فِیہِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ

بیاض نورالدین

حصہ اوّل

یعنی

حضرت حکیم الامۃ مولٰنا حاجی حافظ نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ طبیب شاہی ریاست جموں و کشمیر کے مجربات طبی جو آپ نے خود اپنی بیاض طبی میں تحریر فرمائے تھے۔

مرتبہ

خاکسار فضل رحمٰن مفتی ایڈیٹر طبیب حاذق و طبیب شفاخانہ یونانی صدر انجمن احمدیہ قادیان

خواجہ پریس بٹالہ میں باہتمام احمد وجودی پرنٹر چھپوا کر شائع کیا۔

قیمت فی جلد ۱۲؍

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

عرض حال

حضرت بی المکرم واستاذی اعظم مولانا حافظ حاجی **نور الدین** رضی اللہ عنہ کے **مجربات** و مرتب عرصہ ہوا میں نے **طبیب حاذق** کے ذریعہ شائع کئے تھے پھر انکو **مجربات نور الدین** کے نام سے تین حصوں میں کتابی صورت میں شائع کیا۔ یہ اشاعت حضرت ممدوح ہی کی زندگی میں آپ ہی کی ہدایت اور عنایت سے ہوئی تھی۔ مجھے نہایت صفائی سے اس امر کا اعتراف کرنا چاہیئے کہ اس **اڈیشن** میں بعض غلطیاں رہگئی تھیں **حضرت** ممدوح نے مجھے اس کے صحیح اڈیشن کیلئے ارشاد فرمایا۔ اور خود اس **بیاض** کو مکمل کردینے کا بھی وعدہ فرمایا۔ اور آپنے اسے مکمل بھی کردیا۔ مگر آپ کی علالت اور میری مصروفیت نے موقعہ نہ دیا کہ میں اسکا دوسرا اڈیشن آپکی حیات میں شائع کرسکتا۔ اب خدا تعالےٰ نے مجھے توفیق دی ہے۔ کہ میں اس عظیم **الشان** خدمت کو سرانجام دینے کی سعادت حاصل کررہا ہوں حضرت مولانا نورالدین صاحب

فی تحقیقت طب کے بادشاہ تھے

اور آپ کے علاج کی یہ خصوصیت تھی کہ ہمیشہ **سہل الحصول** اور **سریع التاثر** اور کم خرچ نسخہ جات تجویز فرماتے تھے۔ اور آپکے مجربات **نصف** صدی سے زیادہ کے ذاتی آزمودہ تھے۔ اس بیاض میں آپ نے وہی نسخہ جات تجویز فرمائے ہیں جنکو ہزاروں مریضوں پر آپ نے خود آزمایا اور مفید پایا۔ پہلے اڈیشن کی نسبت یہ **بیاض** دوگنی سے بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ چنانچہ یہ پہلا حصہ ہی مجربات کے تینوں حصوں سے بڑھ گیا ہے۔ اور ابھی دوسرا حصہ باقی ہے۔ میں یہ بھی کہدینا چاہتا ہوں کہ یہ بیاض رجسٹری کرائی گئی ہے۔ کسی شخص کو کسی صورت میں جزاً یا کلاً چھپوانے کا حق حاصل نہیں ہے۔

اس مرتبہ میں نے حضرت حکیم الامۃ کی **طبی سوانحعمری** بھی ساتھ شامل کردی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے امید ہے۔ کہ دوسرا حصہ بھی جلد شائع کرنے کے قابل ہوسکونگا واللہ المستعان

خاکسار فضل الرحمن قادیان ۲۴ ردسمبر ۱۹۲۴ء

فہرست امراض بیاض نورالدین حصہ اوّل

فہرست امراض بیاض نور الدین حصہ دوم

فہرست ادویات خاص جنکے نسخہ جات درج کتاب ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت حکیم الامتہؒ کی اجمالی خودنوشت طبی سوانحعمری

سنہ ۱۲۵۸ھ کے قریب یا ۱۸۴۲ء یا سمت ۹۸ کے قریب میرا تولد کا زمانہ ہے۔ ابتداء میں میں نے اپنی ماں کی گود میں قرآن پڑھا ہے۔ اور اسی کے پاس پنجابی زبان میں فقہ کی بہت سی کتابیں پڑھیں اور سنیں۔ کسیقدر حصہ قران کا والد صاحب سے بھی پڑھا۔ مگر وہ عدیم الفرصت تھے۔ پھر مجھے بسبب اون تعلقات کے جو ہمکو لاہور میں تھے۔ اور وہ یہ تھے کہ ہمارا ایک مطبع قادری نام کابلی مل کی حویلی میں تھا۔ مجھے سنہ ۱۲۷۰ھ کے قریب لاہور میں آنا پڑا۔ یہاں آکر مجھے خناق کا مرض ہوا۔ اور حکیم غلام دستگیر۔ لاہوری ساکن سید مٹھہ جنکا تعلق میرے بھائیوں سے بہت تھا۔ اور میرے بھائی طب میں ان کے شاگرد بھی تھے۔ میرا علاج کرتے تھے۔ اسوقت اگرچہ طبی تعلیم کا محرک میرے دل میں پیدا ہوا۔ مگر میرے بھائی صاحب نے مجھے منشی محمد قاسم کشمیری کے پاس فارسی کی تکمیل کیلئے سپرد کیا۔ انہوں نے مجھپر بہت محنت کی۔ اور بڑی مہربانی سے رزم اور بزم اور کبھاری مضامین مجھے لکھدیتے۔ اور مجھسے لکھواتے۔ اور مرزا امام ویردی کے سپرد اس لئے کیا۔ کہ میں خوشخطی سیکھوں۔ مگر مجھکو فارسی زبان سے کوئی دلچسپی پیدا نہ ہوئی۔ اور میں افسوس کرتا ہوں کہ مجھے ایک بڑا وقت ایسی زبان کے سیکھنے میں خرچ کرنا پڑا۔ جس کے ساتھ مجھے بلحاظ دین اور ضرورت سلطنت کچھ بھی دلچسپی نہ تھی۔ مگر اس میں ہمارے بھائیوں کا بھی قصور نہیں معلوم ہوتا۔ کیونکہ اسوقت کی موجودہ حالت کوئی جدید تحریک کا باعث بن ہی نہیں سکتی تھی خوشخطی کے لئے الف۔ ب۔ ج۔ د۔ ر کا لکھنا مہینوں کا سفر تھا۔ اور چونکہ میرے دماغ کو ہاتھ سے کسب کرنے کی بناوٹ نہیں بخشی گئی تھی۔ میں اوس فن سے بھی کورا کا کورا رہا۔ رسائل طغرا کے عجیب در عجیب نکات اور امام ویردی صاحب کے بینظیر قطعات اس عمر میں میری دلچسپی کا باعث نہ تھے

مرزا امام ویردی صاحب مہرکنی کے کسب میں بھی کمال رکھتے تھے۔ مگر مجھے اس سے بھی محروم رہنا پڑا۔ یہ میرے دونوں استاد شیعہ مذہب کے پابند تھے۔ مگر مباحثات سے ان دونوں کا تعلق کم تھا۔ مجھے یہ فائدہ ضرور ہوا کہ شیعہ مذہب سے میں آگاہ ہوگیا پس اس محنت کا اگر کوئی نتیجہ سمجھا جاوے تو صرف یہ تھا کہ میرے معلومات میں شیعہ مذہب کے جاننے کی ترقی ہوئی۔ اور اسوقت حکیم الہ دین لاہوری رحمت اللہ سے نیاز حاصل ہوا۔ مگر فارسی اور خوشخطی کے شغل نے موقع نہ دیا۔ کہ کوئی استفادہ کرتا۔ ۱۲۷۲ھ میں مجھے وطن واپس آنا پڑا۔ اور میاں حاجی شرف الدین فارسی کے استاد مقرر کئے گئے۔ مگر دلچسپی کے نہ ہونے نے یہ فائدہ پہونچایا کہ مجھے سبق یاد کرنے کی محنت سے بچالیا۔ اور میرے قوے خوب مضبوط رہے۔ غالباً اس وقت اگر کوئی محنت کا علم پڑھتا تو میرے دماغ کو تکلیف ہوتی۔ اس لئے اسکا بھی شکر یہ ہی کرتا ہوں۔

تھوڑے عرصہ کے بعد میرے بھائی سلطان احمد صاحب بہرہ میں تشریف لائے اور انہوں نے باضابطہ عربی کی تعلیم دینی شروع کی۔ خدا ان کا بھلا کرے۔ کہ انہوں نے صرف میں بناؤں اور تعلیلات کا گورکھ دھندا میرے سامنے نہ رکھا۔ بہت سادہ طور پر تعلیم شروع کی۔ جو میرے لئے مفید اور دلچسپ ثابت ہوئی۔ میں نے بہت ہی جلد یہ رسائل پڑھ لئے اور جناب الہی کے انعامات میں سے یہ بات تھی کہ ایک شخص محمد امین کلکتہ کے تاجر کتب جو مجاہدین کے پاس اس زمانہ میں روپیہ لے جایا کرتے تھے ہمارے مکان میں اترے۔ انہوں نے ترجمہ قرآن کیطرف یا یہ کہنا چاہیئے کہ اس گراں بہا جواہرات کی کان کی طرف مجھے متوجہ کیا جس کے باعث میں اس بڑھاپے میں نہایت شادمانہ زندگی بسر کرتا ہوں۔ وذالك فضل الله علینا وعلى الناس واكثر الناس لا یعلمون۔

یہ تو ہمیں کلکتہ کے تاجر سے فائدہ ہوا پھر ایک بمبئی سے تاجر آیا جس نے ہمکو۔ تقویۃ الایمان اور مشارق الانوار کی سپارش کی کہ میں اسے پڑھوں۔ اردو زبان مجھے نہایت پسند تھی۔ اور میری دل لگی کا موجب۔ اس لیئے میں نے اون دونوں

تراجم کو خوب پڑھا۔ اور تھوڑے دنوں کے بعد لاہور آگیا۔ عربی تو پڑھتا ہی تھا۔ حکیم الہ دین
صاحب لاہوری مقیم گمٹی بازار میرے استاد مقرر ہوئے۔ اور وہ مجھے موجز پڑھاتے تھے
عربی عبارت نہایت ہی صحیح پڑھانا اور تلفظ میں بڑی احتیاط کرنا یہ انکو ہمیشہ مدنظر تھا۔
لیکن وہاں چند روزہ اقامت نے اس دلچسپ علم کے درس سے محروم کر دیا۔ اور میں بھیرہ
آگیا۔ اور یہاں سے ایک خاص تقریب کے باعث مجھے راولپنڈی جانا پڑا۔ اور نارمل
سکول کی تعلیم میرے ذمہ لگائی گئی یہ ۵۸ء کا ذکر ہے۔ میری عمر اسوقت ۱۸ برس
کے قریب قریب ہو چکی تھی۔ منشی قاسم صاحب کی تعلیم کی قدر اسوقت ہوئی۔ کیونکہ
نارمل اسکول میں " نثر ظہوری اور ابوالفضل کے پڑھنے میں میں مدرسہ میں طلباء کا
سرتاج تھا۔ مولوی سکندر علی نام ہیڈ ماسٹر مجھپر اتنے خوش ہوئے کہ میری حاضری
کو بھی معاف کر دیا اس غیر حاضری میں مجھے یہ فائدہ ہوا کہ حساب اور جغرافیہ کے پڑھنے
میں مینے ایک آدمی کو ملازم رکھ لیا۔ اور بجائے اس ذہاب و ایاب کے جو مدرسہ کے
جانے میں ہوتا تھا۔ میرا وقت اقلیدس اور حساب اور جغرافیہ میں مفت بچ جاتا تھا۔
کیونکہ نارمل سکول ہمارے مکان سے دو تین میل پر تھا۔ تقسیم کسور مرکب کیلئے مینے شیخ
غلام نبی صاحب نام ہیڈ ماسٹر لون میانی کو ٹھیکہ دار بنایا۔ اور وہی میں نے سب سے
پہلے سیکھنی چاہی۔ اس کا سیکھنا تھا کہ سارے مبادی الاحساب ہر چہار حصہ کے
پڑھانے میں آخر ہم شیخ صاحب کے استاد بھی ہو گئے۔ یوکلڈ کے لئے منشی نہالچند
ساکن ضلع شاہپور کو منتخب کیا۔ انہوں نے مجھے نہایت محبت سے پہلے مقالہ کی
چند شکلیں پڑھائیں۔ پر ہمیں خدا کے فضل سے سارے تعلیمی حصہ کو خود بخود پڑھنے کا
فہم پیدا ہو گیا۔ اور میں ایک امتحان میں جسکو تحصیلی امتحان ہی کہتے تھے ایسا کامیاب
ہوا کہ پنڈ دادنخاں کا ہیڈ ماسٹر ہو گیا۔ منشی قاسم صاحب کی تعلیم اسوقت مجھے بڑی مفید
ہوئی۔ کیونکہ پنڈ دادنخاں میں فارسی مدرس میری مخالفت کے لئے اپنے شاگردوں کو
امتحاناً بھیجا کرتے تھے۔ اور وہ فارسی کی معمولی باتوں کو نہایت عظمت کی نگاہ سے
دیکھکر مجھسے پوچھتے تھے۔ اور میں خوش ہوتا تھا۔ عربی کی تعلیم میرے بھائی صاحب نے

میری ہیڈ ماسٹری کے وقت پھر شروع کرا دی۔ اور میں الفیہ اور منطق کے رسائل اور شرح عقائد وہاں ہی پڑھ چکا تھا۔ لیکن آخر چار برس کے بعد وہ نوکری کا تعلق خدا کے محض فضل سے ٹوٹا اور میرے والد صاحب نے مجھے تعلیم عربی کی تکمیل کے لئے تاکید فرمائی۔

مولوی احمد الدین صاحب رحمۃ اللہ جو مشہور گگے والے قاضی صاحب تھے میرے استاد ہوئے۔ اور وہ میرے بھائیوں کے بھی استاد تھے۔ مگر ان کو جامع مسجد کے بنانے کی ایسی فکر لگی ہوئی تھی۔ کہ ایک جگہ ٹھہرنا ان کے لئے محال تھا۔

. . . . ایک سال میں ان کے ہمراہ سفر اور حضر میں رہا۔ اور عربی زبان کی معمولی درسی کتابیں نہایت تکلیف سے پڑھیں۔ اور تنگ آکر بھائی مولوی سلطان احمد صاحب سے کہا تو وہ مجھے لاہور میں لائے اور حکیم محمد بخش اور چند اور اساتذہ کے سپرد کر کے بھیرہ تشریف لے گئے۔ یہاں اب ہمارا مطبع کا تعلق کوئی نہ تھا۔ بھائی صاحب کے جاتے ہی میں ایک طالب علم کی ترغیب سے ہندوستان کو چلا گیا۔ اور بمقام رام پور رہیل کھنڈ پڑھنا اختیار کیا۔ وہاں مجھے بہت ہی عیش و آرام تھا۔ اور ایک شخص حافظ عبدالحق پنجابی تاجر مجھ پر بڑے مہربان تھے۔ لیکن مصیبت یہ پڑی کہ میرا سبق رات کو یا دوپہر کو بہت دور ایک مقام پر ہوتا تھا۔ ان شب بیداریوں نے مجھے بیمار کر دیا۔ اور مجھے سہر کا مرض لاحق حال ہو گیا۔ جس سے میں بہت ہی تنگ ہو گیا۔ میں نے وہاں تحقیقات کی کہ آجکل ہندوستان میں بڑا عالم طبیب کون ہے تو اس مجدد و جماعت میں سوائے حکیم علی حسین لکھنوی کے کسی کا نام نہ سنا۔ مگر سب نے یہ بھی کہا کہ ان کے ہاتھ میں شفا نہیں۔ اور مجھے بہت جلد معلوم ہو گیا کہ ان کے پاس مسلول اور مدقوق مجذوم اور ذیابیطس کے گرفتار ہی اکثر ہو چکتے ہیں۔ سو ایسے بیماروں میں کامیابی کی کمی کوئی ان کے نقص کا موجب نہیں۔ بیماری نے تو لاچار ہی کر رکھا تھا مگر میں رام پور سے مراد آباد چلا گیا۔ اور وہاں ایک خدا کا بندہ عبدالرشید نام ساکن بنارس مجھے ایک اسمٰعیل نام پنجابی نوجوان تاجر کے ذریعہ ملا۔ جس نے میری خدمت

والدین کے قریب قریب کی اور میں مہینہ ڈیڑھ مہینہ میں اچھا ہو گیا۔ عمدہ صحت کے بعد میں نے لکھنؤ کا قصد کیا۔ میرے مکرم دوست عبدالرحمٰن خاں مالک مطبع نظامی میرے بھائی کے دوست تھے۔ ان کے پاس کانپور میں ٹھہرا۔ اور انہوں نے حکیم صاحب کی بہت تعریف کی۔ اور دوسرے دن گاڑی میں سوار کر کے لکھنؤ روانہ کیا۔ کچی سڑک اور گرمی کا موسم اور گرد و غبار نے مجھے خاک آلودہ کر دیا تھا۔ کہ میں لکھنؤ پہنچا۔ جہاں وہ گاڑی ٹھیری اُترتے ہی میں نے حکیم جی کا پتہ پوچھا۔ خدائی عجائبات ہیں کہ جہاں گاڑی ٹھہری تھی اس کے سامنے ہی حکیم جی کا مکان تھا۔ یہاں ایک پنجابی مثل یاد کرنے کے قابل ہے۔ لل کرے اوبیاں رب کرے سوبیاں۔ میں اسی وحشیانہ حالت میں مکان میں جا گھسا۔ ایک بڑا ہال نظر آیا۔ اور اسپر ایک فرشتہ خصلت دلربا حسین سفید ریش نہایت سفید کپڑے پہنے ہوئے ایک گدیلے پر چارزانو بیٹھا ہوا۔ پیچھے اس کے ایک نہایت نفیس تکیہ اور دونوں طرف چھوٹے چھوٹے تکیہ اور سامنے پاندان اوگالدان۔ خاصدان قلم اور دوات کاغذ دھرے ہوئے ہیں۔ اور ہال کے کنارے کنارے جیسا کوئی التحیات میں بیٹھتا ہے۔ بڑے خوشنما چہرے قرینے سے بیٹھے ہوئے نظر آئے۔ اور نہایت براق چاندنی کا فرش اس ہال میں تھا۔ وہ قمقمہ دیوار میں دیکھکر حیران سا رہ گیا۔ کیونکہ پنجاب میں کبھی ایسا نظارہ دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا بہر حال اس کے مشرقی دروازہ سے میں نے اپنا بستہ اس دروازہ ہی میں رکھکر حضرت حکیم صاحب کیطرف جانیکا قصد کیا۔ تمام گرد آلود پاؤں جب اس چاندنی پر پڑے تو اس نقش و نگار سے میں خود ہی محجوب ہو گیا۔ اور حکیم صاحب تک بے تکلف جا پہونچا۔ اور وہاں اپنی عادۃ کے مطابق زور سے السلام علیکم کہدیا۔ جو لکھنؤ میں ایک نرالی آواز تھی۔ یہ تو میں نہیں کہہ سکتا کہ حکیم جی نے وعلیکم السلام زور سے یا دبے کہی مگر میرے ہاتھ بڑھانے سے انہوں نے ضرور ہی ہاتھ بڑھایا۔ اور خاکسار کے خاک آلودہ ہاتھوں سے اپنے ہاتھ آلودہ کئے۔ اور میں دوزانو بیٹھ گیا۔ یہ ہمارا دوزانو بیٹھنا بھی اس چاندنی کے لئے جس عجیب نظارہ کا موجب ہوا۔ وہ یہ ہے کہ ایک شخص نے جو

اراکین لکھنو سے تھا۔اس وقت مجھے مخاطب کرکے کہا کہ آپ کس مہذب ملک سے تشریف لائے ہیں۔میں تو اپنے قصور کا پہلے ہی قائل ہوچکا تھا۔مگر خدا شرے برانگیزد کہ خیرے مادراں باشد۔میں نے نیم نگاہ سے اپنے جوانی کی ترنگ میں اس کو یہ جواب دیا کہ یہ بے تکلفیاں اور السلام علیکم کی بےتکلف آواز وادی غیر ذی ذرع کے امی اور بکریوں کے چرواہے کی تعلیم کا نتیجہ ہے۔ صلے اللہ علیہ وسلم۔فداہ امی وابی۔اس میرے کہنے کی آواز نے بجلی کا کام دیا۔اور حکیم صاحب پر وجد طاری ہوا۔اور وجد کی حالت میں اس امیر کو کہا کہ آپ تو بادشاہ کی مجلس میں رہے ہیں۔کبھی ایسی زک آپ نے اٹھائی ہے۔اور تھوڑے وقفہ کے بعد مجھے کہا کہ آپ کا کیا کام ہے۔میں نے عرض کیا کہ میں پڑھنے کے لئے آیا ہوں۔اسپر آپ نے فرمایا اب میں بہت بڈھا ہوگیا ہوں اور پڑھانے سے مجھے ایک انقباض ہے۔میں خود تو نہیں پڑھا سکتا۔میں نے تو قسم کھالی ہے۔کہ اب نہیں پڑھاؤنگا میری طبیعت اُن دنوں میں بہت جوشیلی تھی۔اور شائد سہر کا بقیہ بھی ہو۔اور حق تو یہ ہے کہ خدا کے ہی کام ہوتے ہیں۔منشی قاسم صاحب کی فارسی تعلیم نے یہ تحریک کی کہ میں نے جوش بھرے اور دردمند آواز سے کہا کہ شیرازی شاعر نے بہت ہی غلط کہا جو کہا۔ رنجانیدن دل جہل است۔ وکفارۂ یمیں سہل۔اس پر ان کو دوبارہ وجد ہوا۔اور چشم پرآب ہوگئے۔تھوڑے وقفہ کے بعد فرمایا کہ مولوی نورکریم حکیم ہے۔اور بہت لائق ہیں۔میں آپ کو ان کے سپرد کرونگا۔اور وہ آپ کو اچھی طرح پڑھائینگے۔جس پر میں نے عرض کیا کہ ع ملک خدا تنگ نیست ــ وپائے گدالنگ نیست۔تب آپ کو تیسری دفعہ وجد ہوا۔اور فرمایا ہم نے قسم کو توڑ دیا۔اس کے بعد حکیم صاحب تو گھر کو تشریف لے گئے۔اور وہ لوگ جو مختلف اغراض اور بیماریوں کے لئے آئے تھے۔اپنی اپنی جگہ چلے گئے۔میں نے بھی تنہائی کو غنیمت سمجھکر اپنا بورا باندھنا سنبھالا۔اور اس مکان سے باہر نکلا۔میرے بھائی صاحب کے دوست علی بخش خاں مرحوم مطبع علوی لکھنو کے مالک تھے۔میں ان کے مکان پر پہونچا۔وہاں میں نے بڑا آرام پایا۔اور غسل کیا۔کپڑے بدلے۔خانصاحب نے ایک انار کا لطیف پیڑ دکھلایا۔جو ان کے مطبع والے

مکان میں تھا۔ اور فرمایا کہ یہ تمہارے بھائی کی یادگار ہے۔ وہاں آرام پاکر میں مختلف علماء کو جو لکھنؤ میں تھے ملا۔ اور عجیب باتیں سننے میں آئیں۔ ان کا موقع بیان یہ حصہ نہیں جسکو میں نے آپ کی خاطر لکھا ہے۔

آخر علی بخش خاں نے مجھے ایک مکان دیا۔ اور وہاں کھانے کا انتظام مجھے خود کرنا پڑا جیسے میں کہہ چکا ہوں حرفہ کے لئے سب دماغ میں کوئی بناوٹ نہیں ہم اپنی روٹی پکانے کے لئے ایک منطق سے کام لینے لگے۔ چولھے میں آگ جلائی۔ توہ رکھا اور روٹی کو گول بنانے کی یہ ترکیب سوجھی کہ آٹے کو بہت نرم گھول دیا۔ اور ایک برتن کے ذریعہ اس گرم توے پر بلاگھی اور خشکہ کے خوبصورت دائرہ کی طرح آٹا ڈالدیا۔ جب اس کا نصف حصہ پک گیا۔ اٹھانے کی فضول کوششیں کیں۔ اور ان کوششوں میں روٹی اوپر تک پک چکی تھی۔ خیالی فلسفہ نے توے کو اتار کر آگ کے سامنے رکھوایا۔ جب عمدہ طور پر اوپر کا حصہ پختہ نظر آیا۔ تو چاقو سے اتارنے کی ٹھیری۔ مگر چاقو سے بھی اترنے سے اس نے انکار کیا۔ اور مجھے دعا کی توفیق ملی۔ کہ میں اس مکان سے باہر نکل کر آسمان کیطرف منہ اٹھاکر یوں دعاء مانگنے لگا۔

اے کریم مولا ایک نادان کو کام سپرد کرنا اپنے بنائے ہوئے رزق کو ضائع کرنا نہیں تو یہ کس لائق ہے۔ جس کے سپرد روٹی پکانا کیا گیا۔

ہم اس روٹی کے انتظام اور دعاء کے بعد حکیم صاحب کے حضور بے تکلف لباس میں جا پہونچے۔ جاتے ہی اپنی دعاء کی قبولیت کا یہ اثر دیکھا کہ حکیم صاحب نے فرمایا آپ اسدن آئے اور بے اجازت چلے گئے۔ یہ شاگردوں کا کام ہے۔ آئندہ تم روٹی ہمارے ساتھ کھایا کرو۔ اور یہیں رہو۔ یا جہاں ٹھہرے ہو وہاں رہو۔ مگر روٹی یہاں کھایا کرو۔ میں نے کچھ عذر معذرت کی۔ پھر آپ نے فرمایا۔ کیا پڑھنا چاہتے ہو۔ مینے عرض کیا طب پڑھنا چاہتا ہوں۔ مجھے تو اسوقت اطلاع بھی نہ تھی کہ دنیا میں بڑا طبیب ہوا کون ہے۔ حکیم جی نے فرمایا کہانتک طب پڑھنا چاہتے ہو۔ میں نے عرض کیا۔ افلاطون کے برابر۔ مجھے خبر بھی نہ تھی کہ افلاطون کوئی حکیم ہے یا طبیب

آپنے ہنس کر فرمایا - کہ کچھ تو ضرور ہی پڑھ لوگے - اگر کسی چھوٹے کا نام لیتے تو میرے دلکو بہت صدمہ پہنچتا - کیونکہ ہر ایک انسان اپنے غائت مطلوب تک نہیں پہونچتا - حکیم اسد دین لاہوری مرحوم اور حکیم محمد بخش لاہوری مرحوم سے کسی قدر موجز تو میں پڑھ ہی چکا تھا - اور علمی مباحثات کے لئے میری پہلی تعلیم کافی سے بھی کسیقدر زیادہ تھی مینے عرض کیا کہ قانون شروع کرا دو - اسپر حکیم صاحب نے تبسم کیا - پر میں نے جلد جواب دیا کہ میں تو خدا کی کتاب بھی سمجھ سکتا ہوں - اور سمجھتا ہوں - بو علی سینا یا اس کا قانون کیا اس سے بڑے ہیں - حکیم صاحب نے نفیسی کی طرف اور اس کے علمی حصہ پر مجھے مجبور کیا - اور میں نے کتاب شروع کردی - ایک ہی سبق تمام دن میں میرے لئے ہرگز قابل برداشت نہ تھا - اور میں نے بہت کوشش کی کہ کہیں کوئی اور سبق پڑھوں - مگر وہابیت کا خدا بھلا کرے - اس نے کوئی جگہ پسند کرنے نہ دی - پھر بھی مولوی نصرت اللہ نام فرنگی محلی سے میری سفارش ہوئی - اور انہوں نے ملّا حسن یا حمد اللہ پڑھانیکا وعدہ کیا - اور شروع کرادی - میں نے چند سبق ہی پڑھے ہونگے جو میں نے تنہائی میں اپنی گذشتہ عمر کا مطالعہ شروع کیا - اور اس بات تک پہونچ گیا کہ اگر اسی طرح پڑھیگا تو ان علوم سے متمتع ہونے کے تجھے کب دن ملیں گے - اور میرے دل نے فیصلہ کر لیا کہ اگر چھ سات سبق ہر روز نہ ہوں تو پڑھنا گویا عمر کو ضائع کرنا ہے - غرض اس فیصلہ کے بعد حکیم جی کے حضور صرف اس لئے گیا کہ آج میں ان سے رخصت ہوکر واپس رام پور جاؤں گا - لیکن خداوندی قدرۃ کے کیا تماشے ہیں کہ میرے اس اودھیڑبن کے وقت حکیم جی کے نام نواب کلب علی خان نواب رام پور کا تار آیا تھا - کہ آپ ملازمت اختیار کرلیں - اور ایک علی بخش نام ان کے چاہتے خدمتگار علیل ہیں ان کا آکر علاج کریں - دوپہر کے بعد ظہر کی نماز پڑھکر میں وہاں حاضر ہوا - اور میں نے اپنے منشار کا اظہار کرکے عرض کیا کہ اب میں رام پور جانا چاہتا ہوں - تو آپ نے فرمایا تم یہ بتلاؤ میرے جیسے آدمی کو ملازمت اچھی ہے یا آزادی سے علاج کرنا - چار سو روپے کے قریب یہاں شہر میں آمدنی

ہوتی ہے۔ کیا اس آمدنی کو چھوڑ کر ملازمت اختیار کریں تمہارے خیال میں یہ بہلی بات
ہے۔ میں نے عرض کیا کہ نوکری آپ کے لئے بہت ضروری ہے۔ کیونکہ موجودہ حالت میں
اگر آپ کے حضور کوئی شخص اپنے پہلو یا سرین کو کھجلنے لگے تو آپ کے دل میں اور دماغ
میں بھی گذریگا۔ کہ یہ کچھ دینے لگا ہے۔ اس پر وہ بہت قہقہہ مار کر ہنسے اور اللہ تعالٰے
نے آپ کے دلمیں یہ ڈالدیا کہ یہ بھی اس شخص کے تصرفات کی کوئی بات ہے۔ غرض ہماری
ولایت کا وہاں سکہ بیٹھ گیا۔ پھر وہ تار نکالا۔ اور کہا کیا یہ آپ کے رام پور جانیکی ترکیب نہیں
اچھا ہم منظور کرتے ہیں۔ اور آپ ہمارے ساتھ چلیں۔ غرض معاً رامپور واپس آنے کی
تیاری ہوگئی۔ رام پور پہونچنے سے پہلے بار رامپور میں حکیم جی نے مجھے کہا کہ اس شخص کی صحت
کے لئے تم دعا کرو۔ میں نے کہا یہ بچتا نظر نہیں آتا۔ اور مجھے اس کے لئے دعا کیطرف توجہ نہیں
بنتی۔ اور بدون توجہ دعا نہیں ہوسکتی۔ یہ جئے یا مرے ہم رامپور پہنچ گئے ہیں۔ آخر
علی بخش صاحب بالتقاسیہ کا انتقال ہوگیا۔ رحمۃ اللہ حکیم صاحب نے مجھے فرمایا کہ اس کے مرنے
پر ہمارے شہر کے ایک حکیم ابراہیم صاحب ہیں ان کو دربار میں ہمپر ہنسی کا موقع ملا ہے۔ میں
خدا کی ہستی کا اقرار کرتا ہوں۔ میرے منہ سے بیساختہ نکلا کہ اس مریض جیسا کوئی ادن کے
ہاتھ سے بھی مر رہیگا۔ آپ کیوں گھبراتے ہیں۔ قدرۃ الٰہی کو دیکھو نہ گمان نہ خیال علی بخش
کے بالمقابل ایک دوسرا خدمتگار نواب کا اسی بیماری میں گرفتار ہوا۔ اور حکیم ابراہیم صاحب
لکھنوی اس مریض کے معالج تجویز ہوئے۔ مریض کو ورم کبد بھی تھی ایکدن اس کے منہ
سے خون آیا۔ معالج حکیم صاحب نے فرمایا کہ یہ بحرانی خون ہے۔ اور اب ہمکو اسکی صحت کی بہت
امید ہے۔ ہمارے حکیم صاحب نے آکر یہی بات ظاہر کی۔ اور میں نے عرض کیا کہ اب یہ مرگیا ہے
خدا کے عجائبات ہیں۔ انسان کی کیا مقدرۃ ہے کہ وہ مریض مرگیا۔ اور عوض معاوضہ
گلہ ندارد۔ حکیم ابراہیم صاحب آئندہ تمسخر سے باز آگئے۔ یہاں میں دو برس حضرت حکیم صاحب
کے حضور حاضر رہا۔ اور بمشکل قانون کا عملی حصہ ختم کیا۔ اور بعد حصول سند و اجازۃ رخصت
مانگی۔ کہ اب میں عربی کی تکمیل کیلئے حدیث پڑھنے کو کہیں جاتا ہوں۔ آپ نے مجھے میرٹھ اور دہلی
جانیکا مشورہ دیا۔ اور نہایت محبت سے فرمایا کہ ہم معقول خرچ ان دونوں شہروں میں تمہیں

بھیجا کرینگے۔ مگر جب میں میرٹھ پہنچا تو حافظ احمد علی صاحب کلکتہ کو چلے گئے تھے اور مولوی نذیر حسین مجاہدین کے روپیہ پہنچانیکے مقدمہ میں ماخوذ تھے۔ ان دونوں سے ایک حرف پڑھنا بھی نصیب نہ ہوا۔ اگرچہ پھر آخر میں ایک وقت میں نے حافظ احمد علی صاحب سہارنپوری سے بہت کچھ استفادہ کیا۔ مگر وہ طالبعلمی کا وقت نہ تھا اور میں بھوپال پہنچ گیا ؛

طب کے پڑھنے میں مجھے جو امر بہت نافع نظر آیا اور میں نے خود عمل کیا اور جس میں میں نے بہت فائدہ اٹھایا۔ اسکو بیان کرنا شاید مفید ہو۔ سو اسمیں پہلی بات یہ ہے کہ میں نے مفرد اور مرکب ادویہ کے متعلق بہت دنوں تک حضرت حکیم صاحب سے کبھی بھی سوال نہ کیا۔ کہ یہ مرکب کس طرح بنتا ہے۔ یا اس مفرد کا کیا نام ہے۔ بات یہ تھی کہ اگر وہ نام بتاتے تو صرف لکھنو کا مروج نام فرماتے۔ اور وہ میرے لئے اپنے وطن میں کچھ بھی مفید نہ ہوتا۔ اور مرکبات کے واسطے میں یقین کرتا تھا کہ قرابادینات کا مطالعہ کافی ہوگا۔ اس پر آخر حکیم صاحب نے مجھسے سنکھیا۔ جسکو سم الفار اور شک کہتے ہیں۔ اور سرخ مرچ کے متعلق سوال فرمایا کہ تم اسکو مفردات سے کسطرح نکالوگے۔ سوال میرے رستہ میں ممکن تھا کہ ایک پہاڑ بنتا۔ کہ میں آئندہ دواؤں کے نام پوچھ لیتا۔ مگر میں نے خیال کیا کہ ایک ایک دوا کے بیس بیس نام ہوتے ہیں خود حکیم صاحب ہی مجھے کب بتا سکتے ہیں۔ اور میں نے اپنے مطالعہ کی عادت کے باعث جلد اس کا جواب حاصل کرلیا۔ جسپر وہ خود مطمئن ہوگئے۔

دوسری بات نسخہ نویسی کے متعلق تھی۔ وہ چاہتے تھے کہ میں ان کے نسخے لکھا کروں اور مجھے مطلوب تھا کہ میں علم پڑھوں۔ جسوقت میں بیماروں کی گھمسان دیکھتا میں اپنے دوسرے اساتذہ کے پاس اور علوم کیواسطے چلا جاتا۔ کیونکہ حکیم صاحب کے پاس صبح سے عشا تک اپنا ضروری سبق بھی بمشکل ختم ہوسکتا تھا۔ اس میرے تکاسل پر ایک دن ایک مزمن ماشرہ کا مبتلا بیمار آیا۔ اور اس کا سر اسقدر موٹا ہوگیا تھا۔ جیسے ایک ہاتھی کا۔ اور اس کے ہونٹوں اور آنکھ کی شکل بھی بڑی بھیانک تھی۔ میں اس نظارہ سے دو تین روز پہلے ہی یہ مرض پڑھ چکا تھا۔ مگر مریض کو دیکھکر سمجھ نہ آیا۔ کہ یہ ماشرہ ہے۔ اور حکیم صاحب نے فرمایا کہ اس کا نسخہ لکھو۔ اسپر میں سخت گھبرایا آخر میرے پاس تو دعا کا ہی ہتیار تھا معًا

حکیم صاحب نے بیساختہ فرمایا کہ ایسے ماشرہ دنیا میں دیکھنے میں کم آتے ہیں۔ تب میں نے عرض کیا۔ کہ اس مریض کو دیکھنے میں بہت جگھٹا ہوگیا ہے۔ یہ اس کو مکان پر لیجا دیں۔ اور پھر آکر نسخہ لیجادیں۔ اسطرح وقت کو ٹلا دیا۔ اور خود اپنے کمرہ میں جاکر حکیم صاحب کے زیر نظر کتابیں شرح گیلانی۔ قانون پر۔ اور ترویح الارواح اور طبری اور مجموعہ بقائی کو دیکھنا شروع کیا۔ اور ان تمام کتابوں سے ایک مشترک نسخہ ضماد اور طلاء اور کھانیکا لکھ لیا۔ اور کتابیں اپنی اپنی جگہ پر رکھوا دیں۔ اور نسخہ قریباً یاد کرلئے۔ تیمار دار دیر کے بعد آیا۔ اور حکیم صاحب نے میری طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ آپ نے نسخہ لکھا ہے۔ میں نے کہ ابھی لکھ دیتا ہوں۔ اور میں نے قلم اٹھاکر چند ایک نسخہ لکھدئے۔ اور حکیم صاحب کے حضور پیش کئے۔ آپ نے انکو دیکھکر مجھے ارشاد کیا کہ شرح گیلانی اور ترویح اور مجموعہ بقائی لاؤ۔ میں لایا۔ اور میرے نسخہ کو مدنظر رکھکر سرسری نظر ان کتابوں پر ڈالی اور نسخہ تیمار دار کو دیدئے۔ جب فراغت ہوئی تو مجھے اپنا بیاض بڑی محبت سے عطا کیا۔ اور فرمایا تم اس کے اہل ہو۔ دیگر آپ حرم سرائے میں تشریف لے گئے۔ میں نے دیکھا اسمیں کچھ نسخہ تھے میں اپنی کم علمی سے اس سے استفادہ نہ کرسکا۔ اور مجھے اس وقت یاد بھی نہیں کہ اس میں کیا تھا۔ مگر اس بیاض کو میں نے مطب میں ہی چھوڑ دیا۔ اور میں بھی اپنے کمرہ میں چلا گیا۔ کسی دوسرے وقت حکیم صاحب آئے اور بیاض کو اس طرح کھلا پڑا دیکھکر اٹھالیا اور مجھے دیا۔ میں نے عرض کیا اسکو کیا کروں۔ نسخہ لکھنا تو تشخیص پر منحصر ہے۔ اور اسمیں کوئی تشخیص نہیں۔ اسپر متبسم ہوکر کہا کہ بات تو ٹھیک ہے۔ تیسری بات جو قابل ذکر ہے وہ یہ ہے کہ درسی کتب میں قانونچہ۔ موجز۔ اقصرائی۔ نفیسی۔ سدیدی۔ شرح اسباب کا لمبا سلسلہ مجھے حیرت زدہ تھا۔ اور مجھے یقین تھا کہ جیسے اور علوم میں ملکہ پیدا ہونے کے بغیر کوئی علم نہیں آسکتا۔ اسی طرح طب بھی ایک ملکہ کے بغیر کیونکر مفید ہو سکتا ہے۔ اور جیسے درسی کتابوں میں علی العموم یہ غلط راہ اختیار کی گئی ہے۔ کہ مختصرات اور حواشی در حواشی میں وقت ضائع کیا جاتا ہے۔ دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو بھی پھونکنے لگ گیا۔ مجھے اپنی گذشتہ عمر کے ضائع ہونیکا سخت ہی افسوس تھا۔ اس لئے میں نے صرف قانون ہی کا پڑھنا اور وہ

بھی صرف علمی حصہ کا پڑھنا پسند کیا تھا۔ اس لئے حکیم صاحب نے ایکدن مجھے فرمایا۔ کہ
تم شرح اسباب کسی کو ہمارے سامنے پڑھاؤ۔ جسکو میں نے بطیب خاطر پسند کیا۔ اور
ایک شخص مولوی محمد اسحٰق ساکن نگینہ کو شرح اسباب حکیم صاحب کے سامنے پڑھانی شروع
کی اور اسمیں مجھے کامیابی ہوئی۔ یہ قواعد ناظرین کے سامنے ذکر کردئے ہیں۔ کہ کسیکو فائدہ ہو
اب بھوپال پہونچنے سے پہلے ایک موقعہ کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ گنہ چھاونی سے
ہم چلے۔ اور میرے ساتھ ایک محمود نامی افغان نہایت خوبصورت نوجوان تھا۔ ہم نے
تھوڑا ہی فاصلہ گنہ سے طے کیا ہوگا۔ کہ ایک زمیندار نے ہمکو کہا کہ اس سڑک پر مری
ہے۔ اور مری وہ ہیضہ کو کہتا تھا۔ دوسری سڑک پر چلو۔ لیکن محمود ایک بڑا متوکل آدمی
تھا۔ توکل کے غلط معنے جسمیں آجکل علی العموم مسلمان گرفتار اور کاہل اور سست ہوگئے
ہیں۔ اسمیں وہ بھی گرفتار تھا۔ اس شخص کے کہنے پر پروانہ کی۔ میں نے بھی روکا۔ مگر اس
نے کہا۔ خبر واحد ہے۔ کیا اعتبار۔ میں نے محمود کو کہا کہ میں بیزار ہوں۔ مگر مجبور ہوں۔
آخر ہم چلے۔ چند منٹ کے بعد محمود خود ہیضہ میں مبتلا ہوگیا۔ دور سے ایک گاؤں نظر
آتا تھا۔ ہم نے بہت کوشش کی کہ جلد وہاں پہونچیں۔ مگر ایک ہی اجابت نے محمود کو مضمحل
کردیا۔ آخر گاؤں کے پاس پہونچے۔ گاؤں والوں نے بالکل روکدیا اور ہم نے ایک
املی کے درخت کے نیچے ڈیرہ کردیا۔ محمود کی حالت وقتاً فوقتاً بگڑتی گئی۔ اور دو تین
روز کے بعد اس نے انتقال کیا۔ اس کے دفن کرنے میں اور اتنے روز کھانا نہ ملنے
میں مجھے بہت دقت ہوئی۔ مرنے کے بعد مینے گاؤں کے نمبردار کو دفن کے لئے
بہت کچھ منت کی۔ مگر وہ ایک زرخطیر کو لیکر راضی ہوا۔ اور پھر بھی یہ کہا کہ میت کو ہم
میں سے کوئی نہ اٹھائیگا۔ ہاں ہم ایک گڑھ گہرا کھود دیتے ہیں۔ مینے محمود کو خود اٹھاکر
گڑھے میں ڈالا۔ اور نماز جنازہ تب یاد آئی۔ جب مٹی برابر کرچکے۔ تو وہ ایک مسلمان
جو صرف ایک ہی گاؤں میں مسلمان تھا۔ اور اسکا نام گرجن اور ایک اسکا بھائی اس
کا نام ارجن اور جسکو ہر چند ہی مینے اپنی امداد کے لئے کہا تھا۔ اور انکار کرچکا تھا۔ اس
کا اکلوتا بیٹا ہیضہ میں گرفتار ہوگیا۔ کچھ تو وہ مشرکانہ خیال کے باعث اور کچھ اس لئے

کہ مجھی محمود کا علاج کرتے بھی دیکھا تھا۔ میرے پاس دوڑتا اور روتا ہوا آیا۔ اور کہا
ہمارے گھر چلو۔ اور بھوجن بھی کھاؤ۔ میں چلا گیا اور اس لڑکے کو یہ دوائی دی۔ گل
ناشگفتہ عشر ۱۲ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۵ ماشہ دارفلفل ۵ ماشہ۔ لونگ ۵ ماشہ۔ زنجبیل ۵
ماشہ۔ گولی بنائی اور نیم کی اندر چھال کے پانی کے ساتھ دی۔ مغز تخم ککی۔ مرچ۔ کو
چٹانا شروع کیا۔ اور لہسن کوٹ کر اس کے ناخنوں پر باندھ دیا۔ لڑکا سنبھل گیا۔ اور
اس کی ماں نے تازہ چوکا بنا کر مجھکو اس کے اندر بٹھا کر کھانا کھلایا۔ شہر میں مرض کی
بڑی شدت ہوگئی۔ اور ہم وہاں طبیب ہوگئے۔ نمبردار نے ہمارا روپیہ واپس کر دیا۔
اور مجھے کہا کہ آپ کو معہ آپ کے اسباب کے بھوپال پہونچا دوں گا۔ اور اس نے
اپنے عہد کو بڑی وفاداری سے نبھایا۔ اسی راستہ میں ہم نے حضرت شاہ وجیع الدین
جو ہمارے شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ صاحب کے بڑے تھے۔ ان کے گنج شہیدوں
کو دیکھنے اور عبرت حاصل کرنے میں بہت فائدہ اٹھایا۔ وہاں شاہ صاحب کو کنگن ولی
کہتے تھے۔

بھوپال کے واقعات بہت ہی عجیب ہیں۔ مگر طبی امور کے متعلق صرف دو واقعہ
قابل ذکر ہیں۔ میں نے نہایت عمدہ دو صدریاں بنوائی تھیں۔ جو مجھے ہمیشہ پہننے کی عادت
تھی۔ ان میں سے ایک چوری گئی۔ مجھے یقین ہوا کہ طالب علمی کی حالت میں یہ ایک
مصیبت ہے۔ مصیبت پر صبر کرنیوالے کو نعم البدل ملتا ہے۔ دوسری صدری کو
اس کے شکریہ میں دیدیا۔ تھوڑے دنوں کے بعد ایک امیر کبیر لڑکے کو سوزاک
ہوا۔ اس نے اپنے آدمی کو کہا۔ کہ کوئی ایسا طبیب جسکو لوگ نہ جانتے ہوں۔ بلالاؤ
مگر وہ بنی ہوی دوائی نہ دے۔ بلکہ سہل دوائی بتلا ویوے۔ اور ایسی بھی نہ ہو کہ
جس کے بنانے میں مجھے عام نوکروں کو آگاہی کرنی پڑے۔ جنکو کہا تھا ان کا نام پیر
ابو احمد مجددی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طالبعلم طبیب ہے۔ اور اس کے طبیب
ہونے سے لوگ ناواقف ہیں۔ میں اسکو اپنے ساتھ لاؤں گا۔ اور وہ مجھے وہاں
لے گیا۔ وہ نوجوان اپنے گھر کے ایک دالان کے آگے کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ وہاں

ایک باغیچہ بھی تھا۔ وہیں ہمارے لئے کرسیاں منگوائیں۔ میں نے اس کا حال دریافت کرکے کہا کہ بیخ کیلا کا ایک چھٹانک پانی صاف کرکے اس میں یہ شورہ قلمی جو آپ کے دالان میں بارود کے لئے رکھا ہے کئی دفعہ پئیں۔ اور شام تک مجھے اطلاع دیں میں کہکر چلا آیا۔ اور قدرت الٰہی سے اس کو شام تک تخفیف ہوگئی۔ اور اس نے مجھے ایک گراں بہا خلعت اور اتنا روپیہ دیا کہ مجھپر حج فرض ہوگیا۔ ساتھہ ہی یہ بات ہوئی کہ مجھے شدت بخار میں سیلان اللعاب خطرناک رنگ میں شروع ہوئی جسمیں پانی بودار اور سیاہ رنگ نکلتا تھا۔ ایک شخص حکیم فرزند علی نے مجھے رائے دی کہ آپ کا وطن اگر قریب ہے تو جلد چلے جاویں۔ اس اختراعی مواد سے بچنے کی کوئی اُمید نہیں۔ اور شام کے قریب ایک بزرگ جو وہاں مہتم طلبۃ العلم تھے۔ اور نہایت ہی مخلصانہ حالتیں تھے۔ اونہوں نے مجھسے آکر پوچھا کہ میں پڑھا ہوں۔ میرے مُنہ سے لعاب آتا ہے۔ کوئی ایسی چیز بتاؤ جو افطار کے وقت کھا لیا کروں۔ مینے کہا مربہ آملہ بنارسی۔ دانہ الائچی۔ ورق طلاء سے افطار کریں۔ وہ یہ نسخہ پوچھکر معاً واپس آئے۔ اور ایک مرتبان مربہ اور بہت سی الائچیاں اور دفتری ورق طلاء کی میرے سامنے لارکھی۔ اور کہا کہ آپ کے مُنہ سے بھی لعاب آتا ہے۔ آپ بھی کھائیں اور مینے ان کو کھانا شروع کیا۔ ایک آدھ کے کھانے سے مجھے چند منٹ کی تخفیف ہوگئی۔ جب پھر پانی کا آغاز ہوا تو ایک اور کھالیا۔ غرض مجھے یاد نہیں کہ کسقدر کھاگیا مگر عشاء کے بعد مجھے بہت تخفیف ہوگئی۔ اور میں نے بجائے وطن کے حرمین کا ارادہ کرلیا۔

حرمین میں جن شیوخ سے میں پڑھتا تھا۔ انمیں سے جو شیخ الحدیث تھے ان کے گھر میں قلاع کا مرض ہوا۔ اور اطباء کے ناز سے وہ تنگ آگئے۔ مینے گناہ سمجھا۔ اور یہ نسخہ بناکر پیش کیا۔ شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ کتھہ ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ گل سرخ ۲ ماشہ۔ کافور ماشہ۔ توتیائے سبز بریاں ۔ ۶ رتی۔ شاید کچھہ کمی بیشی بھی ہو۔ مگر اس کے استعمال نے معاً فائدہ دیا۔ اور شیخ نے پوچھا کہ ایسا نسخہ اگر طبیب بتا سکے۔ تو عمدہ بات ہے۔ مگر یہ لوگ بتاتے نہیں۔ وہاں ایک اور امر میری طبی توجہ کے بڑھانے کا باعث یہ پیدا ہوا کہ ڈاکٹر

محمود وزیر خانصاحب جو ہمارے شیخ مولوی رحمۃ اللہ صاحب کے بڑے دوست اور مناظرہ آگرہ میں شامل تھے۔ مولوی صاحب کے مکان پر ان سے تعارف ہوا۔ اور ان دنوں میں ایک شریف کو سنگ مثانہ تھا۔ چونکہ فرانس کے ساتھ وہاں کے شرکا کا تعلق تھا۔ وہاں سے وہ آلہ جس سے پتھری کو پیس کر نکالتے ہیں منگوایا گیا۔ اور ڈاکٹر صاحب نے اسکو پیس کر نکالا۔ اس کامیاب تجربہ سے مجھے ڈاکٹری طب کا بہت شوق ہوا۔ مگر میری موجودہ حالت اور شواغل اس طرف جھکنے نہ دیتے تھے۔ ڈیڑھ برس کے بعد مجھے کچھ سبکدوشی ہوئی۔ تو حضرت شیخ المشائخ پیر و مرشد حضرت شاہ عبد الغنی رحمۃ اللہ علیہ سے نیاز حاصل ہوا۔ اور اس طبیب روح کے باعث مدینہ چلا گیا۔ اور ان کے حضور بہت مدت رہا۔ اس درمیان تمام دنیاوی شواغل چھوٹ گئے۔ صرف ایک مخلص عنایت فرما جو عورتوں کے تپ دق سے بڑے ماہر تھے۔ ان سے کبھی کبھی طبی تذکرہ ہو جاتا تھا۔ وہاں کی اقامت میں خود تجربہ کا خیال حضرت شاہ صاحب کی خاص توجہات کے باعث ہرگز نہ ہو سکا۔ واپس ہوا۔ اور گھر میں پہونچا۔ تو آتے ہی مخالفت کا بازار علماء سے گرم ہو گیا۔ ؎

ہر بلا کیں قوم راحق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

مینے ایک طبیب سے مشورہ کیا کہ میں یہاں طب کروں تو اس نے کہا کہ تم یہاں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ میں مانگ لینے والا آدمی ہوں۔ پھر بھی مجھے اس شہر میں پانچ روپیہ سے زیادہ نہیں مل سکتا۔ اور تم نے نہ تو مانگنا ہے۔ اور تیری حالت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دوا کا مفت دینا تیری عادت میں داخل ہوگا۔ اور ان سے کسی تقریب میں میں یہ بات بھی کر چکا تھا۔ کہ معاجین۔ شربت اور فصد کا طریق مجھے لمبا نظر آتا ہے۔ تو اس نے کہا کہ یہاں کے عطار اور جراح مخالفت کریں گے۔ علماء کی مخالفت اس پر علاوہ ہے۔ مینے توکلاً علے اللہ اپنے ایک طالب علم کو کہا۔ کہ یہ سرمہ بناؤ۔

جست پھل کردہ - سرمہ سیاہ - زنگار - سفیدہ کاشغری - افیون - سمندر جھگ اور
۲۰ ماشہ ۲۰ ماشہ ۳ ماشہ ۴ ماشہ ۳ ماشہ ۴ ماشہ

اسیطرح کا ایک اور سرمہ جس میں افیون نہ ہو۔ اور میں نے عصر کے بعد وضو کرتے ہوئے
ایک شخص کی آنکھ کو غور سے دیکھکر پہلا قسم سرمہ ڈالدیا۔ اس کے دیکھا دیکھی ایک اور نے
درخواست کی اسکو بھی ڈالدیا۔ یہ ہمارا پہلا اشتہار تھا۔ صبح بہت سے لوگ آئے۔ اور
سرمہ ہی طلب کیا۔ ہمارے شہر میں رطوبت کے زیادہ ہونے سے یہ بیماری بکثرت تھی
بعض کو نزلی اور بعض کو معدی آشوب تھا۔ اور بعض کے طبقات العین میں۔ اس لئے
ہم نے اطریفل گشنیزی جسمیں گل ادسطو خودوس پڑتا ہے۔ اس کی ہدایت کی۔ اور بعض
کے کان کے پیچھے یا کسی ہڈی یا گردن پر بلسٹر لگا دیا۔ خدا کے ہی عجائبات ہیں۔
اس تدبیر نے بڑی کامیابی کا منہ دکھلایا۔ پھر ہمارے ایک اسی برس کے دوست
فتح خاں رئیس بہت ملا کرتے تھے۔ اور ان کی اولاد نہ تھی۔ میں نے ان کو اصرار سے
کہا۔ کہ آپ شادی کرلیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ہمیں تو کبھی تحریک بھی نہیں ہوتی۔
مجھے صاحب میزان الطب کا قول بکبر اگر گاہ گاہ میسر شود حکم اکسیر دارد۔ دلیری دیتا
اور مینے کہا کہ آپ یقین کریں۔ کہ آپ کامیاب ہونگے۔ آخر میرے اصرار پر انہوں نے
شادی کرلی۔ اور میں نے سم الفار اور عمدہ افیون کے ساتھ سیماب کا ایک مرکب
بنادیا۔ اور اس کے کھانے پر معجون فلاسفہ کی تاکید کردی۔ قدرت الہی سے ان کے
گھر میں حمل ہوا۔ اور لڑکی تولد ہوئی۔ مینے ہرچند کہا کہ آپ لڑکی کو کسی اور کا دودھ پلائیں
مگر نہ مانا۔ اور قریباً وہی دوائی پھر دی۔ تو اس سے پھر حمل ہوا۔ اور لڑکا پیدا ہوا۔
جواب اللہ کے فضل سے محمد حیات نام اکسٹرا اسسٹنٹ ہے۔ اور مجھے ہمیشہ اپنا
چچا ہی لکھا کرتا ہے۔ خدا تعالے اس کی حیاتی میں بہت برکت دے۔ کیونکہ
میرے نہایت پیارے دوست کی یادگار ہے۔ ہمارے نواح کے گاؤں میں
ہماری طب کا غیر معمولی چرچا پھیل گیا۔ اور جموں سے ایک شخص جو اسوقت بھی افسر
پولیس ہیں۔ وہ مدقوق ہو کر علاج کے لئے میرے پاس آئے۔ اور شہر میں وہ ہمارے

پڑوسی تھے - ان کا نام لالہ متھرا داس ہے - اس کے علاج تو بہت کئے اور کامیابی ہوئی - اور اس اثناء میں دیوان کرپا رام وزیر اعظم جموں کا گذر پنڈ دادنخاں میں ہوا بہر حال دیوان صاحب اور لالہ متھرا داس کے ماموں بخشی صاحب نے سرکار جموں سے ذکر کیا - ان دنوں میں ایک بیمار ایسے فالج میں گرفتار ہوا جس کا فالج پاؤں کے اطراف عصاب سے شروع ہوا - اور روزمرہ بڑھتا گیا - پھر ہاتھ بھی مفلوج ہو گئے - اس کے باپ نے میری طرف رجوع کیا - طب یونانی اس مرض سے جہانتک میرا علم ہے - خاموش ہے - قواعد کلیہ سے کام لینا اسوقت میری طاقت سے باہر تھا۔

تیماردار ڈاکٹروں کا منکر تھا - ڈاکٹری مشورہ بھی اس وقت میری سمجھ میں پورا نہ آیا غرض میں نے کسٹر آئل اور کلونجی اور شہد پلایا - اور مسہل کے بعد اس کے فقرات ظہر پر ایک بلسٹر لگا دیا - جس سے اس کا سانس ٹھیر گیا - پھر میں نے اسے کچھ کونین اور فولاد دو تین روز اور حب فرفیون ہفتہ میں دوبار دینا شروع کیا - یہی اصول علاج تھے - جو اس وقت کئے اور کامیابی ہوئی - اب بیماروں کا آنا گاؤں سے اور شہر سے بہت بڑھ گیا -

یہ قصہ بہت طویل ہے - کہ کیسے کیسے امراض میرے پیش ہوئے - اور اور کیسے کیسے تکالیف اٹھانے پڑے مگر قدرت کے عجائبات میں سے ایک عجوبہ لکھکر اس حصہ کو ختم کرتا ہوں -

ایک رئیس محرقہ میں گرفتار رہا - اور مجھے یقین تھا - کہ ساتویں دن اسکو بحران ہوگا - میں نے بہت توجہ سے علاج کیا - اور روز بحران کی پہلی شب میں جب اسے بہت اضطراب ہوا تو اس کی ماں نے کہا کہ آج ہم چھ روز سے علاج کرتے ہیں - اور کوئی وقت نہیں ملا کہ میرے بچہ کا تپ ٹوٹے - اس لئے کسی اور طبیب کو بلاؤ - وہ سارا قلق بحران کے عجائبات تھے - اور خدا پر بھروسہ کرنے کے پاک سامان - اس طبیب کا نام حکیم کرم علی تھا - جو ایک خاندانی طبیب پنڈ دادنخاں کا تھا - وہ راتوں رات پہونچا - اور اس نے یقین کیا - کہ اب بحران کا وقت قریب ہے - اور ایک پڑیہ بہت جلدی

نکالکر وہاں بید مشک پڑا ہوا تھا۔اس کے ساتھ کھلائی۔اور میری طرف دیکھکر ہنسا اور
ان کو کہا کہ یہ کیا تپ ہے۔ابھی ہماری بڑیہ سے ٹوٹ جاویگا۔تھوڑے وقفہ کے بعد مریض
کو بحران ہوا اور طبیب کی بڑیہ پر عش عش کر گئے۔میرا ایمان خدا پر بڑھ گیا۔کہ وہ میرا کیسا معالج
ہے۔جس نے مجھکو ہر ایک قسم کے کبر و نخوت سے بچانے کیلئے رحمت فرمائی۔اور
مخلوق پر بھروسہ کرنے کے لئے ایک آن بھی مجھے نہیں چھوڑا۔اس نظارہ نے میرے
ایمان کو بہت ہی بڑھایا۔اور حکیم کرم علی صاحب نے بھی ان سے انعام کے لئے کہا
کہ ہم ایسے علاجوں کے لئے جائداد سے ورے نہیں ٹھہر سکتے۔

اب ہم بھیرہ کا حصہ اسی پر ختم کرنا کافی سمجھتے ہیں۔اگرچہ میں وہاں سالہا سال رہا
ہوں۔اور بہت ہی اقسام کے مریض دیکھے ہیں۔

اب ہم جموں پہونچتے ہیں۔اور اس کا ظاہری سامان بخشی صاحب کے بھانجہ کی صحت تھی
جموں پہونچے وہاں میاں لال دین نام ایک ممتاز رئیس تھے انکی لڑکی کو زحیر کاذب
ہوئی۔اور اطباء نے قوابض سے کام لیا۔اور مریض کی حالت بہت ردی ہوگئی۔میاں
لال دین کو مجھسے ایک مذہبی رنج تھا۔ادھر بیمار کی نسبت یاس۔کچھ اطباء نے بھی مدد ہی
کی ہوگی۔مجھے علاج کے لئے بلایا۔؏ عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد۔میں نے اُس کے
اس حال میں دیکھا۔کہ پیٹ پر جیسے جب اپنے خول کے اندر ہوتا ہے تو اس کو پیٹ پر
کہتے ہیں۔جسکو پنجابی میں ڈڈہ کہتے ہیں۔کیطرح اسمیں غلاظت ہے۔اور مجھے اسمیں
یقین ہوا کہ زحیر کاذب ہے۔اور علاج میں غلطی ہے۔مگر میں خطرناک حالت میں جرأت
نہ کرسکا۔کہ کوئی امر ظاہر کروں۔اس وقت مجھے طب جدید نے یہ فائدہ دیا کہ موجودہ
طبیب جو اسوقت وہاں حاضر تھے۔سب طب انگریزی سے ناواقف تھے۔مینے ایک
مرکب ایسا بنادیا جس میں پوڈافلین تھی۔اور وہ تشخیص کارگر ہوگئی۔اگر سو دست
تھے تو گیارہ رہگئے۔دوسرے دن بھی میں نے وہی ترکیب استعمال کی۔جسپر انہوں نے
مجھے باوجود کدورت کے ایک عمدہ یارقندی یابو معہ زین دیا۔اور کچھ خلعت دیدیا۔
دوسری تقریب یہ ہوئی۔کہ چونگی کے افسر کو قولنج شدید ہوا۔اور نصف رات

کے وقت مریب مجھے بلایا۔ اور میں نے یہ سوچ لیا کہ شدت درد کے باعث مسہل مفید نہیں ہوتا۔ اس لئے میں نے افیون۔ کمبوج اور نوشادر کا مرکب اپنے پاس سے دیدیا۔ جس سے اس کی قولنج دور ہوگئی۔

پھر راجہ پونچھ کو ایام ہیضہ میں جبکہ وہ قلعہ باہو میں معہ سرکار جموں کے مقیم تھے۔ ذوسنطاریا جسے ڈسنٹری کہتے ہیں نے آ دبایا۔ وہاں سبوس اسپغول اور انجبار اور شیرہ بکن نے مجھے تحریک دی۔ کہ میں ہندی طب پڑھوں۔ کیونکہ بکن کی نسبت صرف ہندی طب راہنما ہوئی تھی۔ اس کام کے لئے پنڈت ہرنامداس بوڑھے پنڈت منتخب کئے۔ اور ان سے امرت ساگر اور سسرت سبقاً پڑھا۔ اور طب جدید کے مصری بہت سی کتابیں منگوا کر مطالعہ کیں۔ اور پنڈت صاحب کی میں ایسی خدمت کرتا تھا۔ کہ بعض وقت ان کے حقہ کے لئے عمدہ قسم کی نلیاں کشمیر سے منگواتا تھا۔ اور وہ بھی مجھے بچوں سے کم عزیز نہیں سمجھتے تھے۔ اس میرے پڑھنے کی خبر مہاراج جموں کو گیئی۔ کہ یہ شخص ابھی طب پنڈت ہرنامداس سے پڑھتا ہے۔ جو آپ کا ادنےٰ نوکر ہے۔ مجھے جب پوچھا گیا کہ تم پنڈت ہرنامداس کی تواضع دربار میں زیادہ کیوں کرتے ہو۔ تو مینے کہا کہ وہ تو میرے استاد ہیں۔ اس میری گفتگو نے رئیس کے دل پر بہت ہی بڑا اثر کیا۔ اور بڑی عظمت سے مجھے دیکھنے لگا۔

ان دنوں میں جو میرے مولانے میری نخوت کا علاج کیا۔ وہ بھی عجب ہے۔ کہ میاں لال دین کا بیٹا فیروز الدین جو مجھسے دلی تعلق اور اخلاص اور گہری محبت رکھتا تھا۔ وہ عالم شباب میں چیچک میں مبتلا ہوا۔ اور مر گیا۔ میرے سامنے ہی اس نے جان دی اس صدمہ کو اللہ بہتر جانتا ہے۔ کہ مجھپر کیا کیا گذری۔ اور مجھے یہ واقعہ اب تک بھی تکلیف دیتا ہے۔ کہ کوئی تدبیر وہاں کام نہ دے سکی۔ بہت ہی ٹکریں ماریں۔ مگر ناکامی رہی۔ یہ فضل کی باتیں ہیں۔

جموں میں خلوص محبت کا جو پاک نمونہ مینے دیکھا ہے۔ وہ شیخ فتح محمد اور اس کے سارے کنبہ کی عورتوں اور بچوں اور نوکروں کا حسن اخلاق تھا۔ جو بلا کسی بدل

کے میرے ساتھ سالہا سال رہا۔ اور اب تک بھی ہے۔ اور ان کے بھائی شیخ امام الدین کا نمبر دو پر اور شیخ علی محمدؐ تاجر وزیر آباد مقیم جموں نمبر ۲ پر تھا۔ اور اب تک ہے۔

ہندوؤں میں ہمارے بڑے عنایت فرما دیوان گوبند سہائے اور اُن کے بعد دیوان لچھمنداس اور پھر سردار روپ سنگھ۔ سردار لال من اور سردار موتی رام ہیں۔ اور تھے۔ جن کو ہمارے طبی مشوروں کے علاوہ ہم سے خاص طور پر خطرناک معرکوں میں سلوک کرنے کا موقع ملا۔ اور ہم ان کے ہمیشہ شکر گذار رہیں گے۔ اور کشمیر میں راجہ عطاء محمد خاں رئیس پاڑی پورہ اور راجہ فیروزالدین خاں اور راجہ قطب الدین خاص ذکر کے قابل ہیں۔ اور ان میں طبی تذکرے بھی موجب ذکر ہیں۔ مگر بات لمبی ہوتی جاتی ہے صرف اتنا بتا دیتے ہیں۔ کہ ان میں سے ایک شخص جو خطرناک ضعف باہ میں گرفتار تھا۔ اس نے مجھے کہا کہ کوئی خاص طور کی دوائی آپ مجھے دیں۔ اور میں نے اس کو یہ نسخہ زود جام عشق (پورا نسخہ) بنا کر دیا جس کے استعمال کے بعد اس نے میری اور میری بیوی کی دعوت اپنے گھر میں کی اور اس کی بی بی نے میری بیوی کے ہاتھ میں سونے کے بڑے بڑے کنگن بہت محبت سے ڈالدیئے۔ اور خود اس شخص نے مجھے قیمتی گھوڑے باصرار دیدیئے۔ ہم تو یہ نسخہ بھی مفت ناظرین کے پیش کرتے ہیں جس سے ہم نے اتنا فائدہ دنیوی اٹھایا تھا۔ اب اس قصہ کو ختم کرتے اور صرف یہ بتاتے ہیں۔ کہ مہاراجہ پونچھ موجودہ کو زلزلہ میں ایک قسم کا اختلاج قلب پیدا ہوا۔ اسوقت ان کا علاج ایک سال کے قریب کیا۔ جب کامیاب ہو گیا۔ تو انہوں نے بہت ہی جلد اپنے دنیوی اغراض سے کام لینے کے لئے اور مجھے سردار امر سنگھ کا حامی قرار دیکر ایک مقدمہ کی بنا ڈالدی۔ یہ قصہ اس لئے ہے کہ کوئی طبیب کسی امیر پر کامیابی کی بنا پر گھمنڈ اور بھروسہ نہ کرے۔ اور اسباب دنیا پر مغرور نہ ہو۔ میں نے بہت تجربہ کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ جہاں سے چاہتا ہے وہاں سے ہی سب کچھ دلا سکتا ہی اور کامیابیوں کے ساتھ ناکامیاں اور ناکامیوں کے ساتھ کامیابیاں ملا دیتا ہے۔ وہ سمیع و علیم ہے۔ میرے دل میں بعض دفعہ شیطانی وسوسہ آتا تھا۔ کہ اس

نوجوان پر میرے بڑے احسان ہیں۔ اور اس کی کامیابی میری محنت کے ساتھ اور اس کی شرافت کے ساتھ ملکر جب اس کے باپ کے خدمات اور شکریہ یاد دلائیں گے۔ تو یہ شخص ہمیشہ ہمارا مشکور رہیگا۔ مگر باپ کے مرنے کے بعد اس نے ہمارے ایذا کی کوشش کی گو کہ خدا تعالےٰ ہمیں ہمیشہ ایسی ایذاؤں سے بچاتا رہتا ہے۔ یہ ان کے پاس ان جگھٹوں کا نتیجہ ہے۔ جو ان کے ارد گرد رہتے ہیں۔ ہم نے ان تمام قصوں کو صاف طور پر اپنی سوانحعمری میں لکھا ہے۔ جو ناظرین کے لئے بڑی بڑی عبرتوں کا موجب ہوگا۔ اس میں ہم نے اپنی غلطیوں کا اعتراف اور ناتجربہ کاریوں کا اعلان کیا ہے اور مفصل وہ اسباب بیان کئے ہیں۔ جن کے نتائج ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھے اور تمام مذہبی مباحثات اور خدا کی اعانتیں ہی اس میں مذکور ہیں ؀

لطیفہ اور طبیب کیلئے احتیاط اور جراءت

جب میں نیا نیا بھیرہ میں طب کرتا تھا۔ ان دنوں میں ایک سید جس کو ناک کا کوئی مرض تھا میرے پاس آئے اور میں نے اپنے ناقص علم کے سبب سے بتایا کہ گدھے کی تازہ لید کا پانی ناک میں ڈالو۔ شاہ صاحب نے سمجھا کہ تمسخر کرتا ہے۔ اس لئے ہم کو جو کچھ انہوں نے کہا اس میں یہ فقرہ بہت لطیف ہے۔ کہ آخر موتر سنگھیے ہیں نہ۔ اور جموں میں ایک دفعہ میں نے آیتوار کے روز مربہ آملہ ایک شخص کو بتلایا۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کو اتنی بھی خبر نہیں کہ آج آیتوار ہے۔ اس واسطے رسم و رواج کا دیکھنا بھی طبیب کے لئے ضروری ہے ؀

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

باب اوّل در امراض سر

صداع۔ یعنی سر درد۔

۱۔ گرم یا گرم خشک

اسباب۔ سورج۔ آگ۔ گرم ہوا۔ حمام۔ آب گرم۔ سردی گرمی۔ بہت چلنا۔ بہت بولنا اونچی آواز کرنا۔ یا سُننا۔ وقت پر کھانا نہ کھانا۔ عادت کے مطابق۔ سر بغل۔ موئے زہار کو نہ کٹوانا۔ نہ منڈوانا یعنی حجامت نہ کرانا۔ زہریں چاہ پینا۔ سُرخ مرچ کھانا۔ اجوائن مشک ہنگ۔ سنڈھ۔ تمباکو کا استعمال کرنا۔ یا انکی عادت کو چھوڑنا۔ عادت پر چاہ نہ پینا۔ زعفران کرفس تج۔ کالی زیری۔ دال مسور بینگن میتھی کا ساگ گائے یا بھینس کا گوشت۔ گرم ساگ۔ رائی۔ پیاز تھوم۔ اخروٹ چھوہارے۔ کلونجی کا استعمال۔ بہت غصہ۔ بہت جماع۔ فساد شکم معدہ کی خرابی سے تپ کا ہونا۔ انسداد نزیف یعنی حیض نفاس کا معمولی خون بند ہونا یا کھجلی کے مرض اور گنج سے جو رطوبت بہتی ہے۔ اسکا دفعۃً رک جانا بواسیر کے خون و رطوبت کی بندش ناسور۔ جریان۔ اسہالوں کی دفعتاً بندش۔ کثرۃ احتلام یا عادت کثرت جماع سے دفعۃً رکنا۔ ایام حیض یا ولادت کا قرب۔ رحم کا نقص۔ حرام مغز میں جوش خون کھوپری کا نقصان۔ غم فکر۔ گھبراہٹ۔ دانتوں کی خرابی۔ معدہ یا ریہ کا التہاب (ورم گرم)

ہندی طبیبوں نے صداع کو نو قسم مقرر کیا ہے۔ اوّل بادی[1] دوم تپ کا درد سر اس میں جلن ہوتی اور ناک میں درد ہوتا ہے۔ سوم صفراوی یا پت کا درد سر چہارم بلغمی

[1] بادی بمعنے ریح ہیں۔ اور زمانہ حال میں اسے عصبی درد کہتے ہیں۔ منہ ۱۲

اسمیں سر بھاری ہوتا ہے۔ پنجم خونی اسمیں ماتھے کو جلن ہوتی ہے۔ ششم ضعف کا سر درد ہفتم تر دوشی جسمیں پت باد اور کف ہو یعنی جب تینں اسباب جمع ہوں۔ ہشتم سوریاورتی سر درد۔ نہم بندش حیض کا سر درد۔

انکا علاج وہ یوں بتلاتے ہیں۔ (۱) میں سرکہ لگانا۔ ٹکور کرنا۔ روغن کنجد ملنا۔ (۲) میں سو مرتبہ مکھن دھو کر لگانا (۳) میں صفرا کا علاج کرنا۔ (۴) میں زنجبیل ایک ماشہ اور کوٹھ ۲ ماشہ جوش دیکر ملنا (۵) میں سردی پہونچانا۔ (۶) میں مقویات دینا (۷) میں نمبر ۳/۱/۴ کا مرکب علاج کرنا نمبر ۸ میں روغن زرد اور عورتوں کا دودھ ناک میں ڈالنا۔ (۹) میں حیض کا علاج کرنا۔

عام علاج۔ سبب کو دور کرو۔ مریض کو آرام دو۔ بہت روشنی کو مضر سمجھو۔ گرمی سے ہو تو ٹھنڈے مکان میں پانی کے قریب رکھکر پنکھے کھچواؤ۔ عطر سنگھاؤ۔ نہلاؤ۔ پاشوئیہ کرو۔ اور حاملہ کو صرف دست شوئیہ کرو۔ سر پر پانی ڈالنا۔ بعض کو گرم پانی کا نہانا مفید ہے۔ اور بعض کو سرد پاؤں گرم رکھنا۔ رکی ہوئی چیز کیواسطے اس رکی چیز کا اجرار کرنا اور مقعد پر جونک لگوانا اور دانت کا علاج تو نکلوانا ہی ہے۔ **فائدہ** پہلے عارضی گرمی کو رفع کریں۔ ورنہ خوف نزلہ و زکام و جریان و تقطیر اور دیگر امراض کا ہے۔ **فائدہ** ہر سر درد والے کا سر اونچا رکھو۔ مگر قلت دم والے کا سر اونچا رکھنا جائز نہیں ہے۔

ہمارا تجربہ گرمی میں۔ خوب ٹھنڈا پانی سر پر ڈالو۔ لسی پلاؤ۔ کچی لسی پلاؤ۔ دودھ پلاؤ۔ شیرہ بادام ہمراہ طباشیر دو۔ یہ اصول علاج ہیں۔ اب اس سے آگے بڑھو۔ کاہو ۴ ماشہ کشنیز ۴ ماشہ بنفشہ ۶ ماشہ گھوٹ کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملاکر اسبغول ۵ ماشہ کیساتھ پلاؤ۔ **دیگر**۔ لعاب بہدانہ ۲ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۷ تولہ میں نکالکر شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ دو۔ **دیگر**۔ شیرۂ خرفہ ۷ ماشہ اور شربت انارین ۲ تولہ میں دو۔ عرق بیدمشک ۷ تولہ۔ عرق پھلائی۔ عرق گاؤزبان اور زلال املی ۳ تولہ آلو بخارا۔ ۲ عدد۔ اگر سخت گرمی ہو تو خیارین ۹ ماشہ۔ خربوزہ۔ ۶ ماشہ۔ کدو ۶ ماشہ۔ پیٹھا ۶ ماشہ۔ ان کے تخم پیسکر پانی میں ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ دو۔ آب کدو ۱۰ تولہ زود اثر ہے۔ **دیگر**۔ املی ۳ تولہ آلو بخارا ۲۵ دانہ کا پانی دو اور نیم گرم پانی سے نہلاؤ۔ آب انار ۵ تولہ دو۔ عورتوں کا

دودھ سر پر لگاؤ۔ اور جلدی دھو ڈالو۔ ویگر۔ مروارید اور کافور حل کرکے ناک میں ٹپکاؤ
روغن کدو۔ یا روغن بنفشہ۔ یا روغن بادام ناک میں ٹپکاؤ۔ اگر سخت درد ہو تو افیون ۲ سرخ
کافور ۲ سرخ عورتوں کے دودھ میں حل کرکے ناک میں ڈالو۔ ویگر۔ عطر گلاب۔ عطر صندل۔
عطر حنا۔ عطر خس۔ کافور۔ کشنیز سبز سنگھاؤ۔ ویگر گل بنفشہ ۲ ماشہ۔ گل نیلوفر ۲ ماشہ۔ گل خطمی
۲ ماشہ۔ گل سُرخ ۲ ماشہ۔ گلاب یا شیر بز میں پیسکر پیشانی پر ضماد کرنا۔ ویگر۔ روغن گل ۲ تولہ
گلاب ۴ تولہ۔ سرکہ تولہ۔ روغن بابونہ ۳ ماشہ ملاکر کپڑا تر کرکے پیشانی پر رکھو۔ ویگر۔ گل
بنفشہ ۲ تولہ مغز کدو ۶ ماشہ۔ شدت قبض میں پلانا یا مقدار دوائی کم کردو۔ اور یکدم نہ پلاؤ
کیونکہ بعض وقت قے ہو جاتی ہے۔ ویگر۔ اسبغول۔ آرد جو۔ صندل کشنیز۔ کائی
پانی کی ضماد کرنا۔ ویگر۔ بنفشہ ۲ تولہ۔ نیلوفر ۲ تولہ۔ تخم کو ۲ تولہ خطمی ۲ تولہ۔ سبوس
گندم ۵ تولہ۔ برگ بیری پاؤ ثار۔ نمک تولہ دس سیر پانی میں جوش دیکر پاشوئیہ کریں۔

فائدہ۔ بیخوابی اور نوازل والے حاملہ اور بچہ والی عورتیں اور بچوں میں ترشی تیل اور
سرکہ استعمال نکریں۔ اور اگر حاملہ عورت ہو تو اسکو بجائے پاشوئیہ کے دست شوئیہ کریں۔

غذا۔ پالک مونگ۔ ماء الشعیر۔ ستو۔ خرفہ۔ کاہو۔ کدو۔ توری۔ رقیق کھچڑی۔ بکری
کے پاؤں کی یخنی خشکہ۔ دہی۔ چوزہ۔ شیر بز حسب ضرورت اور لحاظ مذہب دیں۔
ساگودانہ۔ اراروٹ۔ کارن فلور۔ اگر چٹنی دینی ہو تو زرشک۔ اناردانہ یا املی کی چٹنی
دو۔ اگر مربہ دینا ہو تو آلو بخارا۔ املی۔ ہلیلہ یا سنگترے کا مربہ دو۔ اگر کوئی میوہ دینا
ہو تو کھیرا۔ فالسہ انار۔ تربوز۔ سنگترہ۔ ناشپاتی۔ سیب۔ توت۔ بہی۔ آلوچہ شفتالو۔
املی گلاس دو۔

۲ صداع یابس یعنی خشکی کا سر درد

اسباب۔ جنگلوں کا سفر گرم موسم میں۔ سیلان کسی رطوبت کا مثلاً کثرۃ جریان
خون۔ بواسیر حیض و ناسور و کثرت قے و اسہال و کثرت عرق۔ روزہ رکھنا۔ بوڑھاپا
کثرت جماع۔ سرد ہوا۔ آب سرد۔

علاج۔ حمام کرکے اسی جگہ روغن بادام کی مالش کریں۔ یا بدن پر مکھن کی مالش کریں

دیگر۔ تربوز کھلائیں۔ ماءالجبن پلائیں۔ آب کدو۔ لعاب بہدانہ ۲ ماشہ۔ شیرہ خرفہ ۹ ماشہ
استعمال کرادیں۔ سر کی مو تراشی کراکر حلوا باندھو۔ مگر گرم گرم نہ ہو۔ انڈا نیم برباں کھلاؤ۔
روغن کدو کی نسوار دو۔ کاڈ لور آئل پلاؤ۔ ٹھنڈا یا گرم پانی جو موافقت کرے سر پر ڈالو۔
غذا۔ کھیر۔ فرنی۔ ملائی۔ مکھن۔ دودھ۔ مرغی۔ مغز کھلانا۔ دماغ پائے ماءاللحم۔ حریرہ
فالودہ۔ انڈا۔ سیویاں۔ پھینیاں۔ شیر برنج۔ مچھلی دینا

(۳) صرف سردی کا سر درد

اسباب:۔ ہوائے سرد۔ برف۔ آب سرد کا لگنا۔ یا پینا۔ خصوصاً تر میووں کے
بعد دہی اور بہت سرد دواؤں کا استعمال۔ اور بہت گرم ادویہ کا استعمال

علامات:۔ یہ درد عموماً موخر سر میں ہوتا ہے۔

فائدہ۔ طب جدید میں اسکا نام پیرا ایسٹک ہیڈک ہے۔ سردی بسرد ہوا۔ سرد پانی
سرد چیزوں کا سونگھنا۔

علاج۔ ازالہ اسباب کرو۔ حمام کراؤ۔ آگ تاپنا۔ اونی کپڑے پہننا۔ اسپنج گرم پانی
میں تر کرکے ٹکور کرنا۔ دیگر چاء پینا۔ اوسطوخودوس ۲ ماشہ۔ بادیان ۴ ماشہ گلقند
۹ ماشہ۔ ملٹھی ماشہ کا جوشاندہ پینا۔ دیگر رائی ۵ تولہ کے جوش دئے ہوئے پانی ۲۰ ماشہ
کا پاشوئیہ کرنا۔ دیگر کانپھل پانی میں جوش دیکر انکباب کرنا۔ دیگر منقہ ۵ عدد دارچینی
ماشہ۔ بادرنجبویہ ۴ ماشہ۔ قرنفل ۴ عدد۔ ملٹھی ماشہ۔ انیسون ۹ ماشہ کا جوشاندہ دو۔
دیگر۔ پرسیاؤشان ۴ ماشہ۔ منقہ ۸ عدد۔ دارچینی ماشہ کا جوشاندہ پینا۔ اور
بابونہ کا تریڑا دینا۔ دیگر۔ نوشادر اور چونا سنگھانا۔ دیگر۔ صرف لونگ ۱۰ عدد جوش
دیکر پلانا۔ معجون فلاسفہ ماشہ۔ انوش دارو ماشہ۔ یا کمونی تولہ کھلانا۔ دیگر کلونجی ماشہ
مومیائی ۴ رتی۔ مشک ½ چاول۔ جند بید ستر ۲ رتی۔ (علیحدہ علیحدہ دینا) روغن بابونہ ۶ ماشہ۔ ناک
میں ٹپکانا۔ افیون ماشہ۔ قرنفل ۲ ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ
کا ضماد پیشانی پر کرنا۔

غذا۔ کباب۔ بٹیر۔ مرغ۔ چڑیاں۔ (آب) نخود ہمراہ گرم مصالح چٹنی۔ پودینہ۔ اورک۔ مرچ

ے بعد غذاء ۱۲ بوند دونوں وقت

کی چٹنی مفید ہوگی۔مربہ۔ادرک۔ورنج۔پوست سنگترہ کا مربہ دیں۔میوہ جات پستہ۔منقہ۔چلغوزہ۔کھجور۔اچار۔زمین قند دیں۔

(۴) صداع خماری

اسباب۔یہ سر درد کثرت شراب یا کسی منشی چیز کے کھانے سے واقع ہوتا ہے۔

علاج۔گرم مزاجوں میں سکنجبین اور آب گرم سے قے کرادیں۔ماء الشعیر دیں۔**دیگر** سر پر برف باندھیں۔**دیگر** مربے۔سنگترہ و نارنگی دیں۔**دیگر** عرق بید ۵ تولہ یا شربت انار ۲ تولہ دیں۔**دیگر** برف کھلانا اور برف سر پر باندھنا۔**دیگر**۔سرد مزاجوں میں دوالمسک حار ۶ ماشہ بعرق الائچی ۶ ماشہ۔کیوڑہ ۵ تولہ دیں۔**دیگر** پاشویہ کریں **دیگر**۔پٹاسیم آیوڈائڈ۔۵ گرین اور پٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین پانی میں حل کرکے پلانا۔اگر قبض ہو تو غاریقون ۳ ماشہ۔گلقند ۱۰ تولہ ہمراہ شربت دینار ۳ تولہ دیں۔

(۵) صداع دموی

اسباب۔زیادہ گوشت کھانا۔حلوا کھانا۔کثرت شیر۔کثرت آرام۔خوشی سے ہوتا ہے

علامات۔اس میں آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔سر میں بوجھ ہوتا ہے۔منہ کا مزا میٹھا ہوتا ہے۔کثرت اشک۔تکان۔

علاج۔ازالہ اسباب کریں۔ایضاً فصد کی عادت ہو تو فصد کریں۔اگر مریض قوی ہو۔مریض اگر بچہ ہو۔یا کوئی اور مشکلات ہوں تو ماتھے کا فصد کریں۔اگر فصد مناسب نہ ہو تو کنپٹی پر جونک لگانا۔سر کی پیچھے حجامت کرنا۔**دیگر** خطمی ۴ ماشہ۔خبازی ۴ ماشہ نیلوفر ۶ ماشہ کا خیساندہ دینا۔**دیگر** خمیرہ بنفشہ تولہ یا ہلیلہ مربہ تولہ۔زلال املی ۱۵ عدد۔آلو بخارا ۲۰ عدد میں ذرہ نمک ڈالکر پلانا۔اگر قبض نہ ہو۔یا دست ہوں۔لعاب بہدانہ ۶ ماشہ۔عرق کاسنی ۵ تولہ۔شربت عناب ۲ تولہ۔پلانا۔

فائدہ:۔اطریفل کشنیز ½ تولہ بھی مفید ہے۔ایضاً۔املی ۱۵ عدد۔آلو بخارا ۲۰ عدد شیر خشت تولہ پلادیں۔ایضاً جسکا سینہ کمزور ہو۔یا انتڑیاں یا اعصاب کمزور ہوں اسکو ترشی اور ہلیلہ مناسب نہیں۔

غذاء۔ جو صداع گرم میں تحریر ہوئی ہے دیں۔
فائدہ۔ دست اگر بہت ہوں تو رُبّ بہی ۲ تولہ ہمراہ طباشیر ۲ ماشہ دو۔ زرشک پلاؤ۔
دیگر۔ افیون۔ صندل سُرخ و صندل سفید باآب کشنیز سنگھانا۔ بلسٹر پس گوش یا گردن یا صدغین پر لگانا۔

(۶) صداع صفراوی

اسباب۔ گرم اشیاء کے کھانے مشقت کرنے۔ روزہ رکھنے اور غم سے پیدا ہوتا ہے
علامات۔ مُنہ کا مزا تلخ۔ اور پیاس ہوتی ہے۔ اور آنکھیں اور زبان زرد ہوتی ہیں۔ پیشاب چمکیلا ہوتا ہے۔
علاج۔ زلال املی ۱۵ عدد۔ آلو بخارا ۲۰ عدد۔ شیر خشت تولہ ڈالکر پلانا۔ یا ہمراہ عرق مکو ۳ تولہ اور شربت بنفشہ تولہ دینا۔ دیگر۔ شربت ورد ۵ تولہ میں برف ڈالکر دینا۔ یا مربہ ہلیلہ تولہ باآب انارین ۵ تولہ دیں۔ دیگر۔ تخم کاہو ۴ ماشہ۔ تخم کدو ۲ ماشہ سائیدہ ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ دیویں۔ دیگر آب انار ۵ تولہ دینا۔ دیگر۔ ترش دہی کا پانی دینا۔ دیگر۔ خیساندہ گل نیلوفر ۴ ماشہ۔ آلو بخارا ۱۰ عدد۔ املی ۱۰ عدد دینا۔ دیگر۔ آب سرد سر پر ڈالنا۔ دیگر۔ پوست ہلیلہ ۲ ماشہ ایک سیر پانی میں جوش دیکر پاؤ رہجائے تو شیر خشت ۹ تولہ۔ ترنجبین ۱۲ تولہ میں شربت بنا کر دیں۔ دیگر۔ کدو ہاتھ پاؤں پر ملنا۔ اور گل بنفشہ ۲ تولہ اور مغز کدو ۶ ماشہ پلانا۔
فائدہ۔ ہلیلہ سے بیخوابی بڑھتی ہے۔ اور کھانسی اور تپ میں ہلیلہ کہتے ہیں مضر ہے۔
دیگر۔ صندلین ۷ ماشہ۔ انزروت ۲ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۱/۲ ماشہ افیون ۱ ماشہ زعفران ۶ رتی۔ ضماد پیشانی پر۔
فائدہ۔ کمزور آدمیوں میں شیر بز پلانا مفید ہے۔

(۷) صداع بلغمی

اسباب:۔ سرد چیزوں کا استعمال۔ آرام غذا کے بعد حمام۔ عادت کے موافق تنقیہ نہ ہونا۔ بلغم کی زیادتی۔ جماع بعد غذا۔ بدہضمیاں۔ بلغمی اشیاء کا کھانا۔

علامات۔ درد اکثر موخر سر میں ہوتا ہے۔ اشتہاء کاذب اور اکثر بول کا رنگ سپید ہوتا ہے۔

علاج۔ ملٹھی ۶ ماشہ منقہ ۱۰ عدد خطمی ۶ ماشہ کا جوشاندہ پلاؤ۔ **دیگر** پرسیاوشان ۶ ماشہ اوسطوخودوس ۳ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ گل اذخر ۳ ماشہ کا جوشاندہ دینا۔ **دیگر** بادرنجبویہ ۴ ماشہ اور گلقند ۲ تولہ کا جوشاندہ پلاؤ۔

مسہل جب قارورہ رقیق سے غلیظ ہو جاوے۔ یا صاف سے میلا ہو جاوے۔ اور پاخانہ کی شکل یا عادت میں فرق ہو جاوے۔ تو یہ نضج کا نشان ہے۔ تب کسٹرائل ۴ تولہ یا سنا ۴ ماشہ یا گلقند ۳ تولہ جوش دیکر صاف کرکے دینا۔ یا تربد ۶ ماشہ اور بادام ۱۰ عدد کا مسہل دیں۔

ہمارے بزرگوں کی عادت تھی۔ کہ یہ دوائی دیتے تھے۔ تخم عشق پیچہ ۳ ماشہ بریاں دمقشر۔ تربد ۶ ماشہ۔ برگ سنا ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ ۴ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ روغن بادام میں چرب کرکے دو تین دفعہ ونیس کھلا کر مسہل دیا کرتے تھے۔ اور مسہل کے بعد عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ ہمراہ بالنگو ۶ ماشہ سردائی کے واسطے دیا کرتے تھے اور جن لوگوں کو مسہل کی عادت نہیں ہوتی تھی۔ ان کو اطریفل زمانی تولہ کھلایا کرتے تھے

ہمارا خیال حب مسکیں نواز کا کھلانا اور پیشانی پر لگانا بہت مفید ہوتا ہے۔

افیون ماشہ۔ لونگ ۴ عدد۔ زنجبیل ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ کا ضماد بھی مفید ہوتا ہے

ہمارا تجربہ۔ برگ سنا ۶ ماشہ۔ ترپھلہ ۱۰ تولہ۔ کوفتہ شہد ۴ تولہ روغن گاؤ تولہ میں ملا کر ماشہ یا ڈیڑھ ماشہ رات کو کھلانا۔ بلسٹر صدغین پر۔ پس گردن اور پس گوش لگانا

فائدہ۔ ایسے امراض میں جو نسواریں دیتے ہیں۔ انکے اصول اجزاء یہ ہیں۔ بندال تخم اندرائن نکچھکنی مرچ سیاہ۔ کان پھل۔ جند بید ستر۔ ہینگ تمباکو۔ کرفس تخم شربینہ۔ زنجبیل۔ ریٹھ۔ گل اوسطوخودوس۔ یہی دوائیں ہیں جن کی نسواریں بنتی ہیں ہماری **مجرب نسوار**۔ دانہ گندم یا خاکستر یا چک وشتی یا چاول سرخ نہیں ہے ہر ایک کو شیرآگ میں سات دفعہ مدبر کریں۔ پھر پیسکر نسوار بنا دیں۔ اس سے تیز نسوار کوئی نہیں۔

۵۔ ہلیلہ تحشن اور بے خوابی کا باعث ہوتا ہے۔ سرد اور ابتدائے تپ میں نہ دیں۔ تعدیل بدون تنقیہ مفید نہیں۔ اور تنقیہ بدون تفتیح و نضج و تقطیع ممنوع ہے۔ ماءالشعیر ان تمام باتوں کے لئے جامع ہے۔

فائدہ - روغن بابونہ بھی دو تین قطرہ ناک میں ڈالتے ہیں - دیگر عاقرقرحا - زنجبیل - رائی - دارچینی - (۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ)
جوش دیکر اس میں سکنجبین ڈالکر غرغرہ کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے - دیگر تخم شتر بیہ مدبر بہ پیشاب میش کی (۲ ماشہ)
نسوار دینا - دیگر اونٹ کی لید جلا کر چار دفعہ شیر آگ میں مدبر کر کے نسوار دینا علی العموم دماغی
بیماریوں میں مفید ہے - فائدہ - فلفل سرخ آٹھ پہر پانی میں تر کر رکھیں - اسکا آب زلال سر درد
میں ماتھے پر لگانا مفید ہوتا ہے - دیگر - تربد ۶ ماشہ - بادام ۹ ماشہ - خیارین ۹ ماشہ کا مسہل عمدہ ہے
غذا، چوزہ تیتر - کبوتر - کباب - آب نخود -

(۸) صداع سوداوی

اسباب - پرانا پنیر - پرانا سرکہ - باقلا - عدس - بیگن - گائے یا بھینس کا گوشت - اخروٹ خرما
خشک - پیاز - رائی - بہت گرم ادویہ - جنگلوں کا سفر موسم گرما میں کثرت سے استفراغ ہونا - روزہ
علاج - صداع یابس اور خشکی والی سر درد کا علاج مدنظر رکھو - اور پہلے منضج کرو - پھر مسہل دو
پھر وہی بلغم والی ادویہ کفایت کرینگی -
نئی تدبیر علاج - بسفائج - بادرنجبویہ - نیلوفر - لسوڑیاں - بیخ بادیاں - بیخ کاسنی - منقی - ایلوہ
یہ کل یا بعض ادویہ لیکر اس کے جوشاندہ میں سکنجبین ملا کر چند روز پلاؤ - جب قارورہ مائل بہ سیاہی
اور گاڑھا ہو جاوے - تب مسہل دو - حب ایارج - ترنجبین - سناء - املتاس - راوند - ہلیلہ - کا -
ہمارا تجربہ یہ ہے - کہ ایسے بیماروں کو ماء الجبن سے بہت فائدہ ہوتا ہے - فائدہ تیز
مسہل ایسے بیماروں کو قطعاً نہ دو - دودھ کا پلانا انکیں بہت مفید ہے - اور کبھی کبھی فصد
بھی فائدہ کرتا ہے - گلقند - گل کیاہ - ۲ تولہ اور معجون نجاح ۶ ماشہ بھی بہت مفید ہوتی ہے
فائدہ - پرانی سر دردوں میں چاول یا گندم شیر آگ میں ہفت بار مدبر کردہ کی نسوار بہت مفید ہوتی ہے
یادداشت - مزمن کے لئے انکباب اور تنقیہ ایارج فیقرا اور غاریقون یا اطریفل
زمانی کے بعد روغن پستہ ناک میں ڈالدیں - دیگر برگ کشمیری - سنبل الطیب - گل خطمی
کشنیز کا پھل - شگوفہ کنیر سفید - الائچی خورد گل سرخ ہانگ شیشہ ایک سیر رشب ۸ تولہ
توتیا سبز ۴ تولہ ایک سیر نیم کے غلولہ میں رکھکر آگ دو - اسطرح کہ ایک سیر اوپلے اوپر
اس کے ہوں - اور ایک سیر نیچے ہوں - (اس کی نسوار دینا)

یادداشت۔ ایسی بیماریاں جب پرانی ہو جاویں۔ تو مالیخولیا۔ آتشک اور جذام میں جو ادویہ تحریر ہیں۔ وہ بہت مفید ہوتی ہیں۔ ان کا استعمال کرانا چاہیئے۔ اور بلسٹر بھی مفید ہوتا ہے۔

(۹) صداع ریحی۔ بلکہ عصبی

(کیونکہ ہر درد عصبی کو ہمارے ملک میں بائی کا درد کہتے ہیں)

علامات۔ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلتا رہتا ہے۔

علاج۔ بادیان ۶ ماشہ۔ انیسون ۴ ماشہ کا جوشاندہ۔ اور گلقند ۲ تولہ بہت مفید چیز ہے **دیگر**۔ کمونی تولہ اور اطریفل زمانی تولہ فائدہ کرتا ہے۔ **دیگر**۔ سبوس گندم اور نمک کی ٹکور بھی فائدہ مند ہے۔ **دیگر**۔ تخم حالیہ کا ضماد پیشانی پر فائدہ کرتا ہے۔

(۱۰) صداع بخاری

اسباب:۔ یہ سردرد بخارات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جب معدہ میں غذا عمدہ طرح سے ہضم نہیں ہوتی۔ یا معدہ میں ایک پرانا سوء ہضم ہوتا ہے۔ تو عام طور پر پٹھوں پر ایک ایسا صدمہ ہوتا ہے جس سے کاہلی اور کسل اور جمائیاں اور انگڑائیاں اور ڈکار ہوتے ہیں۔ اسکو پرانے طبیب کہتے ہیں۔ کہ معدہ سے بخار اٹھتے ہیں۔ اور نئے محقق کہتے ہیں۔ کہ عصبی تغیرات اور عصبی عجائبات ہیں۔

علاج۔ حسب خلط تنقیہ کریں۔ فصد کرو۔ مدرات دو مسہل دو۔ قے کراؤ۔ ازالہ اسباب کے بعد مقویات دو۔ **دیگر** خمیرہ خشخاش تولہ۔ ہلیلہ جات تولہ۔ اور کشنیز ۶ ماشہ کا خیساندہ دو۔ **دیگر**۔ علی الصباح دو تین لقمہ ہمراہ آب انار ترش یا آب انگور کھاوے **دیگر**۔ سیب۔ بہی۔ انار۔ ناشپاتی کھلانا۔ **دیگر**۔ اسبغول ۶ ماشہ اور کشنیز ۲ ماشہ بعد غذا گرم مزاجوں میں دینا۔ **دیگر**۔ روغن گل ۶ ماشہ۔ سرکہ ۳ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ کی ماتھے پر پٹی رکھو۔ **دیگر** اطریفل سناء تولہ کھلانا۔

(۱) اقسام عرضی صداع کے

(۱۱) صداع ضعفی

تعریف۔ جو سردرد ضعف آدمی کو بوجہ ضعیف کے ہوتا ہے۔

اسباب - سردی۔ گرمی۔ تری خشکی۔ سوداء۔ صفراء۔ بلغم۔ یا خون کی زیادتی غم۔ فکر۔ دل کی بیماریاں۔ معدہ کی بیماریاں۔ بیخوابی۔ پرانی بیماریاں بہت نزلے۔ کثرت جماع بواسیر حیض۔ کثرت جریان۔

علامات۔ ایسے مریض تیز آواز نہیں سُن سکتے۔ تیز خوشبو نہیں سونگھ سکتے۔ تیز روشنی کو پسند نہیں کرتے۔ ان کے حواس کند ہو جاتے ہیں۔ گو تھوڑی سی محنت بھی کریں۔ تو سردی اور گرمی سے تکلیف پہونچتی ہے۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ گرمی سردی میں تعدیل کریں۔ خون اور صفراء میں تنقیہ کرد تقویت کے لئے چوب چینی ۴ ماشہ۔ انوش دارو معجون خبث الحدید۔ کشتہ فولاد۔ لوہے چون ہمراہ بیضہ۔ ماءاللحم ہر قسم کے عطر اور حریرے۔ خوشی ہوا خوری۔ تبدیل آب وہوا شیرۂ بادام عمدہ چیز ہے۔ دیگر۔ مُشک کھلاؤ۔ عنبر دو۔ کاڈلورائل پلاؤ۔ حسب ضرورت دیگر۔ عمدہ خوشبوئیں مثلاً مشک۔ عنبر لونگ سنگھادیں۔

غذا۔ حلوا۔ دودھ۔ چوزہ۔ چڑیاں تیتر۔ بٹیر۔ دماغ۔ شیر برنج۔ انڈا نیم بریاں ہمراہ نمک سلیمانی ۲ رتی۔ مکھن۔ ملائی کھلاؤ۔

اگر کوئی مربہ دینا ہو۔ سیب۔ بہی۔ ثعلب مصری دو۔

فائدہ۔ پان اور عرق پان بھی بہت مفید ہے۔

(۲) ،، (۱۲) صداع بحرانی

تعریف۔ بحران چند قدرتی اور طبعی تغیرات ہوتے ہیں۔ جو جسم کے اندر پیدا ہو جاتے اور ان کے پیدا ہونے سے مرض میں افاقہ ہوتا ہے۔ یا مریض ہلاک ہو جاتا ہے مثلاً کسی کو تپ ہو۔ تو کسی دن خود بخود نکسیر بہت آجاتی یا خود بخود خوب قے ہو جاتی یا دست یا پیشاب یا پسینہ بہت آجاتا ہے۔ تو اس سے تپ میں ایک کمی ہو جاتی یا آرام ہو جاتا ہے۔ یا ہونٹوں یا بدن کے کسی حصہ پر پھنسیاں ہو جاتیں۔ اور مرض کو آرام ہو جاتا ہے۔

علاج۔ طبیعت کی مدد کریں۔ اگر متلی ہو تو قے کرادیں۔ اگر پیٹ میں قراقر ہو تو مسہل

دیں۔ اگر پیٹھ پسلیاں اور گردہ بھاری ہوں تو مدرات دیویں۔ بدن اگر نرم ہووے تو گرم پانی کا انکباب کر کے پسینہ لادیں۔ سیلی سلٹ اف سوڈا یا اینٹی پائرین یا اینٹی فائبرین وغیرہ سے پسینہ خوب آتا ہے۔

(۳) (۱۳) صداع نزلی

علاج۔ گرم پانی میں رائی گھول کر ہوا سے بچکر پاؤں کو اس پانی میں رکھواؤ۔ اگر نزلہ مدت کا ہو۔ اور صاحب نزلہ داڑھی منڈواتا ہو۔ تو داڑھی کا منڈوانا بند کراؤ۔ **دیگر**۔ سر کو بہت کھلا نہ رکھے۔ اور پاؤں کو علی العموم گرم رکھے۔ **دیگر**۔ افیون ½ سرخ۔ کافور ½ سرخ کھلا کر ریشہ خطمی ۶ ماشہ ملٹھ ۳ ماشہ۔ بہدانہ ۲ ماشہ۔ عرق مکوہ ۵ تولہ میں لعاب نکالکر صاف کر کے شربت عناب ۲ تولہ یا نیلوفر ملا کر پلادیں۔ **دیگر**۔ روغن جگر ماہی ۱۲ بوند دیں۔ حب جدوار معجون برش۔ پرانے اور چلنے والے نزلوں میں بہت مفید ہے۔ اگر نزلہ پتلا ہو تو عناب یا شربت خشخاش اس لعاب میں ڈال لو۔ اگر نزلہ گاڑھا ہو تو شربت نیلوفر یا شربت زوفا پلاؤ۔

فائدہ۔ لطیف آدمی کو بجائے ریشہ خطمی کے گل خطمی ڈالکر دو۔

عام رواج۔ عوام الناس نزلہ میں جوشاندہ پسند کرتے ہیں۔ تو عنب الثعلب ۴ ماشہ پرسیاوشان ۴ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۴ ماشہ۔ خطمی ۴ ماشہ۔ ملٹھ ۴ ماشہ۔ کا جوشاندہ دیں

دیگر۔ بعض طبائع میں اطریفل کشنیز بھی مفید چیز ہے۔

زمینداری علاج۔ ہمارے ملکوں میں زمینداروں کیواسطے یہ استعمال کرتے ہیں۔ ایک یا دو ڈوڈہ پوست گرم دودھ نیم سیر میں ملکر قند سیاہ ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلاتے ہیں۔

فائدہ امیروں میں۔ کباب اور پلاؤ۔ جو کم مرغن ہو۔ اور جس کے بعد پانی نہ پیویں۔ اور حریرہ علی العموم مفید ہے۔

فائدہ عوام الناس۔ میں نزلہ کا ایک یہ بھی علاج ہے کہ دن بھر بھوکا پیاسہ رہے۔ اور رات کو چار یا پانچ ماشہ قلمی شورہ پھکا کر پانی پلادیں۔ اس سے بھی نزلہ دور ہو جاتا ہے۔

اس کی خوراک ۷ ماشہ تک ہے۔

کہتے ہیں کہ اجوائن خوراسانی ۴ ماشہ۔ عقرقرحا ۴ ماشہ۔ کشنیز ۴ ماشہ۔ گل انار ۴ ماشہ پوست کے جوشاندہ سے غرغرہ کرانے سے نزلہ رک جاتا ہے۔ **دیگر**۔ کوہ ۴ ماشہ۔ مسور ۴ ماشہ جوش دیکر رسونت ملاکر غرغرہ کرنا بھی مفید ہے۔ **دیگر**۔ افیون۔ اجوائن خراسانی کتیرا۔ اشق ۴ ماشہ۔ لونگ ۱ ماشہ۔ صمغ عربی۔ سفیدہ بیضۂ مرغ میں ملاکر کنپٹی پر ضماد کریں۔

غذا۔ چوزہ۔ بٹیر چڑیاں۔ نخود آب۔ ادرک۔ شیر۔ چاول۔ بیضہ۔ حریرہ۔ کباب۔ پلاؤ۔ اگر حریرہ پلانا ہو تو نشاستہ خشخاش۔ آرد نخود۔ مغز پنبہ دانہ۔ بادام۔ کدو۔ مشک زعفران کا حریرہ دو۔

(۱۴) صداع سدی

تعریف۔ انسان مثلاً نہانے میں سستی کرے۔ بدن کی صفائی۔ کپڑوں کی صفائی میں سستی کرے یا مسہل وغیرہ کی عادت کو ترک کرے۔ یا بہت کھانا کھاوے اور ریاضت نہ کرے تو اس سے یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج۔ اگر بلغم لیسدار ہو یا غلیظ ہو۔ یا سودا غلیظ ہو۔ تو اسکو لطیف کیا جاوے اور تنقیح کیا جاوے۔ ساتھ ادویہ مفتح کے یعنی گرم پانی ڈالنا۔ نخلخہ کرنا۔ لیپ کرنے سے۔ **دیگر** شربت زوفا۔ افتیمون دیویں پھر اسکو مسہل دیکر نکالدیں اور غرغرہ اور چھینکیں لانے والی ادویہ دیں۔

سودا کی زیادتی میں ماء الجبن پلانا اور ضماد لگانا اور گرم پانی ڈالنا۔ تنقیہ کے بعد اگر **کثرت خون** ہو تو جونک لگانا۔ فصد کرنا۔ شاخیں لگوانا۔ **اگر گرمی** ہو تو ترنجبین اور شیر خشت کا لعاب دیں۔

(۱۵) صداع ذکائی

تعریف۔ جو نازک مزاج آدمیوں کو ذرہ سی بدبو یا خوشبو سے ہو جاتا ہے۔

علاج۔ شیرۂ کاہو ۴ ماشہ۔ خشخاش ۴ ماشہ ہمراہ شربت خشخاش تولہ پلادیں۔ **دیگر**۔ آب تربوزہ تولہ ہمراہ شربت خشخاش ۲ تولہ۔ **دیگر**۔ روغن خشخاش کی مالش سر پر

کرنا۔ **دیگر** پوست خشخاش ایک ماشہ۔ افیون ماشہ۔ بھنگ ایک ماشہ۔ اجوائن خراسانی ماشہ کا ضماد پیشانی پر
دیگر گرم پانی سر پر ڈالنا۔
غذاء۔ ہریسہ۔ سری اور پاؤں بکری کے اوجھری مچھلی۔ شیر خور بکرا۔ ستو کھلانا۔

(۱۶) صداع دودی

اسباب۔ ناک کے کیڑوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔
علامات۔ اس میں ناک کی جڑھ سوج جاتی اور خون پتلا نکلتا اور خارش ناک کی جڑھ میں ہوتی ہے۔ اور ناک کی خاص شکل ہو جاتی ہے۔
علاج۔ حب ایارج سے تنقیہ کرنا۔ اور حب ایارج کی نسوار دینا **دیگر**۔ ایارج افسنتین۔ ملون۔ رسونت۔ مصبر۔ توت کی جڑھ کا پانی۔ آب برگ شفتالو۔ برگ نیم کی علیحدہ علیحدہ نسوار دینا۔ **دیگر** ہینگ اور کافور کی نسوار دینا۔ **دیگر** مصبر اور پوست ریٹھ کی نسوار دینا۔ **دیگر** آب حنظل۔ ملوں اور آک کا دودھ۔ نارجیل دریائی کی نسوار علیحدہ علیحدہ۔ **دیگر** ملوں ماشہ۔ فلفل سیاہ ماشہ۔ ہڑتال ماشہ۔ زنگار ۴ سرخ کی نسوار دینا۔ **دیگر** نکچھکن ماشہ۔ مرداسنگ ۴ سرخ۔ کافور ۴ سرخ۔ ملوں ۴ سرخ داوڑنگ ۴ سرخ۔ پوست فندق ۴ سرخ۔ نوشادر ۴ سرخ۔ پارہ ۴ سرخ کی نسوار **دیگر میرا تجربہ عام طور پر** کچور۔ مغز تخم املی۔ زیرہ سفید۔ دانہ الائچی کلاں کی نسوار اونٹ کی لید۔ شیر آک میں ۷ دفعہ مدبر کرکے نسوار دینے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔ اور تخم شریںہ سیاہ بکری کے پتہ میں خشک کرکے نسوار دینے سے پھر یہ نہیں ہوتے

(۱۷) صداع شرکی

اسباب:۔ کان کی ہڈی یا سر کے کسی حصہ کی ہڈی کی خرابی یا دانتوں کی خرابی۔
علامات:۔ خرابی معدہ اور رحم کے باعث درد ہو تو تالو کے اوپر درد ہوتا ہے۔ پھر سر کے پیچھے چلا جاتا ہے۔ اس میں معدہ اور رحم کا علاج کرو۔ کلیہ میں موخر سر پر درد زیادہ ہوتا ہے۔ مراق۔ مثانہ اور امعاء میں تقدم میں ہوتا ہے۔ جگر کی خرابی میں دائیں طحال میں بائیں طرف ہوتا مرارہ کی خرابی میں یرقان ہوتا۔ ہاتھ پاؤں کی خرابی میں

کیڑیاں رینگتی ہیں۔ ملیریا سے عصبی درد ہوتا۔ آتشک سے خاص جگہ پکڑتا ہے۔
علاج - ازالہ اسباب کریں۔ اور خراب دانت اور خراب ہڈی کو نکالدیں۔ اگر معدہ کی سبب سے ہو تو کنک کے ستو ہمراہ انار دانہ **دیگر** سرد مزاجوں میں انیسون ۲ ماشہ زیرہ ماشہ۔ عود ۴ رتی۔ دارچینی ایک رتی لقمہ پر ڈالکر دیں۔
فائدہ - بعض صورتوں میں معدی سردرد میں قے بڑی مفید ہوتی ہے۔ مگر پہلے سکنجبین قے کے لئے پلالیویں۔ پھر کشنیز ہمراہ گلاب و سکنجبین دیں۔ **دیگر** اگر بدن میں خون بہت ہو تو پرانے طبیب فصد کرواتے ہیں۔ پھر املی۔ آلو بخارا یا شربت انار پلاتے ہیں۔ **دیگر** اگر صفراء کی شدت ہو تو املی آلو بخارے کو ہمراہ اطریفل کشنیز دیتے ہیں۔ **دیگر** ایسے لوگوں میں انار۔ سیب۔ بہی۔ امرود۔ داکھ غذاء سے پہلے اور بعد خوب فائدہ دیتے ہیں۔ **دیگر** ایسے لوگوں میں اگر اسہال ہوں تو طباشیر ہمراہ مربہ بہی دینا چاہیئے۔ **دیگر** اگر بلغم ہو تو تخم مولی کو جوش دیکر نمک ڈالکر قے کرا دو پھر حب ایارج یا معجون فلاسفہ ۵ ماشہ تولہ تک کھلادیں۔ **دیگر** سوداوی لوگوں میں معجون نجاح عمدہ چیز ہے۔ **دیگر** نوشادر ۱۰ سرخ۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۵ سرخ۔ سینمن آئیل ۱ قطرہ۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ بوند۔ پانی ۱ اونس پلادیں۔
فائدہ - کلورک ایتھر۔ یا سپرٹ کلوروفارم ۱۰ بوند سے لیکر ۴۰ بوند تک مسکن معدہ مخرج ریاح اور دافع تشنج ہیں۔

(۸) صداع ضربی (۱۸)

علامات - اگر پردہ پھٹ جاوے تو ایسا درد ہوتا ہے کہ گویا سوراخ ہو گیا ہے۔ اور سوئیاں چبھتی معلوم ہوتی ہیں۔ اور آنسو زیادہ آتے ہیں۔ اگر دماغ کو ضرب پہونچے تو حواس خراب ہو جاتے ہیں۔ اور ناک میں رطوبت ہو جاتی ہے۔ اگر دماغ ہل جاوے تو کسل اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے۔ اور حواس کند ہو جاتے ہیں۔
علاج پرانے طبیب کہتے ہیں کہ پہلے سرارہ کا فصد کریں۔ اگر نہ مل سکے تو ہفت اندام کا فصد کریں۔ پھر کندھوں کے درمیان پیٹھ پر سنگھیاں لگوائیں۔ پھر حقنہ

کریں۔ اور قبض نہ ہونے دیں۔ **دیگر** ہلد ہوا ۲۰ رتی کی گولی ہمراہ شہد یا شیر یا شوربائے مرغ مفید ہے۔ اگر زخم ہوں تو زخم کو شراب سے دھوکر۔ مصبر۔ خونسیاوشان۔ ثمر ببول کا سفوف دھوڑ دیں۔ **دیگر** آرد مسور ماشہ۔ گل انار ماشہ۔ گل ارمنی ماشہ پھٹکڑی ماشہ کا پیشانی پر ضماد کریں۔ **دیگر** مومیائی ایک یا دو رتی کھلائیں **دیگر** ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرو۔

غذا:- مونگی۔ پالک۔ جو۔ انڈے۔ مرغ کا شوربا۔ ماء الشعیر دیں۔

۹ " (۱۹) صداع جماعی

علاج:- معجون لبوب۔ ماء اللحم۔ مربہ سیب۔ ثعلب ملا کر دیں۔ **دیگر** جواہر موہرہ بہت مفید ہے۔

۱۰ " (۲۰) صداع زہری

تعریف:- زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔

علاج:- مغز پنبہ دانہ گھوٹ کر پلا دیں۔ دودھ اور گھی ۳ تولہ پلا دیں۔

۱۱ " (۲۱) صداع یوری میا

اسباب:- یوریا ایک زہر ہوتا ہے۔ جو ہر روز بذریعہ پیشاب۔ پانچ سو گرین جسم سے خارج ہوتا ہے۔ اس کے رکنے سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔

علامات:- اس زہر کی کم نظری۔ غشیان۔ سر درد۔ تشنج۔ فالج۔ تپ غشی۔ دمہ اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے **وہ علامات** جو خبر پہلے دیتی ہیں کہ مرض آتا ہے درد سر۔ گرانی سر۔ انتشار۔ اسہال او رقے کی بندش کے بعد اور گردوں کی خرابی سے یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج:- بن زوئک ایسڈ ۲۰ گرین پانی ۲ تولہ میں ملا کر تین تین گھنٹہ کے بعد دو۔

دیگر:- ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۱۰ بوند۔ پانی ۲ تولہ میں ملا کر دن میں تین چار دفعہ پلانا۔ **دیگر** تیز مسہل مثلاً روغن جمال گوٹہ ایک بوند پلانا۔ **دیگر** گرم پانی سے نہلانا اور گرم پانی کی بھاپ دینا۔ **دیگر** سنگھیاں لگوانا۔ **دیگر** نفتھلین ½ گرین سے ۱۰ گرین تک

آیوڈوفارم ½ گرین سے ۳ گرین تک۔ انیل چار ڈرام۔ گلیسرین اور پانی میں ملاکر دینا
سنگھیاں لگوانا اور دوسری طرف طبیعت کا میلان کرنا سلفیورک ایسڈ سنگھانا۔ آکسیجن والی
چیزیں دینا۔
انتشار میں یعنی پتلی پھیل جانے کو انتشار کہتے ہیں۔ مارفیا کی پچکاری کرو۔
نائیٹرک ایتھر ½ ڈرام۔ لائیکو ار امونیا ایسی ٹاس ایک اونس ٹینکچر ہائوسیامس ۳ ڈرام
کیمفر واٹر ½ اونس ملاکر ایک ڈرام تین تین گھنٹہ کے بعد دینا۔
فائدہ۔ پیشاب کی زہروں میں سے دو وہ ہیں جو تشنج پیدا کرتی ہیں۔ اور انکا زور رات
کو بہت ہوتا ہے۔ ان دونوں میں ایک مدر ہے۔ اور ایک نیند لاتی ہے۔ اور دو زہریں
ایسی ہیں جو انقباض پیدا کرتی ہیں۔ یہانتک کہ پتلی چھوٹی ہو جاتی اور حرارت غریزی
کم ہو جاتی ہے۔

(۲۲) نوبتی عصبی درد

اسباب:۔ سردی۔ گندی ہواؤں۔ اور زہرناک ہواؤں سے پیدا ہوتا ہے۔
علامات:۔ یہ درد نوبت سے ہوتا ہے۔
علاج:۔ وقفہ کے وقت۔ کونین ۳ گرین اور نوشادر ½ ۴ گرین کونین ۱ ماشہ اور کافور ½ گرین
یا کرنجوہ ایسی ادویہ دو **دیگر**۔ مریض کو آرام دو۔ لطیف غذائیں دو۔ **دیگر ہمارا تجربہ** سلوشن
آرسنک ۵ قطرہ ٹنکچر سنکونا ۲۰ بوند۔ کیمفر واٹر ایک اونس۔ یہ تین خوراک دن میں دینی مگر
تین روز پلانا اور تین روز ناغہ کرنا۔ **دیگر** ہائپو فاسفٹ آف سوڈا ۱۰ ۳ گرین۔ انفیوژن
آف کلمبا ۱ ۲ اونس خوراک ½ ڈرام سے ایک اونس تک۔ **دیگر**۔ ہائیڈریٹ کلوریٹ
آف امونیا ۵ گرین لائیکوار آرسنی کیلس ۵ قطرہ۔ سنمن واٹر ایک اونس۔ ایسی ایک
خوراک غذا کے بعد دیں۔ **دیگر**۔ کلوروفارم یا ایکونائیٹ لینی مینٹ۔ درد کے مقام
پر لگانا۔ لائیکوار ایٹروپیا فی اونس ایک گرین جاذب کاغذ پر لگا کر درد کے مقام پر
رکھنا۔ برف رکھنا۔ سپرٹ ایتھر یا سخن آئل درد کے مقام پر لگانا **دیگر**۔ مارفیا
سلوشن ۱۰ قطرہ بذریعہ جلدی پچکاری جلد میں پہونچانا

فائدہ۔ ہیڈرو کلوریٹ آف مارفیا۔ ڈائی بیوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ میں حل کرنا چاہیئے اور ایسی ٹیٹ آف مارفیا۔ ایسی ٹک ایسڈ ۲ قطرہ میں حل ہوتا ہے۔ ان کا جوڈل واٹر کیا جاوے۔ وہ ۲ ڈرام پانی میں دو گرین ہونا چاہیئے۔

(۲۳) گوٹی ہیڈک

اسباب:۔ یہ سر درد عموماً نقرس کیوجہ سے ہوتا ہے۔

علاج:۔ اول اودیہ ملینہ دو۔ یعنی کالچیکم یا سورنجان استعمال کریں۔ ایک سکروپل
امیونیا کاربوناس دو اسکروپل۔ کاربونیٹ آف پٹاس چار اسکروپل۔ ٹنکچر آف سرپن ٹیریا ۴ ڈرام۔ کیمفر واٹر ۳۰ اونس یہ دوائی چار خوراک ہے۔ پھر ہر ایک خوراک میں نصف اونس پانی ملاکر ایک لیمو کا پانی ایزاد کریں۔ اور پلاویں۔ اور رفع قبض کیواسطے کالچیکم ساتھ دیتے رہیں۔

(۲۴) ٹانک۔ سک ہیڈک

اسباب:۔ عموماً زہریلے مادے سے ہوتا ہے۔ یعنی بدہضمی۔ شراب اور تمباکو سے

علامات:۔ اطراف یعنی ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے اور نبض وقت سے ملتی ہے

علاج:۔ نوبت میں تیز مسہل۔ تیز چاء۔ تیز کافی پلاویں۔ اپیکاک یا رائی سے قے کراؤ۔ حقنہ کرو۔ دیگر۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۵ بوند ٹنکچر اکونائیٹ ایک بوند پانی ایک اونس پلاؤ۔ دیگر۔ سوڈا اور ٹاٹری کو الگ الگ پانی میں حل کرکے ملادیں۔ اور فوراً ۴ ماشہ ۴ گرین
سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ بوند ملاکر پلاویں۔ اور نصف ساعت کے بعد چاء پلاویں۔

(۲۵) آرگنک ہیڈک

اسباب:۔ دماغی فتور یعنی دماغ کی بیماریوں مثلاً تشنج اور فالج وغیرہ سے یا دماغ کی بناوٹ کی خرابیوں سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ آواز اور گرمی سے یہ درد بڑھتا ہے۔ تپ اور پیاس ساتھ ہوتی ہے۔ درد تمام سر میں ہوتا یا کسی خاص حصہ میں۔

علاج:۔ کانوں کے پیچھے جونک لگانا۔ سر منڈاکر پانی ڈالنا۔ سر کو اونچا رکھنا۔

نرم غذا دینا۔ نمک کا مسہل دینا۔ **دیگر**۔ فرائی ایمونیا برومائیڈ ۱۰ گرین پانی میں حل کرکے پلانا۔ **دیگر** ہیڈریٹ آف امونیا (نوشادر خالص) ۵ گرین۔ لائیکوار آرسنی کیلسن ۵ بوند۔ فرائی ایمونیا برومائڈ ۱۰ گرین۔ آب چرائتہ اونس۔ یہ دو خوراک ہے دونوں وقت غذا کے بعد پلاویں۔

غذا۔ ارارروٹ۔ پیچ چاولوں کی خشکہ۔

فائدہ۔ گوشت اور شراب سے پرہیز لازم ہے۔

(۲۶) ہسٹیریکل ہیڈک

اسباب:۔ اختناق الرحم کی وجہ سے یہ سر درد ہوتا ہے۔ اس کی بڑی جڑھ معدہ کی کمزوری یا نخاع یا رحم کی خرابی ہے۔ مردوں میں بھی یہ انھی اسباب سے ہوتا ہے۔

علامات۔ آنکھ کے کسی گوشہ یا سر کے کسی خاص حصہ میں درد ہوتا ہے۔

علاج۔ نوشادر خالص ۲۰ یا ۳۰ گرین پانی میں حل کرکے چند بار پلائیں۔ **دیگر** ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۱/۴ سے ۱ گرین۔ ولیریئنیٹ آف زنک ۱/۲ سے ۴ گرین۔ رب حنظل ۴ گرین۔ اس کی ۲ گولیاں بنائیں۔ دن میں تین بار ایک ایک گولی کھلاویں **دیگر** اگر کمزوری ہو تو فاسفورک ایسڈ ۱/۲ ڈرام۔ فاسفیٹ آف زنک ۲ سکروپل۔ ٹنکچر سنکونا ۶ ڈرام۔ پپرمنٹ واٹر ۶ اونس ملا کر ایک چمچہ چائے کا ایک اونس پانی میں ملا کر مفید ترین ہے۔ **دیگر** ٹنکچر آسافیٹیڈا۔ یا ہنگ خالص ۱/۲ سے ایک رتی کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔

(۲۷) نروس ہیڈک

اسباب۔ خون کی خرابی۔ دانتوں کی خرابی۔ ضعف۔ تفکرات اور اندیشوں سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات۔ سر کے ہلانے یا دبانے سے درد زیادہ نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک گونہ تخفیف ہوتی ہے۔

علاج - اگر دانت کیوجہ سے ہو۔ تو اسکو نکلوادو۔ اور مصفیات خون ادویہ دو۔ **دیگر** اکسائیڈ آف زنک ۲ گرین سے ۵ گرین۔ ہمراہ گلقند۔ تولہ بعد غذا۔ تین دفعہ دن میں۔
دیگر بسمتھ کاربوناس ۲ سکروپل۔ گلقند کے ساتھ یہ ہیں خوراک ہے۔ ایک خوراک بعد غذا دیں۔ **دیگر** - جوان اور مضبوط عورت یا مرد ہو تو روغن تارپین ڈرام۔ گرم پانی اونس میں ملا کر پلا دیں۔ **دیگر** ایکسٹرکٹ ہایوسیامس ۲ گرین۔ کمفر پوڈر ۲ سکروپل اس کی ۲۰ گولیاں بنا دیں۔ اور دو گولی شدت درد میں دیں۔ **دیگر** کلورافارم ۱۰ ڈرام۔ ٹنکچر ہایوسیامس ۳۰ بوند۔ روغن الائچی یعنی ٹنکچر کارڈمم ۳۰ بوند۔ سنمن آئل ۱۶ بوند۔ شکر ۳۰ گرین۔ صمغ عربی ۳۰ گرین۔ کمفر واٹر ۳ اونس ملا کر۔ خوراک ۲ ڈرام۔

(۲۸) روموٹک ہیڈک

اسباب :- اسباب وجع مفاصل سر کی مچھلیوں کے سخت ہو جانے سے۔
علامات :- ایسے درد میں مریض پلکیں نہیں ہلا سکتا۔ اور ہلانے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ اور حرکت سے اور دبانے سے بڑھتا ہے۔
علاج - پلسٹر سُرخ کرنیوالے مثلاً۔ سُرخ مرچ۔ رائی۔ تخم حالیہ وغیرہ لگانا اور ٹکور کرنا **دیگر** لینی منٹ بلاڈونا۔ لینی منٹ کلورافارم۔ ٹنکچر اوپیم۔ لگاؤ۔
دیگر کیلوسنتھ کمپونڈ ۱۰ گرین۔ ایسی ٹک ایکسٹریکٹ کالچیکم ۳ گرین۔ آئل آف کیروی (زیرہ) قطرہ اس کی چار گولیاں بنا دیں۔ اور دو گولیاں رات کو کھلا دیں۔
دیگر - مسہل نمکین مثلاً مگنیشیا ۴ سکروپل۔ فلوئڈ ایکسٹریکٹ سینا (سنا مکی) ۲ ڈرام۔ لائیکوار پٹاسی ۴ مینم۔ سپرٹ جنجر ۴ ڈرام۔ آرنج پل ۴ ڈرام۔ پانی اونس۔ خوراک ۴ ڈرام دیں۔
فائدہ - ابتدائی مرض میں زکام کا علاج کریں۔ اور جب پُرانی ہو جاوے۔ تو وجع مفاصل کا علاج کرو۔ اور بعض حالتوں میں شورے اور کلردار چیزوں سے علاج کریں۔ مثلاً سوڈا قلمی شورہ وغیرہ۔

(۲۹) مگرن

اسباب:۔ کمزوری۔ بیخوابی۔ بہت روشنی۔ وراثت تعفن مکان یا ہوا۔ فاقہ۔ کثرت کیساتھ دودھ پلانے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ اس درد میں نیند کے بعد آرام ہوتا۔ آنکھ میں درد بڑھتا ہے۔ اور آنکھ پر ورم ہوتا ہے۔ اور مریض سُست رہتا ہے۔

علاج۔ ٹنکچر ایکونائیٹ ۱۰ ڈرام۔ برومائیڈ آف پٹاسیم دو اونس۔ آب مقطر ۲ اونس۔ کوئی شربت ۲ اونس خوراک ایک بڑا چمچ پانی میں ملاکر ایک ایک گھنٹہ کے بعد پلاویں۔ **دیگر** آب نیم گرم ایک گلاس۔ کلورل ہیڈریٹ ۱۰ گرین۔ سفیدہ بیضۂ مُرغ ایک حقنہ کریں۔ **دیگر** برومائڈ آف پٹاسیم۔ ۵ سے ۱۰ اور ۲۰ گرین تک پانی میں حل کرکے پلانا۔ **دیگر** منتھل ۵ سے ۱۵ گرین تک ماتھے پر لگانا مفید ہے۔ **دیگر** حب ہمزاد یعنی کچلہ۔ کونین۔ فولاد مساوی الوزن نصف رتی کی گولی کھلانا بہت مفید ہے۔ **دیگر**۔ نوشادر ۵ گرین یا لائیکوار آرسنک ۲ بوند یا نائیٹرو میوری اٹیک ایسڈ ڈائی لیوٹ ۲۰ سے ۴۰ بوند تک پانی میں ملاکر پلانا مفید ہے۔ **دیگر** تیز آب۔ اور نباتی غذائیں بہت مفید ہیں۔ اور تاریک مکان میں رکھنے سے درد کو تسکین ہوتی ہے۔

فائدہ۔ شراب۔ نشاستہ اور شکر سے پرہیز لازم ہے۔

(۳۰) بلئیس ہیڈک شقیقہ

اسباب:۔ معدہ کی خرابی۔ بدہضمی مسہل کی تیزی۔ انتڑیوں کا خراش۔ جگر کی خرابی اور شراب کی کثرت سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ اس میں شقیقہ سر اور شقیقۃ العین ہوتا۔ اور عموماً دائیں آنکھ یا سر کے دائیں حصہ میں ہوتا۔ صبح کے وقت سر درد ہوتا۔ متلی ہوتی اور قے بھی ہوتی ہے۔ نفخ اور آروغ ہوتے کھانا کھانے سے افاقہ ہوتا۔ اور حیض سے پہلے یا

بعد یہ درد شدت کرتا ہے۔

علاج۔ سر کو اونچا رکھو۔ یاد رہے **قلت دم** یعنی کمی خون کے سر درد کے سوائے باقی ہر قسم کے سر درد میں یہ تدبیر مفید ہے۔ ہواخوری۔ ازالہ اسباب کرنا۔ قے کرانا ساتھ ایپکاک ۲۰ گرین۔ کاربونٹ آف امونیا ۵ گرین پانی ۲ اونس میں حل کر کے پلانے کے

دیگر۔ رفع قبض کرنا ساتھ ادویہ کھاری کے۔ **دیگر** جگر کی خرابی میں راوند ۱۸ گرین فلفل سرخ ۵ گرین۔ سوڈا ۱۲ گرین۔ مصبر ۱۲ گرین۔ صابون ولیسی یا موم ۱۲ گرین۔ اس کی بارہ گولیاں بنادیں۔ اور ضرورت کے وقت ایک گولی دیں۔ **دیگر** قبض میں کیلومنتھ ۵ گرین۔ پوڈافلین ۱/۲ گرین۔ یہ ایک خوراک ہے رات کو کھلادیں۔

دیگر۔ کمی صفرا میں یعنی پاخانہ اگر بہت زرد رنگ نہ ہووے تو خیال کرنا چاہیئے کہ صفرا امعا پر گرتا نہیں۔ اس میں کیا لومل ۲ سے ۶ گرین اور ہیڈ رائڈ جرائی کم کریٹا ۵ گرین دینا چاہیئے۔ **دیگر**۔ نفخ شکم میں ٹنچر یا پیپرمنٹ واٹر ایک اونس یا سلفٹ آف کونین ۲ گرین دیں۔ یا روبرب پوڈر ۳۶ گرین۔ گلیسرین میں اس کی ۱۲ گولیاں بنادیں۔ اور رات کو ایک گولی کھلاویں۔ **دیگر** برومائڈ آف پٹاسیم ۱۰ گرین۔ پانی ایک اونس۔ خوراک ۴ ڈرام صبح و شام۔

(۲۱) کنجسٹو ہیڈک

علامات:۔ نرم درد تمام سر یا سر کے آگے یا پیچھے ہوتا ہے۔ جوش خون میں نبض موٹی ہوتی اور آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے۔ اور نازک آدمیوں میں ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے۔ اور نبض جلد جلد چلتی۔ ڈھول کی آواز آتی۔ بھول بھول ہوتی آنکھوں کے آگے سیاہ نقطہ آتے ہیں۔ اور نازک شعلے آنکھ کے سامنے آتے اور ضعیفوں میں نبض تیز چلتی اور اختلاج قلب اور ہاتھ پاؤں سرد ہوتے اور قلت دم کے علامات ہوتے ہیں۔

علاج۔ جوش خون میں فصد کرنا۔ کنپٹی پر جونک لگانا مسہل دینا۔ اور نرم غذائیں

دینا۔ اور ضعف میں آرام اور تقویت دینا۔ **دیگر** مسہل کے واسطے سالٹ ۱۲ اونس
فلوئیڈ ایکسٹرکٹ سینا (سنا) ۲۰ ڈرام ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ ڈل ۴ ڈرام۔
سپرٹ اور نج اونس۔ انفیوژن روبرب ۲۰ اونس۔ خوراک علی الصباح ایک
چمچ۔ **دیگر** معرقات یعنی پسینہ آور دوائیاں دو۔ مثلاً جیمس پوڈر ۵ گرین۔ یا ٹارٹار
میٹک ½ گرین۔ یا نائیٹر ۵ گرین رات کو کھلادیں۔
فائدہ۔ شراب۔ چاء۔ کافی۔ گوشت صبح کے سونے اور پیٹ بھر کر کھانے سے پرہیز
کرائیں۔

(۳۲) پیری ایسٹک ہیڈک

اسباب:۔ سرد ہوا۔ سرد پانی۔ سرد میوے۔ خوشبودار سرد چیزوں کا سونگھنا۔ آتشک
سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔
علامات۔ درد کھوپری سے باہر معلوم ہوتا ہے۔ اور آتشک میں ایک خاص جگہ
درد ہوتا ہے۔ رات کو زیادتی کرتا۔ اور دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔
علاج۔ رفع قبض کرو۔ ہمراہ گرگرس پوڈر ۵ گرین اور کیلوسنتھ کمپونڈ ... ۵ گرین کے
اور پھر تسکین درد کے واسطے ڈورسپوڈر ۵ گرین کھلاؤ۔ **دیگر**۔ اگر آتشک ہو تو دارچکنہ
یا رسکپور ایک گرین دیں۔ **دیگر**۔ رسکپور گرین۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۸۰ گرین۔
واٹر ۱۶ اونس۔ خوراک ایک اونس تین دفعہ دن میں اور مریض کو ادویہ کا نام
نہ بتلادیں۔ **دیگر** آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۵ گرین۔ ٹنکچر ہائیوسیامس ۱۵ بوند ہمراہ
جوشاندہ عشبہ پلادیں۔

(۳۳) عصابہ

تعریف۔ ساتویں جوڑ کی کسی شاخ کا درد ہے۔ ایک شاخ ابرو کو آتی ہے۔
اور دوسری اوپر کے جبڑے سے ناک تک پہونچتی ہے۔ تیسری شاخ نیچے کے جبڑے

میں پھیلتی ہے۔ لوگ ایسی درد میں غلطی سے دانت نکلوا دیتے ہیں۔ اور تکلیف غالباً دور نہیں ہوتی۔

اسباب - صفراء کے رقیق ہو جانے یا خون اور صفراء یا بلغم کے رقیق ہو جانے سے یہ درد ہوتا ہے۔ اور عصبی خرابی بھی اس کا باعث ہے۔

علامات - یہ درد ابر دمیں ہوتا ہے۔

علاج جونکیں لگوانا۔ مگر پہلے شیر خشت سے رفع قبض کرو۔ **دیگر** طباشیر ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ رتی۔ افیون ۴ رتی۔ شیر زنان۔ روغن گل کی نسوار دیں اور افاقہ کے وقت کونین وغیرہ ادویہ نوبت روکنے والی کھلا دیں۔ قلت دم میں ادویہ تلخ اور فولاد مفید ہے۔ اگر قبض نہ ہو اور مریض کے ہونٹ سرخ نہ ہوں۔

(۴۳) شقیقہ

اسباب - بدن کے بخارات سے جسکو اس زمانہ میں عصبی درد کہتے ہیں۔ اور پہلے لوگ معدے کی خرابی جگر طحال کی خرابی عام خرابیوں کیوجہ سے قرار دیتے تھے۔

علامات:- یہ درد کبھی دائیں اور کبھی بائیں جانب کبھی آگے اور کبھی پیچھے کے حصہ سر میں ہوتا ہے۔

علاج - سٹر کی درد سر کی طرح اس کا علاج کرو۔

فائدہ - یہی کیا معنے عصبی شقیقہ میں سر گرم نہیں ہوتا۔ اور کبھی ہوا ہوتا ہے اور گرم اخلاط میں سر گرم ہوتا ہے۔

علاج دیگر - مصبر ۲ ماشہ اور کاسنی ۶ ماشہ یا ہلیلہ ۳ ماشہ اور مصبر ۷ ماشہ بھگو کر پلا دیں۔ **دیگر** کبھی سرار وہ کا فصد کرتے ہیں۔ اور کبھی جونکیں لگوانا اور حب ایارج کھلانا بھی مفید ہوتا ہے۔ **دیگر** بعض لوگوں کو تنقیہ کے بعد پوست خشخاس بھی فائدہ کرتا ہے۔ **دیگر** تنقیہ کے بعد سناء ۸ ماشہ۔ لونگ ۸ ماشہ۔ جلوتری ۸ ماشہ۔ انیسون ۸ ماشہ۔ بول لاکھ ۸ ماشہ۔ گل سرخ ۸ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ

مشک ماشہ باریک کرکے دو چند شہد ملا کر ۹ ماشہ فی خوراک کھلا دیں۔ کائے پھل ۲ ماشہ
پوست ریٹھہ ۳ ماشہ۔ کشمیری پتر ۳ ماشہ باریک کرکے نسوار دینا۔

فائدہ۔ ہمارے ملک کا رواج ہے کہ پستہ کا تیل ناک میں ڈالتے ہیں۔ **دیگر**۔
نوشادر ۲ ماشہ۔ لونگ ۲ عدد۔ کریلہ کے پانی اور شیر زناں میں حل کرکے ناک میں ڈالتے
ہیں۔ **دیگر** پوست ریٹھہ ۲ ماشہ۔ برگ کشمیری ۴ ماشہ۔ تخم لم ۳ ماشہ۔ کان پھل ۲ ماشہ
باریک کرکے نسوار دیتے ہیں۔ **دیگر**۔ نوشادر اور ہلدی کی نسوار دیتے ہیں۔ **دیگر**
دار فلفل ۲ ماشہ۔ نمک سیاہ ۴ ماشہ پانی میں حل کرکے ناک میں ڈالتے ہیں۔ **دیگر**
ہمارا وقتی تجربہ ہے کہ فلفل سیاہ اور سیاہ مکھی پیس کر اس کا سرمہ آنکھ میں لگانا اور اس
کی نسوار دینا بہت ہی مفید ہے۔ **دیگر** زنجبیل ماشہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ پوست
بیخ ارنڈ ۲ ماشہ چاولوں کے پانی میں پیس کر ماتھے پر ضماد کرتے ہیں۔ **دیگر** ترپھلا
کھلاتے ہیں۔

فائدہ۔ ترپھلہ کی تعریف۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ کو ترپھلہ کہتے ہیں۔ اگر اس میں ہلیلہ سیاہ
اور ہلیلہ کابلی ملایا جاوے تو اطریفل مقوی ہو جاتا ہے۔ اگر اس میں گشنیز ملا دیں
تو اطریفل گشنیز کہلاتا ہے۔

اطریفل گشنیز کا نسخہ۔ ہلیلہ ۷ ماشہ۔ بلیلہ ۷ ماشہ۔ آملہ ۷ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ
ہلیلہ کابلی ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ اسطخدوس ۷ ماشہ۔ گشنیز ۳ تولہ۔ ترنجبین ۲ تولہ
ترنجبین کے سوائے سب ادویہ کوٹ لیں۔ اور روغن گاؤ یا بادام ۔۔۔ روغن میں
چرب کرکے مصری ۳۰ تولہ کے قوام میں ملا کر اطریفل بنا لو۔ یہ سر اور آنکھوں کی بیماریوں
کو بہت مفید ہے۔

فائدہ۔ اگر اس میں گل گاؤزبان ۷ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ مشک
ایک ماشہ ملا دیویں تو اطریفل گشنیز زعفرانی کہلاتا ہے۔ یہ دل کو فائدہ کرتا۔ خفقان اور
دردسر کو فائدہ دیتا ہے۔

اطریفل مقل۔ اگر اطریفل گشنیز۔ زعفرانی میں اسطخدوس کو کم کر دیں۔ اور مقل ۳ تولہ

منقہ ۳ تولہ ایزاد کردیں - تو یہ اطریفل صیقل بن جاویگا - اور یہ بواسیر ریحی میں بہت مفید ہو گا -

لوہے چون مدبّر کرنیکا نسخہ :- خبث الحدید ۲ تولہ کو شیر گاؤ میں ملا دو - اور آگ پر رکھدو - کہ دودھ بالکل جل جاوے - یہ خبث الحدید مدبر ہے - اور لوہے چون ۲ تولہ دہی ایک سیر میں ملاکر دھوپ میں رکھدیں - جب بالکل خشک ہو جاوے - پھیکر ترپھلہ کے پانی میں قرص بناکر آگ دیں - یہ بڑی تیز لوہے چون ہے - اس کی خوراک ایک دورتی ہے - جن کو سوء القنیہ ہو یا بواسیر ہو انکو کھلاتے ہیں - اصل میں یہی کاربونیٹ آف آئرن ہے - دیگر حب الملوک باب لیموں پتلا پتلا مقام درد پر ضماد کرنا - جب دانے نکل آدیں تو مکھن لگانا -

۳۵ بیضہ - شقیقہ - خودہ

تعریف بیضہ - سارے سر کا پرانا درد - بیضہ کہلاتا ہے -

شقیقہ - کسی ایک طرف کے درد سر کو شقیقہ کہتے ہیں - یا جو وقفہ دے -

خودہ - سر کے اردگرد کے درد کو خودہ کہتے ہیں -

اسباب - بخارات رویہ - غشاء دماغ کی بناوٹ میں کوئی فتور اور اغشیہ دماغیہ کو کسی قسم کی تکلیف - وہ اشیاء غریبہ - بندش قبل از وقت -

علامات - سرخی چشم - مونہہ کا سرخ ہونا - بلکہ چہرہ کی رنگت کا سیاہی مائل ہونا گردن کی - دل کی رگوں کا پھول جانا - امتلا نبض زیادتی خون میں کسی قسم کی عفونت کا ہونا - منہ سے بدبو آنا - اور زیادتی صفراء میں بدن میں سوئیاں چبھتی معلوم ہونا - جلن بلغم میں تہبج چہرہ کا نیند کی زیادتی اور نتھنوں میں رطوبت کا رہنا - سوداء میں فکر اور پریشان خوابیں

فائدہ - درد کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا عصبی فتور ہوتا ہے - پر ہمارے ملک کے طبیب اس کو ریاح غلیظ سمجھتے ہیں - اور جب درد ایک ہی جگہ ہو تو بباعث رطوبت کے کسی جگہ فساد ہوتا ہے -

علاج۔ کثرت خون میں املی۔ آلو بخارے کا پانی پلانا۔ ہلیلہ ماشہ اور سقمونیا قبض کے واسطے دینا پھر پانچ روز کے بعد فصد کرنا۔ اور فصد پیشانی۔ ناک اور کنپٹی سے لگالنا اور تدابیر اور ازالہ اسباب کا کرنا۔ **دیگر** ماء الجبن کرنا اخیر میں چوب چینی ۶ ماشہ۔ شربت گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ نیلوفر ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ اوسطخدوس ۹ ماشہ دینا۔ **دیگر** بابونہ اور اکلیل کی ٹکور کرنا۔ **دیگر** جوہر نوشادر ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ دار فلفل ۲ سرخ باریک کر کے نسوار پھونکنا۔ اور حیض میں اجرائے حیض کا خیال کرنا۔

(۳۸) حس

اسباب۔ بخارات گرم جن سے بدن میں سوئیاں چبھتی معلوم ہوں۔

علامات۔ مریض کو دبانے سے اور تطول سے لذت کا آنا۔ دماغ میں خارش ہونے کی نشانی ہے۔

علاج۔ ماء الجبن کریں۔ ماء الشعیر دیں۔ دہی کا پانی دیں۔ اور گرم سر درد کی تدبیر کریں۔ درد کے مقام پر پچھنے لگوائیں۔ گرم پانی سر پر ڈالنا۔ دفع قبض کرنا۔ پاؤں کا گرم رکھنا۔

(۳۹) لوی فیدج

اسباب:۔ بدن میں امتلاء کا ہونا عضلات کی خرابی۔ خون میں کسی قسم کا فساد کسی رطوبت عادی کا بند ہونا۔ عمدہ غذاء کھانا اور ریاضت نہ کرنا۔ یا مسہل عادت پر نہ لینا۔ بہت عیش و آرام اور بالکل ترک ریاضت۔ ریح انگیز اشیاء کا استعمال مثلاً دالیں کھانا۔

علامات۔ جمائیاں۔ اکڑائیاں۔ تکان۔ آنکھوں کی سرخی

علاج۔ تنقیہ صفراء ریاضت۔ گشنیز ۳ تولہ مدبر بہ سرکہ استعمال کرانا۔ گل سرخ ۲ تولہ

آملہ تولہ۔ اصل السوس تولہ شکر میں ملا کر چبانا۔ اور بلغم میں تنقیہ کرنا اور روسچ چبانا۔

(۴۰) ہمی کرنیا

اسباب۔ تعفن ہوا سے اور ضعف سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔
فائدہ۔ شقیقہ اور ہمی کرنیا۔ اصل میں ایک ہی ہیں۔ پس اس میں بھی شقیقہ کا علاج کرنا چاہیئے۔
علاج۔ نوبت کے وقت غذا، نہ دیں۔ اور آرام کے وقت آرسنک۔ کونین ½ رتی۔ آئرن رتی۔ برومائڈ آف پٹاسیم ۵ رتی۔ ہمپ[1] میں سے کوئی چیز ½ رتی دیں۔ اور رفع قبض کے بعد دیں۔ اگر عرق ہو تو دو بوند یا ۴ بوند اگر خشک ہو ½ گریں۔

(۴۱) ٹکڈلرو

اسباب۔ جوانی۔ بڑھاپا۔ دانتوں کی بیماری۔ کسی رسولی کا دباؤ۔ بدہضمی۔ منہ کی کسی ہڈی کی خرابی۔ ہوا کی خرابی۔ سردی اختناق الرحم۔ رنج۔ فکر۔ حمل۔ جوڑوں کا درد۔ سکہ کا زہر۔ ضعف۔ خون کی کمی۔ امراض اعضا، بول سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔
علامات۔ نمبر۱۔ پیشانی اور ابرو اور آنکھ کی چھت اور اوپر کے چھپر میں درد ہوتا ہے۔
نمبر۲۔ اوپر کے لب اور رخسارہ اور ناک اور آنکھ کے نیچے کے چھپر میں درد ہوتا ہے
نمبر۳۔ نیچے کے لب اور مسوڑے اور زبان اور ٹھوڈی تک درد ہوتا ہے۔
یعنی یہ درد ٹیڑی سے لیکر جباڑے کے اوپر کے حصہ کے ساتھ ہوتا ہوا ناک کی نوک تک آتا ہے۔ یا جباڑے کے نیچے کے حصہ میں ہوتا ہوا ٹھوڈی کے نصف تک آتا ہے
فائدہ۔ عصابہ اور ٹکڈلرو ایک ہی قسم کا درد ہے۔ پس عصابہ کا علاج مدنظر رکھو۔
علاج۔ داڑھی اور مونچھوں کا منڈوانا بند کرو۔ دانت یا ہڈی کی اصلاح کرو۔ ازالہ اسباب کرو۔ مقویات مثلاً کونین یا فولاد دو۔ درد کی جگہ پر گرم پانی کی بھاپ دو۔ کروٹن کلورل ۵ دو گرین گھنٹہ گھنٹہ ½ رتی کے بعد پلاؤ۔

[1] ہمپ بمعنی گانجا

ہمارا تجربہ۔ ہیڈ رئیڈ کلورل اور کافور کا ضماد کرو۔ بلاڈونا لگانا۔ بلسٹر لگانا۔ ہیڈ ریسٹ آف ہیوٹائل کلورل ۵ گرین کھلانا۔ دیسی علاج: مغز تخم ریٹھہ کی نسوار دو۔ کائپھل ۲ ماشہ تخم تھوہڑی (کنبا ادی) ۳ ماشہ۔ برگ کشمیری ۴ ماشہ۔ پوست ریٹھہ ۶ ماشہ اس کی نسوار دو۔ دیگر سورج نکلنے سے پہلے ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک نوشادر پانی میں حل کر کے پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔

تحقیق ہنود یہ درد سر ہوا سے ہوتا ہے۔ تپ رات کو زیادہ ہوتا ہے۔ اسمیں سرکہ لگانا۔ ٹکور کرنا۔ روغن سیاہ شیریں ملنا۔ اڑد کی روٹی مرغن کر کے باندھنا مفید ہوتا ہے۔
دیگر گھوڑے کا سم نیچے سے آگ دیکر اس کی راکھ روغن کنجد میں ملا کر ضماد کرنا۔
فائدہ اگر یہ درد صفرادی ہو تو ناک یا آنکھ میں جلن ہوتی ہے۔ اسمیں سو مرتبہ مکھن دھوکر اس کی مالش کریں۔ اگر بلغمی ہو تو کن پٹی میں درد زیادہ ہوتا ہے۔ اس میں زنجبیل ماشہ۔ گوڑ ۲ ماشہ ادبالکر پلانا اور ناک میں ڈالنا مفید ہوتا ہے۔ اگر خونی ہو تو اس میں ماتھا اور سر جلتا ہے۔ اس میں اسپغول کا لیپ کرنا مفید ہوتا ہے۔ اگر ضعف کی وجہ سے ہو تو مقویات دیں۔ اگر کرموں کی وجہ سے ہو تو کرموں کا علاج کرنا مفید ہوگا۔

سوریاورت (۳۷)

تعریف۔ جو درد سر سورج چڑھنے سے شروع ہو اور دوپہر یا شام کو آرام پاوے
علاج۔ دودھ اور گھی کی نسوار دیں۔ خرگوش کے شوربہ میں تیز مرچ ڈالکر پلانا مفید ہے۔ **دیگر** مصری اور پوست انار کی نسوار دیں۔

چند مفید نسخے برائے درد سر

۱۔ ترپھلہ ۱۰ تولہ۔ سناء ۲ ماشہ۔ روغن گاؤ تولہ۔ شہد ۴ تولہ سر اور معدہ کیواسطے بہت مفید ہے۔ ۲۔ ایارج (ہیل ماشہ۔ سلیخہ ماشہ۔ دارچینی ماشہ۔ حسب طلب ماشہ

مرکبات میں حب ایارج - حب صبر - حب سناء - حب غاریقون - برشعثا
معجون سیر - اذاراقی - معجون فلاسفہ - معجون بلادر - جوارش جالینوس - معجون نجاح
لبوب میں سے بادام - پستہ - چلغوزہ - جوز - نارجیل - فندق - گوشتوں میں سے
افحاخ - گوشت تیتر - کبک - مرغ - بٹیر - مشک اور عنبر

روغن برائے دردسر

برگ آک ۵ تولہ - برگ زنجبیل سبز ۵ تولہ - برگ دھتورہ ۵ تولہ - برگ ارنڈ ۵ تولہ - سورنجان تلخ ۲ تولہ بیش ۲ تولہ
سب کو باریک کرکے چھوٹی چھوٹی قرص بناویں - اور روغن کنجد نیم سیر میں جلا کر -
روغن کو صاف کرلیں - پھر حلتیت خام ۹ ماشہ - افیون ۹ ماشہ - صبر ۱ تولہ - باریک کرکے اس میں
حل کریں - اگر چاہیں تو روغن تارپین ۱ تولہ اضافہ کریں - اور ضرورت کے وقت مالش کریں -
جو دردسر یا درد اعضاء نوازل یا ضعف سے ہو تو کٹھ تلخ - حرمل - روغن سرسوں
میں ملاکر مالش کریں - اور ترنجبین مصفی نیم سیر - گل گاؤزبان تولہ - گل اسطوخودوس تولہ
تخم ہندی - رب السوس - آرد عناب ۵ تولہ - خشخاش ۵ تولہ باریک کرکے تین پاؤ شکر سرخ ملاکر
دو تولہ صبح و شام کھلادیں -

سرسام غیر حقیقی

اسباب - پیٹھ کے پردوں - سینہ کے پردوں - مثانہ - رحم - گردن کے منکے کے اندر کے
پردوں گردہ کے پردہ کا ورم اور پٹھوں کے اقسام سے پیدا ہوتا ہے -
علامات - بیمار بکواس کرتا زور سے ہلا کر اگر جو کس کیا جاوے تو باتیں ٹھیک بھی کرلیتا ہے
علاج - رائی کے جوش دئے ہوئے پانی میں پاؤں رکھنا - قبض رفع کرنا - چار تہ کپڑے
کی پٹی ٹھنڈے پانی میں بھگو کر منکے کے اوپر رکھنا - اسباب کا علاج کرنا - ماء الشعیر پلانا -
پاؤں پر سنگھیاں لگانا - کھردری مالش پنڈلیوں ران اور پسلیوں پر کرنا -

سرسام حقیقی

تعریف - سر کے اندر کہیں ورم ہوتا ہے مثلاً دماغ یا دماغ کے پردو کہیں ورم اسباب
بہت شراب پینا - بہت گوشت کھانا - بہت دھوپ میں چلنا اور سخت تیز تپ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے
علامات - سرسامی کا پیشاب غالباً سفید اور پتلا ہوتا ہے - تپ تیز ہوتا ہے - بکواس
کرتا ہے - اور ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں - ہاتھوں سے بیفائدہ کام کرتا ہے پانی مانگتا ہے

عود بلسان ماشہ مصطگی ماشہ - زعفران ماشہ - اسارون ماشہ - مصبر ۸ سے ۱۶ ماشہ - یہ ایارج ہے - خوراک ۳ ماشہ - معدہ اور سر کیواسطے مفید ہے - ۳ - حب ایارج = ایارج ۳ ماشہ - آرو ترید ۳ ماشہ - حب النیل ۳ ماشہ - غاریقون مفربل - انیسون ۱ ماشہ - شحم حنظل ۹ رتی - نمک ہندی ۹ رتی - بآب بادیان گولی بناویں

بعض اوقات اس میں حسب ذیل اضافہ کرتے ہیں - گوگل ۳ ماشہ - سناء ۵ ماشہ - کتیرا ۵ ماشہ - فرفیون ۲ ماشہ - سقمونیا ۳ ماشہ - فلفل سیاہ ۲ ماشہ - فلفل سفید ۲ ماشہ - دار فلفل ۲ ماشہ - گولی بقدر ایک رتی شہد میں بنانا

ضمیمہ درد سر

۱ - امراض چشم - مثلاً پائی اوپیا - ہائی پر مٹروپیا - مسکبور (یعنی اسیتھی اوپیا - اسٹیگما)
۲ - دماغی رسولیاں - ۳ - ناک میں غدود - ورم یا گوشت بد کا پیدا ہو جانا -
۴ - رقت خون عدم انجذاب خون جسم میں - ۵ - دوری یا کھار -

علاج ۱ - میں چشمہ لگانا - ایٹروپین سلوشن آنکھ میں ڈالنا - ۲ - میں یوکلپٹس آئل - پانی میں ملاکر - دن میں چار بار پلانا - ۳ - میں ایکسٹریکٹ کیکرا سکریڈا ۵ بوند دورہ سے پہلے ایک ڈرام دینا - دستکاری کرنا - ۴ - میں ٹنکچر جیلسیم بہت کم خوراک میں دینا - ۵ - میں گلیسرین پلانا - کلوروفارم سنگھانا - ایمل نائیٹراس سنگھانا - ٹہل لگانا - ایسپرین کھلانا - پانچ سے ۱۰ گرین تک

مبرد - مرطب و مقوی دماغ و سر

تخم کاہو - مغز تخم کدو شیریں - ماء الجبن - ماء الشعیر - شیر میش - تخم تربوز - تخم خیارین - تخم پیٹھہ - انار - املتاس - کشنیز مقوی دل و دماغ ہے - خشخاش - طباشیر - صندل سفید - گلاب - نیلوفر - آملہ - مروارید - یشب - صبر - شحم حنظل - اطریفل - انجیر - انگور - سیب - امرود -

مقوی درامراض باردہ - اسطوخودوس - لونگ - جائفل - دارچینی - کندر مصطگی - زنجبیل - وچ - جند - جدوار - لہسن - سعد - سنبل - بسباسہ - تخم بالنگو فرنج مشک - زعفران

او نہیں پیتا۔ اگر خون کے باعث ہو تو ہنستا۔ اور آنکھوں میں ایک قسم کی سرخی ہوتی ہے۔ اور آنکھ سے پانی آتا ہے۔ اگر صفراوی ہو تو تپ محرقہ اور غضب اور بیخوابی ہوتی ہے۔ اور جب صفراجل جاتے تو رونا اور جنون ہوتا ہے۔

علاج۔ پرانے طبیب سرار دیا باسلیق کا فصد کرتے ہیں اگر بیمار کمزور ہو یا کانپتا ہو تو تھوڑا تھوڑا کر کے خون نکالتے ہیں۔ اور کئی بار نکلتے ہیں دونوں شانوں کے درمیان پچھ لگاتے۔ اور شاخیں لگواتے۔ پنڈلیوں اور پاؤں پر شاخیں لگواتے اور یہ بھی کہتے کہ چوتھے دن فصد نہ کرو۔

ہمارا تجربہ۔ اگر تپ بہت تیز ہو تو حقنہ کرو۔ سرکہ۔ روغن گل۔ گلاب کی پٹی سر پر رکھو اور چونا آب نارسیدہ۔ سرکہ۔ نوشادر ملا کر سنگھاؤ۔ سر ہمیشہ سرد اور پاؤں ہمیشہ گرم رکھو۔ رانوں اور ہاتھ پاؤں پر موٹے کپڑے کی مالش کراؤ۔ بحالت ضعف۔ آرد مونگ کی روٹی ایک طرف سے کچی پکا کر اس کو روغن کنجد سے مرغن کر کے گرم گرم سر پر باندھو۔ کبوتر یا مرغ گرم گرم چیر کر سر پر باندھو۔ چھوٹی مچھلی باندھو۔ اگر مریض کمزور ہو تو پرانے سرسام میں ہرتال تولہ۔ جیفل ۶ ماشہ۔ جلوتری ۶ ماشہ الائچی خورد و کلاں ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ دار فلفل ۶ ماشہ۔ اجوائن ۶ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ اسکو ۱۲ پہر کھرل کریں۔ اور اس کی نسوار دیں بلغمی سرسام کو لیثرغس کہتے ہیں۔ اسمیں بخار زرم اور نیند زیادہ ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی سیلان لعاب ہوتا ہے۔

علاج۔ حقنہ کرنا نان مونگ سر پر باندھنا۔ مرغ یا مچھلی سر پر باندھنا۔ سرسام۔ سوداوی میں ماء الجبن کرنا ماء الشعیر دینا۔

نسخہ عجیب۔ جس کو سنیاسی اگھور گنگور کہتے ہیں۔ آملہ سار ۱ ماشہ۔ پارہ مصفی ۱ ماشہ کشتہ سکہ ۱ ماشہ۔ میٹھا تیلیا ۱ ماشہ۔ زہرہ ماہی ۱ ماشہ۔ زہرہ مور۔ زہرہ بز۔ زہر سانپ ۱ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سونے یا چاندی کی ڈبیہ میں رکھیں۔ خوراک بقدر خشخاش + ادرک یا شہد یا آب تلسی میں ماتھے پر پچھ لگا کر ضماد کرنا۔ ہم نے اپنی عمر میں اس سے عمدہ نسخہ سرسام

کا نہ دیکھا اور نہ سنا ہے۔ اور نہ کوئی شخص یہ نسخہ بتلاتا ہے۔ الا ماشاء اللہ منجملہ
عجائبات طب ہے۔ **دیگر** بہت روشنی۔ اور بہت سرد ادویہ سے مریض کو
بچاؤ۔ تپ کے سرسام میں۔ سر پر برف رکھیں۔ کنپٹی پر جونک لگائیں۔ اور حقنہ
سے رفع قبض کریں۔

فائدہ۔ خوب غور کرو۔ کہ پیشاب بند نہ ہووے۔ ورنہ قاثاطیر سے نکالو۔ اگر نہ
آوے تو مثانہ پر روغن بابونہ کی مالش کرو۔ گردو نیز گرم پلٹس کا ٹکور کرو۔ یا بوتلوں
میں گرم پانی ڈالکر ٹکور کرو۔ **دیگر**۔ عرق گاؤزبان اور عرق کیوڑہ پلاؤ۔ **دیگر** شیرخشت
عرق گاؤزبان میں دوسرے روز پلانا۔ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ کیوڑہ ۳ تولہ۔
بید مشک ۲ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ صبح۔ دوپہر شام کو پلانا۔

حقنہ کا لطیف نسخہ۔ گرم پانی ½ ثار میں صابون تولہ حل کرو۔ اس میں
کسٹر آئل ۴ تولہ ڈالو۔ اگر پیٹ میں نفخ ہو تو ہینگ ۲ ماشہ اور اگر گرمی ہو تو چاولوں
کی پیچ چھٹانک ملا کر حقنہ کرو۔

فائدہ۔ سخت سرسامی حالت میں بھی اگر مریض قوی ہو تو فصد کرنا مفید ہوتا ہے۔ اور اگر
بہت گرمی ہو۔ تو کسیقدر سرد ادویہ دو۔ مگر یاد رہے کہ جاہلوں کے پاس سرد ادویہ قطعاً نہ دو
والا ہمارا تجربہ ہے کہ بعض اوقات ماء الشعیر بھی مفید ہوتا ہے۔ جہلا سرد ادویہ کے
دینے سے اطبا کو گالیاں دیتے ہیں۔

بچوں کا سرسام

علامات اس میں تالو بیٹھ جاتا ہے۔ اور پیاس لگتی ہے۔

علاج۔ پانی کے اوپر کی سبزی۔ کاہو ۴ ماشہ۔ خرفہ ۴ ماشہ۔ انڈا ایک ملا کر تالو پر
لیپ کرنا۔ اور طباشیر ۲ رتی۔ زیرہ سفید ۴ رتی۔ ہمراہ بید مشک ۲ ماشہ کھلانا۔

ارشاد ۳

اسباب۔ رطوبت دماغ۔ شراب۔ آگ یا کسی چیز سے کھنچنا۔ یا بارود سے جلنا۔ پستان پر سرطان کا ہونا۔ کوئی ورم صلب ہونا۔ بعد وضع حمل رحم میں ورم ہونا۔
علامات مریض بیٹھے بیٹھے ہاتھ یا پاؤں یا سر مارنے لگتا ہے۔ اور عموماً صرف ہاتھ اوپر کو مارتا ہے۔
علاج بلغمی جوشاندہ دیکر مسہل کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ یا بلغم کا مسہل دیکر معجون فلاسفہ کھلاویں۔ **دیگر** شرابیوں میں عادت کو دور کرو۔ اور کاکنج کا عرق پلاؤ۔ حب ایارج دیں۔ معجون سیر کھلادیں۔ جنگلی پیاز کا شربت یعنی اسقیل دینا مفید ہے۔

سہر یعنی بے خوابی کا مرض ۴

اسباب خشکی۔ سودا۔ گرمی۔ صفرا۔ بلغم۔ درد۔ امتلاء بدن۔ بدہضمی۔ امتلاء معدہ ردشنی۔ ورم۔ تپ۔ بڑھاپا۔ غم۔ بادانگیز غذا، معدہ وغیرہ کے بخارات سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔
علاج سبب کو دور کرو۔ ماءالشعیر دو۔ بھیڈ کا دودھ۔ شیر بز۔ اور نمک سیاہ ہاتھ پاؤں پر ملو۔ روغن خشخاش سر پر لگاؤ۔ روغن کدو۔ ناک سر اور کانوں پر لگاؤ۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۲۰ رتی۔ ہیڈریٹ کلورل ۱۰ بوند۔ مارفیا ایک چاول علیحدہ علیحدہ کھلانا۔ تخم بھنگ تولہ۔ اور خشخاش تولہ۔ دودھ میں پکا کر ہاتھ پاؤں پر ملو۔ دیا قوزہ کھلاؤ۔ پوٹاسی برومائڈ ۵ رتی شربت بنفشہ تولہ شیرۂ مغز تخم کدو ۶ ماشہ۔ لعاب اسپغول ۴ ماشہ حرارت کو اس سے کم کیا جائے۔

سبات یعنی نیند کا مرض ۵

اسباب۔ معدہ جگر۔ طحال۔ امعاء۔ رحم۔ مثانہ۔ سینہ کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ دماغ کی تکلیف۔ بہت محنت۔ ضعف تپ۔ خواب آور ادویہ۔ بن گوش پر چوٹ لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بعض قسم کی مچھلی کھانے سے بھی اور بعض ہوا کے باعث سے بھی۔
فائدہ۔ اس میں اور غشی میں یہ فرق ہے کہ غشی والے کی رنگت زردی مائل ہو جاتی

ہے۔ اور اسمیں چہرہ کا رنگ متغیر نہیں ہوتا۔ یہ مرض بتدریج ہوتا ہے مگر غشی کا مرض یکدم ہو جاتا ہے۔ غشی اور سکتہ میں یہ فرق ہے۔ کہ سکتہ میں رنگت نہیں بدلتی۔ مگر یکدم ہو جاتا ہے۔ نیند والے کو کچھ نہ کچھ بات سمجھا سکتے ہیں۔ اور سکتہ اور اختناق الرحم والے کو نہیں سمجھا سکتے۔

علاج۔ سرد مزاجوں میں گلقند ۳ تولہ۔ انیسوں ۴ ماشہ کا جوشاندہ پلاؤ۔ معجون فلاسفہ کھلاؤ۔ تھوڑی۔ یا مرچ سیاہ کی نسوار دو۔ گرمی میں فصد کرو۔ روغن گل۔ سرکہ گلاب ماتھے پر رکھو۔ سکنجبین پلاؤ۔ قے کراؤ۔ اور قبض نہ ہونے دو۔ اور اصل اسباب کا علاج کرو۔ اور پاؤں۔ پنڈلیوں۔ رانوں پسلیوں کی خوب زور سے مالش کرو

مبارکی ۶

یہ لڑکوں کو ایک قسم کا تپ اور ایک قسم کی نیند بھی ہوتی ہے۔ پرانے طبیب اس کو مروارید یہ یا خشخش کہہ کہتے ہیں۔ اکسیر اعظم نے اس کو سبات کے نیچے لکھا ہے

علامات۔ نہایت باریک دانے سینے اور گلے پر نکلتے ہیں۔ اور پیٹ میں نفخ ہوتا ہے اور تپ بھی ہوتا ہے۔ اور یہ بخار لازمی اور بلغمی ہوتا ہے۔

علاج۔ بلغمی تپ کا علاج کرو۔ مگر جوشاندہ نہ دو۔ **ویگر**۔ منقہ ۵ عدد۔ ملٹھ ۲ ماشہ۔ الائچی ۳ دانہ۔ بادام ۵ دانہ کا شیرہ تو ہمارے بھائی صاحب کا معمول تھا۔ **ویگر**۔ ست گلو ۴ ماشہ الائچی ۲ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ دارچینی ۲ رتی۔ دار فلفل ۲ سرخ ہمراہ شہد تھوڑا تھوڑا چٹانا ہمارا اپنا تجربہ ہے۔ گلو، اور ملٹھ کا خیساندہ دینا۔ **ویگر**۔ سیاہ مکھی کا سر کاٹ کر ایک ماشہ اجوائن میں اس مکھی کو رکھکر پہلے دن دینا۔ دوسرے دن دو مکھیاں تیسرے دن تین علی ہذا القیاس سات تک دینا۔ یہ ہمارے ملک کی عورتوں کا رواج ہے۔ پھر اسیطرح بتدریج کم کرتی ہیں۔ امراء کے واسطے۔ سنگ یشت کی ہڈی ۷ ماشہ۔ مروارید ۴ رتی۔ بیخ مرجان ۴ رتی۔ ہفتہ تک کھلانا ہمارے امیروں کے لئے ایک خوش کن دوا ہے۔

صرع

تعریف۔ یہ ایک مرض ہے جس سے افعال حس اور انتصاب (یعنی کھڑا ہو جانا) باطل ہو جاتے ہیں۔

اسباب۔ حرام مغز یا اس کے پردوں کا التہاب۔ کھوپری کی بیماریاں۔ کدو دانہ دانتوں کا درد۔ کثرت جماع۔ شراب۔ غم۔ غضب۔ فکر۔ ورثہ۔ سر کی بناوٹ کی خرابی اصلی ہو یا وقت ولادت ہوئی ہو۔ حیض کا فتور۔ وجع مفاصل۔ دیوانگی۔ اختناق الرحم۔ خناق جلق۔ محنت شاقہ۔ ایام حمل۔ آتشک۔ سوتی کا دباؤ۔ جریان۔ متعدی تپ۔ بخارات رطوبات ردیہ۔ ڈنگ[ل]۔ ماں باپ کا آتشک یا سوزاک۔ کسی خلط یا ریح کا دماغ میں بند ہو جانا۔ ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ معدہ کی خرابی۔ جگر اور طحال کی خرابی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات۔ جس صرع والے کے اعضاء کانپتے ہوں۔ اسکو صرع بلغمی ہے۔ اور جو بے حس و حرکت ہو وہ صرع سوداوی ہے۔ اکثر قسموں میں موہنہ سے جھاگ آتی ہے۔ اگر سر میں بوجھ ہو۔ اور پریشان خوابیں آویں۔ تو صرع دماغی ہوگا۔ اگر شکم میں نفخ اور قے ہوگا تو صرع معدی کہلاویگی۔ عورتوں میں حیض اور رحم کی تحقیقات کر لینی چاہیئے۔ پھر موہنہ میں تیرگی ہو تو صرع سوداوی ہوگی۔ کرم تو خود بخود نکلتے ہیں۔ اور صرع طحالی میں معدہ میں قراقر ہوتا ہے۔

علاج۔ ازالہ اسباب کرو۔ ہوا اور تنفس کا انتظام کرو۔ یعنی تبدیل آب و ہوا کرو پانی سر پر ڈالو۔ فتور حیض میں۔ تارپین کا حقنہ۔ پس گردن پر بلسٹر لگانا۔ ہر روز نہلانا مقعد پر جونکیں لگواؤ۔ دموی میں صافن کا فصد کرنا۔ عرق شاہترہ اور شربت عناب دینا۔ اور ساقین پر پچھ لگوانا۔ کنپٹی پر جونک لگوانا۔ خشکی میں تارپین کا حقنہ کرنا۔ ورد سر میں گردن کے پیچھے بلسٹر لگانا۔ دفع قبض کرنا۔ ضعف میں فولاد اور روغن ماہی کا استعمال کرانا فقراتی ادویہ پر برف باندھنا ہر روز نہلانا۔

ل زہریلے جانور کا ڈسنا۔

ہمارا تجربہ۔ یہ ہے کہ کافور ماشہ ہینگ ماشہ چند۔ افیون اسکی ایک دورتی کی گولی بنا کر کھلانا کبھی ایسی سیم کونین اور جدوار بھی شامل کرنا بہت مفید ہی دیگر نصف ماشہ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ڈرام برومائیڈ آف پٹاسیم ڈرام۔ برومائیڈ آف امونیا نصف ڈرام۔ کاربونیٹ آف امونیا ۴ گرین ٹنکچر کلمبا ۱۰ اونس۔ ایکوا کلورل ۔ خوراک ایک ڈرام پانی ملا کر دن میں تین دفعہ بعد غذا پلا دیں۔ ٹنکچر ویلیرین ۱/۲ اونس ۵ بوند۔ ٹنکچر آسافیٹڈا ۵ بوند۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۵ بوند۔ کیمفر واٹر اونس۔ ٹنکچر سنکونا ۱۰ بوند۔ ایسی ایک خوراک تین دفعہ دیں۔

براسپ عربی ۲ تولہ۔ عود ۲ تولہ۔ عقرقرحا ۲ تولہ۔ انسانی کھوپری ۲ تولہ۔ منقہ ۲ تولہ مشک ماشہ۔ شہد میں گولی بقدر نخود صبح و شام کھلانا۔ مغز جمالگوٹہ۔ مُرکی ہینگ۔ عصارہ ریوند مساوی۔ گولی بقدر ۱/۲ رتی۔ صرع اور ام الصبیاں میں مفید ہے۔ سیہ[1] جانور کو۔ گلی برتن میں آگ دیں۔ یہ نسوار بہت مفید ہے۔ ام الصبیاں میں بھی۔ ہنگ ماشہ۔ مغز ریٹھ ماشہ۔ تخم شریۃ ۳ ماشہ مغز تخم تمر ہندی ۳ ماشہ۔ تمباکو ۳ ماشہ باریک کر کے اس کی نسوار دیں بذریعہ نلی۔ ممولی[2] کا پھل ۴ ماشہ۔ کانپھل ۴ ماشہ۔ نکچھکن ۴ ماشہ۔ تمباکو ۴ تولہ کی نسوار بذریعہ نلی دیں۔ پوست ہلیلہ ماشہ۔ پودینہ ماشہ۔ آر دترید ماشہ۔ خوراک ایک سالہ بچہ میں ایک ماشہ۔ اور دو سالہ میں دو ماشہ۔ حب جدوار اور سفوف عظام کھلانا۔ (حب جدوار کا نسخہ امراض اسہال میں دیکھو۔ کنکول اور تمباکو کی نسوار دیں۔ لونگ۔ گل آک پانچ عدد سے کھلانا شروع کریں۔ اور ایک ایک ہر روز بڑھا دیں اور گیارہ تک پہونچا دیں۔ پھر ایک ایک کم کرتے جاویں۔ اور پانچ پر پہونچیں۔ پھر زیادہ کریں۔ پھر کم کریں۔ اسیطرح چھ مہینہ تک متواتر جاری رکھنا بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ صرف جدوار کھلانا بھی مفید ہے۔ شیر آک اگر ہاتھ پاؤں پر ملکر فلفل سیاہ و ہوڑیں تو مفید ہے

ف یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔ [1] اسکو سگوہ کہتے ہیں۔ یہ ایک لمبے کانٹوں والا جانور ہے
[2] اسکو کنیاری اور رکتائی کہتے ہیں۔

دیگر۔ ریٹھ ۔ گھگھردل ۔ اندرائن تلخ ۔ تخم چیچڑہ ۔ تخم بھوڑی ۔ کی نسوار علیحدہ دینا مفید ہے ۔ **دیگر** سرخ پیاز کا پانی ناک میں ڈالنا ۔ کلونجی اور نوشادر کی نسوار دینا ۔ آک کی مکڑی اور فلفل سیاہ کی نسوار بھی مفید ہے ۔ **دیگر** افاقہ کے وقت عود ۔ جدوار ۔ ہینگ دو دو تین تین سرخ کھلاؤ ۔ اور افاقہ کے وقت کونین کا کھلانا بھی بہت مجرب ثابت ہوا ہے ۔ **دیگر** مکھی سیاہ کے سر ۲ عدد ۔ قند سیاہ تولہ ۔ اس کی ۲ رتی کی گولی بنادیں ۔ اور صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے دیویں ۔ **دیگر** فلفل سیاہ ۲ عدد ۔ زہرہ سنگ پشت میں باریک کر کے دو تین قطرہ ناک میں ڈالنا ۔ **دیگر** پیپلا مول ۔ دار فلفل ۔ چب چترہ ۔ زنجبیل ۔ ترپھلہ واوڑنگ گشنیز اجوائن ۔ نمک مساوی الوزن باریک کر کے ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۔ صرع دماغی میں حب، ایارج بہت مفید ہے ۔ **دیگر** سونف ۲ ماشہ ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ ۔ ملٹھ ۳ ماشہ ۔ اسطخودوس ۴ ماشہ ۔ منقیٰ ۷ دانے ۔ کا جوشاندہ چند روز دیکر مفصلہ ذیل ادویہ میں سے کوئی مسہل دیں ۔ حب ایارج اور تربد ۶ ماشہ ۔ عشق پیچہ ۔ سناء ۵ ماشہ ۔ اور گلقند ۲ تولہ ۔ بسفائج ۵ ماشہ اور منقیٰ ۱۰ دانہ ۔ **دیگر** مصبر ۲ ماشہ ۔ گوگل ۔ ماشہ سقمونیا ۶ رتی ۔ یہ بھی اچھا مسہل ہے ۔ سب سے عمدہ مسہل جمالگوٹہ ۳ تولہ کا ہے ۔ جو اکھ کے پتوں کے پانی میں گھسا ہوا ہو ۔ خوراک ایک رتی ۔ **دیگر** تربد دو تولہ ۔ اسطخودوس ۲ تولہ ۔ بادام ۲ تولہ ۔ زنجبیل ۲ تولہ ۔ عود صلیب تولہ ۔ فلفل سیاہ ۔ تولہ ۔ حب بقدر نخود تیار کریں ۔ اور رات کو سونے کے وقت تین گولیاں آب گرم سے کھلادیں ۔ تنقیہ کے بعد تخم تھوہڑی ۶ ماشہ (مولی) کا پھل ۶ ماشہ نکچھکنی ۶ ماشہ ۔ تمباکو تولہ کی نسوار بہت عمدہ ہے ۔ **دیگر** اسطخودوس ۲ تولہ ۔ افتیمون ۲ تولہ ۔ عاقر قرحا ۲ تولہ ۔ بسفائج ۲ تولہ ۔ منقیٰ ۱۲ تولہ سہ چند شہد میں ملا کر خوراک ۶ ماشہ بعد تنقیہ اور قے اور ازالہ اسباب کے دینا مفید ہے ۔ ہمراہ عرق گاؤزبان و معجون منقی ۔ صرع سوداوی ۔ حب افتیمون اور معجون نجاح کھلاؤ اور گاؤزبان ۔ ملٹھ ۔ افتیمون اور گلقند کا مسہل دو ۔ صرع صفراوی ۔ عرق کاسنی

گاؤزباں - گلاب کیوڑہ ہمراہ شربت نیلوفر چند روز دیگرانبات ہیں ۴ تولہ - گلقند ۴ تولہ ستار ۹ ماشہ - در آب زلال املی و آلو بالو ملکر صاف کرکے پلانا - صرع گرمی میں عود ۳ ماشہ - عقرقرحا ۳ ماشہ - افسنتین ۳ ماشہ - زعفران ۴ ماشہ - خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک

فائدہ - بعض آدمیوں میں انگلیوں میں ایک کیڑی سی چلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور پھر مرگی کا دورہ شروع ہو جاتا ہے - ایسے آدمیوں کے لئے اس جگہ داغ دو۔

دیگر - ٹنکچر اسافنٹڈا ۱۵ بوند - ٹنکچر ویلیرین ۵ بوند - ٹنکچر سنکوہ ۱۵ بوند - سپرٹ کلورا فارم ۱۰ بوند - کیمفر یا پیپرمنٹ واٹر اونس یہ ایک خوراک دن میں تین دفعہ

چند مفید نسخہ جات - بادرنجبویہ ۴ ماشہ - برنجاسف ۴ ماشہ - اسطوخودوس ۴ ماشہ - انیسون ۲ ماشہ - ملٹھی ۳ ماشہ کا جوشاندہ صبح و شام ہمراہ شہد - کبھی منقہ اور پر سیاوشاں بھی اسمیں ایزاد کرتے ہیں - **دیگر** - انجیر ۳ عدد - بادیان ۴ ماشہ گلقند ۲ تولہ یا سکنجبین ۲ تولہ دیتے ہیں - اور دو ہفتہ کے بعد حب ایارج - سنار - کسٹرائل وغیرہ کا مسہل دیتے ہیں - اور ہفتہ ہفتہ کا وقفہ دیکر چار مسہل دیتے ہیں - اور چھینکیں لاتے ہیں - حالت دورہ میں بھی چھینک مفید ہے - **دیگر** - سات عدد مگس خانگی کے سر لومڑی کے پتہ میں پیسکر نسوار دینا - **دیگر** - مرجان کو آگ میں گرم کرکے میان ابرو داغ دینا - **فائدہ** - ام الصبیان میں گرم ادویہ سے ڈرنا چاہیئے

دیگر - جند مشک - مومیائی - خون خرگوش خشک کردہ نسوار دینا - **دیگر** - برگ زقوم طولانی نصف - چراغ کے شعلہ پر گرم کریں - اس کا پانی ہمراہ فلفل یا لونگ یا دار فلفل - نسوار دینا - کاغذ کا کیڑا ہمراہ جلپ بعرق بادیان پلانا - **دیگر** - ہلیلہ کابلی - ایارج - شحم حنظل - سقمونیا - کتیرا - نمک گوگل ہر ایک چہار درم - اسطخدوس ۴ ماشہ غاریقون ۷ ماشہ کہلانا ایک خوراک ہے - اور جب ذرہ طاقت آجاوے بسفائج - افتیمون - رب السوس - لاجورد مسکنجبین عنصلی (یعنی جنگلی پیاز کی) کھلاویں فرداً فرداً -

۴ قبض کے لئے شیر خشت بعرق بادیان یا نیلوفر جب اسہال ہو جاویں - تو برو مائد ایک رتی اگر سخت مزاج ہو تو کم مقدار دیں - ۲ ماشہ

باریک پیسکر بچوں کے فالج - لقوہ - مرگی - تشنج - قولنج - کالی کھانسی میں ہمراہ شربت یا عرق مناسب جیسے سولف - گاؤزبان - کیوڑہ وغیرہ ایک سالہ بچہ کے لئے ایک ماشہ - دوسالہ کو دو ماشہ مفید ہے -

فائدہ - برومائیڈ آف پوٹاسیم جیسی مفید کوئی دوائی نہیں -

اختلاط - ہذیان - مالیخولیا - حمق (۹)

علامات بدگمانی - اور غم ہمیشہ اس بیمار کے ساتھ رہتا ہے - اور یہ خیال کرتا ہے - کہ مجھے ہر قسم کی بہت بیماریاں ہیں - اور مجھ پر بڑے مصائب ہیں - ذہول اور عباط بھی اسی کی قسم ہے - اسمیں قوی عقلی بتدریج کمزور ہو جاتے ہیں - بلکہ حس و حرکت بھی کم ہو جاتی ہے - اس مرض کے پیدا ہونے سے پہلے انسان مال اور طاقتوں کا بڑا خواہشمند ہوتا ہے - اور بڑی محنتیں کرتا ہے - غرض حریص بن جاتا ہے -

اسباب - دماغی بیماریاں - بہت پڑھنا - پڑھانا تنہائی عشق - حب جاہ - غیظ و گھبرا ضروری اور پسندیدہ تعلقات کا کم ہو جانا - ہم و غم - بند ہونا کسی بہنے والی چیز کا (مثلاً پسینہ - حیض - بواسیر - نکسیر - قے - فصد پچھنوں کی عادت) چوٹ - کانوں کی بیماریاں - آنکھ کا دکھنا - احشاء کی سوزش و رائحت - جریان - بہنا کسی رطوبت کا - شراب - بھنگ افیون - قہوہ - چاء کی کثرت -

دیگر۔ شحم حنظل۔ لگوڑا (چھیر) نوشادر۔ شونیز۔ کندش۔ فلفل۔ اسطوخودوس جند باریک کرکے بذریعہ نلکی پھونکنا۔

دیگر۔ آئیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ڈرام۔ برومائیڈ پوٹاسیم اونس۔ برومائیڈ امیونیم ۲۰ ڈرام۔ بائی کاربونیٹ آف پوٹاس ۲ سکروپل۔ انفیوژن کولمبا۔ ۶ اونس خوراک ایک چمچہ چائے کا دن میں ۳ بار خالی معدہ جب تک چہرہ۔ گردن اور شانہ پر پھنسیاں نہ نکل آویں۔ کبھی کبھی مسہل دیں۔ غذا مقوی ہو۔

دیگر۔ سہاگہ ایک ماشہ غذا کے بعد دن میں دو دفعہ دینا اکسیر ہے۔ بعض تجربہ کار کہتے ہیں کہ دس دس گرین دن میں تین دفعہ بعد غذا دینا ایک مہینہ تک مجرب ہے۔ مگر زیادہ نہ دیں۔

دیگر۔ برومائیڈ آف امیونیا ۲ گرین۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم ۲ گرین۔ آئیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۲ گرین۔ پانی اونس پلانا۔

دیگر۔ مشک ماشہ۔ جندبیدستر ماشہ۔ صبر ماشہ۔ مقل ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ لگورچن ۴ ماشہ۔ استخواں پہلوئے گربہ سفید سوختہ (یعنی سفید بلی کی پسلی کی ہڈی) پونا سیر۔ خوراک ایک سرخ۔

دیگر۔ اسطوخودوس دو تولہ۔ بسفائج دو تولہ۔ عاقرقرحا۔ دو تولہ افتیمون دو تولہ۔ شہد خالص چار تولہ خوراک ۳ ماشہ باعرق گاؤزبان ۵ تولہ

صرع اطفال (۸)

علاج۔ قبض دور کرو۔ تیل کی مالش کرو۔ ہرمل۔ اجوائن۔ ہینگ کا دھواں دو۔ شیر خشت اور عرق بادیان پلاؤ۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پودینہ یا زنجبیل اور تربد مساوی الوزن

فائدہ - طوق ڈالنا - مارنا - زنجیر ڈالنا - تیز مسہل دینا - گرم ادویہ دینا - ٹھنڈے پانی میں ڈالنا مضر ثابت ہوا ہے - ایسا ہی مریض کی مخالفت کرنا -

علاج - کام میں لگا دینا - ریاضت کرانا - سفر کرانا - سرود سنانا - خوش کرنا - صفائی رکھنا - کھلے مکان میں رکھنا - خواب آور ادویہ دینا - رفع قبض کرنا - مریض کے ساتھ موافقت کرنا -

سوزشوں میں اصل سبب کا علاج کرو - اور مقعد پر جونکیں لگاؤ - اور بلسٹر پس گردن تسکین دیتا ہے - آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۲۰ رتی - برومائڈ آف پٹاسیم ۵ رتی - مسکن ہے - اور نوبتی مالیخولیا میں قبل از نوبت کونین مفید ہے - اور ٹنگچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند ضعف قلب میں مجرب ہے - ہینگ نصف رتی اور مشک دو ٹکڑا الگ الگ استعمال کراؤ - اور مقویات معدہ دو - غریب کو انسنتین ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ شیر میش صبح شام دیں -

گرم مزاجوں میں - املی - آلو بخارا لگا زلال - ماء الشعیر افیون ۱/۴ رتی کے ساتھ ماء الجبن - انبلتاس کا خفیف مسہل مفید ہے - اور بعض حالتوں میں فصد بھی مفید ثابت ہوا ہے -

سرد مزاجوں میں - گل کیاہ کی گلقند - معجون نجاح[1] ۶ ماشہ - فصد - ماء الجبن نیلا دہار دودھ میں حل کر کے دینا مفید ہے

دیگر - افتیمون ۳ ماشہ - ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ - شکر ملا کر ماء الجبن کے ساتھ دینا بہت قسموں میں مفید ہے - **دیگر** پہلے صافن کا فصد کرتے تھے - پھر ہفت اندام کا - پھر سنا مکی ۷ ماشہ - صبر - اسارون - افتیمون - بسفانج - برگ آک ہر ایک دو تولہ - گلسرخ ۲۱ ماشہ - موتی یا غرباء میں ۱۴ ماشہ موتی کا سیپ ۱۴ ماشہ - لاجورد ۱۰ ماشہ - عنبر ۲ ماشہ - مشک ۱/۲ ماشہ بھیڑ کے دودھ کے کھوئے میں - ان سے پانچ گونہ کھنڈ ادویہ ملا دیویں - خوراک ۵ ماشہ دیتے ہیں -

دیگر - ریٹھہ ۲ سرخ - مشک ۱/۴ سرخ روغن زرد میں حل کر کے ناک میں ٹپکا دیں

[1] مگر یہ معجون گرم بہت ہے -

دیگر۔ افسنتین ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ عود ۲ ماشہ مصطگی ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ماشہ۔ طباشیر ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ بعرق کیوڑہ ۴ تولہ بہت مفید ہے

جنکو دورہ سے مالیخولیا ہو ان کو دورہ سے پہلے سر درد ہوتا ہے۔ ان کے تالو پر ہتھوڑے سے پچھ لگاؤ۔ پھر سنگ پشت کے انڈے کی زردی۔ زعفران ۳ ماشہ پارہ ماشہ تین روز تالو پر ملو۔

ہمارا تجربہ۔ کاڈ لورائل۔ ماردل پل دینا بہت مفید ہے۔ اور جس کو یہ ہضم نہ ہو سکے اسکو سکاٹ ایملشن پلانا۔ روغن گل کی مالش کرنا۔ اور ہڈیوں کی یخنی دینا بے نظیر ہے۔

علاج مالیخولیا۔ صبح ماء الجبن ایک پاؤ سے شروع کرکے تین پاؤ دودھ تک ۱۴ روز تک پلانا۔ رات کو گلقند۔ گل کیا۔ تیسرے پہر۔ شربت گل کپاہ ۱۰ تولہ۔ اگر نیند نہ آوے تو پٹاسیم برومائیڈ ۵ رتی پانی میں حل کرکے رات کو دینا۔

جنون ۱۰

علامات۔ کسی کام میں بہت زیادتی یا کمی کا نام جنون ہے۔ کوئی باتیں اچھی بھی کرتا اور کوئی بری ہی کرتا ہے۔ زیادتی از وجہ حرارت اور کمی از وجہ برودت ہوتی ہے۔

اسباب۔ کسی غشاء کا ورم۔ مراق کا فساد معدہ کا فساد مینی کے آلات کا فساد۔ رحم۔ امعاء۔ کیڑے۔ غم۔ غیظ۔ غضب۔ بے خوابی۔ شراب۔ تپ کسی بہنے والی چیز کا بند ہو جانا[1]۔ فکر۔ کثرت جماع بھرے ہوئے پیٹ پر۔ کثرت احتلام۔ جلق سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علاج۔ مالیخولیا کا علاج کرو۔ بھوڑ بھڑ نگ ۱ ماشہ۔ مغز بادام ۱۵ عدد۔ دانہ الائچی خورد ماشہ۔ مغز تخم پیٹھہ کا ۳ ماشہ شیرہ عرق کیوڑہ میں دینا۔ گردن پر تین چار بار بلسٹر یا وہاں جاری ہو جانے والا زخم کر دینا۔

[1] مثلاً حیض۔ نکسیر۔ پسینہ۔ فصد۔ بچھوں کی عادت وغیرہ

سدر اور دوار (۱۱)

تعریف۔ بیٹھے بیٹھے جب انسان اُٹھے اور آنکھوں کے آگے سیاہی آجاوے تو اس کو سدر کہیں گے۔ بیٹھے بیٹھے جب انسان اُٹھے اور سر چکر کھاوے۔ تو اسے دوار کہیں گے۔

اسباب سدر۔ سردی۔ غلیظ چیزوں کا استعمال کرنا۔ چوٹ۔ سقطہ۔ بخار۔ سرد۔ شفاف اور براق اشیاء کا دیکھنا۔

اسباب دوار۔ گھومنے والی چیزوں کا دیکھنا۔ شفاف اور براق چیزوں کا دیکھنا یا گھومنا گہری اور اونچی چیزوں کا دیکھنا۔ گرمی۔ سردی۔ گھبرا۔ ضعف۔ ضعف دل ضعف فم معدہ۔ جمع ہوجانا بخاروں کا اور اخلاط کا گول عروق میں۔ فساد معدہ اور جگر امعاء اور طحال اور رحم اور مثانہ خصیہ اور گردوں کا۔ کثرت جماع اور کثرت جریان۔ پیٹ اور سینہ کے درمیانی پردوں کی خرابی سے بحران۔ چوٹ بوڑھاپا۔ امراض چشم۔ امراض گوش۔ نقاہت۔ کثرت استعمال شراب۔ افیون اور تمباکو کثرت سے دودھ پینا۔ ابتداء سکتہ۔ دماغی رسولی کا ابتداء۔ نقرس۔ حیض کا ابتداء۔ خون کا حرام مغز میں رکنا۔ حرام مغز کے اندر بندش ہوجانا دل کا بڑا ہوجانا اس مرض کے اسباب ہیں۔

علاج۔ ازالہ اسباب کرو۔ مقویات کھلاؤ۔ تشنج میں جن ادویہ کا ذکر آیا ہے۔ زود ہضم غذائیں دو۔ روغن ماہی۔ فولاد۔ دودھ۔ کونین۔ آملہ سار۔ برومائیڈ کھلاؤ کان اور گردن کے پیچھے بلسٹر لگاؤ۔ اجتماع خون میں گردن کے پیچھے اور مقعد پر جونکیں لگواؤ۔ اگر ضعف معدہ ہو تو چرائتہ ۵ تولہ پانی ۲ ثار میں بھگو رکھیں۔ اور صاف کرکے پوست سنگترہ ½ ۲ ڈال کر جوش دیں۔ صاف کرکے دانہ الائچی کلاں ڈالکر۔ ایک تولہ صبح و شام پلانا بہت مفید ہے۔

گنزور کہیں نوبت سے پہلے۔ کوئی لقمہ روٹی کا ہمراہ شربت انار یا لیموں۔

مربہ سیب - مربہ ہی - زرشک - داکھ کا پانی - رواش کے پانی سے کھادے - اگر گرمی ہو تو شیرۂ بادام - گشنیز - خشخاش پر فرنجشک چھڑک کر پلادیں - آملہ ۶ ماشہ گشنیز ۴ ماشہ - گل نیلوفر ۶ ماشہ ہلیلہ ۵ ماشہ - سرپنکھا ۷ ماشہ کا خیساندہ دیں - آب انار یا شربت خشخاش دیں - عرق کاسنی - زرشک دیں

صفرا میں - ماء الشعیر - املی ۳ تولہ - ہلیلہ ۷ ماشہ - گل سرخ ۵ ماشہ دیں -

بلغم میں - حب ایارج یا ایارج فیقرہ دیں -

سودا میں - ماء الجبن - نیلا دھتار بوٹی ۶ ماشہ - دودھ میں ملکر پلادیں - ماء الشعیر و پیپا مقویات معدہ دیں -

خون میں - فصد کریں - جونکیں لگوائیں - بلسٹر لگائیں اگر مریض بوڑھا ہو - تو لونگ ۹ عدد جوش دیکر پلائیں - اگر سردی ہو تو دارچینی ماشہ اور شہد چٹادیں - اگر مریض امیر ہو تو موتی ۲ رتی کھلادیں - اگر چوٹ لگی ہے تو اصلاح کرو - مومیائی ایک رتی کھلاؤ - اور لگاؤ - وار ہلدی کی گولی ایک رتی بہ شوربا مرغ دو - دیگر قبض دور کرو - روغن گل سر پر لگاؤ -

نسیان (۱۲)

اسباب - کثرت جماع - غم - غضب - قے - گدی پر پچھنا لگوانا - دن کو سونا - بیخوابی - عشق - فقر - بہت گرمی بہت سردی - بہت تری - بہت خشکی - ورم - چوٹ - خراب ہوائیں - بہت ٹھنڈے پانی سے نہانا - سیب - گشنیز - پیاز - تخوم - باقلا لوبیا کا کھانا - کھنب کا استعمال ہمراہ آب سرد - مجھوکاٹ - کاہو - خشخاش - کثرت شراب - کثرت شیر - رات کو جاگنا - سر کا درم - سر کو چوٹ لگنا - بہت سونا - یہ اس کے اسباب ہیں

سوءمزاج کے اقسام - جو شخص کسی چیز کو جلد یاد کرلیدے - اور جلد بھول جاوے وہ سوءمزاج صفراوی رکھتا ہے - اور جو شخص دیر سے یاد کرے اور

۵ افتیمون کو کہتے ہیں -

دیر کے بعد بھولے اس کو سوءِ مزاج سوداوی ہوگا۔ اور جو شخص جلد یاد کرے
اور دیر سے بھلاوے اس کا مزاج دموی ہوتا ہے۔ اور جو شخص دیر سے
یاد کرے اور جلد بھلا دیوے اسکو بلغم کی زیادتی ہوگی۔ اگر کوئی شخص علیحدہ
بیٹھکر سوچ نہ سکے تو اس کی قوت مخیلہ خراب ہے۔ اور اگر کوئی شخص اپنی خواب
بھولجاوے تو اس کے مقدم دماغ میں خرابی ہے۔ اور جس شخص کو پرانی
باتیں بھول جاویں۔ تو اس کا موخر دماغ خراب ہے۔ اور جس شخص کو جوڑ توڑ
خوب نہ آتے ہوں۔ اسکا وسط دماغ خراب ہے۔ اور جو شخص علم کی باتوں کو
دلچسپی سے نہ سن سکے اور اس کی تقسیموں کی حفاظت نہ کرسکے تو وہ سردی کا
باعث ہے۔

علاج - اصل علاج تو یہ ہے کہ ازالہ اسباب حسب مزاج کیا جاوے۔ ہمارے
بچپن کا تجربہ یہ ہے کہ کندر بھگو کر یا اس کا سفوف ماشہ دو ماشہ استعمال کراتے
تھے۔ کندر ماشہ اور زنجبیل ماشہ بھی مفید ہے۔ امزجہ بلغمی میں برہمی جسکو
زرنب کہتے ہیں اس کا دو تولہ پانی مفید ہے۔ اور رطوبت اور سردی میں جوارش
جالینوس ۵ ماشہ۔ معجون فلاسفہ ۶ ماشہ۔ عرق پان ۵ تولہ۔ عرق بھنگرہ ۵ تولہ
اور مشک کا استعمال مفید ہے۔

فائدہ - غذا کے ساتھ رائی کی چٹنی بڑی مفید ہے۔ اور خشکی والوں میں
ماء الجبن اور خشکی اور گرمی والیکو شربت نیلوفر اور گلاب بہت ہی فائدہ مند ہے۔

غذا - مرغ۔ بٹیر۔ تیتر کا گوشت

استرخاء فالج ۱۳

استرخاء - یہ مرض ہے جس سے کوئی عضو اپنی حس یا حرکت یا دونوں کے
لحاظ سے ناقص یا باطل ہو جاوے۔

فالج - نصف بدن کے بے حس اور بے حرکت ہو جانے کا نام ہے۔ یہ عام

اصطلاح یونانی اطباء کی ہے - اور یہ لوگ خاص کسی عضو کے بے حس یا بے حرکت ہونے کو استرخاء کہتے ہیں -

اسباب استرخاء - سردی - گرمی - رطوبت یا خشکی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے یا کسی رسولی کے دباؤ سے - یا ہڈی کے دباؤ سے

اسباب فالج - چوٹ - یا کسی پٹھے کا موٹا ہو جانا - یا کٹ جانا - کسی خلط کی زیادتی ہے یا کسی مقام پر سے گرنے سے مرگی - سکتہ - قولنج پرانے تپ - اختناق الرحم دماغ یا حرام مغز کے ورم یا ان کے پردوں کے ورم - بحران - کثرت جماع - جلق - شرابخوری - غیض وغضب یا بہت بوجھ اٹھانا وغیرہ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے

فائدہ - زبان اگر درست رہے اور باقی بدن کی حس میں فتور ہو - تو نخاع میں قصور ہے - اگر بولنے میں ہرج واقعہ ہو تو دماغ میں فتور ہے - اگر نیچے کا دھڑ رہجائے اور اوپر کا سالم رہے - تو کاڑ میں نقصان ہوتا ہے - جو ایک حرام مغز کا حصہ ہے -

اس اسفلی کی دو قسمیں ہیں ایک انگلیوں سے شروع ہو کر ناف کے قریب تک پہنچتا اور دوسرا آگے بڑھتا - یہانتک کہ ہاتھ ہی رہجاتے ہیں - جوانوں - بوڑھوں - کمزوروں اور موسم گرما کا اور بائیں طرف کا فالج خطرناک ہے

فائدہ - جس شخص کو مقویات کھانے کا شوق لگ جائے اور مال جمع کرنیکی حرص تو اس کے ایسے خیالات کا نتیجہ فالج ہوتا ہے - اس کو بتدریج تمام قوےٰ میں ضعف ہوتا جاتا ہے - اگر وقت پر خبر نہ لی جاوے تو یقیناً مر جاتا ہے -

مہلک - اگر یہ امراض بوڑھوں کو ہوں یا بائیں طرف ہوں - تو مہلک ہیں ایسا ہی چوٹ سے -

فائدہ - یاد رہے کہ انگریزی علاج میں کچھ نہ کچھ بقیہ اس مرض کا ضرور رہجاتا ہے اور ہندی اور یونانی میں بکلی اچھا ہو سکتا ہے - یہ اس لئے کہ انگریزی والے مسہلات اور مقویات میں کمی کرتے ہیں - ہاں چار روز یا ہفتہ تک ایسے

مریضوں کا طبیب شاید اپنی عزت کے خیال پر علاج نہیں کرتے۔ گویہ بات غلط ہے۔ یا شاید یہ خیال ہوتا ہوگا کہ بیماری کے زور شور کا اندازہ ہو جاوے اسی واسطے صرف شہد کے پانی پر اکتفا کرتے ہیں۔ اور شہد کے پانی کی ترکیب یہ ہے کہ شہد ایک جزو۔ پانی دو چند چہار چند یا ہشت چند اسکو اتنا پکاؤ۔ کہ ایک حصہ جل جاوے۔ اور دو حصہ باقی رہجائے

علاج۔ ازالہ اسباب کرو۔ جن لوگوں کو گرمی ہو۔ مصری کا شربت چٹا دیں۔ عرق گلو۔ گلقند اور سکنجبین کے ساتھ دیں۔ خوب کلاں شستہ عرق گلو کے ساتھ دیں۔ اور اگر خون کی زیادتی ہو تو ہفت اندام کا فصد کرتے ہیں اور جن لوگوں کو سردی بہت ہو یا ضعیف ہوں۔ انکو ماء العسل عرق بادیان اور عرق الائچی کے ساتھ دیں۔ اور جنفل۔ جلوتری۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ مصطگی۔ عرق بادیان میں جوش دیکر پلا دیں۔ پورانے طبیب تنقیہ کے بعد ماء الاصول دیتے ہیں۔ اسکا نسخہ یہ ہے۔ بیخ کبر (سفید جنڈ) ماشہ۔ بیخ بادیان ماشہ۔ ملٹھی ماشہ۔ بیخ اذخر ماشہ۔ انیسوں ماشہ۔ کلونجی ماشہ۔ اسطوخدوس ۲ ماشہ منقیٰ ۱۲ ماشہ کے جوشاندہ میں مصری یا شکر تری ملا کر ہفتہ عشرہ تک پلاتے ہیں۔ اس کے بعد حب ایارج رات کو ہمراہ عرق بادیان اور دن کو اسطخودوس۔ گاؤزبان۔ منقیٰ اسکے جوشاندہ کے ساتھ دیتے ہیں۔

دیگر۔ کسٹرائل اور عرق بادیان کا مسہل دیتے ہیں۔ اگر بہت قبض ہو۔ تو آب صابون ۲ تولہ دیسی کا حقنہ کرتے ہیں۔ **دیگر**۔ ایک یا دو مسہل کے بعد سنگ ۲ سرخ۔ کٹھ ماشہ بھلاواں کا اندرونی شہد ۱/۲ ماشہ۔ فرداً فرداً کھلاتے ہیں۔ اور روغن مالکنگنی کھلاتے اور ملتے ہیں۔ **دیگر**۔ ارنڈ کے دو دو بیج رات کو کھلانا کچھ مدت تک اکسیر ہیں۔ **دیگر**۔ لونگ ۲ ماشہ۔ عقرقرحا ۲ ماشہ۔ روغن کنجد ۲ تولہ میں مالش کرنا۔ **دیگر**۔ معجون کچلہ یا معجون فلاسفہ کھلانا۔ **دیگر**۔ روغن اسفند صلہ دیگر۔ کٹھ تلخ۔ سورنجان تلخ۔ زنجبیل۔ روغن کنجد کی مالش کرنا۔

نسخہ ہاتھ کے فالج کا دارچینی و روغن سیاہ برگ ون وسر کا لند ۔ برگ سنا ۲ ماشہ وشہد ۶ ماشہ ۔ روغن گاؤ ۲ ماشہ ہمراہ حب سیاہ ۔

روغن اسپند کی ترکیب ۔ ایک گھڑے میں اسپند ڈالدو ۔ نیچے سے سوراخ کرکے اس کے اندر تیلیاں لگا دو ۔ اور اوپر سے نصف گھڑے کو آگ دیدیجئے تیل نکل آوے گا ۔

ورسفلانے ۔ سفلانے میں حرام مغز پر بلسٹر لگانا اور ریڑھ کی ہڈی پر اور عشبہ تولہ کھلانا **غذا** تیتر ۔ کبوتر ۔ مرغ ۔ دماغ ۔ بٹیرا ۔ نخود آب ۔ کریلہ ۔ پستہ ۔ انجیر ۔ منقیٰ خجور دینا ۔

یہ نسخہ بھی بہت مجرب ہے ۔ ہڑتال ۲ ماشہ ۔ جلوتری جیفل ۔ دانہ الائچی خورد و کلاں ۔ دارچینی ۔ دار فلفل ۔ اجوائن ہر ایک تین ماشہ مشک ماشہ لونگ ۱۰ ماشہ زعفران ۱۰ ماشہ بارہ پہر کھرل کریں ۔ اس کی نسوار دینا ۔ اور دودو چاول کھلانا ۔ امراض مرطوبہ میں بہت مفید ہے ۔ قلت دم میں کچلہ ۔ کونین ۔ فولاد ۔ اور روغن جگر ماہی مفید ہے ۔

ہماری عادت ہے کہ مسکین نوازرات کو کھلاتے ہیں ۔ اور جب صبح رفع قبض ہو جاوے اور بدن میں سرخی نہ ہو تو فولاد اور کچلہ صبح و شام دیتے ہیں ۔ اور کونین اور روغن ماہی بھی دیتے ہیں ۔ الگ الگ سب دوائیں استعمال کی جائیں ۔

اضطراب میں ۔ کونائیم ½ گرین ۔ ہایوسیامس ½ رتی ۔ ہیڈریٹ کلورل ۳ رتی دیتے ہیں ۔ اگر حرام مغز میں خون کا اجتماع ہو تو ارگٹ ۰۲ رتی دن میں تین دفعہ پلانا مفید ہوتا ہے ۔

جوز ماثل کھلانا اور لگانا بھی مفید ہے ۔

آب برگ دھتورہ ۔ آب برگ مکو ۔ آب برگ اک ۔ آب برگ ہرنولی ۔ آب برگ شیر ہیا[1] ۔ آب برگ جھوٹری ۔ شیر اک ۔ روغن ارنڈ ہر ایک ایک اثار ۔ روغن سرسوں ۱۰ ثار ۔ روغن کنجد ۱۰ ثار ملاکر آگ پر پکاؤ ۔ جب تیل باقی رہجاوے

[1] سلطان الاشجار یا سرس بھی کہتے ہیں ۔

تو اس میں کٹھ ۳ تولہ جیفل ۳ تولہ - کانبھل ۳ تولہ - زنجبیل ۳ تولہ - ملاکر رکھ لینے سے غریبوں کو فائدہ ہوتا ہے - یہ مالش کے کام آتا ہے - اور نہایت مجرب ہی

فائدہ - اگر سر کا تیسرا اور چوتھا یا چھٹا جوڑ خراب ہو تو آدمی اندھا ہو جاتا ہے اگر پانچواں جوڑ خراب ہو تو جباڑے اور کان مارے جاتے ہیں - اور اگر ساتواں اور نواب جوڑ خراب ہو تو زبان میں فالج ہو جاتا ہے -

نسخہ ہندی شنگرف - دار فلفل - پپلا مول - زنجبیل - جیفل - جلوتری - دارچینی باریک پیسکر ایک سرخ منقہ میں کھلانا -

دیگر - معجون سیر اور جوارش بلادری بے شک مجرب دوائی ہے -

فائدہ - نامردی کا علاج بھی فالج کے نیچے ہی کرنا چاہیئے - کیونکہ وہ بھی اسی کی اقسام میں سے ہے -

خدر ۱۴

اسباب - تیز - تپ محرقہ - غشی - قرب موت مخدرات - مثلاً افیون میٹھا تیلیا وغیرہ زہریں - سانپ - بچھو وغیرہ کا ڈنگ - سردی کسی پٹھہ کا موٹا ہو جانا سدہ رطوبت - دباؤ کسی پٹھہ کا کٹ جانا - بہت خشکی - خون کا اجتماع پیٹھہ کے فقرہ میں - جذام یا مرگی کا ابتداء - فالج - تشنج کزاز - لقوہ - سکتہ - مالیخولیا اور ایسے تپ جن سے مرنے کا ڈر ہو - ان سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے -

علامات - نقصان یا باطل ہو جانا حس کا یا سن ہو جانا -

فائدہ - اگر تپوں کے بعد ہو تو مریض اچھا نہیں ہوتا معمولی خدر میں ذرہ بچھو لگاکر شیر اک مل دیتے ہیں -

علاج - تنقیہ کرنے کے بعد گائے کا بہتہ روغن کنجد میں ملاکر پلاؤ - اور لگاؤ اگر مریض ہندو ہو تو ہینگ خالص ماشہ گائے کے پیشاب میں پلاؤ - تریاق الذہب کھلاؤ - ازالہ اسباب کرو -

دیگر - بچھ لگاکر توتیا سبز اور نوشادر کاغذی لیموں کے پانی میں ملنا - پھٹکڑی اور سہاگہ لیموں کے پانی میں بچھ لگاکر ملنا - فلفل سیاہ اک کے دودھ میں ملنا -
دیگر - مٹھا تیلیا - ماشہ - فلفل سیاہ ۴ ماشہ - خاکستر تخم جوزماثل ۷ ماشہ - شیر آک میں بچھ لگاکر ملنا -
اگر سوداوی ہو - تو مار انجبن کرنا - اور چوب چینی کھلانا - سر ینکھا ۳ ماشہ - شاہترہ ۳ ماشہ - فلفل سیاہ ۳ ماشہ - تریھلہ ۳ ماشہ - رات کو کپڑے میں باندھکر پانی میں لٹکانا صبح پانی میں گھوٹکر ۴۱ روز کھلانا -
اگر خونی ہو تو فصد کرو - سرکہ - روغن گل - گلاب - صندل - کافور لگاؤ -
اگر زہر کیوجہ سے ہو - تو اس زہر کا تریاق دیں - جو زہر کے مناسب حال ہو باقی ازالہ اسباب کریں - کشتہ ماشہ - پارہ ماشہ - شیر اک میں بچھ لگاکر ملنا -

لقوہ ۱۵

تعریف - آدھے منہ کا ٹیڑھا ہو جانا یہ کبھی تشنج یا فالج عضلات کا ہوتا ہے - یہ کبھی تیز بیماریوں کے بعد ہوتا ہے -
اسباب - فالج کے اسباب اس کے اسباب ہیں -
فائدہ - یہ مریض چھ مہینہ کے بعد اور جو لقوہ خناق سے ہو - اور جو لقوہ سرسام یا تیز تپوں اور تیز استفراغوں سے ہو تو مشکل سے اچھا ہوتا ہے -
علاج - منہ میں جنبفل ماشہ - زنجبیل ماشہ - یا عقرقرحا ماشہ رکھواؤ - اور ان کو تیل میں ملاکر مالش کراؤ - اور رائی کا غرغرہ کراؤ - اور فالج کی طرح علاج کرو -
ایارج فیقرہ - یا حب ایارج دو - یا تریھلہ ۳ تولہ - گل سرخ تولہ - گل گاؤزبان تولہ - مال کنگنی تولہ - برگ سناء ۲ تولہ باریک کرکے خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق مکوہ ۳ تولہ - عرق اذخر ۳ تولہ - صبح و شام نہایت مفید ہے -
دیگر - حب ایارج کھلانا - تریھلہ ۳ تولہ - برگ سناء تولہ - گل سرخ تولہ - مال کنگنی تولہ

کوفتہ بقدر ۵ ماشہ رات کو ہمراہ عرق گاؤزبان ۳ تولہ۔عرق مکوہ ۳ تولہ۔ گلاب ۳ تولہ عرق اذخر ۳ تولہ پلاویں۔

دیگر۔حب کچلہ کھلاؤ۔روغن کلونجی ناک میں ڈالو اور اس کی مالش کرو۔

تشنج ۱۶

تعریف۔کسی عضو کی کھنچے جانے کو کہتے ہیں۔جمائی اور انگلیوں کی اینٹھن (اکڑول) سب اسی کا قسم ہے۔جب ہاتھوں یا پاؤں میں تشنج ہو تو اسکو عقال کہتے ہیں۔

اسباب۔خون۔بلغم۔سودا۔اورام۔کبھی صفرا۔عصبی تشنج کو عقال کہتے ہیں۔ یبس۔استفراغ۔بیخوابی۔تپ۔غم۔غصہ۔غضب۔چوٹ محنت سے اور جمود ی مخدرات سمیات اور سردی سے زنگاری قے سے قے آور ادویہ اور مسہل اور موزی جانوروں کے ڈسنے۔فساد منی۔حیض۔کرم سے وضع حمل کے بعد سرد پانی سے ہوتا ہے۔

فائدہ۔بعض اعضاء سے تشنج خاص خصوصیت رکھتا ہے۔مگر پلکوں۔ہونٹوں اور زبان کا تشنج برا ہوتا ہے۔

تشنج اگر یبسی ہو تو روغن مال کنگنی ۱۰ تولہ کھلانا۔روغن کنجد ۵ تولہ۔روغن مال کنگنی ۲ تولہ۔ملا کر بدن پر مالش کرنا۔حب سیاہ یا تریاق الٰہی سفید بھی مفید ہے۔

فائدہ۔جو تشنج چوٹ لگنے سے واقع ہو۔وہ مریض قطعاً نہیں بچ سکتا۔

علاج۔وہی علاج کرو جو فالج میں بتلایا گیا ہے۔

تمدد۔ ۱۷

تعریف۔کسی عضو کا سیدھا رہ جانا۔

اسباب۔وہی جو تشنج اور فالج میں بیان ہوئے ہیں۔

علاج۔وہی جو فالج میں بیان ہو چکا ہے۔مگر آہستگی اور نرمی سے کرو۔

اگر خشکی سے ہو تو دق کا علاج کرو۔ اگر زہر سے ہو تو تریاق دو۔ جو آگے بیان ہوگا انشاءاللہ

کزاز ۱۸

تعریف۔ گردن میں ایک تشنج ہوتا ہے۔ جس سے مریض سر کو ہلا نہیں سکتا۔

اسباب۔ اسباب اس کے وہی ہیں جو فالج کے اسباب ہیں۔ پھڑکنا اور نگلنے میں دقت اور لکنت اس کا ابتدائی عارضہ ہے۔

فائدہ۔ اگر یہ مرض کسی چوٹ لگنے سے پیدا ہوا ہے۔ تو کبھی دیکھنے یا سننے میں نہیں آیا کہ ایسا مریض جان بر ہو جاوے۔

عام شناخت۔ روشنی اور آواز سے درد زیادہ ہوتا ہے۔

علاج۔ وہی علاج کرو جو فالج میں بیان کیا گیا ہے۔ مگر آہستگی اور نرمی سے۔ ہاں اگر خشکی سے ہو تو دق کا علاج کرو۔ اگر زہر سے ہو تو زہر کا تریاق دو۔ جو آگے چلکر بیان ہوگا۔ مریض کو اندھیرے میں بٹھلاؤ۔ اس کے سامنے بات مت کرو۔ اگر وضع حمل کے بعد سرد پانی سے نہانے سے یہ مرض پیدا ہوا ہے۔ تو صافن کا فصد کرو۔ اور معجون کچلہ کھلاؤ۔ اگر احتباس حیض سے ہو تو اذخر۔ کاسنی۔ منجیٹھ۔ املتاس کے چھلکے جوش دیکر پلاؤ۔

ہمارا تجربہ۔ فرفیون۔ دوسرے تیسرے دن قبض کے واسطے دینا۔ اور کونین ½ گرین۔ چرس ½ گرین۔ گانجہ ½ گرین کی گولی صبح و شام دینا اس سے مجرب علاج نہیں۔ کشتہ ہڑتال رتی۔ کلونجی ماشہ۔ آملہ سار ۴ رتی۔ دار فلفل ۴ رتی۔ ہمراہ روغن گاؤ ۲ تولہ۔ شہد ۲ تولہ بھی مجرب ہے۔ نیز چرس ۴ رتی۔ گانجہ ۴ رتی۔ بلاڈونا نصف رتی۔ کونین ۴ رتی۔ اسکی دس گولیاں بنا دیں۔ صبح و شام۔

رعشہ ۱۹

اسباب۔ خوف فکر غم بھرے ہوئے پیٹ پر کثرت جماع۔ ضعیف یا بوڑھی

کا جماع - ڈنگ - کثرت شراب - حمام کے بعد سردی لگنا - چوٹ - جلنا - کسی اونچی یا گہری جگہ کو دیکھنا - شرم - غضب ہیبت والے کا دیکھنا - حرام مغز پر کسی رسولی کا دباؤ - یہ اس کے اسباب ہیں -

علاج - غم - فکر اور خوف میں سوائے ضعیف اور خشکی والے کے پچھنے لگواؤ - پسینہ لاؤ - ٹکور کرو - آہستہ آہستہ تنقیہ کرو - مالش کرو - گرمی سردی ہو تو اس کا ازالہ کرو۔

دیگر - دارچینی - کٹھ - جندبیدستر - فرفیون - فلفل سیاہ - بھلاواں - گوگل - کچلہ - حرمل - میٹھا تیلیا - باریک کر کے حب بقدر دانہ موٹھ - **دیگر** - اسطوخودوس - لونگ - ہزار دانی ہر ایک دو حصہ ہلیلہ - کابلی بسفائج - دارچینی - ہر ایک سات حصہ - تربد - غاریقون - جند ہر ایک چار حصہ - زعفران - عقرقرحا ہر ایک تین حصہ - باریک کر کے شہد میں ملاکر خوراک ۱-۲ ماشہ - ماءالعسل کے ساتھ - **دیگر** - عقرقرحا - جند - چرائتہ - اجوائن خراسانی ہر ایک تین حصہ - سکنجبین - شحم حنظل ہر ایک چار حصہ - فیقرا پانچ حصہ - گولی بقدر ۱۱ ماشہ ایک گولی کھلانا - **دیگر** فیقرا اسطوخودوس ایک ایک حصہ سہ حصہ شہد میں ملا کر دینا - آملہ سار ۲ تولہ - دارفلفل تولہ باریک کر کے خوراک ماشہ ہمراہ روغن گاؤ تولہ - شہد ۴ تولہ

دیگر - حب ہمزاد ایک عدد ہمراہ دارفلفل ۲ تولہ - آملہ سار ۲ تولہ - کلونجی ۵ ماشہ - روغن گاؤ ۴ تولہ - شہد ۷ تولہ - خوراک ۵ ماشہ دارچینی در روغن حل کردہ گردن پر ملنا -

جماعی میں - ملائی - دودھ - کیلا - انگور - پستہ - بادام - اخروٹ گری وغیرہ کھلانا
رسولی سے ہو تو لاعلاج ہے - بہتر ہے کہ اس کو نکال دو -

دیگر دارچینی کے تیل کی مالش کرو - گردن کے پیچھے اور کلائی پر -

دیگر - کچلہ کھلاؤ - گوگل کھلاؤ - کاڈ لور آئل دو اور سنکھیا رتی - کتھہ ۳ ماشہ اس کی ۲۴ گولیاں بناؤ - **دیگر** - سردترین معجون کچلہ دو یا کچیلا یک رتی کی ۔ خوراک دو - شرابی کو رب السوس و بادام کھلاؤ -

اختلاج ۲۰

تعریف۔ پھڑکنا کسی عضو کا۔

اسباب۔ مواد باردہ۔ اشیاء باردہ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اور خرابی معدہ سے بھی۔

فائدہ۔ اگر اختلاج جلد جلد ہو کر جلد جلد رفع ہو جاوے تو گرمی کا نشان ہے اگر تمام بدن میں ہو۔ تو سکتہ۔ تشنج یا کزاز کا ڈر ہے۔ اگر معدہ میں اختلاج ہوا کرے تو دلیل ہے کہ مریض مرگی یا مالیخولیا میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اور اگر اختلاج منہ میں ہو تو لقوہ کا ڈر ہے۔ اور اگر پسلیوں کے سروں پر اختلاج ہو تو ورم حجاب اور ورم سینہ کی دلیل ہے اور اگر اس جگہ متواتر ہووے تو فالج کا ڈر ہے۔ اوپر سے نیچے کو ہو تو سردی سے ہے۔ نیچے سے اوپر کو ہو تو گرمی سے ہے۔

علاج۔ ازالہ اسباب کرو۔ بہت گرم پانی سے غسل کراؤ۔ کھردری چیز کی مالش کراؤ۔ کٹھ اور جندبیدستر کے تیل کی مالش کرو۔ اور خونی میں مصفیات خون دو

ورم غشاء نخاع ۲۱

اسباب۔ خون شریان سے نکلکر کہیں جم جائے۔ یا کوئی تغیرات عصبی یا چوٹ سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات۔ سردی لگنی۔ بیخوابی ہونی۔ ڈنہیں سوئیاں چبھتی ہیں۔ جسم گردن میں تشنج ہوتا ہے۔ سینہ اور ہاتھوں میں اختلاج ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں استرخا ہوتا ہے۔

علاج۔ ورم پر برف رکھیں۔ جونکیں لگوائیں۔ افیون ½ سرخ کھلائیں آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم پانی میں حل کر کے دیں۔ پیشاب کو فاسفاٹیر سے کمپونڈ نکالیں۔ قبض ہو تو حقنہ کریں۔ بلسٹر لگائیں۔ پھر محرکات دیں۔ مثلاً فولاد۔ فاسفورس ۱/۲ رتی ارگیٹ ۲ گرین ارتی۔ کونین گرین دیں۔ یہ ان سب بیماریوں کے اصل علاج ہیں۔

دیگر۔ مقویات مثلاً ڈائیکو ارد گٹ مسہلات کے ساتھ دیں۔

دار الکلب ۲۲

علامات۔ اس قسم کا بیمار ہنستا، کھیلتا۔ خوشی سے باتیں کرتا ہوا آدمی کو جوتا مار بیٹھتا ہے۔ یا گالی نکالنی شروع کر دیتا ہے۔ اور کئی قسم کی شرارت کرتا ہے۔

اسباب۔ زیادتی سوداء اور خون کی۔

علاج۔ سودا اور خون کا علاج کرو۔ اور کوشش کرو کہ بیمار کو نیند خوب آجاوے اس کے لئے برومائڈ آف پٹاسیم پانچ رتی پانی میں گھول کر پلاویں۔

مانیا ۲۳

علامات یہ بیمار انسان دوسرے انسان سے بہت جلد لڑ پڑتا ہے اور اسکو بہت چیزوں کا خیال ہوتا ہے۔

علاج صفراء اور سودا کا علاج کرو۔ اور نیند لانے کی کوشش کرو۔ برومائڈ آف پٹاسیم پانچ رتی پانی میں گھولکر پلانا نیند لاتا ہے۔

مانومینیا ۲۴

علامات۔ ایک خاص چیز کا خیال ہوتا ہے۔ مثلاً مکانات کا۔ مال کا۔ اسباب کا۔ چوری کا۔ لواطت کرانے کا۔ حلق لگانیکا۔ بہت کتابیں خریدنے اور دیکھنے کا وغیرہ وغیرہ۔

عباطہ ۲۵

علامات۔ ہر ایک قوت آہستگی کم ہوتی جاتی ہے۔ اس کی خاص شناخت یہ ہے کہ مریض پہلے قوت اور مال بڑھانے کی فکر کرتا ہے۔ گیا معنے حب قوت اور حب مال اور کثرت محنت کو جی چاہتا ہے۔

قطرب ۲۶

علامات - یہ بیمار ایک گھنٹہ سے زیادہ کہیں بیٹھ نہیں سکتا اور تیوری بدلتا رہتا ہے - اور ہر ایک انسان پر بیجا خفا رہتا ہے - کبھی کتے کی طرح بولتا یا کسی اور جانور کی آواز کرتا اور اس بات کا اسکو شوق ہوتا ہے - آٹھ پہر میں ضرور ایک دفعہ کرتا ہے

علاج - سرسام صفراوی کی طرح علاج کرو -

ضبارا ۲۷

علامات - یہ ایک قسم کا جنون ہے - اسمیں انسان بہت بکتا ہے یا بہت چلتا ہے

علاج - سرسام صفراوی کی طرح علاج کرو -

عشق ۲۸

تعریف - کسی خاص خیال کے غلبہ کو عشق کہتے ہیں - اگر خیال کرنے والا اسکو پسند کرے

اسباب - خدا کا غضب اور بیکاری کا پھل - اور کوچہ گردی کا نتیجہ ہے - اللہ کا رحم ہو

علاج - مریض کو بحکمت کام میں لگاؤ - بیکاری سے یہ مرض ترقی کرتا ہے - ایسے لوگوں کو واجب ہے کہ ہر وقت اپنے آپ کو مشغول رکھیں - اور بڑے بڑے معاملات میں لگے رہیں - زاہدوں اور پارساؤں کے قصہ سنیں - مقدمات کے کمیشن بنیں - ابتلا میں پڑیں - غرضکہ کسی صورت اور کسی وقت فارغ نہ ہونے دیں -

ماشرا ۲۹

تعریف - یہ صفراوی خون ہوتا ہے - جو یکدم جوش میں آجاتا ہے - ہمنے دیکھا ہے کہ ذرہ کان پر ورم ہوا - اور چند منٹ میں منہ پھول کر گھڑے کے برابر ہو گیا -

حکایت - ایسے مریض کے لئے ہمارے ایک دوست حکیم نے شرط باندھی - کہ

آپ جو کسی مرض میں فصد نہیں لیتے۔ کرپا رام نام پنساری ساکن بھیرہ کو ایک مرض
ہوتا ہے۔ اگر اس کا فصد فوراً نہ کیا جاوے تو وہ یکدم مرجائیگا۔ یعنی اسکو دورہ سا
ماشرا ہوتی ہے۔ ہم نے کہا کہ جب اس کو دورہ ہو تو ہمیں اطلاع دو۔ جب اس کا دورہ
آیا۔ تو وہ اس مریض کو ہمارے پاس لائے۔ ہمنے زلال املی آلو بخارے میں کافور
ملاکر پلانا شروع کیا۔ اور صندل۔ گشنیز۔ جو اور سرکہ کا گردن۔ ماتھے اور سینہ
اور جگر پر لیپ کر دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد اسکا بدن بہت ٹھنڈا ہوکر قریب تھا۔ کہ
غشی کھا جاوے۔ اسپر بتدریج ضمادوں کو دور کر دیا اور پھر وہ بیمار اچھا ہوگیا۔
ہمارا تجربہ۔ سوڈا۔ بائیکاربسمتھ سب نائٹریٹ ۲ رتی ہمراہ ٹنکچر ایکونائٹ دو دو بوند ۲ تولہ پانی
میں تین دفعہ دن میں پلانا۔ اور املی ۲ تولہ ادرکاسنی ایک تولہ آلو بخارہ ۲۵ دانہ کا زلال
پلانا۔ مصبر اور کاسنی کا پانی پلانا۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ برگ نیم۔ برگ حنا
ہنجیٹھ۔ ہرمچی۔ کچور۔ ملٹھ۔ گیری ساوی الوزن تولہ ماشہ باریک کر کے دو دو رتی تین دفعہ دیں ہمراہ
ٹنکچر ایکونائیٹ دو دو بوند اگر مقام ماؤف کی خارش میں سے پانی نکلے تو نشاستہ۔ کوکین۔ اگسائڈ
آف زنک۔ بورک ایسڈ ۲ ڈرام ملاکر اوپر دھوڑ دینا یا رسونت کا ضماد کرنا مفید ہوتا ہے
علاج۔ پورانے لوگ اس میں فصد کرتے ہیں۔ شیرہ کاہو ۹ ماشہ خیارین ۶
ماشہ ادرکاسنی ۶ ماشہ میں شربت نیلوفر ملا کر دیتے ہیں۔ املی ۳ تولہ آلو بخارہ
۱۵ دانہ کے زلال میں شیر خشت ملاکر رفع قبض کرتے ہیں۔ یا نمک کا مسہل دیتے ہیں۔ بہرحال
رفع قبض کے بعد دو دو بوند ٹنکچر ایکونائیٹ پانی میں ملاکر دن میں تین چار دفعہ پلانا بہت مفید ہے۔

باد شنام ۳۰

علامات۔ اس میں مریض کا منہ جذامی کیطرح ہوجاتا ہے۔ اور باقی بدن تندرست
ہوتا ہے۔ فساد خون سے یہ مرض ہوتا ہے۔
علاج۔ صندل پوڈر ہمراہ آب جغرات کھانا۔ اور مرہم رال لگانا۔ جرب کی دوا لگی کرو۔ بار لجبن کرو
نسخہ۔ رال۔ نوتیا۔ رسبز۔ پارہ باریک کریں۔ کہ پارہ کی چمک نہ رہے۔ پھر روغن چنبیلی میں ملاکر پانی
۲ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۲۰ تولہ

ڈالکر کڑاہی میں ملادیں۔ تاکہ مرہم بن جاوے۔

استسقاء الراس ۳۱

علامات۔ اسمیں آنکھ سے آنسو بہتے اور سر بھاری ہوتا ہے۔

علاج۔ گرم پانی بہانا۔ ٹکور کرنا۔ لیموں نمک کی ٹکور۔ پچھ لگانا۔ اسطوخدوس دینا پٹی باندھنا۔ مرہم داخلیون لگانا۔ اسکن لگانا

عطاش ۳۲

تعریف۔ ایک گرم ورم دماغ میں ہوتا ہے۔ بلکہ سرسام کی ہی ایک قسم ہوتی ہے۔ فارسی والے طبیب اس کو پشنک کہتے ہیں۔ اور یہ مرض اکثر بچوں کو ہوتی ہے۔

علامات۔ بچہ کے تالو میں گڑھا پڑجاتا ہے۔ آنکھیں میٹھ جاتی ہیں۔ پیاس بہت ہوتی ہے۔ بچہ نڈھال اور بے ہوش ہوتا ہے۔

علاج شیرخشت اور آب گلو سے رفع قبض کرنا۔ پوست کدو۔ خرفہ۔ کنزوری۔ (جو سبز بوریا پہ ہوتا ہے) آب گشنیز ماشہ۔ زردی بیضہ۔ گلو کا پانی ملا کر سر پر لیپ کرو۔ اگر اسہال ہوں تو طباشیر ماشہ۔ کہربا ماشہ جو کے ستو ماشہ۔ زمرد ۲ چاول۔ مروارید ۴ چاول۔ زرد ورد ۴ رتی۔ ایک ایک رتی دیں۔ ہاتھ پاؤں پر مہندی لگاؤ

ہمارا تجربہ یہ ہے کہ طباشیر ۲ سرخ۔ کہربا ۲ سرخ۔ یا زہر مہرہ یک سرخ۔ موتی یک سرخ۔ شیرہ خرفہ ۲ ماشہ۔ یا شیرۂ بارتنگ ۲ ماشہ اور عرق گلو میں تھوڑا شربت انار ملا کر دیتے ہیں۔

سکتہ ۳۳

علامات۔ اس مرض میں بیمار حس اور حرکت چھوڑ دیتا ہے۔ یہ مرض دفعتاً اور اکثر کھانے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ امر ضروری ہے۔ اس مرض میں بیمار بعینہٖ مردہ کی مشابہ ہو جاتا ہے۔

علامات ردیہ۔ اگر اس میں آنکھوں کی سفیدی سرخی سے تبدیل ہو جاوے یا مریض خراٹے لیوے یا اس کے منہ سے کف آوے تو مہلک ہے۔ اور جو سکتہ شرابخوری سے ہوتا ہے وہ بھی لا علاج کہتے ہیں۔

علاج۔ تیز حقنہ۔ شاخیں۔ تیل کی مالش۔ پاؤں دبانا۔ اس کے علاج ہیں۔ مگر عموماً لا علاج مرض ہے۔

امراض بلغمی اور سوداوی میں فلفل دراز۔ پپلامول۔ زنجبیل جبیفل بسباسہ دارچینی مساوی الوزن خوراک ۲ گرین۔

کابوس کیا معنے اتھارا سہم

تعریف۔ جو کسی شخص کو رات کے وقت سوئے ہوئے کوئی چیز دباتی معلوم ہوتی ہے۔ اسے کابوس کہتے ہیں۔

اسباب۔ سوء ہضم۔ امراض ریہ وصدر۔ قبض۔ صرع (مرگی) اور مالیخولیا کا ابتدا۔ پیشاب کی کمی۔ اجتماع خون حرام مغز میں۔ سینہ پر پسینہ آیا ہو۔ اس وقت ٹھنڈی ہوا میں سو رہے۔

علاج۔ صرع کا علاج کرو۔ ایسے لوگوں کو اگر خشکی ہو تو ماءالجبن کرو۔ اگر خون بہت ہو تو فصد کرو۔ اگر بلغم ہو تو حب ایارج دو۔ والا۔ ہلیلہ سبز ۲ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ۲ ماشہ۔ سنا ۳ ماشہ۔ گلسرخ ماشہ۔ کتیرا ا ماشہ۔ ترنجبین ۱۱ ماشہ۔ رات کو گرم پانی سے دو ماشہ کھلا دیویں۔

حکایت۔ ہم نے دیکھا ہے کہ ایک خوبصورت۔ ہوشیار اور دانا لڑکا رات کو معلوم کرتا تھا۔ کہ کوئی شخص اس کا ازاربند کھول کر اس سے لواطت کرتا ہی اس کا علاج ماءالجبن سے کیا گیا۔ کیونکہ یہ بھی ایک قسم کابوس کی ہے۔ اور اسی علاج سے وہ اچھا ہو گیا۔

دیگر۔ ایک امیر تھا کہتا تھا کہ ایک جن مجھپر عاشق ہے۔ اور جس بادشاہ کی

لڑکی میں اسکو کہتا ہوں وہ رات کو مجھے لا دیتا ہے۔ ہم نے اس کو کہا کہ اگر یہ بات درست ہے تو اس کو کہو کہ آج مدراس کے بادشاہ کی لڑکی لا دے۔ کیونکہ ہم جانتے تھے کہ مدراس میں بادشاہ کوئی نہیں رہتا۔ دوسرے دن اس نے کہا کہ ہاں رات کو مدراس کے بادشاہ کی لڑکی منگوائی تھی وہ نہایت خوبصورت تھی۔ میں نے سمجھا کہ اسکو کابوس کا مرض ہے۔ ماءالجبن کیا اور وہ اچھا ہو گیا۔

دیگر۔ بسفائج۔ گل اسطخودوس۔ افتیمون۔ برگ کیاہ مساوی الوزن باریک کرکے حب بقدر نخود بناویں۔ خوراک ۲ گولی۔ آب جغرات یا شوربا کے ساتھ۔

مراق ۳۵

اسباب۔ جگر یا امعاء کی گرمی۔ قعر معدہ۔ اور ماساریقا کا ورم۔ صائم کا ورم اور رحم کا ورم۔ سوداکی زیادتی۔ طحال۔ دل اور معدہ کی بیماریاں۔ کسی بہنے والی چیز کا بند ہو جانا۔ یعنی خارش مرطوب اور قوبا اور گنج۔ سیلان رحم بواسیر۔ جریان۔ عادی رطوبتیں مثلاً نکسیر وغیرہ کا بند ہو جانا۔ سرطان اور یرقان اور پرانی بدہضمیاں اور نفخ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ جگر یا امعاء کی گرمی۔ قعر معدہ اور ماساریقا کا ورم۔ صایم اور رحم کا ورم۔ امراض طحال۔ اور دل اور فم معدہ سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات ہضم اچھا نہیں ہوتا۔ ہاتھ پاؤں جلتے اور ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ منہ سے پانی آتا۔ تپ کا گمان رہتا۔ کانوں سے آواز آتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت فکر کرتا ہے۔ ڈکار آتے اور شانوں اور کمر کے درمیان درد ہوتا ہے۔ بیمار اپنی بیماری کے بیان میں بس نہیں کرتا۔ لکھکر دیتا ہے۔ پھر زبانی سُناتا ہے۔ پھر جو بیماری اس کے سامنے ذکر کی جاوے اُسپر آدے بلے کرتا ہے۔ ان لوگوں کو کبھی دست آتے ہیں۔ کبھی قبض ہوتی ہے۔ بیخوابی ہوتی۔ اور بدن کی کوئی جگہ ٹھنڈی ہوتی ہے۔ ؎

ؔ؎ ترپھلہ ۹ تولہ۔ مغز کنوار ۸ تولہ۔ رُغال نیم ۲ تولہ۔ حب السلاطین ۳ تولہ۔ مدبر بہ شیر مقشر و مجوف ½ پاؤ۔ پیسکر گولی ۲½ رتی کی بنا دیں غذا شوربہ چپاتی!!

علاج - اصل اعضاء کا علاج کرو - استعمال مشک چاول - اور ہینگ ۲ چاول اور (ایک سے ۲ ماشہ) افسنتین علیحدہ علیحدہ ہمراہ شیر زنان یا بزکرانا بدن پر مالش کرنا - اور حب کونین ½ سرخ - ہمراہ گلقند ۲ تولہ - قبض میں دینا - ہواخوری - ریاضت کرانا اگا جر پکا کر دینا - کمی پکا کر دینا - دودھ پلانا - اور مالیخولیا کی تدابیر کرنا۔

پیٹ پر روغن قسط تلیس یا روغن مصطگی اور بدن پر روغن گلو یعنی جوشاندہ گلو ۔ ثار - روغن گاؤ ۔ ثار جب گھی رہ جاوے

تجربہ - ایک رئیس کا علی الصباح شیر خر مادہ پلانا اسکے ہضم کے بعد ماء الشعیر پلانا اسکے ہضم کے بعد جوار کی روٹی وہ اسطرح بہت جلد اچھا ہو گیا والحمد للہ رب العالمین اس کے بالمقابل ہنگ نصف رتی - افسنتین ۲ ماشہ صبح و شام با نتظام غذا معدہ کی مالش روغن قسط اور مصطگی سے اکثر مریضوں پر تجربہ کیا گیا ہے -

فائدہ - بواسیر ریحی اور مراق میں بہت اشتباہ پڑتا ہے - مگر بواسیر ریحی میں قبض شدید اور ہوا بند ہوتی ہے - اور اس میں نہیں -

فائدہ - ایسے لوگوں کو سکنجبین سخت مضر ہے - گو وہ بد ہضمی کے لئے استعمال کرتے ہیں - اور قے اور ہمرادو یہ سے مرض پرانا ہو جاتا ہے -

دیگر علاج - اگر قبض ہو - پوست ہلیلہ سبز رنگ ۲ ماشہ مغز بادام مقشر ۹ ماشہ شکر سرخ تولہ بہت مفید ہے - اگر نفخ ہو - بابونہ ۲ تولہ - اکلیل الملک ۲ تولہ - گل سرخ ۲ تولہ خطمی ۲ تولہ کی ٹکور کرنا -

پرانے طبیبوں کا یہ خیال ہے کہ بائیں طرف کی باسلیق ایک ہلی نشتر سے کھولتے ہیں - پھر گرم مزاجوں میں ہلیلہ ۵ ماشہ - گلقند ۲ تولہ ہمراہ گلاب ۵ تولہ دیتے ہیں - اور خشکی والے کو ماء الجبن کرتے ہیں -

طحال جگر معدہ امعا کی خرابی والے کو قرص راوند کھلاتے ہیں - اور عام طور پر دوہر دار بدہ ۲ رتی یاقوت ایک ماشہ - زمرد یک چاول - لعل چاول - لاجورد ۲ ماشہ بسد ۲ ماشہ - مرجان ۲ ماشہ جدوار ماشہ - ورق نقرہ ۵ عدد دیتے ہیں - اور

ورق طلا ۴ عدد - مشک ۲ چاول - عنبر چاول - زعفران چاول - حسب ضرورت دیتے ہیں -

اور ادویہ میں سے الائچی ماشہ - کافور ۲ رتی - بہمن سُرخ وسفید دو دو ماشہ - گاؤزبان ۴ ماشہ - صندل سرخ ماشہ - وسفید ماشہ - بادرنجبویہ ۴ ماشہ - بید ۲ ماشہ قسم قسم کے مربے - بلکہ یوں کہنا چاہیئے (اور امر واقعی ہے) کہ وہ تمام ادویہ جوان کو اس مرض کے متعلق معلوم ہیں جمع کر کے دیتے ہیں - اور یہ بات کہ ان ادویہ کی ترکیب کی جڑ کس قانون اور مزاج یا اسباب پر مبنی تھی - ظاہر نہیں ہوتی -

دیگر - جب بدن پر پھوڑے ہوں تو آملہ سار کے پانی سے غسل کرادیں -

فائدہ - خبردار قارورہ کی سفیدی سے یہ مت گمان کرو - کہ اسکو سردی ہے -

حکایت - ایک دفعہ بادشاہ بغداد کو مراق ہوا - طبیب قارورہ کی سفیدی سے گرم ادویہ دینے لگے - اور بادشاہ کو ان سے نقصان ہوا - اور طبیبوں کو قید کردیا - آخر کار طبری کو بلایا - طبری کے ڈیرہ میں رات کو ایک عورت آئی اور کہا کہ بادشاہ کو سوء مزاج حار سے مراق ہے - اور طبیب نادانی سے گرم ادویہ دیتے ہیں - اور بادشاہ کو نقصان ہوتا ہے - اور ان کو قید کر دیتا ہے - تم کو واجب ہے کہ بادشاہ کو ماء الشعیر - گدھی کا دودھ بکری کا دودھ اور ملی کا ولیا بہت کھلاؤ - جب اس کی قوت ذرہ صحیح ہو جاوے تب فصد کرو - طبری نے اسی طرح کیا اور وہ کامیاب ہوا -

دیگر - ہمنے ایک شدید بیمار کو صرف ماء الشعیر اور گدھی کا دودھ دیکر علاج کیا - جس سے وہ چند دنوں میں اچھا ہو گیا -

دیگر - سیاہ نمک بھیڑ کے دودھ میں ملا کر ہاتھ پاؤں پر ملنے سے نیند آجاتی ہے -

دیگر - افسنتین ۲ ماشہ - افتیمون ۴ ماشہ - گل گاؤزبان ۴ ماشہ - گل سُرخ ۹ ماشہ - یہ جوشاندہ گرم مزاجوں کو بہت مفید ہے -

دیگر - افسنتین ۵ ماشہ - گل سُرخ ۳ ماشہ - گل گاؤزبان ۳ ماشہ - مصطگی ماشہ

عود ۲ ماشہ - الائچی کلاں ماشہ - طباشیر ماشہ - یہ سفوف ہمارے مطب میں مروج ہی اور بہت مفید ہے - عرق کیوڑہ ۳ تولہ کے ساتھ -

دیگر - سم الفار رتی - ایکسٹریکٹ ہائی سیامس ۱۲ گرین - فاسفٹ آف آئرن ۲۰ گرین - کونین ۲ گرین - انگزہ ۵ گرین - جدوار ماشہ - اس کی گولی بقدر ایک گرین کے بہت مفید ہے -

دیگر - مربہ ہلیلہ بآب گرم شستہ ۱۰ تولہ - وازختہ پاک نمودہ - مربہ آملہ ۱۰ تولہ بآب شستہ وازختہ پاک نمودہ - مربہ سیب ۵ تولہ - گلقند - روغن بادام باہم ملاکر خوراک ۱۰ تولہ - صبح وشام اور اگر بدہضمی کی شکایت ہو تو مصطگی ۲ تولہ ۳ رتی فی خوراک ملالیں -

خاص مجرب بغذا چار بار کرکے کہلا دیں - مریض خوب چلے پھرے -

محمد حسین احمد آبادی مقویات دم بتلاتے - شاہترہ - پوست نیم سرکھا برادۂ شیشم - منقے - نیلوفر - عناب لکد ۲ ثار - اضافہ برگ حنار - ۲ ثار - منڈی - ثارہ میرا ۲ ثار - کاہو ۲ ثار - بسفائج ۴ تولہ - غافث تولہ - گاؤزباں ۵ تولہ - عرق ہے ۵ تولہ خوراک

میں نے کسی اشتہار دینے والے کو سنک ۱/۵۰ گرین - اسٹرکنیا - ۱/۵۰ گرین - کونین گرین - فاسفیٹ آف آئرن ۲ گرین - ایکسٹریکٹ ہائوسیامس ۲ گرین - نکس وامیکا - ½ گرین - لکھا اوسنے سٹرکنیا ½ گرین ڈالا -

میرے ایک دوست نے گولی کھائی - قریب بہلاکت ہوا آخر زہر نکالا گیا - وہ بحمد اللہ اچھا ہو گیا -

میں نے وہی گولی اصل مقدار پر مراق میں دی تین تین روز میں مریل مراق ہوئی -

---

چشم

کرہ چشم عصب - شریان - غشار - وریداور شحم سے مرکب ہے - خانۂ چشم جو کئی ہڈیوں سے مرکب ہے عضلات کے وسیلہ سے آنکھ اس میں متحرک ہے - سامنے جو سفیدی میں بڑا سیاہ حلقہ نمودار ہے - اسکا نام قرنیہ ہے - اصل میں یہ شفاف اور بیرنگ ہے - اسکی پشت پر جو سیاہی ہے - وہ دوسرے پردہ عنبیہ کی ہے - جو مثل قلعی شیشہ کے ہے - قرنیہ پر اسی وجہ سے عکس کا قیام ہے - اس کے پچھلے پردہ میں ایک سوراخ ہے - اس کو عوام تل کہتے ہیں - مشیمیہ قرنیہ کی گذرگاہ کا مقام ہے - قدرت سے اس سوراخ کے گرد تعاکس - مثل شعاع آفتاب اندھیرے اور اوجالے میں انقباض اور انبساط کے واسطے واقع ہوئے ہیں - تاکہ دماغ روشنی کی کثرت کے صدمہ سے محفوظ رہے - خدا تعالے کی قدرت کا ملاحظ کرو - کہ ایسی چھوٹی سی وسعت میں کسقدر دیکھ بھال ہے - بقول شخصے ؎

دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا　　آسماں آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا

طب جدید کے رو سے آنکھ میں تین طبقات اور تین رطوبات اور دو خانہ ہیں - پرانے اطبانے سات پردہ اور تین رطوبتیں اسطرح پر گردانی ہیں - اول طبقہ میں ملتحمہ [۱] بر رنگ سفید - اسمیں قرنیہ بر رنگ شفاف جو ظاہرا سیاہ معلوم ہوتا ہے - واقع ہے - دوسرے طبقہ میں پردہ [۲] عنبیہ - عنکبوتیہ [۳] - شبکیہ [۴] - مشیمیہ [۵] ہیں - مگر اصل میں ایک ہی پردہ کے تعاکس اور پاس پاس ہیں - یہی دوسرا پردہ عنبیہ نامی مختلف اصول کسی میں سیاہ کسی میں کنجئی ہوتا ہے - اس کے پردہ عنکبوتیہ سے ایک وسعت دو خانہ ہوئی - چنانچہ سامنے والے خانہ میں رطوبت بیضیہ اور پچھلے خانہ میں رطوبت جلیدیہ ہے - جس کے پیچھے تیسری رطوبت زجاجیہ لگی ہوئی ہے - تیسرا طبق صلبیہ ہے - یہ عصب نورانی کے پھیلاؤ سے بنا ہے - اور سب سے اندر دو طبق
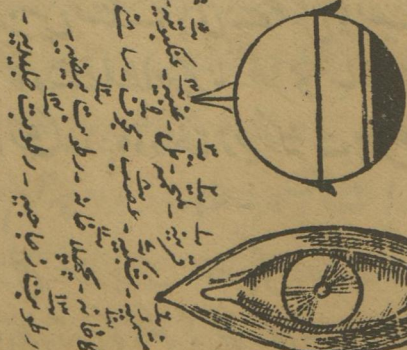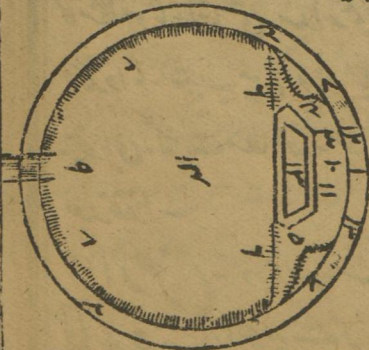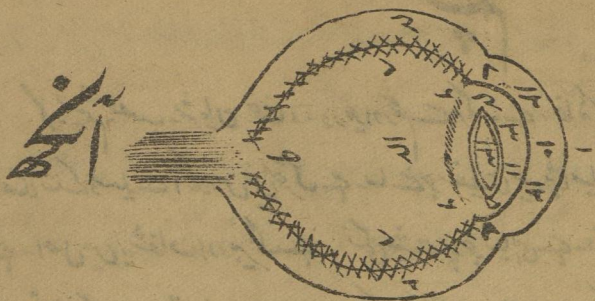
باب دوم در امراض چشم

رمد چشم

خاصیت ۔ اسکو گرم تر مانا گیا ہے۔
فائدہ ۔ رمد چشم کو متعدی بیماری سمجھتے ۔ اور سبل چشم کو موروثی خیال کرتے ہیں۔
اسباب رمد ۔ بہت روشنی ۔ اجسام غریبہ ۔ انسداد نزلیت ۔ مثلاً بواسیر کا خون ۔ حیض ۔ ناسور ۔ عرق ۔ جرب ۔ نکسیر وغیرہ کا یکدم اچھا ہو جانا ۔ سردی ۔ رطوبت ۔ گہری نگاہ ۔ دن کا سونا ۔ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا ۔ پسینہ کے وقت دفعۃً سر کا ننگا ہونا ۔ نقاشی ۔ بیداری ۔ پسینہ میں ٹھنڈے پانی سے غسل یا پسینہ میں سر منڈوانا ۔ نشیب میں رہنا ۔ باریک نگاہ سے مطالعہ کرنا ۔ گھڑی سازی ۔ بہت بیخوابی ۔ کثرت مطالعہ ۔ سوء ہضم ۔ آتشک ۔ مادہ خنازیر ۔ کثرت جماع ۔ جماع بعد غذا ۔
عوارض ۔ دردسر ۔ منہ کی سُرخی ۔ شدید تپ ۔ اس کی وجہ سے ہوتی ہے
فائدہ ۔ ہمارا تجربہ ہے کہ بازاری عورتوں کو آنکھ کی بیماری بہت کم ہوتی ہے

اور جو عورتیں جب ان پر بچہ پیشاب یا پاخانہ کرتا ہے۔ اور ان کپڑوں کو فوراً
پانی سے صاف نہیں کرتیں وہ پڑوالوں میں گرفتار ہوتی ہیں۔ اور ان کے
بچوں کی آنکھیں بھی بیمار ہو جاتی ہیں۔

فائدہ۔ معدہ کو آنکھ سے خاص تعلق ہے۔ اسی لئے معدہ کی صحت سے
آنکھیں تندرست رہتی ہیں۔ دماغ سے بھی آنکھوں کو خاص تعلق ہے۔

طریق تشخیص چشم۔ جب آنکھوں کا مریض تمہارے پاس آوے تو آنکھ پر
ہاتھ لگا کر دیکھ لو کہ اگر لمس گرم ہے تو آنکھ گرمی کی وجہ سے بیمار ہے۔ اگر لمس سرد
ہے تو سردی کیوجہ سے بیمار ہے۔ اگر چرک زیادہ ہو تو رطوبت کے سبب سے
اگر کم ہو تو یبوست کے سبب سے بیمار ہے۔ ہر ایک آنکھ کے بیمار سے معدہ
اور قبض اور دماغ کے متعلق ضرور سوال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ فیصدی ۸۰ بیماریاں
آنکھ کی معدہ کے سبب سے ہوتی ہیں۔

علاج۔ ابتداء میں پانی اور سرکہ یا آب پوست یا آب پھٹکڑی سے آنکھ کو ٹکور
کرنا چاہیئے۔ شدت درد میں کان کے پیچھے اور پڑپڑی پر جونک لگانا۔ رائی
کے پانی میں پاؤں رکھوانا مفید ہے۔ قبض نہ ہونے دینا۔ گدی پر یا کان کے پیچھے
بلسٹر لگانا کاسٹک سلوشن زنک سلوشن آنکھ میں ڈالنا۔

دیگر۔ پھٹکڑی توتیا سبز۔ پانی میں گھسکر آنکھ میں ڈالنا پھر بار بار جونک لگانا
یا بلسٹر لگانا۔ گدی پر پھر کاسٹک سلوشن ڈالنا اور پیپ پڑ جانے یا صدمہ قرینہ
میں مسہل اور بلسٹر۔ زنک یا آکسائڈ آف مرکری اور یا فقط چاکسو مفید ہے۔

دیگر۔ پھٹکڑی۔ توتیا سبز۔ پانی میں گھسکر آنکھ میں ڈالنا۔ باقی ازالہ اسباب اور
ازالہ قبض کریں۔ اور غذائیں زود ہضم دیں۔ پھٹکڑی۔ توتیا۔ چاکسو شکر سرخ کی سلائی بنا کر آنکھ میں ڈالنا

مضرات چشم۔ غبار۔ دھواں۔ گرم اور سرد ہوا۔ کثرت جماع۔ بہت نمک
کھانا۔ گہری نظر سے چلدار چیز کو دیکھنا۔ برف کو دیکھنا۔ کسوف کو گہری نگاہ سے
دیکھنا۔ کتابت۔ بہت باریک چیزوں پر بہت نظر لگانا۔ غم۔ فکر۔ غضب۔ سکر۔

امتلاء ۔ چت لیٹنا ۔ دودھ ۔ باقلا ۔ لہسن ۔ پیاز ۔ گرم ساگ ۔ مسور ۔ بینگن ۔ گندنا رائی ۔ اجواین ۔ کاہو ۔ افیون ۔ سرکہ ۔ بہلاداں ۔ سٹھانیلیا سم الفار ۔ موٹے گوشت ۔ بہت بیخوابی ۔ بہت خواب ۔ کدو ۔ کھیرا ۔ شفتالو ۔ خمانی ۔ چت لیٹ کر پڑھنا ۔

اشیاء مفید چشم مصفے پانی میں تیرنا ۔ آنکھوں کی صفائی ۔ قواعد حفظ صحت کی اتباع ۔ شلجم کا کھانا ۔ آب بادیان ۔ یا خاکستر سر کبوتر بطور سرمہ لگانا ۔ بادام بادیان ۔ ملٹھ ۔ مصری کا کھانا ۔ مربے ہلیلہ ۔ اور پان کا استعمال کرنا ۔

فائدہ ۔ یہ بات تعجب انگیز ہے ۔ کہ شلغم آنکھ کو فائدہ کرتا ہے ۔ حالانکہ معدہ کو مضر ہے ۔ کیونکہ جو چیز مضر معدہ ہے وہ مضر چشم بھی ضرور ہے ۔

سرد کرنیوالی دوائیں ۔ یعنی اگر آنکھ گرمی سے بیمار ہو تو کاہو ۔ لعاب اسبغول میں سفیدہ بیضہ مرغ کا ضماد کرنا ۔ آب کاسنی ۔ آب مکو و گلاب کا آنکھ میں ڈالنا ۔

منضج چشم ۔ ہینگ ۔ ورچ ۔ دارچینی ۔ شیراک ۔ فرفیون ۔ تخم میتھی ۔ زعفران ۔ اکلیل جند بید ستر ۔

گرم کرنیوالی ادویہ ۔ مشک ۔ فلفل ۔ ممیرا ۔ ورچ ۔

خشک کرنیوالی ادویہ ۔ توتیا ۔ سرمہ ۔ اور چاندی کی میل ۔

قابض ادویہ ۔ صبر ۔ زعفران ۔ رسونت ۔ گل سرخ ۔ کندر ۔ گل نار ۔ مازو کا ضماد

ادویہ ملین ۔ دودھ ۔ مغز بادام ۔ سفیدہ بیضہ مرغ ۔ لعاب بہدانہ ۔ خطمی قطوراً ضماداً

ادویہ محللہ ۔ انزروت ۔ بادیان ۔ مرمکی ۔ قطوراً وضماداً ۔

ادویہ مخدرہ ۔ افیون خشخاش ۔ بلاڈونا ۔ کا قطور یا لیپ ۔

مغری ۔ سفیدہ ۔ نشاستہ ۔ سونا گلانے والی کٹھالی میں جو کانچ رہ جاتا ہے وہ کانچ ۔ کا لیپ یا قطور ۔

جلا دینے والی ادویہ ۔ نوشادر ۔ تانبہ جلایا ہوا ۔ صبر ۔ کھلا ۔

مواد کو جلانیوالی ادویہ ۔ زنگار ۔ کاسٹک ۔ فلفل ۔ دار فلفل

اگر صفرا سے آنکھ بیمار ہو۔ تو لعاب بہی دانہ۔ شیرہ عناب۔ ہمراہ شربت نیلوفر پلانا۔ رسونت۔ صندل سفید باآب کشنیز ضماد کرنا۔ شیاف ابیض آنکھ میں ڈالنا۔ اطریفل گشنیز کھلانا۔ برگ خرفہ پر مکھن رکھکر آنکھ پر باندھنا۔ بنفشہ کا ضماد کرنا۔ برگ کاسنی باندھنا۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ پس گردن جونک لگانا۔ اور کنپٹی اور کانوں کے نیچے جونک لگوانا۔ فصد کرنا۔

اگر رمد دموی ہو تو فصد کرنا بناء گوش پر جونک لگانا برگ بید۔ نیلوفر۔ بنفشہ کا خیساندہ پلانا۔ شیاف ابیض بشیر دختران آنکھ میں ڈالنا۔ املی۔ آلو بخارے کا پانی دینا۔ رسونت باآب لیمو ضماد کرنا۔ انزروت۔ نشاستہ۔ چاکسو۔ کتیرہ۔ نبات آنکھ میں ڈالنا۔ برگ تمر ہندی۔ لودھ۔ پھٹکری بریاں۔ افیون کی پوٹلی آنکھ پر رکھنا **دیگر۔** پوست ہلیلہ۔ پھٹکڑی۔ افیون۔ ہلدی۔ کا ضماد کرنا۔ **دیگر۔** برگ اروسہ برگ گوبھی۔ برگ انار سبکو ظرف کانسی میں جوش دیکر ٹکور کرنا۔ **دیگر۔** برگ حناء یا برگ بھنگ۔ مقعد پہ باندھنا۔ بابونہ۔ سرکہ اور پانی میں جوش دیکر بھاپ دینا **دیگر۔** رسونت بشیر دختران ضماد کریں۔ اور تسکین دینے کے واسطے افیون زیادہ کریں۔ جب رمد کو چند روز گذر جاویں تو چاکسو آنکھ میں ڈالنا مفید ہوتا ہے۔ چاکسو مدبر۔ نبات۔ مامیران کا سرمہ ڈالنا **دیگر۔** انزروت۔ مدبر۔ بشیر خر۔ مامیران کا بدلہ ہے۔ اسطرح ہے کہ شیر خر میں ڈالکر خشک کریں۔

غذا۔ کدو۔ پالک۔ خرفہ۔ بیضہ نیم بریاں۔ چاول۔ نان گندم۔ ماء الشعیر۔ ستو

رمد میں۔ حقے کے تلے کا جست۔ پھل کروہ۔ اصلی چینی۔ فلفل سفید۔ گلاب آب لیمو کھرل کرکے سرمہ بناویں۔

رمد بلغمی میں۔ حب ایارج دیلا۔ اطریفل اسطوخدوس کھلادیں۔ صبر باآب مکو ضماد کریں۔ السی اور تخم میتھی کا لعاب آنکھ میں ڈالیں۔ توتیا کے مرکبات کا ضماد کرنا۔ ہلیلہ۔ ہلدی۔ پھٹکڑی۔ افیون۔ مصبر کا ضماد کرنا۔

رمد سوداوی میں۔ ماء الشعیر۔ شیرہ بادام پلانا۔ شیر زنان یا لعاب بہیدانہ

آنکھ میں ڈالنا

رمد نزلی میں - دیاقوزا کھلانا اور قوت دینا - اطریفل زمانی کھلانا - ڈوورس پوڈر [۱۰ رتی] ہمراہ سیلی سلیٹ پانی میں حل کرکے کھلانا

عام طور پر آنکھ کیوں بیمار ہوتی ہے - مکان غلیظ بدبودار - یا دھواں دار یا نمدار یا بچے کے کپڑے اور بدن کی عدم صفائی سے جونکوں اور بلسٹر سے تنقیہ کرو - اور پانی - پھٹکڑی سے آنکھیں صاف رکھو - یا بجائے پھٹکڑی کے بورکیس ایسڈ [۴ تولہ] پانی [۲ سیر] میں ملا لیا کرو -

چند مفید نسخہ جات برائے چشم - ۱ - توتیا سبز [۲ ماشہ] - افیون [۲ ماشہ] - نبات زنبوری [۸ ماشہ] رسونت [۴ ماشہ] - پانی میں گھسکر رقیق مادے میں رقیق اور غلیظ مادہ میں غلیظ ڈالو - یہ نسخہ رمد سبل - خارش میں مفید ہے - اگر توتیا ایک ماشہ ہو تو نسخہ نرم ہو جائیگا

۲ - توتیا سبز بریاں [۵ ماشہ] - رسونت بریاں [۲ ماشہ] جست کا پھول [۱۵ ماشہ] سرمہ بنادیں

۳ - چاکسو [۱ ماشہ] - انزروت [۲ ماشہ] - مامیران [۲ ماشہ] - دم الاخوین [۲ ماشہ] - سرمہ بنادیں

۴ - چاکسو [۳ ماشہ] - نشاستہ [۶ ماشہ] - انزروت [۱۵ ماشہ] - سرمہ بناؤ -

۵ - چاکسو [۵ ماشہ] - دم الاخوین [ماشہ] - سفیدہ بیضہ [۳ ماشہ] - چینی کے برتن میں ہلاتے رہیں - کہ جھاگ پیدا ہو جائے تب آنکھ میں ڈالیں -

۶ - چاکسو نازک پوٹلی میں باندھکر ایسے پانی میں کہ اسمیں گھوڑے یا گدہے کی لید ہو - جوش دیکر صاف کرکے چھلکا اوتاریں - یا پیاز کے اندر رکھکر آٹے کا گلولہ کرکے پکائیں - اور چھلکا اوتاریں - چاکسو مدبر ہو جاویگا - انزروت گدہی کے دودہ سے ملاکر گز[1] کی لکڑی پر لگاکر نرم آگ پر رکھکر بھون لیں - اور اگر شیر خر نہ ملے تو سفیدۂ بیضہ مرغ اس کی جگہ استعمال کریں -

نسخہ - انزروت مدبر [۲ ماشہ] - شکر سرخ [۲ ماشہ] - زعفران [۲ ماشہ] - چاکسو مدبر [ماشہ] سرمہ بنادیں -

۷ - سماق [۴ ماشہ] - سفیدہ کتیرا [۴ ماشہ] - کافور [۳ ماشہ] - اور شیاف ابیض [ماشہ] - خارش اور اشک کی بیماری میں مفید ہے -

[1] گز - کنواں کو کہتے ہیں - یا بہرداں یا ہلچی یا جھاؤ کو کہتے ہیں -

۸۔ کاسٹک ۱۔ ۲۔ ۱۰۔ ۲۰ گرین۔ سلفٹ آف زنک ۱۔ ۲ گرین کا پرہ گرین پانی ایک اونس میں علیحدہ علیحدہ ملاکر سلوشن بنادیں۔ اور جب ضرورت آنکھوں میں ڈالیں۔

۹۔ رسونت ۳ ماشہ۔ توتیا سبز ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۳ ماشہ۔ آب انار دانہ ۶ تولہ جوشاندہ کرکے ضماد کرنا مفید ہے۔

۱۰۔ رسونت ۱۰ تولہ۔ پوست ۴ تولہ۔ انار دانہ ۶ تولہ۔ پانی میں تر کرکے صاف کریں اور ضماد کریں۔

۱۱۔ صمغ عربی ۲ رتی۔ زنجبیل ۲ رتی۔ افیون ۳ ماشہ۔ گیری تولہ۔ آب کنوار گندل میں گولی بناکر ضماد کریں۔

۱۲۔ جست کا پھول ۴ تولہ۔ پھٹکڑی ۴ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ پانی میں گھسکر آگ پر گاڑھا کریں۔ اور لکڑی کے ڈبہ میں رکھکر ضماد کریں۔

۱۳۔ جست کا پھول۔ برگ مہندی کے پانی میں گھول کر کانسی کے برتن میں نیم کے دستہ میں پیہم پیوستہ کرکے گھوٹنا یہ دوائی رمد اور خارش میں آنکھ میں ڈالنا مفید ہے۔

۱۴۔ افیون ۲ رتی۔ آب انار دانہ ۳ تولہ حل کرکے پھٹکڑی ۲ تولہ پر قطرہ قطرہ ڈالیں۔ پھر اس پانی کی گولی بناکر گھسکر آنکھ میں ڈالنا۔ توتیا سبز ماشہ۔ کتھہ ۴ ماشہ۔ مصری ۴ ماشہ نہایت مجرب شیاف ہے

۱۵۔ موسم گرما میں سفیدہ ۶ ماشہ۔ نشاستہ ۵ ماشہ۔ کتیرا ۱۰ ماشہ۔ صمغ عربی ۱۰ ماشہ۔ کافور ۶ رتی۔ کندر ۴ رتی۔ افیون ۴ رتی۔ یہ شیاف ابیض ہے۔

۱۶۔ موسم سرما میں۔ رسونت ۱ تولہ۔ پھٹکڑی ۱ تولہ۔ توتیا سبز ۱ تولہ۔ مصری ۱ تولہ۔ بعرق لیمو ۹ تولہ۔ لوہے کے برتن میں گاڑھا کریں اور آنکھ میں ٹپکادیں۔

۱۷۔ پھٹکڑی بریاں ۴ ماشہ۔ سمندر جھنگ ۴ ماشہ۔ زرد چوب ۴ ماشہ۔ افیون سرخ۔ آب کنوار گندل میں گھسکر گولی بناکر آنکھ میں ڈالنا۔

۱۸۔ ہلیلہ۔ ہلدی ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی ۲ ماشہ۔ افیون ۲ رتی۔ رسونت ۲ ماشہ آب ترش زرگراں عمدہ ضماد ہے

۱۹۔ رسونت۔ ہلیلہ سیاہ۔ زعفران۔ افیون۔ گیرو کا ضماد کرنا۔

۲۰۔ جست کا پھول۔ زعفران۔ افیون آب برگ بہتل[ل] (زرد رنگ کے جس کے پھول ہوتا)

[ل] یہ وہ درخت ہے جس کے ساتھ ماہیں لگتی ہے۔

نیم کے دستہ میں پسیہ چسپاں کرکے رگڑنا اور آنکھ میں ٹپکانا۔

۲۱۔ مصری ۱۲ ماشہ۔ تخم وسمہ ۲ ماشہ۔ شورہ ۲ ماشہ۔ سہاگہ ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی یا ہلیلہ کے پانی میں گھسکر پیاض اور ضعف میں مفید ہے۔

۲۲۔ رسونت ۱ تولہ۔ آب زرگراں ۱۱ تولہ۔ میں ترکرکے صاف کریں۔ اور آگ پر غلیظ کریں۔ پھر توتیا سبز ۳ ماشہ۔ افیون خام ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی سفید ۱ تولہ اضافہ کرکے پھر آگ پر غلیظ کریں۔ اور آنکھ میں[1] ڈالیں۔

۲۳۔ توتیا بریاں ۶ ماشہ۔ رسونت پھٹکڑی ۶ ماشہ۔ زردچوب ۶ ماشہ۔ لودھ ۶ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ آب لیمو ۶ تولہ۔ شیاف بنادیں۔

۲۴۔ لودھ۔ گیرو۔ برگ تمر ہندی خام۔ افیون۔ شب خام۔ یہ پوٹلی ہے۔

۲۵۔ رسونت ۲ تولہ۔ پانی میں ترکریں۔ کشٹہ ۳ تولہ۔ انار دانہ ۳ تولہ۔ برگ نیم ۱ تولہ۔ برگ حنا ۱ تولہ۔ تخم سویہ ۱ تولہ۔ تخم حرمل ۱ تولہ۔ علیحدہ علیحدہ نیم کوفتہ کرکے رات کو پانی میں ترکریں۔ اور صبح جوش دیکر صاف کرکے رسونت کے مقطر پانی میں ملاکر زنگار ۲ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ توتیا ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی۔ مصری کالپی ۵ ماشہ۔ اضافہ کرکے کانسی کے کٹورہ میں آگ پر رکھیں۔ اور نیم کے دستہ میں پیسہ لگاکر گھوٹ کر غلیظ کریں۔ غلیظ مادہ میں غلیظ اور رقیق مادہ میں رقیق ڈالیں

دیگر۔ لودھ پٹھانی ۲ تولہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ برگ نیم ۱ تولہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ بروغن گاؤ ۵ تولہ۔ نیم بریاں مائل بسیاہی نمایند افیون در بعد داخل کنند و سحق نمائیند قطور آ

۲۶۔ پوست ترپھلہ ۹ تولہ۔ پوست خشخاش ۱ تولہ۔ رات کو پانی میں ترکریں۔ صبح بعد جوش دینے کے صاف کریں۔ پھٹکڑی ۲ تولہ۔ رسونت ۲ تولہ۔ ہلدی ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ ماشہ۔ اضافہ کرکے آگ پر غلیظ کریں۔ اور مغز گنوار گندل ملاکر آنکھ میں ٹپکادیں۔

۲۷۔ آب رسونت۔ و آب انار دانہ مصفی لیکر شب بریاں ۱ تولہ۔ افیون ۱ تولہ۔ زعفران ۱ رتی۔ لونگ ملاکر گولی بنادیں۔ اور آنکھ میں ڈالیں۔

۲۸۔ پھٹکڑی سرخ ۱۲ عدد۔ آب لیمو میں ۱۲ پہر کھرل کرکے شیاف بنادیں۔ اور وقت حاجت شبنم کے پانی میں گھسکر آنکھ میں ٹپکادیں۔

[1] مضبوط آدمی کو گاڑھا قطور اور نازک کو رقیق کرکے آنکھ میں ڈالو۔

۲۹- فلفل دراز کلاں یعنی گج پیپل دو عدد جلا کر گلاب میں سرد کر کے فلفل
گرد سفید - مازو سوختہ - ملا کر سرمہ بنا دیں - تو سرخی اور دمعہ اور کمنہ میں مفید ہے

۳۰- حب ذہب - صبر (۲۰ ماشہ) - پوست ہلیلہ (۱۰ ماشہ) - کتیرا (۳ ماشہ) - مصطگی (۳ ماشہ) - سقمونیا (۳ ماشہ) - زعفران (۳ ماشہ) -
گل سرخ - گولی بقدر ۲ ماشہ آنکھوں میں کھانا اکسیر ہے -

۳۱- پوست سماق (۱ ماشہ) - سفیدہ کاشغری (۱ ماشہ) - کافور (۴ رتی) - کتیرا (½ ماشہ) - شیاف بنا دیں - یہ خارش
دمعہ اور جرب میں اکسیر ہے -

۳۲- جست کا پھول (۲ تولہ) - رسونت بریاں (۱ ماشہ) - توتیا سبز (۵ ماشہ) - بریاں کریں - تا کہ سفید ہو
جاوے - پھر سرمہ بنا دیں -

۳۳- کوکین (۴ گرین) - زنگ سلفاس (۴ گرین) - بورکس ایسڈ (۲ گرین) - گلیسرین (½ اونس) - ایک دو قطرہ دن
میں تین دفعہ ڈالنا - رمد اور درد چشم میں اکسیر ہے -

۳۴- پھٹکڑی (۱ تولہ) - روغن گاؤ (۲ تولہ) میں جلا کر آنکھ میں ٹپکانا رمد اور خارش چشم میں
مفید ہے -

۳۵- پھٹکڑی سفید آب کنوار گندل چار پہر کھرل کر کے سرمہ بنا دیں رمد اور
بیاض چشم میں مفید ہے -

۳۶- سرمہ سیاہ (۱ تولہ) ۲۴ گھنٹہ پانی میں تر کریں - پھر صاف کر کے کھرل کر کے
سرمہ کریں - پھٹکڑی سفید (۴ رتی) - زنگ سلفاس (۴ سرخ) - پیلو اکسائڈ آف مرکری (۱ رتی) - توتیا سبز (رتی)
مروارید ناسفتہ - مامیران ملا کر سرمہ بنا دیں مقوی بصر ہے -

کگرے (رتی) - ہلیلہ زرد (رتی) - افیون (۴ رتی) - پھٹکڑی (ماشہ) - توتیائے سبز (رتی) - ہلدی (ماشہ) - جست کا پھول (ماشہ)
سلائی بنا کر لگانا -

جب کسی عورت یا مرد کی آنکھیں رمد کرتی ہوں اور ایسی حالت میں جماع
کریں اور وہ رمد پھر اچھا نہ ہو تو اسمیں پیسہ تانبہ (تولہ) - سنکھ (تولہ) دونوں کو ہمشکل بناؤ
اور اوپلے میں گڑھا نکالکر کھریا مٹی اور روئی کو خوب کوٹ کر ایک جان کر کے اس
سے اس گڑھے کو لیپ کر خشک کرو - اسمیں نیچے ایک تولہ ہڑتال رکھو - اوپر پیسہ

رکھو۔ پھر ایک تولہ ہڑتال رکھو۔ پھر سکہ رکھو پھر ایک تولہ ہڑتال رکھو۔ اوپر دوسرا
اوپلہ رکھکر اوپلوں میں رکھکر آگ دو۔ سرمہ بن جاویگا۔ پیکر لگاؤ اکسیر ہے۔ رمد
چشم میں سنگ بصری مدبر۔ زنگار سفیدہ کاشغری۔ دار چوب۔ رسوت۔ چاکسو
مدبر مقشر۔ سفیدی بیضہ مرغ میں قرص بناویں۔ اور مختلف امراض چشم میں گھسکر
سلائی سے لگانا۔ اور اس کے بعد کوکین سلوشن ڈالنا یا ایسرین لوشن۔ زنک
سلوشن۔ ایٹروپین سلوشن۔ میں سے کوئی ڈالدیں۔

زعفران۔ افیون خالص ۱ ماشہ۔ زنگار ۳ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۳ ماشہ۔ سمندرجھگ ۳ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ میل
چاندی و سونا ۳ ماشہ۔ جست کا پھول۔ زجاج سبز۔ سرمہ بناویں۔

دیگر۔ توتیائے سبز ½ تولہ۔ کتھہ ۳ ماشہ۔ رسونت ۱ تولہ۔ نبات زنبوری ۵ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ تولہ۔
ہلدی۔ آب زرگراں باآب پوست مٹی کی کجی میں جوش دیکر ضماد بناویں۔

معالجہ چشم میں دوا وش امرت ایک دوا ہے جو بہت معروف ہے۔ اطباء ہندی
میں۔ روشنی چشم کو بڑھاتا ہے۔ اور اکثر امراض چشم کو رفع کرتا ہے۔ اور رفع قبض
اور بھوکھ لگانے میں بہت نافع ہے۔ صاحب نزلہ کو مفید نہیں۔ مگر یہ کہ آملہ کی جگہ
گشنیز ملائی جاوے۔ نافع ہوتا ہے۔ نرکہ سنگ۔ پوست ہلیلہ۔ کشتہ فولاد۔
فلفلیں۔ طباشیر۔ پوست ہلیلہ۔ ملہٹی۔ آملہ مقشر۔ روغن گاؤ۔ شہد۔ مصری۔
معجون بناویں خوراک ۱۴ ماشہ ہر شب کھلانا۔

آب زرگراں۔ افیون دیسی۔ زعفران۔ رسونت۔ جست کا پھول باریک کرکے
گولی بناویں۔ اور گھسکر آنکھ میں لگانا۔ اور لیپ کرنا۔

دیگر۔ سرمہ سیاہ۔ سرمہ سفید۔ سمندرجھگ۔ سرد چینی۔ کچور۔ الائچی خورد
فلفل سفید گلاب میں گھسکر سرمہ بناویں۔

رمد۔ افیون۔ زعفران۔ پھٹکڑی بریاں۔ رسونت۔ توتیائے سبز۔ آنکھ میں لگاکر
چھپر کو اکٹھا رکھیں نیز اوپر ضماد کریں۔

دیگر۔ ککروں کے واسطے اکسیر ہے۔ توتیائے سبز۔

شب سفید۔ سون مکھی۔ زنگار۔ ہیرا کسیس ہر ایک چھ ماشہ جست کا پھول۔ صمغ عربی۔ مکد ۳ ماشہ۔ شیاف بنا کر لگا کر دھو ڈالنا لگتا بہت ہے۔

سکہ۔ پارہ۔ گندھک ڈنڈا۔ تخم نیل۔ تخم سرس۔ فلفل دراز۔ مروارید۔ ورق طلاء ورق نقرہ۔ مامیران۔ گنج بار۔ سکہ کو آہنی کرچھی میں ڈالکر پگھلائیں۔ آگ سے اتار کر پارہ ایک برتن میں ڈالیں اور سکہ پگلا ہوا اوپر ڈالدیں۔ پھر آگ پر رکھدیں۔ اور گندھک باریک کر کے اس کی چٹکی دیتے جاویں۔ اور نیم کے ڈنڈہ سے ہلاتے رہیں۔ کہ کشتہ ہو جاوے۔ ہر ایک دوائی علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملا کر سب کو کھرل کریں۔ سیاہ رنگ سرمہ بن جاویگا۔ اکثر امراض چشم میں مفید ہے۔ دو تین سلائی تک استعمال کر سکتے ہیں۔

سرمہ سبز۔ سرمہ سیاہ۔ سرمہ سفید۔ جست کا پھول۔ مروارید ناسفتہ۔ سمندر جھاگ۔ کوڑی زرد۔ الائچی دانہ۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ کشتہ مرجان۔ پھٹکڑی۔ آب ہلدی۔ آب سرس۔ آب بھنگ۔ آب مہندی۔ آب برگ نیم۔ سب کو باریک کر کے ملا کر کیکر کا ڈنڈا (جس میں تانبے کا پیسہ لگا ہوا ہو) سے گھسیں۔ خشک ہو جانے پر بطور سرمہ استعمال کریں۔

بقیہ رمد کی ایک یادداشت علیحدہ ملی ہے جو قابل اندراج ہے

رمد۔ باریک چیزوں اور باریک خطوط اور باریک کام سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ جیسے درزی۔ اور گھڑی ساز کا کام یا باریک نقشہ دیر کا کام یا جن کاموں میں چونہ کا استعمال ہوتا ہے۔ یا جہاں روشنی زیادہ ہو۔ یا حرارت شدیدہ یا باہر سے کوئی غریب چیز آنکھ میں داخل ہو جاوے جیسے بھنگیوں کو جو گلیاں اور بدرروئیں صاف کرتے ہیں۔ یا دھنیے کو جو روئی دھنتے ہیں۔ یا ریل میں بعض اوقات بیٹھے ہوئے تا کی کے قریب تو انجن سے کوئی پتنگا اڑ کر پڑتا ہے۔ یا کوئلے کی کان میں۔ یا چلتے ہوئے چند رہ[1] پڑ جاتا ہے۔

[1] ایک جانور ہوتا ہے۔ ہوا سے آنکھ کے ملتحمہ یا قرنیہ میں چمٹ جاتا ہے۔ اسکو طالب العینین بھی کہتے ہیں۔ ہم تو اس جانور کو پہلے نکال دیتے ہیں۔

علاج - ازالہ اسباب کریں - اور پتنگے میں تھوڑی دیر آنکھ بند کریں - پھر زنگ سلفاس یا پھٹکڑی ڈالیں - کمزوری نہ ہو تو نمکین مسہل دیں - رسونت - پھٹکڑی - افیون کا ضماد کریں - اور مرہن میں پس گردن - پس گوش اور کنپٹی پر بلسٹر لگانا -

دوسری قسم یہ ہے - کہ باریک پھنسیاں آنے کے اوپر نمودار ہو جاتی ہیں - ایسے آدمی کو کونین یا سنکونا کھلانا اور آنکھ میں کیا لومل ڈالنا مفید ہے -

قسم سوئم - آنکھ میں ریم بہت جمع رہتا ہے - اس کا اصل باعث یہ ہے - لڑکے یا دائی یا ماں کا لباس گندہ ہو - مکان خراب ہو - ہوا مرطوب ہو - یا اجتماع آدمیوں کا ہو -

فائدہ - کبھی ایسے بیمار کی آنکھ سے مکھی اڑ کر تندرست آنکھ پر جا بیٹھتی ہے تو اسکو بھی بیمار کر دیتی ہے -

علاج - نمکین مسہل دینا - بورکس سے آنکھ کو دھو ڈالنا - بلسٹر کنپٹی پر لگائیں - رسونت اور پھٹکڑی اور افیون کا ضماد کریں - سٹرن انٹیمنٹ لگائیں - عدمیل کو خوب گرم پانی سے دھو کر صاف کریں - کان کے پیچھے یا کنپٹی پر جونک لگائیں - دس سے بیس گرین کا کاسٹک ڈالکر معاً دھو ڈالیں - ورد زیادہ ہو تو بلا ڈونا اور رسونت کا ضماد کریں -

فائدہ - جو بچے نئے پیدا ہوتے ہیں - تو چلہ کے اندر بھی بعض دفعہ آنکھ پھول جاتی ہے - ایسی صورت میں گرم پانی سے غسل دیکر ماں اپنا دودھ اس کی آنکھ میں ڈالے

فائدہ - یاد رہے کہ سوزاک سے بھی رمد ہو جاتا ہے - نیز وجع مفاصل سے بھی اور ان دونوں رمدوں کا کسی کتاب میں علی العموم ذکر نہیں کیا گیا - اور یہ فروگذاشت قابل افسوس ہے -

فائدہ - یاد رہے کہ خنازیری مزاج میں بہت قسم اورام چشم یا رمد کے ہوتے ہیں - اور ان کی خصوصیت سے شناخت یہ ہے کہ ایسے رمد میں درد دن کے پہلے حصہ میں ہوتا ہے - اور دوسرے رمدوں میں درد دن کے آخری

حصہ میں ہوتا ہے۔ ایسی رمد کے تسکین کے واسطے بلاڈونا اور رسونت اکسیر کا حکم رکھتا ہے
فائدہ - امراض حلق و ریہ سے بھی رمد پیدا ہوتا ہے۔ ایسے رمد میں گردن کے پیچھے
بلسٹر مفید ہے یا کیا لومل اور ادویہ اسقدر دینا کہ منہ آجا دے۔ بشرطیکہ مریض کمزور نہ ہو۔
اور تسکین درد کے واسطے بلاڈونا اور رسونت عمدہ چیز ہے۔
فائدہ - بلسٹر پس گردن اور کنپٹی پر علی العموم مفید ہے۔ اور مزمن میں ہمیشہ یاد رکھو۔
یا جونک لگانا بھی مفید ہے۔ یہ نکتہ ہمیشہ قابل یادداشت ہے۔

قرحہ قرینہ ۲

اسباب - ضربہ۔ سقطہ کسی جراح کی غلطی۔ رمد شدید۔ آنکھ میں دوائی موٹی ڈالنا ضعف شدید وجع مفاصل (یہ سب خصوصیت سے قابل توجہ ہے۔ کیونکہ عام اطبا اس سے ناواقف ہیں۔)
علاج - ایٹروپین۔ ڈالنا۔ پھر ایسے لیں ڈالنا۔ نرم کاسٹک مثلاً ایک گرین کا لگانا گرد و غبار سے بچانا۔ وجع مفاصل کا نرم علاج مثلاً سیلی سلٹ کھلانا۔

ورم قرینہ ۳

اسباب - رمد۔ آتشک۔ موروثی۔ آتشک خنازیر۔ اورام طبقات۔
علامت - قرینہ کا گرد سُرخ ہونا۔ روشنی کو ناپسند کرنا۔
علاج - نمکین مسہل دینا۔ مقویات کھلانا۔ اندھیرے میں رکھنا۔ سبز چیز مثلاً برگ کیلا آگے رکھنا مسکنات میں بلاڈونا یا رسونت لگانا۔ بلسٹر لگانا اور اس کے بعد پارہ کا سبز مرہم ملنا۔ **فائدہ** - اس میں کاسٹک ہرگز نہ ڈالیں۔

دنبل قرینہ ۴

اسباب - ضربہ۔ سقطہ۔ جراح کی غلطی۔ ضعف سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج۔ بلسٹر کنپٹی اور گردن پر لگانا۔ کاڈ لور آئل کھلانا۔ مرہم پارہ اور بلاڈونا ملا کر آنکھ پر ابرو تک لگانا۔

غرب ۵

علاج۔ داغ دینا نہایت مجرب ہے۔ سلائی کا سرا گرم کر کے غرب کے منہ پر رکھکر جلا دو۔

قذی ۶

تعریف۔ آنکھ میں کسی بیرونی اجسام کا پڑنا۔

علاج۔ کوکین سلوشن سے بے حس کر کے اسکو نکالدیں۔ اگر آنکھ میں چونہ آب نارسیدہ پڑ جاوے تو آنکھ کو صاف کر کے سرکہ ۳ ماشہ آب سرد ۲ تولہ ملا کر آنکھ پر لگائیں۔ مخدرات کھلائیں روغن کنجد آنکھ میں ڈالیں۔ اور اگر کوئی جلانیوالی چیز آنکھ میں پڑ جاوے تو پانی اور تیل مساوی ملا کر۔ روئی یا کپڑا تر کر کے آنکھ پر رکھیں۔ افیون کھلائیں ۳۔ اگر آنکھ میں تیزاب یا سرکہ پڑ جاوے۔ سوڈا ۵ گرین۔ پانی ۱ اونس۔ آنکھ میں ٹپکا کر۔ روغن کنجد آنکھ میں ڈالیں اگر آنکھ میں غبار یا ہوا سے ذرات پڑ جاویں تو شیر زنان ٹپکانا آنکھ کو ذرات سے صاف کرنا۔ چندرہ پڑ جاوے (یہ ایک کیڑا ہوا کے ذریعہ درختوں میں سے آنکھ میں چمٹ جاتا ہے) اور غور سے دیکھنے سے نظر آجاتا ہے۔ اور موٹے کپڑے سے صاف کرنے سے نکل جاتا ہے۔ اور اگر کچھ بقیہ رہ جاوے تو گرم پانی کا چھینٹا دیں۔ یا گل ملتانی باریک کر کے آنکھ میں ڈالی جاوے۔ شیشہ کا ریزہ اگر آنکھ میں پڑ جاوے تو اس کو نکال کر سفیدہ بیضہ مرغ آنکھ میں ٹپکاویں۔ اگر لوہے کا ریزہ آنکھ میں پڑ جاوے تو مقناطیس علاج ہے۔ چوٹ لگنے میں فصد کرنا۔ جونکیں لگوانا۔ رفع قبض کرنا۔ اور شیاف ابیض ہمراہ افیون ڈالنا مفید ہے۔

۷ نظر بکسوف

یعنی سورج گرہن کیطرف ٹکٹکی لگانے سے اگر آنکھ کو صدمہ پہنچے تو

علاج۔ شیر زنان ڈالنا اور ماء الشعیر پلانا۔ اور گاہے فصد اور حب ایارج کھلانا مفید ہیں۔

۸ خفش

تعریف۔ اس مرض میں بیمار روشنی کو ناپسند کرتا ہے۔

علاج۔ ادویہ سرد اور مرطوب سے علاج کریں۔ اور مقویات دیں۔

۹ عشا

یعنی شب کوری۔

اسباب۔ فساد معدہ۔ ارواح کا گاڑھا ہونا۔ بسبب اخلاط غلیظہ کے سخت گرمی رقت خون۔ قلت خون۔

علاج۔ تخم سرپنہ روٹی میں پکا کر کھانا۔ اور آب بادیان ۲ تولہ زہرہ بکری ایک۔ شہد ملا کر تولہ ایک ایک سلائی ڈالنا

۱۔ ازالہ اسباب کریں۔ اور اگر سردی سے ہو تو دیسی صابون ٹپکانا ۲ گائے کا پتہ اکیلا آتشی شیشی میں یا زعفران اور مرکے ساتھ تین روز تک دھوپ میں رکھدیں۔ اور آنکھ میں ٹپکادیں۔ ۳۔ تخم سرس کو روٹی میں پکا کر کھلادیں۔ ۴۔ آب بادیان زہرہ بز۔ شہد ملا کر ٹپکادیں۔ ۵۔ نوشادر ۱۴ ماشہ پھٹکڑی بطور سرمہ استعمال کریں ۶ اگر گرمی سے ہو تو دیسی سیاہی مسہ کی۔ صمغ عربی ڈالنا ۷ مغز تخم خیارین۔ صندل کا شیرہ پلانا۔ ۸ تخم کدو ۵ حصے تخم خربوزہ ۲ حصے تخم تربوز۔ تخم خیار کا شیرہ استعمال کریں۔ ۹ صمغ عربی اور میٹھے تیل کا دھواں ملا کر آنکھ میں لگاویں۔ ۱۰۔ نوشادر ۳ ماشہ پھٹکری ۱ ماشہ بطور

ے یعنی مسّہ

سرمہ لگانا۔

جہر (۱۰)

یعنی روز کوری۔

اسباب۔ رقت خون یا قلت خون یا خون کے نکلنے سے ہوتا ہے۔

علاج۔ مرطوب اشیاء کا دینا۔ اور خون کو گاڑھا کرنیوالی اشیاء کا دینا۔ اور خون کو پیدا کرنے کی تدابیر کرنا۔

صیبان۔ قمّروان قمقام۔ قمل (۱۱)

یعنی چھوٹی جوں۔ موٹی جوں۔ بہت بڑی جوں۔ بڑی جوں۔ کا پلکوں پر پیدا ہونا۔

اسباب۔ آنکھ صاف نہ رکھنا۔ عام غسل نہ کرنا۔ میلا بدن۔ کپڑے نا صاف رکھنا جو۔ گیہوں۔ چٹنی کا زیادہ کھانا۔ پسینہ کا کم آنا۔

علاج۔ سوئے اور نمک کیاکھ تنقیہ کریں۔ آنکھ کو صاف کریں۔ مسہل دیں۔ کیا لوں چھڑکیں۔ صبر۔ گندھک۔ رسونت اور مہندی۔ افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھ بلکہ سرخ ہڑتال میں حل کرکے طلا کریں۔

حکۃ الجفن (۱۲)

یعنی چھپروں کی خارش

اسباب۔ صاف نہ رہنا۔ آنکھ کا صاف نہ رکھنا۔ کپڑے صاف نہ رکھنا۔ آتشک اور سوزاک اور انکی بعض ادویہ کو کھاکر آنکھوں میں کیا لوں یا کاسٹک ڈالنا۔ خنازیری مزاج کا ہونا۔

علاج۔ افیون جلاکر کاسنی۔ روغن گل کا طلا کر ضماد کرنا۔

جرب الجفن (۱۴۳)

یعنی چھپروں پر دانہ نکل آویں اور ان میں خارش ہو۔

اسباب۔ کسی رطوبت کا نکلنا (جو بطور عادت ہو) سے بند ہو جانا (مثلاً نکسیر۔ خون۔ بواسیر۔ خون بواسیر۔ وشقاق کا بند ہونا) جرب کی جلدی بیماری کا دفعتہً اچھا ہو جانا اور حکہ جفن کے اسباب اگر ترقی کریں

علاج۔ عام طور پر بدن کا تنقیہ اور خاص طور پر آنکھ کا تنقیہ کرکے صبر۔ نوشادر
۲ ماشہ ماشہ
شہد میں ملا کر طلاء کریں۔

سلاق (۱۴۴)

درحقیقت یہ چھپروں کا سعفہ ہے۔ اور اکثر اوقات ماق کے سوراخ کے بند ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

اسباب۔ کھا جانے والے مادہ سے۔ بغل کی بدبو سے۔ اور عام بدبودار ہواؤں سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علاج۔ تنقیہ کریں۔ سماق۔ ہلیلہ۔ ہمراہ گلاب طلاء کریں۔ چراغ کا گل چراغ کے تیل کیساتھ کانسی کے برتن میں سپاری کے ساتھ رگڑ کر طلا کریں۔ پانی کے ڈول کا چمڑا جلا کر فتیلہ میں ملا کر چراغ میں جلا دیں۔ اور اس کا مسہ لیکر روغن سرسوں میں ملا کر طلاء کریں۔ جست پانی کے پانی میں کھل کرکے لگا دیں۔ روغن گدھے کی لید برتن میں ڈالکر نیچے سے سوراخ کرکے اس کا تیل نکال لیں۔ اور طلا کریں۔ بیج آک جلا کر پانی میں حل کرکے طلا کریں۔ توتیا سبز بآب مکوء طلا کریں۔ سانپ کی کینچلی جلا کر روغن کنجد میں ملا کر طلاء کریں۔ سنگ بصری۔ توتیا۔ کافور۔ نبات پانی میں گھسکر لگا دیں۔ آدمی کے سر کے بال۔ مٹی کے برتن میں جلا کر چھپا ہوا جلا ہوا جونک سوختہ۔ جست کا کشتہ۔ کافور۔ چاکسو۔ مدبر مقشر۔ توتیا سبز۔ روغن گاؤ
ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ ماشہ

میں تین دن تک کانسی کے برتن میں پیسہ کے ساتھ کھرل کریں۔ اور آنکھ میں لگائیں

طوطی زاغ (کان ٹوٹی یا گدڑ کا تھوک) بے دود۔ چھوٹی بیری سے لیکر ان کو جلاکر

اسکی خاکستر کو مکھن کے ساتھ کانسی کے برتن میں نیم کے دستہ سے پانچ روز گھسکر بطور

سرمہ استعمال کریں۔

وبہہ کی رسی جس سے کنوئیں کی ٹنڈیں باندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ کھولکر دھوپ

میں خشک کرکے جلاکر اس کی خاکستر اور کندرو کی بوریا کی خاکستر اور خرگوش کے

گوبر کی خاکستر اور سمندر جھگ مکد ۶ ماشہ۔ مکھن ایک سو ایک دفعہ دھویا ہوا میں

ملاکر سلاق اور پلکوں کی سرخی میں استعمال کرنا مفید ہے۔

سیندور ۵ ماشہ۔ سنگ ۴ ماشہ باریک کرکے روغن گاؤ ۲۲ ماشہ میں

ملاکر کانسی کے برتن میں بھلاواں بے گلاہ کے ساتھ گھسیں۔ اور سو دفعہ پانی کے

ساتھ دھوکر آنکھ میں ڈالیں۔ اور پلکوں پر بھی لگاویں۔

استرخاء جفن۔ وضداو شطرہ (۱۵)

یعنی آنکھ کا چھپر ایسا ڈھیلا ہو گیا کہ آنکھ کو بیمار کھول نہ سکے۔ اور برخلاف اس کے

آنکھ کو ایسا تشنج ہو جانا کہ آنکھ بند نہ ہو۔ اس کے لئے بول بقر۔ لبن بقر۔ دہن البقر

لبن عشر۔ مکدمادی ظرف کانسی بدستہ مسی سہ روز سلائیہ کہ سو گرد دور ڈبیہ

مسی کحلاً

علاج۔ فالج اور تشنج کا علاج کریں۔ اور غددوں کا علاج کریں۔

جساء (۱۶)

یعنی پلکوں کا سخت ہو جانا اور ان کا آپسیں چمٹ جانا۔

اسباب۔ رطوبت دہنیہ کا بند ہو جانا۔ یہ کبھی رسولی کی صورت پکڑ جاتا ہے۔

تو جفن کے اندر یا باہر کنارے سے نیچے چمڑے کے اندر ہو جاتی ہے۔) بدہضمی

فساد کبد و ترشی معدہ اور ریاح امعاء۔

علاج۔ ازالہ اسباب کرو۔ اور اس تھیلی کو نکلوا دو۔ اور مقویات دو۔

عقدہ۔ بردہ۔ توسہ۔ ثالیل۔ سلع (۱۷)

تعریف۔ عقدہ[1]۔ یعنی آنکھ کے چھپر میں گرہ ہو جانا۔ بردہ[2] یعنی گول اور سخت الشکل تو ت دانہ پیدا ہو جانا۔ توسہ[3]۔ یعنی سیاہ موکہ پیدا ہو جانا۔ ثالیل[4]۔ موکہ ہو جانا۔ سلع یعنی رسولی کا ہو جانا۔

علاج۔ سب میں دست کاری درکار ہے۔ اگرچہ تنقیہ کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔

شترا (۱۸)

اس کو یسع مگس اور نملہ بھی کہتے ہیں۔

علاج۔ تنقیہ کرنا۔ جونکیں لگوانا۔ ہلیلہ ہمراہ گلاب طلاء کرنا۔ املی۔ آلو بخارا کا زلال پلانا۔ شادنج عدسی بطور سرمہ استعمال کرنا۔

شعیرہ (۱۹)

پلکوں کی جڑ میں ایک دانہ مستطیل پیدا ہوتا ہے۔ اسکو گھانجنی یا گوہ ترکی بھی کہتے ہیں

اسباب۔ کمزوری۔ بچپن کی کمزوری۔ نازک مزاجی۔ صفائی نہ رکھنا۔ دوران خون میں سستی اور اس خاص سبب کا نشان یہ ہے۔ کہ مرض بار بار عود کرتا ہے۔

علاج۔ کاسٹک لگانا۔ صبر لگانا اور افیون لگانا۔ بلاڈونا لگانا۔ صاف کپڑے سے باندھنا۔ پوست خشخاش کی ٹکور کرنا۔ (۲ سے ۲۰ گرین)

تحجر جفن (۲۰)

یعنی چھپر کا سخت ہو جانا۔

سبب۔ سلع اور شعیرہ اور حباۃ مجفن کے اسباب سے اور گکروں کے باعث۔
علاج۔ اسباب کا علاج کریں۔

سل العین (۲۱)

یعنی آنکھ کا دبلا ہو جانا۔
اسباب۔ رمد اور ورم کے بعد آنکھ کمزور ہو جاتی ہے۔ اور غذا کو جذب نہیں کر سکتی
فائدہ۔ عمدہ غذا۔ آرام متقویات دیں۔
علاج۔ گولی بندوق سے لگی ہوئی۔ بانس پر گھسکر۔ پندرہ روز تک حدقہ پر مالش کریں۔ اگر یہ بیماری برف کی چمک یا کسی چمکیلی چیز کے دیکھنے سے ہو تو سیاہ عینک لگانا عورتوں کا دودھ ٹپکانا مفید ہے۔
جب آنکھ بہت ڈبلی ہو جاوے تو مرطوب اشیاء دیویں۔ کاڈ لور آئل ۱۲ بوند انشاءاللہ مفید ہے۔

طفرہ اور ناخنہ (۲۲)

تعریف۔ طرفہ۔ خون کی طرح ایک نقطہ آنکھ کی سفیدی میں نظر آتا ہے۔
ناخنہ آنکھ کے کسی گوشہ سے ایک جھلی یا پردہ سا شروع ہو کر بڑھتا بڑھتا ساری آنکھ پر چھا جاتا ہے۔
اسباب (ناخنہ) گرم ہوا۔ آنکھ کا صاف نہ رکھنا۔ کسی جراح کی جراحی کے عمل کی احتیاط نہ کرنا۔ رمد کے علاج میں بہت غلطیاں مثلاً سرد ادویہ آنکھ میں ڈالنا یا موٹی ادویہ ڈالنا۔ یا مسکن چیز کو سوائے مسہل کے زیادہ استعمال کرنا۔
اسباب (طرفہ) سردی یا گرمی یا چوٹ دموی مزاج والیکا دھوپ میں یا زور کا کام کرنا۔ اس میں خالص دیسی جست کا پھول آنکھ میں ڈالنا۔
علاج (ناخنہ) نمک شیشہ یا نوشادر یا پھٹکڑی کا استعمال کریں۔ اگر خفیف ہو تو اسکی

سلائی بنا کر استعمال کریں

۲۳ حرقۃ العین

تعریف۔ آنکھ کی سوزش یا جلن کو کہتے ہیں۔
اسباب۔ فساد معدہ۔ تیز اخلاط۔ دماغی نوازل۔ اس کے اسباب ہیں۔
علاج۔ معدے کی اصلاح کرنا اور نزلہ کا علاج کرنا۔

۲۴ کمنہ

تعریف۔ بیمار جب سو کر اٹھتا ہے تو اسے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ میری آنکھوں میں جیسے مٹی یا ریت پڑ گئی ہے۔
اسباب۔ غلیظ بخارات اور یبوست سے۔
علاج۔ تنقیہ کرنا۔ بھاپ لینا۔ معدہ کی تقویت کرنا۔
فائدہ۔ اگر اس کی وجہ غدۂ ماق اکبر یعنی کوئے کی غدود کا بڑھ جانا ہو تو اس کا علاج دستکاری ہے۔ اور اگر غرب کی وجہ سے ہے تو مسہل حب ایارج دیں۔ اور پھر دستکاری کریں۔

بیاض اہداب (۲۵)

تعریف۔ پلکوں کے بالوں کے سفید ہو جانے کو کہتے ہیں۔
اسباب۔ موروثی۔ برص۔ بعض ادویہ شدیدہ کا نتیجہ۔
علاج۔ حب ایارج دیں۔ اور برص کا علاج بھی مفید ہے۔

۲۶ التصاق اشفار

تعریف۔ چھپروں کے کناروں کا آپسمیں ملجانا۔

اسباب - امراض جفن - قروح جفن - رمد - کثرت ریم جل جانا - گرم پانی یا کسی اور چیز سے
علاج - رفع قبض کریں - انزروت گدھی کے دودھ میں ملاکر چھڑکیں - مصری ماشہ - کف دریا
۲ رتی باریک پیس کر دھوڑیں - روغن کنجد اور پانی ملاکر ہاتھوں پر ملکر عورتیں بچوں کی آنکھیں دھوتی ہیں -

انتشار اھداب ۲۷

یعنی پلکوں کا جھڑ جانا یا گر جانا -

اسباب - سوء مزاج - یبوست اور داء الثعلب اور وہ اسباب جن سے مسام تنگ یا کشادہ ہو جاتے ہیں - یا چیچک یا زخم یا سوزش کا ہونا -
علاج - ازالہ اسباب اور اصلاح کریں - انسان کے بال جلاکر - کف دریا مغز بادام تلخ ملاکر طلا کریں - لاجورد سرمہ ملاکر چھڑکیں کاڈ لور آئل بعد غذا دیں - تارکول لگا دیں -

تہبیج اجفان ۲۸

یعنی چھپروں پر ورم ہو جانا -

اسباب - سوء القنیہ اور کمی خون پر نظر کرو - خصوصاً قلہ دم میں صبح و شام تہبج ہوتا ہے -
علاج - صبر لگانا - اور ٹکور کرنا - صندل پاؤڈر کھلانا کوئی کشتہ فولاد کھلانا -

ثقل اجفان ۲۹

یعنی چھپروں کا بوجھل ہو جانا

اسباب - تہبج - ضعف - بخار کا ابتداء
علاج - ازالہ اسباب کریں -

اختلاج چشم ۳۰

اسباب۔ زکاوت اعصاب۔ مقویات کا استعمال۔ بعض وقت کچھ کھانا بمقوی اغذیہ اور ادویہ کا استعمال بدون ریاضت کے کرنا۔
علاج۔ بابونہ واکلیل الملک کی ٹکور کریں۔ اور اختلاج کا علاج کریں۔

کثرۃ طرف ۳۱

یعنی آنکھ بہت جھپکنا

اسباب۔ یہ بیماری مالیخولیا کے شروع میں ہوتی ہے۔ یا آنکھ میں کسی چیز کے پڑنے سے یا پھنسی ہونے سے یا تشنج کے اسباب سے۔
علاج۔ زکاوت عصب کا علاج کرو۔ مالیخولیا کا علاج مفید ہے۔

رحول ۳۲

یعنی بھینگاپن

اسباب۔ استرخاء۔ تشنج۔ صرع۔ سدر۔ اورام۔ دوار۔ وراثت۔ عادۃ مٹھا تیلیا کی زہر۔ چوٹ۔
علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ کندر و جلا کر اس کا مسہ بطور کاجل لگانا۔ اور کاڈلور آئیل اور آئیرن کا استعمال کرنا۔ قبض نہ ہونے پاوے۔

جحوظ ۳۳

تعریف۔ آنکھ کا ڈیلا باہر نکلا ہوا دکھائی دینا۔
اسباب۔ خناق۔ اورام۔ رسولی۔ رطوبات۔ چوٹ۔ غضب مولودی بھی ہوتا ہے۔
علاج۔ ازالہ اسباب کرنا۔

اتساع وانتشار ۳۴

یعنی پتلی کا پھیل جانا

اسباب یبوست - رطوبت - چوٹ سے ہوتا ہے۔
علاج ازالہ اسباب کریں۔

ضیق ثقبہ ۳۵

یعنی پتلی کا تنگ ہو جانا

اسباب - یبوست سے ہوتا ہے - تمباکو کی کثرت سے۔
علاج - ازالہ اسباب کریں۔

خیالات ۳۶

یعنی آنکھوں کے سامنے کچھہ دکھائی دینا

اسباب - زکاوت حس - فساد معدہ - فساد دماغ - بثور - زخموں کے نشان نزول الماء کا ابتداء
علاج - مغلظات کا استعمال اور بعض موقع پر مجلیات کا استعمال کریں۔ اگر طبقات میں نقص ہے اور بلسٹر لگادیں - قبض نہ ہو۔

نزول الماء ۳۷

علاج - دستکاری سے کہتے ہیں - ایک بالشت مربع کپڑا شیر عشر میں سات بار تر و خشک کریں اور روغن سرسوں میں فتیلہ بنا کر اسکو جلادیں - ایک رات میں جل جاویگا - اس کے اوپر کورا مٹی کا برتن لٹکاویں - جسمیں کجلہ سیاہ جمع ہو جاوے - اس کجلہ کو برتن کانسی میں نیم کے دستہ سے جسمیں تانبہ کا پیسہ لگا ہوا ہو ان ادویہ کے ساتھ گھسیں - تخم سرس - چوبی اصلی - سرد چینی - فلفل دراز - زرد کوڑی - آب لیمو

تولہ ــــ تولہ ــــ ایک عدد ــــ ۲ ماشہ ــــ ایک عدد ــــ ایک عدد

ڈالکر سرمہ بنا دیں - اور آنکھ میں لگا دیں۔

پھولا اور ناخنہ ۳۸

علاج - ۱ - تخم سرس - ناقوس - خرگوش کی مینگنی - سبز کانچ - لیمو کاغذی - یہ ادویہ باریک کرکے تر کریں - پھر زنگار - سفیدہ - میل چاندی - کانسی کے برتن میں الگ الگ گھسکر صمغ عربی ملاکر گولی بناکر - صدف میں گھسکر بطور سرمہ استعمال کریں۔

۲ - تخم سرس - فلفلیں - سنگ سندہ - گائے کے پیشاب میں گھسکر بطور سرمہ استعمال کریں

۳ - تخم سرس - چیچک کا چھلکا - زعفران باب جنڈی سا ئیدہ - بطور سرمہ -

۴ - بورکس ایڈ اور سوڈا اسکفاس علیحدہ علیحدہ سفید ہیں -

۶ - شورہ - کانچ چوڑی - سرمگس - باز کی بیٹ - مشک - بطور سرمہ -

۷ - سمندر جھگ - شورہ - نوشادر - تخم سرس - چونہ سفید بطور سرمہ -

۸ - گل یاسمن - گل کنجد - فلفل - پھٹکڑی بریاں - بطور سرمہ -

۹ - نوشادر - شورہ - تخم سرس - فلفل سیاہ - توتیا سبز سرمہ بنا دیں -

۱۰ - فلفل سیاہ - دانہ دار فلفل - غنچہ یاسمین - گل کنجد سرمہ بنا دیں -

۱۱ - نوشادر - زنگار - برادہ کانسی یعنی مس - بآب لیمو کھرل کریں - پھر کشتہ کے پانی میں پیپہ کے دستہ کے ساتھ ایک ہفتہ گھستے رہیں - اور عورتوں کے دودہ میں گھسکر آنکھ میں ڈالیں -

۱۲ - چاکسو - چیچک کے چھلکے - جست کا پھول - مامیران - رسونت بآب برگ مہندی (جو آٹھ پہر تک بھگوئے رہیں) میں گھسیں -

۱۳ - ملتانی مٹی نہایت باریک کرکے کپڑ چھان کریں - اور رات کو مریض کی آنکھ میں بھر دیا کریں - چند روز میں آنکھ صاف ہو جائیگی - اور کوئی سوزش وغیرہ نہ ہوگی

شعر منقلب ۳۹

علاج - اطریفل گشنیز کھلانا۔ پھر اس کے علاج کے پانچ طریق ہیں۔

۱- بال کو اکھیڑ کر اس جگہ کھٹمل کا خون لگا کر چھپر پکڑ رکھیں۔ کہ خشک ہو جاوے۔ یا سونے کی سلائی گرم کر کے داغ دیں۔

۲- چھپر کا اوپر کا حصہ کاٹ کر سی دیں۔ یا بانس کے چھلکے اوپر نیچے رکھکر ڈھیلا گوشت باندھ دیں۔ اور وہ خود خشک ہو کر گر جاوے گا۔

۳- بالوں کو دھاگا گندہ کر نصف چھپر میں سے گذار کر سر پر باندھ دیں۔ یا لیسدار چیز سے سیدھے بال کو ٹیڑھے بال سے باندھ دیں۔

۴- بال پیدا ہونے والی جگہ کو کاٹ دیا جاوے۔

۵- اکھیڑنا۔ مگر اس سے نقصان ہوتا ہے۔ پھٹکڑی سوختہ ۶ ماشہ۔ توتیائے سبز ۳ ماشہ۔ جست کا پھول۔ فلفل سیاہ۔ بطور سرمہ ڈالیں۔

عام علاج - کنکھجورا [۳ ماشہ] [۴ عدد] کو روئی میں لپیٹ کر چراغ میں بتی جلا کر اس کا مسہ بطور کاجل لگانا۔ سانپ کی کینچلی۔ چیونٹی کے پر[۱ ماشہ]۔ عورتوں کے بال۔ گلی برتن میں پاچک کی آگ دیکر جلا دیں اور روغن سرسوں میں گھسکر بالوں کو اکھیڑ کر لگا دیں۔

نوشادر۔ سہاگہ۔ حقہ کی میل۔ بال اکھیڑ کر ملنا اور تین سیر پانی اوپر بہا دیں۔

سیہ جانور کا پیٹ چیر کر اس میں کچے آم بھر دیں۔ اور جلا کر سرمہ کیطرح استعمال کریں

سرمہ سیاہ۔ اس کے اندر چیبہ رکھکر آٹھ سیر آگ دیکر اور گھسکر بطور سرمہ شیر گاؤ۔ بول گاؤ۔ روغن گاؤ [۱ تولہ]۔ شیر عشر ہر یک تولہ کانسی کے برتن میں مسی دستہ سے تین روز گھسیں۔ کہ سیاہ ہو جاوے۔ کسی ڈبیہ میں رکھکر آنکھوں میں لگاؤ۔

سرگین خر مادہ کے سخت لیڈی خشک شدہ لیکر ایک گڑھے میں ڈالکر آگ لگا دیں جب کافی دھواں نکلنا شروع ہو جاوے تو ایک پیتل کی بالٹی اوپر اوندھی کر کے رکھدیں۔ جب وہ جل جاویں تو بالٹی کو علیحدہ کر کے اسمیں سے وہ بخارات بذریعہ چاقو علیحدہ کر لیں۔ جلدی ورنہ سخت ہو جاوینگے۔ پھر کھرل میں پیسکر سرمہ بنا دیں اور شیشے میں رکھکر بطور سرمہ استعمال کرائیں۔

له یعنی پر مورچہ

ثولول اور غدہ ۴۱

علاج - دستکاری اور کلونجی اور نمک سرکہ کے ساتھ طلاء کریں۔

شرا ۴۲

علاج - شادنج عدسی کا استعمال کریں۔ بطور سرمہ لگائیں۔

نملہ ۴۳

یعنی پلکوں میں ایسا معلوم ہو کہ چیونٹیاں چلتی ہیں۔

علاج - رسوت اور مرکا طلا کریں۔

بیاض چشم ۴۴

علاج - کف دریا گھسکر لگانا۔ زعفران ماشہ - تخم سرس ۵ ماشہ - دانہ چیچک ۵ عدد - آب برگ جنبڈ ۵ عدد سرمہ بنادیں۔

دیگر - فلفل سیاہ ۵ عدد - دانہ دار فلفل ۶۰ عدد - گل چنبیلی ۵ عدد - گل کنجد ۸ عدد سرمہ بنادیں۔

وجع العین ۴۵

یعنے درد چشم

اسباب - رمد - سبل - ملتحمہ کی سختی - زخم - چوٹ - کسی چیز کا پڑ جانا۔

۱ - جو درد ٹیس کے ساتھ بمعہ سردرد کے ہو وہ پردہ عنبیہ کے ورم سے ہوتا ہے۔

۲ - جو ٹیس کنپٹیوں تک پڑتی ہوں اور ساتھ ہی بھوک کی کمی ہو وہ عنبیہ کے زخم سے ہوگی

۳ - اگر روشنی سے نفرت ہو تو رطوبت زجاجیہ کو غذا نہیں ملتی۔

۴ - اگر درد ثقیل ہو اور نصف قرینہ مکدر ہو تو عنبیہ کا جگہ سے ہل جانا اسکا موجب ہوگا۔

۵ - اگر درد دبانیوالا ہو اور اس کیساتھ چمکیں ہوں اور چرک غلیظ ہو تو جلیدیہ کے دباؤ سے ہوگا۔

۶ - شقیقۃ العین اور بینائی کا دور ہو جانا شبکیہ کے پھٹنے سے ہوگا۔

۷- شقیقۃ العین- باوجود سرخی چشم و اطراف چشم- فساد مشیمیہ سے ہوتا ہے- اسمیں کوکین سلوشن ڈالنا- تسکین درد کے لئے- نوشادر پانی چند قطرہ میں حل کرکے تھوڑا تھوڑا ناک میں مخالف طرف ڈالنا- گگنیشیا (ایک رتی) یا بنفشہ- مغز کدو- یا کسٹرائل سے رفع قبض کرنا- زنجبیل (ماشہ)- صندل سفید (۳ ماشہ)- پوست بیخ ارنڈ (۲ ماشہ) پانی میں پیکر ماتھے پر لگانا- رائی کے پانی میں پاؤں رکھنا-

دیگر- درخت ممولی شاخ پتڑہ- پھول پھل اور برگ سمیت کوٹکر نصف اوپر نصف نیچے درمیان میں ۱۲ ہلیلہ زرد رکھکر گلی برتن میں رکھکر ہر روز کھانا پکنے کے بعد چولھے پر رکھدیا کریں سات روز تک اور ہر روز سلائی آہنی سے ہلیلہ کو چوکتے رہیں- پھر نکالکر شہد کے قوام میں رکھ لیں- جب شہد نرم ہوجاوے- آگ پر گاڑھا کریں- اسی طرح تین بار- پھر ایک ہلیلہ ہر روز کھلانا مفید ہے-

دیگر- افیون (رتی)- کافور (۲ چاول)- زعفران (۲ چاول)- بروغن گل (ماشہ)- سرکہ (ماشہ)- شیر دختراں (ماشہ) حل کرکے ناک میں ڈالیں-

۸- دباؤ والا درد جو آنکھ کے ابھرنے کے ساتھ ہو وہ ورم صلبیہ سے ہوتا ہے-

۹- آنکھ کا تشنج مشیمیہ کی خشکی سے ہوتا ہے-

۱۰- صلبیہ پردوں کے اعصاب میں جب ایک قسم کی کشش زیادہ ہوتی تو اس سے بھی وجع العین ہوتا ہے-

۱۱- پھیلنے والا درد- پردۂ صلبیہ کے ڈھیلا ہوجانے سے ہوتا ہے-

فائدہ- صفراء میں التہاب ہوتا ہے- اور خون میں کھچاوٹ اور خارش ہوتی ہے- بلغم میں ثقل اور اوپر اٹھانے سے ضرر پہونچتا ہے۔ ۵

لودھ- پھٹکڑی- مردہ سنگ ہلدی- زیرہ ایک ایک ٹنگ
افیون چنا بھر مرچیں چار اوڑد برابر تھوتھا ڈار
پوست کے پانی پوٹلی کرے
ترت پیڑ نینوں کی ہرے

وردنیج (۴۶)

تعریف۔ وہ رمد شدید جسمیں آنکھ کھلی رہے۔
علاج۔ فصد باسلیق کرنا۔ حب ایارج کھلانا اور رمد حار کا علاج کرو۔

رمد غیر حقیقی یا غریب (۴۷)

علامت۔ نیند کے بعد آنکھوں میں ریگ معلوم ہونا۔ اسباب خشکی۔ چوٹ
علاج۔ شیر دختراں ڈالنا۔ معدہ کی اصلاح کرنا۔ گرم پانی کی ہوا اڑ دینا۔ ماء الشعیر ملانا

رمد معدی و رحمی (۴۸)

اسباب۔ سردی۔ فساد معدہ سوء ہضم۔ دم حیض۔ نفاس کی خرابی۔ رحم میں فتور
علاج۔ اصلاح اصول کرو۔

انتفاخ ملتحمہ (۴۹)

اسباب۔ بلغم وسوداء۔ اس سے ملتحمہ سخت ہو جاتا ہے۔ کہ اسکو ہلا بھی نہیں سکتے
خلط غلیظ یا یابسی ہستے ہے۔
علاج۔ بنفشہ۔ بابونہ۔ عنب الثعلب کی بھاپ دینا۔ گرم پانی کی ٹکور کرنا۔

حکہ (۵۰)

اسباب۔ بلغم مالح۔ یا خون غلیظ یا بد بو بغل اور غلیظ رہنا۔
علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ گرم پانی سے نہلائیں۔ آب مسور یا آب نر بھیلہ میں پھٹکڑی ملا کر آنکھ میں ڈالنا۔ تمباکو کا گرد۔ جست۔ سکہ۔ بانس پر گھسکر لگانا۔ نیم کے پتے مٹی کے برتن میں رکھکر جلا کر اس کو آب لیمو میں گھسکر لگانا۔

وردتہ ۵۱

تعریف۔ پھنسیاں سرخ ملتحمہ پر ہو جاتی ہیں۔ اور اکثر ماق میں اور جفن میں ہوتی ہیں۔
اسباب۔ فضلات۔ مثلاً جلاب۔ فصد۔ ورزش یا مالش کی عادۃ تھی اور وہ ترک کر دی
علاج۔ مسہل دیں۔ قے کرائیں۔ اور زنگ سلوشن یا جست ڈالو۔

توثہ ۵۲

علامت۔ اکثر ماق اکبر میں ہوتا ہے۔ (ماق اکبر یعنی ناک کیطرف کا ماق) یہ توت کی شکل کا ہوتا ہے۔
علاج۔ تنقیہ کے بعد کاٹ دینا۔

خشونت قرنیہ ۵۳

یبس اور گرم خلط سے ہو تو ادویہ مرطوب اور سرد سے علاج کریں۔

نفاخات قرنیہ ۵۴

یعنی قرنیہ پر چھالے پڑ جانے۔ علاج فصد کرنا۔ پھر جست ڈالنا در زنک سلوشن ڈالنا

نتوالقرنیہ ۵۵

یعنی ابھر آنا۔ اسباب۔ قدماء نے ریاح لکھا ہے۔ مگر عصبی جوش ہوتا ہے۔
علاج۔ وہ ادویہ دیں جس سے ریاح ٹوٹیں۔ مثلاً بادیان زیرہ اجوائن وغیرہ تسکین اعصاب کریں۔

بثور عین ۵۶

میں فصد اور مسہل کے بعد شیاف ابیض ڈالنا۔ مجرب و مفید ہے۔

کمون المدہ ۵۷

یعنی اندر پیپ پڑ جاوے۔ علاج مسہل کے بعد السی اور میتھی کا لعاب ڈالنا۔

قروح العین ۵۸

اسباب ضربہ سقطہ۔ رمد شدید یا دویہ آنکھ کی موٹی ہوں۔

علاج۔ سرد ادویہ قبل تنقیہ دینا۔ پھٹکڑی۔ ہلدی۔ رسونت کا ضماد کرنا زنک سلوشن ڈالنا۔ کاسٹک سلوشن نرم ڈالنا۔ غبار دھواں سے پرہیز رہے۔

اس کے اقسام۔ جو اخلاط محرقہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ دخان[۱] یعنی دھوئیں کی شکل نظر آتی ہے۔ سحاب[۲] یعنی پتلے ابر کی طرح نظر آوے غمام[۳] جو گاڑھے ابر کیطرح نظر آوے۔ قتام[۴]۔ جو گھٹاٹوپ سیاہ بادل کیطرح ہو۔ اکلیل[۵]۔ جو سیاہی کے گرد زخم نظر آوے۔ صوفی[۶] جو اون کیطرح زخم نظر آوے۔ غائر[۷] گہرا ہوتا ہے۔ اسکی چار قسمیں ہیں۔ اوّل جاورسی کہ زخم باجرہ یا کنگنی کیطرح نظر آوے دوم مسماری جو میخ کیطرح گہرا نظر آوے۔ سوم حافری جو گھوڑے کی سم کیطرح کچھ لمبا اور ذرا گہرا۔ اور تھوڑا چوڑا ہوتا ہے۔ چہارم احتراقی جیسے جلی ہوئی چیز ہوتی ہے۔

علاج۔ تنقیہ کرنا۔ کان کے پیچھے یا کنپٹی پر جونک لگانا۔ پچھ لگانا۔ رمد کا علاج کرنا

مور سرج ۵۹

جو کیڑی کے سر کی طرح قرنیہ میں ایک ابھار معلوم ہوتا ہے۔

علاج۔ مسہل کرنا۔ چکنائی سے پرہیز کرنا۔ حمام سے پرہیز کرنا۔ اصلاح مزاج کرنا

حفر ۶۰

قرنیہ کے کسی حصہ کا گل جانا۔

سلخ ۶۱

قرنیہ کے ایک چھلکے کا گل جانا

اسباب۔ مہر دو۔ رمد سے کٹ جانا۔ دوائی کی تیزی۔ یا کوئی بیرونی لوہے وغیرہ

کے چھلکے سے خراش ہونا۔

علاج۔ ہر دو بہت حصہ میں زنک سلوشن۔ کاسٹک سلوشن ڈالنا۔ رسونت ہلدی پھٹکڑی ڈالنا

دمعہ ۶۲

آنسوؤں کا بہت آنا۔

اسباب۔ رمد۔ پھنسی۔ پڑوال یا بالوں کے ٹیڑھے ہونے سے یا جرب سے یا لکروں سے یا پلک کے موٹا ہونے سے۔ سردی سے۔ حمیات سے۔ نوازل سے ناخنہ کے کاٹنے کی غلطی سے۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔

تمدد ۶۳

ضعف گرمی آفتاب سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض بوڑھوں کو ہو تو فالج کا ڈر ہوتا ہے

علاج۔ فالج کا علاج کریں۔

زرقہ ۶۴

تعریف۔ آنکھوں کا نیلی پیدا ہونا۔ یعنی آسمانی رنگ ہونا۔

اسباب۔ موروثی۔ بعض ملکوں کی خاصیت۔

سبل چشم ۶۵

تعریف۔ ایک سرخی نما پردہ ہے۔ جو تمام آنکھ پر آجاتا ہے۔ آنکھ اس سے چھوٹی ہو جاتی ہے۔ اور پانی بہتا ہے۔

علاج۔ جست کا پھول ۲ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۲۰ ماشہ۔ سفیدہ ۴ ماشہ۔ زنگار ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ سمندر جھگ ۴ ماشہ۔ باریک کرکے آنکھ میں ڈالنا۔ کتھ مصفی۔ نیم کے دستہ میں پیسہ لگا کر مسکہ ڈال کر گھسیں اور لگائیں۔ عموماً اس پردہ کا کٹوا دینا ہی مناسب ہے۔

چند مفید نسخہ جات برائے امراض چشم

۱۔ پیسہ سات عدد اس کو کلر والی مٹی سے صاف کرو۔ پھر تر کرکے اسمیں پیسوں کو علیحدہ علیحدہ لپیٹ دو۔ اور خشک کرکے کھڑیا مٹی کے دو بوتہ لمبے بناکر اسمیں یہ پیسہ تہ بتہ رکھکر جست پگلا ہوا ڈالکر اس پر پاتھیوں کی آگ دو۔ نکالکر پیسہ اور پارہ آب لیموں میں کھرل کریں۔ اکثر امراض چشم اور ککروں میں خصوصاً مجرب ہے۔

۲۔ جست کا پھول۔ سفیدہ۔ زنگار۔ افیون۔ سرمہ سیاہ۔ یہ سرمہ بھی بہت مفید ہے۔

۳۔ جست کا پھول۔ دار فلفل۔ مروارید۔ مرجان۔ مامیران سرمہ بناؤ۔

۴۔ سرمہ سیاہ۔ سون مکھی۔ سنگ بصری۔ گل چنبلی۔ مامیران۔ مروارید۔ بشادنج۔ زعفران برگ آس۔ سونے کی میل گلاب میں کھرل کرکے سرمہ بنادیں۔

۵۔ اخروٹ جلایا ہوا۔ خستہ ہلیلہ۔ فلفل سیاہ۔ جست۔ پھٹکڑی سرمہ بنادیں۔

۶۔ زعفران۔ افیون۔ زنگار۔ سرمہ سیاہ۔ سمندر جھاگ۔ لونگ۔ میل سونا۔ اور میل چاندی۔ سبز کانچ۔ جست کا پھول۔ یہ سرمہ بیاض گکرے اور جرب میں مفید ہے۔

۷۔ نمک شیشہ۔ جست پھل کردہ۔ کان پروڑہ۔ ترکٹہ باریک کرکے سرمہ بنادیں۔

۸۔ زرد چوب۔ شورہ قلمی۔ تخم مرس۔ تخم کھرنی۔ مروارید۔ مرجان۔ چینیا خالص سرمہ بنادیں۔

سرد چینی۔ سبز کانچ۔ سکہ۔ جست کا پھول۔ پارہ۔ باب لیمو۔ سرمہ بنادیں۔

۱۰۔ جلا ہوا نال زرگران۔ صدف مقوی لبصر ہے۔ اور اگر ایک ماشہ اسمیں جالے میں قلمی شورہ ملا کر آنکھ میں ڈالیں تو دھند اور نارش میں مفید ہے

۱۱۔ سرمہ۔ جست پھل کردہ۔ کشتہ سکہ۔ زنگار۔ سفیدہ۔ افیون۔ بیاض اور ضعف بصر میں مفید ہے۔

۱۲۔ بلادر سوختہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ افیون۔ آب لیمو میں دس تہ میں سیسہ لگاکر رگڑ کر گولیاں بنادیں۔ ہر گولی گلاب میں گھسکر ضعف بیاض۔ گل چشم اور ابتداء نزول میں

ے انجن ہاری جسکو گھور گرانی اور چل چلا کہتے ہیں۔ کے گھر کی مٹی سے آلودہ کرکے خشک کریں۔

اکسیر ہے۔

۱۳۔ فلفل سیاہ۔ تخم دار فلفل[1]۔ گل چنبلی۔ گل کنجد یہ سرمہ بھی بے نظیر ہے۔

۱۴۔ روئی کی بتی کو شیر آک میں تر کرکے خشک کریں۔ اور روغن سرسوں میں جلاکر اس کا سیسہ (کجل) کانسی کے برتن میں ڈالکر نیم کے دستہ سے جسمیں پیہ لگا ہوا ہو۔ ایک ہفتہ گھسکر سرمہ بنانا۔ آنکھوں کی بیماریوں میں اکسیر ہے۔

۱۵۔ جس کا سر ضعیف ہو۔ گشنیز۔ بادیان۔ زیرہ سفید۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ رتن جوت۔ زنجبیل۔ موسلی سیاہ۔ ہکد۔ منڈی۔ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہجائے توصاف کرکے روغن گاؤ ملاکر پانی جلادیں اسکو روغن کلیان کہتے ہیں۔ خوراک ۲ سے ۳ تولہ سر اور آنکھوں کے واسطے بینظیر ہے۔

۱۶۔ صدف مروارید۔ مرجان۔ چینی خالص۔ زجاج سبز۔ سکہ جست۔ پارہ سرد چینی۔ مغز تخم کھرنی۔ مغز تخم سن۔ شورہ قلمی۔ ہلدی ایک ڈال۔ ہکد تولہ علیحدہ علیحدہ باریک کرکے آب لیموں میں ایکسا ہفتہ کھرل کریں۔

۱۷۔ ضعف بصر میں۔ آب انار ترش۔ نبات سفید کو ملاکر وسط مکان میں دھوپ میں لٹکادیں۔ بعد دو ہفتہ تیار ہوگا۔ آنکھ میں ڈالنا۔ اور نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ سونف برگ سناء مکی۔ اسمیں سے ۶ ماشہ رات کو کھانا۔

نیم سیر

مقویات دماغ

۱۔ زرنب۔ کندر۔ وج۔ زنجبیل۔ کلونجی باریک سرمہ ساکرکے اسمیں سے ۲ رتی میں فاسفیٹ آف آئرن ایک رتی ملاکر علی الصباح کھالیا کریں۔

۲۔ مغز بادام۔ مغز پنبہ دانہ۔ گشنیز۔ الائچی کلاں۔ سونف باریک کرکے اسمیں سے ۶ ماشہ میں ایک حب شفاء گھسکر کھانا۔

۳۔ امونیا برومائڈ۔ ایکسٹریکٹ آف جنشن۔ یہ ایک گولی ہے ایک وقت ایکسٹریکٹ نکس وومیکا ۲ گرین

ایک گرین ۴ گرین

[1] ایک دار فلفل میں بہت بہت دانے ہوتے ہیں۔ غالباً ایک ہی دار فلفل سے نکل آتے ہیں۔

ایکسٹریکٹ ہایوسیامس یہ ایک گولی ہے۔ دوسرے وقت یہ گولی کھاویں۔

۴۔ ضعف دماغ وچشم۔ بادیان۔ کشنیز۔ تخم منڈی۔ مغز بادام۔ خشخاش۔ الائچی۔ باریک کرکے ، ماشہ صبح وشام

۵۔ دردسر از ضعف دماغ۔ مغز بز۔ آرد گندم۔ روغن میں بریاں کریں منقی۔ مغز کدو سفید۔ شکرتری۔ مساوی کل داخل کرکے خوراک ۲ تولہ لبشیر۔

۶۔ عنبر۔ مشک۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت۔ زمرد۔ ملک۔ ورق طلاء۔ عسل۔ آب سیب شیریں آب انار شیریں۔ مصری۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزباں۔ معجون سازند خوراک

۷۔ مقوی دماغ وہمہ اعضاء رئیسہ۔ رب انگور۔ رب سیب۔ رب بہی۔ رب انار رب کیلا۔ رب آم۔ مغز تخم عمر۔ زنجبیل۔ کافور دیسی۔ مشک مرکب کردہ معجون سازند

مسہلات

حب اچھیا بھیدی رس۔ سیماب۔ گندھک آملہ سار۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ جمال گوٹہ مدبر بآب لیموں یک ہفتہ کھرل کردہ حب بقدر نخود۔

مسہل مبارک۔ تربد۔ ہلیلہ زرد۔ سنا مکی۔ زنجبیل۔ غاریقون۔ بسفائج۔ اسطوخودوس گل سرخ سفوف سازند۔

مسہل برائے سدہ ونفخ ودرد شکم۔ برگ سنامکی۔ بادیان۔ زیرہ سفیدہ۔ دانہ الائچی۔ پودینہ۔ بنفشہ۔ گلقند۔ جوش دیکر پلانا۔

مسہل ملین۔ آلو بخارا۔ بنفشہ۔ لسوڑیاں۔ گل نیلوفر۔ گاؤزباں۔ شیر خشت۔ قبل از ہفتہ نقوعاً بعد از ہفتہ طبیخاً

مسہل عجیب در صرع۔ جمالگوٹہ۔ جو اکھ کے پتے کے پانی میں کھرل کیا ہوا ہو۔ تربد اسطوخودوس۔ بادام۔ زنجبیل۔ عود صلیب۔ فلفل سیاہ۔ حب بقدر نخود۔ رات کو تین گولی بآب گرم دینا۔

دافع قبض۔ جمالگوٹہ۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ باریک کرکے گولی بناکر کھلانا۔

باب سوم در امراض گوش

درد گوش

اسباب گرمی - سردی - ورم پھنسی - گرم ہوائیں - لوئیں - سورج کی گرمی - خون یا صفرا - ٹھنڈی ہوائیں - پانی کا داخل ہونا - کسی حیوان کا داخل ہونا - کیڑے - چوٹ اور ورم یہ اسباب ہیں اور درد اکثر اس کا مہلک ہوتا ہے - بعض دفعہ دانت کی خرابی سے بھی درد گوش ہوتا ہے۔

اشیاء مضر - گوشت - دھوپ - حمام - ہوائیں - آگ کا قرب - سخت کام - تیز آواز - بہت باتیں کرنا اور جو غذائیں اچھی طرح ہضم نہ ہوں -

فائدہ - اس درد میں جوان آدمی تو اکثر مرجاتے ہیں - مگر ہم نے بوڑھے بھی مرتے دیکھے ہیں اسیطرح سر درد میں بھی - یاد رکھو کہ کوئی سرد چیز کان میں نہ ڈالو - جب کوئی چیز کان میں ڈالنی ہو تو نیم گرم -

علاج - فلفل سیاہ بروغن گاؤ کان میں ٹپکانا - دیگر ٹکور کرنا - دیگر گرم پانی کا بھپارہ دینا - دم نقد فائدہ مند ہے - دیگر قبض رفع کرو - دیگر - افیون سوختہ در شیر زنان حل کردہ نیم گرم کان میں ڈالنا - دیگر - اونٹ کی مینگنی تازہ یا گدھے یا گھوڑے یا خچر کی لید تازہ کا پانی یا سفیدی بیضہ مرغ - روغن گل میں ملاکر کان میں ٹپکانا - اور مزاج کی اصلاح مزاج کا قاعدہ - سر درد اور پتوں کے علاج سے لو - اور درد دام اور پتوں کا علاج کرنا - دیگر - برگ بیری - تیل اور گوبر گاؤمیش میں پانی ملاکر گرم کرکے بھاپ دینا بہت مفید ہے - دیگر - سرکہ ایک جزو - روغن گل ۲ جزو - جلاکر کہ سرکہ جل جاوے تو کان میں ڈالنا -

اگر - خون کی زیادتی سے ہو تو علامت اس کی منہ کی سرخی اور سر کا بھاری ہونا اور درد شدید اور ٹھنڈی ہوا سے راحت ہوتی ہے

علاج - قیفال کا فصد کرتے یا جونکیں لگواتے ہیں - **دیگر** - خطمی روغن گاؤ میں پکا کر ضماد کریں - **دیگر** - گل بنفشہ ۲ تولہ - گل خطمی ۳ تولہ - السی کا ضماد کریں - **دیگر** - لعاب میتھی یا لعاب کتاں یا لعاب کنوچہ - یا شیر دختران کان میں ڈالیں - **دیگر** - روغن گل میں سہ چند سرکہ ملا کر آگ پر گرم کریں - جب سرکہ جل جاوے - نیم گرم کان میں ٹپکادیں - **دیگر** - شیر زنان - روغن کدو میں ملا کر کان میں ٹپکادیں - اور اگر کان سے پیپ نکلتی ہو - تو انزروت گھسکر شہد میں ملا کر فتیلہ آلودہ کرکے کان میں رکھیں **دیگر** - املی - آلو بخارا کا زلال دیں - تر پھلہ کا پانی پلائیں - پھر شیرہ عناب ۱۰ عدد - نیلوفر ۶ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ پلادیں -

اگر درد گوش صفرا کی زیادتی سے ہو تو اس کی علامت - چہرہ کی تپش اور سر میں حرارت اور منہ کا مزہ تلخ ہوگا -

علاج - صفرادی مسہل کریں - اور باقی ادویہ مثل دموی کے کرو -

اگر درد گوش بلغم سے ہو تو علامت اس کی گرم چیزوں سے تسکین ہوتا اور ناک سے رطوبت کا بہنا ہے -

علاج - حب ایارج کھلانا - اور روغن بابونہ کان میں ٹپکانا -

اگر ریاح کے سبب سے درد گوش ہو - تو اکلیل الملک - تخم سویا - بادیان جو کوب کرکے اسکا بھپارہ دینا - روغن بادام تلخ کان میں ٹپکانا -

دیگر - شیرہ برگ زقوم یا زقوم گھی میں جلا کر کان میں ڈالنا - نر گاؤ کے گردہ کو آگ پر رکھکر اس سے جو پانی نکلے اسمیں ذرہ نمک اور چربی ملا کر ڈالنا -

دیگر - پیاز کے ٹکڑے اسمیں بول گاؤ جوش دیکر کان میں ٹپکادیں -

دیگر - آب برگ اک چکنا کرکے نیم گرم - آب مولی - آب پیاز - شہد - روغن گل یا روغن مغز خامی - کان میں ڈالنا

اگر بسبب امتلاء معدہ کے ہو تو علامت اسکی جی متلانا منہ سے پانی جاری ہونا - اور سر درد ہوگا -

علاج - قے کرادیں - اور اصلاح معدہ کریں -

ادویہ مفیدہ اور مجربہ درد گوش میں

افیون۔ زعفران۔ بول لاکھ پانی میں گھولکر کان میں ٹپکانا۔ **دیگر** خچر کی لید کا پانی اور آب پیاز مساوی لیکر زعفران کم مقدار ملا کر نیم گرم تین دفعہ کان میں ٹپکانے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔ **دیگر** شدت درد میں عورت کا دودہ کئی دفعہ ٹپکانا مسکن ہے۔ **دیگر**۔ مجرب زہرہ گاؤ روغن کنجد میں رکھکر آگ پر رکھیں۔ جب پتہ کا پانی جلکر فنا ہو جائے تو وہ روغن نیم گرم کان میں ٹپکانا۔ **دیگر**۔ شیر عشر کا بلسٹر پس گوش لگانا۔

عام علاج۔ برگ بیر ترش۔ گوبر گاؤمیش۔ روغن کنجد پانی گرم کرکے اس کا بہپارہ دینا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ **دیگر**۔ زردہ والا پان چبا کر اس کا لعاب کان میں ڈالنا بھی مفید ہے۔ امرار میں خاکستر افیون در شیر دختران نیم گرم ڈالنا مفید ہے۔

دیگر۔ کاربالک آئل یا گرم پانی کی پچکاری بھی مفید ہے۔ **دیگر** بورکیس سلوشن بھی نیم گرم تسکین دیتا ہے۔ **دیگر**۔ آب برگ زقوم پرانے دردوں میں اکسیر ہے۔

۲۔ طرش یعنی نقصان سمع یا بہرہ پن

اسباب۔ بڑھاپا۔ چوٹ۔ امراض دماغ۔ سردی یا گرمی۔ اسہالوں کی بندش۔ ورم۔ دبیلہ۔ میل۔ کسی بیرونی چیز سے راستہ کا بند ہو جانا۔ زائد گوشت کا پیدا ہو جانا۔ ثوول خشک ادویہ کا استعمال۔

فائدہ۔ اگر پیدائشی ہو۔ یا بڑھاپے کے سبب سے عارض ہوا ہو یا کسی سخت چوٹ سے کان کے اندر کا پردہ پھٹ گیا ہو تو کوئی علاج مجھے یاد نہیں۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ تربد سفید ۲۰ درم۔ شحم حنظل درم۔ انزروت ۲ درم۔ کتیرا ½ درم۔ پوست ہلیلہ کابلی درم اسکی گولیاں بناویں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ صبح و شام **دیگر**۔ لہسن مقشر ۲ ڈلی۔ روغن بادام تلخ ۲ تولہ۔ آگ پر رکھیں۔ جب لہسن مایل بسیاہی ہو جاوے صاف کرکے دو تین قطرہ نیم گرم کان میں ڈالنا مفید ہیں۔

دیگر۔ گرم مزاجوں میں روغن کدو ڈالنا۔ مغز بادام مقشر۔ مغز تخم ریٹھہ۔ تخم خیارین ۔ دانہ الائچی خورد۔ گھوٹ کر پانی میں صاف کرکے مصری ڈالکر صبح و شام پلانا۔ حب سیاہ شہد کے ساتھ کھلانا۔ **دیگر۔** برگ مدار زرد رنگ کو آگ پر سینک کر اسکا پانی نچوڑ کر نیم گرم کان میں ٹپکانا بہت مفید ہے۔ درد گوش میں بھی یہی حکم رکھتا ہے۔

۳ طنین گوش

یعنی کان سے آواز آنا۔ یہ ایک قسم کی زکاوت حس ہوتی ہے۔ جو پٹھوں میں ہو جاتی ہے۔ ہوا نہیں ہوتی۔

اسباب۔ بخارات اغذیہ۔ معدہ میں غذا جب جوش کھاوے۔ اسوقت ضعیف اور ذکی الحس آدمی کے کان میں آواز آتی۔ چوٹ۔ غم۔ فکر۔ غضب۔ شراب۔ بیس ابتدا سرسام اور ضعف تپ قے

فائدہ۔ اگر آواز برا لگے تو یہ مرض کمزوری دماغ سے ہوگا۔ اس کا علاج ہوگا۔

علاج ہمارا تجربہ ہے کہ برومائیڈ آف پٹاسیم ۵ رتی پلانا معاً فائدہ دیتا ہے۔ یہ آدھی خوراک ہے۔ اس کی خوراک دس رتی تک ہے۔ خصوصاً جوانوں اور گرم مزاجوں میں پھر اگر اسمیں سپرٹ کلورافارم ملالو تو زیادہ قوی ہو جاویگا۔ پھر مغز خیارین کاہو۔ خرفہ بادام گھوٹ کر پلانا بھی مفید ہے۔

۴ ہرب الاذن من الصوت یعنی آواز برا لگنا

اسباب۔ ضعف یا تپ یا سر درد سے

علاج۔ اس میں مقویات دماغ دیں۔ مثلاً فولاد۔ کاڈلور آئل وغیرہ

۵ قرحہ گوش

علاج۔ گوشت خورہ۔ خون سیاوشان۔ سفیدہ مصبر کا ضماد۔ مرہم باسلیقون[۱] ڈالنا

[۱] نسخہ:۔ موم ۵ تولہ۔ روغن کنجد ۲ تولہ۔ رال ۱ تولہ گرم کرکے ملالینا۔

ہمارا تجربہ۔ روغن گنجد یا کاربالک آئل لگا کر پوست انار باریک پیکم دہر دہوڑنا یا بورکیس ایسڈ دہوڑنا۔ زیری سیاہ تیل میں جلا کر ڈالنا۔ کچھ ربار یک پیکر دہوڑنا کاربالک آئل لگا کر آیوڈو فارم دہوڑنا۔

۶ آب گوش

علاج ۔ اسٹنج یا پچکاری سے پانی کو نکالنا۔

۷ دخول اشیاء غیبرہ در گوش

علاج ۔ اس چیز کو نکال لینا۔ اور اگر کوئی حیوان کان میں چلا گیا ہو تو روغن تارپین ڈالنا۔ آب لمون ڈالنا۔ گوشت خورہ۔ دم الاخوین۔ سفیدہ۔ مصبر ڈالنا۔ پھٹکڑی اور شہد کی بتی رکھنا۔

۸ سیلان رطوبت گوش

یعنی کان سے کسی رطوبت کا بہنا

اسباب۔ بچہ کو لیٹ کر دودہ پلانا۔ یا بے احتیاطی سے دودہ دینا۔ چوٹ اور تیز اشیاء کے کھانے سے

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں۔ گرم پانی میں بورکیس ایسڈ ڈالکر پچکاری کریں۔ اور کاربالک آئل ڈالکر بورکیس ایسڈ سے کان بھردیں۔ صندلی پوڈر بچہ کو اندر کھلائیں سہاگہ۔ گوشت خورہ دو دورتی باریک کرکے کپڑے کی بتی میں لپیٹ کر کان صاف کر کے اندر رکھیں۔

(۹) حکہ گوش

علاج ۔ روغن بابونہ کی مالش کرنی۔

لے نسخہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ برگ نیم۔ برگ حناء۔ ملٹھ۔ کچور۔ گیری۔ ہر مچی۔ منجیٹھ مساوی وزن

۱۰ اورام قف

یعنی کان کے اردگرد کہیں ورم کا نکلنا

علاج۔ کچھرائی اور کنج ران کے اورام کا علاج کریں۔

۱۱ قلاع اذن

یعنی کان کو زور سے کھینچنا

علاج۔ روغن نارجیل کی مالش کرنا۔ اور مردار سنگ۔ کتھ پوست انار لگانا۔ مردار سنگ۔ کمیلہ۔ برگ حنا۔ کتھ۔ گل ارمنی۔ سفیدہ۔ دم الاخوین۔ باریک پیکر ضماد کریں۔ رال۔ اقاقیا۔ زردی بیضہ میں ملاکر ملنا۔

۱۲ رض

یعنی تھپڑ یا کان کے ملنے سے گوشت اس کا کچل جاتا ہے۔

علاج۔ رال۔ سفیدہ بیضہ مرغ لگانا۔ مرکی اقاقیا اور کندر کا ضماد کرنا۔

باب چہارم در امراض بینی

۱ خوشبو نہ آنا یا ایک ہی قسم کی بو آتی ہو

علاج۔ فولاد۔ کاڈلور آئیل کھلانا۔ ریاضت کرانا۔ آب روث خر ناک میں ڈالنا

یبوست بینی

اسباب۔ نزلہ دائمی۔ بواسیر۔ سوزاک۔ آتشک۔ قبض۔ سوء ہضم۔

علاج گرم مزاجوں میں روغن کدو۔ اور سرد مزاجوں میں روغن پستہ کی نسوار مفید ہے۔ ازالہ اسباب کریں۔

۲ قروح الانف (یعنی چوہا لگنا)

اسباب۔ میلا ناخن ناک میں ڈالنا۔ اس کا میل ناک میں رہجاتا ہے۔ اور وہ میل اس جگہ کو کاٹ دیتا ہے ۲ بعض لوگ ناک کے بال اکھاڑتے ہیں تو ان زخموں میں ناخن کی میل جم جاتی ہے۔ اور جب وہ وہاں خشک ہو جاتی ہے تو اس کے اکھاڑنے کی کوشش کیجاتی ہے۔ تو اسمیں سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ علی ہذا لقیاس۔ بعض اوقات یہانتک نوبت پہونچتی ہے۔ کہ ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔ ناک میں کیڑے پڑجاتے ہیں۔ اور اگر کرم بینی اچھے ہو جاویں تو بعد میں صفائی نہ رکھنا۔ انگلی ڈالنے کی عام عادت۔ آتشک۔ سوزاک دیدان

علاج خشک ریشہ کو روغن زرد یا روغن بادام یا روغن کدو۔ یا گلیسرین سے نرم کر کے ادتارا جاوے۔ ناخن سے روکا جاوے۔ گرم پانی کی نسوار دیں۔ پھر کاربالک آئل لگا کر جست کا پھول لگانا بہت مفید ہے۔

۳ بواسیر الانف

جو سفید رنگ ہو وہ بلغمی ہے۔ اور سرخ درد کے ساتھ دموی ہے سخت سیاہی مایل سوداوی ہے۔ ورم عظیم اور رگیں نظر آتی ہوں اسکو سفانج اور عریان کہتے ہیں۔ کبھی سرطان کا قسم ہوتا اور وہ بہت سخت ہوتی ہے۔

علاج۔ خرمہرہ زرد سوختہ۔ توتیا سبز۔ سپاری سوختہ۔ کتھ ملا کر ناک کے اندر لگانا چینی کا نیلا برتن چھیلکر عام بواسیر کا علاج مفید ہوتا ہے۔ اور کاٹنا بھی بہت مجرب ہوتا ہے۔ نوشادر اور مکھن باریک پیکر لگانا **دیگر**۔ چینی کا نیلا برتن اور نوشادر مکھن میں ملا کر دن میں چار دفعہ اوپر لگانا۔

رعاف یعنی نکسیر

اسباب۔ کالی کھانسی۔ قلت دم۔ بڑھاپا۔ یہ اقسام اچھے نہیں۔

دیگر۔ امراض قلب اور جگر۔ کسی جریان کا بند ہو جانا۔ تشنج کی کھانسی۔ تپ کمی خون۔ ناک کی ہڈی کے زخم حیض کا بند ہو جانا دموی تپ۔ ڈفتھیریا۔ یعنی خناق شدید۔ پالی پس یعنی ناک کے اندر ایک زائد گوشت کا ٹکڑہ پیدا ہو جاوے۔ جگر۔ گردہ۔ طحال اسکروی یعنی گوشت خورہ فساد خون پیدا ہو۔ یعنی خون کسی رنگ سے پھٹ کر ناک میں جمع ہو جاوے یا جم جاوے۔

علاج۔ ٹھنڈے مکان میں رکھو۔ سرد پانی سر اور گردن پیٹھ پر ڈالو۔ کوئی بندش ہو تو کھولدو دونوں ہاتھ مریض کے سر پر رکھوا کر کھڑا کرو۔ پھٹکڑی پانی کی پچکاری کرو۔ ٹنکچر اسٹیل۔ یا آب لیموں کی پچکاری کرو۔ آیوڈین۔ (اگرین) پانی کی پچکاری کرو۔ سلفیورک ایسڈ (اونس) پلاؤ۔ پیٹ پر رائی لگاؤ۔ بروما ئیڈ آف پٹاسیم (ڈرام) پلاؤ۔ روغن کدو کی (اونس) نسوار دو۔ اور دو ماشہ اندر چٹاؤ۔ اور سر پر لگاؤ۔ کونین اور بلاڈونا دو۔ مغز خیارین اور مغز بادام گھوٹ کر پلاؤ۔ مغز فندق گھوٹ کر پلاؤ۔ سر پر برف رکھو۔ سنگونا یا ماز و کھلاؤ۔ روئی سے ناک بھر دو۔ پیٹ اور ٹخنہ پر سنگھیاں لگواؤ۔ بکن گھوٹ کر پلاؤ۔ (یہ نفث الدم۔ ذات الریہ۔ مارگزیدہ۔ کثرت قبض اور بول الدم میں مفید ہے۔) ہم نے لڑکپن میں سنا تھا کہ روغن کدو کھلانا۔ لگانا اور نسوار دینا مفید ہے۔ اس کو آج تک مجرب پایا۔ عرق شیر پلانا بھی مفید ہے۔

بنفشہ بادام پیسکر مکھن میں ملا کر چٹانا۔ ایٹروپیا کی جلدی پچکاری مین الکتفین مفید ہے۔ نکسیر کیسی ہی تیز چل رہی ہو۔ فوراً روک دیتی ہے۔

گرم مینی میں :۔ کچورہ۔ الائچی۔ زیرہ سفید۔ مغز تخم تمر ہندی مساوی الوزن باریک کر کے نسوار دینا نلکی کے ذریعہ **دیگر**۔ روث شتر در شیر عشر ہفت بار مدبر کردہ سوختہ نشوقاً ملوں باب سائیدہ قطوراً۔ اگر مریض امیر ہو تو نارجیل دریائی پانی میں گھسکر یا روغن نارمین ٹپکانا **دیگر**۔ ہینگ (ماشہ)۔ مغز تخم ریٹھہ (ماشہ)۔ تخم سرس (٣ ماشہ)۔ مغز تخم تمر ہندی (٣ ماشہ)۔ تمباکو (٣ ماشہ)۔ نمک شیشہ (تولہ) پھٹکری (٨ تولہ)

تو تیائے سبز۔ درمیان غلولہ برگ نیم۔ اس کے اوپر برگ نیم بول گاؤ میں پیس کر لیپ کریں اور ایک مَن آگ دیں بے نظیر نسوار ہے۔ **دیگر۔** مغز تخم ریٹھہ۔ کائپھل۔ تخم نیم۔ برگ کشمیری پوست ریٹھہ باریک کرکے نسوار بنا دیں۔ **دیگر۔** فلول۔ کتھہ تلخ۔ تمباکو تلخ واوڑنگ یک یک تولہ باریک کرکے نسوار بنانا۔

کثرت عطس

اسباب۔ یہ عصبی حس کی تیزی سے ہوتا ہے۔

علاج۔ افیون سنگھانا۔ آب بادروج لگانا۔ ملٹھ۔ ریوند۔ آب پوستہ۔ اس کو آپس میں جذب کرکے ایک ایک رتی کی گولی بنا کر کھلانا ایک ہفتہ تک۔

اگر یہ مرض بچوں میں ہو تو شناخت یہ ہے کہ تالو بیٹھ جاتا اور بچہ نڈھال پڑا رہتا ہے اور سردی سے یہ بات ہوتی ہے۔

علاج ہاتھ پاؤں کو خوب گرم کریں۔ سردی سے بچائیں۔ ہمارے ملک کا رواج ہے۔ کہ اگر بچہ چھانک زیادہ لے یا نزلہ ہو۔ تو اجوائن کو توے پر سرخ کرکے اسمیں شکر ملا کر تھوڑا سا کھلا دیتی ہیں۔ یہ نفخ۔ نزلہ۔ اور سردی کو مفید ہے۔ دیگر بچہ کی زبان پکڑ کر اتنی دیر کھینچے رکھیں کہ اس کے منہ سے پانی آجاوے فوراً آرام ہو جائے گا۔

زکام

تعریف۔ ناک کی طرف سے کسی رطوبت کا نکلنا۔

نزلہ۔ کسی رطوبت کا گلے یا ریہ یا آنکھوں یا معدہ وغیرہ پر گرنا۔

اسباب۔ دھوپ لو۔ آگ۔ حمام۔ تیز خوشبو۔ مثلاً مشک۔ جند۔ گشنیز یا چنبیلی۔ گلاب۔ وغیرہ پیاز لہسن رائی کا کھانا۔ گرم تیلوں کی سر پر مالش۔ غموم۔ افکار۔ ترشیاں بعض میوے بہت بوجھ اٹھانا۔ بدن میں اخلاط کا ہونا۔ تنگی سر۔ سرد ہوا۔ غسل بآب سرد۔ خصوصاً ایسی ہوا لگنے سے جو حمام سے نکلنے یا محنت کرنے یا غضب کے بعد یا فکر یا فصد یا

جماع کے بعد یا لحاف سے نکلنے کے بعد لگے۔ ضعف حرارت

نتائج زکام۔ سردرد۔ شقیقہ۔ صرع۔ سرسام۔ سبات۔ دوار۔ خناق۔ سرفہ۔ ذات الریہ ذات الجنب۔ درد معدہ۔ جریان۔ حذر۔ فالج۔ اسہال۔ مفاصل امراض چشم۔ امراض گوش۔ امراض دندان

فائدہ۔ بہت زکام والے کو مالیخولیا ہو جاتا ہے۔ مگر جذام ہرگز نہیں ہوتا۔ اور سبز یا سیاہ رنگ کا نزلہ اچھا نہیں ہوتا۔ اور گرمی والے کا نزلہ زرد رنگ کا برا ہوتا ہے۔

فائدہ۔ رنگ سے۔ مزہ سے۔ قوام سے خلط کا پتہ لگ سکتا ہے۔

اس میں حسب ذیل قواعد سے علاج کرو

اوّل۔ مادہ کو رفع کر کے کم کر دو۔ دوئم۔ کھانا۔ پینا۔ سونا کم کرو۔ سوئم جن باتوں سے نزلہ پیدا ہو۔ ان کو دور کرو۔ چہارم اگر گرمی یا سردی مزاج میں ہو تو اس کو دور کرو۔ پنجم جس طرف سے مادہ گرتا ہو۔ اس طرف سے روکو اور دوسری طرف لے جاؤ۔ ششم دماغ اور معدہ کو تقویت دو۔ ہفتم ترش اور گلا گھوٹنے والی ادویہ مت دو۔ جنکو عفص کہتے ہیں۔ اور سرد ہوا۔ سرد پانی اور سر کو چکنا کرنے سے بچاؤ۔ **فائدہ**۔ بعض اوقات زکام ضعف سے ہوتا ہے۔ اور لوگ لاعلمی سے اس میں مسہل دیدیتے ہیں۔ تو پھر تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ اور علاج غیر مفید پڑتا ہے ایسے وقت پر مقویات مفید ہوتے ہیں۔ **علاج** سبوس اسپغول ۶ ماشہ بعرق بادیان ۱۰ تولہ۔ شربت بنفشہ ۳ تولہ دینا ہم نقد مفید ہے۔ اور رائی کا آبزن قدمی کرنا بہت ہی مجرب ہے۔ آب کافور یا کیمفر ۱۰ بوند کو ہمراہ ۲ تولہ پانی پلانا۔

دیگر۔ دور سیوڈر۔ سوڈا ۵ تولہ۔ ہمراہ ایکونائیٹ ۱ بوند پانی دینا۔ **دیگر** سفوف کچلہ ۲ رتی۔ مارفیا نصف بیخ ہمراہ ۲ تولہ لعاب ریشہ خطمی ۶ ماشہ۔ بہدانہ ۴ ماشہ۔ ملٹھی ۴ ماشہ دیویں۔ اگر زکام رقیق ہو۔ ویا قوزا۔ بعرق کیوڑہ دو۔ شربت فریادرس پلادیں۔ شربت عناب یا شربت خشخاش ۶ ماشہ دیں۔ اگر زکام غلیظ ہو۔ تو عرق بادرنجبویہ ۳ تولہ۔ شربت زوفا ۲ تولہ پلادیں۔ مرزمن اور عاصی میں پس گردن و پس گوش طبشر لگانا۔ اگر حرارت سے ہو تو لعاب بہدانہ ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ پلادیں۔

اگر گلے پر خراش زیادہ ہو۔ تو مکوہ ۶ ماشہ۔ گشنیز۔ بابونہ۔ پوست۔ مسور جوش دیکر غرغرہ کراؤ۔ اگر نزلہ بند نہ ہووے تو کنواں۔ زوفا۔ شلجم۔ بابونہ۔ نیلوفر بنفشہ کا انکباب کراؤ۔

یا انجیر زوفا۔ نیلوفر۔ بنفشہ جوش دیکر انکباب کرائیں۔ اور جب ذرا ٹھنڈا ہو جاوے۔ تو
صاف کر کے مصری ڈالکر پلا دیں۔ اور ہوا سے احتیاط کر کے مریض کو لٹا دیں۔

اگر خشکی ہو تو روغن بادام یا روغن ماہی کھلاؤ۔ حریرہ دو۔

اگر سردی سے ہو تو ملٹھی ۲ ماشہ۔ منقہ۔ برسیاوشان ۴ ماشہ۔ اوسطوخودوس ۵ ماشہ۔ زوفا ۵ ماشہ۔ بادیاں کا
جوشاندہ شہد ملا کر دیں۔ خطمی عناب لسوڑیاں۔ بنفشہ۔ ملٹھ۔ اوسطوخودوس کا جوشاندہ دیں

اغذیہ۔ گرمی والے کو ماء الشعیر۔ کدو۔ توری۔ پالک۔ مونگ دیں۔

سردی والے کو حریرہ اور کباب دیں۔

میری والدہ کا علاج ہے کہ پوست کا ایک ڈوڈہ۔ دودھ میں جوش دیکر قند سیاہ ۲ تولہ ملا کر
گرم گرم رات کو پلا دیتے تھے یہ معمولی زکام کا علاج ہے۔ اگر نزلہ بند ہو تو زوفا ۶ ماشہ منقی ۴ ماشہ گل اسطوخودوس ۴ ماشہ

دیگر علاج۔ برشعثا۔ حب جدوار۔ حب اذاراقی و خمیرہ جوزماثل و حب بلادر غرض زکام
کا علاج ہے۔

نسخہ معجون برشعثا۔ افیون ۱ ماشہ۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ دارچینی۔ عقرقرحا ۴ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ خولنجان ۴ ماشہ۔
مرجان ۲ ماشہ۔ کہربا ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ شہد میں ملائیں۔ اور اگر ممکن ہو تو یہ ادویہ اضافہ کرلیں۔ اجوائن
خراسانی۔ فلفلیں۔ فرفیون۔ خوراک ایک رتی یا نصف رتی صبح و شام

نسخہ ۲ حب جدوار۔ جدوار۔ بیتیہ۔ نارجیل دریائی ۴ ماشہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ افیون ۱ ماشہ۔
زعفران ۱ ماشہ۔ فلفل سفید باریک پیسکر شہد میں ملا کر حب بقدر ۲ سرخ صبح و شام

نسخہ ۳ حب اذاراقی۔ دارچینی۔ بسباسہ۔ جوز بوا۔ عود۔ قرنفل۔ کچلہ۔ بعرق نانخواہ
تر و خشک کردہ سائیدہ۔ حب بقدر یک سرخ بنا دیں۔ باہ اور نزلہ میں اکسیر ہے۔

نسخہ ۴ خمیرہ جوزماثل۔ تخم دھتورہ پوست کے پانی میں سات بار دھو کر آب پوست
میں جوش دو۔ اور پانی اسمیں جذب کرا دو۔ باریک کر کے خوراک نصف سرخ۔

نسخہ ۵ حب بلادر۔ بلادر۔ مغز اخروٹ۔ کندر باریک کر کے خوراک سہ سرخ یہ موٹے
بوڑھے آدمیوں میں مجرب ہے۔ ایک عورت کو اس علاج سے پاؤں کا درد اور ورم رحم پر ہو گئے
تھے وہ بھی رفع ہو گئے تھے۔

دیگر۔ مغز پنبہ دانہ۔ زیرہ سفید۔ گشنیز۔ آب اطریفل میں ملاکر کھرل کریں۔ اور زکام نزلہ اور اساک و کھانسی میں دیں۔

فائدہ۔ کمزور آدمیوں کو مسہل ضرر دیتا ہے۔ ان کو زردہ بیضہ۔ نیم بریاں یا دارچینی ڈالکر یا حریرہ دیں۔ اور اگر ایسے لوگوں کو اسہال ہوویں۔ تو شربت موڑیوں یا معجون برشعثا ایک سرخ سے ۴ سرخ تک دیویں۔ یا کچلہ۔ افیون کھلانا فائدہ مند ہے۔

نسخہ دیاقوذا۔ پوست بمعہ خشخاش۔ آب میں جوش دو۔ پھر صاف کرکے مصری ملاکر قوام کرو۔ اور مصری کی طرح جمالو۔ یہ بازاری دیاقوذا ہے۔

امیروں کا دیاقوذا۔ اس میں مغز کدو۔ مغز بادام۔ مغز تربوز۔ خشخاش۔ گشنیز اور طباشیر۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ زعفران۔ عنبر۔ مشک۔ ورق نقرہ۔ ڈال دیویں تو امیروں کا دیاقوذا بن جاویگا۔ اس کو غریب لوگ خشک اور امیر لوگ عرق گاؤزبان کے ساتھ کھاتے ہیں۔

شربت بنفشہ۔ مدر بھی ہے۔ اور قبض کشا بھی۔ اس کی ترکیب گل بنفشہ جوش جوش دیکر شکر تری میں قوام دیں۔ یہ شربت بنفشہ ہوا۔

کمزور سر والوں کو۔ جدوار۔ اجوائن خراسانی۔ تخم دھتورہ۔ زعفران کی گولیاں بقدر ایک سرخ دینا مفید ہے۔ اگر نزلہ سخت ہووے تو افیون اس میں ملالو۔ اور اگر مریض امیر ہو۔ تو عنبر ملالو۔

نسواروں میں۔ چاول بشیر عشر۔ سات بار مدبر کرکے اس کی نسوار بے نظیر ہے۔ یا تمباکو۔ زعفران۔ لونگ کی عمدہ نسوار ہے۔

دیگر۔ مغز شاخ گوزن۔ شیر عشر میں مدبر کرکے آگ دو۔ پھر آب کنوار گندل میں تر کرکے آگ دو۔ خوراک ایک سرخ شہد اور آب ادرک میں اکسیر ہے

فائدہ ضعف میں خشخاش۔ گندم بھگو کر اسکا شیرہ نکالکر آگ پر جوش دیں۔ اور آرد نخود یا آرد پنبہ دانہ ملاکر حریرہ بناویں۔ پھر الائچی خورد۔ مصری۔ بادام ملاکر رات کو پلانا بھی مفید ثابت ہوا ہے

نکتہ۔ بہت دیر تک بھوکا اور پیاسا رکھکر قلمی شورہ پانی سے کھلانا بھی مفید ہے۔

(۱) باب پنجم در امراض لب

تعریف - جلن یا سردی لبوں کی اور عام بیماریاں۔

اگر حرارت سے ہو تو کپڑے کی جھاگ (کھیرا کا ٹکڑا جب ایک دوسرے سے رگڑتے ہیں تو اس پر جھاگ آجاتی ہے) آب بارتنگ۔ آب کاسنی لگانا۔ اگر برودت سے ہو تو مشک۔ روغن گل لگانا۔ اگر یبوست سے ہو تو روغن بادام۔ روغن کدو۔ سفیدی بیضہ مرغ لگانا۔

اگر رطوبت سے ہو تو سفیدہ۔ مرداسنگ لگانا۔

اگر بادی ہو تو تنقیہ کرنا۔ اگر پھنسی یا زخم یا بیاض لب ہو تو اصلاح کرنا اور تنقیہ کرنا علاج ہے۔ گلیسرین لگانا۔ نرم کاسٹک سلوشن لگانا۔

۲ بواسیر لب

علاج چار رگ کا فصد کرنا۔ جونک لگانا۔ جست کا پھول لگانا اور عام بواسیر کا علاج کرنا اور رسونت کا استعمال کرنا۔ مکھن کے ساتھ لگانا اور کھانا۔

۳ تقلص اور اختلاج

تعریف۔ ہونٹ کا نیچے کھچ جانا اور پھڑکنا۔

اسباب۔ اول مشارکت دماغ اور تشنج سے۔ دوم مشارکت فم معدہ اور غثیان سے ہوتا ہے

علاج۔ ازالہ اسباب کرو۔

۴ باچھیں پک جانا

اسباب۔ تیز کتا۔ چوسنا۔ آتشک کی بعض ادویہ جنہیں پارہ ہو۔ صاف نہ رکھنا۔

علاج۔ جونک لگانا۔ مردارسنگ۔ کتھ خاکستر موئے خرگوش۔ مکھن میں ملا کر لگانا۔

۵ ورم وجھ و کلہ و رخسار

علاج - اطلی - آلو بخارا کا زلال دینا۔ مسہل نمکین کے بعد ایکونائیٹ ۲-۳ بوند ۲ گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دینا

باب ششم در امراض دہن

۱ منہ اور زبان پر پھنسیاں

اسباب - خون کی گرمی - فساد معدہ یا فساد اخلاط - بچوں میں دودھ کی خرابی سے گرمی سے سرخ دانے ہوتے ہیں -

علاج - ازالہ اسباب کریں - خرفہ اور طباشیر باریک پیسکر چھڑکنا - ہلکائن سوختہ - گاؤزبان سوختہ جو سوختہ - کتھ سفید باریک پیسکر چھڑکنا - گلسرخ اور بندرس - چھڑکنا - الائچی پھٹکڑی - مسور کافور - ذرورو - باریک کرکے چھڑکنا - برگ حنا - آب بارتنگ - رسونت کا غرغرہ کرنا مغز انبلتاس آب مکوہ اور شہد ملاکر روئی سے لگانا - نرکھیلہ اور کتھ کے پانی کا غرغرہ کرنا - عناب پیسکر لگانا - اور اگر بیس ہو تو شیر خشت کا غرغرہ کرانا - چہار رگ کا فصد کرنا - یا عام فصد کرنا - اگر دموی ہو تو گشنیز - عدس - گل انار - سماق - طباشیر باریک پیسکر دھوڑنا - آملہ - رسونت - گلاب میں حل کرکے ملنا -

اگر بلغمی ہو جو سفید ہوتے ہیں - تو ملٹھی مصبر - برسیاوشان - عناب ہمراہ عرق بادیان پلانا - سہاگہ بریاں اور شہد لگانا - حب ایارج کھلانا - مامیران اور عقرقرحا یا صرف مامیران سرکہ میں جوش دیکر غرغرہ کرانا - مغز انبلتاس آب مکوہ کا غرغرہ کرانا - الائچی - پھٹکڑی - توے کی سیاہی - یا قلمی شورہ - الائچی - ہلیلہ - سعد - مصطگی - کندر دھوڑنا - اگر بہت پرانی اور خراب ہوں تو شورہ قلمی - طباشیر - دانہ الائچی کلاں - کتھ - توتیائے سبز بریاں - کافور باریک کرکے دھوڑنا - عوام میں مفید ہے - سہاگہ بریاں اور شہد روئی سے لگانا - کتھ کتھ باریک کرکے دھوڑنا - پھٹکڑی - برگ حنا - دھوڑنا - گشنیز عدس - طباشیر دھوڑنا دم الاخوین - کتھ - نشاستہ - گل انار - کافور باریک پیسکر دھوڑنا - صفراوی ہو - تو خرفہ - طباشیر - کافور میں پیسکر لگانا - کتھ - الائچی خورد - شورہ قلمی - گلاب - توتیائے سبز لگانا اور لعاب باہر ڈالنا - سوداوی ہو تو شورہ قلمی - توتیا - الائچی - گل سرخ - کتھ لگانا

۲ سیلان لعاب دہن

اسباب۔ کرم شکم۔ حرارت اور رطوبت یا برودت اور رطوبت معدہ یا رطوبات دماغ حرارت

علاج۔ قے کرانا۔ مسہل دینا۔ ازالہ اسباب کرنا۔ حب ایارج کھلانا۔ پھر مصطگی۔ اقاقیا

ثمر ببول ہر ایک دس ماشہ۔ پوست خشخاش۔ سنبل الطیب۔ مقل۔ تین ماشہ کی قرص آب

موڑوں سے اس پر گل ارمنی (۵ ماشہ) چھڑک کر پلانا۔ مربے سیب (۲ تولہ / ۲۰ ماشہ)۔ دانہ الائچی خورد (۱ ماشہ / ۳ ماشہ)۔ ورق نقرہ (۴ عدد) ملا کر دینا اکسیر ہے

۳ بخر یا بوءِ دہن۔ مونہہ کی بو

اسباب۔ دانت کی خرابی۔ مسوڑوں اور اس گوشت کی خرابی سے جو دو دانتوں کے

درمیان ہو۔ اور اس جھلی کی خرابی سے جو تمام منہ میں ہے۔ اور وہ ایک غشاءِ مخاطی ہے

معدہ کی خرابی اور کرموں سے۔ ریہ۔ رحم کی خرابی۔ یا قسم کے نوازل دماغ اور بدن کی

خرابی۔ بدبودار ادویہ کھانا۔ بعض آتشک کی ادویہ سے منہ آجانا۔ مسواک اور خلال

نہ کرنا۔ قلاع سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

ازالہ اسباب کریں۔ اور منہ کی خرابی میں چار رگ کا فصد کرنا۔ پوست۔

پھٹکڑی۔ توتیا کا غرغرہ کرنا۔ پوست بیخ جھڑبیری کے پانی میں پھٹکڑی توتیا ڈالکر

جوش دیکر غرغرہ کرنا۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ الائچی۔ دارچینی۔ خولنجان۔ کافور۔ مکد

ایک حصہ۔ مشک ۳ حصہ۔ عرق گلاب میں حل کر کے گولی بنا کر منہ میں رکھنا۔

۴ اورام دہن

اسباب۔ خون۔ بلغم۔ صفراء۔

علاج۔ تسکین اور تنقیہ کریں۔ نمکین مسہل دیکر ٹنکچر ایکونائیٹ دو دو بوند پلانا۔

۵ ثقل الکلام

اسباب۔ رطوبات ۔یبس ۔تندوے کا چھوٹا ہو جانا ۔بعض لوگوں میں تپ یا طاعون کی شدت سے بھی یہ مرض پیدا ہوا ہے ۔سر کا پسینہ یکدم رک جانا ۔اور مرکز کلام کو طاعون وغیرہ شدید ہتوں کے صدمات سے کوئی نقصان پہونچنا۔

علاج۔ رطوبت میں حب ایارج دینا ۔نوشادر ۔نمک ۔شونیز ۔عاقرقرحا ۔فلفل دارچینی رائی ۔لونگ بورۂ ارمنی ۔صعتر زنجبیل باریک کرکے علیحدہ علیحدہ یا ملا کر ملنا ۔سکنجبین بصلی[1] یا سرکہ کا غرغرہ کرانا ۔کندر ۔سنبل چبانا ۔کاڈلورائل اور فولاد یا نباتی مقویات تلخ کا استعمال کرنا ۔چرائتہ کو اشیاء استعمال کرنا ۔خوب زور سے اور نیچے والے دانت خوب بند کرکے باتیں کروائی جاویں ۔کچھہ تکلیف ہوگی ۔پھر آخر تھوڑی مدت کے بعد بالکل جاتی رہیگی۔

یبس میں مرطوب چیزیں کھلانا اور لگانا ۔کاڈلورآئل ۔بعض فولاد ۔مارالجبن کا استعمال بہت مجرب ہے۔

۶ نقصان یا بطلان ذوق

یا کسی خاص چیز کا ذائقہ نہ آنا ۔جیسے بعض کو نمک یا شیرینی یا مرچ کا مزہ نہیں رہتا۔

اسباب۔ بعض ادویہ مثلاً برگ عناب ۔سوءِ مزاج ۔امراض عصبیہ اور یہ مرض دوری بھی ہوتی ہے ۔ترشی ۔رطوبت رقیق سے ہی ہوتی ہے۔

علاج۔ برگ عناب وغیرہ سے تھوڑی دیر کے بعد خود یہ مرض اچھا ہو جاتا ہے۔ وائلا کاڈلورآئل ایسٹرن سرپ بر کب فولاد علیحدہ علیحدہ بتدریج استعمال کرانے سے فائدہ ہوتا ہے
(۱۰ بوند ۔ ۱۲ بوند ۔ ایک رتی)

۷ عظم اللسان

یعنی زبان کا موٹا ہو جانا ۔اور زبان کے نیچے زبان پیدا ہو جانا اسکو ضفدع کہتے ہیں

اسباب۔ خون کے جوش سے اور ضفدع فساد خون اور آتشک سے ہوتا ہے ۔ہم نے ایک عظم اللسان خطرناک طاعون کا نتیجہ بھی دیکھا ہے۔

علاج۔ بعد تنقیہ نوشادر ملنا ۔مال کنگنی کھلانا ۔جدوار کھلانا اور ضفدع کٹوا دینا۔

[1] یعنی آب پیاز جنگلی کی سکنجبین

توتیا اور نوشادر دھوڑنا۔

۸ حرقت (یعنی جلن زبان)

علاج۔ تسکین تنقیہ۔ پھر تعدیل کرنا۔ زلالیں دینا۔ کتیرا اور بادام چبانا

فائدہ۔ شقاق اللسان اور جفاف اللسان اور حکۃ اللسان۔ تقشر اللسان اور تقشر حنک یعنی تالو سے چھلکے اترنا۔ تقشر شدقین اور دو دانتوں میں گوشت کے جلن وغیرہ۔ تالو کی کھجلی۔ تالو کی ورم۔ تالو کی پھنسیاں سب ایک ہی قسم ہے۔ اور ان کا علاج۔ فصد تسکین۔ تنقیہ۔ تعدیل کرنا۔

۹ تالو کا سوراخ

اسباب۔ نوازل۔ آتشک۔ کرم بینی۔

علاج۔ ازالہ اسباب کرنا۔ مصفیات خون دینا۔ عناب پلانا۔ زخم کے گرد کاسٹک کا داغ دینا۔ تخم انار۔ گل انار۔ برسیاوشاں۔ زوفا گشنیز۔ عدس مقشر۔ پوست جوش دیکر شہد ملا کر غرغرہ کرانا۔ اور اگر اس میں برگ حنا۔ مائیں مازوئے سبز۔ رسوت۔ گل ادہنی زیادہ کریں تو بہت بہتر ہے۔ رسوت کا غرغرہ کراؤ۔ آم کے پختہ پتہ خشک کرکے بطور تمباکو پلاؤ۔ بچھ سنگ کی سری جلا کر اس کے مغز کی خاکستر کو وہاں پھونکو۔

اگر آتشک سے ہو تو پارہ۔ قند سیاہ کوٹ کر آب اجوائن سبز میں چار پہر کھرل کریں اس کی ۴۰ گولیاں بنا دیں۔ اور ایک گولی صبح و شام کھلا دیں۔ اور جوش دہن میں آب کچناں کا غرغرہ کرائیں۔

۲۔ مردا سنگ۔ بکھیرہ کے پانی میں گھس کر ایک ایک رتی کی گولی بنا کر صبح و شام کھلا دینا۔

۳۔ پوست ہلیلہ کلاں۔ ہلیلہ سیاہ۔ توتیا سبز۔ لیموں کے رس میں پیس کر ایک رتی صبح و شام

۱۰ اشقاق اللسان

میں گلیسرین لگانا سب سے بہتر ہے۔

۱۱ مُنہ خشک ہونا

اسباب۔ بدہضمی۔ قبض۔ کمزوری۔ امراض قلب۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ قلمی شورہ منہ میں چھڑکیں۔

۱۲ استرخاء اللسان

علاج۔ اس میں کچلہ۔ کونین۔ فولاد کی گولی مساوی الوزن۔ گولی بقدر ۱/۲ سرخ عمدہ چیز ہے مگر ہفتہ عشرہ کے بعد چار روز ترک کریں۔

۱۳ زبان کند ہو جانا

اسباب۔ بخار میں ہوا لگنا۔ طاعون۔ اشیاء مرطوب کا استعمال۔ نیز وہ عصب جو زبان کے نیچے ہے وہ چھوٹا ہو۔

علاج۔ نمک اور شہد ۱:۱۔ اور زور سے باتیں کرانا۔ ہوا لگنے میں فولاد کا کوئی مرکب دینا۔ طاعون میں آیوڈائڈ آف پٹاسیم اور مقویات کھلانا۔ کم بولنے میں باتیں کرانا۔ مرطوب اشیاء میں مال کنگنی کھلانا۔ منہ دا ہو تو کٹوا دینا۔

۱۴ جفاف اللسان

علاج۔ شیرہ بادام پلانا۔ مرکبات فولاد کھلانا۔ اور قبض نہ ہونے دینا۔ روغن ماہی کا استعمال مفید ہے۔

باب ہفتم در امراض دندان

درد دندان (۱)

اسباب ۔ ورم لثہ ۔ اور اسمیں گوشت کی زیادتی ۔ مسوڑے ڈھیلے ہو جاویں ۔ سوء مزاج وجع مفاصل ۔ مواد ردیہ ۔ تعفن کیڑا لگ جانا ۔ سوراخ ہو جانا ۔ کرم فاسد معدہ ۔

علاج ۔ اگر قوی ہو تو فصد کرنا ۔ مسہل دینا ۔ جونک لگانا ۔ حب ایارج کھلانا ۔ مویز کہنہ اور روغن گل کا غرغرہ کرنا ۔ سرکہ سانپ کی کینچلی میں جوش دیکر یا اسمیں حنظل بجائے کینچلی کے ڈالکر غرغرہ کرنا

اگر حرارت سے ہو تو ۔ لعاب بہیدانہ ۔ ہمراہ عناب و شربت نیلوفر دینا ۔ مائیں ۔ پوست خشخاش گشنیز ۔ بذر البنج ۔ گلنار ۔ عنب الثعلب ۔ عدس مسلمہ پانی میں جوش دیکر غرغرہ کرائیں ۔ اور اگر اس میں گل سرخ ۔ برگ حناء ۔ برگ موڑد ۔ سماق ۔ صندل سرخ ۔ خرفہ ۔ سرکہ گلاب کا اضافہ کریں ۔ تو اور بھی مفید ہے ۔ پھر اگر مفید نہ ہو تو چہار رگ کا فصد کریں ۔ اور پوست سرس ۔ پوست کچنال ۔ پوست کیکر ۔ پوست خشخاش ۔ پھٹکڑی ۔ کتھ کا غرغرہ کرائیں ۔ برگ چنبیلی ۔ داوڑنگ ست تذرپو درخت توت ۔ پوست نیم ۔ پوست پیپا بانسہ جوش دیکر غرغرہ کرائیں ۔ مصطگی اور روغن گل کی مالش کریں ۔ عقر قرحا ۔ اور کافور ملیں ۔ افیون اور بذر البنج کا ضماد کریں ۔ سرکہ اور نمک کا غرغرہ کرائیں ۔ شحم حنظل ۔ صبر کا جوشاندہ ۔ روغن زیتون اور سرکہ ملاکر قطرہ قطرہ اوپر ڈالیں ۔

اگر سردی سے ہو تو ملٹھ ۔ گاؤزباں ۔ الائچی کا جوشاندہ پلائیں ۔ پودینہ ۔ عقرقرحا صعتر ۔ زوفا ۔ بیخ کنیر پانی میں جوش دیکر غرغرہ کرائیں ۔ ہینگ اور لہسن بریاں ملیں ۔ غرغرہ کی چیزوں میں بابونہ اور مغز املتاس بھی شامل کریں ۔ فلفل ۔ عقرقرحا ۔ سہاگہ ۔ مصطگی ۔ کا ملنا بھی مفید ہے ۔ دانت نکال دینا ۔ کوکین لگانا ۔ کلور آئل لگانا ۔ کاربالک ایسڈ لگانا

کریازوٹ لگانا۔ آیوڈو فارم لگانا۔ کلورل کھفر کی مالش کرنا۔ کلوز آئل۔ کیجوپٹ آئل۔ کلورا فارم۔ کیمفر کو منتھل۔ ایسٹک ایسڈ یا ایتھر کا دانت پر لگانا۔ مفید ہے۔ خصوصاً کرم خوردہ دانت کے واسطے۔

نسوار درد دنداں۔ شورہ قلمی۔ بروغن جال (تارامیرا) درظرف آہنی برآتش دارند اور لوہے کے چمچہ سے حرکت دیں۔ جب شعلہ سفید ہو جاوے۔ توزر دچوب نیم کوفتہ ملاکردہ منٹ کے بعد آگ سے اتارلیں اور سرد ہونے کے قریب جمع کریں۔ پیکر نسوار دیں

افیون جلاکر ملنا۔ مائیں۔ فلفل سیاہ۔ کرمدانہ۔ نوشادر منجن کرنا

فائدہ۔ بعض وقت مسوڑہ اور دانت بالکل اچھا اور تندرست ہوتا ہے۔ اور دانت میں درد شدید ہوتا ہے۔ اور وہ دانت نکلوا دیا جاتا ہے۔ پھر بھی درد میں افاقہ نہیں ہوتا۔ ہم نے ایسے بہت شخص دیکھے ہیں کہ جنہوں نے تمام دانت نکلوا دیئے پر درد کو آرام نہ آیا۔ اصل میں یہ درد عصبی ہوتا ہے۔ اور غلطی سے دانت نکلوائے جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں علاج حسب ذیل ہونا چاہیئے۔

علاج۔ پوست درخت کیکر کو پانی میں بھگو کر ملکر اس کا تہ نشین سفوف دانتوں پر ملنا۔ افاقہ کے وقت کونین کھلانا۔ وجع مفاصل کا علاج کرنا۔ بعض کو میٹھا تیلیا۔ گانجہ۔ افیون۔ وغیرہ کی گولی مفید ہوتی۔ بعض کو انجکشن یعنی جلدی پچکاری فائدہ کرتی۔ اور یہ گولیاں بہت ہی عمدہ ہیں۔ پلور ہائی۔ کونین۔ زنک ویلرین۔ ایکسٹریکٹ کو نائیم۔ آرسنگ بلاڈونا اس کی ۱۲ یا ۲۴ یا ۳۶ گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھلانا۔

تحرک دندان ۲

اسباب۔ چوٹ۔ نزلہ۔ رطوبت۔ تاکل لثہ۔ اور تاکل گوشت۔ درمیان دندان۔ قلت دم ضعف۔ بچپن۔

علاج۔ سپاری۔ مومیائی۔ پھٹکڑی۔ مصطگی پیکر چوٹ میں ملنا اور نزلہ میں علاج نزلہ کا کرنا اور رطوبت میں فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ نمک۔ سپاری۔ عقرقرحا باریک

کر کے ملنا۔ نکلوا دینا۔ گھونگا جلا کر سندور لگانا۔ اور وہ سنون جو آگے بیان ہوں گے لگانا کانپھل کا جوشاندہ غرغرہ کرنا۔

۳ ضرس

تعریف۔ دانت کند ہو جانا۔

اسباب۔ فساد معدہ۔ ترشی سوائے سرکہ کے۔ گلا گھونٹنے والی چیزیں۔ جیسے مازو۔ خیالات یا مشاہد ترش اشیاء کا

علاج۔ حرارت میں برگ خرفہ خشخاش کھلانا۔ اور لگانا لعاب اسپغول کا غرغرہ۔ اور اصلاح معدہ کرنا۔

۴ ذہاب ماء السن

تعریف۔ دانتوں کا آب جاتے رہنا۔

اسباب۔ یہ برد اور حر سے یا بہت خوراک سے ہوتا ہے۔

علاج۔ باردیں۔ بادیان۔ یا درنجبویہ۔ اوسطوخودوس کا جوشاندہ پلانا۔ غذا الخود آب دینا۔ **حرارت** میں خرفہ۔ کافور۔ صندل۔ گشنیز باریک کرکے ملنا۔

۵ تفتت

تعریف۔ یعنی دانتوں کا ٹوٹنا۔ یعنی دانت مضبوط ہوتا اور اوپر سے ٹوٹتا جاتا ہے۔

اسباب۔ رطوبت۔ یبوست۔

علاج۔ اس کا کوئی علاج مجھے نہیں ملا۔

۶ حفر

تعریف۔ نئے دانت دانت کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں۔ یعنی زائد دانت۔

علاج۔ اکھاڑ دینا۔ سنون جالیہ مفید ہیں۔

۷ حکۃ

تعریف۔ دانتوں میں کھجلی ہو جانا۔

اسباب۔ خراب پانی۔ ردی غذائیں
علاج۔ تنقیہ۔ اصلاح اسباب۔ گلاب اور سرکہ کا غرغرہ کرانا۔

صریر الاسنان ۸

تعریف۔ دانت کریچنا یا چبانا۔
اسباب۔ فساد معدہ۔ ضعف دماغ۔ رطوبت اور ضعف جبڑوں کا۔ اور تشنج کے اسباب دیدان۔ حمیات۔ دانتوں کا نکلنا۔ ضعف عام۔ خون کی کمی۔ قلاع۔
علاج۔ رطوبت جباڑوں میں جیقل اور روغن کنجد کی مالش۔ کمی خون میں استعمال فولاد مفید باقی ازالہ اسباب کریں۔
مضر۔ بدہضمی۔ شراب۔ قے۔ گوند والی اشیاء۔ سخت چیزوں کا کھانا۔ کھردری اشیاء گرم شدید ترشی۔ سرد شدید۔ گندنا۔ اخروٹ۔ کھجور کنجد۔ صفائی نہ رکھنا۔
مفید۔ چکنائی۔ مصطگی شہد سردی میں ملنا۔ روغن گل گرمی میں لگانا۔

خواب میں دانت چبانا ۹

اسباب۔ بدہضمی۔ ضعف۔ کرم۔ حمیات۔ قلاع۔ دانتوں کی خرابی
علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔

ورم لثہ ۱۰

اسباب۔ تمباکو کی عادت کا ترک کرنا۔ عام جوش خون ضعف۔ قلت دم۔ کثرت دم۔
علاج۔ ٹنکچر آیوڈین لگانا۔ ٹنکچر اکونائیٹ دو دو بوند کھلانا۔ کونین کھلانا۔ نشتر سے چھیڑ دینا۔ جونک لگانا۔ ایارج کا غرغرہ کرانا۔ فلفل۔ عاقرقرحا۔ سرکہ اور گلاب میں ملاکر غرغرہ کرانا۔ نمک اور سرکہ اور رمغز اسبغول کا غرغرہ کرانا۔ ٹنکچر آیوڈین۔ ٹنکچر مر ملاکر لگانا۔

چند مفید نسخہ جات برائے دندان ولثہ (۱۱)

۱- کلائی کے جوڑ کے اوپر کے حصہ میں جو انگوٹھے کی جڑھ کے پاس ہے۔ انگوٹھا اٹھانے سے گڑھا پیدا ہوتا ہے۔ وہاں بلسٹر لگانا۔ یا لہسن باندھنا۔ اور اس زخم کو آک کے دودھ سے جاری رکھیں۔

۲- انسان کے جس دانت کو درد ہو۔ اونٹ کے اُسی طرف کے اسی دانت کا سفوف اس پر ملنا اکسیر ہے۔

۳- توتیائے سبز سوختہ۔ پھٹکڑی سوختہ۔ نمک۔ کتھ۔ پاپڑی کتھ۔ مازو سوختہ۔ الائچی کلاں۔ اگر دانت ہلتے ہوں تو پھر اکسیس اضافہ کرکے ملنا مجرب ہے۔

۴- توتیا سبز۔ شیر زقوم میں بریاں کرکے دانت کے سوراخ میں رکھیں۔

۵- طباشیر (تولہ)۔ توتیا سبز بریاں (تولہ)۔ فلفل سیاہ (تولہ)۔ مصطگی (۲ تولہ)۔ دنداسہ (۲ تولہ)۔ کتھ (۲ تولہ)۔ سپاری (۲ تولہ)۔ نمک سیاہ (۲ تولہ) باریک کرکے ملنا

۶- زغال پوست بادام (۸ تولہ)۔ زردہ تمباکو (۶ ماشہ) باریک کرکے ملنا۔

۷- آردکیکر ملنا۔ یعنی پوست کیکر کوٹ کر پانی میں بھگو دو۔ اور تہ نشین آٹا الگ کر لو۔ یہ آرد کیکر ہے۔

۸- لاکھ چپڑہ یمصطگی ملنا۔

مصطگی (تولہ)۔ دانہ الائچی خورد (تولہ)۔ فلفل سیاہ (تولہ)۔ لونگ (تولہ)۔ عقرقرحا (تولہ)۔ گل دگیداں (تولہ)۔ نمک (تولہ) پھٹکڑی (تولہ)۔ تمباکو (تولہ)۔ زغال پوست بادام (۸ تولہ) باریک کرکے رات کو ملنا۔

۹- کتھ۔ زنجبیل۔ الائچی خورد۔ فلفل سفید۔ مصطگی۔ پھٹکڑی بریاں۔ توتیا سبز نمک سانبھر باریک کرکے ملنا۔

۱۰- مرجان سوختہ (۲ ماشہ)۔ صدف سوختہ (۲ ماشہ)۔ زردچوب (۱ ماشہ)۔ مازو سبز (۳ ماشہ)۔ جوزا سرد (۳ ماشہ)۔ توتیائے سبز (۶ رتی)۔ شب بریاں (۱ ماشہ)۔ دم الاخوین (۱ ماشہ)۔ گل ارمنی (۳ ماشہ) سفوف بنا۔

۱۱- مستی ملنا۔ برادہ آہن (۱۲ تولہ)۔ مازو سبز (۵ تولہ)۔ توتیا سبز (۳ تولہ)۔ دانہ الائچی خورد (۲ تولہ)۔ کافور (۶ ماشہ) باریک کرکے ملنا

۱۲۔ منجیٹھ۔ آملہ۔ ہلیلہ۔ جھڑبیری کی کونپل۔ باریک کرکے ملنا۔

۱۳۔ کتھہ۔ مصطگی۔ کرم دانہ باریک کرکے ملنا۔

۱۴۔ مائیں۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ باریک کرکے ملنا۔

۱۵۔ شورہ قلمی۔ روغن تارامیرا میں لوہے کے برتن میں رکھکر نیچے آگ دیں اور لوہے کے برتن سے ہلائیں۔ جب شعلہ سفید ہو جاوے تو زردچوب نیم کوفتہ ملاکر دو منٹ کے بعد نیچے اتارلیں۔ اور جب ٹھنڈا ہونے کے قریب ہو جاوے تو اکٹھا کریں اور پیسکر اس کی نسوار بجانب مخالف دینا اکسیر ہے۔

۱۶۔ چونہ اور نوشادر ملاکر سوراخ میں رکھیں۔

۱۷۔ برادہ سکہ۔ دارفلفل تھوڑا تھوڑا ملاکر سرمہ کی طرح باریک کریں اور ملیں۔

۱۸۔ اصلی صدف۔ ہلدی سوختہ۔ مغز کرنجوہ۔ مصطگی۔ باریک کرکے ملنا۔ مگر جبکہ دانت تھوڑا تھوڑا ہلتا ہو۔

۱۹۔ تخم سماق۔ برگ حنا۔ گشنیز۔ گل انار۔ ہلیلہ سیاہ۔ مصطگی۔ ٹنکن سنگ جراحت۔ خونسیاوشاں۔ کتھہ۔ ہموزن باریک پیسکر مضبوطی دندان کیواسطے بہت مفید ہے

۲۰۔ مصطگی۔ موچرس۔ خونسیاوشان۔ مازو سبز۔ گل انار۔ ہلیلہ آملہ۔ کتھہ سفید ہلیلہ سیاہ ہموزن سنونا۔

۲۱۔ سپاری سوختہ۔ الائچی کلاں۔ لونگ۔ کافور۔ پھٹکڑی بھل کردہ۔ کلوریٹ آف پٹاس۔ ٹانک ایسڈ۔ کریوزوٹ سنونا۔

۲۲۔ پھٹکڑی سفید۔ عقرقرحا۔ فلفل سیاہ۔ توتیائے سبز۔ مغز کرنجوہ بریاں۔ مازو سبز۔ طباشیر۔ مصطگی۔ الائچی کلاں۔ کتھہ سفید۔ سنونا۔

۲۳۔ بکرے کی گودہ والی ہڈی میں فلفل سیاہ بھر کر جلالو پھر نیم کی لکڑی کا کوئلہ ہموزن ملاکر پیسکر منجن بنالو عجیب ہے۔

۲۴۔ کاربالک ایسڈ۔ کریوزوٹ۔ کلوروفارم۔ ایوکلپٹس آئیل۔ کوکین۔ ایلم۔ ٹانک ایسڈ گیلک ایسڈ۔ بورک ایسڈ۔ کریٹا پریپیٹا منجن بنادیں۔

تاکل لثہ ۱۲

۱۔ توتیائے سبز ۲ ماشہ پھٹکڑی ۲ ماشہ میں رکھکر بریان کریں۔ تاکہ بالکل خشک نہ ہو جاوے۔ پھر سہاگہ ۳ ماشہ اضافہ کرکے باریک کرکے ملیں۔

۲۔ مرجان سوختہ ۲ ماشہ۔ صدف سوختہ ۲ ماشہ۔ زردچوب ۳ ماشہ۔ مازو سبز ۳ ماشہ۔ تخم سرو ۳ ماشہ۔ توتیا سبز بریان ۶ رتی۔ شب بریان ۲ ماشہ۔ دم الاخوین ۲ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ سنونا۔

۳۔ دریائی سبز سوختہ۔ پوست بادام سوختہ۔ توتیائے سبز بریان۔ کتھ باریک کرکے چار رگ کا فصد کرکے ملنا

۴۔ ہڑتال۔ کہار ۱ ماشہ۔ انڈے کی زردی میں پیکر توے پر پکاؤ۔ اور دھوپ میں خشک کرو۔ پھر پیکر خراب مسوڑوں میں پہلے سرکہ کا غرغرہ کراکر ملواؤ۔ پھر روغن سے چکنا کرادو۔ اور پانی سے پرہیز کراؤ۔

۵۔ مازو ئے سبز۔ مائین۔ کتھ۔ سپاری۔ نمک۔ لوٹہ کہار جو سوختہ۔ توتیا ء سبز۔ پوست کیکر باریک کرکے ملنا۔

۶۔ ٹنکچر آیوڈین۔ ٹنکچر مر۔ لگانا۔ بوریکس ایسڈ کا غرغرہ کرانا۔

۷۔ ٹنکچر سنکونا ۲ اونس۔ سپرٹ کلوروفارم ۱ اونس۔ ایکسٹرکٹ سارسپریلا ۱ ڈرام۔ انفیوژن سنکونا صبح و شام پلانا۔

۸۔ چار رگ کا فصد کرکے روغن زرد گرم میں روئی تر کرکے جگہ کو داغ دیں۔

۹۔ کافور ۲ ماشہ۔ سجی ۲ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ کہار ۲ ماشہ۔ کف دریا ۲ ماشہ۔ مامیران ۲ ماشہ۔ مازو ۲ ماشہ۔ گل انار ۳ ماشہ۔ ہلیلہ ۸ ماشہ۔ گلسرخ ۸ ماشہ۔ مائین ۱ تولہ۔ عقرقرحا ۱ تولہ سنونا۔ اور شہد اور شیرینی۔ گوشت خالص اور مچھلی سے پرہیز کریں۔

۱۰۔ ہڑتال زرد و سرخ۔ بچہ کے پیشاب میں جلا کر پھٹکڑی ملا کر ملنا۔

۱۱۔ ہڑتال زرد و سرخ۔ چونہ آب نارسیدہ۔ کاہی سفید۔ نوشادر۔ سجی۔ باریک کرکے پہلے چار رگ کا فصد کریں۔ پھر سرکہ کا غرغرہ کریں۔ پھر یہ سنون ۶ رتی ملیں۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد صاف کرکے روغن گل لگا دیں۔

۱۲۔ ہڑتال ۲ ماشہ۔ سجی ۲ ماشہ۔ شب ۲ ماشہ۔ توتیا سبز ۲ ماشہ علیحدہ علیحدہ پیکر اور توے پر رکھکر اوپر سرپوش

دیگر نمک. اور چونہ سے گرد ابند کرو۔ اور چھ گھنٹہ آگ دیکر سنون بناؤ۔ مجرب ہے۔

۱۳۔ ہڑتال زرد و سرخ۔ چونہ۔ نوشادر۔ سجی۔ آرد جو میں رولی لگا کر تنور میں جلاویں اور سرکہ میں کھرل کر کے سنون بناویں۔

۱۴۔ فلفل۔ تخم سرس۔ عقرقرحا کی لکڑی جسکو ہندو تمر کہتے ہیں اس کا پھل ملا کر ملنا۔

۱۵۔ دم الاخوین۔ مائین۔ گوشت خورہ۔ تخم سرد۔ کندر۔ بیخ نے سوختہ۔ طباشیر۔ اقاقیا گل سرخ۔ گل انار۔ جفت بلوط۔ پوست انار ترش۔ چرائتہ۔ کوٹ کر سنون بنادیں۔

۱۶۔ سنون مقوی دندان۔ غنچہ گل سرخ۔ استخوان ہلیلہ زرد۔ گرد سماق مسلم نا بوسیدہ توتیائے سبز سوختہ۔ ہیرا کیس۔ شب یمانی۔ پوست انار ترش۔ مازو ئے سبز۔ نشاستہ۔ گل انار باریک کر کے ملنا۔

۱۷۔ ہڑتال ورقی۔ سجی پوٹہ۔ توتیائے سبز۔ مرداسنگ۔ پھٹکڑی سفید باریک کر کے مرغی کے انڈہ میں سے سفیدی نکالکر اسمیں بھر دیں۔ خواہ ایک میں یا دو میں پھر دو انگل موٹے آٹے سے گل حکمت کریں۔ تین سیر اوپلوں کی آگ دیکر سنون بنادیں۔

۱۳ اسکروی

تعریف۔ عام فساد خون ہوتا ہے۔ اصل میں تاکل لثہ ہی ہے۔ اسلئے اسمیں مقویات کی ضرورت ہے۔

علاج۔ حجر جہنمی (کاسٹک) ۴ گرین پانی یا گلاب ۲ تولہ میں حل کر کے اس سے صاف کردو۔ پٹاسی کلوراس اور لایم جیوس کا غرغرہ کراؤ۔ لائم جیوس پلاؤ۔ اور پیاز کھلاؤ۔ ٹنکچر فرائی بوند لائیکوار اسٹرکنیا۔ ایسڈ فاسفورس ڈل۔ پانی مفید ہے۔ اور مولی کھانا بھی۔ خالص گوشت سے پرہیز کریں۔

۱۴ ابولیس

تعریف۔ دانتوں کے اخیر میں خالی جگہ میں گوشت کا اونچا ہو جانا۔

اسباب۔ اخلاط غلیظ

علاج۔ کاہی سرخ و سبز اور ببول لاکھ باریک کر کے لگانا۔ ایارج فیقرا ملنا۔ لحم زائد اور رسولی ہیں کہ غالباً آتشک وغیرہ سے ہوتا ہے۔ کاٹ دینا مجرب دیکھا گیا ہے۔

باب ہشتم در امراض حلق

(۱) اورام حلق - اور اس کی سوزش اور خراش حلقوم

اس سے مراد ہے - کوا - غلصمہ (یعنی وہ حصہ گوشت جو کوے کے پیچھے ملا ہوا ہے) لوزتین (اُن گلٹیوں کو کہتے ہیں جنمیں سے لعاب نکلتا ہے) اور عضلات

علاج - فصد کرنا - جونک لگانا - ہاتھ پاؤں زور سے باندہ دینا - پاشویہ کرنا - پچھے پس گردن اور شانوں کے درمیان لگانا - مواد کو روکنا - رب توت سرکہ میں ملاکر غرغرہ کرنا - سرکہ اور پانی - رب توت - رب پوست جوز سے انارین کوٹ کر پانی میں جوش دیکر صاف کریں - اور اسمیں پھٹکڑی - مازو سبز - گل انار ملاکر آگ پر گاڑھا کریں - اور ضرورت کے وقت پانی میں حل کر کے غرغرہ کرادیں - اور کیکر کی پھلی کچی لیکر کوٹ کر ضماد کریں - پھر جب ورم پک جاوے تو چیر دیں - یا کھولنے والی ادویہ دیں - اور دودھ کا غرغرہ ابتدا میں اور انتہا میں رادع ملین اور مسکن ہے -

اسیطرح - عناب - پرسیاوشان - نیلوفر پلانا - مغز انبلتاس آب بکوہ میں ملاکر غرغرہ کرانا - نوشادر اور عقرقرحا ملنا - کتھہ - نکچھکن - مرزنجوش - دونا مروا (ایک پودا ہے) برگ کنیر کی نسوار دینا -

حرارت میں - سماق - پوست انار - گل انار - مائین - مسور - گل سرخ - اقاقیا - حب الاس - خشخاش - بزرالبنج - پھونکنا اور غرغرہ کرانا - روغن کنجد نیم گرم کان میں ڈالنا - بورک ایسڈ - افیون - شربت بنفشہ - پانی کا غرغرہ کرنا -

برودت میں - کتھہ - مصطگی - افسنتین - نوشادر - رب السوس - فلفل - پھٹکڑی - کندر پیکر اندر لگانا - کاسٹک سلور - ٹنکچر اسٹیل - گلیسرین فرداً فرداً اندر لگانا -

۲ خناق

اسباب۔ شیرینی۔ گوشت۔ شراب۔ قے کی عادت کا ترک کرنا۔ یا فصد اور پچھ کی عادۃ کا ترک کرنا۔ انسداد نزیف (یعنی کسی رطوبت معتادہ کا بند ہو جانا) منکے کا زوال بعض ادویہ سے اور یبس سے۔

فائدہ۔ خناق شدید کو ذبح کہتے ہیں۔ ورم اگر باہر نکل آوے تو اسکو فوتجی کہتے ہیں۔ اگر ورم اندر ہو۔ تو اسکو کلبی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس حالت میں مریض کُتے کی طرح زبان باہر نکالتا ہے

علاج۔ فصد کرنا۔ اور پچھ لگانا۔ بابونہ۔ زوفا۔ اکلیل۔ سبوس گندم۔ خطمی۔ نمک۔ پانی میں جوش دیکر پاشویہ کرنا۔ گلقند یٹرڈل (دیہ سُرخ سُرخ رنگ کا پہاڑی پھول ہوتا ہے۔ اسکو دردنج اور چھوہی بھی کہتے ہیں۔) یا رب توت کھلانا۔ سر کو ٹھنڈا کرنا۔ جدوار ہمراہ آب گشنیز۔ یا آب عنب الثعلب اور سرکہ دینا۔ مغز املتاس کا ضماد اور غرغرہ کرانا۔ جنگلی مینڈک پکڑ کر چیر کر گرم گرم باندھنا۔ صبر۔ کنوچہ۔ انجیر۔ میتھی کا ضماد یا غرغرہ ورم کو پھاڑ دیتا ہے۔ سرگندہ لگانا اور کھلانا عمدہ ہے۔ اس کو ٹوٹ بھی کہتے ہیں۔

اگر حرارۃ سے ہو تو رسونت۔ آب بارتنگ میں حل کر کے گلے میں ٹپکانا۔

اگر سردی سے ہو تو مومیائی اور شہد گلے میں ڈالنا۔

اگر دموی ہو تو عرق شاہترہ۔ عرق نیلوفر۔ اور شربت بنفشہ دیں۔ مغز املتاس اور آب گشنیز کا غرغرہ کرائیں۔ غذا کی جگہ ماء الشعیر دیں۔ رسونت اور صندل کا ضماد کریں۔

اگر صفراوی ہو تو رگ زیر زبان اور سرارودہ کا فصد کریں۔ اور رسونت آب بارتنگ میں ملا کر ٹپکا دیں۔ پھر ماء الشعیر۔ بارتنگ۔ شیر بز۔ سفیدۂ بیضہ۔ لعاب بہدانہ گلے میں ٹپکا دیں

۳ خناق کلبی یعنی ڈفتھیریا

تعریف۔ آج کل کی تحقیقات میں ثابت ہوا ہے کہ اعضائے تنفس میں ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس سے سانس بند ہو جاتا ہے۔

علاج - میرے استاد صاحب - توتیا سبز - مصبر - مر - شنگرف - جمالگوٹہ - مساوی الوزن حب بقدر باجرہ دیتے تھے - اس سے دست اور قے آجاتی - مگر مریض اچھا ہو جاتا تھا - یہ نسخہ وہ کسی کو بتلاتے نہ تھے -

آجکل کی تحقیقات میں گھوڑے کے خون[1] میں سے کوئی حصہ نکالکر بذریعہ پچکاری داخل کرتے ہیں -

ہمارا تجربہ - پہاڑی پھول جگو ڈونج - ہڑول چھو بھی کہتے ہیں - سرخ رنگ کا پھول ہوتا ہے - بڑا خوبصورت اور بڑا اسارا ہوتا ہے - مصری ملاکر منہ میں رکھوانے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے - اور خناق کے تمام اقسام میں مجرب ہے - ڈور سپوڈر بھی اقسام خناق میں مفید ہے -

دابلہ ۴

تعریف - گردن کا پٹھہ اکڑ جانا -

علاج - مالش سے اصلاح کرنا - پرسیاوشان (۶ ماشہ) - ملٹھی (۴ ماشہ) - منقہ (۹ دانہ) - بیخ کاسنی (۵ ماشہ) - پانی میں جوش دیکر خوب کلاں کے ساتھ استعمال کرنا -

منکے کی ہڈی کا آگے پیچھے ہو جانا ۵

اس کی اصلاح کریں

شرق ۶

تعریف - ادگلچھو یا ادکھو -

علاج - نیم گرم شیر - یا آب السی ہمراہ آب کنوچہ دینا -

تشبث اشیاء غیر ۷

تعریف - کوئی کانٹا وغیرہ گلے میں اٹک جانا -

علاج - موقع کا علاج کریں -

[1] اس کو گھوڑے کا نیرم کہتے ہیں -

غرق ۸

تعریف - ڈوب جانا۔

علاج - کسی گول چیز پر اوندھا لٹانا۔ ہاتھ پاؤں کو ہلانا۔ منہ میں پھونک دینا۔ فلفل سیاہ یا دارچینی یا زنجبیل گلے میں ٹپکانا۔ اسپرٹ ایمونیا۔ ایرومیٹک سنگھانا۔

مخنوق ۹

تعریف - جس کا گلا کسی نے دبوچ دیا ہو۔

علاج - فوراً فصد کرنا۔ جونک لگوانا۔ پاشویہ کرنا۔ دودھ اور گھی پلانا۔

جونک کا اٹک جانا ۱۰

علاج - سرکہ اور نمک ہینگ اور سرکہ۔ افسنتین اور آب پیاز۔ آب برگ آڑو۔ کا غرغرہ کرانا اجوائن باریک کر کے پھونکنا۔ آملہ سار کا حقنہ کرنا۔ کیچڑ کی سیاہ مٹی یا برف کسی گرم جگہ یا دھواں دبا جگہ بیٹھ کر وہ برف یا مٹی منہ کے اندر رکھنا۔ یا قریب رکھنا۔ خاصکر اسوقت لہسن خوب کھلایا ہو۔ تو خوب اثر ہوگا۔ کلونجی اور رائی گلے میں ڈالنا۔ فلفل اور اجوائن کھلانا۔

اگر معدہ میں چلی جاوے۔ سرکہ اور نمک پلانا۔ صبر اور نمک یا آب لکائن۔ منہ میں رکھیں۔

شور حلق (۱۱)

علاج - کہربا۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ دم الاخوین۔ مغز بادام۔ مغز کدو کی گولی چوسنا۔ ماء الشعیر۔ انڈہ۔ حریرہ۔ لعاب السی کھلانا۔

فائدہ ۱۲ - حرقت اور خشونت اور اورام میں بھی بلکہ قرح قصبہ میں بھی یہی علاج مفید ہے

فائدہ ۱۳ - ارتعاش (گلا کانپنا) اختلاج اور استرخاء میں رعشہ اور اختلاج اور استرخاء کا علاج کریں۔

۱۴ عسر البلع

تعریف - نگلنے میں دقت

اسباب - ورم - دباؤ گلے میں کسی چیز کا اٹکنا - ضعف سے ہوتا ہے -

علاج - ازالہ اسباب کریں -

۱۵ انطباق

تعریف - مری کی دونوں طرف آپسمیں مل جاتی ہیں - یہ ایک قسم کا فالج ہے -

اسباب - فالج کے اسباب ہیں -

شناخت - پتلی چیز نہیں نگل سکتا - اور سخت کو نگل لیتا ہے -

علاج - فالج کا علاج کرو -

۱۶ - **فائدہ** - ورم یا زخم یا چوٹ یا مری میں کھجلی میں اصلاح مزاج کریں -

۱۷ - **بطلان آواز یا نقصان آواز** - آواز کا بیٹھ جانا - آواز کا تیز ہونا چیختی آواز - بھاری ہونا - کھروا ہونا کانپتی ہوئی آواز نکلنا - بہت اونچی - بہت ہلکی چھوٹی موٹی - دقت سے نکلنا - بدآواز -

ان سب کے اسباب :- نوازل ضعف - ضرب غم - غصہ - فکر - اورام - اوجاع بہت بولنا بے خوابی - ناک کی خرابی - تالو کی خرابی - کوے کی خرابی - ریہ کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے -

فائدہ - حرارت سے آواز بلند ہوتی - یبوست سے کھردری ہوتی - اور سردی سے چیخ دالی اور چھوٹی - اور رطوبت سے بیٹھی ہوئی آواز ہوتی ہے -

علاج - اصلاح مزاج - ازالہ اسباب بالکل انقطاع ہو تو صفرۃ بیضہ - کنجد شیر

انار شیریں بھس میں دیں۔ مُرکی۔ زعفران۔ انجیر۔ کندر کی گولی بنا کر چوسیں۔ رطوبت میں ہینگ اور رُب السوس سردی میں دیں۔

گرم ادویہ ہیں۔ مُرکی۔ ہینگ فلفل۔ بیروزہ۔ کندر پودینہ۔ بنولے اور خولنجان ہیں اور **سرد چیزوں میں** ۔خیارین۔کدو۔نشاستہ۔کتیرا۔صمغ عربی۔انار۔اسپغول بیضہ خام ہیں۔

آواز کیلئے مفید اشیاء

کتیرا۔باقلا۔چلغوزہ۔منقہ۔انجیر۔السی۔بادام۔دودھ انڈا ہیں۔

ورم گلو ۱۸

علاج۔ جونک لگانا۔ ہاتھ پاؤں گرم پانی میں رکھنا۔ پچھہ لگوانا۔ سفیدہ بیضہ۔ اور چونہ کا لیپ کرنا۔ نوشادر صبر اور ہلدی کا لیپ کرنا۔

خنازیر۔ یعنی گلے کی گلٹیاں پھول جانا۔

اسباب۔ ورثہ۔ نزاکت۔ غذا اور ہوا کی خرابی۔

فائدہ۔ یہ مرض قصاب کو کم ہوتا ہے۔

علاج۔ صفائی رکھنا۔ تدابیر حفظ صحت پر عمل کرنا۔ آیوڈائیڈ آف آئرن ۲ گرین ایکسٹریکٹ آف جنشن ۲ گرین الیسی ایک گولی۔ کسی عرق مصفیٰ خون کے ساتھ دینا۔ اور بعد غذا کاڈ لور آئیل پلانا بہت عمدہ ہے۔

ہمارا تجربہ ہے کہ ضرور بذریعہ اپریشن ان کو نکلوا دینا چاہیئے۔

آیوڈائیڈ آف آئرن ۱ گرین۔ ایکسٹریکٹ آف جنشن ۱ گرین ایسی ایک گولی صبح وشام کھلانا ایکوقت کاڈلور آئیل اور ایکوقت کوکو دائین پلانا۔ کبھی کبھی لینی منٹ آیوڈین لگانا۔

سب سے پہلے ہمارا یہ خیال تھا کہ پچھ لگا کر۔ جونک۔ جمال گوٹہ۔ نہاشتہ۔ ہلدی۔ تو تیا سبز۔ پھٹکری۔ سرد پانی میں پیکر لگانا۔ اور ارد گرد روغن گاؤ لگانا۔ دو روز کے بعد پھر لگانا۔ اسیطرح تین دفعہ لگانا اس کے بعد سم الفار اور سیندور مساوی الوزن باریک کرکے لعاب دہن

میں ملا کر او پر ضماد کرنا۔ اس سے بیٹھکر زخم ہو کر تمام مواد نکل جاتا ہے۔ پھر روغن زرد سات دفعہ دہو کر بیروزہ ۔ سیندور۔ فلفل گرد۔ الائچی۔ توتیا۔ زنگار۔ زنگار سب سے بعد ملاویں۔ باریک کرکے ۲ چاول اس کے اوپر لگانا۔ پھر رات کو میدہ گندم۔ روغن زرد۔ ہرمچی۔ اوپر باندھنا۔ اگر مریض بہت شور کرے۔ تو ایکدن کا وقفہ دیں۔ پھر وہ گولا ہلنے لگتا ہے۔ پھر چاول سانٹھی پکا کر دہی (جھرات) شکر سرخ ملا کر برگ لسوڑہ پر رکھکر تین روز اوپر باندھنا۔ پھر رال تولہ۔ اگر سردی ہو تو روغن کنجد میں۔ اگر گرمی ہو تو روغن سرسوں میں ملا کر مرہم بنا کر لگانا۔ اور

دیگر ۔ سم الفار۔ تھوم مقشر (لہسن کو کہتے ہیں) جمال گوٹہ۔ توتیا سبز۔ شیر بڑ میں گھسکر حب بقدر مونگ بناویں۔ اور پچھنے لگانے کے بعد ایک گولی داخل کریں۔ اور اس کا منہ روئی سے بند کریں۔ اور چار تہ کپڑا تر کر کے اوپر رکھیں۔ پھر جھرات اور آرد ببول اوپر باندھیں۔ دن میں دو دفعہ اور چار دن کے بعد دوسری گولی اندر رکھدیں۔ اور اسی طرح کرتے رہیں۔ تاکہ گولہ نکل آئے۔

قوی مزاجوں میں کہ جن کو بخار نہ ہو۔ مرداسنگ۔ سوتی کپڑا۔ روغن تارامیرا میں ملا کر آگ پر جلاویں۔ اور بکائن کی لکڑی سے ہلا دیں۔ تاکہ جل جاوے۔ اور بہنے والے خنازیر میں لگانا۔

دیگر ۔ ہروی سرخ۔ رال۔ توتیا سبز۔ گندھک ملا کر کسی شیشی میں رکھ لیں۔ پہلے خنازیر کو خالی شاخ سے پھر بچہ والی شاخ سے جذب کر کے یہ دوائی دہور دیں دوسرے روز پھر صابن سے دہو کر ادویہ مذکورہ روغن میں ملا کر بطور مرہم رکھیں اور اوپر سے دباتے رہیں۔

دیگر ۔ سم الفار۔ پنچال مور۔ شیر عشر ملا کر لگانا۔

دیگر ۔ گدھے کا سم مصفی ایک عدد۔ روغن کنجد ۲۰ تولہ میں بریاں کریں۔ کھرل کرنے کے قابل ہو جاوے۔ پھر سرمہ کی طرح باریک کریں۔ پھر موم گرم کر کے سم الفار اور جمال گوٹہ پیسکر اس میں ملا لیں۔ اور صبح و شام کپڑے پر لگھکر لگا دیں۔ جب بے داغ

ہو جاوے تو زخم کے اندر رکھیں۔ اگر قلق بہت ہو تو لسی پلا دیں۔

دیگر۔ پارہ۔ سلفیورک ایسڈ۔ آتشی شیشہ کپڑ وتی شدہ (جسپر کپڑا لپٹا ہوا ہو) میں نیم سیر کوئیلوں کی آگ پر رکھدیں۔ تاکہ دھواں دینے سے بند ہو جاوے ½ یا ¼ سرخ کھلادیں۔ اور تھوڑا تھوڑا زخم پر دھوڑیں۔ اور پھر سفیدہ کاشغری۔ سیندور۔ روغن کنجد میں ملاکر اوپر مرہم لگادیں۔

دیگر۔ مرداسنگ۔ مائیں۔ مازو۔ لونگ۔ سرمہ سیاہ۔ زنجبیل۔ افیون جیفل۔ زعفران۔ کھجور کی گٹھلی نکالکر اسمیں بھرکر۔ اوپر دھاگہ باندھکر روغن زرد گاؤ میں سرخ کریں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ ہر روز۔ غذا چوری اگر خشکی کرے تو ایک سیر دودھ پلادینا۔ یہ نسخہ ہم نے ایک امیرزادہ پر تجربہ کیا تھا۔ اسکو فائدہ ہو گیا تھا۔

پھر جب ہم نے اور زیادہ ترقی کی تو کیلے سس سن فیور یٹی جوان مرد کو ½ سرخ اور بچے کو ½ سرخ۔ گلیسرین یا شوگر آف ملک میں گولی بناکر۔ ایک گولی چار گھنٹہ کے بعد دیا کرتے تھے۔ یہ بھی بہت ہی مفید ہے۔ عشبہ۔ چوب چینی۔ الائچی کلاں۔ ۱۲ سیر پانی میں جوش دیں جب ½ حصہ رہ جاوے تو صاف کر کے ایک تولہ سے ۲ تولہ تک صبح و شام پلادیں

دیگر۔ بیت العنکبوت شہد میں ملاکر ضماد کرنا۔ **دیگر**۔ خاکستر مار سیاہ۔ سرکہ میں ملاکر ضماد کرنا۔ **دیگر**۔ تخم سن۔ تخم سہاجنہ۔ آرد السی۔ آرد جو ملاکر پیسکر سرکہ میں ضماد کرنا

دیگر۔ نوشادر۔ کلونجی۔ زیری سیاہ۔ ایسی ایک خوراک صبح و شام کھلانا۔

دیگر۔ کالی زیری۔ نوشادر۔ گلڑ پتہ۔ سرمہ ساکر کے ایک رتی کھلانا۔

دیگر۔ زیری سیاہ۔ بروغن گاؤ بریاں کر کے صاف کر کے یہ روغن ایک ماشہ صبح و شام کھلانا۔

دیگر۔ گلڑ پتہ۔ کلونجی۔ نوشادر۔ زیری سیاہ باریک کر کے ایک ایک ماشہ کھلانا

دیگر۔ بلی کی اکل داڑھ پانی میں گھسکر لگانا۔ لاگدون یا لونت پانی میں گھسکر لگانا۔ تخم سرس باریک کر کے شہد میں لگانا اور السی کی گولی بقدر ایک رتی کھلانا۔ تخم سرس تخم سن۔ تخم سہاجنہ۔ تخم سرسوں۔ تخم میتھی۔ تخم السی۔ ہموزن باریک کر کے سرکہ میں ملاکر لیپ کرنا

دیگر۔ دارچکنہ ۔ اسکپور ۔ سم الفار ۔ شنگرف ۔ توتیائے سبز ۔ ہر یک ۳ ماشہ باب ادرک سائیدہ موش جنگلی سفید کا پیٹ چیر کر اسمیں بھر دیں۔ اور سی کر روغن زرد میں بھون کر خوب سرخ کریں پھر سب کو آب ادرک میں کھرل کریں۔ گولی بقدر نخود تیار کریں۔ ایک صبح ایک شام کو دینا بخار دق ۔ خنازیری و خنازیر میں مفید ہے۔

دیگر۔ برگ نیم ۔ چاکسو ۔ زرد چوب خام ۔ رت جنن ۔ فلفل گرد ۔ راوند خطائی ۔ مساوی الوزن
تولہ ۲ تولہ
شہد میں گولی بقدر نخود صبح و شام۔

دیگر۔ منفذ استخواں سگ سیاہ ۔ استخواں دگلہ برگ ۔ موش کنی میں یا برگ دہتورہ میں مٹی کے برتن میں رکھکر منہ بند کر کے آگ دیں۔ اس کی خاکستر روغن کنجد میں لگانا

دیگر۔ صندل سفید ۔ گشنیز ۔ عناب ۔ لسوڑیاں ۔ برگ حنا ۔ رسونت ۔ کاسنی ۔ ملہٹی ۔ آلو بخارا
۶ ماشہ ۳ ماشہ ۷ عدد ۵ عدد ۴ ماشہ ۴ ماشہ ۳ ماشہ ماشہ ۱۵ عدد
نیلوفر ۔ شاہترہ ۔ پانی میں بھگو کر صبح و شام پلانا۔
۶ ماشہ ۵ ماشہ

فائدہ۔ یہ ادویہ ہم نے تجربہ کیا ۔ بہت سخت ہیں۔ مگر زمانۂ حال میں ان کا اپریشن خوب ہے کہ اس تکلیف سے اپریشن کی تکلیف بہت کم ہے۔

۲۰ استرخاء لہات

یعنی کوّا لٹک جانا

اسباب۔ بولنے والوں اور لیکچراروں کو بوجہ بولنے کے ہوتا ہے۔

علاج۔ اس کا عمدہ علاج کٹوا دینا ہے ۔ اب اس غرض کے واسطے بہت عمدہ آلہ بن گیا ہے۔ اس سے پہلے ٹنکچر اسٹیل لگانا ۔ آیوڈین ۔ اور ٹنکچر مر لگانا ۔ انبلتاس اور زیری سیاہ کا ضماد کرنا ۔ تکین مسہل دینا ۔ عمدہ علاج ہے اور ڈاڑھی کا رکھنا مفید ہے۔

۲۱ گلا بیٹھ جانا

اسباب۔ آتشک ۔ کثرۃ جماع ۔ جذام۔

فائدہ۔ آتشک والے اور مجذوم کا لا علاج ہوتا ہے۔ **علاج۔** ازالہ اسباب کریں

۲۲ لقمہ پھنس جانا

اسباب۔ ورم۔ ضعف۔ انطباق المری۔

علاج۔ تازہ انجیر دھاگہ سے باندھکر گلے میں ڈالدیں۔ اور نگل لیں۔ اوپر سے تھوڑا پانی پی لیں اور معاً دھاگا کھینچ لیں۔ السی کا جوشاندہ پلانا بھی مفید ہے۔ اس سے تے آجاوے گی اور فالج کا علاج کرو۔

باب نہم در امراض سینہ

سرفہ یعنی کھانسی

اسباب۔ کوّے کا لٹکنا۔ خراش غلصمہ یعنی تالو کے جڑ کا خراش۔ ورم حنجرہ اور اس کے نیچے کا خراش۔ خراش گلو۔ ورم قصبتہ الریہ۔ ورم ریہ۔ ورم جنب۔ سینہ۔ پستان مری۔ معدہ۔ جگر۔ رحم۔ گردہ۔ طحال کا ورم پھوڑا یا پھنسی حنجرہ یا قصبہ کی کسی موذی چیز کا مجری تنفس میں چلا جانا۔ ذرات ہوا یا ذرات جمادات کا اندر چلا جانا۔ بہت سردی سخت آواز۔ کھٹی اور گرم اور گلا گھوٹنے والی اشیاء۔ جیسے کچے بیر۔ پھنگڑی وغیرہ رکٹی ہونا۔ (یعنی بدن میں خاکی اجزا کا بڑھ جانا) اور طاقت کا کمزور ہوجانا اور قلت دم اور رنگت کی سفیدی پڑ جانا۔ امعا کے کرم۔ امراض آتشک۔ قلب اور مفاصل۔ ضعف اندا دنزیف۔ تغیر موسم نزاکت۔ لڑکپن۔ بڑھاپا۔ کثرت شراب۔ نوازل۔ کسی جلدی بیماری کا یکدم اچھا ہوجانا۔

حمیات بعض ادویہ مثلاً آیوڈین وغیرہ سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

خشک کھانسی کے اسباب۔ کوّے اور حلق کا ورم۔ لوزتین کی خرابی۔ حنجرہ

ریہ کی تھیلی۔ پسلی۔ حجاب جگر۔ اور ریہ کی شاخوں کی خرابی۔ سوء ہضم۔ قبض۔ دیدان۔ خناق
زکام۔ اختناق۔ رسولی کا دباؤ۔ یا ہڈی کا دباؤ۔ کروپ۔ انیورزما (ابورسما) ایارٹا۔

فائدہ۔ جب باریک رگوں میں ورم ہو تو اس کو ورم عروق شعریہ یا ورم اعضاء ریہ کہتے ہیں۔ اسکے علامات۔ اسمیں سردرد۔ بخار۔ قے۔ لرزہ۔ ضعف اور سانس میں دقت ہوتی ہے۔ خرخرہ اور نیچے کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے۔ بعض وقت اس کو ڈبہ بھی کہتے ہیں انگریزی میں کیپگری برنکائٹس اسی کا نام ہے۔ میرے ایک لڑکے کو یہ مرض ہوا۔ اور ایک ڈاکٹر نے زنجبیل اور کونین زیادہ مقدار میں دیدی اور وہ معاً مر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون یہ کہانی صرف اسی لئے لکھی ہے کہ اب آئندہ ناظرین خیال رکھیں۔

علاج۔ خطمی۔ پوست ہلیلہ سوختہ۔ گاؤزبان سوختہ۔ گرہ سنگھی۔ نمک سینگ۔ باریک
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۴ رتی
کرکے دو رتی صبح دوپہر شام۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ اور مادہ کا دوسری طرف رجوع کرائیں۔ حرارت اور یبوست میں ماء الشعیر اور شربت نیلوفر مسکن ہے۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب اسبغول۔ خطمی اور خبازی کا خیساندہ۔ آب کثیرا ہمراہ شربت خشخاش۔ شیرہ خرفہ اور مغز کدو کہن اور مصری خشکی میں دو
۷ ماشہ ۶ ماشہ ۲ تولہ ۹ ماشہ
قبض ہو تو خمیرہ بنفشہ۔ خمیرہ گاؤزبان۔ ہمراہ عرق مکو دیں۔

فقط حرارت ہو تو۔ کثیرا شربت خشخاش کے ساتھ دیں۔ خرفہ اور مغز کدو گھوٹ کر دیں۔ شیر خرا اور شیر بزر دیں

قدماء۔ شربت شفاء (نیلوفر۔ گاؤزباں۔ عناب۔ لسوڑیاں۔ ترنجبین) کا شربت
۴ تولہ ۲ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۱ تار
بنا کر دیتے تھے۔ اور عناب۔ لسوڑیاں۔ گاؤزبان۔ نیلوفر۔ بنفشہ۔ ملٹھی۔ منقہ پلاتے
۷ عدد ۱۰ عدد ۴ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۳ ماشہ ۵ عدد
تھے۔ اور غذا کی جگہ حریرہ دیتے تھے۔

رقیق مادہ والی کھانسی میں پوست خشخاش پانی میں جوش دیکر مصری کے
۹ ماشہ ۹ ماشہ ۱ تار
قوام میں ملا کر دیتے۔ اسکو شربت خشخاش کہتے اور مفید بتاتے ہیں۔

پرانے بخار اور کھانسی میں۔ ماء الشعیر۔ لسوڑیاں۔ عناب۔ گل گاؤزباں کے جوشاندہ میں شربت نیلوفر۔ شربت خشخاش ڈاکٹر ہمارے حضور مسیح دیا کرتے تھے۔

سرد مزاجوں میں۔ رب السوس ہمراہ خمیرہ اسطوخودوس اور عرق مکو اور شربت زوفا کے ساتھ دینا مفید ہے۔ زوفا۔ گاڑھی مادہ کو رقیق کرتا ہے۔

خیساندوں میں۔ منقیٰ۔ عنب الثعلب۔ ملٹھی کا خیساندہ عمدہ ہے۔

بلغم رقیق میں۔ عناب۔ لسوڑیاں۔ اور غلیظ میں زوفا دینا بہت مفید ہوتا ہے اگر نزلہ بند ہو تو انجیر۔ زوفا۔ عنب الثعلب۔ ملٹھی۔ گل نیلوفر۔ اسطوخودوس۔ گل بنفشہ کا جوشاندہ پلانا۔ اور بھاپ لینا بہت مفید ہے۔

اگر کرم ہوں تو کسٹرائل دینا۔ نمک سانبھر۔ ہیرا کسیس۔ آب سرد کی دو ہفتہ پچکاری کرنے سے سب کیڑے مرجاتے ہیں۔ اور آب چرائتہ پلانا بھی مفید ہے۔

بہت کہنہ عصبی کھانسی اور درد سر مزمن میں۔ شیر آک میں پارہ ملاکر تالو پر پچنہ لگا کر ملنا بہت مفید ہے۔

مختلف نسخہ جات کھانسی کیلئے

آرد عناب۔ آرد باقلا۔ آرد پستان خطمی۔ رب السوس۔ شکر تیغال۔ سندرس۔ بآب صمغ عربی گولی بناکر کھلانا۔

دیگر۔ کچلہ کو جلا کر ایک چاول پان میں کھانا۔

دیگر۔ خطمی۔ خبازی۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ حلبہ۔ مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز بہدانہ خشخاش السی۔ رب السوس۔ تخم کاہو۔ نشاستہ۔ شکر تیغال گولی بقدر نخود بنا دیں۔

دیگر۔ بیش۔ کچلہ۔ دار فلفل۔ فلفل۔ گولی بقدر نیم سرخ

دیگر۔ افیون۔ اجوائن۔ گولی بقدر ماش۔

دیگر۔ افیون۔ صمغ عربی۔ کندر۔ سلارس۔ رب السوس۔ بول لاکھ حب بقدر ایک رتی

دیگر۔ خطمی۔ خبازی۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ نکد۔ کافور۔ گیری۔ خشخاش۔ لعاب بہدانہ میں حب بقدر نخود صبح وشام۔

دیگر۔ تخم دہتورہ۔ راوند چینی۔ افیون۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ گل سرخ۔ زنجبیل۔ گیرو۔ زعفران۔ شکر سرخ یا شیر خشت۔ گولی بقدر نخود۔

دیگر۔ تخم دھتورہ۔ راوند چینی۔ صمغ عربی۔ زنجبیل حب بقدر ایک رتی۔

دیگر۔ آرد ملٹھی۔ اپیکاک۔ افیون۔ گولی بقدر ایک رتی منہ میں رکھنا۔

دیگر۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ افیون مساوی حب بقدر نخود منہ میں رکھنا۔

دیگر۔ گل خطمی۔ السی۔ گل دھاوا۔ مکھن۔ شہد۔ گلیسرین چیٹنی بنانا۔

دیگر۔ یہ گولیاں بھی بہت ہی مجرب ہیں۔ تخم دھتورہ۔ راوند۔ زنجبیل صمغ عربی کے پانی میں حب بقدر ایک سرخ۔

دیگر۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ اجوائن خراسانی۔ پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ رہجاوے تو صاف کرکے منقی ملاکر نرم آگ پر پانی جذب کرادیں۔ پھر اس منقی کا نصف یا چہارم نوازل کھانسی اور امساک میں مفید ہے۔ اس دوائی کے کھانے سے اگر کرب ہو۔ تو کوڑ کا جوشاندہ پلانا اور اسمیں ادویہ حار کا اضافہ بھی جائز ہے۔

دیگر۔ بلادر بے کلاہ۔ مغز اخروٹ۔ کنجد۔ مساوی الوزن باریک کرکے خوراک ۳ سرخ نوازل۔ باہ۔ حل میں مفید ہے۔

تریاق نزلہ۔ دارچکنہ۔ مین پھل کے بیج نکالکر اس کے اندر بھر دیں۔ تین دفعہ سیر بھر دودھ میں۔ تین دفعہ پانی میں۔ تین دفعہ آب ترپھلہ میں لٹکاکر جوش دیں۔ پھر دارچکنہ کو نکالکر اس میں کتھ۔ لونگ۔ دارچینی۔ فلفل سیاہ۔ ملاکر باریک کرکے خوراک ۲ چاول ہر ایک قسم کے نوازل اور آتشک باہ میں مفید ہے۔

دیگر۔ برگ پیاباتنہ۔ نمک سوختہ۔ باریک کرکے خوراک ۴ رتی۔

دیگر۔ پھٹکڑی۔ خاکستر افیون باریک کرکے خوراک ۲ رتی۔

دیگر۔ ملٹھ۔ کتھ۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مصری کی گولی منہ میں رکھکر چوسنا۔

دیگر۔ خاکستر اپلہ کنڈا۔ پوست انار سوختہ۔ اجوائن۔ نمک باریک کرکے کھلانا۔

دیگر۔ برگ عشر۔ اجواین۔ نمک سانبھر مغز گنوار مٹی کے برتن میں جلاکر خوراک ۲ رتی۔

دیگر۔ نمک مشور یعنی سانبھر۔ شیر عشر میں ترکرکے تین روز کے بعد چھ سیر پاچک کی آگ دیویں۔ خوراک ۲ چاول۔

ۓ پنجابی۔ دھیکڑ۔ بزھیکڑ کہتے ہیں۔ پہاڑ میں بہت ہوتا ہے۔ ون سونی بھی کہتے ہیں۔

دیگر۔ نسوار آروں میں ۔ بنداں ۔ ریٹھ ۔ گھگرول (چاول ۔ شیر عشر اور شیر زقوم میں پانچ چھ دفعہ تر اور خشک کرکے) نسوار لینا ۔ یا نوشادر اور چونہ ملا کر سنگھانا مفید ہے ۔

دیگر۔ اجوائن ۔ افیون باریک کرکے ایک ایک رتی کی گولی بنادیں ۔

دیگر۔ معجون برشعثا ۔ فلفل سیاہ ۔ فلفل سفید ۔ بزر البنج سفید ۔ ہر ایک ۲۰ جزو افیون ۲ جزو ۔ زعفران پنج جزو ۔ سنبل ۔ عقرقرحا ہر ایک ایک جزو ۔ باریک کرکے شہد میں ملادیں ۔

دیگر حب جدوار ۔ فلفل ۔ دار فلفل ۔ بیتہ ۔ دارچینی ۔ قرنفل ۔ جدوار ۔ زعفران ۔ افیون باریک کرکے آب صمغ عربی میں گولی بقدر ایک سُرخ بنادیں ۔ اگر مومیائی عنبر ۔ اجوائن خوراسانی ۔ تخم دھتورہ ۔ اضافہ کریں تو بہت عمدہ ہے ۔

دیگر۔ اُپٹہ ۔ گنڈی کا درخت جلا کر اس کی خاکستر دس سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب ایک سیر رہجاوے گے پھر اس کل کے دو حصہ کرو ۔ ایک حصہ میں فلفل دراز ملاؤ ۔ اور باریک کرکے خوراک ۴ رتی ۔ دوسرے حصّہ میں اجوائن نیم سیر ملا کر باریک کرو ۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ اور روغن سے پرہیز کریں ۔

دیگر۔ خشخاش بریاں ۔ فلفل ۔ نمک ۔ باریک کرکے کھلاؤ ۔

دیگر۔ فلفلمویہ ۔ ککر سنگی ۔ نمک سانبھر کی گولی چوسنا ۔

دیگر۔ کھجور کی گٹھلی نکالکر اسمیں قرنفل ۔ فلفل سیاہ ڈالکر ۔ برگ ارنڈ میں رکھکر جلادیں ضرورت کے وقت شہد میں ملاکر چٹانا مفید ہے ۔

دیگر۔ نمک شور ۔ مغز گنوار آگ ۲۵ سیر دیں ۔ خوراک ۲ رتی ۔

دیگر۔ ہینگ سفیدی بیضہ کے ساتھ دینا بھی مفید ہے ۔

دیگر۔ کاہو ۔ بزرالبنج ۔ پوست ۔ مائیں ۔ ملٹھ مقشر کا غرغرہ بھی عمدہ چیز ہے

دیگر۔ بنفشہ ۔ برگ کشمیری ۔ کلونجی ۔ پوست ریٹھ ۔ اسطوخودوس ۔ کان پھل باریک کرکے کھلانا ۔

دیگر۔ قبض میں لعوق سپستان مفید ہے ۔ اسکا نسخہ یہ ہے ۔ لسوڑیاں عناب

منقےٰ پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ رہجاوے تو مغز انبلتاس مصری کا قوام دیں۔ (۳۰ تولہ)

ف

دیگر۔ یہ دوائی بھی بہت مجرب ہے۔ عمدہ ہینگ۔ روغن گاؤ میں نیم بریاں کریں پھر (۲ تولہ) فلفل سفید۔ افیون۔ برگ نیم کتھ۔ رسوت ملاکر باریک کرکے خوراک بچوں میں ۱/۴ سے ۱/۲ سرخ (۳ ماشہ، ۳ ماشہ، ۱۱ عدد، ۶ ماشہ، تولہ) سفید ہے۔

دافع کثار

دیگر۔ شورہ قلمی۔ پھٹکڑی۔ نمک۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ۔ مٹی کے برتن (دیگچہ) میں رکھکر (۱ تولہ، ۱ تولہ، ۲ تولہ، ۱ تولہ، تولہ) اوپر دوسرا برتن رکھیں۔ اور منہ گل حکمت کریں۔ اور نیچے آگ نرم دیں۔ خوراک (ایک من) ۲ سے ۳ سرخ۔

و کھانسی کو

دیگر۔ پارہ۔ آملہ سار۔ سہاگہ بریاں۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ باریک کرکے (۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۸ ماشہ، ۱۶ ماشہ، ۱۶ ماشہ، ۲۴ ماشہ) خوراک ۲ سرخ شہد میں ملاکر۔

دیگر۔ مغز شاخ گوزن۔ شیر عشر اور مغز کنوار میں رکھکر پانچ چھ دفعہ آگ دیں۔ خوراک ۳ رتی ہمراہ شہد و آب ادرک۔

دیگر۔ حرارت میں تخم بالنگو ہمراہ شیر بز دیں۔ (تولہ)

دیگر۔ سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ پلادیں۔

دیگر۔ دائینم اپیکاک۔ شہد۔ آب گرم یا عرق بادیان یہ بچوں میں مفید ہے۔ (ابونس، ۶ ماشہ)

دیگر ضعیف اور بوڑھے لوگوں کو مغز انبلتاس۔ قند سیاہ۔ کھلانا مفید ہے۔ (ابونس، ۶ ماشہ، ۸ ماشہ)

دیگر۔ مغز بادام۔ مغز کسنبہ۔ قند سیاہ۔ کھلانا۔ (۶ ماشہ)

دیگر۔ میٹھا تیلیا۔ کچلہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ باریک پیسکر آب کنوار گندل میں کھرل کرکے حب بقدر ایک سرخ دیں۔

دیگر۔ افیون۔ صمغ عربی۔ سلارس۔ بول لاکھ۔ رب السوس۔ کندر۔ گولی بقدر ایک (ماشہ، ۲ ماشہ، ۴ ماشہ، ۴ ماشہ، ۴ ماشہ، ۴ ماشہ) رتی دیں۔

دیگر۔ فلفل سیاہ۔ سہاگہ نیم بریاں۔ مغز کنوار میں گولی بقدر ایک رتی دیں۔

دیگر۔ فلفلیں۔ لونگ۔ بسباسہ۔ زنجبیل۔ مصری باریک کرکے خوراک ۴ رتی۔ (ماشہ، ماشہ، ماشہ، ماشہ، ماشہ)

دیگر۔ روغن جگر ماہی۔ کوکو دائن۔ فولاد عمدہ چیزیں ہیں۔ (ابونس سے تولہ، تولہ، ۲ رتی)

دیگر۔ عرق سم الفار۔ مارفیا۔ پانی۔
دیگر۔ کونین۔ لائیکوار ارسنک۔ لائیکوار ایڑوپیا۔ اسکی ۱۲ گولیاں بنادیں۔
دیگر۔ وائینم اپیکاک۔ نوشادر۔ شہد۔ آب صمغ بچوں میں مفید ہے۔
دیگر۔ کچلہ۔ نمک کی تہہ کے درمیان رکھیں۔ اور ڈولی میں ڈالکر مٹی سے منہ بندکرکے آگ دیں۔ مگر اس میں پانچ تہہ بنادیں۔ پھر بمعہ نمک پیسکر خوراک نصف رتی سعال رطب میں مفید ہے۔
دیگر۔ ڈوورس پوڈر۔ کاربونیٹ آف آئرن مجرب ہے۔
دیگر۔ افیون۔ کافور کی گولی بقدر ½ سرخ
دیگر۔ لعاب ریشہ خطمی۔ بہدانہ۔ شربت بنفشہ ملاکر دینا بھی بہت مفید ہے۔

کیپلریز یعنی ورم عروق شعریہ

اُس بچہ کے مرنے کے بعد ہم کو اس مرض کے علاج کا بہت شوق ہوا۔ تو یہ ادویہ تجربہ کیں۔ اور مفید ثابت ہوئیں۔

سائٹریٹ آف پٹاس۔ وائینم اپیکاک ٹنکچر لاڈنم۔ شربت۔ لائم جوس خوراک دو ڈرام دو دو گھنٹہ کے بعد منتھل کی بھاپ دینا۔ کیجوپٹ آئل اور روغن سرسوں کی سینہ پر مالش کرنا۔

اگر ضعف ہو تو ٹنکچر سلا۔ وائینم اپیکاک۔ نوشادر۔ آب سینکا۔ دینا۔
اگر کھانسی اور بخار ہو تو ایمونیا کاربوناس۔ لائیکوار ایمونیا ایسی ٹیٹس۔ ایتھر نائٹراس مگنیشیا سلفاس۔ شربت۔ آب سنکونا۔ دیں۔

شہیقہ یعنی کالی کھانسی

شہیق اس آواز کو کہتے ہیں۔ جو اس کھانسی سے پیدا ہوتی ہے۔
ت دماولوگ۔ السی۔ ملٹھہ۔ منقے کا جوشاندہ۔ لعوق سپستاں کے ساتھ دیتے۔

اور غذا بھنڈی توری دیتے تھے۔

بوڑھی عورتیں - مکھن اور شکر تری - چٹاتی - اور شیر مادہ خر پلاتی ہیں۔

طب ہندی والے - جوکھار ماشہ - فلفل ۲ ماشہ - دار فلفل ۴ ماشہ - انار دانہ ۸ ماشہ - قند سیاہ ۱۶ ماشہ کی گولی بقدر ایک سرخ دیا کرتے ہیں۔

طب جدید والے - پہلے درجہ میں کیا معنے چھینک - زکام - تپ - کھانسی خشک اور درد سر ہو اسمیں (یہ درجہ ایک سے سات دن تک رہتا ہے) مسہل شیر خشت ۹ ماشہ یا کسٹرائیل ۱ اونس دیتے ہیں - پھر گوگل - لونگ - فلفل - کتیرا کی نصف رتی کی گولی دیتے ہیں۔

اور درجہ دوم میں جسمیں تشنجی کھانسی اور کالی کھانسی کی خاص آواز ہونا اور بچہ کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے - آنکھیں ادبھر آتی ہیں - بلکہ بعضوں کو مرگی پیدا ہو جاتی ہے اور سینہ کے اندر کی آواز آتی ہے - یہاں تک کہ عروق شعریہ کے ورم کا خوف پیدا ہو جاتا ہے۔

کرم دانہ ۱۵ رتی - جوکھار ۲ ماشہ - مصری ۸ ماشہ - پانی ۱ اونس دیں چار دفعہ ایک سالہ میں ۱۵ بوند دو سالہ میں ۳۰ بوند - چار سالہ کو ۴ ماشہ دیتے - اور پاؤں کی تلی پر رائی کا ضماد کرتے - اور روغن بادام میٹھا اور فقرات پر ملتے۔

اگر تشنج ہو تو - ہینگ ۱ اونس ۲ رتی - چاولوں کی پیچ کی پچکاری کرتے۔

دیگر - بکری کی چشم کی رطوبت جلیدیہ سفید - خشک اور باریک کرکے ہمراہ مصری علی الصباح شیر بز کے ساتھ دیں۔

دیگر - مرکی - رات کو کھلانا - حلوائے بادام - چشم بز خشک کردہ - کتیرا - نیل - کوئلہ - کیکر یا جنڈ ایک سرخ - یا پھلاہی باریک کرکے ایک رتی صبح و شام۔

تیسرے درجہ میں - خستہ بلیلہ - چھوچھی - یعنی مکی کا تنکہ جس سے دانے اتار لئے ہوں - ماہی خور و سوختہ - ہمراہ نمک دینا - مروق شہد اور نمک سیاہ - شاخ گوزن اور نمک ہینگ - ایک یا نصف رتی - شب - ہیر اکسیس بجائے ہینگ دینا - برومائیڈ آف پٹاسیم - ہیڈریٹ آف کلورل ۲ سرخ کلورافارم ۵ سرخ بلا دونا علیحدہ علیحدہ کھلانا

نفث الدم

اسباب۔ چوٹ۔ پسینہ کی رُکاوٹ۔ بعض زہریلی ادویہ۔ سخت کھانسی۔ سخت آواز۔ غضب۔ غم۔ تیز مسہل۔ تیز غذائیں۔ تیز ادویہ۔ پارہ۔ جونک کا گلے یا مری یا حنجرہ میں اٹک جانا۔ ہوائے گرم۔ ہوائے سرد۔ کودنا۔ بوجھ اٹھانا۔ حمام۔ نوازل۔ جوانی۔ سینہ کی تنگی خنازیری مزاج۔ سل۔ انسداد نزیف۔ امراض قلب۔ امراض ابواب قلب۔ ذات الریہ ضیق النفس۔ ابورسما۔ چڑہائی۔ امراض عروق شعریہ۔ نیز پھوڑے۔ کوٹے۔ تالو۔ سر حنجرہ قصبہ۔ عروق ریہ اور سینہ کا جوش۔ مری۔ معدہ۔ جگر کا فساد۔ کسی عضو کا کٹ جانا (اُس کٹے ہوئے عضو میں جو خون جاتا ہوتا ہے۔ وہ نہیں جاتا۔ تو ایک جگہ جمع ہوتا رہتا ہے اور میعاد معینہ کے بعد منہ کے راستہ باہر نکل آتا ہے) حیض کی بندش سے بھی منہ کی طرف سے خون آجاتا ہے کبھی بواسیر کا خون بھی منہ کی طرف سے آجاتا ہے۔ کبھی ناسور اچھا ہو جاتا تو اس کا خون بھی منہ کے راستہ سے آجاتا ہے۔

شناخت۔ اگر خون تھوڑا ہو۔ اور کھانسی کے ساتھ آوے۔ جھاگ ہو۔ کم رنگ ہو۔ اور پتلا ہو اور کہیں درد نہ ہو۔ تو یقین کرو۔ ریہ سے آیا ہے۔ بہت ہو اور قے کے ساتھ آوے تو معدہ۔ کبد۔ اور طحال سے ہوگا۔

تھوڑا ہو اور تھوڑی کھانسی ہو اور تھوڑے درد سے آوے اور اسمیں کف ہو۔ تو قصبتہ الریہ سے یقین کرو۔ بغیر کھانسی کے ہو تو حنجرہ سے ہوگا۔

سُرخ ہو اور چمکدار ہو۔ شدید القوام ہو۔ گرم گرم ہو۔ اور بہت بہت ہو۔ تو عروق ریہ سے ہوگا۔ غلیظ ہو۔ منجمد ہو۔ تھوڑی کف ہو۔ کھانسی بہت ہو۔ چت لیٹنے سے سینہ میں درد ہو تو سینہ سے ہوگا۔

شدید رنگ ہو اور بہت ہو تو رگ پھٹنے سے ہوگا (یعنی بہت ہی سرخ)

قلیل رنگ ہو اور عنابی ہو اور روز افزوں ہو تو تا کل سے ہوگا (یعنی سرخی کم ہو)

پتلا ہو اور کرب ہو تو جونک سے ہوگا۔

ناک سے ہو اور بن انف موٹی ہو تو دیدان الانف سے ہے۔

فائدہ۔ قے الدم میں غذا کا حصہ بھی ضرور آتا ہے۔

علامات ردیہ۔ کسل۔ منہ کی سرخی۔ ملوحت فم (منہ کا مزہ نمکین) درد سینہ۔ سوء تنفس۔ اختلاج قلب۔ سعال یابس۔ یہ علامات نفث الدم میں منذر ہیں۔

فائدہ۔ ضروری ہے کہ اس مرض کی تشخیص بڑی عمدہ طور سے کی جاوے۔

علاج۔ ازالہ اسباب کرنا۔ مریض کو ٹھنڈی اور تازہ ہوا میں رکھنا۔ دودھ یا پانی میں برف ملا کر دینا۔ برف کھلانا۔ آب لیمو۔ آب املی۔ آب شورہ۔ آب نمک پلانا۔ سر اونچا اور ننگا رکھنا بولنے۔ شراب پینے اور حرکت کرنے سے مریض کو منع کریں۔ سر ننگا اور باقی بدن گرم کپڑوں میں لپیٹ کر رکھیں۔ ادویہ اور اغذیہ گرم اور حرکت دینے والوں سے پرہیز کریں۔ پشت۔ سینہ اور دل پر برف رکھیں۔ سرخ اشیاء کے دیکھنے اور جماع اور اغذیہ شیریں و نمکین اور کچے دودھ سے اجتناب کریں۔ فصد خفیف بھی کرتے ہیں۔ کسی عضو کے کٹ جانے سے ہو تو اس کا ازالہ کریں۔ اور اگر کسی رطوبت معتادہ کے بند ہونے سے ہو تو اس کے کھولنے کا انتظام کریں۔

غذا۔ جوش دیا ہوا دودھ۔ گائے کی لسی۔ ماء الشعیر۔ حریرہ۔ دودھ اور تازہ جلیبی جوش دیکر پلانا۔ کلہ پاچہ۔ زردی بیضہ۔ مچھلی۔ مسور۔ کھچڑی۔ مونگ۔ بارتنگ۔ خرفہ جو کا ستو۔ مکھن۔ کدو۔ پالک۔ کنگنی کا بھت۔ نخود آب۔ کھچڑی مونگ

گوشت میں سے۔ بٹیر۔ چکور۔ بکری کے بچہ کا گوشت دیں۔

علاج دیگر۔ ہاتھ پاؤں گرم پانی میں رکھنا۔ پھر زور سے بازو۔ اور قریب بغل اور ران کو باندھنا۔

عام فصد یا صافن کا فصد یا پنڈلیوں پر پچھ لگانا بھی مفید بتلاتے ہیں۔

فائدہ۔ بعض وقت خون کا روکنا۔ ہلاکت کا موجب ہوتا ہے۔ اسکو یاد رکھیں۔

علاج۔ آبلہ آور دوائی۔ خون والے عضو پر رکھو۔ اور سینہ پر نمکین مسہل دو۔

امراض قلب میں ٹنکچر ڈیجی ٹیلس۔ ۵ بوند۔ بہت ہی مفید ہے۔ ہر گھنٹہ کے بعد پلانا

قلت دم میں۔ ادویہ تلخ۔ فولاد۔ کونین۔ جنشن۔ ارگٹ آف رائی۔ مفید چیزیں ہیں۔

تشنج۔ معدہ اور گردہ کی خرابی میں۔ روغن تارپین۔ اسے ۲۰ قطرہ دو دو گھنٹہ کے بعد پلانا اور سنگھانا۔ اور مقام ماؤف پر تکور کرنا۔ بعض ٹکور کو مضر بتلاتے ہیں۔ اگر سل کیوجہ سے ہو۔ تو آب فلفل سرخ دینا۔ یا آیوڈوفارم ۱ گرین ہمراہ ٹانک ایسڈ۔ دن میں چار دفعہ۔ ایٹروپین کی پچکاری جلدی کرنا۔ سل میں مفصل لکھا ہے۔ ارگوٹین ½ گرین کی پچکاری۔

جونک ہو۔ تو سرکہ۔ نمک اور افیون کا غرغرہ کرانا۔

حبس حیض یا بواسیر ہو تو مقعد پر جونک لگانا۔

کہربا۔ دم الاخوین۔ کتیرا۔ انجبار۔ باریک کرکے خوراک ایک ماشہ۔ دیگر۔ سرمہ سیاہ یا سفید۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ باریک کرکے یہ ایک خوراک ہے۔ دیگر۔ دم الاخوین مازوئے سبز۔ کہربا باریک کرکے خوراک ایک ماشہ۔ ہمراہ ٹنکچر اسٹیل ۵ بوند پانی ۲ تولہ۔ دیگر۔ کہربا۔ گیرو۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر۔ تخم خرفہ۔ مساوی الوزن سرمہ کی طرح باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ۔ بشیرہ برگ مغیلان دیگر۔ گل ارمنی۔ کشتہ سنگ جراحت کتیرا۔ رب السوس۔ طباشیر۔ مگد۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ تخم خطمی۔ انجبار۔ ملہٹی مقشر۔ باریک کرکے لعاب بہدانہ میں گولی بناکر منہ میں رکھیں۔ کھانسی اور نفث الدم میں مفید ہے۔ دیگر۔ آملہ سار۔ نوشادر۔ پارہ قلعی۔ ایک ایک تولہ۔ پچاس لیمو کے پانی میں کھرل کرکے سردیوں میں ہمراہ شربت شہد اور گرمیوں میں ہمراہ شربت مصری دینا ذات الجنب اور نفث الدم میں مفید ہے۔

نکسیر اور اسہال خونی کیواسطے ذیل کی تدابیر مفید ہیں!

روغن کدو کی نسوار دینا۔ دیگر۔ گل ارمنی ہمراہ شربت ریباس دیگر۔ افیون ہمراہ آب بارتنگ دیگر۔ بکن پانی میں گھسکر پلانا۔ دیگر۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ کافور ہمراہ شیرہ خرفہ۔ لعاب بہدانہ۔ آب عناب۔ شربت انجبار۔ دیگر۔ کندر۔ اجوائن خراسانی گل انار۔ کہربا۔ شادنج۔ گل مختوم۔ شب۔ راوند۔ افیون اس کی دس قرص

بنادیں۔ ایک قرص آب باجی یا خرفہ کے ساتھ اور اگر درد سینہ ہو۔ تو پانی کے ساتھ دیں

دیگر۔ اقاقیا۔ کندر۔ مازو۔ گل انار۔ مر۔ صمغ۔ گل ارمنی۔ رسونت۔ صندل سفید۔

آب بہی میں گولی ۲ رتی کی۔ **دیگر**۔ شوگر آف لیڈ۔ ایکسٹریکٹ آف اوپیم کی گولی ہمراہ

ایسٹیک ایسڈ ڈائی لیوٹ۔ سنمن واٹر پلانا۔ نمک۔ طعام۔ پانی میں حل کرکے پلانا۔ ٹنکچر

اسٹیل پانی میں ملاکر پلانا۔ **دیگر**۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ شادنج۔ خرفہ۔ بسد

مروارید۔ کہربا۔ خشخاش۔ رب السوس۔ اقاقیا۔ افیون۔ باریک کرکے اسبغول ۳ تولہ ملاکر

آب بارتنگ یا مروق بہیکڑہ۔ یا آب برگ مکو دینا۔ **دیگر**۔ رسونت۔ گل سرخ۔ بسد

شادنج۔ ثمر انار دشتی۔ اقاقیا۔ صمغ۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ کندر۔ رادند

زعفران۔ پوست انار۔ مازو۔ بسباسہ بریاں۔ لعاب اسبغول میں ۴ ماشہ کی قرص

بنادیں۔ ایک قرص ہمراہ شربت حب الآس دینا مفید ہے۔ **دیگر**۔ سلفیورک ایسڈ ڈل

لاڈنم۔ آب صمغ۔ تین تین گھنٹہ کے بعد پلانا۔ کبھی کبھی اس میں پھٹکری دس گرین کا اضافہ

کرلیا کرتے ہیں۔ **دیگر**۔ گیلک ایسڈ۔ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ۔ ٹنکچر سنمن۔

لاڈنم۔ ڈل واٹر۔ دو دو گھنٹہ کے بعد پلانا۔ **دیگر**۔ ارگوٹین کی پچکاری جلدی کرنا۔ **دیگر**

ریش پیپل کے درمیان سکہ کی گولی رکھکر آگ دینا۔ بیکر خوراک ایک چاول بشیر گاؤ

یا شیرہ بکن پلانا۔ **دیگر**۔ شیرہ بکن مجرب ہے۔

دیگر۔ مغز تخم پنبہ۔ صمغ عربی۔ کہربا۔ انجبار۔ خون سیاوشاں گیرو بلعاب بہدانہ حب بناویں

کہربا۔ دم الاخوین۔ کتیرا۔ انجبار۔ سفوف یک ماشہ۔ **دیگر**۔ سرمہ سیاہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی

سفوف ایک خوراک ہے۔ **دیگر**۔ دم الاخوین۔ مازو سبز۔ کہربا۔ سفوف خوراک یک ماشہ۔

ہمراہ ٹنکچر اسٹیل۔ **دیگر**۔ کہربا۔ گیرو۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر۔ تخم خرفہ۔ سرمہ سیاہ

مساوی الوزن ہمراہ شیرہ برگ مغیل ۳ ماشہ

نفث الدم ہو سرفہ۔ گل ارمنی۔ کشتہ سنگ جراحت۔ کتیرا۔ رب السوس۔ طباشیر۔

صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ تخم خطمی۔ انجبار۔ ملہٹی مقشر باریک کرکے لعاب

بہدانہ میں گولی بناکر منہ میں رکھنا۔

۲۰ دیگر مغز فلوس در آب خیسانده زلال او بعد چہار پہر نوشانند دہمون طور باز صبح داز تحریکہ اندیشیدہ باشند۔

ذات الجنب کو۔ آملہ سار۔ نوشادر۔ پارہ قلعی۔ پچاس لیموں کے پانی میں کھرل کرکے
سردیوں میں ہمراہ شربت شہد اور گرمیوں میں ہمراہ شربت مصری

نفث الدم ا۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ سرمہ سیاہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ مازوے سبز۔ کشتہ سنگ
جراح۔ کاپھل۔ انجبار۔ گل ارمنی۔ پھٹکری۔ بارتنگ۔ بارتنگ کے سوائے سب کو باریک کرکے
خوراک ایک سے ۳ ماشہ تک

ضیق النفس یعنی ایستھما یہ انگریزی نام ہے۔

اسباب۔ خرابی ہضم۔ تشنج۔ قبض سے پیدا ہوتا ہے۔ سینہ کی بناوٹ کی خرابی۔
ذات الریہ کا نتیجہ ہے۔

علاج۔ بیخ بادنجان جنگلی۔ پانی۔ سینتے (جس کے بیج نکالکر اس کے عوض فلفل سیاہ
اس میں ڈالی ہووے) جوش دیں۔ جب پانی ایک سیر رہ جاوے صاف کرکے مصری
ایک سیر ملاکر شربت بنادیں۔ خوراک ۲ تولہ۔ درخت دھتورہ تمباکو پوربی۔ تمباکو جنگلی
نوشادر۔ پھٹکری۔ ملٹھی ان کا نمک نکالکر خوراک نصف سرخ درسکہ۔ زنجبیل۔ پانی
برگ عشر۔ برگ ارنڈ۔ منہ بند کرکے بیس سیر پیپل کی لکڑی کی آگ دیں۔ خوراک نصف
سرخ۔ غذا۔ دال مونگ اور چپاتی۔

دیگر۔ نمک گل تمباکو ایک رتی درسکہ۔ تمباکو زرد۔ شیر عشر میں ترکرکے خشک کریں۔ اور
خرگوش کے پیٹ میں بھردیں۔ اور گلی برتن میں آگ دیں۔ ۲ سرخ درسکہ۔

دیگر اجوائن خراسانی۔ ملٹھی۔ شیر عشر۔ برتن مٹی کپڑے میں لپیٹ کر ۲۰ سیر آگ دیں۔ چار
رتی خوراک۔ دیگر ملٹھی۔ وندا سہ۔ تخم پیاز۔ پوست مغیلاں۔ پوست ببلیہ۔ در شیر عشر
ترکردہ۔ پارچہ پر مل دیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے روغن زرد میں بریاں کریں۔ تاکہ
جل جاوے۔ یہ روغن ۲ رتی۔ شکر تری میں رکھکر کھلانا اور لسی ترشی۔ مولی خام
تیل اور دودھ سے پرہیز کریں۔

دیگر۔ اگر گھوڑے کو ضیق ہو تو خون خرگوش اونچائی پر چڑھاکر پلانا نہایت مفید ہے
دیگر۔ شنگرف۔ دارفلفل۔ شیر گاؤ میں جذب کریں۔ اور خوب کھرل کرکے قرص

ل۔ سب چیزوں کو آگ میں جلادیں اور ان کی راکھ کو پانی میں حل کردیں۔ اور اس پانی کو جلاکر خشک کریں۔ یہ نمک ہوگا۔

بناویں۔ اور روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ تاکہ جل جاوے۔ خوراک ایک سرخ۔ پانی یا برگ پان میں رکھکر

دیگر۔ پل سلا۔ ایکسٹریکٹ کیلوسنتھ۔ آرسنک۔ اسٹرکنیا باریک کرکے ۴۸ گولیاں بناویں ربو اور ضیق میں مفید ہے۔ ایک گولی بعد غذا

دیگر۔ لوبیلیا۔ ٹنکچر بلاڈونا۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک۔ ٹنکچر جنجر۔ وائنیم اپیکاک یہ ۴۸ خوراک ہے۔

ربو میں۔ اسٹرکنیا۔ آرسنک۔ اپیکاک۔ ایکسٹریکٹ کیلوسنتھ۔ پل سلا۔ ایکسٹریکٹ بقدر ضرورت یہ ایک گولی بہت مجرب ہے۔

دیگر۔ کہتے اور اسہال دونوں اور امتلاء عام میں۔ سانس پھولنے ضیق۔ لقوہ۔ فالج۔ صرع۔ تشنج۔ کزاز۔ تمدد اور نزلہ میں اکسیر ہے۔ ہرتال ورقی پیکر ابرک کے ٹکڑے پر دھوڑ دو اور اوپر پھر ایک ٹکڑہ ابرک کا جاکر ایک طرف کوئلوں کی آگ پر رکھدو جب ایک طرف نصف ہرتال اندر سے سرخ ہوجاوے تو الٹا دو۔ حتیٰ کہ دوسری طرف سے بھی نصف سرخ ہوجاوے۔ پھر نکالکر پیس لو خوراک ۲ سرخ پانی یا شہد میں اور نزلہ باردہ میں ہمراہ شربت زوفا دیں۔

دیگر۔ بھی اور برگ عشر تہ بتہ دھوپ میں رکھیں۔ اور اوپر وزنی پتھر رکھیں۔ اور جو پانی مقطر نکلیگا۔ مکھن میں رکھکر یا خشک ایک رتی مجرب ہے۔

دیگر۔ تخم میتھی تخم السی۔ گاؤزبان کا خیساندہ بھی مفید ہے۔

دیگر۔ شک۔ در شیر تازہ۔ آگ پر گاڑھا کریں۔ پھر چار سیر اُپلے کنڈے کے کوئلہ میں رکھکر گھڑے میں رکھکر شک برتن میں رکھکر درمیان دیدیں۔ اور مٹی ڈالدیں۔ اور خوراک نصف چاول دیگر۔ زوفا منقی۔ ملٹھی نیلوفر۔ پرسیاوشان۔ مغز بادام کا جوشاندہ بھی مفید ہے۔ دیگر۔ افیون۔ شیر عشر۔ اپیکاک سم الفار۔ اسٹرکینا۔ کی گولی مجرب ہے

دیگر۔ تخم سوسن آسمان گون کا شربت بھی انفع ہے۔ کشمیر میں اسکو کرسم کہتے ہیں۔

دیگر۔ ہنڈریڈ ایستھا کیور بطور تمباکو پینا مفید ہے۔ دیگر سم الفار آب مقطر گھکر

خوراک ایک چاول - دیگر ہضم کا انتظام رکھنا - اور قبض نہ ہونے دینا - رفع قبض کے واسطے گمنیشا - یا فروٹ سالٹ پلانا مفید ہے -

فائدہ - ادویہ حارۃ قابضہ بعض جگہ مضر پڑتی ہیں - یہ نکتہ یاد رہے - صرف دودھ اور شربت بنفشہ سے بھی ہمنے علاج کیا ہے -

ضیق زوفا ۶ ماشہ - گل نیلوفر ۶ ماشہ - گل بنفشہ ۶ ماشہ - ملہٹی ۳ ماشہ - مغز بادام ۱۱ عدد جوشاندہ صاف نمودہ نبات انداختہ بنوشانند بعض میں منقے ایزاد کرتے ہیں -

دیگر - افیون ۱/۴ گرین - شیراک ۲ گرین - اپیکاک ۱/۲ گرین - سم الفار ۱/۱۰۰ گرین - اسٹرکینا اس کی تیس خوراک کریں -

دیگر ہنڈرڈ ایستھما کیور - بطور تمباکو استعمال کریں -

دیگر - ہرتال - گؤدنتی کو ہرتال درتی میں رکھکر اوپر نیچے اجوائن ۱۲ تولہ رکھیں - اوپر مغز کنوار ڈالکر آگ دیدیں - خوراک نصف رتی -

دیگر - نمک لاہوری ۱ تولہ - نمک سیاہ ۱ تولہ - نمک سانبھر ۱ تولہ - دہتورہ ۱ تولہ - شیر عشر نیم پاؤ - آرد باجرہ - باریک کرکے پیڑا بنادیں - اور آگ دیں - خوراک چاول بمسکہ یا ملائی

ربو - اسٹرکینا ۱ رتی - آرسنک ۱ رتی - اپیکاک ۶ ماشہ - کیلوسنتھ ۶ ماشہ - پل سلا ۶ ماشہ - جنشن حسب ضرورۃ اس کی ۴۸ گولیاں بنادیں -

ضیق - پٹاسی آیوڈائڈ ۵ گرین - لائکوراآرسنک ۵ بوند - وائینم اپیکاک ۱۰ بوند - ٹنکچر ہائیوسیمس - اسپرٹ کلوروفارم - کمفرواٹر - یہ ایک خوراک ہے -

ضیق کا حصول علاج - ۱ - قبض نہ رہے - اس کے لئے فروٹ سالٹ - کسٹرائل ۱ اونس - جوشاندہ برگ سنا مکی ۱ تولہ - نیلوفر ۶ ماشہ - ملہٹی -

۲ - بدہضمی نہ ہو - اس کے لئے سنڈہ - نمک سونچل - سہاگہ - ہینگ بآب بہا بجنہ حب بقدر نخود

۳ - دورہ کی تکلیف دور کرنا - اس کیلئے ایستھما کیور بطور چرٹ دینا -

۴ - اخراج بلغم کرنا اس کے لئے وائینم اپیکاک ۱۰ بوند عرق بادیان ۲ تولہ پلانا یا رائی سے قے کرانا -

" تمباکو برگ آم مساوی حقہ میں پینا - بلاڈونا ۱ گرین - افیون ۱ گرین - سم الفار نصف گرین شیراک بقدر ضرورت گولی بناکر صبح کیوقت یہ ایک گولی دیں -

دیگر۔ ہینگ۔ کافور۔ افیون۔ ریوند چینی۔ ملا کر گولی بقدر ۴ سرخ۔ خوراک تین گولی روزانہ صبح دوپہر شام دیگر۔ لائیکور اسٹرکینا۔ لائیکور آرسنک۔ پوٹاسی آیوڈائڈ ملہٹی کا پانی۔ ملہٹی) کا پانی ملا کر پلانا۔

ضیق۔ پوست خشخاش ان بچہ۔ روغن زرد۔ شکر سرخ۔ مرغی کر کنا تھ غیر جاع کردہ اول عمر۔ پوست کو رات کو ڈیڑھ سیر پانی میں تر کر رکھیں۔ پھر دو تین جوش دیکر صاف کر کے مرغ کا مع پوست استخواں قیمہ کر کے اس میں جوش دیں۔ پھر روغن زرد میں پکا کر سرخ کر کے شکر تری ڈالکر مرتبان میں رکھ لیں۔ رات کو ایک تولہ خوراک

۶ ڈبہ یعنی کروپ انگریزی

یعنی ضیق النفس بچہ کا۔ اور بعض کے نزدیک ذات الریہ ہے۔

اسباب۔ حرارت۔ سردی۔

علاج۔ مغز املتاس۔ کشرائل۔ عرق گاؤزبان۔ شیر خشت سے رفع قبض کرو۔

۲۔ خون خرگوش ایک سے ۳ قطرہ ہمراہ عرق گاؤزبان پلانا اور چوٹی اور ناخون پر ملنا۔

۳۔ زہرہ مگرمچھ کھلانا اور مصبر اور آب پیاز کا ضماد کرنا۔

۴۔ سہاگہ نیم بریاں۔ نوتیا سبز بریاں بقدر باجرہ کھلانا۔ گوشت شیر کا دھواں دینا افیون کھلانا اور لگانا۔

۵۔ ام الصبیاں میں برومائڈ آف پٹاسیم عمدہ چیز ہے۔ یاد رکھیں۔ کیونکہ ہر ایسی مرض بلکہ سخت امراض میں ام الصبیاں کا ڈر رہتا ہے۔

۶۔ نوتیا سبز بریاں۔ مغز ریٹھہ۔ جمال گوٹہ۔ آب ادرک میں گھسکر گولی بقدر دانہ موٹھ۔

۷۔ مصبر۔ جمالگوٹہ۔ پیشاب گائے میں لوہے کے برتن میں پیسکر بقدر موٹھ گولی بنا دیں۔

۸۔ مشک۔ زعفران۔ جند بید ستر۔ مصبر۔ مساوی الوزن باریک کر کے حب بقدر نصف رتی بنانا اور آب لگو سے کھلانا۔

۹۔ صبر۔ مر۔ سہاگہ۔ مساوی الوزن گولی بقدر نصف رتی کھلانا۔

۱۰- مر- کشتہ شیریں- زیرہ سیاہ- فلفل سیاہ باریک کرکے ایک چاول کھلانا۔
۱۱- انگوزہ اور اجوائن سبز کا ضماد کرنا- پسلی پر بلسٹر لگانا خواہ لہسن کا ہی ہو۔

۷ ذات الریہ یعنی نمونیا- انگریزی

تعریف- ورم حار ریہ کا ہونا ہے- اسمیں تپ ہونا- کسل ہونا- سانس تنگ ہونا- کھانسی ہوتی ہے پیچھے سے بھی درد معلوم ہوتا ہے۔

اسباب- سردی- رطوبت- تغیر موسم- ضعف- تغیر غذا- ردیہ- تعب- تنگی مکان- کثرۃ اجتماع الناس- سرد یا گرم یا خراش دار ہوا- حرارت اجنبیہ- خون منجمد- ٹیوبرکلس یعنی سل کے مواد سرطان- غشاء کاذب یعنی ڈفتھیریا- اسباب خناق- ضربہ- سقطہ- چیچک- خسرہ- حمیات دمویہ- ورم رحم- وجع مفاصل

علامات- حمی نافض- اور بچوں میں ام الصبیان- ضعف- غشی- قے- صداع- سانس کی تنگی- زبان کا سفید ہونا- درد نہ ہونا- کبھی کبھی قے ہونا- ہمارا تجربہ ہے کہ ایسے مریض کی زبان سفید ہوتی ہے- اور ذرہ متورم ہوتی ہے- اکثر مریض چت لیٹنا پسند کرتا ہے نبض چوڑی ہوتی اور کھانسی خشک ہوتی- تپ شدید ہوتا ہے۔

علاج- فصد کرنا- اور جونکیں لگانا- کیا لومل- ٹارٹار امیٹک- ایکونائیٹ پلانا قوی اور دموی مزاجوں میں مفید بتلاتے ہیں- اگر قبض ہو تو سلائمین مکسچر کسٹرائل- مغز املتاس یا شیر خشت سے رفع کرو۔

بلسٹر یا پلاسٹر لگانا- السی کا پلٹس دو دو گھنٹہ کے بعد باندھنا بھی مفید ہے۔
وائنیم اپیکاک- سپرٹ امونیا ایرومٹیک- کمفر واٹر- ضعف اور نازک مزاجوں میں ہمارا مجرب ہے۔
(۱۰ بوند) (۳۰ بوند) (اونس)

قبض میں ہم شیر خشت دیتے ہیں- اور تارپین کی ٹکور کرتے ہیں- ضیق النفس میں سینہ پر بلسٹر لگاتے- اور ضعف میں چوزہ کی یخنی دیتے ہیں۔

دیسی علاج میں نیلوفر- پرسیاوشاں- عناب- سپستاں- خطمی- گل گاؤزباں- بھگو کر پلانا مفید ہے- ضعف نہ ہونے پاوے- قدرۃ پرہیز چھوڑیں- غذا- چوزہ کی یخنی اور پالک
(۶ ماشہ) (۹ ماشہ) (۵ دانہ) (۹ دانہ) (۹ ماشہ) (۴ ماشہ)

۸ ذات الجنب یعنے پلوریسی (انگریزی نام)

اسباب۔ اسباب ذات الریہ۔ انفلوئنزا۔ آب سرد۔
فائدہ۔ ذات الجنب پر لوگوں نے بہت بحث کی ہے۔ کہ وہ کیا چیز ہے۔ وہ سب بحثیں غلط ہیں۔ پسلی کے درد اور بخار کا نام ذات الجنب ہے۔ تفرقہ یہ ہے۔ کہ اگر سب سے چھوٹی پسلی میں درد ہو تو اسکو برسام یا شوصہ کہتے ہیں۔ ایک جانب پسلیوں میں ہو تو ذات الجنب کہتے ہیں۔ سینہ کے درمیان ہو تو ذات الصدر کہتے ہیں۔ سینہ کے پیچھے ہو تو ذات العرض کہتے ہیں۔ اگر درد تھوڑا ہو زبان سخت میلی ہو۔ اور تپ شدید ہو تو ذات الریہ ہے۔
فائدہ دیگر۔ اگر سات روز کے اندر ذات الجنب اچھی ہو جاوے۔ تو بہتر ورنہ ضرور سل ہو جاتی ہے۔ حاملہ اور بوڑھے کی ذات الجنب عموماً ہلک ہے۔ ذات الجنب میں ہر ایک شیرینی مضر ہے۔ مگر شربت نیلوفر پانی ملا کر دینا مفید ہے۔
علامات حقیقی۔ کھانسی۔ تپ۔ درد جنب۔ نبض کا چوڑا ہونا۔
غیر حقیقی۔ میں تپ نہیں ہوتا۔
علامات محمودہ۔ بلغم کا آسان۔ جلد۔ نرم اور گول نکلنا اور اسکے نکلنے سے آرام آتا ہو۔
علاج۔ ادویہ پسینہ آور۔ اور مدرات دو۔ (اسمیں مدرات کو ترجیح دیتے ہیں) اور رفع قبض کرو۔ قدماء فصد کرتے ہیں۔ مگر ہم نے آزمایا ہے۔ کہ اگر فصد کی جگہ مخالف طرف کا ہاتھ کندھے سے نیچے تک زور سے باندھ دیا جاوے۔ تو بہت مفید ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو مخالف پاؤں باندھنا۔ پھر بھی تخفیف نہ ہو تو سینہ بھی باندھنا۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ بلاڈونا لینی منٹ آیوڈین لینی منٹ۔ ایکونائیٹ لینی منٹ۔ سوپ لینی منٹ ملا کر ملنا۔ افیون اور زعفران کا ضماد کرنا۔ یخنی اور ماء الشعیر میں گوشت ڈالکر دینا۔ شیرہ بادام پلانا۔ مقام درد کا باندھنا۔ مخالف طرف کا باندھنا۔ پلستر لگانا۔ پچھنے لگانا۔ قوی آدمی ہو تو خون نکالنا۔ پاٹیلو کاربین کی ٹکور کرنا۔ نقرہ

سے چھیڑ کر رطوبت نکالنا۔ ضعف میں ٹنکچر اسٹیل پلانا۔

بریش کھلانا۔ باروددیسی۔ ہمراہ آب گرم مسکن اور مدر ہے۔ جیش۔ افیون۔ زعفران پانی میں گھسکر رتی کی گولی کھلانا۔ اور لگانا۔ بیش۔ فلفل دراز۔ زنجبیل باآب کنوار حب بقدر ۲ سرخ کھلانا۔

شاخ گوزن۔ بول گاؤ میں تین روز تک آگ دیں۔ پھر برگ عشر اور شیر عشر میں پھر آب کنوار گندل میں آگ دیں۔ خوراک ۲ رتی۔ شنگرف۔ جمالگوٹہ سے چھالا نکلیگا۔ پھٹکڑی شکر تری کے ساتھ کھلانا۔ ذات الصدر اور عرض میں۔ موچیوں کا ترشہ پلانا بھی بہت مفید ہے جہاں موچی چمڑے رنگتے ہیں ان چمڑونمیں سے جو پانی نیچے ٹپکتا ہے اسکو ترت غیر حقیقی میں باروددیسی باآب گرم دینا۔ بیخ انجیر۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ شاخ گوزن کا ضماد کرنا۔ قدماء تین روز میں فصد موافق کرتے۔ پھر مخالف جانب کا فصد کرتے اور جونکیں اور پچھ لگاتے۔ دونوں شانوں کے درمیان۔

دیگر۔ عناب۔ سپستاں۔ ملٹھی ہمراہ شربت بنفشہ پلانا۔ ماء الشعیر کھلانا۔ ضعف ہو تو چوزہ کی یخنی دینا۔

دیگر۔ گل بنفشہ۔ خطمی۔ السی۔ روغن گل کا ضماد۔ یہ ضماد پکاتا اور تحلیل کرتا اور ڈھیلا بھی کرتا ہے۔ آرد جو کا اضافہ بھی مناسب ہے۔

سردی میں منقی۔ زوفا۔ ملٹھی ہمراہ عرق بادیان و عرق کو جوش دیکر پلانا مفید ہے۔ یا میتھی۔ السی۔ زنجبیل۔ افیون۔ زعفران ضماد کرنا۔ یا تخم ارنڈ در شیر میش ضماد کرنا۔ ماء الشعیر میں عرق بادیان یا شہد ملا کر دیں۔ قبض میں کسٹر آئل۔ سناء۔ مفید۔ سوء تنفس میں زنگار شہد میں ملاکر ہمراہ آب گرم یا انگزہ ہمراہ سکنجبین عنصلی

ہمارا تجربہ ہے شنگرف۔ جمالگوٹہ پیکر لگانا۔ یا اس کے بدلے بلسٹر لگانا۔ بخار اگر نرم ہو یا بالکل نہ ہو۔ تو ۳ ماشہ قلمی شورہ کھلانا۔ مگر اسوقت جبکہ درد بھی کم ہو۔ ۵ ماشہ تک اسکی خوراک بڑھا سکتے ہیں۔ بیخ ارنڈ۔ زنجبیل۔ شاخ گوزن۔ بیخ عشر۔ فلفل گرد کا ضماد کرنا۔ ایکدفعہ بلبوپل۔ ڈیجی ٹیلس پوڈر۔ اسکول پوڈر۔ اس کے ساتھ ایک بیمار بالکل اچھا ہو گیا

۹ نفث المدۃ یعنی ایم پائیمیا - (یعنی پیپ کا آنا)

اسباب - ذات الریہ - ذات الجنب - اورام حنجرہ و مری و قصبہ و صدر - نوازل - ضربہ سقطہ

علاج - پہلو میں ناصور کر دینا - سرطان جلا کر ہمراہ شیر خر مادہ دینا

غذاء - ماء الشعیر - حریرہ مٹر کا حریرہ - چاولوں کی پیچھ - بیضہ یخنی - مرغ

۱۰ ضعف ریہ

علامات - قلت اشتہا - کھانسی - حمرۃ بول - صفرۃ بول - بول کی جھاگ

علاج - رب السوس - لاجورد مغسول - جنگلی پیاز۔

غذاء - حریرہ - شوربا - ملائی -

۱۱ ذات الصدر یعنی پلوریسی

تعریف - یہ سینہ کا درد ہے - جو فم معدہ سے ہسلی تک جاتا ہے -

علامات - بخار اور قلق ہوتا ہے -

علاج - ذات الجنب کا علاج کریں - ماء الشعیر ہمراہ شربت نیلوفر دیں - اور کلی کا بھتہ دیں

۱۲ برسام یعنی پیریٹونائیٹس

تعریف - ورم حجاب ہے - جو کبد اور معدہ کے درمیان ہوتا ہے -

علامات - خفقان اور غشی ہوتی ہے -

علاج - ذات الجنب کا علاج کریں - صافن کا فصد کرتے - اور ساقین پر پچھ لگاتے ہیں -

۱۳ تقلص حجاب

تعریف - ڈایا فرام کا تشنج - یہ وہ حجاب ہے - جو اعضاء تنفس اور اعضاء غذا کے درمیان ہے

علامات - سانس میں دقت - مریض زبان باہر نہیں نکال سکتا -

علاج فصد کرنا - مدرات دینا - رفع قبض کرنا -

۱۴ تقیح و جمع المدہ یعنی پک جانا ورم کا

علامات - بخار ضیق - خشک کھانسی اور عظم نبض ہونا - تعریف - پیپ پڑ جانا -
علاج - ناسور کرنا - یا چیر کر نکالنا - اس رئیم کا -

۱۵ جمود الصدر (سینہ جکڑا جانا)

اسباب برودت - علاج - ٹکور کرنا - مالش کرنا - نطول کرنا

۱۶ اوجاع صدر

اسباب - گرمی - سردی - تری - خشکی - انصداد نزلہ - ضربہ سقط - ریاح اورام قروح
علاج - حرارت میں دیا قوزہ ہمراہ شیرۂ بادام - اور شربت بنفشہ برودت میں دواء المسک
اس کا نسخہ قرابادین میں دیکھو - ہمراہ جوشاندہ منقےٰ

۱۷ سل یعنی تھائی سِس (انگریزی نام ہے)

تعریف - پھیپھڑے یا سینہ کے زخم کو کہتے ہیں - اس کے ساتھ خفیف بخار ہوتا ہے -
اقسام - اوّل ورمی جو قطع عروق شعریہ اور اجتماع خون سے ہوتی - اور مادہ پنیر کی طرح
خارج ہوتا رہتا ہے - اس میں ہمیشہ تھوڑا تھوڑا خون آتا رہتا ہے - دوئم ورمی جس
میں شدت کھانسی اور ذات الریہ سے زخم ریہ ہو جاتا اور اس میں گاڑھا بلغم خارج ہوتا
سوئم - زہری جو آتشک کیوجہ سے ریہ پر زخم ہو جاتا ہے - چہارم مفصلی یا شرابی - جو مواد
مفاصل یا نقرس اور کثرت شراب سے ہوتی ہے - پنجم - خنازیری جو خنازیر کیوجہ سے ہوتی اسکو درنی
اور ندفی بھی کہتے ہیں - اسمیں خاص قسم کے کیڑے اور مواد ہوتے ہیں -

فائدہ - اس مرض میں بھیگنے سے مریض کو بچانا اشد ضروری ہے -

اسباب - نزلہ حادہ - ذات الریہ - انتقال ذات الجنب - ذات الصدر - ذات العرض
امراض مزمنہ - مثلاً معدہ - گردہ - مثانہ - ذیابیطس - زحیر - انسداد نزلہ - کسی رطوبت کا
کثرت سے خارج ہونا - ورثہ - جوانی - شراب - کثرت جماع - جلق - مطالعہ کتب - رنج
کالی کھانسی - اغذیہ ردیہ - آرام - سردی - ضربہ سقط - حبس ریح یا بول و براز - جھڑ کتر نے کا کام
تشبیب - رطوبات - لوہے - پتھر - یا ہڈی کے کارخانہ کا کام - تغیر موسم - سمیات - بارش میں بھیگ جانا

علامات۔ (ایکویٹ) تیز سل میں تیسرے پہر بخار تیز ہوتا۔ کبھی قے زکام اور کھانسی بلغمی زیادہ ہوتی۔ سرعت نبض اور تنفس ہوتی۔ دائم مرض (کرانک) کھانسی کم ہوتی۔ بدن دبلا ہوتا جاتا ہے۔ اخیر رات کو پسینہ آتا خصوصاً حلق اور سینہ اور پیشانی پر اور برد اطراف ہوتا۔

اس کے تین درجہ ہیں۔ پہلے درجہ میں آواز کم ہو جاتی اور جہاں بیماری ہوتی وہ جگہ نیچی ہو جاتی ہے۔ اور آواز خشک معلوم ہوتی۔ دوسرے درجہ میں تنفس میں کرکری آواز آتی۔ تیسرے درجہ میں ٹھوس ہو جاتی یا جیسے سوف رگڑنے کی آواز ہوتی ہے

فائدہ۔ سل میں کبھی خون بالکل نہیں آتا۔ کبھی تھوڑا آتا ہے۔ اور کبھی بہت ہوتا۔ یہاں تک کہ سیروں تک نوبت پہونچتی ہے۔ **دیگر** درجہ اول میں ٹیوبرکلس اوپر کے حصے میں نمودار ہو جاتے اور دوئم میں ریم آتی (یعنی بلغم منجمد) اور تیسرے درجہ میں سوراخ ہو جاتے ہیں کھانسی صبح کے وقت اور سونے کے وقت ہوتی۔ گلے میں خراش ہوتا۔ سوء ہضم اور غشیان ہوتا۔ قے اور حرقتہ اطراف ہوتا۔ رات کو قلق ہوتا۔ صبح کو پژمردگی ہوتی

علاج۔ اس کے علاج کے پانچ طریق ہیں۔

طریق اول۔ ورم اور جوش کو کم کرو۔ اس کے لئے سردی اور محرکات سے پرہیز کریں۔ اور فلنیل کا کپڑا برف کے پانی میں بھگو کر نصف نصف گھنٹہ کے بعد سینہ پر رکھیں۔ سینہ پر جونک لگائیں۔ السی اور کنوچہ کی کھیر پکا کر سینہ پر باندھیں۔ بلسٹر یا پلسٹر لگائیں تارپین یا روغن سرسوں کی مالش کر کے سینہ پر روئی باندھنا۔ ٹارٹار ایمٹک لینی منٹ آیوڈین لینی منٹ لگانا۔ داغ دینا اس مقام سے ذرہ نیچے گرم لوہے سے مگر یہ آخری علاج ہے۔

طریق دوم۔ ٹیوبرکلس کو کم کرو۔ یعنی اُن کرموں کی قاتل ادویہ دو جن سے یہ مرض ترقی کرتا ہے اس کے لئے آیوڈ ائیڈ آف آئرن ۳ گرین۔ گلسرین دو ڈرام پلانا۔ پھر گلو ۶ ماشہ کلنبا۔ چرائتہ۔ کوڑ کو الگ الگ یا ملا کر پلا دیں۔ دیکھیں تین بار ۵ ماشہ

طریق سوئم بخار کو کم کرو۔ اس کے لئے سرکہ اور گرم پانی ملا کر اسمیں کپڑا بھگو کر تمام

بدن کو پونچھ دو۔ اور کونین ہمراہ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس پلادیں۔ دیسی ادویہ میں سے ست گلو۔
رب السوس ہمراہ مکھن دیں۔ یا بربیا وشاں۔ شیلو فریا آب بارتنگ بنر پلادیں۔
ہمارا تجربہ۔ کونین۔ آیوڈوفارم۔ کافور۔ کریوزوٹ۔ ایسی ایک گولی افاقہ کے وقت
دیا کرتے ہیں۔ ابتدائے سل ودق میں ہمراہ شیر۔ گلقند باب رسونت دیگر ۳ گھنٹہ کے بعد
دیا تو دوا دیں۔ دیگر۔ بھنگ۔ افیون۔ تخم دہتورہ۔ کافور۔ کونین۔ اس کی گولی ۲ سے
۵ رتی کے ہمراہ عرق گاؤزبان صبح وشام کھلاتے ہیں۔ کھانسی میں مغز ہیدانہ۔ رب السوس
تخم دہتورہ۔ کافور۔ برگ بھنگ۔ ست گلو۔ طباشیر۔ کونین۔ افیون گولی بقدر ایک
رتی یا دو رتی۔ ایک گولی صبح وشام دیتے ہیں۔ دیگر گلقند۔ آب رسونت دیگر
تین گھنٹہ کے بعد دیا تو دوا دیتے ہیں۔ اور غذا کے بعد روغن ماہی ہمراہ شیر
دیگر سکاٹ ایملشن صبح وشام خالص یا ہمراہ شیر۔ دیگر۔ مرجان کشتہ ہمراہ
شیر مادہ خر دیتے ہیں۔ دیگر سرطان سوختہ۔ بشیرہ بارتنگ دینا۔ ماء الشعیر میں سپستاں
عناب۔ گل گاؤزبان ڈالکر پلاتے ہیں۔ دیگر۔ سکاٹ ایملشن میں کریکا ایملشن
کاڈلور آئل بعد غذا دیں۔

غذا:۔ سادہ شوربہ۔ دودھ۔ انڈا۔ چھوٹی مچھلی۔ ارا روٹ۔ بھنڈی دیتے ہیں۔

طریق چہارم۔ قوت کو قائم کرو۔ اس کے لئے معتدل ریاضت کراؤ۔ مناسب اغذیہ
دو۔ خشک ہوا میں رکھو۔ مکان بلند اور مصفےٰ ہو۔ کوکوا ائن۔ کاڈلور آئل۔ کونین۔ فولاد
اسٹرکینا۔ فرائی ایٹ امونیا سائٹریٹ لائم واٹر دو۔

طریق پنجم۔ کسی جگہ ناسور کر دینا۔ آخری حیلہ ہے۔ دیگر۔ سوڈا۔ نمک طعام۔ اسپرٹ
کلورافارم۔ پانی گرم دینا۔

عام طور پر خلاصہ علاج۔ ناسور کرنا۔ تبدیل آب وہوا۔ خشک ملکوں میں ٹیکا لگانا۔ سواغ
دینا۔ کرم کش ادویہ کھلانا۔ اور ان کی بھاپ دینا۔ اور سنگھانا۔ مثلاً آیوڈائیڈ آف مرکری یا
آیوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ ایک حصہ ہزار حصہ پانی میں ملا کر علیحدہ علیحدہ حل کر کے بھاپ دینا
تھائی مل۔ کاربالک۔ کریازوٹ۔ یوکلپٹس۔ آیوڈوفارم۔ آیوڈین کی بھاپ آب گرم میں دینا

عوارضات سل اور اُن کے علاج

۱- کثرت عرق ہو تو سلفیورک ایسڈ ڈل۔ لاڈنم۔ عرق بارفیا۔ پانی میں ملا کر تین تین گھنٹہ کے بعد پلانا۔ یا غاریقون ۲ سے ۴ سرخ تک کھلانا ٹنکچر اوپیم ۵ بوند دینا۔

۲- نفث الدم ہو تو نمک پانی میں حل کر کے پلانا۔ سینہ پر چھ لگانا۔ ٹنکچر اسٹیل ٹنکچر اوپیم۔ ڈوور سپوڈر۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس۔ سلفیورک ایسڈ ڈل علیحدہ علیحدہ پلانا۔ ت ل جراح کا کشتہ دینا۔ سریش۔ بیروزہ۔ خیارین۔ کشنیز دینا۔

۳- غثیان میں جدوار۔ بسمتھ۔ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل پلانا۔

۴- خفقان میں گاؤزبان۔ ہمراہ ڈیجی ٹیلس پلانا مفید ہے۔

۵- کھانسی میں ڈوور سپوڈر جنگلی پیاز۔ روغن نارجیل ہایوسیامس۔ بارفیا۔ دینا۔

۶- اسہال میں۔ ڈوور سپوڈر۔ افیون۔ سلفیورک ایسڈ ڈل یا توتیا سبز۔ افیون۔ ایسی ایک گولی دن میں تین دفعہ دینا۔

علاج عام دیگر

آئیل یوکلپٹس آئل پیپرمنٹ۔ کریوزوٹ کی بھاپ دینا۔

افیون بطور مدک کھلانا۔ سکاٹ ایملشن دونوں وقت پلانا۔ خاکستر سرطان دو دو رتی دس دفعہ دن میں کھلانا۔ ماء الجبن کہ اسمیں لوہا سرد کیا جاوے پلانا۔

سبوس گندم خالص۔ رب السوس۔ کتیرا۔ چڑی لاکھ۔ بارتنگ باریک کر کے ہمراہ شیر کھلانا ٹیوبرکلوزائن دینا۔ پارک ڈیوس انجکٹ کرنا۔ ۲ قطرہ سے ۱۰ قطرہ تک بخار کی تیزی اور آخری درجہ میں نہ دیں۔ اور بجائے غذا کے پیپٹونائیڈ لکوڈ ایک چمچہ دو تین بار دن میں بہت کمزور بیمار دل میں مفید ہے۔

خرگوش کا خون ۵ قطرہ پلانا۔ گلقند کا استعمال۔ تخم بارتنگ گھوٹ کر یا آب بارتنگ پلانا ست گلو ہمراہ آب برگ بانسہ۔ الائچی پوست۔ ست گلو۔ بشیر مادہ خر۔ کافور۔ طباشیر مروارید بآب کدو۔ یا خرفہ یا مربے پیٹھا۔ یا لعاب بہیدانہ۔ خوب کلاں شستہ۔ بشیر خر مفید ہے

دیگر۔ پارہ ہڑتال۔ دارچکنہ۔ ہموزن باریک کرکے سلفیورک ایسڈ میں تر کریں۔ جب خشک ہو جاوے۔ تو آب گنوار میں ۱۸ پاس کھرل کریں۔ بلاوقفہ بھر دو صدف جوڑے ہوئے بمعہ ان کے اندرونی کرم کے لیکر اسمیں دوائی ڈالدیں۔ نیم سیر لید یا گوبے کے درمیان رکھکر آگ دیدیں۔ جب ٹھنڈا ہو جاوے تو دوائی نکالکر خوراک ایک چاول مسکہ۔ بالائی یا منقے یا بتاشہ میں دیں۔

نسخہ مسلول۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت۔ زہر مہرہ۔ لعل۔ سنگ یشب سبز۔ کہربا۔ کافور۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل نیلوفر۔ سرطان سوختہ۔ طباشیر۔ خشخاش سفید۔ گل گاؤزبان۔ بیخ انجبار۔ صندل سفید۔ گل ارمنی۔ زعفران۔ حب بلعاب بہیدانہ بقدر عدس خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ۔ باشیرہ بادیان۔ الائچی دانہ تخم خرفہ نبات ۴ بجے شام

دیگر۔ تخم خطمی۔ مغز تخم خیارین۔ آرد عناب صمغ عربی۔ کتیرا۔ خشخاش سفید۔ کوکنار۔ پوست بیخ انجبار۔ مغز بہیدانہ۔ بزرالبنج۔ اجوائن خراسانی۔ مغز تخم کدو دراز۔ مغز تخم پیٹھہ۔ گل ارمنی۔ خولنجان۔ طباشیر۔ زہر مہرہ۔ خاکستر سرطان۔ شکر تیغال ست گلو۔ کہربا۔ رب السوس۔ کافور۔ زعفران۔ تخم کاہو مقشر بآب کوکنار حب بقدر نخود ہمراہ شیرہ تخم خشخاش۔ نبات نہار کھلادیں۔

حب جدید۔ افیون۔ برگ بھنگ۔ تخم دہتورہ۔ کافور۔ کونین بعرق سم الفار۔ حب بقدر نخود۔ صبح و شام

دیگر۔ ست گلو۔ بارتنگ۔ ہمراہ ماءالشعیر۔ کونین۔ کافور۔ آیوڈوفارم۔ کریاروٹ کی گولی دینا۔

کشتہ ابرک سیاہ۔ ابرک کو باریک کرکے۔ آب مولی۔ مغز گنوار۔ شیر عشر میں علیحدہ علیحدہ کھرل کرنا اور علیحدہ علیحدہ آگ دینا۔

دیگر۔ ابرک کو قند سیاہ کے گاڑھے شربت میں بھگو کر تہہ بتہ رکھنا۔ اور اوپر قلمی شورہ دہوڑتے جانا پھر آگ دینا۔ اگر چمک رہ جاوے تو پھر آب گنوار میں ٹکیہ بناکر

آگ دینا۔

نسخہ مجوزہ حضرت حکیم صاحب۔ تخم خیارین ۔ مغز خربزہ ۔ مغز کدو ۔ مغز ہیدانہ ۔ ملکہ ۔ گل سرخ ۔ رب السوس
طباشیر ۔ ملکہ ۱۰ ماشہ ۔ صمغ عربی ۔ کتیرا ۔ نشاستہ ۔ ملکہ ۔ صندل سفید ۷ ماشہ ۔ تخم کاہو ۱۴ ماشہ ۔ کافور ۲ ماشہ
زعفران ۔ اس کے قرص بنادیں ۔ اور صبح و شام کھلادیں ۔

شربت ۔ گاؤزباں ۔ صندل سفید ۔ پرسیاوشاں ۔ عود صلیب ۔ اصل السوس
خطمی ۔ گل سرخ ۔ منقی ۔ خشخاش ۔ پوست خشخاش ۔ مصری شربت بنادیں ۔

لعوق ۔ مغز کدو ۔ مغز پیٹھہ ۔ نشاستہ ۔ صمغ عربی ۔ مصری لعوق بنادیں ۔

حب سلارس ۔ صمغ عربی ۔ افیون ۔ کندر ۔ سلارس ۔ رب السوس ۔ بول لاکھ ۔ حب اگر خالص
سلارس در سوڈا حب بقدر مونگ ۔

کشتہ شاخ گوزن ۔ شاخ گوزن ۔ کونپل عشر اوپر نیچے رکھکر گھڑے میں رکھکر ۱۰ سیر اوپلوں
کی آگ دیں ۔ پھر کھرل کرکے آب جھیکڑ میں کھرل کرکے ٹکی بناکر پھنکڑی پر رکھکر آگ دینا ۔
سرمہ سفید ۔ فلفل دراز ۔ کتھہ ۔ کشتہ شاخ گوزن ۔ شہد میں ملاکر چٹانا ۔ ایسی ایک
خوراک دو دفعہ دن میں ۔

تپ دق ۔ سم الفار سفید ۔ گلر کی مٹی کے درمیان ایک کوزہ گلی میں رکھکر منہ بند کرکے
سات سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ جب سرد ہوجاوے نکال لیں ۔ یہ کشتہ ایک تولہ شنگرف
دونوں کو عرق مکوہ میں ایک دن کھرل کرکے دوسرے دن عرق چرائتہ میں کھرل کریں ۔
اور ٹکیہ بناکر چونہ آب نارسیدہ کے داب میں رکھکر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے
کے بعد نکالیں ۔ خوراک ایک برنج ۔ سات دن میں تپ دق کو فائدہ کرتا ہے ۔

سل جب گلا بیٹھ جائے ۔ واؤڑنگ ۔ کمیلہ ۔ ملون ۔ رسونت ۔ حب آب صمغ عربی
در دہن دارند ۔

سل جب خون بہت آوے ۔ گل ارمنی کا پانی پلانا ۔ برگ ببول ۔ برگ انار ۔ آملہ ۔
کشنیز گھوٹکر پلانا ۔ نائیٹر ایتھر سپرٹ ۲۰ ۔ ۳۰ بوند پلانا ۔ طباشیر ۔ سنگ جراحت ۔ دانہ
الائچی ۔ ملاکر کھلانا ۔ دیگر ۔ گیری ۔ صمغ عربی ۔ خشخاش سفید ۔ خشخاش سیاہ ۔ مغز خربوزہ

باریک کرکے کھلانا۔ دیگر۔ کندر۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ شادنہ عدسی۔ گل مختوم
پھٹکڑی۔ افیون۔ دارچینی۔ باریک کرکے کھلانا۔ دیگر۔ برف کا چوسانا نہایت مجرب ہے۔
دق۔ ست گلوء۔ تخم پالک۔ علی الصبح ہمراہ شیر۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ صندل سفید۔ کتیرا
صمغ عربی۔ مغز کدو۔ گیرو۔ مغز پیٹھ۔ افیون۔ زعفران۔ کافور۔ کہربا۔ خوراک ۳ ماشہ
باآب نیلوفر برگ بید۔ دیگر۔ مغز کدو بریاں۔ مغز خیار۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ گل
ارمنی۔ افیون اگر حرارۃ مفرط باشد کافور ملاکر باریک کرکے ایک ماشہ دق۔ اسہال۔
زحیر صادق۔ سرفہ نزلی میں مجرب بہت دفعہ اکسیر پایا۔ دیگر۔ ست گلوء۔ کشتہ ابرک سیاہ
مغز تخم خربزہ۔ الائچی سفید۔ سرطان سوختہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ

مسلول۔ سرطان سوختہ۔ صمغ عربی۔ گل مختوم۔ کوکنار۔ کتیرا سفید۔ خوراک
۴ ماشہ ہمراہ شربت یا شیر خر۔ دیگر۔ خشخاش۔ کاہو۔ حب الآس۔ نیلوفر۔ صندل
سفید۔ عناب۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ برگ بانسہ۔ کوکنار۔ مصری ۹ چھٹانک شربت
عرق۔ نیلوفر۔ مکو۔ گلوء۔ کشنیز۔ برگ بانسہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گاؤزبان
گل گاؤزبان۔ الائچی خورد۔ تخم کاہو۔ عرق نکالیں۔

سرفہ مسلول۔ برگ اڑوسہ میں سے ایک بوتل عرق نکالو۔ اسمیں نصف بوتل پانی
ملاکر۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ ملٹھی۔ لسوڑیاں۔ عناب۔ خطمی۔ خبازی۔ بہدانہ۔ نرم آگ
پر جوش دیکر نصف رہجاوے ۸ چھٹانک مصری ملاکر قوام کریں خوراک ۲ تولہ۔

کثرۃ پیپ اور خون میں اور تعفن میں:۔ کونین سیلے سلاس ٹنکچر اسٹیل۔
ٹنکچر کارڈمیم۔ آئل کیجوپٹ۔ آئل یوکلپٹس۔ سپرٹ کلوروفارم۔ گلیسیا۔ پیپرمنٹ واٹر۔
ایک اونس تین تین گھنٹہ کے بعد۔

کھانسی میں۔ مغز تخم کدو۔ مغز خیارین۔ مغز بادام۔ رب السوس۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ مغز
تخم باقلا۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ مکو۔ مصری۔ افیون۔ گولی منہ میں رکھنا۔
دیگر۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مغز کدو۔ مغز بادام۔ خشخاش۔ مکو۔ شکر سفید۔ عرق
بید مشک۔ لعوق بنادیں۔ شکر تیغال ۵ ماشہ۔ اضافہ کریں۔ کبھی آش جو میں عناب

شربت نیلوفر ۲ تولہ - شربت خشخاش - سپستاں ۲۰ عدد - گل گاؤزباں ۵ ماشہ - شامل کرکے دینا۔

مسلول - رب السوس - دانہ الائچی خورد معہ پوست - طباشیر - گل داغستانی - ہر یکے ۶ ماشہ - ست گلو - مصری ہر یکے تولہ سفوف خوراک ۹ ماشہ

کتیرا - گیرو - صندل سفید - صمغ عربی - تخم خرفہ - خونسیاوشاں - مغز تخم کدو - مغز بہیدانہ - مغز تربوز - باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ ہمراہ ست گلو ۲ ماشہ بشیر بز

دق اسہالی میں - کشتہ چاندی - دو چاول در مسکہ - تپ اور اسہال اور بخار میں لوہا - چاندی - سونا - آگ میں گرم کرکے پانی میں سات سات بار سرد کرکے یہ پانی پئیں - صرف سفوف کافور - مرجان - بآب گلو سبز دینا - کافور - افیون کھلانا - بسمتھ - بیل گری - دینا - ورق نقرہ ورق طلاء - طباشیر صبح وشام دینا۔

شدت حرارت میں - صندل - کافور - گلاب میں گھسکر سینہ پر لگانا۔

نسخہ ما المخصوص برائے مدقوقین[1] - برادہ نقرہ خالص در کھرل انداختہ - آب ادرک تازہ - آب لیمو کاغذی - (کہ در خاکستر گرم مشوی کردہ باشد) شکر سفید ہمہ را در کھرل سحق نمایند تا آب خشک شدہ سرمہ سا شود این است نقرہ محلول - پس نقرہ محلول مذکور - یاقوت محلول - زمرد محلول - عقیق محلول - گل شو پر یعنی کلری مٹی - برگ مورپنکھی - خاکشی - مویز منقی - عناب ولائتی - گل گاؤزباں - تخم گاؤزباں - تخم خرفہ مقشر - گل نیلوفر - تخم شاہترہ - بیج کاسنی - تخم کاسنی - در عرق شاہترہ - عرق گاؤزباں - عرق برنجاسف - شب برداشتہ - صبح عرق کشند خوراک ۶ ماشہ صبح وشام با بدرقہ مناسبہ و پرہیز ضروری طبیب ہرچہ مناسب تصور فرمائند۔

دیگر - ایک مریضہ زچہ خانہ میں مبتلا رتپ ہوئی - ۶ ماہ تک مسلسل تا انکہ اسہال شروع ہوئے پوست و استخواں باقی رہ گیا - اطبانے جواب دیدیا ایک سیدانی صاحبہ نے یہ عرق تیار کرکے دیا - ۱۴ روز میں آرام ہوگیا - تیسرا سال ہے آج بھی کراچی ہے - بالکل آرام ہی

نسخہ - عناب ولائتی - مویز منقے - خاکشی - تخم کاسنی - مکو خشک - بالنگو - بادرنجبویہ - کبر خشک - شونیز - منڈی - شاہترہ - گل نیم - پوست خشخاش - پوست املتاس -

[1] جو محمد دس حالتوں میں اکسیر پایا۔

ملہٹی مقشر۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ پھٹکڑی۔ نمک سیاہ۔ سہاگہ چوگیا۔ مرچ سیاہ۔ آملہ خشک
چھوہارہ ۵۔ امربیل اروسہ۔ چھال اروسہ۔ برگ اروسہ۔ چھال حناء۔ تخم حناء۔ بنفشہ۔ برگ حنا
پرسیاؤشاں۔ یک شب در روز در آب برداشتہ عرق کشند خوراک ۵ تولہ صبح و شام
باشربت نیلوفر۔

گو عورتوں کے تپ نفاسی کے لئے ہے۔ مگر بعض مواقع پر مردوں کیواسطے بھی تجربہ کیا گیا ہے۔

نسخہ دق۔ ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ زعفران۔ نشاستہ۔ شکر تیغال۔ خشخاش
تخم خرفہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ السی۔ مغز تخم کدو۔ مغز خیارین۔
مغز بہیدانہ۔ مغز تخم خربزہ۔ رب السوس۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کنول گٹہ
گل پستہ۔ گل گاؤزباں۔ گل سرخ۔ ملہٹی مقشر۔ خاکستر سرطاں۔ بلعاب اسپغول
قرص سازند۔ ہمراہ عرق گاؤزباں و شربت ہذا۔ کوکنار ۳۰ عدد۔ عناب ۲۰ عدد۔ لسوڑیاں ۳۰ عدد۔
ملہٹی مقشر۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ گاؤزباں شربت سازند۔

معجون دق وسل۔ کوکنار۔ خشخاش۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو۔ مغز بہیدانہ
صمغ عربی۔ کتیرا۔ تخم کاسنی۔ سرطاں سوختہ۔ تخم کاہو مقشر۔ صندل سفید۔ کشنیز
نشاستہ۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ پرسیاؤشاں۔ مغز تخم خربوزہ۔ ملہٹی مقشر۔ رب السوس
الائچی خورد و کلاں۔ مغز تخم تربوز۔ زعفران۔ گل گاؤزباں۔ گل بنفشہ۔ کافور۔
گلقند۔ مویز کشمش۔ مغز بادام۔ شربت بنفشہ۔ شربت عناب۔ شربت نیلوفر
نبات سفید۔ عرق بید مشک۔ مروارید۔ کہربا۔ یاقوت معجون سازند۔

دیگر۔ کشتہ گئودنتی۔ کشتہ سم الفار۔ کشتہ قشر بیضہ۔ تینوں کو ملاکر تین روز تک نصف
رتی پھر ۲ چاول ۳ روز پھر ایک رتی تین روز اسیطرح بتدریج ۲ رتی تک بڑھاؤ
بالائی گاؤ میں رکھکر دیں۔ اس کے بعد فوراً عمدہ پوڑیاں تازہ تلی ہوئی خوب مکھن
کے ساتھ کھلادیں۔

دق۔ تخم گاؤزباں بریاں۔ ست گلو۔ طباشیر۔ شیر بز۔ تخم پالک۔ شربت نیلوفر۔

غذا ئیہ - ماء الشعیر - بکری کا دودھ - روغن کدو کی مالش بدن پر -

سل - پوٹھاشی موول ۵ گرین - سیرپ وائلڈ چیری ۱۵ بوند - کیمفر کو ۱۵ بوند - سیرپ ٹولو ۱۵ بوند ملا کر خوراک ۶۰ بوند
دن میں چار دفعہ -

سویٹ سیرپ آف نائیٹر - ٹنکچر سلا - ٹنکچر سینیگا - کیمفر کو - وائیلڈ چیری - ٹولو -
ایکسٹریکٹ کلوراس - وائنیم اپیکاک - ہیروئن - ٹارٹار ایمٹک - سیرپ یا پنیر خوراک ۳۰ بوند

سل - کھانسی - خطمی ۴ ماشہ - خبازی ۴ ماشہ - کتیرا ۴ ماشہ - صمغ عربی ۳ ماشہ - مغز بادام ۵ عدد - مغز تخم کدو ۵ ماشہ - مغز بہیدانہ ۳ ماشہ
خشخاش ۳ ماشہ - سفوف یا گولیاں - منہ میں رکھنا -

شربت خشخاش - دواقوذا - مصری اور مکھن وائنیم اپیکاک میں سے کوئی چیز دو
دق اکسیر - سم الفار کو ۱ تولہ - گلر مٹی کے درمیان ایک کوزہ گلی میں رکھکر منہ بند کرکے سات
سیر اوپلوں کی آگ دیں - بعد سرد ہونے کے نکال لیں - کشتہ برآمد ہوگا - یہ کشتہ ایک تولہ
شنگرف رومی ۶ ماشہ دونوں کو عرق مکوہ میں ایک روز کھرل کرکے دوسرے دن عرق چرائتہ
میں کھرل کریں - اور ٹکیہ بنا کر چونہ آب نارسیدہ کے ۵ سیر دابو میں دیکر دس سیر کی آنچ دیں
سرد ہونے کے بعد نکال لیں - خوراک ایک برنج ساتت خوراک میں دق کا نمود نہ رہیگا
آزمودہ مجرب ہے -

برائے تپ میں - برگ گل نیلوفر - گلو سبز - مکوہ سبز - شیر گاؤ - عرق نکال کر خوراک ۵ تولہ
سل - سرپش - ہردزہ - خیارین - کشنیز مساوی الوزن باریک کرکے خوراک ۴ رتی
خطمی ۴ ماشہ - کتیرا ۲ ماشہ - بارتنگ ۵ ماشہ - کمیلہ ۵ ماشہ - واوڑنگ ۳ ماشہ - کوٹ کر شربت نیلوفر میں ملا کر تھوڑا
تھوڑا چٹا دیں -

شربت حمی کھانسی - گلو - شاہترہ - نیلوفر - تخم خیارین - تخم خطمی - تخم کاسنی
براوہ صندل - یکد تولہ - ملٹھی ۲ ماشہ - لسوڑیاں ۳۰ عدد - بہیدانہ ۳ ماشہ - مصری ۳۰ تولہ شربت بنا دیں -

کاڈلور آئل - گلیسرین - سیرپ ٹولو - صبح دوپہر وشام یہ ایک خوراک ہے -

سل کیلئے اور طریق علاج - صبح گلقند ۱ درام کھلادیں - اور اسکے اوپر آب رسونت ۳۰ بوند پلا دیں - اور تین گھنٹہ کے
بعد شربت دیاقوزہ دیں - بعد غذا روغن جگر ماہی پلادیں - یا مچھلی کھلادیں - اور کندھوں کے درمیان
داغ دیں - یا برمقام ماؤف کشتہ سنگ جراحت برائے نفث الدم دکثرۃ بول - پھر کو کو وائن سکاٹس املشن
سلفیورک ایڈ فرداً فرداً کشتہ مرجان بشیر خرمادہ کشتہ کی ترکیب تکشیف الحکمت میں دیکھو -

کھئی روگ (اہل ہند سل کو کہتے ہیں)

اسباب - ازدات پت کف - ضربہ - سقطہ - غم - حبس بول و براز فساد منی پیدا شود

علامات - سرفہ - یبس حنک - ضعف معدہ - درد اضلاع و شانہ - حرقہ اطراف نحافہ

علاج - طباشیر - پیپل - دانہ الائچی خورد - منقیٰ - ست گلو - تج - رب السوس ہمراہ نبات و مسکہ گاؤ -

۲ - عرق برگ اروسہ - عرق ثمر کٹائی خرد - پیپل - شہد ——— ملا کر چٹا دیں -

شاخ سبز زقوم [۳ ماشہ] - نمک سیاہ [۳ ماشہ] - نمک سندہ - نمک سانبھر [ہر یک] - چیرک - باذنجان صحرائی کوفتہ مطین کردہ آتش [بار] دہند - یک ماشہ [تولہ] باآب سرد [۲ تولہ] - چندرا [۲ تولہ] وگہاوچورن [۴ تولہ] ہے [یک سیر] -

۳ - مرجان - بابد - کوزہ گلی نو میں بہت آگ دیکر سفید کریں - ایک رتی ہمراہ شیر مادہ خر دیں -

ربو (یہ بھی ایک قسم ضیق النفس کی ہے)

انتفاخ الحواصل یعنی پھیپھڑے کی تھیلیوں کا پھول جانا - جھلی کا بہت پتلا پڑ جانا - اسی واسطے اس مرض میں بلغم بہت تھوڑی نکلتی ہے - گویا تشنج صرف ہے -

اسباب - ضعف - ریہ کے بعض حصوں کا ردی ہو جانا - مثلاً غانغرایا - شقاقلوس یعنی سوزش - سرفہ - خصوصاً کالی کھانسی - ذات الریہ - نے نوازی یعنی بانسری وغیرہ بجانا - ورزش - دوڑنا - پہاڑ پر چڑھنا - بھاری بوجھ اٹھانا - ضعف عادہ نقرس کا زہر - بچوں کی کالی کھانسی - موٹاپا - بچہ پیدا ہونے کے وقت بہت دباؤ پڑنا - سخت ہضمی اخلاط غلیظہ پھیپھڑہ میں - خناق -

علاج - اصلاح ہضم - رفع قبض - ضعف نہ ہو - تو مسہل مقویات - امتلاء معدہ میں قے جوز ماثل روغن سونف - شورہ - بکدہ ڈرام - اس کا دھواں سونگھنا بطریق حقہ - انگزہ کھلانا - برگ دھتورہ - برگ قنب یا سندرس یا برگ گدڑ تمباکو کی بھاپ لینا - یا بخور زعفران و قسط -

ا۔ تشنج میں سرد خشک۔ نفخ۔ قبض۔ بول رقیق۔ سپید رنگ۔ انقباض صدر۔ نوبت کے قریب عمدہ ہینگ کھلانا۔ کلورا فارم سنگھانا۔ مارفیا یا ایٹروپین۔ زرروق جلدی کرنا۔ جوز ماثل والا دھواں سونگھنا۔

تجربہ۔ ٹنکچر لوبیلیا۔ ٹنکچر ہائیوسیامس۔ اسپرٹ ایتھر کمپونڈ۔ سپرٹ کلورا فارم۔ مکدر ۲۰ بوند دو دو ساعت کے بعد پلانا۔ رفع قبض کے لئے روغن بیدانجیر دینا۔

امراض قلب میں۔ عرق کیوڑہ۔ گاؤزبان یا بیدمشک۔ ڈیجی ٹیلس۔ عرق ابریشم۔ مروارید۔ زمرد۔ مرجان۔ عقیق فرداً فرداً دینا۔

سرفہ میں۔ گرم لباس۔ سردی سے بچنا۔ کاڈ لور آیل ۲ اونس دینا۔ اپیکاک۔ آرو ملیٹھی۔ افیون گولی بقدر نخود منہ میں رکھنا۔ تارپین ملنا۔ پلٹس السی کا باندھنا۔ ۲ ماشہ ۶ ماشہ ماشہ

فائدہ۔ خروج بلغم میں افیون ہرگز نہ دو۔ گرم پانی کا انجباب کرو۔

امراض رحم میں۔ بانتھو کا بھرتہ باندھنا۔ لائیکو ار ارگٹ رکھنا۔ عرق مکو پلانا۔ اور خصیۃ الرحم میں۔ داخلیون۔ آئیوڈین باہر لگانا۔ ضماد املتاس۔ آب مکو۔ اور اصل امراض کا علاج کرتے رہیں

خراش میں۔ اسباب کو دور کریں۔ لعاب ریشہ خطمی۔ گاؤزبان۔ شربت بنفشہ۔ یا شربت نیلوفر ۶ ماشہ ۲ تولہ

اورام میں۔ منفط یعنی بلسٹر یا پلستر لگانا۔ السی کا پلٹس باندھنا۔ روغن سرسوں کی مالش کرنا یا تارپین لگانا۔ عرق مکو پلانا۔ اگر دباؤ ہو تو اس کا ازالہ کریں۔

ورم ریہ ہو تو تسکین اور تقویت کرنا اور علاج ذات الریہ کا کریں۔

اجتماع مواد میں۔ اپیکاک۔ وائنیم اپیکاک عرق بادیان وگاؤزبان شربت بنفشہ دیں امتلاء معدہ میں مسہل دیں۔ بلکہ قے کرائیں۔

حرارت میں۔ بشرط قوۃ فصد باسلیق کرنا۔ عرق گاؤزبان۔ شربت بنفشہ دینا لعاب عناب۔ بہیدانہ۔ شربت نیلوفر کا ہے اضافہ کیوڑہ۔ عرق شاہترہ۔ ۲ تولہ

پس رقت میں۔ پرسیاوشاں۔ لسوڑیاں خطمی۔ خبازی اصل السوس۔ شربت بنفشہ دیں۔ اور غلظ میں زوفا۔ عنب الثعلب۔ ابریشم کا جوشاندہ شربت بنفشہ ملاکر ۲ تولہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ

دیں۔ ملیٹھی۔ زوفا۔ بیخ بادیان کا جوشاندہ دیں اور جامعی میں اصلاح زیادہ کریں۔

برد میں۔ زوفا۔ ملیٹھی۔ منقہ۔ انجیر۔ نیلوفر۔ جوش دیکر جرعہ جرعہ پلا دیں۔ گاہ بنفشہ و روغن بادام کا اضافہ کریں۔

فائدہ۔ افیون اور بزرالبنج سے پرہیز رکھیں۔ غرض کہ بند نہ کریں۔

غذا۔ مرغ۔ بیٹر کا شوربا۔ کشتہ زرنیخ اور قوی لوگوں میں میٹھا تیلیا کے مرکبات دیں

یبس میں۔ روغن بادام۔ ماءالشعیر۔ شیرۂ بادام۔ شیر خرمادہ۔ وزبان بز۔ گاؤ لو

اُبلی ہیں رطوبت میں۔ جوشاندہ بارد۔ ہمراہ وائینم اپیکاک ۱۰ بوند۔ حب پوست بیخ عشر

فلفل۔ دارفلفل۔ نمک سیاہ دیں۔

اخلاط غلیظہ میں۔ انکباب بآب گرم۔ ٹارٹار امیٹک۔ اپیکاک۔ زنک سلفاس دیں

نوازل میں۔ نزلہ کا علاج کریں۔ خناق میں خناق کا علاج کریں۔

استرخاء و تقلص میں۔ افیون۔ شیر عشر۔ اپیکاک۔ شک اسٹرکینا۔ یہ ایک خوراک ہے۔ بعد غذا ایک گھنٹہ دیں۔ جوشاندہ حلبہ و دارچینی بشہد۔ فلفل سیاہ

رب السوس مرکبی بشہد۔ ماءالعسل ہمراہ زعفران۔ مشک بآب مقطر ۴ انولہ ساید

خوراک ایک چاول۔ بیخ بادنجان جنگلی۔ (دھوکڑ) منقے کہ در آں بجائے دانہ فلفل

سیاہ باشد پانی میں جوش دیکر جب ایک سیر رہ جاوے۔ صاف کرکے مصری ملاکر قوام کریں۔ خوراک ۲ تولہ۔

نمک۔ ۱۔ درخت دہتورہ۔ تمباکو پوربی۔ تمباکو جنگلی۔ نوشادر۔ پھٹکری۔ ملیٹھی بعض اسمیں برگ آک اور برگ کھیکر بھی ملاتے ہیں۔ اسکا نمک نکالکر خوراک ایک رتی

۲۔ تمباکو زرد۔ بشیر عشر۔ تر و خشک کرکے۔ خرگوش کے پیٹ میں ڈالکر ہانڈی میں گل حکمت کرکے آگ دیں۔ خوراک ۲ چاول۔

۳۔ گل دہتورہ۔ نمک سوختہ خوراک ایک رتی۔

۴۔ ہرتال ورقی۔ بآب گوبل نیم سائیدہ۔ غلولہ خشک کرکے برگ تازہ نیم کے گندہ میں رکھکر کسی ہانڈی میں خشک کرکے آگ دیں۔ خوراک ایک سرخ۔ بشربت بنفشہ

۵ - صدف مروارید - قلمی مصفی - آب کنوار میں مٹی کے برتن میں رکھکر آگ دیں - خوراک ایک رتی -

۶ - ابرک سیاہ مقرض - ترش دہی میں ڈالکر صبح دہو کر آب تازہ آطری لال میں گھسکر خوراک ایک سرخ سرفہ اور ضیق میں دیں -

۷ - ورق نقرہ - آب تھوہر سائیدہ - گولی بناکر دوپاچک میں رکھکر تین دفعہ آگ دیں

۸ - اجوائن خراسانی - ملہٹی - شیر عشر - مٹی کے برتن میں آگ دیں - خوراک ایک رتی

۹ شربت تخم سوسن آسمان گونی - کہ کشمیر میں کرشم کہتے ہیں - بہت انفع ہے

۱۰ - لعاب تخم حلبہ - تخم السی - برگ گاؤزباں - مفید ہے -

فائدہ - ادویہ حارہ قابضہ - بعض جگہ مضر پڑیں - دودہ - شربت بنفشہ مفید پڑا یاد رہے

فائدہ - قبض اور ہضم کا انتظام لابد ہے - ربو میں رفع تشنج و قبض و انتظام ہضم رہی - ضیق میں رفع تشنج - رفع قبض و انتظام ہضم و اخراج بلغم مدنظر رہے ضیق عصبی - دماغی یا معدی ہوتا ہے -

ادویہ قے آور - اسقیل مشوی - اصل السوس - زوفا - پرسیاوشاں - مکذ ہمراہ سہ چند شہد - خوراک ۳ ماشہ - اور بعد دفعہ مواد شاخ گوزن سوختہ - کتیرا - صمغ فلفل سیاہ - مکذ ۳ ماشہ - افیون - کاکڑا سنگی - شہد سہ چند - کل ادویہ - خوراک ۲ سونے کے وقت - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم - ایرومیٹک اسپرٹ امونیا - ٹنکچر بلاڈونا اسپرٹ ایتھر - نوبت کے وقت اور کلورافارم سونگھنا -

بخور (۱) قلمی شورہ - برگ دہتورہ - برگ تمباکو - لوبیلیا - برگ ہائیوسیامس برگ بلاڈونا - برگ ایوکلپٹس - برگ چیری لارل کا دہواں دینا -

۲ - کشتہ گاؤدنتی - کشتہ مرجان - کشتہ شاخ گوزن - کشتہ ابرک - ایک رتی ہمراہ شہد

۳ - لعاب السی بشیرۂ بادام

۴ - افیون - بآب سائیدہ - مشک ملاکر روغن بادام تازہ کو یکذات کریں - سردیوں میں ایک تنکا دینا -

۵- اسبغول- صبح و شام

۶- اکسٹریکٹ آف انڈین ہمپ- اس کی بیس گولیاں ایک دورہ کے وقت-

۷- بذرالبنج- اجوائن دیسی- ہکد- تنگ چھکنی- افیون- مشک- زعفران- ہکد- فلفل- دار فلفل ہکد- کچلہ- سنبل الطیب نصف ماشہ- الائچی خورد- بسباسہ- ہکد- سلیخہ- بشہد خوراک ماشہ

۸- معجون قفطی- ورد بلغم- مُر- سلارس- صمغ کتیرا- چلغوزہ- زوفا- ہکد- زراوند مدحرج زیری سیاہ (قرومانہ) زعفران- پرسیاوشاں- سوسن آسماں گونی- کندر- ہکد- منقیٰ صمغ بجوشاندۂ زوفا- حل کرکے مصری مساوی کل ادویہ- شہد- دوچند- ملاکر قوام کرکے ادویہ کو ملالیں-

۹- حب تمباکو- ہیضہ- دمہ- سرفہ- اوجاع مفاصل- درد شکم و کبد میں مجرب ہے تمباکو صبورتی گلاب میں تر کرکے صبح گھسکر جائفل- فلفل سیاہ- ہکد ۲۳۰ تولہ- دانہ الائچی خورد کلاں- ہکد ۱۲ ماشہ- بسباسہ ۱۰ ماشہ- مشک- عنبر- زعفران- گولی دگرین کی بناویں-

۱۰- کاہی سرخ تمباکو راب سے بنا ہوا- دو پاچک میں رکھکر ارد گرد تر گوہا لگا کر آگ دیں- جب نکالینگے رنگ سبز ہو گا- پیسکر خوراک ایک سرخ- نان مرغن پرہیز از ترشی وغیرہ-

دیگر- ہرتال- گئودنتی کو ہرتال ورقی میں رکھکر اوپر نیچے اجوائن رکھیں- اوپر مغز کنوار ڈالکر آگ دیں- خوراک نصف رتی-

دیگر- نمک لاہوری- نمک سیاہ- نمک سانبھر- دہتورہ دودھ- شیر عشر- آرد باجرہ باریک کرکے ملاکر پیڑا بناکر آگ دیں- خوراک ایک چاول- مکھن یا بالائی میں-

دیگر- آیوڈائڈ آف پوٹاسیم- لائیکوار آرسنک- وائینم اپیکاک- ٹنکچر ہائیوسیامس اسپرٹ کلوروفارم- کیمفر واٹر- یہ ایک خوراک ہے-

دیگر- تمباکو و برگ آم مساوی حقہ میں پینا-

دیگر- بلاڈونا- سم الفار- شیر مدار حسب ضرورت گولی بناکر صبح کو دینا-

دیگر۔ ہینگ۔ کافور۔ افیون۔ ریوند چینی۔ گولی بقدر ۱ رتی۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کو۔

دیگر۔ لائیکیوار اسٹر کینا۔ لائیکوار آرسنک۔ پٹاسیم آیوڈائڈ۔ ملہٹی کا پانی (ملہٹی۔ پانی) ملا کر پلانا۔

دیگر۔ پوست خشخاش ان پچھ۔ روغن زرد۔ شکر سرخ۔ مرغی کرکناتھ۔ غیر جماع کردہ۔ اول عمر پوست کو رات کو ڈیڑھ سیر پانی میں ترکر رکھیں صبح پھر دو تین جوش دیکر صاف کرلیں۔ پھر مرغی کرکناتھ کو بمعہ پوست واستخواں قیمہ کرکے اس پانی میں جوش دیں۔ پھر روغن زرد میں پکا کر سرخ کریں۔ اور شکر تری ڈالکر مرتبان میں رکھ لیں رات کو خوراک ۱ تولہ

باب دہم در امراض قلب

اسباب۔ گرمی۔ خشکی۔ سردی۔ تری۔ اورام۔ زخم ہو جانا۔ امراض شرکیہ۔ معدہ اور جگر کے ضعف سدۂ قلب۔ ورم غشا۔ غم۔ غضب۔ فکر۔ شرکت دماغ اور حجاب۔ ریہ۔ رحم۔ معدہ کبد۔ امعاء اور تمام بدن کے امراض خصوصاً فم معدہ کے امراض۔ خوف اور چوٹ۔

شناخت۔ بدن پر ہاتھ رکھنے نبض اور سانس دیکھنے۔ سینہ کی بناوٹ طحال جگر۔ رحم مثانہ گردہ اور امعاء کے ٹٹولنے اور زبان کی رنگت۔ اور غم فکر غضب اور قوت سے ہوسکتی ہی یبس میں مریض اثر قبول کرنے میں جلدی نہیں کرتا۔ اگر بھڑک جاوے تو جلد راضی نہیں ہوتا حرارت میں جلدی غضب آتا اور جلدی راضی ہوتا۔ برد میں رطوبت کسل اور بزدلی ہوتی اور برد اور یبس میں دلمیں کینہ رکھتا۔

علاج۔ تدابیر حفظ صحت کریں لباس۔ مکان۔ خوراک۔ روشنی۔ اور صفائی کی اصلاح کریں۔ امور معاش اور پڑوس میں انتظام کریں۔ عادات بد کو ترک کریں۔ اخلاق اور اغذیہ کی اصلاح کریں۔ (مثلاً یخنی بیضہ شیر دیں) رفع قبض کریں۔ ہم اور غم اور غضب کا انسداد کریں ادویہ معتدلہ میں سے گاؤزباں ہے۔ یاقوت۔ سونا۔ چاندی۔ زمرد۔ فیروزہ بھی کہتے ہیں۔

ادویہ سرد میں سے کافور۔ لیمو۔ نارنج۔ گلسرخ۔ آملہ۔ طباشیر۔ صندل کشنیز۔ نیلوفر۔ انار سیب۔ گلاب بید۔ آس مروارید۔ کہربا۔ بسد۔ زہرمہرہ حیوانی اور معدنی یعنی ختائی عمدہ چیزیں ہیں۔

مسہل۔ غاریقون۔ بسفائج۔ افتیمون۔ لاجورد مفید ہے۔

گرم ادویہ میں سے زرنباد۔ لونگ۔ کندر۔ جدوار۔ مشک۔ زرنب۔ زعفران۔ دارچینی تج دیں۔

قابض ادویہ عود۔ عنبر پوست۔ اترج۔ بادرنجبویہ۔ ابریشم درونج۔ سعد۔ سنبل۔ فرنجشک سادہ۔ الائچی۔ کیوڑہ۔ انگور مفید ہیں۔

ادویہ روح کی مقدار بڑھانیوالی بیضہ یخنی مچھلی۔ سرطان۔ کرم صدف

ادویہ مرطب۔ ہیدانہ۔ اسبغول تخم خیارین۔ کدو۔ خرفہ۔ املی۔ ماءالشعیر۔ دودھ لسی تربوز

خفقان قلب ۲

اسباب۔ سوءمزاج سازج ہو یا مادی۔ اعضا اذن القلب۔ ابواب القلب۔ شرائین القلب رباط القلب۔ یا قلب یا اس کے مشارکات (معدہ پھیپھڑہ۔ جگر طحال) میں ہو۔ یا انہیں اعضاء میں سدہ ہو۔ زکاوت حس۔ سمیات۔ اورڈنگ۔ قلت دم۔ بہت موٹا ہونا۔ شراب۔ چاء۔ تمباکو۔ ضعف۔ جماع۔ جلق۔ مطالع کتب۔ وجع مفاصل انفعالات نفسانیہ (غم۔ غضب۔ فکر)

علاج۔ کشتہ اشک۔ شاہ مقصود۔ (پہاڑوں میں ہوتا ہے) جوہر کافور وسماق نہار منہ پانی پینا۔ دیگر۔ کشمش۔ زعفران ~~رات~~ رات کو گلاب میں ترکر کے رکھنا۔ اور صبح کشمش سوئی سے پکڑ کر کھا لینا۔ اور گلاب پی لینا۔ ہمارا مجرب ہے۔ یا شربت سیب نیلوفر تخم بالنگو۔ اور سفوف صندل دینا ہمارا معمول ہے۔ دیگر۔ رب انار سیب نارنگی لیمو۔ کیوڑہ۔ بیدمشک۔ گلاب دیں۔ اور چار یا راوند خطائی کا ضماد لیس تثبیت کریں۔ جدوار ہمراہ شربت مصری دیں۔

گرمی میں۔ زرشک۔ گل نیلوفر۔ ابریشم۔ عناب۔ برگ بید۔ گلاب ملا کر دودھ اضافہ

کرکے عرق نکالیں - اور شربت سیب یا نیلوفر یا مربہ سیب کے ساتھ دیں۔

غذا - آب گاذر - ماء الشعیر - پالک - فالودہ۔

سردی میں - امراء کے واسطے مشک - عنبر - مربہ ادرک کے ساتھ - ہمراہ عرق بادرنجبویہ اور قہوہ - زنجبیل - بادرنجبویہ - الائچی - گل گاؤزبان کا جوشاندہ غربا میں اور ہواخوری ضروری ہے۔

اصلاح اصل کرنا - اور ازالہ اسباب کرنا - اصل علاج تو یہ ہے - اور قوی لوگوں میں فصد کرنا - یا جونک لگانا مفید امر ہے - اگر امتلا ہو تو مسہل نمکین دینا - اصلاح غذا اور ہواخوری کرانا - ادویہ دافع تشنج اور مسکن اور محرک مثل ہینگ - افیون - کافور مشک جند - ڈیجی ٹیلس - برومائیڈ آف پٹاسیم - امونیا - خبث الحدید - کونین - سنبل الطیب دینا - ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائی لیوٹ یا ہیوبامس - بلاڈونا - ایکونائیٹ - زنجبیل مفید ہیں - دیگر - ایرومیٹک اسپرٹ امونیا - ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل - سپرٹ جنجر - پانی پلادیں - دیگر - ٹنکچر (½ ڈرام) بلاڈونا (۱ بوند) - سپرٹ امونیا (۳ بوند) ایرومیٹک (۲۰ بوند) - سپرٹ کلوروفارم (½ ڈرام) (½ ڈرام) - آب مقطر (۱ اونس) پلادیں۔

غشی ۳

اسباب - تحلیل روح کثرت استفراغ سے پسینہ بہت آنا - قے - نکسیر - اسہال زخم سے خون آنا - غم - غضب کی کثرت کو استفراغ کہتے ہیں - خوشی - لذت - درد - سمیات - فصد اسہال خروج رطوبات - شراب - غم - گھبرا - اخلاط ردیہ - انجرہ کسی شریان میں روک پڑ جانا - سرد زہریں - قلت تولد روح - قلت اغذیہ - مکان کی خرابی - ضربہ - سقط - فساد مشارکات معدہ - رحم - ریہ - امعاد کی خرابی۔

علاج - ہر ایک قسم میں ہاتھ پاؤں کو زور سے باندھنا - نسوار دینا - ازالہ اسباب کرنا تحریک کرنا - پانی سرد کے چھینٹے دینا - جب کوئی رطوبت اندر سے نکلتی ہو - تو چھینٹا دینا جائز نہیں - بلکہ ایسی صورت میں اس کے بدلہ کباب سنگھانا چاہیئے - غذا لذیذ اور خوشبودار دینا - امونیا پلانا مفید ہے۔

ورم قلب و اذن القلب ۴

علامات - سینہ اور ریہ یا فم معدہ کے پاس بوجھ اور درد معلوم ہوتا ہے - آنکھوں پر تہیج ہوتا ہے - رنگ میں زردی ہوتی - اور حالت غشی کی سی ہوجاتی - بولنے کو جی نہیں چاہتا -

علاج - آرام دو - دل کو تسکین دو - فصد کرو - سینہ پر پسینہ لاؤ - بلسٹر یا پلیسٹر لگاتے یا ٹکور کرتے اور گاؤزبان [ماشہ] - بادرنجبویہ [۲ سرخ] - راوند [یک سرخ] - ریوند ہمراہ خرفہ و آب عنب الثعلب کھلانا مفید ہوتا ہے - غذا ماء الشعیر دیں -

ورم غشاء قلب ۵

علامات - اسمیں نبض دبی ہوئی ہوتی - سب قوتوں میں استرخاء ہوجاتا ہے -

علاج - ٹکور کرنا - یا جونک لگانا مفید ہے -

امتلاء غلاف قلب ۶

(یعنی دل کے پردہ میں پانی بھر جانا)

علامات - انتفاخ بینی - سوء تنفس - دباؤ -

علاج - فصد کرنا - پھر آب کاسنی - کشنیز - صندلین دینا - حب ایارج دینا - یا پھلوں کا پانی دینا - مسہل دینا -

زوال عظمین ۷

یعنی کوئی ہڈی پسلی کی جو دل پر ہے اس کا اوکھڑ جانا

علامات - پیٹ کے بل سو سکتا ہے - اور کسی طرح سو نہیں سکتا -

علاج - افیون در سرکہ پلانا -

ضغطۃ القلب ۸ (یعنی دل گھٹ جانا)

علامات - دل کا گھٹنا - سیلان لعاب دہن بعد غشی

اسباب - سودا یا صفرا - جگر سے دل پر زیادہ گرتا ہے -

علاج - ماء الجبن کرو - سرد ادویہ دو - اور اصلاح جگر کرو - آب عنب الثعلب اور عرق کاسنی دو -

تقشر قلب ۹ - (یعنی دل کا چھیلا جانا)

اسباب - معدہ کی خرابی - نوازل سے یا دستوں کے بعد علاج - ازالہ اسباب کریں۔

قذف قلب ۱۰ - (یعنی دل کا اُچھلنا)

اسباب - خون یا صفرا سے ہوتا ہے۔

علاج - اگر خون سے ہو تو فصد کریں - صفرا سے ہو تو شربت صندل عرق گلاب اور نیلوفر کے ساتھ دیں۔

احتواء الرطوبة ۱۱

یعنی دل پر ایک قسم کی رطوبت آجاتی ہے - اور مریض کہتا ہے - کہ دل تیرتا ہے - اور اس مرض میں بزدلی لگی رہتی ہے۔

علاج - حب ایارج ہمراہ جوشاندہ سنبل الطیب اور بادرنجبویہ دیں - تبدیل آب و ہوا گرم ملکوں میں کریں - ریاضت کرائیں۔

علة دخانیہ ۱۲ (یعنی دل میں سے دھواں نکلنا)

علاج ماء الجبن کریں - یا فصد کریں۔

جذب القلب ۱۳ - (یعنی دل کا نیچے کی طرف کھچ جانا)

اسباب - مواد فاسدہ ان پٹھوں میں جن سے دل بندھا ہوا ہے۔

علاج - تنقیہ کریں - تقویت دیں - مسہل مفید چیز ہے۔

سوء تنفس ۱۴

یعنی مریض آواز خوبصورت نہیں دیتا

اسباب ضعف علاج ازالہ اسباب کریں - اور مقویات دیں

انقطاع غذاء قلب ۱۵

علامات - گردے سخت ہوتے - اور تپ دق ہونا - یا ان کا نتیجہ ہوتا ہے۔

علاج - جو کے ستو کی کیک - یعنی وہ کلچہ جس کے بیچ میں سوراخ ہوتے ہیں - بنا کر آب سیب میں ضماد کرنا۔

(۱۶) پریکارڈائیٹس یعنی ورم حجاب قلب خارج

اسباب ۔ خنازیری مزاج ۔ آتشک ۔ حالت وضع حمل ۔ نزاکت ۔ جریان ۔ سرطان جمی دموبہ جدری ۔ وجع مفاصل ۔ دمل (پائیمیا) ارتعاد ۔ خون میں ترشی یا بلغم کا مل جانا ۔ ذات الجنب لرزہ کی بیماریاں ۔

علامات دلمیں خفیف درد ہوتا ۔ اور دبانے سے سخت درد ہوتا ۔ اور اگر قلب کی دیواریں بھی ساتھ گرفتار رہوں تو تپ تیز ہونا ۔ درد بائیں کندھے اور پٹھے اور ہاتھ تک ہوتی ۔ والا بخار نہیں ہوتا ۔ طنین ۔ دوار ۔ اور سعال یابس ہوتی ہے ۔

علاج ۔ رفع قبض کریں ۔ پھر سورنجان شیریں اور کھاری ادویہ دیں ۔ ایکونائیٹ دو دو بوند پلاویں ۔ آرام دینا ۔ ماءالشعیر اور یخنی دینا ۔ مدرات دیں ۔

فائدہ ۔ اگر ایسے مریض کو جریان ہو تو افیون ہلاک کردیتی ہے ۔ یہ نکتہ ضرور یاد رکھنے کے قابل ہے

علاج ۔ آتشک میں آیوڈائڈ آف پٹاسیم ہمراہ مدرات دیں ۔ مگر وقفہ کرکے دوائی استعمال کریں ۔ دیگر ۔ پوست کی ٹکور کرنا ۔ بلسٹر یا پلستر لگانا ۔ بلاڈونا کا ضماد کرنا ۔ اگر مریض قوی ہو تو فصد کرنا ۔ جونکیں لگانا مفید بتلاتے ہیں ۔ ٹنکچر آیوڈین لگانا ۔ اور اگر سرعت نبض اور ضعف ہو تو ڈیجی ٹیلس پلانا ۔ سا بوڈین بھی عمدہ چیز ہے ۔ دیگر کیا لومل ۔ افیون ۲ گرین دو دو گھنٹہ کے بعد دیتے رہیں ۔ یہاں تک کہ درد رفع ہو جاوے ۔ یا مسوڑے متورم ہو جاویں ۔ ڈیجی ٹیلس اور کافین ہمارا مجرب ہے ۔ عرق اکلیل الملک پلانا بھی مفید ہے

۱۷ رطوبت جدار قلب

اسباب ۔ ورم حجاب قلب کا پانی جب ٹپک کر باہر نکلتا ہے ۔ تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ۔

علاج ۔ غذاؤں سے تقویت دو یخنی ۔ ماءالشعیر اور قواعد حفظ صحت کی پابندی کراؤ آرام جسمانی اور روحانی دیں ۔

۱۸ قلب کی دیواروں کی سستی

علاج ڈیجی ٹیلس - بلاڈونا - افیون - ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ - ہائیوسیامس - اسٹرکینا - کافین - عمدہ چیزیں ہیں -

۱۹ اگر دوران خون میں فتور ہو

علاج - مدرات - معرقات - مسہلات - ڈیجی ٹیلس - کافین - عرق کاسنی - عرق مکو - سفید بلکہ اگر دل کیوجہ سے استسقاء ہو تو ڈیجی ٹیلس سے بڑھکر عمدہ دوائی میرے تجربہ میں کوئی نہیں

۲۰ کبر القلب

اسباب - ابورسما - امراض گردہ - انسداد خون - اورام -

علامات - ضیق - اختلاج - دوار - صداع - حمرۂ وجہ

علاج - رفع قبض کریں مسہل نمکیں سے - لطیف غذا دیں - فولاد - ڈیجی ٹیلس - کاڈلور آئیل دیں - یہ اصول علاج ہیں - ایکونائیٹ - ہیڈروسیانک ایسڈ - بلاڈونا - دل کی حرکت کو کم کرتے ہیں - اگر وقت تنفس ہو تو سپرٹ امونیا دیں -

۲۱ رقت لحم قلب و وسیع شدن دل

(یعنی دل کا گوشت پتلا ہو جانا)

علامات - پاؤں کا ورم - ربو - دوران - ادنیٰ محنت سے خفقان ہو جانا - تہیج منہ کا -

علاج - فولاد - مدرات - مسہلات دینا - جلاپ - سقمونیا - زنجبیل - کیالومل - ایک ہفتہ میں تین بار دینا -

۱/۲ سرخ ۱/۲ سرخ ۱/۲ سرخ ۱/۲ سرخ ۱/۲ سرخ

۲۲ صغر قلب

اسباب - قلت دم - قلت غذا - افیون - غربت

علاج - ازالہ اسباب کریں - فرحت دیں - فولاد کھلادیں -

۲۳ عدم تقویت قلب (یعنی قلب سے آواز کا نہ آنا)

اسباب۔ رنج و فکر۔ علاج۔ عمدہ اغذیہ۔ اور مفرح اشیاء دینا۔ سامان تفریح کرنا۔ اور فولاد کھلانا

۲۴ صلابت اغشیۂ داخلیہ قلب

اسباب۔ شباب۔ ورم اغشیہ۔ قلت غذا۔ بدہضمی۔ غم۔ فکر۔ شیخوخت۔
فائدہ۔ اس سے دق شیخوخت پیدا ہوتا ہے۔ جسکو نادان عورتیں سایہ۔ آسیب مسان سوکھا کہتی ہیں۔
علامات۔ درد خفیف دل کے مقام پر ہو کر نصف بازو تک جاتا۔ بعض کو کہنی سے ہو کر انگشت خورد تک چلا جاتا ہے۔
علاج۔ آرام دینا۔ شیرۂ بادام اور الائچی پلانا۔ اور دق شیخوخت کا علاج کرنا۔

۲۵ تبدل شحمِ قلب (یعنی دل کا چربی ہو جانا)

علامات۔ عام بدن کی چربی۔ اور ٹھوکنے سے آواز ٹھوس معلوم ہوتی ہے۔ دوار خفقان ہونا۔
علاج۔ میدہ۔ شیرینی۔ چکنائی اور لعاب دار اشیاء سے پرہیز کریں۔ ترشی دیں۔ سبزی دیں۔ تھوڑی تھوڑی ریاضت کرائیں۔ فولاد کھلائیں۔ آرام دینا۔ رفع قبض کرنا۔

۲۶ تبدل الوان جلد

تعریف۔ دل کے کان کی سوراخیں جنین کی کھلی ہوتی ہیں۔ اور جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ بند ہو جاتی ہیں۔ اور اگر کسی بچہ کے تولد کے بعد کھلی رہیں۔ تو اسکی رنگت کبھی زرد کبھی سیاہ۔ کبھی سُرخ اور کبھی کچھ اور کبھی کچھ ہو جاتی ہے۔
علاج۔ اسقاط میں دیکھو۔ اٹھارہ سال تک اسقاط میں داخل ہے۔

۲۷ درد دل

اسباب۔ قبض۔ نفخ۔ فساد معدہ۔ حمی۔ بہت ریاضت۔ انفعالات نفسانیہ امراض قلب
علامات۔ سینہ کی تنگی ہوتی۔ اور ماتھے پر پسینہ آتا ہے۔

علاج - کلورافارم سنگھانا مسہل دینا - آرام دینا - کلورک ایتھر اور رم پلانا - لائیکوار ایمونیا ایمونیا کاربوناس دینا - سلفیورک ایسڈ مخرج ریاح اور مفید چیز ہے -
فائدہ - یاد رہے کہ سلفیورک ایسڈ اور ایمونیا کو ایک جگہ جمع مت کرو - ورنہ دونوں باطل ہو جاوینگے -

۲۸ نقصان فعل قلب

اسباب - امراض رحم - اور معدہ قبض - خون کی رقت یا غلظت -
علامات - نبض چلتی چلتی رک جاتی ہے خفقان ہوتا ہے - دل میں تپش اور کانوں میں آواز آتی ہے -
علاج - اسپرٹ ایمونیا - ایرومیٹک - ایمونیا کاربوناس - کلورک ایتھر - دینا ہمارا مجرب ہے جدوار اور مشک کا کھلانا بھی (۵ گرین) (۱ ڈرام)

۲۹ ابورسما

تعریف - دل کا بیرونی پردہ پھٹکر خون باہر نکل کر بائیں طرف جمع ہو جاتا ہے - اسکو ابورسما کہتے ہیں
علامات - متہ کا ورم - سینہ کے رنگ کی سیاہی فقرات دبانے سے درد ہوتا ہے - آواز کا بیٹھ جانا - آنکھوں کا کھچ جانا - فالج - آنکھ کی پتلی چوڑی ہو جانا -
اسباب - ورم - چربی کا پیدا ہونا - حرکات قویہ - ضعف - ضربہ - سقط
علامات - جونک لگانا - افیون کھلانا - محلل مالش کریں - جند بید ستر بروغن گل حل کردہ پلانا

۳۰ مقویات قلب دیسی ادویہ

کہربا - بسد - مرجان - یاقوت - مرداربد - سنگ یشب - ورق نقرہ - عرق کیوڑہ میں کھرل کریں - اور الائچی خورد و کلاں - صندل سرخ و سفید - پوست سنگترہ - گلسرخ - طباشیر عود - سنبل - نبات - شہد - مشک ملا کر معجون بنادیں -
دیگر - گل نیلوفر - تخم بالنگو - تخم خیارین - تخم تربوز - آملہ ہر ایک ۵ تولہ گاؤزباں - گل گاؤزباں ہر ایک ۴ تولہ - ابریشم خام - رام تلسی - صندلیں - ہر ایک ۳ تولہ - ان کو عرق گاؤزباں - عرق نیلوفر میں تر کر رکھیں - اور صبح شیر بز اضافہ کرکے عرق نکالیں - خوراک ۵ اسے ۲۰ تولہ

مقویات - امرود - انار - سیب - لیمو - ترنج - نارنج - آملہ - تمر ہندی - پوست ترنج - انگور
آم - انجیر - شگوفہ لیمو - کھٹل کے بیج - کافور - نیلوفر - گشنیز - صندل - طباشیر - کہربا - اظفار
الطیب - ابریشم - بادرنجبویہ - جدوار - زرنباد - پودینہ - لاجورد - بسفائج - دارچینی - درونج
سنبل - سعد - سلیخہ - عود - فرنجمشک - اسغول - الائچی - اسطوخودوس - مرجان -
بسد - مروارید - یاقوت - نقرہ - طلا - مشک - عنبر - صندل کا شربت - انار - سیب -
شربت نیلوفر - رب گذر - مربی گذر - سیب - پنبہ دانہ - آملہ - املتاس - کیوڑہ - بید مشک -

اختلاج قلب - ڈیجی ٹیلس ٹنکچر - ٹنکچر اسٹیبل ہمراہ - صندل سفید - کشنیز - کہربا - گل گاؤزبان
یشب در بید مشک باریک کردہ - مروارید بکیوڑہ - صدف مروارید - کشمش خوراک ۲ ماشہ -
بعرق کیوڑہ و ادویہ ماقبل -

جواہر مہرہ عنبری - مقوی دل و دماغ و روح و بارہ - و تریاق سموم - دافع خفقان و حزن
و بواسیر - و جنون و حمی وبائی - و حصبہ و جدری و امراض رحم و محلل صلابات و معین حمل و محافظ
ا - مروارید ناسفتہ - یاقوت - پکھراج - زمرد - زہر مہرہ خطائی - فیروزہ - بسد - طباشیر - کہربا
عنبر - مشک - مومیائی - ورق طلاء - ورق نقرہ - نارجیل دریائی - جدوار - عرق کیوڑہ -
بید مشک - گلاب - جدا جدا کھرل کرکے عنبر اور مشک داخل کر کے کھرل کریں - گولی بقدر
۲ - مشک - ورق نقرہ - ورق طلاء - عنبر اشہب - مومیائی - زمرد - کہربا شمعی - ابریشم
خام سوختہ - مروارید - یاقوت رمانی - حجر التیس (گاؤزدون یا گاؤزدچی) جدوار - یشب
دندان فیل سوختہ - شاخ گوزن سوختہ - مرجان سفید کردہ - نارجیل دریائی جدا جدا کھرل
کرکے عنبر اور مشک داخل کریں - ایک ایک رتی کی گولی بنا کر ورق طلاء اوپر لگاویں - خوراک
ایک گولی گلاب میں گھسکر -

معجون طلاء - مقوی دل و دافع خفقان و غشی و نشاط افزا و مقوی معدہ و جمیع اعضاء رئیسہ
عنبر اشہب - مشک خالص - مروارید ناسفتہ - یاقوت - زمرد - ورق طلاء - شہد - آب سیب شیریں
آب انار شیریں - مصری - گلاب - عرق بید مشک - عرق گاؤزبان - معجون بنا کر خوراک
ایک ماشہ صبح و شام

باب ۱۱ یازدہم - در امراض پستان

قلت لبن (یعنی دودھ کم پیدا ہونا)

اسباب - خون کی کثرت یا کمی یا خرابی - جریان رطوبات مثلاً حیض - نفاس - نکسیر - بواسیر وغیرہ کا خون

علاج - ازالہ اور اصلاح اسباب کرنا - پھر قلت دم میں خصیوں کا گوشت - انڈہ - مچھلی - شیر برنج - کھیری کا گوشت - (اس بکری کا جو دودھ نکالنے سے پہلے ذبح کیگئی ہو کھلا دیں) نخود - باقلا - حلوے گوشت - تمام منی کی بڑھانے والی اشیاء مفید ہیں - ستاور ۲ ماشہ - بادیان ۳ ماشہ - شکر ۵ ماشہ - ہمراہ شیر گاؤ دیں - خراطین خورد خشک کرکے کوٹ کر تین رتی صبح اور دو رتی دوپہر اور شام کو کھلانا - اور فولاد کھلانا -

کثرت دم میں - کاہو - خرفہ - مسور - سرکہ - تخم سنبھالو - اجوائن خراسانی اور دبیبی یا بجی سماق - برہیلی - پودینہ - مکھوم - بادرنجبویہ - کھلانا - پلانا - اور ضماد کرنا -

خروج دم میں - فصد کرتے - اور شیرۂ کاسنی - کاہو - خیارین ہمراہ شربت نیلوفر پلانا یا شیرہ بکن پلانا بہت مفید ہے - مصفیات خون دیں - انجبار ۲ ماشہ - بارتنگ ۵ ماشہ - شربت انجبار دیں

فساد دم میں - مصفیات خون دینا چاہیئے -

۲ تجبن لبن (یعنی پستان میں دودھ کا جم جانا)

اسباب - حرارہ سخت سردی - یا بچہ زور سے چوس نہ سکے - بہت تبرید یا بہت تسخین - دوسرے لڑکے کے چوسنے سے بھی ایسا ہو جاتا ہے -

علاج - بابونہ - بنفشہ - خطمی - السی پانی میں جوش دیکر اوپر بہانا - حرام مغز شراب میں پکاکر ضماد کرنا -

حرارۃ میں - مونگ - چاول سرخ پانی میں گھوٹ کر نیمگرم ضماد کرنا - چقندر پکاکر ضماد کرنا - گرم پانی بہانا -

۳ ورم پستان

علاج - عام ورموں کا علاج کرو - شیرۂ عناب بعرق شاہترہ و عرق عنب الثعلب پلانا - انبلتاس کا ضماد کرنا -

ابتداء میں - آردجو - اور مسور سرکہ میں لگانا - (مگر یہ علاج تین ورموں میں نہ کریں - کان - بغل اور کنج ران میں) جب وسط ہو - یعنی درمیانی حالت میں تو گل خطمی بھی ملا دیویں - جب ورم اپنی حد ختم کر چکے - تو السی - بابونہ - کنجد - اکلیل یا صرف السی کا پلٹس باندھیں -

۴ صغر پستان (یعنی پستان کا چھوٹا ہونا)

علاج - زہرہ گاؤ میش - اور زہرہ فیل ملنا - خراطین یا جونکیں روغن کنجد میں ملنا نیم گرم -

۵ حفاظت پستان کہ بڑھ نہ جاویں

علاج - بیخ کتائی خورد و کلاں - پوست انار - بیخ کندوری - کندرو - بیخ مولسری - درخت بڑ کی ڈاڑہی - آم کی کیری باریک کر کے روغن کنجد میں ضماد کرنا -

۶ درد پستان

اسباب - ضعف - نازک مزاجی - (کہ اسمیں ادنےٰ امور خوشی اور گھبراہٹ میں درد ہوجاتا ہے) سردی - اسباب سردرد - اور شقیقہ اور عصابہ

علاج - ضعف میں ادویہ تلخ مثلاً چرائتہ وغیرہ دیں - اور فولاد دیں - اور نزاکت میں دافع قبض کریں - اور ادویہ خون کو غلیظ کرنے والی دیں - اور مسہل نمکین بہتر ہے - ہمراہ ٹارٹار ایمٹک اور سردی میں بیش سفید جو کاٹنے سے اندر سے سفید نکلے - اسکو ہم نیلیا کہتے ہیں - یا بلاڈونا کسی روغن میں ملا کر ضماد کرنا -

۷ گرہ پستان

اسباب - اجتماع دم - ضربتہ - سقطہ - رسولی - علاج - ٹکور کرنا - اصلاح کرنا - اور رسولی میں آیوڈین لگانا -

۸ ڈوڈیوں کا ورم

علاج - سہاگہ - اور شہد لگانا - کاسٹک سلوشن ۲ گرین کا لگانا -

باب دوازدہم در امراض معدہ

نمبر ۱۔ ضعف ہضم۔ یا نقصان ہضم۔ غذا کا دیر سے تحلیل ہونیکا نام ہے۔
علامات۔ کھانے سے کرب پیدا ہو جانا۔ غذا کے بعد متلی ہونا قبض یا اسہال۔ پیٹھ میں درد اور جلن۔ سردرد۔ طعام کے سامنے آنیسے نفرۃ۔ ادوے؟ بدپرہیزی سے بخار کا آنا۔ اور پیشاب و پاخانہ میں بھی ترشی ہوتی ہے۔
نمبر ۲۔ تخمہ۔ بطلان ہضم یا فساد ہضم کا نام ہے۔
علامات۔ ایسے لوگوں کے پیٹ میں نفخ اور رنگ میں زردی اور آروغ میں ترشی ہوتی ہے
نمبر ۳۔ سوء ہضم۔ کھائی ہوئی غذا میں کسی ردی کیفیت کا پیدا ہو جانا۔
علامات۔ ایسے لوگوں کے پاخانہ میں بو۔ اور آروغ بودار۔ متلی۔ پیٹ میں جلن پیٹ بولتا اور نفخ کرتا ہے۔
نمبر ۴۔ تہوع۔ اوبکائی۔ متلی کو کہتے ہیں۔ کوئی چیز معدہ سے نکلنا چاہتی ہے۔ اور نہیں نکل سکتی۔
نمبر ۵۔ غثیان۔ یہ مقدمہ تہوع ہے۔
نمبر ۶۔ قے۔ غذا کا غیر منہضم نکل جانا۔ یہ منتہائے تہوع ہے۔
نمبر ۷۔ انقلاب نفس۔ ہر وقت متلی کے رہنے کو انقلاب النفس کہتے ہیں۔ اور پنجابی لوگ کول پرتنا بولتے ہیں۔
اسباب۔ سوء مزاج ساذج ہو یا مادی۔ دماغی محنت۔ مطالع کتب۔ غم اور غصہ گہری نگاہ۔ یا باریک نگاہ سے دیکھنا۔ آنکھوں کی وہ بیماریاں کہ جنمیں آنکھ کے صدمہ سے دماغ اور معدہ کے اعصاب کو صدمہ پہونچے۔ شراب۔ افیون۔ بھنگ۔ گرم مصالح۔ آرام۔ تفنن۔ دانتوں کی خرابی غذا کا اچھی طرح نہ چبانا۔ کثرت چاء۔ یا کافی۔ یا قہوہ۔ بعض مزاجوں میں کثرت سے سرد پانی پینا۔ ردی غذائیں۔ مزلق یا کچی۔ یا

جلی ہوئی یا متعفن یا غلیظ اشیاء کا کھانا - کوئی غذا خلاف عادت یا خلاف طبع کھانا
ضعف عام - ضعف جرم معدہ - قلت دم - انصباب مواد معدہ میں - ضربہ - سقطہ
معدے کی پھنسیاں یا ورم - حمل - بول - براز یا ریاح کا بند کرنا - آرام عصبیہ امراض مزمنہ
معدہ - طحال - کبد - امعاء - رحم - خصیۃ الرحم - مثانہ - امراض لبلبہ - گردہ - قلب - ابواب
قلب وغیرہ کی ذیابیطس - دماغی بیماریاں - ریہ - شش - مفاصل - نقرس - سل - دق -
خنازیر - موٹاپا - جریان -

تحقیقات زمانہ حال - غذا جب مونہہ میں ڈالی جاوے - تو زبان اسکو ہلاتی ہے - اور
منہ کے پردہ سے پانی ٹپکتا ہے - اور وہ اسکو تر کرتا ہے - لوز تین لعاب پیدا کرتے
اور وہ لعاب اسکو میٹھا کرتا ہے - پھر دانت تین قسم کے ہیں - بعض اس غذا کو توڑتے
بعض کاٹتے - اور بعض باریک کرتے ہیں - پھر معدہ کی ترشی اور نیز آب جو اس کے
کانٹوں سے نکلتا ہے - دو قسم کا ہوتا ہے - ترش اور کھار ترشی چکر دیکر درست
کرتی - صفرا مرارہ سے گرتا - اور لبلبہ سے ایک رطوبت آتی - صفرا ترشی کو نابود کرتا
اور عفونت کو دور کرتا - اور انتڑیوں کو ہلاتا - لبلبہ کی رطوبت چرب اغذیہ کی چربی کو
دور کرتی اور پتلا کرتی اور میدہ کو شکر بناتی - اور نیز آب غذا کو معدہ میں حرکت دیتا -
اور تحلیل کرتا ہے -

فائدہ - سوء ہضمی والے کے معدہ میں - یا ترشی زیادہ ہو جاتی یا کم یا کھار زیادہ ہو جاتی
یا کم اور اسی پر مدار ہے بدہضمی کا -

جب آدمی غذا کھانے لگتا ہے - تو جن لوگوں میں ترشی پیدا ہونے والی ہوتی
ہے انمیں ترشی پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے - اور جب کھا چکتا ہے - تو جتنی پیدا
ہونی تھی - بن چکتی ہے - اسیطرح کھار کا حال ہے - سائنس والوں نے لکھا ہے -
کہ ایسے بیمار کے واسطے دو علاج کافی ہیں یا ترش یا کھار - کیا معنے - جب ترشی
زیادہ ہو جاوے تو کھار ادویہ دیدو - اور جب کھار زیادہ ہو تو ترش ادویہ دیدو
اور آجکل کے لوگ کہتے ہیں کہ کھار کا علاج کھار ہے - اور ترشی کا علاج ترشی

سے کرو۔ یعنی ترشی پیدا ہونے سے پہلے اگر ترش ادویہ دیدو۔ (یعنی کھانے سے پہلے) تو وہ ترشی کی پیدائش کو روک دیگی۔ پھر کھار کی ضرورت نہ پڑے گی اسی طرح کھانا کھانے سے پہلے کھاری دوائی دیدو۔ تو وہ کھار کی پیدائش کو روک دیگی۔ مگر پیدا ہو چکنے کے بعد ترشی میں کھار اور کھار میں ترش ادویہ سے علاج کرنا چاہیئے۔

ہندی طبیبوں نے بھی اس بات کو خوب سمجھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب منہ کا مزہ ترش اور کسیلا ہو۔ سینہ میں درد ہو یا بھوک کم لگے تو یہ باد کی علامت ہے۔ اور منہ تلخ یا نمکین ہو۔ گلا خشک اور التہاب ہو تو صفرا ہے۔ اور جب منہ کا مزا پھیکا یا میٹھا ہو۔ لعاب دہن ہو یا ترش ڈکار ہوں تو بلغم ہے۔

پرانے عربی طبیبوں نے لکھا ہے۔ کہ حار سازج میں۔ آروغ دخانیہ۔ مچھلی کی سی بو اور تعفن والے۔ پیاس صادق۔ معدہ کی جلن قلتہ اشتہا ہو گی۔

برودت میں۔ آروغ ترش۔ قلت عطش اور عطش کاذب ہو گی۔ اور گرم چیزوں کی موافقت۔

یبس میں۔ قبض۔ دبلا ہونا۔

رطوبت میں۔ سوء القنیہ سے استسقا تک نوبت پہونچتی ہے۔ اور قے میں کچھ نکلتا ہے۔

حرارت مادی میں۔ علامات بالا کے سوائے۔ اسہال یا قے میں صفرا کا نکلنا۔ اور اگر گندم یا جو یا نخود کھلائے جاویں۔ تو تہوع اور غثیان پیدا ہوتا ہے۔

برودت مادی میں۔ قے آور چیزیں کھلانے کے بعد بلغم نکلتا ہے۔ بھوکہ زیادہ لگتی مگر ہضم نہیں ہوتا۔ اور کدورۃ بول ہوتی ہے۔

اورام حار۔ ہاتھ لگانے سے گرمی۔ دبانے سے درد مقدار زیادہ اور رنگ سرخ ہوتا ہے۔

اورام باردہ۔ ہاتھ لگانے سے سردی۔ اور ثقل۔ اگر معدہ میں کوئی زخم ہو گا۔ تو جب غذا معدہ میں پہونچیگی تو درد شروع ہو جاویگا۔ اور جب غذا نیچے اوتر جاویگی تو درد کم ہو جاویگا۔ اور چھلکے براز کیسا تھ نکلتے ہیں۔

فائدہ۔ معدہ کا بیمار جب سامنے آوے تو پہلے اس سے جودۃ ہضم دریافت کرو۔ کہ ہضم کیسا ہے

نقصان اور بطلان سردی سے ہوتا ہے۔ اور فساد ہضم ایسی گرمی سے ہوتا ہے۔ جو بہت زیادہ
ہو۔ اور نقصان و فساد سوداوی خلط سے ہوگا۔ نیز تعفن بلغمی سے ہوتا ہے۔ دویم۔
اشتہار کی تحقیقات کرو۔ پھر اگر چکنی چیزیں کھانی چاہتا ہے تو خشکی ہے اور اگر سرد چیزیں
چاہتا ہے تو گرمی ہے۔ اگر گرم چاہتا ہے تو سردی ہے اگر ترش اور مقطع چیزیں کھاتا ہی
تو اسمیں مادہ لزج ہے۔ پیاس گرمی غیر مفرط سے ہوتی ہے۔ جو پیاس آب گرم اور شہد
سے بڑھ جاوے وہ گرمی سے ہے اور شدت اشتہار باوجود امتلا فضول ترش سے پیدا
ہوتا ہے۔ ماء الشعیر وغیرہ کی خواہش خلط مالح سے پیدا ہوتی ہے۔ اور عدم اشتہار
فضول غیر حامض سے ہوتی ہے۔ خالی پیٹ میں گھبرانا اور غش کھانا انصباب سودا
سے ہوتا ہے یا بلغم حامض سے اور بدن کا دبلا ہونا باوجود کھانا خوب کھانے کے
فساد دم سے ہوگا۔ یا استفراغات یا تحلیل کے سبب سے۔ فواق یعنی ہچکی سے۔
سوال کرو۔ پس اگر ہچکی میں کوئی چیز ڈسنے والی نظر آئی ہے تو خلط حامض یا تیز یا
تلخ سے ہوگی۔ اگر بدن کھچا ہوا نظر آئے تو ریح سے ہوگی۔ اور اگر کسی استفراغ
کے بعد ہو تو یہ بیبی کہلاتی اور خطرناک ہوگی۔ زبان کو دیکھو۔ زبان کا کھردرا ہونا اور
لال ہونا خون سے ہوگا۔ یا ورم دموی سے اور زرد ہونا صفرا سے یا جگر کی خرابی سے
اسود ہونا سودا یا محرقہ تپ کے انتہا سے سفید ہونا اور نرم ہونا بلغم سے۔ مزہ کی شناخت
کرو۔ کڑوا صفرا سے۔ ترش سردی سے۔ پھیکا بلغم سے۔ میٹھا خون یا بلغم سے عجیب
طرح کا مزہ اخلاط ردیہ سے اور سیٹھا سودا سے ہوتا ہے۔ منہ کا خشک ہونا یبس یا اخجرہ
حارہ معدہ سے۔ آروغ سے پوچھو کھٹی ڈکار اور نفخ اور قراقر اور شدۃ اشتہاء معدہ کی
ترشی سے ہوتا ہے۔ اور ڈکار نمکین بلغم مالح سے۔ گندی ڈکار زخموں اور
عفونت سے ہوتے ہیں۔ قے کے رنگ کو دیکھو۔ غثیان سے پتہ لگاؤ۔ اگر حرکت
کے وقت غثیان ہوتا ہے اور بھوک کم ہے۔ اور بایں ہمہ پیٹ خالی ہے۔ تو یہ بات
رطوبت فم معدہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر غثیان بعد طعام ہو تو ضعف معدہ
سے ہوگا۔ احساس سے پتہ لگاؤ۔ اگر بوجھ زیادہ ہو تو پھیکے بلغم سے ہوگا۔ اور اگر بہت

ہی زیادہ ہو تو بلغم زجاجی ہوگی۔ اگر قلیل ہو اور لعاب رقیق آتا ہو تو بلغم مائی ہے۔ اور
اگر بوجھ کے ساتھ پیٹ میں کوئی چیز ڈستی ہو اور بیخوابی ہو تو سودا ہے۔ اگر بہت گرمی معلوم
ہوتی ہو تو بلغم ملیح ہوگی۔ اور مشارکات[۱۳] کا سوال کرو۔ ثقل بلا ڈنگ کے جمود الدم سے
ہوگا۔ اگر نوازل[۱۴] ساتھ ہوں اور نیند کے بعد دست آتے ہوں تو سر کے نوازل ہونگے
اور اگر دائیں شانہ میں درد ہو تو جگر میں خرابی ہوگی۔ اگر بائیں میں درد ہو تو طحال میں خرابی
ہوگی۔ اگر خفقان ساتھ ہو تو فم معدہ میں خرابی ہوگی۔ بار یہ یا قلب کا فتور ہے۔

علامات تخمہ۔ آنکھیں ابھری ہوئی۔ سر درد معدہ میں بوجھ سانس میں تنگی۔ ہچکی
درد معدہ کسل۔ نفخ اور ڈکار طعام کے خیال سے متلی۔ پھر حرکت سے ہچکی یا دست
کھانا سامنے آنے سے نفرت حالانکہ پہلے خود ہی طلب ہی کیا ہوگا۔ آنکھوں کی پلک خراب ہونگے
سوء ہضم کے علامات۔ پاخانہ بدبودار۔ ڈکار میں عفونت۔ غثیان قراقر۔ حرقۃ
سینہ و فم معدہ و معدہ۔ بلند آواز کے گوز فساد خون اور فساد قوام براز

علامات ضعف معدہ۔ یہ علامت خاصکر ان لوگوں میں ہوتی ہے۔ جو کمی خون
میں مبتلا ہیں اور ان میں ترشی کم پیدا ہوتی ہے۔ قبض ہوگا۔ اسہال ہونگے۔ ہوا نکلتی
ہے۔ یا بالکل بند رہتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ نسیان ہوتا ہے۔ اور سوئے ہوئے
کوئی چیز دباتی نظر آتی ہے۔ اخیر میں مالیخولیا اور مراق ہو جاتا ہے۔ کھانسی ضیق
النفس ہوتا ہے۔ کنپٹی میں درد ہوتا ہے۔ آنکھیں اور بینائی خراب۔ اختلاج کرب
قلت اشتہا۔ اعضاء شکنی۔ جوع البقر یا جوع الکلب۔ برد اطراف یا حرقۃ اطراف
چت لیٹنے سے تکلیف۔ بعض وقت دائیں کروٹ پر بھی تکلیف ہوتی ہے۔

طب جدید والے کہتے ہیں۔ عصبی خرابیوں اور کثرت تیزاب سے سینہ جلتا ہے
چھوٹی جلتی ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ زبان منقبض معلوم ہوتی۔ پیاس غثیان قے
قبض پیچش میں جلد ہتھیلیوں کا جلنا۔ بلکہ تپ ہو جانا۔ کرب۔ بول کی کمی۔ دبلا پن
گلے میں ثبور ہونا۔ اور ان کا سرخ ہونا۔ یہ سب علامات التہاب کے ہیں۔ اور کھانے
کے ساتھ اور دبانے کے ساتھ زیادتی پکڑتے ہیں۔ عصبی علامات میں یاد رہے

کہ بعض کو کھانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اور بعض کو کھانے سے زیادہ درد ہوتا ہے۔ مٹی وغیرہ کی عادت پڑ جاتی۔ اور طبیعت میں غضب بڑھ جاتا ہے۔ جوع البقر کی علامت یہ ہے کہ بہت کھانا اور بدن دبلا رہنا اخیر میں اسہال ہو جانے۔

علاج بطور جدید۔ تدبیر۔ کھانے کا انتظام کرو۔ غذا جید جو ہضم ہو سکے اور موافق ہو۔ برتن نئے اور مصفیٰ ہوں۔ مکان عمدہ۔ اور خوبصورت ہو۔ امن تام ہو۔ غم اور غصہ نہ ہو۔ غذا اچھی طرح سے چبائی جاوے۔ اور غذا کے بعد کم سے کم نصف گھنٹہ آرام کیا جاوے۔ اور کھانیسے پہلے بلا ضرورت پانی نہ پینا۔ کہ وہ ان تیزابوں کو جو معدہ سے نکلکر غذا کو ہضم کرتے ہیں۔ پتلا کر دیتا ہے۔ اگر شراب پہلے پی ہو تو چبانا مشکل ہے۔ اور چاء بھی قبل غذا نہ پی ہو۔ کہ یہ بھی تیزآب کو بند کر دیتی ہے۔

۲۔ انتظام۔ قوانین حفظ صحت کا انتظام کریں۔ خصوصاً صبح کا جاگنا غسل۔ ہواخوری

۳۔ ادویہ۔ اگر ترشی زیادہ ہو (کہ جس کا پتہ ترش آروغ اور قے سے لگ سکتا ہے) تو کھار ادویہ غذا کے بعد دیویں۔ یا عین ترشی کے وجود کے وقت۔ اور ترش اشیأ کا قبل غذا کھلانا ترشی کی تولد کی مانع ہیں۔ ترش اشیاء میں سے تیزآب۔ شورہ۔ نمک عمدہ چیزیں ہیں۔ کہ خود تیزاب معدے کا جزو ہیں۔ اور عفونت کو روکتے ہیں۔ ہیڈروکلورک ایسڈ ہمراہ خیساندہ چرائتہ۔ کلمبا جنشن بڑا مفید ہے۔

اور کھار کی زیادتی میں (جس کا پتہ ڈکار اور قے کے کھاری ہونے سے لگ سکتا ہی) سوڈا ایسمتھ۔ پٹاس بہت ہی مجرب ہے۔

۴۔ اخلاق۔ ایسے مریض کو غم و غصہ میں نہ ہونے دیویں۔ اور طبیب سے تسلی اور بیمار کا حال جتنی دیر تک وہ بکتا رہے۔ سنتا رہے۔ اور مریض ہر قسم کے منشی اشیأ شراب۔ مار اللحم وغیرہ) اور محذرات سے پرہیز کریں۔ مثلاً مارفیا۔ کوکین۔ دھتورہ چنڈو وغیرہ یا چاء قہوہ۔ بن۔ کافی بلکہ بعض طبائع میں تمباکو بھی۔

اغذیہ زود ہضم۔ یخنی۔ دودھ ہمراہ لائم واٹر۔ سوڈا واٹر۔ ارارو ٹ۔ ساگو۔ شلغم۔ ہاف بائیل۔ انڈہ۔ نرم کھچڑی۔ چھوٹی مچھلی۔ توری۔ پڑول۔ ہاتھی چک (ایک قسم کا پیاز) کرم ساگ

پھلوں میں سے ۔ انگور ۔ نارنگی ۔ شریفہ ۔ فالسہ ۔ بیر ۔ امرود ۔ اناناس ۔
جو اشیاء ہضم میں مضر ہیں ۔ بڑی مچھلی ۔ باسی گوشت ۔ گندہ ۔ بدبودار گوشت ۔ کچے یا تلے ہوئے انڈے ۔ دالیں ۔ شیرینی ۔ ڈبل روٹی ۔ زیادہ گھی ۔ پنیر ۔ آب سرد ۔ برف کی زیادتی ۔

جب زبان کی رنگت خراب ہو تو اول تنقیہ لازم ہے ۔ اگرچہ ملین ہی ہو ۔ مانند سڈلٹز پوڈر پھر نائیٹرو میوریٹک ایسڈ ڈل اور اسٹرکینا مفید ہے ۔

ضعف معدہ ہو تو ۔ کونین ۔ ایپکاک ۔ اسٹریکٹ آف جنشن ۔ اس کی بارہ گولیاں بنا دیں ایک گولی رات کو سوتے وقت کھلا دیں ۔ (۱۲ گرین ، ۱ گرین ، ۱۸ گرین)

شرابی لوگوں کو ۔ عادت شراب کو ترک کرائیں ۔ اور اس کی جگہ شوربا اور آب گرم پلا دیں اور آکسائڈ آف زنک ۳ گرین دن میں تین دفعہ پلانا ۔ پوٹ وائن میں روٹی بھگو کر کھلانا نفرت دلاتا ہے ۔

سل میں ۔ ترش اور کھاری ادویہ مضر ہیں ۔ پیٹ پر نرم مالش کرنا کریازوٹ ۔ روبرب جنشن ۔ اسٹرکینا مفید ہے ۔

مراق والے کو ۔ مقویات دیں ۔ مثلاً مربے ہلیلہ ۔ مربے آملہ گرم پانی سے دھو کر گٹھلی نکال کر پانچ پانچ
بہت ترشی والے کو ۔ مگنیشیا ۔ خبطیانا کا جوشاندہ مفید ہے ۔ (۱ گرین ، ۱ اونس)

نفخ میں ۔ کریازوٹ ۔ ہمراہ جوشاندہ سنبل الطیب دیں ۔ کھارے پانی سے غسل کرائیں ۔ ریاضت کرائیں ۔ بقولات (ساگ) دیں ۔ تبدیل آب و ہوا کریں ۔ مالش کریں ۔ حب صبر کھلائیں ۔ الیکٹریکیٹ دلیرین دیں ۔ (۱ قطرہ)

زیادتی حموضۃ اور ملوحتہ میں ۔ پی پائن ۔ ۲ سے ۳ گرین مسکن اور کرم کش ہے سکڈا میٹیا ۱ سے ۵ گرین تک پی پائن سے زیادہ مفید ہے ۔

درد اور قے اور غثیان میں ۔ بائی کرومیٹ آف پٹاسیم ۱/۲ گرین مفید ہے ۔
کمی گیاسٹک جوس میں بائی کاربونیٹ آف سوڈا بجائے ۶ ۔ اونس آب چونہ برابر ہے ادویہ تلخ اور خوشبودار خبطیانہ اور چرائیتہ محرک معدہ ہے ۔ مگر درد اور معدہ کی (۱۰ گرین ، ۱۰ گرین)

ؔ معدہ میں ایک تیزاب ہوتا ہے ۔ اسکو گیاسٹک جوس کہتے ہیں ۔

ساخت کی خرابی میں نہ دیں۔ چرائتہ ۱/۲ تولہ۔ آب گرم ۲۵ تولہ میں تر کریں اور نصف گھنٹہ کے بعد صاف کرکے ۱/۲ اونس سے ۲ اونس پلانا۔

دیگر۔ جنطیانا۔ پوست نارنگی۔ پوست لیموں تازہ۔ آب گرم مقطر میں ڈال کر ایک گھنٹہ کے بعد صاف کر کے خوراک ایک سے دو اونس ضعف ہضم میں مفید ہے۔
(۲ ماشہ، ۲ گرین، ۲۵ تولہ)

ضعف عضلات میں۔ راوند۔ زنجبیل۔ سلفیورک ایسڈ ڈل یا نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈل دیں۔

درد اور نفخ میں۔ نوشادر۔ انگوزہ۔ آب کافور پلانا۔

نفخ اور قبض میں۔ ردبرب۔ زنجبیل۔ پوڈافلین۔ بمساوی الوزن گولی بقدر ۳ گرین کھلانا مفید ہے۔

تشنج میں۔ پاشوئیہ رفع قبض کرنا۔ ٹھنڈے پانی کا تریڑا مفید ہے۔

کھانسی میں۔ راوند دینا۔

خلو معدہ میں۔ ادویہ کھار۔ گیاسٹک جوس کو زیادہ کرتی اور اثر حموضات ہے کہ اسکو کم کرتا ہے۔ اور نیز گیاسٹک جوس کو بڑھانیوالی اشیاء راوند زنجبیل ایپکاک پیپسین ہیں

مقویات معدہ ادویہ تلخ۔ چرائتہ کلمبا۔ بابونہ۔ جنطیانا۔

ملینات۔ راوند حنظل۔ صبر سنا۔ گمبوجیا۔ آملہ سار

دیگر۔ صبر۔ بلاڈونا کچلہ۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اور اگر کچلہ کی جگہ اسٹرکینا ۱/۴۸ گرین ڈال لیں تو زیادہ بہتر ہو۔ اور اگر درد معدہ ہو تو بعد غذا مارفیا ۱/۸ گرین ملا لیں۔ اور اگر جگر اپنے اصل میں کمزور ہو تو بلوپل ۱/۲ گرین۔ ایپکاک نصف گرین۔ راوند ۲ گرین اضافہ کریں۔ اور اگر کثرت لعاب دہن ہو تو بسمتھ ۵ گرین بڑھا دیں۔
(۲ گرین، ۱/۲ گرین، ۱/۲ گرین)

ضعف اعصاب میں۔ اگر خراش نہ ہو تو آرسنک اور فکر اور رنج میں سلفیٹ آف زنک یا آکسائیڈ آف زنک دیں۔

اگر معدہ کی دیواروں کا ضعف ہو تو کونین۔ ایپکاک۔ اسٹرکینا جنشن اس کی ۱۲ گولیاں بنا دیں۔ اور ایک گولی کھلادیں۔
(۱۲ گرین، ۱۲ گرین، ۱/۴ گرین، ۱۸ گرین)

اگر خراش ہو تو - کاربونیٹ آف بسمتھ - کاربونیٹ آف سوڈا - ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل جوشاندہ کلمبا خوراک ایک اونس دن میں تین بار -

اگر خمر کیوجہ سے خراش ہو تو افیون یا مارفیا - کھلانا مفید ہے -

اگر خراش عصبی ہو تو چاہئے کہ گیاسٹک جوس کو کم کیا جاوے - پس ترش اشیاء قبل غذاء اور کھار اشیاء بعد غذا - اور مسکن اعصاب مثلاً کونائیم - ہایوسیامس - بلاڈونا دیں

اگر جوع البقر ہو تو پپسین - قیمہ خام - کاڈ لور آئیل دیں - اسبغول ۵ تولہ سے ۳۰ تولہ تک کا کھلانا نہایت مفید ہے -

۲ درد عصبی

اسباب - ضعف سے - فکر اور محنت دماغی سے - تعفن ہوا سے - نقرس حمل - قبض - اختناق سے ہوتا ہے -

علامات - درد شدید ہوتا ہے - اور خلو معدہ میں ہوتا ہے - نفخ - ڈکار اور قے ترش ہوتی ہے - اختناق میں قبض اور قے ہوتی ہے -

علاج - مرکبات فولاد - یا اسٹرکینا دیں - ½ گرین -

۳ درد تشنجی عضلات معدہ

اسباب - گرم مصالح - تیز اور گرم اغذیہ - آب سرد - برف کثیر خلو معدہ میں کھانا اسمیں انگزہ بعرق بادیان یا حب کونین بگلقند باعتدال سیر بہت کرانا - نقرس کی زہریں انفعالات نفسانیہ سے پیدا ہوتا ہے -

علامات درد طعام اور پانی پینے کے بعد ہوتا ہے - دبانے اور مالش سے آرام ہوتا ہے - نصف گھنٹہ تک کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ رہتا ہے - غثیان بلکہ قے پس مریض سرد ہو جاتا ہے - بلکہ مرجاتا ہے -

علاج - آب گرم اور رائی سے قے کرادیں - خشک ٹکور کریں مسہل دیں - اسپرٹ کلورافارم - اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ٹنکچر اوپیائی - پیپرمنٹ واٹر تین دفعہ دن میں -

۴ حرقۃ صدر

اسباب - ترشی معدہ - اور فساد اغذیہ - اور منہ سے لعاب مثل سرکہ یا نمک کی آنا - مطالع کتب - فکر تردد -

علاج - رفع قبض کرنا - اور ادویہ مایع دیں - سوڈا پیپرمنٹ واٹر پلانا - کاربونیٹ آف سوڈا - سپرٹ امونیا میں حل کرکے پلانا - بائی کاربونیٹ آف سوڈا - نمک پانی میں ملا کر پلانا

۵ قے اور فساد اغذیہ

علاج - قے کرائیں - ترک غذا کریں - برف اور بالائی کھلاویں - برف اور سوڈا واٹر پلائیں لائم واٹر دیں - ڈائی لیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ دیں - بسمتھ میوسلج دیں - مارفائن - افیون اسٹرکینا علیحدہ علیحدہ کھلاویں - السی کا پلٹس رکھیں - رائی رکھیں - پلستر لگائیں (محمر)

۶ جشاء یعنی آروغ

علاج - ادویہ کھارویں - اگر متعفن ہوں تو زغال دینا - جنشن ہمراہ کریازوٹ ایک یا نصف قطرہ دیں - اگر ترش ہوں تو سوڈا - مگنیشیا - پیپرمنٹ واٹر یا خیساندہ جنبلیانا یا ٹنکچر نکس وامیکا دیں -

۷ نفخ

اسباب - فساد غذا - تولد ہوا - اغشیہ مخاطیہ معدہ کا خارجی ہوا - جو غذا کے ساتھ اندر جاتی ہے - عصبی اور وہمی مزاج خصوصاً چا کے بعد سوء ہضم - امراض امعاء - کبد - رحم - خصیۃ الرحم - نقرس حمّی

علامات - ہوا بلا عفونت ہمراہ آروغ باہر جاتی اور فساد اغذیہ میں متعفن ہوتی اور اغشیہ کی ہوا بھی بلا عفونت ہوتی ہے -

علاج - قے کرانا - رفع قبض کرنا - ضعف میں کچلہ پیپسین دینا - ٹنکچر کارڈمم -

اگر خراش ہو تو۔ کاربونیٹ آف بسمتھ۔ کاربونیٹ آف سوڈا۔ ہیڈروسیانک ایڈڈل ۳۰ گرین ۲۰ گرین ۱۲ بوند
جوشاندہ کلمبا خوراک ایک اونس دن میں تین بار۔
اگر خمر کیوجہ سے خراش ہو تو افیون یا مارفیا۔ کھلانا مفید ہے۔ ۱/۲ اونس
اگر خراش عصبی ہو تو چاہیئے کہ گیا سٹک جوس کو کم کیا جاوے۔ پس ترش اشیاء قبل غذاء اور کھار اشیاء بعد غذا۔ اور مسکن اعصاب مثلاً کونائیم۔ ہایوسیامس۔ بلاڈونا دیں
اگر جوع البقر ہو تو پیپسین۔ قیمہ خام۔ کاڈ لور آئیل دیں۔ اسبغول ۵ تولہ سے ۲۰ تولہ تک کا کھلانا نہایت مفید ہے۔

۲ درد عصبی

اسباب۔ ضعف سے۔ فکر اور محنت دماغی سے۔ تعفن ہوا سے۔ نقرس حمل۔ قبض۔ اختناق سے ہوتا ہے۔
علامات۔ درد شدید ہوتا ہے۔ اور خلو معدہ میں ہوتا ہے۔ نفخ۔ ڈکار اور قے نزش ہوتی ہے۔ اختناق میں قبض اور قے ہوتی ہے۔
علاج۔ مرکبات فولاد۔ یا اسٹرکینا دیں۔ ۱/۲ گرین۔

۳ درد تشنجی عضلات معدہ

اسباب۔ گرم مصالح۔ تیز اور گرم اغذیہ۔ آب سرد۔ برف کثیر خلو معدہ میں کھانا اسمیں انگزہ بلعرق بادیان یا حب کونین لگلقند باعتدال سیر بہت کرانا۔ نقرس کی زہریں انفعالات نفسانیہ سے پیدا ہوتا ہے۔ ۱/۲ رتی ۲ تولہ
علامات درد طعام اور پانی پینے کے بعد ہوتا ہے۔ دبانے اور مالش سے آرام ہوتا ہے۔ نصف گھنٹہ تک کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ رہتا ہے۔ غثیان بلکہ قے بس مریض سرد ہو جاتا ہے۔ بلکہ مرجاتا ہے۔
علاج۔ آب گرم اور رائی سے قے کرادیں۔ خشک ٹکور کریں مسہل دیں۔ اسپرٹ کلوروفارم۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ٹنکچر اوپیائی۔ پیپرمنٹ واٹر تین دفعہ دن میں۔ ۱ درام ۲۰ بوند ۱۰ بوند ۱ اونس

۴ حرقۃ صدر

اسباب - ترشی معدہ - اور فساد اغذیہ - اور منہ سے لعاب مثل سرکہ یا نمک کی آنا مطالع کتب - فکر تردد -

علاج - رفع قبض کرنا - اور ادویہ مالح دیں - سوڈا پیپرمنٹ واٹر پلانا [۱۵ گرین - اونس] - کاربونیٹ آف سوڈا - سپرٹ امونیا میں حل کر کے پلانا [ایک گرین] - بائی کاربونیٹ آف سوڈا [۱۰ گرین] - نمک پانی میں ملا کر پلانا [گرین]

۵ قے اور فساد اغذیہ

علاج - قے کرائیں - ترک غذا کریں - برف اور بالائی کھلاویں برف اور سوڈا واٹر پلائیں لائم واٹر دیں - ڈائی لیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ دیں - بسمتھ میوسلیج دیں - مارفائن - افیون اسٹرکینا علیحدہ علیحدہ کھلاویں - السی کا پلٹس رکھیں - رائی رکھیں - پلستر لگائیں (مجرب)

۶ جشاء یعنی آروغ

علاج - ادویہ کھلاویں - اگر متعفن ہوں تو زغال دینا - جنشن ہمراہ کریازوٹ ایک یا نصف قطرہ دیں - اگر ترش ہوں تو سوڈا [۱۰ گرین] - مگنیشیا [گرین] - پیپرمنٹ واٹر [اونس] یا خیسا ندہ جنطیانا یا ٹنکچر نکس وامیکا دیں [ڈرام] -

۷ نفخ

اسباب - فساد غذا - تولد ہوا - اغشیہ مخاطیہ معدہ کا خارجی ہوا - جو غذا کے ساتھ اندر جاتی ہے - عصبی اور وہمی مزاج خصوصاً چا کے بعد سوء ہضم - امراض امعاء - کبد - رحم - خصیۃ الرحم - نقرس حمی

علامات - ہوا بلا عفونت ہمراہ آروغ باہر جاتی اور فساد اغذیہ میں متعفن ہوتی اور اغشیہ کی ہوا بھی بلا عفونت ہوتی ہے -

علاج - قے کرانا - رفع قبض کرنا - ضعف میں کچلہ پیپسین دینا - ٹنکچر کارڈمم -

ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل ایرومیٹک امونیا - کلورک ایتھر - آب مقطر - ٹنکچر جنجر - خوراک ہم ڈرام صبح وشام

ٹکور کرنا - تمریخ کرنا - کریازوٹ - اصل السوس ملا کر چند گھنٹہ رکھ چھوڑیں پھر تین قطرہ پانی ملا کر ۵ اگولیاں بنا دیں - ایک گولی کھلانا -

نبیٹھے بیٹھے اندر سے لعاب آتا ہے جو گلے کو جلا دیتا ہے - اسمیں سوڈا - ایسنی آیل سرپ آرنج فلوز - پانی اونس دیں

رفع قبض کے لئے - کریازوٹ مفید ہوگا -

اگر قلت اشتہا ہو - کبھی تکان سے کبھی ضعف ہاضمہ سے توجرائتہ - کلمبا - کواشیا - گلوء جنشن اور ادویہ تلخ - نکس وامیکا - آرنج کا خیاندہ دینا - ہوا خوری کرانا - صبر ایلکا زنجبیل اس کی ۱۶ گولیاں بنا دیں - اور ایک گولی صبح وشام کھلا دیں -

اگر قبض ہو تو - رات کو پانی شوربا - دودھ میں سے کوئی چیز دو چار گھونٹ پیکر سونا - صبح انہیں میں سے کسی چیز کے دو چار گھونٹ پی لینا - اور چاء اور شراب سے پرہیز پھر ہوا خوری کو جانا - اور رفع حاجت کے لئے بیٹھ جانا - حاجت ہو یا نہ ہو -

صبر ہیرا کسیس - بلاڈونا (یا ایکسٹریکٹ نکس وامیکا) اس کی دو گولیاں بنا دیں - ایک گولی بعد غذا پندرہ روز تک کھانا - ٹنکچر نکس وامیکا - ایک دو قطرہ صبح نہار منہ پی لینا - کیا لوہل دینا - مگر یہ دانتوں کو خراب کرتا ہے -

پیٹ کی ٹکور کرنا - اور ایک گولا آہنی وزنی آدھ سیر سے ۲ سیر تک - پیٹ پر گھمانا - دس منٹ تک پھیرنا - کلتہ - زنجبیل - سنا مکی پانی میں جوش دیکر پلانا -

اگر درد سر ہو - برومائیڈ آف پتاسیم - سپرٹ کلورافارم - ٹنکچر کارڈمم - ٹنکچر جنشن کمپونڈ - پیپرمنٹ واٹر پلانا - مگر رفع قبض کا بھی ساتھ ہی خیال رکھیں -

عربی طبیبوں نے اسکا علاج دو قسم پر لکھا ہے - کلی اور جزئی -

علاج کلی - ریاضت کرانا - تدابیر حفظ صحت پر عمل کرنا - کبھی کبھی روزہ رکھنا - ازالہ اسباب کرنا - ادویہ سے جو معدہ کے چہرہ کو رنگ دیں اور جو قابض اور گلا

گھوسٹنے والی ہوں۔ مثلاً آملہ وغیرہ جو کھردی اور دھوڑنے والی ہوں۔ اور قطع کرنیوالی اور تلطیف اور تحلیل کرنے والی ہوں مثلاً قرنفل وغیرہ
جو اشتہار پیدا کرنے والی ہوں۔ کہ ترش اور کھار اور تیز ہیں۔ مثلاً رائی۔ لیموں کانجی وغیرہ۔ ریاح کے توڑنے والی اور تحلیل کرنے والی۔ مثلاً زنجبیل۔
جو اصلی حرارۃ بدنی کو ابھارنے والی وہ طیب الرائحہ ہوتی ہیں۔ مثلاً زعفران اور حافظ حرارت طبعی ہوں۔ مثلاً جدوار۔ آملہ۔ لونگ۔ زنجبیل۔ مصطگی۔ اور مقوی معدہ ہوں۔ جیسے سنگدان۔
اور مادی میں۔ ایارج اور حب ایارج جیسی اور کوئی چیز نہیں بتلاتے۔ اور تنقیہ اور تعدیل کے بعد تقویت بہت ضروری ہے۔ تاکہ مواد ردیہ کو قبول نہ کرے۔
علاج جزئی۔ شربت خشخاش مانع انصباب مواد حارہ ہے۔ جسطرح گلاب اور طباشیر قرص مصطگی قرص ورد۔ عود۔ پودینہ۔ قرنفل۔ حافظ مواد باردہ ہیں۔
جس شخص کو معدہ اور جگر کے درمیان دبلاپن یا سختی معلوم ہو اس کی غذا اور دواء ماءالشعیر ہے۔ اور استفراغ اور فصد مہلک ہوتے ہیں۔ کیونکہ سدہ میں ماء تحلل کا بدل نہیں ہوسکتا۔
اور جسکو معدہ کی بیماری ہو اسکو استفراغ شدید نہ کریں۔ اور پانی سخت ٹھنڈا نہ دیں۔ اور محلل ادویہ کو قابضہ کے ساتھ ملادیویں۔
فائدہ۔ فم معدہ کے علاج میں دوائی بعد غذا اور اسفل کے علاج میں دوائی قبل غذا دیں اور معدہ کی دوائی کے ساتھ پانی زیادہ نہ ہو۔ لعاب دار اور کھانسی کی ادویہ میں سے سوائے بہدانہ اور ملہٹی کے سب مضر ہیں۔ اور قابضہ ادویہ اس شخص کو نہ دیں۔ جسکو تپ ہو۔ مگر اصلاح کے ساتھ مثلاً ہلیلہ دینا پیتوں کے ابتداء میں ممنوع ہے
معدہ کے درد والے کو اگر مراق پیٹ کا ورم اور سینہ کی بیماری اور نفث الدم نہ ہو تو قے بڑی نافع ہے۔
مسہلات معدہ۔ صبر۔ افسنتین کے پتہ (مگر عصارہ نہ ہو) کیونکہ عصارہ میں

اخلاط غلیظہ و لازجہ کی

قبض نہیں۔ اور قابض چیز کا ہونا ضروری ہے۔
مضرات معدہ۔ پاخانہ۔ پیشاب اور ریح کا روکنا۔ غذا میں تاخیر کرنا۔ ریاضت بعد غذا کرنا ہچکی کا بہت ہونا اور ہر ایک چیز جو قابض نہیں اور گرم ہے۔ مثلاً عصارات۔ چکنائیاں جو سب مرخی ہیں۔ اور معدہ کو ڈھیلا کرتی ہیں۔ اغذیہ اور ادویہ مثلاً۔ چقندر شلغم جو خوب گلا ہوا نہ ہو۔ لال ساگ۔ سوئیا۔ خرفہ۔ باچی۔ مغز چلغوزہ۔ پستہ خربوزہ۔ خمانی۔ داکھ۔ روغن پستہ۔ دودھ اور شہد
بہت مسہلات۔ قے سخت بھوک۔ جماع بھی مضر ہیں۔
علاج حار سازج۔ طباشیر ہمراہ دوغ گاؤ۔ جو کے ستو۔ آب مروق کاسنی یا عرق کاسنی دہی کا پانی۔ آب انار۔ نارنگی۔ عرق نیلوفر ہمراہ شربت صندل۔
ضعف معدہ میں۔ سکنجبین سفرجلی۔ آب بہی یک شنیز۔ سماق۔ طباشیر۔ گل سرخ باریک کرکے ۴ ماشہ خوراک ہمراہ گلاب یا شربت بزوری اور اضافہ تخم کاسنی۔ صندل سفید۔ صمغ۔ کافور کتیرا۔ مفید ہے۔
مربے آملہ۔ طباشیر۔ کشتہ زمرد۔ ہمراہ عرق کاسنی اور سکنجبین۔ لیمو مفید ہے۔
صندل سفید۔ آرد جو۔ زردرو۔ طباشیر۔ سماق۔ پوست کدو۔ خرفہ۔ گشنیز۔ کاہو۔ بید۔ اسبغول۔ صندلین پانی کا بور۔ کافور۔ گل سرخ۔ عدس۔ سرکہ آب کاسنی سبز کا ضماد مفید ہوگا۔ طباشیر اور آرد ہمراہ عرق کاسنی دینا۔
غذا۔ چوزہ۔ یخنی۔ پاچہ۔ تازہ مچھلی۔ بٹیرا۔ چکور۔ بکری کا بچہ۔ تیتر۔
اگر۔ مریض گرمی کی شکایت کرے اور قبض ہووے تو ہمراہ آلو بنجارا اور نہ گشنیز اور تمر ہندی۔ انار دانہ ڈالکر دیں۔ ماء الشعیر۔ کدو۔ گشنیز سبز۔ پالک۔ خرفہ۔ کاسنی۔ کاہو۔ توری میوہ۔ نارنگی۔ فالسہ۔ سیب۔ امرود۔ آلو۔ انار۔ بہہ۔ کھیرا۔ ککڑی۔
چٹنی۔ املی۔ آلو بخارا۔ انار دانہ۔ زرشک کی چٹنی دیں۔ مربہ سنگترہ دیں۔
فائدہ۔ ضماد باردہ میں کبد اور غشاء کبد محفوظ رکھنے چاہئیں۔ والا اصلاح ضروری ہے۔ اور بھوک اور پیاس صادق میں کھانا پینا ترک کرنا منع ہے۔

بردوسازج میں۔ تسخین قلب اور دماغ کی ایسی ضرورت ہے۔ جیسے گرمی کے علاج میں جگر کی ضرورت ہے۔ جماع سے پرہیز۔ اور ہاتھ پاؤں کے گرم کرنے سے معدہ گرم ہوجاتا ہے۔ شہد چٹانا۔ سنبور کو پیٹ پر رکھنا۔ سیاہ موٹی بلی۔ بچہ موٹا ۱/۲ یا ہفت سالہ۔ مریض کے پاس سلانا۔ یہانتک نہ سووے کہ پسینہ آجاوے۔

لونگ ماشہ مصطگی ۴ رتی۔ مشک ۴ رتی۔ دارچینی ۴ رتی۔ افسنتین ماشہ۔ عود ماشہ۔ فلفل ماشہ۔ دار فلفل ماشہ سنبل ماشہ ہمراہ ۲ عرق اذخر یا جوشاندہ۔ زیرہ۔ گلاب۔ عرق بادیان دیں۔

دیگر۔ انیسون ۳ ماشہ۔ کرفس ۳ ماشہ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ پوست اترج ۳ ماشہ۔ ہمراہ شہد ۲ تولہ دیں۔ سنگدان مرغ ماشہ وج۔ عنبر ۲ رتی دیں۔

بابونہ۔ مصطگی۔ سنبل۔ سعد۔ اذخر۔ افسنتین۔ چرائتہ ہر ایک تولہ۔ آب عنب الثعلب سرکہ۔ روغن گل۔ آرد جو کا ضماد مفید ہے۔ کمونی۔ جوارش مصطگی۔ جوارش۔ دارچینی جوارش ملتانی۔ فنج نوش۔ انوش دارو۔ انمیں سے کوئی معجون کھلاویں۔ زیرہ اور اجوائن کا جوشاندہ دیں۔ انیسون اور لونگ اور دارچینی کا جوشاندہ دیں۔ مصطگی اور پوست نارنگی ہمراہ گلقند کھلاویں۔ سنگدان مرغ ہمراہ مشک اور مربے آملہ دیں۔ مصطگی۔ سنبل اور اجوائن کا لیپ کریں۔ چرائتہ پلادیں۔ روغن مصطگی کھلادیں۔ اور پیٹ پر ضماد کریں۔

غذا۔ مرغ۔ تیتر۔ کبک۔ بٹیر۔ چڑیا۔ تیہو۔ نخود آب۔ کباب چینی۔ رائی۔ ادرک۔ پودینہ

رطوبت میں۔ قے کرنا۔ اطریفل صغیر۔ مربہ ہلیلہ۔ مصطگی۔ آب آہن تاب جوشاندہ بادیان اور انیسون روغن مصطگی لگانا۔ کندر جو بوری میں آوے اس کے نیچے جو آٹا رہجاوے ضماد کرنا۔ ترپھلہ۔ مربہ ہلیلہ۔ گلقند اور مصطگی معجون لوہے چون

غذا۔ مرغی۔ شہد۔ (بقولات دودھ والی اشیاء مچھلی سے پرہیز کریں)

یبس میں۔ شیر گاؤ۔ روغن بادام۔ شیر بز۔ بھیڑ کا دودھ پلانا۔ روغن گاؤ۔ مسکہ ملنا۔ شیر مادہ خر۔ تربوز۔ ماء الجبن۔ لعاب بہدانہ واسبغول۔ غسل حمام بآب نیمگرم بعد ہضم۔ کشتہ فولاد۔ مکھن۔ لسی دیں۔

غذا۔ پالک۔ کدو۔ جو کے ستو۔ ماء الشعیر۔ چھوٹی مچھلی۔ سیب۔ انار۔

ورحار رطب۔ علامات۔ سیلان لعاب دہن اور نیند میں اور نیند کی زیادتی۔ غثیان اور قے جس میں کچھ اندر سے نکلے۔ کھانا پیٹ میں بو دار ہو جانا جس کی بو پاخانہ سے معلوم ہوتی ہے۔

علاج۔ سوئے اور سکنجبین سے قے کرائیں پھر مربائے ہلیلہ یا مشک اور مصطگی ہمراہ گلاب و عرق اذخر دیں۔ اور شربت انار اور شربت بزوری مناسب ہے

ورحار یابس۔ ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام۔ گرمی میں دودھ سرد اور سردی میں گرم ماء الجبن دوغ گاؤ۔

بارد رطب میں۔ فلاسفہ۔ کمونی۔ مشک۔ مصطگی بعرق اذخر اور ریاضت کرانا۔

بارد و یابس میں۔ ماء الشعیر ہمراہ شہد و فلفل فلفلیں اور زنجبیل چبانا مشک اور مصطگی ملنا

غذا۔ مرغ۔ چکور۔ تیتر۔ کباب۔ دلیہ گندم۔ نخود آب۔

فائدہ۔ مادے کس کس جگہ سے آتے ہیں۔ بلغم سر سے۔ سوداطحال سے۔ صفرا جگر سے اور زہرہ سے اور خون جگر سے۔

مادی میں یہ دیکھنا چاہیئے کہ آیا مادہ جسم میں جذب ہوا ہے۔ یا علیحدہ ہے پھر بہت اندر دھسا ہوا ہے۔ یا قریب ہے۔ لزوجت والا ہے۔ یا پلا لزوجت ہے۔

ان رطوبات اربعہ اخلاط اور زائد رطوبتوں کے علاوہ ہے یا انہیں میں سے ہے۔ مقدار کیا ہے۔ اس کے نکالنے کی کیا راہ ہے۔ اس کے اندر ہونے کے کیا وجوہ ہیں۔ کس حصہ میں جذب ہے۔ متحرک ہے یا ساکن ہے۔ کسطرف آسانی سے حرکت کریگا۔ یا نکلیگا۔ قے سے یا اسہال سے یا ضماد سے قوت اور عمر اور مزاج مریض کا لحاظ کریں اور موانع کو دیکھ لیں (اگر انتڑیوں میں بیماری ہے تو مسہل نہ دیں گلے یا پھیپھڑے میں مرض ہے تو قے نہ کرائیں وغیرہ) فصل اور کسب اور عادت کا لحاظ کریں۔ قے یا مسہل کی عادت یا برداشت ہے کہ نہیں۔ مرض کا مبدا کیا ہے اصل جڑھ کی تدبیر کرو۔ تنقیہ معدہ کرو۔ اور پھر تدبیر کرو۔

فائدہ ۱۔ اگر بھوک کیوقت طبیعت بہت گھبرائے تو معلوم ہوتا ہے کہ معدہ کی قوت جاذبہ قوی ہے۔ اور دافع اپنا کام نہیں کرتی۔
فائدہ ۲۔ جن لوگوں کو بھوک سے غشی ہوجاوے انکا معدہ خالی رکھنا منع ہے۔ شربت سیب بہی۔ لیمو۔ اور انار میں سے کوئی چیز دیں۔ اور جہاں سر میں نوازل ہوں تو فلفل سفید پانی میں گھسکر نسوار دیں۔ اور دیگر نسوارین دیں۔ اور حب ایارج کھلاویں۔
کبدی میں (مبداء صفرا اور خون ہے) بار الجبن۔ سفوف یا مربہ ہلیلہ دیں۔ پھر گل سرخ۔ آب آس۔ گلاب۔ آب سیب دیں۔
ضماد کریں۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ کافور۔ آب بہی کا اضافہ بھی ضماد میں خوب ہے۔
طحال میں شہوۃ کلبیہ کا علاج کریں۔ افسنتین اور کوئی چکنی چیز مثلاً بادام وغیرہ دیں۔
فائدہ۔ اگر غثیان ہو تو قے کراؤ۔ اگر قراقر شکم ہو تو ہلیلہ۔ افسنتین۔ آلو بخارا بھگو کر پلاؤ۔ یا املی آلو بخارا نمک ڈالکر دو۔ شربت خشخاش بھی مادہ کو گرنے سے روکتا ہے۔ اور بڑا مفید ہے اگر فم معدہ پر جلن ہو تو بہی کھلانا۔ روغن گل طلا کرنا۔ مواد سرد میں۔ افسنتین۔ کندر سنبل۔ مصطگی۔ مر۔ زعفران۔ صبر ضماد کرنا۔
اگر امتلا اور استفراغ کی عادت کو ترک کر دیا ہو۔ تو قے کرائیں۔ پھر حب ایارج دیں۔ لیکن حب ایارج میں بجائے زعفران گل سرخ ڈالیں۔ اگر صفرا فم معدہ کے قریب ہو۔ اور طبیعت قے کیطرف راغب ہو۔ اور عادت بھی ہو۔ اور آسانی سے بھی آسکے۔ اور نفث الدم کا مرض بھی نہ ہو تو قے ہمراہ سکنجبین کرائیں۔ اگر وہ مواد نیچے کی طرف ہوں تو املی آلو بخارا اور پوست ہلیلہ زرد کا زلال دیں۔ سقمونیا ترنجبین شیر خشت دیں۔ پھر مربہ بہی۔ مربہ سیب۔ مصطگی۔ ماء الشعیر پھر آب انارین دیں۔
غذا۔ جو کے ستو۔ پالک۔ خرفہ۔ تیتر۔ بٹیر۔ مونگ
مقوی بلا نسخہ نوشدارو حیفل اور جلوتری ہر دو الائچی ہر یک ماشہ۔ زرنب۔ زرنباد۔ تج ہر ایک دو ماشہ۔ سنبل۔ سعد۔ قرنفل۔ مصطگی۔ اسارون ہر یک ۳ ماشہ گل سرخ ۱۲ ماشہ آملہ مدبر بہ شیر تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہجاوے۔ مصری میں قوام

دیگر بنادیں۔ مقوی باہ معدہ اور قلب ہے۔ چالیس دن کے بعد استعمال کریں۔ دو سال تک اسکی قوت رہتی ہے۔ خوراک ۴ ماشہ سے تولہ تک کبھی آملہ کے بدلہ ہی۔ لبد عنبر مشک ملاتے ہیں۔

بلغم میں۔ اگر دونوں شانے اٹھے ہوئے ہوں۔ ان کا گوشت کم ہو جاوے۔ سینہ کی بناوٹ اچھی نہ ہو۔ سل کا خوف ہو۔ گردن لمبی اور پتلی نہ ہو۔ تب قے کرانی چاہئیے۔ ہمراہ میں پھل سکنجبین۔ اور قے سے پہلے شوربا رقیق اور اس کے بعد دلیہ گندم دیں۔ پھر قے کرادیں۔ دوبارہ پھر کسٹرائل بعرق بادیان دیں۔ حب ایارج دیں۔ باقی تدابیر وہی ہیں جو بارد میں گذر چکی ہیں۔

سودامیں۔ ماء الجبن اور تدابیر مراق کریں۔

اگر ورم دموی ہو تو۔ بخار ہوگا۔ پیاس۔ سرخی۔ خشونۃ زبان۔ غثیان۔ کرب قے اور التہاب ہوگا۔

اور صفرا میں۔ یہ سب باتیں بھی اور زبان کی زردی اور قے میں صفرا نکلنا اور حرقت ہوگی اور بلغم میں سفیدی زبان۔ تہیج اور سیلان لعاب ہوگا۔ اور سوداوی میں بدن دبلا اور وساوس ہوں گے۔

فائدہ۔ جن بیماریوں کو باوجود علاج کے آرام نہ ہو تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اندر ورم ہے چھوٹی پسلیوں کے نیچے جب ورم ہوتا ہے۔ تو معلوم نہیں ہو سکتا۔

فائدہ۔ صبر اور سقمونیا اور مسہلات ورم میں مضر ہیں۔ جیسے کہ مدرات بھی مضر ہیں۔ اور ضماد غذا اور جلاب کے وقت نہ کیا جائے۔ پس خون ملکہ صفرا میں بھی مغز املتاس باآب عنب الثعلب ضماد کرنا۔ اور آب یا عرق عنب الثعلب پلانا۔ اور ورم پشت میں ضماد کمر پر کرنا۔ اسہال میں آب بہی اور سیب دنیا۔ حب الآس۔ انجبار بارتنگ دینا۔

ابتدا میں ضماد۔ رسونت۔ صندل۔ گل یا آب کاسنی یا عنب الثعلب۔

اگر ورم زیادہ ہو جاوے۔ تو آرد جو اور خطمی زیادہ کریں۔

اگر ورم انتہا کو پہونچ جاوے تو السی۔ حلبہ۔ بابونہ۔ سعد مصطگی۔ چرائتہ۔ اکلیل

انسنتین ۔ مغز املتاس ۔ سرکہ ۔ روغن گل وغیرہ کا ضماد کریں۔
تنقیہ کے بعد ۔ مروقین پلا دیں ۔ اگر سخت ضرورت ہو تو فصد یا جونکیں لگا دیں۔
غذا ۔ ماء الشعیر پتلی کھچڑی ۔ مغز خشکہ ۔ پالک ۔ کدو ۔ توری ۔
میوہ جات میں سے سیب ۔ انار ۔
بلغم میں مروق عنب الثعلب اور بادیان ۔ پھر مغز املتاس در گلاب و عرق عنب الثعلب
اور کشنیز ۔ اکلیل پھر وہ ضماد جو انتہا ء اورام میں ذکر ہوئے لگانا ۔
غذا ۔ منقہ ۔ نخود آب ۔ عنب الثعلب ۔ بچۂ مرغ ۔ مونگ پتلی کھچڑی ۔
سوداء میں شیر شتر ہمراہ گلقند ۔ عرق کنوار گندل ۔ اونٹ کے کوہان کی چربی ۔ گورخر کے
ران کی چربی ۔ داخلیون ۔
در قروح و بثور ۔ ڈکار متعفن ۔ منہ کا خشک ہونا ۔ غثیان قے ۔ ہیجان کھانے پر اگر مری
کا زخم ہو تو چھلکے نکلنے دونوں شانوں کے درمیان درد اور قرح گردن میں سینہ سے بدبو
آنا ۔ اور زیر ناف زخم ہو یا انتڑی میں ہو تو پاخانہ سے چھلکے نکلتے ہیں ۔
علاج حرارت میں ۔ شربت شکر تری اور برودت میں ماء العسل دینا ۔ اور ماء الشعیر علی
العموم مفید ہے ۔ پھر جب زخم صاف ہو جاوے تو دم الاخوین کندر ۔ کہربا ۔ گل ارمنی
دینا ۔ ہمراہ آب بہ و سیب و آب بارتنگ ۔ خاکستر کاغذ اور سن کی لکڑی کی خاکستر بروغن
بنفشہ و بادام ۔ دوغ گاؤ سیاہ مسکہ ۔ شیر مادہ خر دینا ۔ پیچ چاولوں کی و ماء الشعیر صمغ
عربی کی پچکاری کرنا ۔ انتڑیوں میں اور معدہ میں پلانا ۔
ریاح از برد و ضعف حرارۃ غریزی و از کثرۃ مقدار طعام و از کدو خیار امرود سیب انگور ۔ انجیر
تھوڑے آم کھانا جغرات ۔ بقولات ۔ عدس ۔ لوبیا ۔ باقلا ۔ نخود ۔ شراب غلیظ ورینا ۔ روغن بودار قبض
امراض طحال ۔ رطوبات لزجہ اور خام ۔ سوداء اور حرکت شدیدہ بعد طعام ورم مزمن مراق ۔
علاج ۔ ازالہ اسباب کریں ۔ ادویہ ریح شکن گرم نہ ہوں ۔ جبکہ اخلاط بھی موجود ہوں
اور حرارۃ میں ریاضت اور شکور کرنا ۔ اور کمونی کھلاویں ۔ جوارش مصطگی ۔ نمک سلیمانی
کھلانا ۔ اجوائن تین روز پانی میں تر کرکے رکھیں ۔ اور ایک سیر شکر میں قوام دیں ۔

بادیان - زیرہ - صعتر - انیسون - پودینہ - پوست ترنج - زرنب - سعد ہر ایک ماشہ -
نانخواہ - الائچی - کشنیز - صندل ہر ایک ۴ ماشہ - ہمراہ مربہ آملہ و شہد کھلانا -

اب ہم مختصر طور پر معدہ کے متعلق اسباب اور علاج کا ذکر کرتے ہیں - جو ایڈیٹر کے
اپنے تجربہ میں آیا ہے -

ضعف معدہ کے اسباب - قلت دم - کثرت اشتہاء - چوٹ - معدے کی پھنسیاں
حل ریاح اور بول و براز کا بند کرنا - اوجاع پرانی بیماریاں - مثلاً معدہ - جگر - طحال -
امعاء رحم وغیرہ

بدہضمی والے کی تشخیص - دیکھو کہ پیٹ چھوٹا یا ڈھیلا تو نہیں - گولائی میں فرق تو
نہیں - پھر سوال کرو کہ کن اشیاء کی خواہش کرتا ہے - خالی پیٹ میں زیادہ تکلیف
ہوتی ہے - یا غذا کے بعد بھوک کے مطابق ہضم کر سکتا ہے کہ نہیں - پھر عام بدن
پر نظر ڈالو کہ دبلا ہے یا نہیں - اگر دبلا ہے تو کھاتا بہت ہے یا کم ہچکی آتی ہے یا
نہیں - زبان کی رنگت کیا ہے - صبح منہ کا مزہ کیا ہوتا ہے - سونے کے وقت منہ خشک
ہوتا ہے کہ نہیں - اروغ کا مزہ کیا ہے - قے کا رنگ کیا ہے - متلی ہے کہ نہیں پیٹ
میں بوجھ ہے کہ نہیں - نوازل ہوتے ہیں کہ نہیں - آنکھوں کی رنگت دیکھو ترشی زیادہ
ہے یا کھار -

علاج - یخنی دودھ ہمراہ لائم واٹر - سوڈا واٹر - اراروٹ - ساگو - انڈہ نیم بریاں - پتلی
کھچڑی - چھوٹی مچھلی - توری - پڑول - انگور - نارنگی - بیر - فالسہ - شریفہ - امرود - دیں
دیگر - کونین - اپیکاک - ایکسٹریکٹ آف جنشن اسکی ۱۲ گولیاں ایک سونے کیوقت
عفونت اور اسہال میں - فلفل سرخ ۲ گرین - کونین ۱۲ گرین دینا چاہیئے -

شرابی لوگوں کو - ترک شراب اور شوربا پلانا - یا آب گرم بجائے شراب - اکسائڈ آف
زنک ۳ گرین دن میں تین دفعہ اور مراق والوں کو مقویات دو -

بہت ترشی والے کو - مگنیشیا - جنشن کا جوشاندہ -
نفخ اور قبض میں - روبرب - زنجبیل ۲ گرین - پوڈافلین - مساوی حب بقدر ۳ گرین کھلانا

دیگر۔ صبر۔ بلاڈونا۔ کچلہ۔ یہ ایک خوراک ہے گل اک۔ کہار نمک۔ طعام۔ ہموزن دیں۔
تشنجی درد میں۔ سپرٹ کلورافارم۔ سپرٹ امونیا۔ ایرومیٹک ٹنکچر اوپیائی۔ پیپرمنٹ واٹر پلانا
جس خرابی معدہ میں درد سر ہو۔ برومائڈ آف پٹاسیم۔ سپرٹ کلورافارم۔ سپرٹ امونیا ایرو
میٹک ٹنکچر کارڈیمیم ٹنکچر جنشن کمپونڈ۔ پیپرمنٹ واٹر پلا دیں۔ اور رفع قبض کا خیال رکھیں
جس خرابی معدہ میں سرکہ کیطرح لعاب دہن آوے۔ سوڈا۔ روغن بادیان انگریزی
(انیسی آئل) سپرٹ آرنج فلوز۔ پانی پلا دیں۔ رفع قبض کیواسطے کرایا زوٹ مفید ہے
مسہل۔ حب ایارج۔ ایارج دیں۔

فائدہ۔ تیز مسہل ہرگز نہ دیں۔ اور حب صبر بھی مفید ہے

دیگر علاج۔ پانی۔ شہد۔ سرکہ۔ فلفل سفید۔ زنجبیل قوام کریں اور پلا دیں۔
دیگر۔ دارفلفل۔ آب لیموں چالیس روز کھرل کریں۔ خوراک ۲ سرخ
صفرا میں۔ تنقیہ ہمراہ ہلیلہ کریں۔ اطریفل صغیر یا افسنتین دیں۔
بلغم میں۔ حب ایارج دیں قے کرائیں۔ اس کے بعد جوارش مصطگی کھلائیں۔
قلت جذب میں۔ سکنجبین بزوری دیں۔
قطع سودا میں۔ سکنجبین بزوری دیں۔
قلت تحلیل میں۔ حمام۔ ریاضت مالش عمدہ چیز ہے۔
اخلاط خام میں۔ نضج۔ قے۔ مسہل۔ حمام۔
عفونت میں۔ عرق گوگرد۔ مرجان دیں۔
بطلان حس میں۔ تقویت دماغ کریں۔ اس کے بعد حب ایارج دیں۔ اور کٹھہ
سنبل کالی زیری کا ضماد کریں۔
قلت دم میں۔ فولاد ادویہ تلخ اور مصفی خون دیں۔
احتباس طمث میں۔ اوراد کریں۔
عادت بد میں۔ عادات بد کو ترک کرائیں۔
حافظ الصحت کچلہ ہے۔ اکیلا یا تراکیب میں استعمال کرائیں۔ ایسا ہی حدید اسہے

کرم ہیں - ادویہ کرم کش دیں -

امتلاء دم میں - فصد مفید بتلاتے ہیں -

امتلاء بواسیر میں - مقعد پر جونک لگائیں -

امتلاء عام میں - غذا کی کمی - پسینہ لانا - مالش کرنا - حمام - قے مسہل سے کام لیں -

فائدہ - یاد رہے کہ گل بنفشہ معدہ میں مضر ہے فائدہ ۲ - ترش ڈکار اکثر سردی سے ہوتے ہیں

فائدہ ۳ - ضعف معدہ کے ضعف میں کھانے کے بعد دوا دو - اور جسکا اصل معدہ خراب ہو

اسکو غذا سے پہلے دوا دو -

فائدہ ۴ - تمام لعابدار چیزیں بلا اور بہدانہ کے سوائے معدہ کو ضعیف کرتی ہیں -

فائدہ ۵ - پوست اندرون سنگدان مرغ اور افسنتین علی العموم معدہ کو مفید ہیں -

فائدہ ۶ - مصطگی - قرص ورد - کہربا - پودینہ - عود - مربہ آبی کیساتھ علی العموم مفید ہیں -

فائدہ ۷ - اگر غثیان ہو تو قے کراؤ - اگر قراقر شکم ہو تو بلیلہ - افسنتین - آلو بخارا بھگو کر پلاؤ -

یا زلالین میں نمک ڈالکر پلاؤ -

فائدہ ۸ - ورم والیکو عرق بادیان مناسب نہیں - عرق مکو - عرق کاسنی مفید ہیں -

فائدہ ۹ - معدہ کے بیمار کو مچھلی سے پرہیز کراؤ -

ہمارے مطب میں - انوش دارو بعرق عنب الثعلب و شربت اناریں پلانا - اور افسنتین

بگلاب و بیرکہ ضماد معدہ - استعمال ہوتا ہے -

ہاضم گندر والا - گندر - فلفل سیاہ - پودینہ - بادیان - زیرہ سفید - گشنیز - انار دانہ

الائچی کلاں - مصری - سفوف خوراک ایک ماشہ سے ۶ ماشہ تک

سفوف نوشادر - تخم دہتورہ - نوشادر - مرچی - فلفل سیاہ سفوفاً ایک رتی -

حب صبر - فلفل سیاہ - فلفل دراز - سہاگہ بریاں - اجوائن خراسانی - کتیرا - گندھک

مصفی - سبوس اسبغول - صبر - حب باب کنوار بقدر نخود

خمیرہ گاؤزبان - برگ گاؤزبان - گل گاؤزبان - گشنیز - ابریشم خام مقرض - بہمن سفید

تخم بالنگو - صندل سفید - تخم تلسی در آب گلاب بیدمشک تر کردہ جوش دادہ صاف کردہ با نبات

ایک سیر قوام دادہ۔ عنبر۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ۔ طباشیر۔ پشتہ باریک کر کے ملادیں خوراک حسب ضرورت

قبض کشا۔ شنگرف رومی۔ سہاگہ۔ دار فلفل۔ عقرقرحا۔ جبا لگوٹہ مدبر بشیر حسب بقدر

حب ہاضم۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ۔ دارچینی۔ آب پوست بیخ سہانجنہ

حسب ضرورت۔ آملہ سار۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ پودینہ۔ انار دانہ۔ نمک

خمیرنی حسب ضرورت۔ حب بقدر نخود۔

درد شکم یا درد معدہ۔ آملہ سار۔ پارہ کی کجلی کرو چرائتہ۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ فلفل سیاہ

سہاگہ۔ دانہ الائچی۔ شال پتر۔ فلفل دراز۔ نمک سیاہ۔ نمک سندھیہ۔ زنجبیل۔ ہلیلہ زرد

ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ۔ نوشادر۔ ست اجوائن۔ ست الائچی۔ ست لیموں۔ ست پودینہ۔ ست

علیحدہ کھرل کریں۔ اور ادویہ علیحدہ باریک کریں پھر ملاکر خوراک ایک رتی۔

حب صبر۔ فلفل سیاہ۔ صبر۔ اجوائن خراسانی۔ سہاگہ مغز کنوار گندل میں گولی

بنادیں۔ درد گردہ درد شکم اور قبض کے لئے مفید ہے۔

ضعف معدہ۔ چرائتہ۔ پوست سنگترہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ افتیمون۔ ہلیلہ سیاہ

باریک کر کے کھلانا۔

برائے ترک شہوت طین۔ بادیان۔ انیسون۔ کرفس۔ کباب چینی۔ اجوائن

باریک کر کے خوراک ایک رتی۔ بادام اور نخود نمک روغن میں بریاں کر کے کھلانا حقہ

پان۔ تمباکو۔ سپاری۔ سیاہ مرچ مٹی کی جگہ کھلانا۔

سوء ہضم و درد معدہ میں مفید ہے اجوائن دیسی۔ نوشادر نیکوب بلوری برتن میں ڈالکر اوپر

سلفیورک ایسڈ اسٹرانگ ڈالکر لوہے کی سیخ سے ہلادیں۔ اور چھوڑ دیں۔ دو تین

یوم میں سیاہ رنگ ہو جاویگا۔ بقدر دانہ نخود مکھن یا بالائی میں کھلانا دانتوں کو نہ لگے

۸ قلت اشتہا

اسباب۔ گرمی۔ سردی۔ بلغم۔ صفرا۔ اخلاط مالح اور لیسدار متعفن۔ اخلاط خام

امتلاء۔ یبس۔ دیدان۔ قلت تحلل۔ قلت جذب۔ ضعف کبد۔ سدے۔ قلت دم

نزلہ دائمی۔ کمی احساس۔ فم معدہ۔ قلت انصباب سوداء تنفس۔ اورام معدہ و کبد
و مری قرحہ معدہ یا مری حبس طمث۔ کثرت نوم کثرت آب حمل۔ اغذیہ شیریں و چربدار
علامات۔ پیاس۔ آروغ وخامی۔ تلخی دہن نمکینی مزہ۔ علامات بلغم مالح ہیں۔
تیز چیزوں کے کھانے کی رغبت علامت بلغم لزج کی ہے۔
پاخانہ کا بہت بدبودار ہونا علامت اخلاط متعفنہ کی ہے۔
اگر پاخانہ نرم ہو ڈکار ترش ہو اور سرد پانی سے نفرت ہو۔ تو علامت سردی کی ہے
منہ کی ترشی علامت سوداء اور چہرہ کی زردی علامت امراض قلب یا کبد یا بواسیر کی ہے
چہرہ کا سیلا ہونا علامت طحال ہے۔
حمل کا ابتداء خون حیض کی بندش سے پتہ دے سکتا ہے۔

علاج۔ یہ تجربہ ہے کہ اگر ایسے مریض کو کھانے سے روکدیا جاوے تو اسکو بھوک لگ
آتی ہے۔ جیسے فرمایا۔ الانسان حریص لما منع۔ والاشتہاء تحت
الاسنان کھانا شروع کرنے پر بھوک لگ آتی ہے۔
مادی میں تنقیہ کریں۔ ریاضت کرائیں۔ قے کرائیں۔ اور تقویت کریں۔ لیکن بعد
اصلاح مزاج و اصل مرض امتلاء میں قے کرائیں اور چکنی اور میٹھی اغذیہ سے پرہیز کرائیں
یہ دوائی عام طبائع میں مفید ہے۔ آب بہی۔ شہد۔ سرکہ۔ فلفل سفید۔ زنجبیل
ملاکر قوام کریں۔ خوراک ایک دو چمچ
آب انار ترش (جو باریک زرد پردوں سمیت نچوڑا ہوا ہو) شہد یا شکر۔ آب پودینہ
نرم آگ پر گاڑھا کریں۔ خوراک ایک چمچ اور چکنی اور شیریں اشیاء سے پرہیز کریں۔
فائدہ۔ زعفران بھوک کا دشمن ہے۔
بیخ اذخر۔ سنبل جوش دیکر پلادیں
ترش چٹنیاں۔ تیز چیزیں۔ خوشبودار چیزیں۔ لذیذ چیزیں کھلادیں۔
پھلوں میں سے۔ امرود۔ سیب۔ بہی۔ بھوکھ لگاتی ہیں۔ سیب۔ برگ پودینہ۔
برگ گل سرخ۔ عود۔ دارچینی۔ قرنفل۔ گلاب۔ عرق نکالیں۔ خوراک ۴ تولہ

دیگر۔ اجوائن کو آب لیمو کاغذی میں سات دفعہ تر اور خشک کرو۔ اور پیکر ایک دو ماشہ کھلاؤ
شربت افسنتین خصوصاً ہمراہ آملہ۔ اکثر معدہ کی بیماریوں میں مفید ہے۔
اگر حرارت ہو تو اچار شلجم۔ گاجر۔ خیار۔ سرکہ۔ آملہ۔ لیمو مجرب ہے۔
کدو کا رائتہ۔ مربہ آملہ۔ مربہ تمرہندی۔ لسی بھی عمدہ ہیں۔
سردی میں۔ جوارش مصطگی اور انوش دارو مفید ہیں۔ اور اچار پیاز۔ اجوائن مدبر باب
حنظل مفید ہے۔ دیگر۔ لونگ ماشہ۔ فلفل۔ پودینہ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ دار چینی۔ خولنجان۔ عرق گوگرد
مربہ ادرک۔ سیب۔ بہی۔ دار فلفل۔ آب لیمو میں چالیس پہر کھرل کر کے ۲ سرخ کھلانا
اجوائن باب کنوار گندل و آب ادرک و آب لیمو میں سات سات دفعہ مدبر کر کے کھلانا
اشتہاء اور باہ میں۔ پیچھکین آب ادرک میں کھرل کر کے قرص بناویں۔ اور روغن زرد
میں بھون لیں۔ تاکہ قرص حل جاویں۔ پھر اس روغن کو صاف کر کے خوراک ایک یا دو
ماشہ مفید اشتہاء و قوت باہ
دیگر۔ افیون اور شراب کی عادت ہو تو ترک کراؤ۔ اور پھر سفوف کچلہ اور معجون حافظ الصحت
نوش دارو ۲ ماشہ ہمراہ مروق عنب الثعلب یا عرق مکو۔ ہمراہ شربت انارین پلاویں
افسنتین۔ گلاب۔ سرکہ ضماد کرنا۔
فائدہ۔ جب معدہ سے غذا دیر کے بعد اترے تو خمیری روٹی مفید ہے۔ اور اگر جلد
اترے تو فطیری روٹی۔ جب معدہ ڈھیلا ہو جائے تو ضماد خوشبودار مفید ہے۔ جیسے
سنبل الطیب۔ بابونہ۔ چرائتہ وغیرہ۔
ضعف حرارۃ غریزی میں۔ جواہر مہرہ۔ مشک۔ عنبر مفید ہے
ضعف جاذبہ۔ اسباب۔ برودت اور رطوبت سے ہوتا ہے۔ پس کبھی جذب کا
نقصان اور کبھی بطلان ہوتا ہے۔ اور حرارۃ سے تشویش بھی ہوتی ہے۔ یعنی قوت
جاذبہ بڑھ جاتی۔ اور اس صورت میں معدہ میں تشنج ہوتا اور معدہ پھڑکتا ہے۔
علامات۔ کرب۔ سدر۔ دوار۔ غشی۔ قے۔ اختلاج فم معدہ
ضعف ماسکہ۔ اسباب۔ رطوبت۔ مزلقات جیسے شوربا۔ دودھ۔ آلو بخارا

وغیرہ۔ بلکہ حرارۃ اور ضعف جرم معدہ

علامات۔ سرعت۔ انحدار طعام

ضعف دافعہ۔ جو ضد ماسکہ ہے۔ تو سبب اور علاج اسکی ضد کے مطابق کریں۔

فائدہ۔ گل بنفشہ تخمہ میں مضر ہے اور کرب پیدا کرتا ہے۔ اسیطرح شیرہ جات اور سکنجبین بھی اور جماع اسمیں مہلک ہوتا ہے۔ یا باعث تپ یا فالج کا ہو جاتا ہے۔ اور بعض طبائع میں شدت بخار میں جماع کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اور ہیضہ میں کرب ہٹ جاتی ہے۔

فائدہ۔ نہار منہ تسخین معدہ کرنا موجب وجع مفاصل اور اوجاع معدہ کا ہوتا ہے۔ اور قوابض اشیاء کا دینا جب تک تصفیہ نہ ہو سخت نادانی ہے۔

فائدہ۔ تنفر از طعام باہمہ اشتہاء (یعنی بھوک ہے اور طعام سامنے آنے سے نفرۃ ہے) دیئے وتہورع اور نفخ کھانے سے ہوتا ہے۔ اور ترش ڈکار آتے۔ اسمیں قے مفید ہوتی ہے۔

فائدہ۔ اگر طعام سے کرب ہو اور ڈکاروں میں آواز بلند ہو اور سیلان لعاب ہو تو اس کے باعث نوازل قرار دیتے ہیں۔ اور حب جدوار اور ماء اللحم مفید بتلاتے ہیں۔

اسباب۔ مختلف اغذیہ ملا کر کھانا۔ حرقۃ معدہ۔ غذا کا غلیظ ہونا۔ کچے طعام اور معدہ میں ترشی کا پیدا ہونا طحال کی خرابی۔

علاج۔ قے کرا دیں۔ پھر حرارت ہو تو شربت انارین ہمراہ گلاب و اسبغول دیں۔ اور برودت ہیں مربہ زنجبیل بعرق الائچی اور پان میں بجائے سپاری کے لیا بستہ کھکر دیں سوداہیں۔ اسکیم کا قصد کرتے ہیں۔ اطریفل صغیر کھلانا۔ لاجورد۔ الائچی خورد۔ مربہ آملہ لقمہ حیرب با دینا مفید ہے۔

۹ کرب معدی

اسباب۔ اکثر صفرا معدی یا صفرا کبدی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بقلت برد۔ اور اخلاط حامض یا مالحہ یا بورقی یا عفونت یا گندی بو۔ اور مسہلات اور معدہ میں غذاؤں کا جوش پانا۔ وقت پر پانی نہ پینا۔ اچھی ہواہیں نہ رہنا۔ اسباب ہیں جن مواد سے قے اور غشیان ہوتا ہے۔ وہ اگر معدہ میں جذب ہوں تو ان سے بھی کرب ہوتا ہے۔

علاج - قے کرانا - اور اصلاح مزاج کرانا -

دیگر - آب زرشک - آب سیب - آب لیمو - قند سفید - ترشی ترنج - مروارید ملاکر خوراک ۳ - ۴ ماشہ اور روغن مصطگی ملنا -

سلع المعدہ

۱۰

تعریف - معدے کی رسولیاں -

علاج - مغز کنوار گندل - ادرک - ہلیلہ زرد - زنجبیل - فلفل - قند سیاہ پانی میں حل کرکے ادویہ نیم کوفتہ اسمیں ڈالدیں - اور کسی مٹی کے پرانے برتن میں جسمیں روغن گاؤ یا روغن تلخ رکھا رہا ہو - ڈالکر خشک جگہ پر منہ بند کرکے گھوڑے کی تازہ لید میں دفن کردیں - اور ایک ہفتہ پڑا رہے - پھر نکالکر خوراک ایک پیالی - غذا دال موٹھ ۳ - تولہ سے شروع کریں اور ۳ ماشہ ہر روز زیادہ کرتے جاویں - ایک ہفتہ تک اور اگر پیاس ہو تو عرق بادیان و قطرہ سرکہ ملاکر پلانا -

دیگر - رائی - کف دریا - زراوند طویل - تخم اڈنگن - آملہ سار - گوگل - اشق - ہر ایک ایک جزو زیت کہنہ حل کریں - اور موم پنج جزو پگلا کر اضافہ کریں - اور یہ مرہم روغن گل اور روغن زیت میں ملاکر ضماد کریں - بھوکھا اور پیاسا رکھنا ضروری ہے -

قے

۱۱

اسباب - صفرا[1] - بلغم[2] - سودا[3] - معدی ہو یا کبدی - مراری یا طحالی - مری ہو یا بدنی - رطوبت[4] عفنہ ردیہ - چنانچہ حوامل اور قروح اور اورام والوں کو ایسا[5] مواد جس سے معدہ ڈھیلا ہوجاوے - خلط[6] غلیظ لزجہ یا بہت[7] بھاری اغلاط کی کثرت مثلاً بلغم خون - سودا[8] محترقہ (مثلاً مراق میں ہوتا اور یہ قے دوری ہوتی ہے -) ضعف[9] معدہ - غم[10] - غصہ[11] خوف[12] - تولد کیفیات[13] ردیہ حار ہوں یا حار یابس ہوں - اجتماع[14] فضول بسبب روزہ مجموم ادجاع وغیرہ کے فساد[15] غذا - کیفیت میں کم یا کمیت میں کم حاد ہو یا کڑوی ہو - ترش ہو - یا نمکین ہو - کثیر ہو یا چرب ہو - یا جلی ہوئی ہو - ضربہ[16] - سقطہ[17] - فساد[18] دہانت - بحران[19] خصوصاً چوتھے روز کا - ہیضہ[20] - بدہضمی[21] - سویدان[22] - قولنج[23] - اورام[24] احشاء - قے آور[25] چیزوں کا دینا

اور گندی چیزوں کا سامنے ہونا۔

علامات۔ اگر گلا گھونٹنے والی چیزوں سے سکون ہو جاوے۔ مثلاً آملہ تو یہ خلط رقیق سے ہوتا ہے۔ اگر قطعہ سے آرام ہو جیسے رائی تو خلط غلیظ سے ہے۔ کھانے کے بعد آرام ہو تو رطوبت یا کیڑوں سے ہوگا۔ کھانے کے ۲ گھنٹہ بعد متلی ہو تو قعر معدہ۔ اور طبقات معدہ سے ہوگا۔ کبھی خلط ایک ہوتی ہے۔ مثلاً وہ زنجاری یا کراثی یا ان دونوں کے ملنے سے یا کبد کی حرارۃ سے۔ اور یہ قے بہت بری ہے۔ اور لاجوردی اور نیلے رنگ کی قے مہلک ہے۔

علاج۔ اگر مادہ سے یا کثرت مادہ سے یا ردائت مادہ سے یا مادہ کے اوپر ہونے سے ہو تو قے کرائیں۔ اور سفلی میں حقنہ یا مسہل اور غلیظ اور لیسدار میں تلطیف اور تقطیع۔ پھر تنقیہ کرنا۔ ہاتھ پاؤں باندھنا۔ ان کا گرم کرنا۔ ناف کے گرد شاخ لگوانا۔ شانوں پر شاخ لگوانا۔ پنڈلیوں پر شاخ لگوانا۔ سلانا عام طور پر مفید ہے۔ اگر نزلہ ہو تو ہاتھ پاؤں کا سرد کرنا بھی مفید ہے۔

بعد ازالہ اسباب۔ قرنفل۔ سیب میں داخل کرکے خشک کرکے کھلانا۔ باجو کے ستو دینا۔ آب بہ معہ پوست کوٹ کر۔ آب حب الآس گاڑھا کرکے مصطگی۔ اشنہ ڈالکر پلانا۔

آب انار۔ آب نعناع۔ املی کلاں۔ مصطگی خوراک ایک چمچ۔

آب انار۔ آب بہی۔ مشک۔ عود۔ مصطگی۔ نعناع جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جاوے خوراک تولہ۔

اگر نزلی ہو تو۔ شربت خشخاش مصطگی۔ سعد دیں۔ تخم خشخاش۔ کاہو۔ پوست خشخاش سیاہ۔ افیون کھلانا۔

اگر صفراوی ہو تو۔ آب ساٹھی پلانا۔ برف سر پر رکھنا۔ برود ماگراف پٹاسیم کھلانا۔

اگر اقسام قے معدی میں مجرب۔ مغز خستہ جامن۔ دانہ الائچی خورد۔ پوست ترنج۔ باریک پیس کر ۲۔ چار رتی کھلانا۔ دانہ الائچی خورد۔ قرنفل۔ مغز خستہ کنار۔ مغز خستہ آملہ۔ دار فلفل۔ سعد۔ صندل سفید۔ گشنیز۔ طباشیر۔ بڑنگ۔ ساٹھی۔ پوست

درخت پیپل - ناگ کیسر مشک - انار دانہ - ہمراہ شربت انار جسمیں آب پودینہ ہو دیں۔
کبھی مغز کنول گٹہ - دہان کی کھیل - زیرہ - سماق - مذرورد کا اضافہ بھی مفید ہوتا ہے
اگر قے بلغمی ہو تو - تخم ترب اور نمک پانی میں جوش دیکر قے کرادیں - اور چھ گھنٹہ کے
بعد غذا دیں - اور حب ایارج کا مسہل دیں - پھر پودینہ - پوست ترنج - پوست بیرون
پستہ - الائچی - زیرہ - لونگ باریک کرکے ہمراہ شربت سیب دیں۔
شکم اور مثانوں کے درمیان پر پچھنے لگا دیں - یا کچہ لگا دیں - نیند کی کوشش کریں۔
سنبل - سعد - قرنفل - دارچینی - افسنتین - مصطگی - چرائتہ - انیسون مذ ضماد کا ضماد کریں
اگر سوداوی ہو تو - زہر مہرہ - لاجورد - پوست لیمو - ہمراہ شربت انار جسمیں آب پودینہ
ہو دیں۔
اگر شری ہو تو - اصلاح اصل کریں - فصد کرتے اور جونک بھی لگاتے ہیں۔
اگر فساد غذا ہو تو - قے کرائیں - پھر مصطگی ہمراہ شربت انار پودینہ والا - اور عرق پودینہ
دیں - اور قے میں جبکہ چاول کھائے ہوئے ہوں تو جدوار ہمراہ جوشاندہ پودینہ اور
سکنجبین باوجود طعام فاسد کے معدہ میں نہ دیں بلکہ گلقند دیں اور ٹکور کریں۔

۱۲ قے الدم

اسباب - کسی رگ کے کھل جانے یا پھٹ جانے سے قے یا اسہال کی شدۃ سے کسی
ورم کے پھوٹنے سے - قرحہ اور ناکل سے - کثرت رعاف سے - انصباب کبد - طحال -
کلی اور مراق سے کسی عضو کے کٹ جانے سے - ترک ریاضت - مری یا معدہ میں کسی
جونک کے اٹک جانے سے بواسیر معدہ - ضربہ - سقطہ - آواز شدید - کودنا - زیادہ
بوجھ اٹھانا - گرم اشیاء کا کھانا - اخلاط مالحہ - قوت دافع عروق کا بڑہ جانا ضعف ماسکہ
عروق سے قے الدم کا مرض ہو سکتا ہے۔
فائدہ - خون کی قے حمی غیر دمویہ میں علامت ردیہ ہے - خون متعفن جگر سے - اور
سیاہ اور ترش طحال سے قطرہ قطرہ سرخ رنگ مری سے اور سیاہ معدہ سے آتا ہے
علاج - نفث الدم کا علاج کریں - اور ربط کریں - اور تسخین یا تبرید اطراف کریں۔

پستان۔ پنڈلیاں باندھیں۔ یا پچھ لگاویں۔ سرمہ ۔ کہربا۔ ہمراہ شربت انجبار کھلاویں۔ اور اگر کسی جگہ سے خون ٹپک کر آتا ہے۔ تو اصل پر پچھ لگاویں۔

اگر چوٹ سے ہو تو آرد ماش۔ میدہ لکڑی۔ اقاقیا۔ گل ارمنی۔ صبر۔ مر۔ با آب موزوں ضماد کریں۔ اور برگ کنار۔ برگ مغیلاں۔ صندل سفید کا اضافہ کریں۔

افیون۔ بسبب اس کے کہ وہ جما دیتی ہے۔ اور خشک منقہ معہ تخم بند کرتا ہے۔ اور عقیق جو بہت سرخ نہ ہووے بخاصیت مفید ہے۔

غذا۔ آب تربوز۔ فالودہ۔ شیرۂ بادام طباشیر کشنیز۔ کہربا۔ بسد۔ کاغذ سوختہ گھونگا سوختہ۔ تخم خرفہ۔ اقاقیا۔ شب۔ افیون۔ دم الاخوین۔ کندر۔ شادنج۔ گلنار۔ گل مختوم۔ سرمہ۔ مازو۔ شاخ گوزن۔ دم الاخوین۔ مومیائی۔ اصول علاج ہیں۔

۱۳ درد فمِ معدہ و معدہ

درد فم معدہ کے اسباب۔ سوء مزاج۔ انصباب صفرا۔ مواد مفاصل۔ درد۔ غم۔ ہم۔ فکر۔ غضب۔ خوف۔ سدۂ مرارہ و کبد۔ تولد صفرا در کبد۔ حالت پیاس میں یکدم سرد پانی پینا۔ بلغم متعفن۔ سرد اور غلیظ ریاح۔

اگر پیاس ہو اور سرد چیزوں سے تسکین ہو تو حرارۃ ہے۔

اگر آروغ دخانی اور تلخ ہوں تو صفرا سے ہے۔

اگر ڈکار ترش ہوں یا پھیکی ہوں۔ تو بلغم سے ہے۔

پیٹ ہلکا ہو اور خروج ریح سے آرام ہو تو ریح سے ہے۔

اسباب درد معدہ۔ علاوہ ان اسباب کے جو فم معدہ میں بیان ہوئے۔ چوٹ لگنا ورم ہونا غذاؤں کی خرابی سے ہوتا ہے۔

ورد۔ معدی دوری اول قسم ہے۔ کہ کھانے سے لیکر ہضم طعام تک ہوتا رہے۔ اس کے اسباب یہ ہیں۔ رطوبات فاسدہ یا ریاح یا اورام یا قروح یا ضعف۔ یہ خصوصاً مراق اور ضعف معدہ والوں میں۔

دوم۔ کھانا کھانے سے ۸ یا ۱۲ گھنٹہ بعد ہوتا ہے۔ اور بغیر قے کے آرام نہیں ہوتا۔ اور قے
ترش ہوتی ہے۔ اس کے اسباب سوداالبلغم حامض۔ صفرا اور سوداگہ کبد۔ طحال مرارہ
اور معدہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔

سوم۔ کھانے کے وقت درد ہوتا اور کھانا کھانے سے آرام ہو جاتا۔ اس کے اسباب
انصباب صفرا و سودا۔ کبد۔ اور طحال۔ ریاح۔ ضربہ۔ سقطہ۔ ذکاوۃ حس معدہ و اخلاط
مراریہ۔ نہار منہ آب سرد پینا۔ مدت تک درد کا رہنا اطلاع دیتا ہے کہ اصل ورم ہے
یا قولنج ہے۔ حوامل میں ایسے لمبے درد کا ہونا اختناق الرحم کا مقدمہ ہے۔

چہارم۔ معدہ میں تشنج پیدا ہونے سے درد ہوتا ہے۔ اور معدہ گھٹ جاتا۔ کبھی اول نوازل
سے جو سر سے آتے ہیں۔ اور کبھی اخلاط حامضہ کی نزع سے بدون کسی ورم کے ہوتا ہے۔

علاج درد فم معدہ۔ سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائیں۔ پھر شربت سیب اور انار میخوش
دیں۔ اگر قبض ہو تو شربت گلاب ہمراہ عرق عنب الثعلب دیں۔ زلال املی۔ آلو بخارا۔
ہمراہ نمک علی الصباح طباشیر ۲ ماشہ ہمراہ شربت بہی۔ پھر اگر گرمی ہو تو اسبغول بآب زرشک
وگلاب دیں۔ لسی ہمراہ برف۔ شاخیں لگوانا۔ اگر سردی ہو تو ہینگ خالص بعرق بادیان
دیں۔ ہینگ منقی میں رکھکر عرق بادیان کیساتھ کھلادیں۔ نمک سیاہ۔ ہمراہ عرق بادیان
نیمگرم۔ عمدہ عطر گلاب اوپر ملنا۔ مصطگی۔ لہٹہ روغن گنجد میں ملاکر ملنا۔ قے کرانا۔ وجع
المعدہ اور امعاء میں برگ سنا مکی۔ بادیان۔ زیرہ سفید۔ دانہ الائچی کلاں۔ پودینہ
گل بنفشہ۔ گلقند جوش دیکر صاف کرکے جرعہ جرعہ پلانا۔

غذا۔ پالک۔ کشنیز۔ جو کے ستو۔ آب انار

اگر غشی ہو تو ہاتھ پاؤں زور سے باندھنا۔ پھر پنڈلی۔ پھر موٹی ران پھر بازو زور
سے باندھنا۔ اور آخری حیلہ حقنہ ہے۔

اگر سردی ہو تو قے کرائیں۔ پھر غاریقون ۳ ماشہ ہمراہ مربہ ہلیلہ دیں۔ مصطگی گلاب
میں جوش دیکر پلادیں۔ قرنفل ہمراہ شیر بز دیں۔

اگر ریح ہو تو نمک سلیمانی کھلادیں۔ یا غاریقون مصطگی۔ گلقند ہمراہ شیرہ تخم

صعتر کھلا دیں۔ اور اس کے اوپر گلاب ۳ تولہ۔ شربت دینار پلا دیں۔ کندر مصطگی۔ پودینہ زیرہ سے ڈکار آتے ہیں۔

غذا مرغ۔ بٹیر۔ پانی کی جگہ گلاب۔ عرق بادیان دیں۔

دیگر۔ کنوار برگ کنوار ایک طرف سے چھیل کر۔ سہاگہ۔ زرد چوب باریک کرکے اوپر چھڑکیں اور لوہے کے توے پر گرم کرکے اس کی ٹکور کریں۔ و دیگر۔ آب ادرک۔ آب لیمو۔ آب کنوار گندل ملا کر دس روز آفتاب میں رکھیں۔ اور فلفل دار فلفل۔ دار چینی۔ اجوائن خوراسانی۔ سہاگہ بریاں چترہ۔ قرنفل ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ آب جغرات یک سیر اضافہ کریں۔

دیگر۔ غنچہ آک۔ فلفل سیاہ۔ ہنگ۔ قرنفل۔ جوہر نوشادر چونہ آب نارسیدہ۔ افیون ایک دن بآب ادرک کھرل کریں۔ پھر ایک دن آب لیمو میں کھرل کریں۔ گولی بقدر نخود صبح وشام ہمراہ آب یا گلاب۔ دیگر گلاب میں چاندی سونا۔ فولاد سات سات دفعہ گرم کرکے سرد کریں۔ اور پھر عرق گندھک ملا کر خوراک ۶ تولہ۔ دیگر۔ شنگرف۔ سہاگہ۔ عقرقرحا دار فلفل۔ جمال گوٹہ مدبر گولی ۲ سرخ کی بنا دیں۔ اور آب گرم اور شکر سفید سے کھلا دیں۔ اور اس کے اوپر شربت شکر پلا دیں۔ جب قے آوے تو زلال املی و آلو بخارا پلا دیں۔ اگر دموی ہو تو فصد کرتے ہیں۔

فائدہ۔ عطر گلاب و عنبر کا ملنا بھی مفید ہے۔

علاج۔ ورم معدہ۔ جونک لگانا۔ سرخ کرنیوالا پلستر لگانا۔ گلاب اور سکنجبین پلانا۔ اگر ورم یا قرح نہ ہو تو پوست سنگدان مرغ عمدہ چیز ہے۔ خاکستر بزرالبنج سوختہ۔ دار چینی۔ زنجبیل شہد میں ملا کریں۔ اور ۳ ماشہ کھلا دیں۔ حقنہ اور مسہل اور سرکہ کی ٹکور عمدہ چیز ہے مسہل کسٹرائل بہت عمدہ چیز ہے۔

اگر ریح ہو تو۔ کموئی یا حب تنکار دین۔ بادیان ۳۔ انیسون۔ نانخواہ۔ اجوائن خوراسانی بادرنجبویہ جوش دیکر پلا دیں۔ یا نان پاش ایک طرف سے پکا کر کچی طرف شبت۔ انگزہ۔ تخم گندنا۔ روغن گل سے چرب کرکے یہ ادویہ دھوڑکر اوپر باندھیں۔ اور بعض دفعہ زنجبیل۔ درچ یعنی ششعان۔ نانخواہ۔ دار ششعان۔ زیرہ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ کرفس

کا اضافہ بھی مفید ہوتا ہے۔ دیگر۔ سنبل الطیب۔ جوکھار۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ بھی مفید ہے
گل چھچھرہ کی ٹکور۔ اور سرکہ کی ٹکور کرنا۔
اگر حرارۃ ہو تو۔ کاسنی۔ آلو بخارا۔ تخم شاہترہ دیں۔ اگر حرقت ہو تو خار خسک۔ تخم خربوزہ
زیرہ سفید کا شیرہ پلادیں۔
اگر برودت ہو۔ آب برگ صبر۔ آب لیمو۔ آب ادرک۔ آب پودینہ شہد ہر ایک ۲ تولہ بوتل
میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔
نسخہ کمونی۔ زیرہ سیاہ۔ مدبر بریاں۔ فلفل سیاہ۔ سداب۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ قرفہ۔
سلیخہ۔ حب بلسان مصطگی۔ سنبل ہر ایک ۳ ماشہ۔ بورہ ارمنی شہد میں ملا کر اول بورہ
ملادیں۔ پھر ادویہ ملادیں۔ یہ نفخ اور ڈکار اور ہچکی میں مفید ہے۔
دیگر۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دارچینی۔ مربے زنجبیل۔ مربہ ہلیلہ۔ گلقند گاہے
گاہے تربد بوزن ہلیلہ اور روغن بادام ایک تولہ تا ۱۰ تولہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔
نسخہ حب تنکار۔ تنکار۔ بذرالبنج۔ فلفل سیاہ۔ صبر آب کنوار گندل گولی بنادیں۔
کبھی اسمیں آملہ سار کا اضافہ کرتے ہیں۔
نسخہ حب مبارک۔ قرنفل۔ بادیان۔ انیسون۔ پوست ہلیلہ۔ کشمش۔ سناء۔ زنجبیل
گلقند۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ۔
نسخہ حب جالینوس کہ اخلاط فاسدہ میں مفید ہے۔ گلسرخ مصطگی۔ صبر تربد۔
اس کی ۵ اگولیاں بنادیں۔ ایک گولی باب گرم
اگر درد غذائی ہو یا بلغم حامض سے ہو تو قے کرائیں مسہل دیں۔ پھر تقویت کریں۔
اگر امتلاء کبد ہو تو ماء الاصول دیں۔
اگر یبس ہو تو ماء الشعیر دیں۔
اور اغذیہ حاوہ میں۔ دودھ اور مصری دیں۔ مکھن۔ بادام مصری دیں آب انار دیں۔
مواد مختلفہ میں۔ حب ایارج دیں۔
ضعف ہو تو۔ انوش دارو دیں۔ آب ترنج، ترش۔ آب سیب۔ آگ نرم پر گاڑھا کریں

جب ضعف رہجاوے تو شہد۔ شکر۔ گلاب ملا کر قوام کریں۔ پھر مصطگی۔ قرنفل۔ دارچینی۔
عود۔ بادرنجبویہ اضافہ کریں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

جو درد بعد کھانا کھانے کے ہو کہ بدون قے کے آرام نہ ہو۔ اسمیں معدہ کو گرم کریں
اور گرم ضمادوں سے تقویۃ دیں۔ طعام سے پہلے شہد چٹاویں۔ مصبر کا پانی پلادیں۔

جو درد خلو معدہ میں ہو۔ صفرا کا استفراغ کریں۔ اور تسکین کریں۔ یا استفراغ سودا کریں
اور فم معدہ کو تقویت دیں۔

جو درد سرد پانی پینے سے ہو۔ تکمید کریں۔ مصطگی اور گلاب کھلادیں۔ لونگ ہمراہ عرق
بادرنجبویہ دیں۔

ذکاوۃ حس میں۔ آب کوکنار۔ کلہ پاچہ۔ حافظ صحت۔ مزید عمر دیں۔ اور روٹی کو گلاب
اور سرد پانی میں تر کر کے دیں۔

جب کھانا کھانے کے بعد ایسا درد ہو کہ بدون قے اسکو آرام نہ آتا ہو۔ حب ایارج
کھلادیں۔ حب تنکار کھلادیں۔ اطریفل صغیر دیں۔ اور کھانے میں دارچینی۔ زعفران۔ زیرہ
ڈالا کریں۔ دیگر۔ مصطگی۔ صبر۔ افسنتین۔ گل سرخ۔ قرنفل۔ سنبل۔ صعتر۔ سعد۔ با آب آس
ضماد کرنا۔ دیگر۔ کندر۔ مصطگی۔ شونیز۔ نانخوان۔ پوست بیرون پستہ۔ عود ہمراہ شہد اور
مربہ آملہ کھانے سے پہلے کھلانا۔ سکنجبین بہہ پلانا۔ اس کی ترکیب آب بہی۔ قند۔ سرکہ۔ آب لیمو
دوسری ترکیب سکنجبین بہہ کی۔ آب بہی۔ سرکہ۔ گلاب۔ آب لیمو۔ مصری۔ آب سیب

نسخہ جوارش۔ آب انارین۔ آب سفرجلین۔ قند۔ شہد۔ بسباسہ یعنی جائفل جلوتری
قرنفل۔ دارچینی۔ عود۔ مصطگی۔ سنبل۔ طباشیر۔ پوست پستہ۔ پوست ترنج۔ قاقلتین
(یعنی چھوٹی بڑی الاچی) ملا کر خوراک تولہ۔

نانخواہ۔ ساذج۔ پودینہ۔ منقی۔ سرکہ میں گھوٹ کر صبح گلقند۔ گلاب ملا کر شہد میں
قوام دیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔

دیگر۔ نمک سانبھر۔ نمک سیاہ۔ اندرانی۔ نوشادر کرمانی۔ کرفس۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید
گل اذخر۔ افتیمون۔ سنبل الطیب۔ زیرہ سیاہ۔ دارچینی۔ مغز تخم قرطم۔ زنجبیل۔

انیسون - اصل السوس ملا کر ایک مہینہ تک جو میں دفن کریں - پھر ترپھلہ - بادیان - نانخواہ

زیرہ سفید - جوکھار - سہاگہ بریاں - ترکٹہ - الائچی اضافہ کریں - خوراک ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک

دیگر - آب ادرک اور آب لیمو اور آب کنوار والا نسخہ اور غنچہ گل آک اور گلاب والا نسخہ جو

درد فم معدہ میں گذرے ہیں - بہت ہی مجرب ہیں -

دیگر - نوشادر - مر سعد - آملہ سار آب بیخ ترب میں گھسکر - پھر سرکہ میں گھسکر خشک کریں

خوراک ایک سرخ

دیگر - انجور سرکہ میں تین روز گھسکر - قند سیاہ - نمک سانبھر - لہسن ادرک - فلفل -

الائچی - پودینہ - فلفل سرخ - لونگ دارچینی ملا کر خوراک ۳ ماشہ

دیگر - انجور - خرما - ادرک لہسن - فلفل سرخ خشک - نمک - کلونجی - سرکہ میں تر کر رکھیں

دو روز کے بعد تخم نکالکر چاشنی شکر گرم ملا کر الائچی خورد - شونیز - قرنفل - فلفل سیاہ

فلفل سرخ - ادرک - نمک سانبھر - پودینہ لادویں - خوراک ۴ ماشہ

دیگر - اجوائن خراسانی - گائے کی ترش لسی میں ترکریں کہ لسی ایک انگشت اوپر تیر

جاوے - نمک لاہوری - سہاگہ - آملہ سار - ملا کر تین دفعہ تر اور خشک کریں - پھر عرق لیمو - پھر آب

کنوار میں تین تین بار تر و خشک کریں - ریاح اور اشتہا میں ایک ماشہ سے ۱۰ ماشہ اکسیر ہے -

دیگر - قرنفل - گاؤزبان - سنبل - بادیان - سعد - پودینہ - دارچینی - گل سرخ - خولنجان

ہریک ۵ تولہ - نانخواہ - انار - برگ پان - مرچ - گلاب - اسکا عرق نکالیں - خوراک ۳ تولہ

دیگر - نوشادر - نمک - شورہ علیحدہ علیحدہ ایک ایک پیالہ پانی میں حل کرکے پانی کو

ایک دیگ میں ڈالیں - اور آگ پر رکھیں تاکہ گاڑھا ہو جاوے - پھر سہاگہ باریک کرکے ملالیں

اور ہینگ اجوائن ملا کر نیچے اوتار لیں - اور کھرل کریں - اور شیشہ میں رکھیں - خوراک ۴ ماشہ

درد میں - پوست بیخ آک - گرم کرکے کھلانا - یا بن کھوڑ (جنگلی اخروٹ) با آب گرم کھلائیں -

حرقتہ میں - مکھن - شہد کھلانا -

دیگر - شنگرف - سہاگہ - عقرقرحا - دارفلفل - جاگلوٹہ مدبر - گولی ۲ سرخ کی بنادیں -

اور گرم پانی اور شکر سفید سے کھلادیں - اور اس کے اوپر شکر کا شربت پلانا - اور اگر قے آوے

توزلال املی وآلو بخارا دینا۔

دیگر۔ آب نعناع۔ حزول۔ خمیر آٹا دہ چند پانی میں جوش دیکر جب نصف رہجاوے صاف کرکے نصف حصہ۔ شہد ملا کر قوام کریں۔ مقوی اور منقی معدہ ہے۔

دیگر۔ ہیرآب چونہ۔ لائم واٹر یا برگ جمانہ۔ سہاگہ بریاں یا سوڈا۔ سپاری۔ زنجبیل دار فلفل کا جوشاندہ دیں۔

دیگر۔ پیاز۔ آملہ سار۔ زنجبیل۔ کافور۔ الائچی۔ کشنیز بادیاں۔ عود۔ اجوائن ملا کر مقوی معدہ ہے۔

۱۴ ہیضہ

ہیضہ کو ہندی طب والے بسوچکہ اور انگریزی میں کالرا اور عربی میں ہیضہ کہتے ہیں۔

اسباب۔ اس کے اسباب میں پہلے زمانہ میں یہ سمجھا گیا تھا کہ ہضم کا ایک فتور ہوتا ہے اور ہیضہ تخمہ کا ایک شدید قسم مانا گیا تھا۔ اور اس کے علاج میں صرف اصلاح ہضم کا خیال کیا جاتا تھا۔ لیکن موجودہ وقت کا ہیضہ بالکل نرالی چیز ہے۔ کیونکہ صدہا اسہال کے آنے سے وہ ضعف نہیں ہوتا۔ جو اس کے پیچھے کے شکل کے ایک دست سے ہوتا ہے۔ بدہضمی ایک شخصی تکلیف ہوتی ہے۔ مگر یہ ایک وبائی رنگ پکڑتا ہے۔ میری اپنی تحقیقات میں کوئی ایسے اجرام اس کا باعث ہیں۔ جو تنفس یا غذا کے ذریعہ بدن میں جذب ہوجاتے ہیں۔ اور خون کا دوران کم کردیتے ہیں۔

علاج۔ مجھ پر دو دفعہ اس مرض کا حملہ ہوا ہے۔ ایک دفعہ کثرت استعمال برف سے مجھے آرام ہوگیا تھا۔ اور دوسری دفعہ خدا تعالے کا فضل اسطرح شامل ہوا کہ بہت سارا سلفیورک ایسڈ استعمال کرتا رہا۔ دوسری دفعہ بھی برف کا استعمال زیادہ کیا گیا تھا ایک تعجب انگیز یادداشت اس مرض کے متعلق وہ ہے جو مجھے بار بار کشمیر میں دیکھنے کا موقع ملا۔ اور میری اب تک جرات نہیں پڑتی۔ کہ اس کی طرف رجوع کروں وہ یہ ہے کہ کشمیر میں اطبا ہیضہ میں فصد کرتے اور ہیضہ کو تپ (یہ تاؤ بائے عربی) نام رکھتے۔ میرے ایک دوست کو نہایت خطرناک ہیضہ کشمیر میں ہوا جس میں تقریباً ہر کوئی

امید باقی نہ تھی ۔لیکن وہاں کے لوگوں نے زلال املی وآلو بخارا اور فصد سے کامیابی حاصل کی یہ لوگ معدہ اور مقعد پر بھی جونکیں لگاتے ہیں۔

جدوار۔ نارجیل دریائی ۔ پپیتہ ۔ فلفل سیاہ کا استعمال بعض بیماروں میں بہت مفید پڑا ہے ۔ اور ہینگ ۔ کافور ۔ تخم مرچ سرخ صرف یہی اور کبھی افیون کا ایزاد بھی مفید پایا ہے ۔ ایام طالب علمی کے سفر میں میرا ایک رفیق محمود نام کو (رحمہ اللہ) جنگل میں ہیضہ ہوا اور میں نے اسکو نیم کا اندر چھال پلایا گو وہ تو جاں بر نہ ہوا لیکن اس کے مرنے کے بعد قریب کے گاؤں میں جہاں ہمیں داخل ہونے نہیں دیتے تھے ۔ ہیضہ شدت سے پڑا ۔ تو ہم نے یہ نسخہ اپنے ابتدائے طالب علمی میں استعمال کیا۔

گل ناشگفتہ آک ۔ سہاگہ بریاں ۔ لونگ ۔ زنجبیل ۔ دار فلفل ۔ نمک سیاہ ہر ایک ۵ ماشہ ۔ یہ گولیاں ایک ایک رتی کی ہیں ۔ ساعت بساعت کھلائی ہیں ۔ اور اگر نفخ ہوا ہے تو چار گولیاں بلکہ تولہ سے چار تولہ یکدم بھی دی ہیں ۔ نیز بکی کے تکہ کی اندر کی سفید گری ہمراہ فلفل سیاہ دی ہے ۔ اور ایک بار روغن شفا (جو کاربالک ایسڈ اور کافور سے بنتا ہے) بہت مفید پایا ۔ باقی صفائی اور آملہ سار گوگل کی دھونی ۔ کوئلہ جنڈ کا رکھنا ۔ پاخانہ میں چونہ ڈالنا ۔ فنائل کا سنڈاسوں میں ڈالنا بہت مفید ہے۔

مرچ سیاہ ۔ نمک لاہوری ۔ مغز تخم بیٹھ ۔ مغز کنول ۔ الائچی کلاں ۔ لونگ گل آک بآب پیاز گولی بقدر دانہ ماش ۔ ایک گولی ہمراہ آب پیاز ایک ایک گھنٹہ کے بعد جب تشنگی زیادہ ہو تو پوست نارنگی ۔ پوست سنگدان مرغ ۔ ناگ کیسر ۔ آملہ سار ۔ دار فلفل کلونجی ۔ کتھہ ۔ جدوار باریک کرکے خوراک ۶ رتی صبح و شام

باب سیزدہم در امراض جگر

قلت دم

اسباب۔ خون کا کثرت سے نکلنا (مثلاً بواسیر سے۔ نکسیر۔ حمث۔ وضع حمل سے کسی رگ کے کٹ جانے سے سرطان رحم وغیرہ سے) کثرت سے رطوبات کا نکلنا۔ (مثلاً سوزاک۔ جریان۔ جریان ہبل ورحم۔ اسہال۔ جماع جلق۔ ناسور۔ ارضاع۔ سعال۔ رطب وغیرہ سے) قلت غذا یا ردایت غذا سے۔ سوء ہضم۔ کسل۔ ایام حمل بہت اندھیرا نیچی جگہ کا رہنا۔ نمناک جگہ کا رہنا۔ قلت ہوا۔ بدبودار ہوائیں۔ امراض مزمنہ (مثلاً سل۔ امراض ابواب قلب۔ سرطان۔ ذیابیطس۔ اسکروی۔ امراض کلیہ۔ اورام مزمنہ۔ عظم کبد۔ طحال۔ آتشک۔ جریان جسکو سوڈیل فرنجیہ کہتے ہیں۔ رطوبات آتشکی حمیات مزمنہ وغیرہ) سکہ کا زہر۔ محنت دماغیہ (مثلاً ہم۔ غم۔ غضب۔ مصائب) تکان جسمانی روی اور تنگ مکانات

علامات۔ تہیج کا بڑھنا اور گھٹنا۔ خصوصاً صبح کیوقت اس کی زیادتی۔ شقیقہ۔ اختلاج قلب۔ کسل۔ پژمردگی۔ نفخ۔ سدر۔ قلۃ الشتہاء

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ اصلاح ہوا کریں۔ روشنی کا انتظام کریں کہ مکان میں روشنی خوب پہونچے۔ میدان کھلا ہو۔ صفائی ہو (بدن کی۔ مکان کی۔ لباس کی خصوصاً زیورات[1] کی۔ پلنگ اور بستر اور زین کی۔ کتب کی) خشک اور سرد ممالک یا سمندر کے کناروں کی رہایش۔ فرحت اور آرام۔ تبدیل آب وہوا۔ دبوانا۔ ریاضت معتدلہ ہوا خوری۔ غسل کرانا۔ (غسل کے پانی میں بتدریج نمک زیادہ کریں) اغذیہ زود ہضم دینا فائدہ۔ اس مرض میں افیون سخت مضر ہے۔ پس اس سے خوف کریں۔

رات کو دودھ لائم واٹر[2] ملا کر پلا دیں۔ یا برگ جامبہ یا افسنتین کے ساتھ دودھ دیں

[1] بعض زیور نہایت ناپاک ہوتے ہیں۔ [2] لائم واٹر گلاب میں بنا دیں۔ یا خالص گلاب اور سونف ملا دیں۔

غذا۔ مکھن۔ انڈہ۔ ڈبل روٹی ہمراہ مکھن۔ یخنی۔ روغن جگر ماہی۔

علاج۔ فلفل سرخ۔ کونین۔ نیم ساعت قبل غذا ہمراہ آب صمغ عربی یا دراسپر مکھن یا بیضہ۔ یا ڈبل روٹی کھلا دیں۔ اور پانچ گھنٹہ کے بعد شوربا چپاتی دیں۔

دیگر۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گیرمی۔ ہرمچی۔ کچور۔ ملٹھی۔ منجیٹھ۔ برگ نیم۔ برگ حنا سرمہ کی طرح باریک کرکے ایک رتی صبح و شام کھلانا۔ اگر گرمی ہو تو تخم خیارین۔ تخم کدو۔ کاسنی کا خیساندہ ساتھ ملا دیں۔ اگر قبض ہو تو مربے ہلیلہ۔ روغن بادام سے رفع قبض کریں۔ خوراک مکھن۔ انڈہ۔ ڈبل روٹی۔ پانچ گھنٹہ کے بعد شوربا چپاتی۔

دیگر۔ اگر پیاس ہو تو شیرہ مغز تخم کدو۔ عرق کاسنی۔ ہمراہ شربت انار یا شربت نیلوفر دیں

دیگر۔ ابتداء میں ادویہ تلخ مثلاً چرائتہ۔ سنکونا۔ کلمبا کواشیا اور اس کے بعد فولاد مثلاً ٹنکچر اسٹیل ۵ ابوند

مگنیشیا۔ پیپرمنٹ واٹر پلانا یا ڈائیلائزڈ آف آئرن۔ فاسفیٹ آف آئرن مکھن یا منقہ میں۔ سلفیٹ آف آئرن۔ پانی میں حل کرکے پینا۔ یا سلفیٹ آف آئرن۔ صبر کی گولی کھلانا۔ مرغ کا خون خشک کیا ہوا کھلانا۔ ہیر اکسیس۔ نکس وامیکا۔ جوکھار اس کی گولی کھلانا۔ صبح و شام بعد غذا پیپسین۔ ایکسٹریکٹ ایلوز۔ اس کی گلسرین میں آٹھ گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی رات کو کھلانا۔

اگر عصبی عوارض ہوں تو ویلیرین۔ سنبل الطیب۔ ایتھر۔ امیونیا دیں۔

دیگر۔ منجیٹھ۔ خبث الحدید۔ شکر تری سرخ تربوز میں بھر دیں۔ بعض بجائے شکر تری کے بعض امزجہ میں صبر ڈالتے ہیں۔ اور جب خشک ہو جاوے تو پیسکر ۴ رتی کھلا دیا۔

دیگر۔ کاسنی۔ راوند چینی۔ تخم خربوزہ۔ کرفس۔ تخم کشوث۔ الائچی خورد۔ سنبل طباشیر۔ برادہ آہن اول آب ترپھلا میں تر کرکے خشک کریں۔ پھر سرکہ میں۔ پھر کینوار گندل میں پھر دہی کے ترشہ پانی میں پھر باریک پیسکر ۳-۴ ماشہ کھلانا۔

دیگر۔ فولاد کا کشتہ ابتداء میں دینا چاہیئے۔ اس کے ہمراہ مکھن ضروری ہے۔ جامن اور انار بھی مفید ہیں۔ فولاد کے مرکب ہمارے تجربہ میں یہ ہیں۔ ٹنکچر اسٹیل۔ ڈائیلائزڈ

آف آئرن۔ سلفیٹ آف آئرن۔ ناسفیٹ آف آئرن۔ کاربونیٹ آف آئرن۔
دیگر۔ لوہا۔ آب جامن میں ترکریں۔ جب پانی خشک ہو جاوے۔ پیسکر کھلانا۔
دیگر۔ ہلیلہ۔ اجوائن۔ کاسنی۔ لوہا پانی میں ترکرکے پلانا۔
فائدہ۔ اگر قبض ہو اور ہونٹ سرخ ہوں تو فولاد سخت مضر ہے۔
دیگر۔ شراب ایسے بیماروں کو سخت مضر ہے۔ جنکا خون زیادہ ہو۔ انکو نمکین مسہل دیں۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس اور ایکونائٹ دو دو بوند بھی مفید ہے۔ ورم پر بلاڈونا آیوڈین لگانا۔ اور سرد پانی اور برف سے پرہیز کرانا۔
دیگر۔ مربہ ہلیلہ۔ مربہ آملہ۔ روغن بادام کھلانا قبض میں بہت مفید ہے۔
دیگر۔ کشتہ عقیق مکھن میں رکھکر کھلانا بھی مفید ہے۔
دیگر۔ سکلین نواز عرق مکو اور کاسنی کے ساتھ کھلانا عمدہ ہے۔

۲ کبد

افعال کبد۔ مٹھاس کو پیدا کرنا۔ صفرا کو الگ کرنا۔ چکنائی میں تبدیلی پیدا کرنا۔ حرارۃ کو پیدا کرنا۔
فائدہ۔ یاد رہے کہ مٹھاس معدہ سے پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً چاول۔ دال آلو گوبھی اور حد سے زیادہ گرم مصالح اور گرم خوشبودار چیزوں۔ اور شراب۔ اور بہت آرام سے پیدا ہوتا ہے۔ اور گرمی کا موسم پارہ کے مرکبات اور ریوند چینی نوشادر اور لوبان۔ اپیکاک۔ پڈوفلین۔ اور ترش اور ایڈوں کا غذا کے بعد دینا۔ اور کھاری دوائیں کا قبل غذا استعمال کرنا۔ مصبر حنظل اور جیالگوٹہ انفعالات نفسانیہ سے صفرا پیدا ہوتا ہے۔
ا۔ ضعف جاذبہ میں۔ براز کبھی نرم اور سفید ہوتا ہے۔ باوجود قوۃ معدہ اور ہضم کے اور بول رنگین اور خوب پکا ہوا ہوتا اور بدن میں دبلاپن ہوتا ہے۔ اس کا سبب اکثر ہوا اور رطوبت ہوتی ہے۔
علاج۔ خوشبودار ادویہ اور گرم ادویہ سے کریں۔ خصوصاً ضماد سے مثلاً اذخر بابونہ

افسنتین مصطگی سنبل الطیب اکلیل الملک - چرائتہ اور ادویہ کھولنے والی سرد مثلاً صبر - دار چینی دیں - مگر ان کے ساتھ رسونت گل انار - گل سرخ اور آب آس استعمال کریں -

غذا - تیتر - بٹیر - مرغ دیں -

۲ - ضعف ماسکہ میں - طبع لین ہوتی - بخار کم ہوتا ہے - کثرت بول ہوتی - اور جگر بھاری ہوتا - اور یہ رطوبت سے پیدا ہوتا ہے -

علاج - ادویہ قابضہ اور مقویہ کے ساتھ تھوڑی گرمی دینے والی ادویہ ہوں مثلاً عود - گل سرخ - سک - آب سیب - مربہ آملہ - آب سفرجل الوشش دارو دیں -

غذا - تیتر - بٹیر - ہمراہ سرکہ کے

۳ - ضعف دافعہ میں - بول وبراز دونوں کا رنگ قلیل ہوتا ہے - اور مقدار کم ہوتی - اور بدن ڈھیلا اور قلت اشتہاء ہوتی - اور مریض کا رنگ زردی - کدورت مائل اور کچھ سبز ہوتا اس کا باعث ضعف اور یبس ہے -

علاج گرم ادویہ جن سے گردہ معدہ اور جگر کو گرمی پہونچے - اور تفتیح مسامات کریں کشوث - افسنتین - بادیان خطائی - مربہ ہلیلہ - ماء الجبن دیں -

غذا - زردی بیضہ - اور چکور کا گوشت مفید ہے -

۴ - ضعف ہاضمہ میں - بول وبراز سفید ہوتا - یا یہ دونوں غسالی رنگ کے ہوتے ہیں - تہیج ہوتا - اور اعضاء ڈھیلے ہوتے - اسکا باعث سردی اور رطوبت ہوتی ہے

علاج - ہمراہ ادویہ معطرہ - قابض اور حافظ ارواح کرنا چاہیئے - مثلاً چرائتہ کندر - سعد اور وہ ادویہ جو ضعف جاذبہ میں بیان ہوئیں - غذا - انار - مویز -

شناخت - اول لمس سے سردی - گرمی - نرمی سختی کا پتہ لگتا ہے دوم پیاس سے - سوم زبان کے رنگ - جلد کے رنگ بول اور براز کے رنگ سے - چہارم صداع سے اور پنجم شانہ کے درد سے ششم سوء تنفس سے - ہفتم فواق سے - درد بھاری - اور وہ جگہ کھچی ہوئی معلوم ہوتی ہے -

فوائد

۱۔ ضمادات۔ اور طلاء اس میں بہت جلد نفع کرتے ہیں۔ اور سرکہ کہنہ بہت تیز ہے اس لیئے تیز سرکہ استعمال نہ کریں۔

۲۔ جگر کے معالجہ میں۔ اصلاح مرارہ اور طحال اور ادویہ مدنظر رکھیں۔

۴۔ جو محلل اور مفتح دوائی ہو وہ قبض اور خوشبودار مقوی اور محافظ ادویہ سے خالی نہ ہو

۵۔ بہت گرم ادویہ سے ذبول ہونا۔ اور بہت سرد ادویہ سے استسقاء کا ڈر ہوتا ہے

۶۔ ادویہ بہت باریک ہوں۔

۷۔ ماء الاصول مفتح اور ملطف ہے۔ مگر کبھی کبھی تولید اخلاط مختلفہ غیر مناسبہ بھی کرتا ہے پس اس میں دو تین روز کے بعد ملین ضرور دینا چاہیئے۔

۸۔ چاول اور پاچہ اور سری۔ میدہ۔ کھجور گوشت غلیظ۔ فطیر نان روٹی۔ کنگنی باجرہ بھنا ہوا گوشت۔ شیرینی فالودہ سے پرہیز کریں۔

۹۔ بہت گرم ادویہ۔ اور تبرید شدید سے پرہیز کریں۔ کہ اس سے خوف ہے۔

۱۰۔ کاسنی حرارۃ میں ہمراہ سکنجبین۔ اور برودت میں ہمراہ ماء العسل۔ مجلی اور مفتح ہے۔ اور قابض۔ مقوی۔ سرد منفضد غذا ہے۔

۱۱۔ جگر کے علاج میں اونٹ کا پیشاب اور اسکا دودھ بہت مفید ہے اسکو مدنظر رکھو

۳ مقویات کبد

ا۔ سرد اشیاء۔ رمان۔ خرفہ۔ گلاب۔ زرشک۔ صندلین۔ کافور تمر ہندی۔ آب باران آب کاسنی۔ آب انار۔ ماء الشعیر۔ پالک۔ مونگ۔ عدس۔ بہہ۔ سیب۔ تربوز۔ بارتنگ آب زرشک وانار و شربت صندل و سکنجبین۔ و شربت بزوری۔ اسبغول۔ گل بید اور نیلوفر اور گلاب کے ساتھ۔

گرم اشیاء۔ افسنتین۔ زرنباد مصطگی۔ مویز۔ دارچینی۔ قرنفل۔ جوز بوا۔ گل اذخر اظفار الطیب۔ اشنہ۔ کشوث۔ تج۔ سعد۔ درونج۔ اسارون۔ غافث۔

املباس - ہیل - عود - باورنجبویہ - زراوند - سپاری - بادیان - مصطگی - فندق بادام پستہ - عنب الثعلب - شربت دینار - مکو - خربزہ - چھوٹی مچھلی - چکور - کبوتر سیاہ بگلہ - چڑیاں - برغالہ - نخود آب -

سردی میں - عرق بادیان - گلاب - مکو - عرق سرس - شربت دینار کے ساتھ بادار چینی - راوند - عود - سنبل - اسارون خوراک ۲ ماشہ - منقہ خوراک ۴ تولہ - یا تریھلہ - ترکٹہ - قند سیاہ - خبث الحدید - خوراک ۲ ماشہ دینا مفید ہے

۴ مضرات کبد

ٹھنڈا پانی خصوصاً نہار منہ سنگترہ - خرما - انجیر تازہ وخشک - سرکہ کی مداومت بکثرت شہد - ہلیلہ سیاہ - بباسہ - بکائن - حمام - جماع - لیسدار چیزیں - دودھ -

۵ عظم الکبد

اسباب - گرم ملک - ہوا کی خرابی - آتشک - حمیات خصوصاً نافض - زحیر - سل - ذیابیطس امراض قلب بارید - خمر - قرب نار - کمزوری - کرم - ضعف دوران دم - سفیدی بدن - استسقاء الکبد - شرہ اورام -

علاج - ازالہ اسباب کریں - مسہل دیں - اور اس کے بعد - پوڈافلین - پل رہائی کمپونڈ کی امداد دیں - کیا پوپل - جلیپ کمپونڈ - عمدہ مسہل ہے - مگر ضعف میں کیا لوپل نہ دیں بعد مسہل - آیوڈائڈ آف پٹاسیم - امونیا - میوراس - سیلے سلٹ آف سوڈا - نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈل یلائیں - اور لگائیں - اور گٹا پارچہ اوپر باندھیں -

غذا - سہل ہو - جیسے شیر اور یخنی

پینے کے واسطے - عرق اذخر - عرق کاسنی - عرق عنب الثعلب - عرق سرس - آب کچنال - انار دیں -

مرہم - واخلیون یا آیوڈین لینی منٹ لگا دیں - مغز املتاس - بابونہ - سنبل - افسنتین مصطگی - چرائتہ - تخم شبت - اکلیل - السی - خطمی - آرد جو - برگ مکو - سرکہ - روغن گل

آب مکوء ضماد کی چیزیں ہیں۔ اور زیرہ سفید۔ جدوار کا اضافہ کرکے خصیتین پر لیپ کریں۔

دیگر حب مسکین نواز ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ کھلادیں۔ اور اشق ۱ تولہ۔ زراوند ۵ ماشہ طویل ۲ ماشہ کتیرا ۱ ماشہ

سرکہ کا ضماد کریں۔ دیگر شربت دینار۔ گرگرس پوڈر۔ عرق بادیان دینا۔ پنجابی پوڑا بادھنا ۶ تولہ عطر بادیان دینا۔ اگر عظم کبد سدی ہو تو اگر محدب میں ہو تو مدرات دیں۔ اور اگر مقعر میں ہو مسہل دیں۔ مدرات میں سے۔ کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ اونٹ کا پیشاب اور شیر شتر عمدہ چیزیں ہیں جس نے مٹی زیادہ کھائی ہو اسکو تھوہڑ کی گولیاں یا شربت دینار یا حب السلاطین۔

حب النیل گلاب۔ شربت بزوری ہمراہ حب راوند اور غذا ماء الشعیر دیں۔ دیگر عرق مکوء اور روغن بادام دیں۔ پرسیاوشاں خطمی عناب خبازی سپستاں۔ گل سرخ مغز تخم کدو شیر خشت کا جوشاندہ دیں۔ مقعر میں۔ تخم قرطم منقے۔ گلقند کا جوشاندہ کبھی سناء کا اضافہ کریں۔ افسنتین حنظیانہ۔ اکلیل کا جوشاندہ دیں۔

ادویہ پسینہ آور اور گرم کرنے کیلئے

گرم پانی کی بھاپ دینا گرم ادویہ مثلاً فلفل کھلانا۔ ادویہ مسخنات الدم۔ محرکات مرکز عرق افیون۔ تمباکو۔ جبورینڈی۔ کلوسل۔ ایتھر۔

محرکات غدد جو پسینہ لاتی ہیں۔ کافور۔ نوشادر۔ عشبہ۔ انٹی مونی۔ ڈوور سپوڈر ایمیٹا ایسی ٹاس۔ ایمونیا سائٹراس۔

اگر پسینہ بند کرنا ہو۔ جلد کو ٹھنڈا کریں۔ اگر پسینہ میں ضعف قلب ہو گیا ہو۔ تو مقویات قلب ادویہ مثلاً کچلہ۔ کونین فولاد وغیرہ دیں جست دیں۔ ہوا میں رکھیں۔

علاج۔ کبد میں مسہل۔ مدرات۔ وہ ادویہ جو پسینہ والی غدودوں کو تسکین دیں

اور بھنگ ایڑوپین۔ سلفیورک ایڈ یہ خیال میں رکھیں۔

۱۔ اگر ضربہ اور سقط کبد ہو تو قے الدم یا اسہال الدم ہوتے ہیں۔ اس میں علاج۔ فصد کرنا۔ اور گل ارمنی۔ بلجاب اسبغول اور روغن گل پلا دیں۔ اور دم الاخوین۔ پھٹکڑی۔ قشار کندر کا ضماد کریں۔

۲۔ اگر دبیلہ کبد ہو تو کاٹ دینا چاہیئے۔ پس اور ادرار کریں۔ مسہل دیں۔ ماء العسل پلا دیں۔ ہمراہ کتیرا۔

۳۔ خفقۂ کبد ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ مقام کبد میں اختلاج ہوگا۔ اور یہ سدہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں مامیران۔ زعفران۔ ہمراہ شربت دینار دیں۔

۴۔ حصات کبد یعنی جگر میں پتھری پیدا ہونا۔

علامت۔ آخر ہضم میں تے ہوتی۔ اور ورم کبد ہوتا۔ اور ریگ نکلتی ہے۔

علاج۔ ادویہ پتھر توڑنے والی کے بعد مدرات اور پنچال کبوتر ہمراہ زراوند طویل دیں۔

۵۔ صغر کبد علامات۔ ثقل کبد بعد ہضم معدی۔ اگر طبعی ہو تو ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں چھوٹی ہوتی ہیں۔ بہت مصالیح اور مرچ سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

علاج۔ انڈہ۔ یخنی۔ پپیو۔ فولاد۔ روغن ماہی۔

۶ ورم کبد

علامات۔ ظاہر شکل کا بدل جانا۔ اور دائیں طرف کا بوجھل ہونا۔ چت لیٹنے میں وقت بھر صداع۔ دوار۔ عادم اور عسر تنفس اور غشی قلت اشتہاء۔ فواق۔ غثیان۔ قے۔ علامات ورم مقعر ہیں۔ اور سوء تنفس۔ اور جگر کے پچھلی طرف درد۔ کرب۔ سعال۔ علامات ورم محدب ہیں۔ تے ۴ بجے سے ۲ بجے صبح تک۔ یہ علامت ایسی ہے۔ کہ اگر موجود ہو تو یقین کرو کہ ورم جگر ہے۔

علاج۔ اگر دموی ہو تو جونکیں لگوانی۔ فصد کرنی۔ ماء الشعیر پلانا۔ عرق کاسنی محدب میں اور زلال املی آلو بخارا مقعر میں دینا اور اگر اسہال ہوں تو زرشک دینا مفید ہے۔

اگر صفرا سے ہو تو۔ زرشک۔ نیلوفر پلانا۔ صندل کافور۔ زعفران۔ آرد جو کا ضماد کرنا۔

اگر بلغمی ہو تو عرق عنب الثعلب بادیان۔ اذخر ہمراہ افسنتین۔ راوند کھلانا۔ اور ضمادات کرنا۔

اگر سوداوی ہو تو مغز یعنی سری یا ہڈی کا گودہ۔ اونٹ کے کوہان کا گودا۔ ریچھ کا پتہ طلا کرنا۔ انڈہ اور روغن ماہی کھلانا۔ السی کا اور میتھی کا ضماد کرنا۔

فائدہ۔ سدۂ مرارہ اور کبد میں قے قلیل ہوتی۔ اور اسہال زیادہ ہوتے اور سدۂ ماساریقا میں قے زیادہ اور اسہال کم ہوتے۔ ورم عضلات کا ورم جگر سے بالکل علیحدہ ہے علاج۔ اورام کبد۔ اور معدہ کا علاج کریں۔ مگر ذرہ قوی کر کے ابتداء میں ایسی ادویہ جنسے مادہ کا آنا رک جاوے۔ ایسی ادویہ اگرچہ ابتداء میں جگر پر لگانا منع ہے۔ مگر عضلات میں منع نہیں۔ کیونکہ یہاں سخت ہو جانیکا خوف نہیں۔

فائدہ۔ اگر چوٹ لگے تو اگر محدب پھٹ جاوے تو بول الدم ہوتا اور اگر مقعر پھٹے تو اسہال الدم ضروری اور لازم ہے۔ اس میں علاج گل سرخ ہمراہ آب سرو کھلانا اور گلنار کا ضماد مفید ہے۔

یرقان ابیض

اسباب۔ امراض اعضاء تناسل۔ دل اور شریان کی بیماریاں۔ عسر حیض یا انقطاع حیض

علامات۔ سفیدی بدن اور ناخن۔ ضعف۔ حمی خفیفہ۔ درازی شکم۔ اور پیس اور کسل اور عدم اشتہاء

علاج۔ برگ بید انجیر تازہ۔ پوتھی لہسن۔ فلفل سیاہ اس کی ۹ گولیاں بنادیں۔ ایک گولی کھلادیں اور نان جوار سفید پانی میں پیکر اس کی تین روٹی پکادیں۔ اور اس روٹی کو ابلتے پانی میں ڈالدیں۔ جب وہ پانی میں آمیز ہو جاوے اس کو گھی کا بگھار دیں۔ اور کھلادیں یا گرم پانی کا چھینٹا دیکر مکھن لگا کر کھادیں۔ اور بعض وقت حالت بھوک میں دودھ جوش دیکر بالائی دور کر کے پلادیں۔ اور کرفس۔ زیری سیاہ۔ افسنتین۔ افتیمون۔ زردچوب باریک کر کے خوراک ۶ ماشہ باآب نیمگرم دیں۔

یرقان اصفر

اسباب - حرارت کبد - اورام کبد - ورم مرارہ - سدۂ مرارہ و کبد و سدۂ مرارہ و امعاءُ
حرارۃ بدن - الندادنزلیف - اشیاء حارہ بحران - کثافت - حرارت طاعون - قولنج - سانپ
اور بچھو کا ڈنک - رتھلا جو عنکبوت کی قسم کا ڈنک ہے - زنبور کا ڈنگ بعض زرد کیڑی
کا کاٹنا - چیتہ کے منہ کا زہر اور وباؤ سے پیدا ہوتا ہے -

علامات - سدۂ مرارہ اور امعاء میں دفعتہً پاخانہ سفید ہو جاتا ہے - اور سدۂ کبد اور
مرارہ میں بتدریج براز سفید ہوتا ہے - اور وبائی میں کسی چیز کا نگلنا مشکل ہو جاتا ہے
بلکہ مریض نگل سکتا ہی نہیں - اور کرب اور قے ہوتی ہے - اور نفخ اور بدبو اور تپ
اور قولنج ہوتا ہے - میں نے ایک بیمار کو دیکھا کہ اس کی انتڑی میں سوراخ ہو گیا تھا -
اور ایک ہفتہ کے اندر مر گیا تھا - غالباً یہ لوگ قے الدم اور پیپ کی قے سے مر جاتے ہیں -

علاج - حرارت کبد اور مرارہ میں - آب انار - زرشک - مروق کاسنی - شربت بزوری
و سکنجبین بزوری - آب چقندر - زلال املی و آلو بخارا - عرق بید - ماء الشعیر - ماء الجبن -
آب گذر - شیرۂ خیارین - آب تربد منقی پانی میں بھگویا ہوا اور اسکا پتلا پانی ہو - راوند
مغز املتاس - اگر مادہ غلیظ ہو تو غاریقون صبر دیا کرتے ہیں -

الندادنزلیف میں - پسینہ لانا - اور رکی ہوئی چیز کو جاری کرنا - بنفشہ - بابونہ - اکلیل
گل خطمی کے گرم پانی میں بٹھلانا اور ازالہ اسباب کرنا -

سمیات میں - قے ہمراہ سفیدی بیضہ اور دودھ یا کتھہ پانی میں حل کر کے پلانا -
کافور - زعفران اور فادزہر ہمراہ ماء الشعیر اور آب کاسنی دینا -

وبائی میں - فصد کرنا - لسی یا گلاب پلانا - یا ان میں بٹھلانا -

ہمارے ڈیرہ میں یہ رواج ہے - کہ جب سیاہ ہمراہ زلال املی و آلو بخارا دیتے اور آب
برگ تربد پلاتے ہیں - اور منقہ سرکہ میں رات کو تر کر رکھتے اور صبح سوئی سے پکڑ کر کھلاتے
ہیں - شیاف ابیض یا شیاف سماق آنکھ میں ٹپکاتے ہیں - اپیکاک ½ رتی کھلانا -

غذا۔ مونگ اور گنگنی دیتے ہیں۔ اور ساگودانہ بھی۔ گوشت سے پرہیز کرائیں۔

یرقان۔ قلعی۔ پارہ ایک ظرف گلی میں تین ڈالکر پارہ اس میں ڈالدیں۔ اوپر سے قلعی پگلا کر ڈالدیں۔ وہ ایک گرہ ہوجاوینگے۔ پھر کھرل کریں پھر شورہ قلمی ڈالکر کھرل کریں۔ پھر گل حکمت کسی برتن میں کرکے دس سیر آگ دیں۔ باریک کرکے ایک سرخ بالائی میں

دیگر۔ کشتہ ابرک سیاہ بھی بہت مفید ہے۔

دیگر۔ مروق برگ مولی شکر یا قلمی شورہ ملاکر۔ دینا۔

۹ یرقان اسود

اسباب۔ کبد اور طحال کی خرابی ضعف جاذبہ۔ یا ماسکہ طحال۔ بحران۔ حر کبد۔ ورم صلب یا حار کبد طحال میں۔

علاج۔ فصد اسلیم کرتے ہیں اور ماء الجبن اور مروق کاسنی عنب الثعلب مفید ہیں۔

۱۰ یرقان اخضر

اسباب۔ اجتماع یرقان اصفر اور اسود سے ہوتا ہے۔ ان کا علاج کریں۔

۱۱ وجع الکبد (جس کو کباد کہتے ہیں)

اسباب۔ سوء مزاج اغشیہ کبد۔ ریح بمدد۔ سدد۔ ورم۔ ضربہ جراحۃ حصات (ریگ)۔ (اس میں قے بھی ہوتی۔) رض (نہار منہ پانی پینے سے درد ہوتا ہے جسکو شرقہ کہتے ہیں) اور بحران۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ پھر اگر حرارۃ ہو تو ماء الشعیر دیں۔ آب ترب۔ آب کاسنی۔ دیں۔ چھوٹی سفید مچھلی دیں۔ افسنتین۔ سپاری گل سرخ کافور صندلین۔ آرد جو کا ضماد کریں۔

اگر سردی ہو تو۔ ایارج۔ غاریقون۔ افسنتین کھلائیں اور ٹکور کریں۔

۱۲ نفخ کبد۔ و وجع دوری

علاج۔ بیضہ خام۔ آب پیاز۔ لعاب حلبہ۔ شہد دیں۔
غذا۔ نان گندم۔ گوشت بز غالہ۔

۱۳ سدۂ کبد و ماساریقا

اسباب۔ غلظت دم۔ ضعف دافع وشدۂ جاذبہ اور ضعف ہاضمہ۔ لزوجت اخلاط اشیاء ردیہ (مثلاً کوئلہ۔ مٹی۔ چونا۔ سپاری کانوں کے پانی) اور حرکت اور حمام بعد طعام اور تبخیر کرنے والی اشیاء کھانا۔

اور یہ مرض۔ حمیات۔ اوجاع۔ ریاح اور استسقاء تک پہونچا دیتی ہے۔

علامات۔ پس سدۂ محدب میں بول کی قلت اور رقت ہوتی اور سدۂ ورمیہ میں ثقل اور بخار رہوتا ہے۔ مریض کا چہرہ بے رونق اور زردی مائل ہونا۔ منہ کا مزہ خراب اور تہبیج ہوتا۔ بدن دبلا ہوتا۔ سانس چڑھنا۔ کھانسی ہوتی ہے۔

علاج۔ مروق کاسنی۔ اور کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ کانقوع۔ آب زرشک۔ شیر شتر۔ راوند ختائی ہمراہ آب انارین وشربت بزوری مفید ہے۔

غذا۔ مٹر۔ چقندر۔ نخود آب۔

ورم میں۔ فصد کرتے۔ جونکیں لگواتے۔ پھر مروق کاسنی دیتے ہیں۔
مٹی کھانے میں۔ کانوں کا پانی۔ اور قابض میوے کھلاتے ہیں۔ حب السلاطین آب گلاب اور شربت دینار دیتے ہیں۔ حب شیر زقوم بھی مفید ہے۔ (آرد جو میں شیر زقوم ملاکر گولی بقدر نخود بنالیں۔)

غذا۔ آب نخود۔ فاختہ کی یخنی۔ مرغابی۔ خشک آٹے کی روٹی۔ اور کثرت خربوزہ۔ یبس میں۔ ماء الشعیر۔ دودھ اور شکر کدو۔ انار۔

سدۂ مقعر اور ماساریقا میں۔ کثرت اور رقت براز ہوتی ہے۔ اور اعور کے قریب سدہ محسوس ہوتا ہے۔

علاج۔ گلقند اور سکنجبین ہمراہ راوند یا برگ سنا۔ گلقند جوش دیکر نمک مسہل بناکر
۹ماشہ ۳تولہ ۱۰تولہ

پلادیں۔ پوست بیخ بادیان۔ بادیان پوست بیخ کاسنی۔ تخم کسنبہ۔ عنب الثعلب منقی
کا عرق نکالکر پلادیں۔ بہت توجہ ضمادات پر کرو۔
غذا۔ نخود آب۔ مرغ روٹی کے ساتھ۔ گزر۔ مونگ۔

مروق تر۔ مروق عنب الثعلب اور حرارۃ میں زلالین بھی عمدہ چیزیں ہیں۔
سدۂ جگر۔ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ سونف۔ مکد نیم ثار۔ دارچینی
منقی۔ کاسنی۔ زرشک۔ عنب الثعلب عرق کشید۔ خوراک ۵ تولہ۔
ضعف جگر۔ ٹنکچر اسٹیل۔ کونین۔ ایمونیا کلورائڈ۔ لائیکوار اسٹرکینا۔ گنیشیا۔ ایکور۔
ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ
شربت بزوری۔ بادیان۔ تخم خربزہ۔ تخم کدو۔ تخم کسنبہ مکد ۲۲۰ ماشہ۔ پوست بیخ
کاسنی۔ گل غافث۔ تخم خطمی۔ ملہٹی۔ سنبل الطیب۔ بنفشہ۔ گاؤزبان مکد ۱۳ ماشہ۔
منقی ۵ تولہ کوٹ کر پانی ۲ سیر میں جوش دیکر مصری ۱ سیر ملاکر قوام کریں۔
سدۂ ماساریقا۔ شربت بزوری۔ تخم کشوث۔ سعد کوفی۔ نانخواہ۔ افسنتین۔ گل
سرخ۔ گاؤزبان۔ بادیان۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ بیخ کرفس۔ بیخ اذخر۔ بیخ کاسنی
راوند ختائی۔ منقی۔ عناب۔ لسوڑیاں۔ سناء۔ مکوہ۔ عرق مکوہ۔ مصری ہمراہ عرق
مکوہ وغیرہ۔
دیگر۔ پوست بیخ کاسنی۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ بادیان۔ بادیان۔ بیخ کرفس۔ تخم خرفہ
مغز کدو۔ حب القرطم۔ گل غافث۔ تخم خطمی۔ ملہٹی۔ سنبل الطیب۔ شبت۔ بنفشہ۔ گاؤزبان
منقی۔ کشوث عرق بادیان میں تر کرنا اور شربت بنانا۔
شربت بزوری سادہ۔ تخم خیار۔ تخم تر۔ تخم خربوزہ۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی مکد ۳
تولہ مصری ۹ چھٹانک

۱۴ سوء القنیہ

اسباب۔ خلطوں کا خام رہجانا۔ اور سردی کے گھنے یا بہت سرد اشیاء یا پسینہ میں

سرد ہوا کا لگنا۔ برف کا عادی نہ ہونا۔ اور برف میں جانا۔ اور رات کو سو کر اٹھنے کے بعد معاً پانی پینا۔ ضعف کبد و فساد معدہ۔ انسداد نزلیف۔ جریان۔ مراق ردی ہوائیں۔

علامات۔ رنگ سفید یا زرد ہو جاتا۔ ہاتھ پاؤں اور منہ پر آماس ہونا۔ قراقر اور نفخ ہونا۔ قلت بول اور عرق ہونا۔ خارش اور شبورلثہ۔ پاخانہ کی نرمی اور سختی میں بے ترتیبی ہوتی ہے۔ اور قبض طبع۔ خصیہ متورم ہو جاتے۔ اور ان میں پھنسیاں ہو جاتیں اور اخیر میں زخم ہو جاتے۔ جب پانی پھیپھڑہ میں جمع ہوتا تو منہ زیادہ پھولتا۔ اور بہ نسبت پاؤں کے ورم کے اول منہ ورم کرتا۔

علاج۔ ایارج فیقرا۔ بعرق مکو، بصفرا میں حب ایارج بلغم میں اور مسہلات کے درمیان۔ جدوار ہمراہ گلاب۔ انوش دارو۔ بہ شربت دینار۔ (خصوصاً جنکو برف اور سرد ہوا سے یہ مرض ہوا ہو۔ یہ تدبیر اکسیر ہے) جوشاندہ اکیل ہمراہ سفوف اہل ہمارا مجرب ہے۔ سنا مکی۔ بگلقند جوشاندہ۔ مگنیشیا حل کر کے پلادیں۔ اور پانی کی جگہ عرق مکو پلادیں۔ لو ہے چون مدبر عمدہ چیز ہے۔ نسخہ دیکھو شقیقہ میں۔

سردی میں۔ عرق بادیان اور اذخر دیں مصطگی۔ ہمراہ گلقند۔ مربہ آملہ ہمراہ جوشاندہ اسارون آب انارین۔ بگلاب حرارۃ میں مفید ہے۔

جوشاندہ۔ افسنتین۔ بسفائج۔ کٹائی۔ پوست سرس۔ پیپلا مول علیحدہ علیحدہ خوب ہیں۔ مربہ ہلیلہ ہمراہ راوند دیں۔ فولاد بعد بگلقند سردی میں مفید ہے۔ عرق سرس۔ یعنی پوست شریفہ۔ عنب الثعلب۔ پوست کچنال۔ تخم کاسنی اسکا عرق ۳ سے ۶ سیر نکالیں۔ خوراک ۱۰ تولہ صبح و شام۔

ایک مریضہ کو۔ اسہال اور قلت اشتہا اور سوء القنیہ تھا۔ اسکو گل دھاوا۔ اندرجو نوشادر۔ کالونجی صبح و شام دیا گیا۔ اور اسکو بالکل آرام ہو گیا۔ والحمد للہ رب العٰلمین

ایک لڑکے کو عظم کبد اور اختلاج قلب تھا اسکو صرف ڈیجی ٹیلس سے آرام ہو گیا۔

ایک کو گلقند۔ مربہ ہلیلہ۔ فولاد۔ راوند چینی۔ ہمراہ عرق سرس۔ شربت دینار دیا بالکل آرام ہو گیا۔ ایک کو۔ انوش دارو۔ بعرق مکو دیتے رہے۔ اسی سے آرام ہو گیا۔

دیگر۔ قلمی شورہ۔ نوشادر۔ راوند مساوی شہد میں گولی بقدر ۲ رتی۔ صبح وشام ہمراہ آب پکھنال وعرق بادیان مفید ہے۔

۱۵ استسقاء

اسباب۔ صغر کبد۔ سدد کبد۔ اورام حارہ یا باردہ کبد۔ صلابت صفاق۔ عظم طحال اورام طحال برد یا حر کبد۔ سدد یا صلابت کلیہ۔ فساد معاء خصوصاً صایم۔ فساد مثانہ یا رحم یا ریہ یا قلب یا حجاب ورم لبلبہ۔ سدہ یا ورم مرارہ۔ سدد ماساریقا۔ برد معدہ خصوصاً بعد اسہال حر سے تحلیل حرارۃ عزیزیہ ہوتی اور سردی سے حرارت اصلی بجھ جاتی ہے۔ یہ دونوں حر یا برد کہ محلل یا مجمد حرارت عزیزی علی العموم تمام بدن یا جلد یا کبد کو لاحق ہوتی ہیں۔ سفیدی یا قلت یا رقت یا قلۃ دو رام دم آب بارد نہار برناشتہ دبعد حمام وبعد جماع ولیس ریاضت اور بہت خشکی کے بعد یکدم بہت مرطوب چیزوں کا استعمال استفراغ مفرط (مثلاً پسینہ بول۔ اسہال۔ سیج۔ انتڑی کا درد۔ خون بواسیر۔ جریان۔ رطوبت) کسی رطوبت عادی کا بند ہو جانا۔ یا کسی رسولی کا دباؤ یا ورید کا دباؤ یا ورید سے خون نکلکر جلد کے نیچے بند ہو جاوے۔ امراض ابواب القلب ردی ہوائیں انسداد نزلیف کسی جلدی مرض کا یکدم اچھا ہو جانا۔ ورم غشاء امعاء۔ سرطان اجتماع فضلات در دم۔

علامات۔ عام بدن میں ورم ہو جاتا ہے۔ لحمی میں اور پانی بھر جاتا ہے۔ زقی میں اور نفخ شکم طبلی میں اور امراض ابواب قلب اور ششش میں سرفہ ضروری ہے۔ اور عسر تنفس بھی۔ اور ورم اسفل اور پاؤں سے شروع ہوتا ہے۔ اور امراض قلب میں ورم تدریجی ہوتا ہے۔ اور امراض کلیہ میں منہ میں تہبج۔ خصوصاً اجفان میں ضروری ہوتا ہے۔ اور امراض کبد میں ورم احشاء سے ظاہر ہوتا ہے۔ امراض ششش اور کلیہ میں اکثر ورم دفعی ہوتا ہے۔ اور امراض کبد میں بین بین نیز امراض کلیہ میں جلد سفیدی مائل ہونا۔ اور مقام کلیہ میں درد ہوتا ہے۔

قلت دم میں۔ زبان اور آنکھیں سفید۔ اور زردی بدن اور صبح وشام ورم ہوتا

اور درمیان میں دور ہو جاتا۔ گویا ورم گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ اور ادویہ سے جلد متاثر ہوتا ہے۔ اور قاب میں تو ورم اسفل تدریجی ہوگا۔ اور اختلاج بھی ساتھ ہوگا۔ اور اوروہ میں امتلاء ہوگا۔ اور چہرہ میں کھچاوٹ اور چمک ہوگی۔

ردی استسقاء جس کے ساتھ حرارت اور اسہال اور امراض قلب ہوں۔ پیشاب سرخ اور جھاگدار اور متعفن ہو۔ اور نبض میں سرعت اور موجیت ہو۔ اور جس کے ساتھ پیاس اور کھانسی بلانزلہ اور زکام ہو۔ یا امراض حادہ کے بعد واقع ہو۔ یا پاؤں میں گوشت خورہ کا مرض ہے۔ اور استسقاء والے کے زخم بہت مشکل سے اچھے ہوتے ہیں۔ پانی اور روٹی اور تر میووں سے پرہیز رکھے۔ پانی کے بدلے عرق مکوہ بادیان۔ کاسنی اذخر اور عرق شیر شتر۔ اور آب کچنال اور عرق افسنتین اور گلاب اور عرق جھاؤ اور عرق برگ کچنال۔

غذا میں۔ منڈل جو کچنال کے پانی سے گوندھا ہوا ہو۔ باجرہ۔ منقہ۔ کباب نخود آب

علاج (۱) پانی کے نکلنے اور پانی کے بدن میں جذب ہونے میں مساوات ہونی چاہیئے چونکہ مرض استسقاء میں تقطیر زیادہ ہوتی۔ اور جذب کم ہوتا ہے۔ پس قاعدہ اول تو یہ ہے۔ کہ جلد کے فعل میں تحریک پیدا کرنی چاہیئے اور اس کے واسطے تین تدابیر ہیں۔

۱۔ بابونہ۔ سنبھالو۔ بھوسی گندم اور نمک جوش دیکر بھاپ لیں۔ آب[۲] کچنال سے غسل کرائیں۔ آب[۳] آملہ سار سے غسل دیں۔

۲۔ جذب کے لئے تدابیر ذیل پر عمل کریں۔ گرم ریت میں اپنے آپ کو دبانا۔ روزہ رکھنا۔ حمام کرنا۔ دھوپ میں چلنا۔ گرم لباس پہنانا۔ ادویہ قے آور دینا۔ مسہلات دینا۔ پسینہ آور اشیاء اور مدرات دینا جہازوں کا سفر کرنا

۳۔ زقی میں ایکدن مسہل اور ایک دن مدرات دیں۔ اور لحمی میں مدرات سے پرہیز کریں۔ اور جو گردہ کے سبب سے ہو اس میں قطعاً مدرات نہ دیں۔ بلکہ کبھی معرق اور کبھی مسہل دیں۔ اور مسہلوں کے درمیان جدوار ہمراہ گلاب دیں۔

اور تحریک امعاء کیلئے۔ صبر۔ عصارہ راوند۔ تربد۔ غاریقون جلپ۔ حب السلاطین

وغیرہ سے کام لیں۔

اور ادرار میں۔شورہ قلمی۔عرق کاسنی۔عرق عنب الثعلب۔عرق اذخر مفید ہے۔
تقویت کے واسطے۔مکھن۔مفرحات اور فولاد کے اقسام مفید ہیں۔

۱۔تجربہ فقیر۔آملہ سار اور پارہ کی کجلی کریں۔کمیلہ۔آردتربد۔آردبیخ حنظل۔پوست ہلیلہ۔نمک ملی ہر ایک ماشہ جمالگوٹہ مدبر کردہ ۴ ماشہ شیر زقوم میں گولی بقدر ۲۰ سرخ بناویں خوراک ۲ ماشہ تک ہمراہ شیر شتر اور شیر شتر کے سوائے کوئی غذا نہ دیں۔کجی اور زقی میں مفید ہے۔

۲۔اپکل بیر (یہ ایک لکڑی ہے۔جسے پٹو رنگنے والے زرد رنگ کرتے ہیں) بآب مکوہ اور غذا منڈوا ہمراہ روغن۔نمک کی پرہیز۔ انوشدارو ہمراہ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ ۱۹ ماشہ دل مقوی ہے۔

۳۔آردتربد۔حب النیل۔سنا مکی۔پوست ہلیلہ۔شورہ قلمی۔مغز بادام مقشر۔تخم مکوہ۔غاریقون۔افسنتین۔سنبل الطیب۔گل سرخ۔ہمراہ شیر عشر و شیر زقوم گولی بنادیں۔خوراک ۲ ماشہ تک ہمراہ شربت دینار یا بزوری یا عرق سرس دیں اور کبھی کبھی وقفہ دیں۔

غذا۔منقےٰ۔شیر۔تیتر۔ساگودانہ۔دلیہ گندم بریاں بےنمک کبھی کبھی انڈے کی زردی۔پھر فولاد دیں۔اور روٹی منڈوہ کی بآب برگ کچنال پکا کر دینا بہت ادویہ سے زیادہ نافع ہے۔

۴۔گل دہاوا۔برادہ آہن۔پوست کیکر چونہ آب نا رسیدہ۔آب تین منٹ لکڑی سے ہر روز ہلاتے رہیں۔پھر صاف کر کے خوراک ہمراہ جوکھار۔فلفل سیاہ۔نوشادر پلادیں۔

۵۔ہرتال ورقی۔نمک اشنجار میں رکھکر نرم آگ دیں۔تاکہ دھواں موقوف ہو جاوے خوراک ۲ رتی کجی اور تقطیر البول ضعفی میں اکسیر ہے۔مگر میرا تجربہ نہیں ہے۔

۶۔سازج ہندی تین روز پانی میں تر کر رکھیں۔پھر مصری ملا کر عرق نکالیں۔سردی میں مقوی ہے۔

۷۔راوند۔شورہ قلمی۔نوشادر مساوی کی گولی بقدر ۲ سرخ بنادیں۔ایک گولی صبح

وشام۔ بعرق بادیان دیں۔ اور اگر کبدی ہو تو انار کثرت سے کھلا دیں۔

۸۔ آب برگ ترب فقط یا آب انار ہمراہ سکنجبین یا شکر دیں۔ یا شیر زقوم دو قطرہ ہمراہ شیر دیں۔

اگر قلبی ہو تو مسہل اور مدر اور معرق ادویہ ہمراہ ادویہ مقوی قلب مثلاً ڈیجی ٹیلس نصف سرخ ایک دن مسہل دیں۔ اور ایک دن مدر۔ نیز یہ دوائی بھی بہت مفید ہے پل ہیڈ پراج۔ اسکوئیل۔ ڈیجی ٹیلس دن میں تین دفعہ دینا۔

کلوی میں۔ مدر ممنوع ہے۔ پس ایکدان مسہل قوی دیں۔ دوسرے دن معرق قوی دیں سب اقسام ریوند چینی۔ شورہ قلمی۔ نوشادر حب بقدر ۲ سرخ ہمراہ عرق بادیان صبح وشام دینا مفید ہے۔ غذا نخود آب ونان گندم دال مونگ مقشر اور پانی کی جگہ عرق عنب الثعلب وعرق بادیان ایک گولی روز بڑھا دیں۔ سات گولی تک۔

لحمی میں۔ برگ عشر سبز گھوٹ کر زرد چوب۔ گولی بقدر ایک رتی چار گولی تک۔ ہمراہ آب تازہ کھلاویں۔

استسقا کبدی ہو تو گل دھاوا۔ اندرجو۔ کلونجی۔ نوشادر افسنتین۔ یکد تولہ باریک کرکے خوراک ۴ رتی ہمراہ عرق پوست شریں۔ وہر ملی بوٹی دینا مفید ہے۔

جب استسقا میں اسہال ہوں۔ تو صندل پاؤڈر زیری۔ نوشادر۔ گل دھاوا یکد ماشہ۔ حب ایک رتی کی بنا دیں۔ اور دیں

باب چہاردہم گنٹھ دوم

اسباب۔ کسی عادی رطوبت کا بند ہو جانا۔ اشتہا کا خوب ہونا اور اغذیہ عمدہ استعمال کرنا۔ اور اس کا ہضم عمدہ ہونا۔ کسی عضو کا خشک ہو جانا۔ کسی عضو کا کٹ جانا۔ کسی مزمن زخم کی اصلاح آرام ورنہ گرم مصالح ... عقر عقم اوردہ

ایام جس وقت عورت جننے سے ناامید ہو جاتی ہے۔
علامات۔ سرخی چشم اور ہونٹ اور مسوڑوں کی تنفر از کاروبار۔ اونگھ کا زیادہ آنا۔ پس اگر قوتہ قویہ ہو تو سیلان دم۔ قے۔ ریگ آتی۔ حمرۃ بول۔ نقرس۔ استسقاد مریض بہت موٹا ہوگا۔ اور اگر ضعف قوی ہوگا تو کسل ہوگا۔
علاج۔ اغذیہ نباتیہ دیں۔ ریاضت کرائیں۔ بیخوابی کرائیں۔ گوشت اور مسکرات اور مفرحات کو ترک کرائیں۔ بستر سخت ہو مثلاً تخت پوش لکڑی کا مسہل نمکین دیں۔ صبر اور عصارہ راوند دیں۔ فصد کریں۔ جونکیں لگوائیں۔ لیمو آیوڈائڈ آف پٹاسیم۔ ایکونائیٹ۔ ڈیجی ٹیلس۔ مرکبات انٹیمونی۔ نائٹرک ایسڈ۔ اور لائیکوار ہٹاسی دیں۔

۲ اورام حارہ

اگر دمویہ ہوں تو فلغمونی کہتے ہیں۔ اور اگر صفراوی ہوں تو حمرہ کہتے ہیں۔
اسباب۔ ضربہ۔ سقطہ۔ ہڈی کا ٹوٹنا۔ جل جانا۔ کسی زہردار چیز کا ڈسنا۔ بہت کھانا۔ بہت پینا۔ بہت شراب کا استعمال۔ انسداد نزیف۔ بہت قہوہ۔ بہت چار پینا وغیرہ۔ جواہر مبنہ کا استعمال۔ انفعالات نفسانیہ۔
علامات۔ تورم۔ ہاتھ لگانے سے گرم۔ درد۔ سرخی نکلان اور بخار ہوتا ہے۔ جبکہ ورم اندر ہو۔ ہذیان ہوتا ہے۔ جب ورم حار دماغ میں ہو اور کھانسی اور آواز بیٹھ جاتا ہے۔ جب ریہ میں ہو۔ اور انسداد بول ہوتا ہے۔ جب کلیہ میں ورم حار ہو۔
انجام یا نتائج۔ تحلیل ہو جانا۔ بحران ہونا۔ قے یا اسہال یا بول یا پسینہ یا نکسیر کے ذریعہ سے یا ورم پک کر اس میں پیپ پڑ جانا۔ پھر گوشت مردار ہونے لگنا اور عضو گل کر مر جانا ہے۔
علاج۔ آرام دینا۔ سخت ضرورت میں فصد کرنا ملسٹر یا پلسٹر لگانا۔ جونکیں لگوانا پچھنے لگوانا مسہل نمکین دینا اور خون کم کرنے کے واسطے ایکونائیٹ دو دو بوند

ا؎ شراب۔ بہت قہوہ چار۔ گرم مصالحہ مرچیں۔ جواہر مبنہ ہیں۔ منہ ۱۲

باٹار ٹار اسٹنگ دینا۔ پرہیز اُن اشیاء سے کریں جن سے خون بہت پیدا ہوتا ہے۔ حرکت سے بھی پرہیز کریں۔ اغذیہ نباتیہ زیادہ ہوں۔ غذا لطیف ہو۔ ہمارا تجربہ ہے کہ ماءالشعیر کدو۔ کھنڈی۔ خرفہ۔ پالک عمدہ چیزیں ہیں۔ بعض لوگوں کو مسور کی دال بھی فائدہ کرتی ہے۔ ابتدا میں تنقیہ کریں۔ اور جب ورم بڑھتا ہو تو سرد ادویہ سے روکیں۔ مگر کان کے نیچے اور بغل اور کنج ران کے ورم میں سرد ضماد لگانا جائز نہیں۔ اور جب بڑھنے سے رک جاوے تو رادع کے ساتھ محللات بڑھا دیں مثلاً املتاس اور بابونہ محلل ہیں۔ اور آردجو رادع ہے۔ اور انحطاط میں صرف محلل لگائیں۔

ابتدا میں سرد پانی بہانا۔ سرکہ اور برف سے ٹھنڈا کرنا۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ سرکہ لگانا۔ السی کا پولٹس باندھنا۔ بلاڈونا۔ آیوڈین۔ تارپین لگانا۔ مغز فلوس۔ آب مکوہ میں اور کاسنی میں لگانا۔ آردجو اور اسپغول کا ضماد کرنا۔

علامات فلغمونی۔ تمدد۔ ضربان۔ بخار۔ پیاس۔ کرب ورم سرخ ہوتا۔ اور گرم ہوتا اور اس میں درد ہوتا۔

علاج۔ فصد کرنا۔ جونک لگانا۔ لعاب بہدانہ [۲ ماشہ]۔ عرق شاہترہ [۷ تولہ] میں نکال کر۔ شربت نیلوفر [۳ تولہ] ملا کر پلانے سے تبرید ہوتی ہے۔

صندلین۔ سپاری۔ گل ارمنی۔ گل سرخ ہمراہ آب کشنیز وبینا دسونت۔ موم۔ روغن گل روغن بنفشہ میں ملا کر تین روز شدہ ورم میں لگانا۔ اور کان کے نیچے اور بغل اور کنج ران میں بجائے رادع کے موم اور روغن زیتون محللات کے ساتھ لگاؤ اور جونک لگاؤ۔

محللات یہ ہیں۔ السی۔ بابونہ خطمی۔ اکلیل الملک۔ آردجو۔

منضج۔ حلبہ۔ السی۔ شیر انجیر۔ آردجو۔ ماوند۔

مسکن درد اور محلل خشخاش دودھ میں پکا کر گھوٹ کر۔ گل سرخ۔ زعفران۔ موم۔ روغن گل ملا کر ضماد کریں۔ اور محللات کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

حمرہ۔ ایام حمل میں شاہترہ۔ اصل السوس۔ بادیان۔ کشنیز۔ برگ حنا۔ سیب۔ سرکہ

گیرو - آملہ - ہیل - نیلوفر - صندلین - گل سرخ باریک کرکے خوراک ۷ ماشہ چھٹے مہینہ سے آٹھویں تک۔

اور قبل حمل بچہ کے والدین - صندلین - برگ حنا - گل سرخ - برم ڈنڈی - نیل کنٹھی ہر ایک ۳ ماشہ - عناب - پوست درخت کچنال - گل منڈی - ہر ایک ۴ ماشہ - سر کھو کہہ - شاہترہ کا جوشاندہ پلانا - اور صندل سرخ - صندل سفید - برگ نیم - برگ حنا - گیری ہر مچی - کچور - مٹھ - منجیٹھ باریک کرکے ۲ رتی صبح وشام کھلاؤ۔

حالات موجودہ میں - ادویہ بالا - اور ہلیلہ زرد - دہماہہ - زیرہ سفید - فلفل سیاہ - گل کچنال - برگ بکائین - چاکسو کھلانا۔

طلاء - روغن سیاہ اور کالی زیری - چاکسو - صندل - کمیلہ ہر ایک ایک درم - چھالیہ - سنگ جراحت - کتھہ - لوہے چون - وچ - ہلیلہ سیاہ - پھٹکڑی - حنا - ہر ایک نصف درم - دہماہہ - نیم - ہر ایک ۱۲ ماشہ - بکائن - توتیا سبز - فلفل سیاہ - روغن سرشف - پتوں کو نصف لوہے چون میں ملاکر دو قرص بنادیں - اور روغن میں جلادیں - پھر باقی ادویہ ڈالکر ایک پہر نیم کے دستہ سے آہنی برتن میں گھوٹیں - اور طلاء کریں۔

۳ نزلہ

علاج - خفیف معرقات دیں - گرم پانی میں پاؤں رکھوائیں - شیرہ بادام ہمراہ مارفیا دیں - رفع قبض کریں - بخار ہو تو تے کرائیں - گل بنفشہ - بابونہ - خطمی - برگ سنگترہ کا خیساندہ پلادیں - لباس محفوظ ہو - سینہ پر جونکیں لگوائیں - بلسٹر لگائیں - ناسور کریں - گردن میں سوراخ کرکے اس میں فیتہ لگاکر روز ہلا دیا کریں (اس کو عربی میں نقص کہتے ہیں)

۴ التہاب حنجرہ - و حلق

اسباب - فساد معدہ - اور انصباب دم کو روکنا - باریک اوردہ سے خون کا نکلنا یا حنجرہ کی باریک رگوں کا خون کو دل کی طرف جانے سے روکنا۔

انسلاد نزلیت - اغذیہ ردیہ - دبلاپن - سردی لگنا - ہوائی ذرات کا منہ میں جانا۔

کھانسی۔ زور کی آواز اور یہ عوارض ان لوگوں میں جنکا چمڑہ لطیف ہوتا ہے۔ زیادہ ستاتے ہیں۔

علاج۔ کپڑہ خوب اوڑھنا۔ آبزن قدمی رائی کے پانی کا گردن کو سرد پانی سے دھونا۔ معرقات دینا۔ پلستر گردن یا سینہ یا گلے میں لگانا۔

غرغرہ پوست۔ مائیں اور دال مسور کا کرنا۔ کلوریٹ آف پٹاس کا غرغرہ کرانا۔

فائدہ۔ چکنی چیزوں۔ گہری نیند سے پرہیز کریں۔ خصوصاً بچوں میں۔

تشنج میں مادۂ کا روکنا۔ غرغرہ کرنا۔ ضماد ملین یا بلسٹر لگانا۔

۵ ذات الصدر اور ذات الریہ

اس میں کھانسی ہوتی ہے۔ ضیق ہونا۔ بخار شدید ہوتا۔ تھوک میں خون آتا ہے۔

علاج۔ تدابیر نزلہ کریں۔ ماء الشعیر دیں۔ السی کا پانی دیں۔ رب السوس منہ میں رکھیں اور قے آور ادویہ سے خوف کریں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ مقویات سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس لئے سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۵ بوند کلورافارم ۱۰ بوند۔ موچیوں کا ترشہ[1] پلانا مفید ہے۔ وائینم اپیکاک ۷ بوند پلانا اور سادہ یخنی پلانا۔ یہ مرض شرابیوں میں اکثر ہوتا ہے۔

۶ ذات الجنب

علاج۔ تدابیر نزلہ کریں۔ تپ کے بعد لمبا بلسٹر لگائیں۔ ہمارا تجربہ ہے۔ کہ پوست بیخ ارنڈ ۲ ماشہ۔ صندل ۳ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ افیون کا ضماد کریں۔

۷ استسقاء الصدر

علاج۔ پانی کو نکالیں۔ ماء الشعیر ہمراہ شورۂ قلمی دیں۔ ڈیجی ٹیلیس دیں۔

۸ نفث الدم

علاج۔ فصد کریں۔ جونکیں لگائیں۔ سرکہ اور پانی پلائیں۔ مسکنات دیں۔ پلستر لگا دیں

[1] جہاں لوگ چمڑے رنگتے ہیں۔ وہاں جو پانی ان چمڑوں سے نکلتا ہے [illegible]

۹ سل

علاج ۔شیر مادہ خر دیں ۔ناسور کریں ۔بلسٹر لگا دیں ۔اور فاتل کرم ادویہ بہت مفید ہیں ۔

۱۰ التھاب معدہ

اسباب ۔منبہات یعنی (شراب ۔قہوہ ۔چاء ۔گرم مصالح) کثرت نمک سے ہوتا ہے ۔انسداد عرق ۔دفعتہً صحت جرب ۔انسداد نزیف سے بھی ہوتا ہے ۔مسہلات مقیات سے بھی التھاب ہوتا ہے ۔

علامات ۔قلتہ اشتہاء ۔غثیان ۔قے ۔الم معدی حمی اور صداع ۔

علاج ۔ماءالشعیر ۔آب السی ۔آب صمغ ۔آب کاسنی ۔اور عنب الثعلب ۔لیمو ۔خیسانده برگ سنگترہ ۔نزالبین ۔مغز انبلتاس ۔با آب عنب الثعلب ضماد کریں ۔السی کا پولٹس باندھیں ۔ساٹھ تک جونک لگوائیں ۔

۱۱ مغص معدی

علاج ۔تدابیر التھاب معدہ کریں ۔دودھ پلائیں ۔لسی یا دہی کا پانی پلائیں ۔کئی بار جونکیں لگائیں ۔بلسٹر اور پلستر لگائیں ۔آبزن کریں ۔

۱۲ قے

اسباب ۔سوء ہضم ویدان ۔معدہ اور امعاء اور حرام مغز کی بیماریاں ۔گندی چیزوں کا دیکھنا ۔بعض لوگوں کو کشتی یا بگھی پر سوار ہونا ۔سرطان معدی کا ہونا ۔

علاج ۔قے کرا دیں ۔سرد پانی ہمراہ افیون دیں ۔سرکہ پلا دیں ۔لیمو دیں ۔بلسٹر یا پلستر جونکیں لگوائیں ۔داغ دیں ۔

۱۳ ورم کبد

اسباب ۔گرم ملک ۔خمر ۔انفعالات نفسانیہ ۔انسداد نزلیف اور ورم معدی ۔وامعا سے ورم کبد پیدا ہو جاتا ہے ۔اور ضرب وصدمہ سے بھی ورم کبد پیدا ہوتا ہے ۔

علامات۔ زبان پر سفید یا زرد مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ قے۔ تہوع داہنی طرف سونے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اسیطرح بائیں طرف بھی۔ جلد کی زردی۔ اسکا انجام اچھا نہیں ہوتا۔
علاج۔ پلستر لگانا۔ جونکیں لگانا۔ بلسٹر لگانا۔ فصد کرنا مفید کہتے ہیں۔ حمام۔ ضمادات۔ لیمو۔ سنگترہ۔ کیا لو مل۔ املتاس۔ راوند۔ تمر ہندی علی العموم مفید چیزیں ہیں۔

۱۴ یرقان

یہ بھی التہاب کبد ہے۔ اس کا علاج کرو۔ اور مدرات ہمراہ مفتحات اس میں مفید ہیں۔

۱۵ مغص معوی

علاج۔ ماء الشعیر دینا۔ چاولوں کی پیچ۔ آب صمغ۔ رام توری یعنی لمبی طوری۔ یخنی چوزہ۔ ہمراہ بیضہ نیم برشت جونکیں لگانا۔ مسہل دینا۔ حقنہ نمکین کرنا۔
بابونہ اور زیرہ سیاہ کا جوشاندہ پلانا۔ کیلہ کا پھل بھی مفید ہے۔

۱۶ مغص کلوی

اسباب۔ ریگ۔ کثرت جماع۔ آتشک۔
علاج۔ فصد کرنا۔ جونک لگانا۔ ماء الشعیر پلانا۔ شیرہ مغز تخم کدو۔ ہمراہ کافور دینا۔

۱۷ التہاب کلوی

اسباب۔ حمی ذوفترہ۔ تغیر موسم اور تعفن
علاج۔ سردی میں لباس خوب گرم رکھو۔ بیدمشک گرم گرم پلاویں۔ بنفشہ۔ بابونہ خطمی گل پلا کا خیساندہ پلاویں۔ حرارت میں زلالین۔ دہی کا پانی خیساندہ سنگترہ۔ لیمو۔ برف آب بارد ماء العسل دیں۔

۱۸ حمی ذوفترہ

علاج۔ بعد تنقیہ کونین سلفیٹ آف کونین دیں۔ نقوع برگ زیتون یا برگ سنگترہ کا یا

رسونت کا یا کرنجوہ کا۔ یا پتیس چرائتہ کا خیساندہ پلادیں۔ تخم بجالو کا کھانا مجرب ہے
ماء الشعیر دیں۔ اور احتیاط سے سم الفار کا استعمال کرائیں۔ ۱/۱۰۰ گرین یا رتی کی
چالیس گولیاں کتھہ کے ساتھ۔

۱۹ حمی لازمہ

اسباب۔ التہاب مخ ورپہ۔ وقلب۔ ومعدہ۔ وکبد۔ ورحم۔ وکلیہ۔ ومثانہ وامعاء
ضرور ہے۔ کیا معنے کہ ان اعضاء میں کہیں نہ کہیں ورم ہوگا۔ تعفن اور الفساد ونزلیف
انفعالات نفسانیہ۔ کثرت اکل وشرب اور بعض اقسام دیدان کے پیدا ہونے سے
علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔

۲۰ قشف وتقشر جلد

سنسکرت میں کچھر چکا۔ چھاجن۔ ابرس۔ کہتے اور انگریزی میں سوراییسس کہتے
ہیں۔ سُرخ رنگ کے داغوں پر خفیف ورم ہوتا ہے۔ اور وہ اوٹھے ہوئے معلوم
ہوتے ہیں۔ پھر ان پر ایک چھلکے بن جاتے۔ جو موٹے اور گول اور سفید ہوتے ہیں۔
اور مزمن میں زیادہ ہوتے کبھی خود دور ہو جاتے اور کبھی ان میں ناخن کھٹیرے
ہو جاتے اور ان میں سوراخ ہو جاتے۔ اور ناخن شفاف نہیں رہتے۔ جب مرض
نیا ہوتا۔ تو ران کی موٹائی کم اور پشت اور کہنی اور گھٹنہ اور شکم اور کف دست وپا بلکہ
تمام بدن پر ظاہر ہوتا ہے۔

خصوصیات۔ یہ مرض صحت کے بعد پھر عود کر آتی جسم کے دونوں طرف بلکہ جانبین
پر مقابلہ کرتی ہے۔ اور عورتوں میں دودھ پلانے کے ایام میں اکثر ہوتی ہے۔
آتشک میں قشر رقیق ہوتے۔ اور داغ چھوٹے ہوتے۔ اور چھلکوں کے نیچے جسم
کا رنگ تانبے کی طرح ہوتا ہے۔ اور چمکدار ہوتا ہے۔
علاج۔ اغذیہ لطیفہ اور ادویہ باردہ دیں۔ اور مقام ماؤف کو السی کا تیل لگائیں

شیر عشر۔ ہلدی ہر ایک یک درم۔ روغن تلخ جوش دیکر سہ درکرکے طلاء کریں۔
اگر مزمن ہو تو شک ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ۔ آب صمغ میں ۶ گولی بنادیں۔ اور ایک گولی
بعد غذا کھلائیں۔

اور روغن ماہی۔ فولاد۔ قلت دم اور ضعف میں بعد غذا دو بار دن میں کھلادیں۔
اگر شک مضر ہووے تو کاربالک ایک رتی۔ ملٹھی ½ اگرین۔ گلیسرین میں گولی بنادیں
اور کھلادیں۔ اور تارپین یا آیوڈین لینی مینٹ ملیں۔ اگر مچھلی کی طرح چھلکے اتریں تو
یہ ادویہ مجرب ہیں۔

۱۔ شک ۴ گرین۔ فلفل سیاہ ۳۰ گرین۔ آب صمغ میں ۳۰ گولی بنادیں۔ اور
ایک گولی صبح دوپہر شام کو کھلادیں۔

۲۔ فولر سلوشن۔ ٹنکچر کنتھیریڈیز پلانا۔

۳۔ کاربالک ایسڈ ۴ گرین۔ ملٹھی ۱ گرین کھلانا۔

۴۔ کوپیبا آئل ۲۰ بوند۔ لائیکوار پٹاس ۱۵ بوند پلانا۔

۵۔ فولر سلوشن ۲ سے ۵ قطرہ تک بتدریج دینا۔

۶۔ ڈائی لیوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ ۴ بوند۔ آئل کیڈ ۱ اونس۔ نرم صابن ۲ اونس
آئل روز میری ۱۰ ڈرام۔ پانی ۵ اونس کی مالش زور سے کریں۔

۷۔ کاربالک ایسڈ ۰.۶ حصہ۔ زنک اینٹمینٹ ایک حصہ لگانا۔

۸۔ الکحول۔ ویزلین۔ اس کا مرہم لگاویں۔ سیلی سلک ایسڈ۔ ویزلین۔ کی
مالش کریں۔ ڈرام ۲ ڈرام اونس

۹۔ السی کو جوش دیکر اس کے پانی سے غسل کرنا۔ اور روغن السی ملنا۔ صابون
اکثر مخالف ہوتی ہیں۔ اس لئے لینولین سوپ تیار کردہ بروز ویلکم کا استعمال
کریں۔ الکحول۔ لینی منٹ لگائیں۔ تبرید کریں۔

۲۱ پٹیری ایسن یعنی یلیس الجلد

علامات۔ اس میں تقشر زقیق ہوتا۔ خارش کم ہوتی۔ کبھی کبھی بخار ہوتا۔ اور کبھی کبھی دستانہ کی طرح ہاتھ سے چمڑا جدا ہوتا۔ اور گنج بھی اسی کی قسم ہے۔
اسباب۔ ورثہ۔ سر کی میل۔ تکان۔ گرم مصالح۔ فساد ہضم۔ انفعالات نفسانیہ

۲۲ سورائیسس

اس میں قشر خشک اور سفید اور دبیز۔ متصل بجلد ہوتا ہے۔ اور جلد بھی دبیز ہوتا ہے

۲۳ ایگزیما

اس میں داغ مرطوب ہوتے اور چھلکا مائل بہ زردی ہوتا ہے۔
علاج۔ ان تینوں اقسام میں سہاگہ اور صابن سے دھو کر۔ آملہ سار۔ چربی کا ضماد کریں۔

۲۴ ایکھتی اوسس

علامات۔ اس میں چھلکوں کا رنگ سیاہ اور غبار بھی سیاہ ہوتا ہے۔ اور خار دار ہوتا اور نیچے کی جلد صحیح۔ اور کف دست و پا اور بغل اور جنگاسہ اور آنکھیں محفوظ رہتی ہیں۔ اکثر مفاصل مبتلا ہوتے اور گرمی میں کم اور سردی میں زیادہ ہوتا ہے۔
اسباب۔ ورثہ۔ استعمال کشتہ جات۔
علاج۔ غسل بآب سوڈا اور انکباب اسکا۔ روغن کنجد یا روغن بادام۔ گلیسرین دہ چند یا چہار چند پانی ملا کر اس کی مالش کرنا۔

۲۵ شری

اسکو چھپاکی اور پتی اچھلنا بھی کہتے ہیں۔ انگریزی والے آرٹی کیریا کہتے ہیں۔

۱۔ اس میں بخار ہوتا۔ غثیان اور درد معدہ ہوتا۔ کسل اور کدورۃ زبان ہوتی۔ اور یہہ سب کچھہ فساد معدہ ہوتا ہے۔

۲۔ خفیف اور مزمن ہوتی۔ اور سالہا سال تک رہتی۔ یہ فساد ہضم یا فتور حیض سے ہوتا

علاج۔ قے کرائیں مسہل دیں۔ معرقات دیں۔ اغذیہ لطیفہ دیں۔ اور مزمن میں عرق سم الفار دیں۔ اور اصلاح سبب کریں۔ اور ترشی کے ازالہ کے لئے غسل اور شربت باآب سوڈا السمتہ ۲ رتی سوڈا المسہ کھلاؤ۔ اسپر بروانڈ آف پٹاسم پانی میں حل کرکے پلادیں جب جل نیم یعنی جل نیم ۲ماشہ رسونت ۲ماشہ گاہے فلفل سیاہ گولی رتی کی صبح و شام کھلادیں۔

۲۶ روزی ویلا یا پانوکا یا گرمی دانہ

علامات۔ یہ تپ یوم کے بعد ہوتا۔ اس میں حلق خشک اور سرخ ہوتا ہے۔ گلابی رنگ کے دانہ پیدا ہوتے۔ اور تین چار روز کے بعد خود بخود بھوسی کی طرح اڑ جاتے ہیں۔

اسباب۔ کرم۔ آنتوں کی خرابی اور قبض سے یہ مرض بچوں کو ہوتا ہے۔ اور ریاضت کی بعد پانی پینے سے جوانوں کو اور بارش کے ایام میں علی العموم ہوتا ہے۔

شناخت۔ خسرہ میں مانند شہتوت ہلالی شکل کے دانہ اور شدت سے ظاہر ہوتے ہیں اور اس میں خفیف ہوتے ہیں۔

علاج۔ مسہل نمکین دیں۔ گرم پانی سے غسل کرائیں۔ اغذیہ لطیف دیں۔ اور تلخ ادویہ دیں۔ کوئی تیز آب استعمال کریں۔

۲۷ پرورائگو اور نملہ

اس کے دانے سرخ اور گول اور ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور انمیں ذرا کھجلی بھی ہوتی ہے

اسباب۔ اکثر میلا رہنے مفلسی اور بڑھاپے سے ہوتا ہے۔

علاج - ۷ ماشہ تمباکو تین پاؤ پانی میں جوش دیکر غسل کرائیں - ہنداں یا گل ڈھاک یا
قسط یا ہلدی - بستھراں - رائی - صندل - ملٹھی - زنجبیل - آملہ - اجوائن کو کل یا بعض کو
جوش دیکر غسل کریں - اور سنکھیا یا لوہے کے مرکبات کا استعمال کرائیں -

۲۸ نوشہ یعنی تپ محرقہ

جدید عربی میں تپ محرقہ کو کہتے ہیں -
اسباب - نتیجہ کسی التہاب کا یا بہت آدمیوں میں بیٹھنے کا ہوتا ہے - یا مقبرہ کے نزدیک اور
جہاں جانور ذبح ہوتے ہیں - وہاں بیٹھنا یا جہاں چمڑہ رنگے جاتے ہیں - یا سن اور چمڑہ بھگوئے
جاتے ہیں - اور جن شہروں کی گرد فصلیں اونچی ہوں اور تکان اور انفعالات نفسانی سے یہ مرض ہوتا ہے
علامات - تہوع - قے - عطش - کرب - ضعف - قراقر
علاج - شیرہ بادام حقنہ خیاری اور اسی کے پانی کا جونکیں لگانا - مقعد پر یا کنپٹی پر
بلسٹر لگانا - ماء الشعیر دینا -

۲۹ طاعون

یہ التہاب ہے - بغل کے نیچے یا کنج ران میں یا بن گوش میں یا کسی اور ڈھیلے گوشت میں
علامات - تکسر - قے - غثیان - حمی - سکر
علاج - گرم لوہے سے داغ دینا - مسہل نمکین دینا - ٹکور کرنا - جونکیں لگانا - وائینم اپیکاک
جدوار تین تین گھنٹے کے بعد پلانا - کیوڑہ کیمفر کو مشک پلانا - جدوار - کافور - سرکہ میں گھسکر
پلانا - تخم جنتری - بابچی - آملہ - سار نیکوفتہ پانی میں ترکے گھونٹ گھونٹ پلانا منضج اور مسہل بلغم دینا -
اگر بہرا پن ہو جاوے تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم صبح و شام کھلانا - طاعون کے بہرا پن اور نامردی
میں مفید ہے -

۳۰ دق

اسباب - التہاب مزمن ریہ یا معدے یا جگر اور امعا وکلیہ یا مثانہ میں ہوگا - یا کسی
ہڈی کا خراب ہو جانا - نزیف کا زیادہ ہونا - قروح مزمنہ اور نواسیر سے -

علاج۔ دودھ پلانا۔ چاول دینا۔ تازہ انڈہ نباتات کھلانا۔ حمام آبزن۔ شراب وغیرہ اشیاء سے پرہیز کریں۔ حمی بلغمی۔ دار فلفل۔ اجوائن۔ الائچی۔ پوٹلی باندھکر پانی کے گھڑے میں رات کو ڈالدیں۔ صبح نکالکر پیکر نمک ایک ماشہ ڈالکر پلانا

۳۱ ہیضہ (یہ التہاب معدہ ہے)

علاج۔ مقعد اور معدہ پر جونکیں لگوانا۔ پچھنے لگانا۔ معدہ پر بلسٹر لگانا۔ سرد پانی اور چاولوں کی پیچ کا حقنہ کرو۔

۳۲ اسہال (یہ التہاب امعاء ہے)

علاج۔ مقعد اور امعاء پر جونکیں لگانا۔ گوند کا پانی پلانا۔ چاولوں کی پیچھ پلانا۔ برگ سنگترہ کا پانی پلانا۔ ماء الشعیر ہمراہ تخم السی دینا۔ ہاتھ پاؤں گرم کرنا۔ پوست خشخاش کے پانی کو چاولوں کی پیچھ اور نشاستہ میں ملاکر حقنہ کرنا۔

۳۳ قبض

ابتدائے التہاب ہے اور التہاب کا نتیجہ بھی ہے۔

اسباب۔ التہاب قابض ہیں۔ مثلاً لیموناسفر علی اور کثرت مسہلات التہاب صفاق۔ ضربہ۔ سقطہ فتق سے ہوتا ہے۔

علامات۔ اس میں بخار ہوتا۔ الم ہوتا۔ سوئیاں چبھتی معلوم ہوتی۔ اور قے اور قبض درد معدہ ہوتا ہے۔

علاج۔ اگر التہاب ہو تو پچاس سے اسی جونکیں لگوانا۔ ٹکور کریں۔ ضماد ملین کریں۔ آبزن کرنا۔

۳۴ التہاب گلی و مثانہ و بواسیر

علاج۔ التہاب میں مقعد پر جونکیں لگوائیں۔ شیرہ مغز بادام اور کدو پلائیں۔ اگر ریت یا پتھری ہو تو نکلوائیں۔ شورہ قلمی ہمراہ ماء الشعیر دیں۔ خیرہ مغز بادام ہمراہ افیون دیں۔

باب پانزدہم ۔ در امراض اوجاع العصب

اسباب ۔ قلت دم ۔ فتور حیض متعفن ہوائیں ۔ وجع المفاصل ۔ سیسہ کا زہر ۔ آتشک سوزاک ۔ دانتوں کی خرابی ۔ دباؤ کسی رسولی کا دنبل ۔ یا ورم کا دباؤ ۔ یا کسی ہڈی کا دباؤ ۔ سوزش کبد ۔ درد مثانہ ۔ پتھری کے باعث حشفہ میں بھی درد ہوتا ہے ۔ ورنہ باؤگولہ ضربہ سقطہ کسی عضو کا کٹ جانا ۔

۱ ۔ سر کے پٹھوں میں پانچویں جوڑ یا اس کی فرع میں اگر درد ہو تو اس کے اسباب ذیل ہیں

اسباب ۔ شباب ضعف قلت دم ۔ امراض آلات بول ۔ سیسہ کا زہر ۔ رسولی کا دباؤ ۔ ہڈی کی خرابی ۔ دانتوں کے امراض ۔ فساد ہضم ۔ اختناق الرحم ۔ ردی ہوائیں ۔ سردی ۔ کھانسی ۔ نوازل ۔ انفعالات نفسانیہ ۔

علامات ۔ پانچویں جوڑ کی اگر پہلی شاخ میں درد ہو تو ماتھے ۔ ابرو ۔ اور اوپر کے چھپر اور حدقہ میں درد ہوگا ۔ اور اسی کو لوگ عصابہ کہتے ہیں ۔ اور انگریزی میں ٹک ڈلرہ کہتے ہیں ۔ اور اگر دوسری شاخ میں نقص ہو تو رخسارے کے اوپر اور اوپر کے لب اور ناک کے سرے پر اور نیچے کے چھپر میں ہوگا ۔ اور اکثر لوگ اس سے غافل ہیں ۔ اور غلطی سے دانت اکھڑواتے ہیں ۔ اگر تیسری شاخ میں ہو تو نیچے کے ہونٹ اور مسوڑہ اور زبان اور ٹھوڑی اور بعض دانتوں میں درد ہوگا ۔ یہ درد شدید ہوتا ہے ۔ اور اس کی نوبت ایک لمحہ سے ایک دقیقہ تک ہوتی ہے ۔ اس میں بھی لوگ غلطی سے دانت نکلواتے رہتے ہیں ۔ حالانکہ یہ عصبی درد ہوتا ہے ۔

۲ ۔ شقیقہ ۳ ۔ عرق النساء

اسباب ۔ خرابی فقار ۔ اور دیر تک بیٹھے رہنا ۔ ورم رسولی سردی وغیرہ ۔

۴ ۔ اوجاع صدر

اسباب ۔ قلت دم ۔ نزلیف سل ذات الجنب ۔ امراض فقار ۔ اہویہ ردیہ متعفنہ و

نا ؍ معدہ۔

۵۔ ورد ساق۔ وران کا درد۔ وپشت وابہام وبنصر پا کا درد۔ ابہام اور بنصر پا کے درد کو نقرس کہتے ہیں۔

۶۔ درد سرین وآلات تناسل۔ ۷۔ درد گلو۔ پشت سروگردن ۸۔ درد زیر گلو۔ و پشت وساعد۔ ۹۔ درد پستان

علاج۔ نقرس میں سورنجان۔ آتشک میں آیوڈائڈ آف پٹاسیم جوشاندہ برگ نیم مشک عشبہ۔ چوب چینی۔ تعفن میں یوکلپٹس۔ کونین۔ ضعف میں مرکبات فولاد۔ مشک روغن ماہی۔ صندل[1] پوڈر اور اصلاح معدہ۔ اور ازالہ اسباب اور ٹکور گرم یا سرد برف کی جو موافقت کرے۔ بلسٹر یا پلستر لگانا۔ اور جلدی پچپاری کرنا۔ بیخ عشر۔ بیخ ارنڈ پانی میں گھسکر وجع صدر اور جنب میں ضماد کرنا۔ ہمارے ملک کی عورتیں کرتی ہیں۔ پس ۱ میں کھاپ دینا اور اگر دانت میں نقص ہو تو دانت کو نکلوا دینا۔ کروٹن کلورل ایک ایک رتی گھنٹہ کے بعد پلانا مفید ہے۔ ۲ میں نوبت کی حالت میں غذائیں ترک کرائیں۔ اور افاقہ میں فولاد۔ مشک۔ کونین دیں۔ ۳ میں مسہل دیں۔ داغ دیں۔ اور کلیہ میں تارپین شہد۔ نصف صبح اور نصف شام کو پلادیں ۴ میں السی کا پولٹس۔ بلسٹر لگاویں یکدرم تارپین ۸ ادلس اسپرٹ ایتھر۔ کمپونڈ پانی میں ملا کر پلادیں۔

نوٹ۔ باقی امراض میں اپنے اپنے موقعہ پر علاج بتلایا جائیگا۔ یہ ایک یادداشت کے طور پر درج کیا گیا۔

۱۰۔ اوجاع مفاصل

اسباب۔ ورثہ کمی لباس۔ یا مکان یا غذا۔ سردی۔ گرمی۔ استادی ہو یا مادی۔ مادہ مقومہ ہو یا غیر مقومہ۔ رقیق ہو۔ یا غلیظ۔ مفرد ہو یا مرکب۔ متورمہ ہو یا غیر متورمہ

---

[1] صندل سرخ وسفید برگ نیم۔ برگ حناء گیری۔ ہرمچی۔ کچور۔ مٹھ مجیٹہ۔ ہمساوی الوزن بار یک کرکے خوراک ۲ رتی ۱۲

ضعف اعضاء کثرت ارضاع انفعالات نفسانیہ۔ انسداد نزلیف۔ درطوبات ناس
طمث۔ اسہال۔ عرق کا بند ہوجانا۔ میلا ہونا۔ بارش میں بھیگنا۔ بھیگے کپڑے
اوڑھنا۔ گندے گیس کا قرب۔ عفونتوں کا قرب تبدل موسم دفعتہً۔ ضربہ سقطہ
اغذیہ نباتیہ۔ ریاضت یا جماع کے بعد سرد پانی پینا۔ یا اس سے کھانا۔ پیٹ
بھرے ہوئے پر جماع یا حمام کرنا۔ نوازل بحران امراض۔ غذا اور شراب کا جمع کرنا
ترک استفراغ۔ بہت آرام فساد ہضم۔ جوڑ کی زیادہ تحریک۔ شدۃ قولنج۔ غضب۔
بیخوابی۔ خون میں ترشی کا جمع ہوجانا۔ آتشک۔ سوزاک۔

علامات حاد حمی۔ اختلاج قلب۔ شدۃ درد بخار کے بیس گھنٹہ کے بعد منہ کی
سرخی اور قلت بول۔

علامات مذموم۔ تورم اور سرسام۔ اور اختلاج قلب آبلہ ہونا۔ مقیاس الحرارت
کا ۱۰۹ درجہ تک آجانا اور پیاس۔

علامات محمودہ۔ نکسیر پھوٹنا۔ باریک پھنسیاں جلد پر نکلنا۔ ریگ کا پیشاب میں
زیادہ نکلنا۔ عرق آنا۔

مزمن۔ مفاصل سخت ہوجانا۔ ضعف تیز علامات کا پہلے گذر جانا۔ مواد غلیظہ
باردہ لزجہ ضماد بارد مخدرہ مزمن کے اسباب ہیں۔

علامات مزمن۔ جو آتشک اور سوزاک سے ہو۔ مریض اگر پلنگ پر آرام کرے اور
مفصل گرم ہوجاوے تو درد زیادتی کرتا ہے۔ اور اس کے سوائے باقی درد مفاصل
میں اسطرح نہیں ہوتا۔ اور جب ٹھنڈے ضماد اور مخدرہ اور محللات قویہ اور
مدرات شدیدہ اور مسہلات شدیدہ۔ قبل نضج مسہل کے دینے سے یہ مزمن وجع
مفاصل پیدا ہوتا ہے۔

پرہیز۔ گوشت مٹھائی۔ مسخنات۔ خصوصاً بادیان اور کرفس سے کیونکہ معرق
ہیں اور ترشی۔ ضعف۔ اور محرک مواد ہے۔ اور طلاء اور ضمادات رادع ابتدا
میں نہیں چاہیئے۔ کہ اس سے مادہ جم کر غلیظ ہوجاتا۔ اس لئے کچھ ہنا ادرحار ضماد

سے مادہ زیادہ جذب ہوتا۔ اور مخدرہ سے بند ہو جاتا ہے۔

علاج حاد۔ مقام درد سے تھوڑا اوپر یا نیچے بلسٹر لگا دیں۔ اور جوڑ پر یہ دوائی نہ پہونچے

پٹاشی کاربوناس از ۲۰ تا ۳۰ گرین پانی میں حل کر کے چار چار گھنٹہ کے بعد پلا دیں

یہ ترشی کا خوب مقابلہ کرتا ہے۔ پٹاشی نائٹراس ۱/۲ ا تولہ سے ۲ تولہ ماء الشعیر میں حل

کر کے ۲۴ گھنٹہ تک پلا دیں۔ ٹنکچر ایکونائٹ دو دو بوند دیں۔ تو اس سے جوش خون کم ہو جاتا ہے

مسہل دینا ہو تو کیالومل۔ جلپ دین یا مگنیشیا سلفاس۔ مگنیشیا کاربوناس۔ وائینم

کالچیکم۔ آب پودینہ پلا دیں۔

مسہل کے بعد۔ ڈورس پوڈر ۵ سے ۸ گرین پٹاسی نائٹراس ۱۰ گرین چار چار گھنٹہ

کے بعد دیں یا افیون چار چار گھنٹہ کے بعد دیں۔ یا بلاڈونا۔ پانی میں حل کر کے

چار چار گھنٹہ کے بعد دیں۔ یا سیلی سلیٹ آف سوڈا ۲۰ سے چالیس گرین۔ پانی

میں حل کر کے پلا دیں۔ یا مارفیا کی جلدی پچکاری کریں۔ یا شورہ قلمی جوکھار۔ پانی پلا دیں

ورم پر۔ افیون۔ سوڈا بائی کاربناس۔ گرم پانی میں حل کر کے فلنین کا کپڑا اس میں بھگو کر

نچوڑ کر اوپر رکھیں۔

غذا۔ آش جو۔ آب لیمو۔ کلوریٹ آف پٹاس۔ پٹاسی کاربناس ایک سیر آش جو میں حل

کر کے پلانا مسکن عطش ہے۔ دودھ ہمراہ لائم واٹر۔ بیضہ یخنی۔

فائدہ۔ کونین مانع نوبت ہے۔ ڈیجی ٹیلس حرکت قلب کو تسکین دیتا ہے۔ راوند چینی

افیون مسکن اور رافع قبض ہے۔

افیون۔ راوند چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ اسہال کے بعد شورہ قلمی جوکھار دیں۔

گوگل۔ صابن دیسی۔ قند سیاہ۔ مکو ۶ ماشہ افیون ۳ رتی کا ضماد کریں۔

فائدہ۔ دماغ سر۔ یا سر کے اغشیہ کی سوزش میں افیون مضر ہے۔ اور

سوزش دل میں مفید ہے۔

دیگر۔ نیلوفر۔ بنفشہ کا خیساندہ پلانا۔ ماء الشعیر پلانا مفید ہے۔

۲ حاد مزمن

اسباب ۔ سوء ہضم ۔ آتشک مواد آتشکی کا جریان ۔ اسباب سابقہ ۔ قبض ۔ درد پہلو کو پلورڈ
ڈنیا کہتے ہیں ۔ بغیر تپ کے بخلاف ذات الجنب کے کیونکہ ذات الجنب میں تپ ہوتا ۔
اور آواز خاص ذات الجنب میں ہوتی ہے ۔ درد کمر میں جس کو لمبے گو کہتے ہیں ۔ اس میں
سکون سے آرام رہتا ہے ۔ اور درد گردہ میں باوجود آرام سے لیٹنے کے درد بڑھ جاتا ہے
نیز درد کمر بھر خصیہ تک نہیں پہنچتا ۔ بخلاف درد گردہ کے اور بول میں کوئی دقت نہیں ہوتی
سوائے درد گردہ کے ۔

علاج ۔ اصلاح ہضم کریں ۔ رفع قبض کریں ۔ ہمراہ شیر خشت اور سنا مکی اور گلقند اور
تدابیر سابقہ کریں آبزن کرائیں اور اس کے بعد ڈور سپوڈر دیں ۔ اور اگر جگر کی خرابی ہو
تو بعد غذا نائیٹرو میوری اٹیک ایسڈ ڈل پلادیں ۔ اور دھوبیوں کی استری گرم سے ٹکور
کریں ۔ اور علاج آتشک اور سوزاک کا کریں ۔

۱۴ عرق النسا

علاج ۔ آبزن کریں ۔ مرغابی یا بطخ کی چربی ۔ یا مغز ساق گاؤ ۔ اونٹ کے کوہان کی چربی
اور تخم میتھی اور السی کی مالش کریں ۔ اور راسن خنثری یعنی جھجھین کا دھوال دیں ۔ اور اس
کی ٹکور کریں ۔ اور ہوا و سردی سے احتیاط کریں ۔ اور استعمال مقویات کریں ۔ مثلاً فولاد
روغن ماہی ۔ کونین مگر قبض نہ ہونے دیں ۔ الحجاب کریں ۔ بخور کریں حمام کریں بلسٹر یا پلستر لگائیں
ضماد کریں ۔ جگراج گوگل ۔ حلوائے اسگند سفید دیں ۔

آتشک میں ۔ آرد نخود ۔ ہاجو ۔ شیر زقوم میں ملا کر گولی بقدر نخود سرخ بنا دیں ۔ اور سات
روز کھلا دیں ۔ چار چار گولی ہر روز ۔

دیگر ۔ سنگ ۔ فلفل سیاہ ۔ منقہ میں ۲۴ گولی بنا دیں ۔ اور مسہل کے بعد کھلا دیں مفاصل
عرق النسا ۔ فالج ۔ رعشہ ۔ جذام اور باہ میں مفید ہے ۔

دیگر ۔ چوب چینی ۔ ترپھلہ ۔ ترکٹہ ۔ گل سرخ ۔ گل گاؤزبان ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ بسفائج
باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ ۔

دیگر ۔ آئوڈائیڈ آف پوٹاسیم باب چوب چینی پلانا ۔

ویگر۔ راوند چینی۔ عشبہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ۔

ویگر۔ چوب چینی۔ بسفائج۔ ہلیلہ سیاہ۔ عشبہ۔ راوند مساوی الوزن باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ

ویگر۔ رسکپور ۳ ماشہ۔ قرنفل۔ فلفل سیاہ۔ شیر میش میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ اور اس کی ۱۴ گولیاں بنادیں۔ ایک صبح ایک شام کو کھلادیں۔ غذا کلہ پاچہ۔ گڑ ہی۔

ویگر۔ رسکپور۔ اجوائن خراسانی۔ روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ تاکہ دھواں نہ رہے پھر ہمراہ قیمہ پختہ لگاکر کھلادیں۔

ویگر۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۵ گرین ہمراہ آب عشبہ پلادیں۔

ویگر۔ چوب چینی ۹ ماشہ عشبہ ۶ ماشہ۔ بسفائج ۲ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۲ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۲ ماشہ منقی جوش دیکر پلادیں۔ اگر درد کمر سوزاکی ہو تو۔ ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۲ گرین۔ مارفیا ہیڈروکلوریٹ۔ آئل تھیلو برومیٹس۔ کافور ۲ گرین اسکی ۸ گولیاں بنادیں۔ اور ایک گولی مقعد میں رکھیں۔

ویگر۔ روغن بلسان ۵ قطرہ۔ یا سرد چینی ۲ ماشہ یا تارپین ۱۰ قطرہ یا اسپرٹ نائیٹرک ایتھر پلانا۔

ویگر۔ سلفر سلفیٹ آف سوڈا ½ اونس۔ ایک بوتل پانی میں حل کرکے ایک چمچہ ½ اونس شیر گاؤ حل کردہ ہر روز چہار دفعہ پلادیں۔ اور آملہ ۵ تولہ سار پانی میں حل کرکے غسل کرائیں۔

تحجر مفاصل ۱۴۳

اسباب۔ مواد غلیظ باردہ لزجہ۔ ضمادات باردہ مخدرہ۔ محللات۔ مدرات قویہ۔ مسہلات شدیدہ قبل نضج۔ آتشک۔

علاج۔ آبزن کرنا۔ مرغابی۔ بطخ کی چربی۔ مغز ساق گاؤ۔ یا اونٹ کی کوہان کی چربی کی مالش کرنا۔

حلبہ۔ السی۔ برگ سرس۔ جنتری وغیرہ کا بخور کرنا۔ اور گرم گرم اوپر باندھنا۔ برگ حنا ۱ ہار ریحان ۱ ہار۔ دھتورہ ۱ ہار۔ عشر ۱ ہار سہانجنہ ۱ ہار۔ ارنڈ ۱ ہار۔ سنبھالو ۱ ہار۔ مکو ۱ ہار۔ زقوم ۱ ہار سبکا پانی نکالکر روغن کنجد ۱۲ ہار۔ اسپند ۱ تولہ۔ تخم شبت ۱ تولہ۔ اجوائن ۶ ماشہ ملاکر پانی جلادیں۔ اور صاف کرکے افیون ۲ ماشہ۔ سورنجان ۱ تولہ۔ تلخ ملاکر نیم گرم ملنا۔

فائدہ کام۔ آب برگ مدار و دھتورہ و ارنڈ و کنیاری و حرمل و سہانجنہ و سرس و سنبھالو و کچنال و توت ترش۔ دہ کردہ باہم در روغن کنجد وار نہند را فراموش نکنند۔ (اوجاع)

وجع مفاصل

حدبہ یعنی کبڑا ہو جانا۔ تقعیع اور تعس یعنی سینہ کا آگے کو نکل آنا۔ اعوجاج یمنی یسیری یعنی دائیں یا بائیں کو جھک جانا۔ اور حدبہ کو ریاح افرسہ بھی کہتے ہیں۔ یہہ سب مفاصل کے اقسام ہیں۔

اسباب۔ ضربہ۔ سقطہ۔ رطوبت مائیہ مرخیہ یا رطوبت غلیظ جو تشنج پیدا کرے۔ ورم عضلات وفقار۔ ورم غشاء نخاع یا اس کا تمدد۔ پرانے ناسور۔ اور پھوڑے۔ اقسام نوازل (مثلاً لقوہ۔ فالج۔ جریان۔ سرفہ۔ سرعتہ انزال وغیرہ) جماع در حالت ضعف یا ضعف دماغ و حالت امتلاء۔ حرکت بعد طعام غلیظ مثلاً ہریسہ اور حرکت استفراغات کے بعد اور پیس۔

علامات۔ پنڈلیاں باریک ہو جاتی ہیں۔

علاج۔ مرطوب میں قے کرائیں ہمراہ شبت۔ ترب و شہد۔ فصد کرتے۔ مسہل صبر غاریقون سنار کا دیں۔ ہلیلجات ہمراہ سورنجان دیں۔ غاریقون ماشہ۔ تربد ماشہ۔ زنجبیل راوند۔ باریک کرکے کھلانا۔ یا سورنجان۔ تربد۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ غاریقون۔ انیسون ماشہ حب النیل ہر ایک نصف درم صبر ایک درم۔ مقل مصطگی ہر ایک ۶ رتی یہ ایک خوراک ہے۔ فینائل کا حقنہ کرنا کسٹرائل کا حقنہ کرانا۔ فرفیون اور شحم حنظل کھلانا۔

پارہ اور حبست ہسکم اس میں سم الفار۔ آملہ سار۔ ہرتال ملا کر پیس لیں۔ اور اس کے درمیان رکھکر ایک چھاج اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک رتی کا آٹھواں حصہ۔ یا گرین کا چوتھا حصہ ہے۔ یہ نسخہ عام طور پر مفید ہے۔

حرارۃ میں شربت گلاب دینا۔

آرد جو۔ کشنیز۔ سرکہ کا لیپ کرنا۔

پھر ریاح میں۔ قابض مسخن۔ محلل دیں۔ جن میں سے جوز السرو اور ورق سرو جراتہ الجبل۔ اوشنان (لانا) اور راسن ہے۔

دار فلفل۔ سعد۔ انیسون۔ عصارہ۔ راوند کھلانا۔ سرطان کو سینگ میں رکھکر بریاں کریں۔ اور کھلادیں۔ کرم ساگ کھلائیں۔ ہم نے کشمیر میں دیکھا ہے کہ اس ساگ کو کھانے والے بہت کم کبڑے ہوتے ہیں۔

گل سُرخ۔ اقاقیا۔ گل انار۔ باجینڈ۔ برگ کنیرو ج۔ عقرقرحا۔ فرفیون شحم حنظل۔ حلتیت۔ اکلیل۔ زیری سیاہ۔ اذخر قسط۔ سکبینج۔ درونج۔ انجیر۔ بید انجیر قرطم۔ سنبل۔ مرو سلینجہ۔ بیخ توت سب کو کوٹ کر کھلانا اور لگانا۔ اور ٹکور کرنا۔

شربت اصول۔ اصل السوس۔ بیخ بادیان۔ بیخ کبر۔ بیخ غافث۔ بادیان۔ کرفس۔ انیسون۔ شبت ہر ایک ۵ درم۔ پانی پانچ رطل میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے۔ شہد میں قوام دیکر پلانا۔

معجون۔ غاریقون۔ تربد۔ مغاث۔ سورنجان ہر ایک ۷ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بسفائج خولنجان ہر ایک ۵ ماشہ۔ سکبینج۔ اشق۔ قسط۔ دارچینی۔ صبر۔ مصطگی۔ عقرقرحا۔ جنطیانہ حب الغار۔ قرنفل فلفل ہر ایک سہ درم۔ باریک کرکے سہ چند شہد ملا کر معجون بنادیں۔ اور کھلادیں۔

حب۔ فلفل۔ دار فلفل۔ بادیان۔ نمک۔ شیطرج ہر ایک یک درم۔ بدہارہ درم زنجبیل ۱۱ درم۔ ہلیلہ۔ تربد ۱۵ درم باریک کرکے قند سیاہ ۳۰ درم کے قوام میں ملاکر خوراک ۲ ماشہ۔

۶ وجع مفاصل مزمن

علاج۔ انٹی پائرین ۵ گرین۔ سوڈا اسیلے سلاس ۵ گرین دن میں تین بار ایسی ایک خوراک پلائیں۔ اور نمک کا مسہل ہفتہ میں دو بار دیں۔

صبر۔ مغز کنوار۔ نوشادر ہر ایک ۴ تولہ۔ سہاگہ ۲ تولہ۔ انگزہ خالص تولہ قیض میں صبر ۴ تولہ اور انگزہ ۶ ماشہ بھی ملا لیتے ہیں۔ گولی بقدر نخود بنادیں اور کھلادیں

پہلے دن سات گولیاں۔ اور پھر ایک گولی اور زیادہ کریں۔ چالیس روز تک پھر ایک ایک کم کریں۔

سم الفار سپید ۲ تولہ دہیں رکھکر مٹی کے برتن میں ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک چاول مکھن میں مفاصل باہ اور ناسور میں مفید ہے۔

ریاح میں تر پھلہ ۹ تولہ مغز کنیار ۶ تولہ۔ زنغال تیم ۶ تولہ حب السلاطین مدبر ۳ تولہ شیر مقشر دمجوف ۳ ماشہ پیکر گولی ۲۰ رتی کی بنادیں۔ غذا شوربا چپاتی۔

وجع الظہر

اسباب۔ حدبہ وغیرہ۔ بردسافج۔ بلغم خام۔ ریاح۔ تعب۔ بہت بوجھ اٹھانا۔ حرکات شدیدہ پیٹھ خم کرکے بیٹھنا۔ پیٹھ کی رگوں میں امتلاء زیادہ ہونا۔ کثرۃ جماع ضعف گردہ۔ گردہ کا چھوٹا ہوجانا۔ گردہ کا ورم۔ ورم اور جراحۃ۔ قصبۃ۔ شرکت رحم اختناق الرحم۔ دردزہ۔ تقرب ایام حیض۔

پیٹھ کی رگوں کا امتلاء۔ احتباس طمث و نفاس ومنی سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات۔ درد بے ثقل ہوتا۔ اور درد بند ریج ہونا۔ حرکتہ میں آرام ہونا۔ اور گرم چیز دل کی مالش سے آرام ہونا۔ سردی میں زیادتی کرتا ہے۔ اور کھانا کھانے کے بعد زیادتی کرتا ہے۔ بلغم میں۔

تمدد۔ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا۔ اور ٹکور سے آرام ہونا۔ ریحی میں۔ التہاب۔ ہلکاپن۔ بول کا رنگین ہونا۔ اور پیاس ہونی حرارۃ میں (کشتہ ست لوبان) حرکت میں بشدۃ اور سرخی ہوتی ہے۔ امتلاء عرق پشت میں۔

علاج۔ حب ایارج دیں۔ سردی اور بلغم میں۔ لبان اور شاخ گوزن کھلاویں۔ روغن نارجیل۔ روغن خردل۔ روغن بیدانجیر۔ روغن قسط۔ روغن جماہ چوہا یا خارپشت برگ کنیر۔ جدوار لگانا۔

کونپل برگ تمباکو سبز۔ کونپل بیدانجیر سرخ۔ کونپل دھتورہ۔ کونپل عشر۔ نمک ہرایک

۴ تولہ۔ گولی ۲-۲ رتی کی بنادیں۔ اور کھلادیں۔

ضعف میں فلفل۔ دار فلفل بیش اذاراقی۔ آب کنوار گندل میں گھسکر گولی ایک ایک رتی۔ کی بناویں اور کھلاویں۔

حلوائے کنوار۔ مغز کنوار گندل۔ شیر گاؤ۔ آرد نخود۔ شکر سفید۔ زنجبیل۔ دار چینی جوز بوا۔ بسباسہ۔ عقر قرحا۔ دانہ الائچی کلاں۔ قرنفل۔ مغز اوٹنگن۔ مغز بادام۔ مغز پستہ نارجیل دریائی۔ مغز اخروٹ۔ آسگند۔ فلفل سیاہ باریک کرکے حلوا بنادیں خوراک ۲ تولہ دیگر۔ کچلہ دودھ میں ڈالدیں۔ ایک ہفتہ تک اور دودھ ہر روز بدلتے رہیں۔ پھر مقشر کرکے کپڑے میں باندھکر تازہ دودھ ۲ سیر میں کھویا کریں۔ پھر نیم گرم پانی سے دھوکر فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ دار چینی۔ جوز بوا۔ بسباسہ مصطگی۔ عود بلسان۔ سعد۔ آملہ۔ قاقلہ سنبل الطیب۔ زنجبیل۔ نانخواہ۔ رازیانہ۔ صندل سفید۔ زعفران۔ دار فلفل سب ادویہ مساوی کچلہ کے ڈالکر باریک کرکے کل ادویہ کا سہ چند شہد ملاکر خوراک ۷ ماشہ

آب برگ تنباکو۔ آب برگ تھوہر۔ آب برگ دہتورہ۔ آب برگ عشر۔ ہر ایک ½ سیر روغن کنجد ایک سیر میں جلاکر مالش کریں۔

۸ ترہل و تہیج

اسباب۔ سوء القینہ۔ امراض مزمن۔ ضعف معدہ۔ خرابی کبد۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔

۹ عام اوجاع العصب

اسباب۔ سوء مزاج۔ قلت دم۔ سکہ کا زہر۔ تعفن ہوا۔ بری چیزوں کے کھانے کی عادۃ مثلاً مٹی۔ ریت۔ کپڑا۔ کوئلہ۔ پوست بیضہ وغیرہ۔ آتشک سوزاک دانتوں کا فساد عظام۔ رسولی کا دباؤ۔ ناصور۔ ورم کبد۔ وجع مثانہ۔ ضعف عصابہ اور شقیقہ کے اسباب۔ جوانی۔ قلت دم۔ ضعف۔ امراض آلات بول۔ سکہ کا

زہر۔ رسولی کا دباؤ۔ امراض دندان۔ سوءہضم۔ اختناق۔ مراق۔ تعفن ہوا۔ برد۔ بہت خوشی
بہت گھبرا دفعۃً

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ مثلاً قلت دم اور ضعف میں ادویہ تلخ۔ فولاد۔ کونین۔ ارسنک
اسٹرکینا۔ مرکبات جست مثلاً زنک سلفاس دیں۔ تجوید ہضم کریں۔ راوند اپیکاک دیں۔
دودھ۔ گوشت انڈہ دیں۔

امیونیم کلورائڈ ۳۰ گرین پانی ڈیڑھ پاؤ۔ ملا کر چار دفعہ پلانا۔ کلورافارم سنگھانا۔
ٹکور کرنا۔ بلسٹر لگانا۔ برف رکھنا۔ تریڑا دینا۔ نطول کرنا۔ بلاڈونا لگانا۔

مشک۔ شورہ۔ سہاگہ۔ نوشادر پھٹکڑی میں رکھکر ۵ سیر آگ دیں۔ اور بقدر چاول
تولہ تولہ تولہ تولہ
کھلا دیں۔

مالش

روغن السی۔ روغن کنجد۔ روغن سرشف۔ روغن ارنڈ ہر ایک ۲ تولہ آب حرمل سبز۔
۱۰ تولہ
آب دھتورہ نیم سیر۔ افیون۔ جند یا بیش ہر ایک ۲ تولہ کی مالش کرنا۔

مفاصل میں عرق بادیان۔ عرق گلاب۔ مغز فلوس۔ روغن بادام پلانا۔ پھر بیش۔
۵ تولہ ۵ تولہ ۲ تولہ ۵ تولہ
جدوار۔ قرنفل۔ صندل سفید کی گولی بقدر نصف رتی دینا۔ برگ خطمی۔ جو۔ سرکہ۔ گلاب
لیپ لگانا۔

اگر وجع مفاصل موسم گرما میں ہو تو شربت بزوری دینا اس کا نسخہ یہ ہے۔

شربت بزوری۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ بیخ کرفس۔ تخم کاسنی۔ تخم بادیان
۳ تولہ تولہ تولہ تولہ
تخم کرفس۔ گل بابونہ۔ گل اسطوخودوس۔ منقے۔ گلقند۔ تخم کشوث۔ مصری میں قوام کرکے
تولہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ عدد ۳ تولہ ۶ ماشہ
شربت بنا دیں۔

دیگر۔ برگ سنا مکی۔ تربد۔ بادیان۔ سورنجان شیریں۔ کاسنی۔ زنجبیل۔ کشوث۔ زیرہ
۹ ماشہ ۹ ماشہ ۶ ماشہ ۹ ماشہ ۵ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
سفید۔ کرفس۔ روغن بادام یہ مسہل ہے۔

دیگر۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم۔ سیلی سلیٹ آف سوڈا۔ وائینم کالچی سائی ٹنکچر گاباکم۔ واٹر
۵ گرین ۱۵ گرین ۱۵ گرین ۳۰ بوند تولہ
صبح و شام پلانا۔ اور ہر تین دن کے بعد کونین یا نکس وامیکا دینا۔

فائدہ۔ سخت ورم والی جگہ کو گرم پانی میں رکھیں۔ اور بند سیخ اس کی گرمی کو زیادہ کرتے

جادیں۔

۱۰ وجع الساقین

اسباب۔سوء ہضم۔خروج دم بواسیر یا حیض۔اسہال۔زحیر۔امراض طویلہ۔غلبہ اخلاط ضعف۔

علاج۔اسباب کا علاج کرو۔اور روغن کنجد نیم گرم کی مالش کرو۔

۱۱ وجع الرکبہ (یعنی گھٹنے کا درد)

علاج۔برگ عشر۔برگ سرس۔برگ برگد۔تنہا یا روغن سرشف میں تر کرکے باندھنا۔ فرفیون۔روغن زیتون میں ملنا۔بچہ مرغ گرم گرم باندھنا۔

۱۲ وجع العقب (یعنی ایڑی کا درد)

اسباب۔ضربہ۔سقطہ۔ضغطہ موزہ۔نوازل۔

علاج۔ازالہ اسباب کریں۔اور سکوب کریں۔یا گرم پانی کی بھاپ دینا۔

۱۳ درد قطن (یعنی ایڑی کی ہڈی کا درد)

علاج شیر گاؤ ۲۴ جزو۔شکر تری ۱۲ جزو۔روغن گاؤ ۱۲ جزو۔زنجبیل ۲ جزو۔تخم ارنڈ ۶ جزو حلوا بنا کر کھلائیں۔

۱۴ بطوالمشی یعنی بچہ کا دیر سے چلنا

اسباب خلقی۔تعب۔سمن۔

علاج۔بادنجان معہ کلاہ سایہ میں خشک کرکے خوراک ۱ ماشہ

۱۵ حرقۃ اطراف

اسباب۔امراض طحال۔امراض کبد۔بواسیر۔ضعف ہضم۔برد معدہ۔انسداد

نزیف دعرق یا بہت چلتے چلتے جب پیر تھک جاویں۔ اور یکدم ٹھنڈے پانی میں ڈالدے جاویں
علاج بیری کے پتے پانی میں ملادیں کہ جھاگ پیدا ہو جاوے۔ اور وہ جھاگ ملیں۔
اور مہندی اور نمک ملنا۔ مہندی کا خیساندہ بعرق کاسنی پلادیں۔
ازالہ ان امراض کی کوشش کریں۔ اور اکثر اسباب میں آملہ سار۔ ہیراکسیس سبز رنگ ۲ ماشہ
نوشادر باریک کرکے ایک دورتی مکھن کے ساتھ کھلادیں۔

چند مفید نسخہ جات برائے اوجاع مفاصل ہر قسم

۱۔ عدس مقشر۔ سورنجان شیریں۔ اسارون۔ ہمراہ جوشاندہ خطمی منقی۔ اصل السوس ۴ماشہ ۲ماشہ ۵ عدد ۳
بابادر نجبویہ۔ سنبجیٹھ۔ کاسنی پلادیں۔ پھر مسہل بیدانجیر ہمراہ عرق بادیان دیں۔ یا برگ ۴ماشہ ۲ماشہ
سناء روغن زرد سے چکنا کرکے شہد میں گولی بنا کر دیں۔

۲۔ فصد ہر دو باسلیق کا کرکے شربت نیلوفر ۲ تولہ پلانا۔

۳۔ آدمی کی ہڈی جلا کر یا بکری کی ہڈی جلا کر ۴ ماشہ بعد قے اور تنقیہ کھلانا مدر ہے۔

۴۔ سیلول ۵ گرین سے ۱۰ گرین دن میں تین دفعہ دینا۔

۵۔ حب السلاطین ہمراہ عرق منڈی و بادیان دینا۔

۶۔ استخواں بازوئے مرغ سلیمانی۔ سہاگہ۔ نبات۔ مکھن کھلادیں۔ اور پانی کی جگہ ۳ماشہ ۱ماشہ ماشہ ۱۰ تولہ
عرق اجوائن اور شربت بزوری دیں۔

۷۔ سورنجان۔ آب عنب الثعلب۔ روغن گل۔ سفیدہ بیضہ کا ضماد کریں۔ ۳ماشہ ۴ماشہ ۶ماشہ ایک عدد

۸۔ حلبہ۔ سرکہ۔ شہد ضماد کریں۔

۹۔ خطمی۔ بنفشہ اکلیل الملک بابونہ کا ضماد کریں۔ یا افیون۔ زعفران کا ضماد
کریں۔ یا خطمی۔ آرد جو۔ اسبغول۔ بیضہ۔ وردی شراب۔ یعنی شراب کی تلچھٹ کا ضماد کریں
غذاء۔ پالک۔ کدو۔ خرفہ۔ مونگ۔ عدس۔ نخود آب آشچو ماکیان۔ تیہو۔ شیر ہمراہ سوڈا
کاربناس ونمک۔

۱۰۔ برگ حناء۔ پانی میں جوش دیکر ملکر صاف کرکے روغن کنجد میں پکا کر مالش کریں۔ نیم سیر ۲ سیر

۱۱۔ افتیمون اور عنب الثعلب کا نطول کریں۔ پھر روغن گل۔ حنا۔ الحبل کی مالش کریں

۱۲۔ گلقند بعرق بادیان گلاب پلانا۔ حب ناگدون ہمراہ شوربا کھلانا

۱۳۔ جوگراج

دارفلفل۔ فلفل۔ بھنگرہ۔ زنجبیل۔ قسط تلخ۔ دیودار۔ ابہل۔ زرنباد۔ عقرقرحا۔ فلفل موئیہ پودینہ۔ چیتہ۔ کاسنی۔ کبابہ۔ تخم عقرقرحا۔ چند۔ گوگل مساوی گل کو روغن بادام میں چرب کرکے خوب کوٹیں۔ بلکہ لاکھ ضرب ہتھوڑے کی اہرن پر لگادیں۔ پھر گولی ۲ تین سرخ کی صبح و شام کھلانا۔

درد عضلاتی ہو تو پل رہائی۔ ایکسٹریکٹ کونائم۔ ویسرین آف رنگ۔ کونین۔ آرسنک ایکسٹریکٹ بلاڈونا۔ اس کی ۱۲ تا ۲۴ گولیاں بنادیں۔ اور ایک گولی صبح و شام کھلادیں

دیگر۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم۔ برومائڈ آف پٹاسیم۔ ٹنکچر اورنشائی۔ ایکوا۔ دن میں تین بار

دیگر۔ شک۔ توتیا سبز۔ کتھہ۔ مغز تخم نم۔ سرکھ۔ آب کٹائی خورد۔ سائیدہ خوراک ایک رتی۔ ہمراہ بالائی۔ ترشی اور مونگ سے پرہیز کریں۔

دیگر۔ لینے منٹ او پیائی۔ لینے منٹ ایکونائیٹ۔ لینے منٹ بلاڈونا۔ لینی منٹ سوپ اس کی مالش کریں۔

نسخہ برائے وجع المفاصل و حبس طمث۔ افیون۔ بیش۔ فلفل سیاہ۔ شنگرف۔ مکد تولہ۔ آب ادرک ۷ تولہ گھسکر گولی نصف رتی باب گرم

دیگر۔ تخم شبت۔ تخم کرفس باریک۔ مکد ۱۰ تولہ۔ بعرق گنجد سیاہ ۱۰ تولہ۔

دیگر۔ مرکی۔ پودینہ۔ ابہل۔ سرابہ۔ خارخسک۔ منقی گاؤ کے پتہ کے ساتھ گھسکر شیاف در ایام حیض۔

لے بیخ ڈھاک۔ پکھان بید۔ جدوار۔ ناگدون۔ درسونت۔ ہلیلہ بلیلہ۔ آملہ صندلین۔ رسکپور۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ کتھہ۔ آب برگ نیم۔ آب منڈی بوٹی۔ برگ ہندی۔ دانہ الائچی۔ فلفل سیاہ۔ زیرہ سفید۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ ریوند چینی ہر ایک تولہ۔ آب ترب شہد میں گولی بقدر کنار دشتی۔ بنادیں۔ یہ حب ناگدون ہے۔ یہ دوائی تمام دردوں کیلئے بالخصوص

افیون۔ سورنجان تلخ ۔ ملاکر مالش کرنا۔ اضافہ برگ کٹائی و سرس۔ کچنال توت تا ترش۔ باتھو۔ روغن ارنڈ۔

شک ۔ توتیائے سبز۔ کتھہ۔ مغز تخم نیم۔ سر پوکھار۔ آب کٹائی گولی بقدر ایک سرخ ہمراہ بالائی دینا۔ ترشی و نمک سے پرہیز

فائدہ ۔ مزمن میں عضو گرم پانی میں رکھیں۔ اور بتدریج گرمی کو زیادہ کریں۔

آب برگ حرمل۔ ارنڈ۔ حناء۔ ریحان۔ دھتورہ۔ آک۔ سہانجنہ۔ سنبھالو۔ مکوہ۔ زقوم مکد۔ نار۔ بروغن کنجد ۲ سیر اسپند تولہ۔ تخم سویا تولہ۔ اجوائن ۲ ماشہ جوشاندہ روغن ماندہ صاف کردہ مالش کرنا۔ بعض دفعہ افیون۔ سورنجان تلخ باریک کر کے ملاکر مالش کرنا

عرق النساء

یہ دو قسم ہے۔ ایک ورمی۔ دوسرے عصبی۔ تعریف۔ درد ران و ساق۔ و پشت و ابہام و بنصر کو کہتے ہیں

عصبی میں درد تیز مگر لازم نہیں رہتا ہے۔ اور مقام در دسن نہیں ہوتا۔

ورمی میں درد دھیما اور درد ہر وقت رہتا ہے۔ اور مقام در دسن معلوم ہوتا ہے۔ حرکت سے عصبی میں درد نہیں ہوتا۔ اور ورمی میں ہلانے جلانے سے درد ہوتا ہے عصبی میں دبانے سے درد نہیں ہوتا۔ مگر ورمی میں دبانے سے درد ہوتا ہے۔ عصبی میں ٹانگ مفلوج نہیں ہوتی۔ اور ورمی میں مفلوج ہو جاتی ہے۔

اسباب ۔ عصبی درد کے اسباب سے بھی یہ درد ہوتا ہے۔ اور چوٹ اور زخم سے بھی قلت دم اور عفونت سے پسینہ کی حالت میں۔ سبزہ زار پر لیٹ جانے سے بھی ہوتا ہے۔ رسولی اور کولہے کی بیماری سے بھی ہوتا ہے۔ ابور سما یعنی انورزما سے بھی ذیابیطس سے بھی شراب۔ آتشک۔ سل سے ورمی قسم پیدا ہوتی ہے۔

علاج ۔ فنسٹین ۷ یا ۱۰ گرین چار چار یا چھ چھ گھنٹے کے بعد دیں۔ اور ملیریا اور کمزوری میں فولاد۔ سم الفار۔ اور کونین کا استعمال کریں۔ کبھی ٹکور اور کبھی برف بھی مفید ہے۔ ٹک ڈلر دکے علاج بھی مفید ہیں۔ روغن تارپین بیس بیس بوند تین چار دفعہ

دن میں پلانا مفید ہے۔ اکونائیٹ لینیمینٹ۔ بلاڈونا لینیمینٹ۔ آیوڈین لینیمینٹ
سوپ لینیمینٹ بھی۔ ایمونیا لینیمینٹ بھی ملا کر مالش کرنا۔ پٹاسیم آیوڈائڈ کا پلانا بھی
مفید ہے بشرطیکہ کمی خون نہ ہو۔ سورنجان کھلانا۔ مرکا لیپ کرنا۔ بلسٹر اور پلستر لگانا۔
پلٹس باندھنا۔ تارپین اسپرٹ ایتھر رکھنا۔ سورنجان شیریں۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ تخم کشوث
زیرہ سفید۔ تربد۔ سنا۔ زنجبیل۔ روغن بادام باریک کر کے کھلانا نقرس اور وجع
مفاصل میں مفید ہے۔

پٹاسیم آیوڈائڈ۔ سوڈا اسیلے سلاس۔ پٹاسی بائی کارب۔ سوڈا سلفاس۔ مگنیشیا
سلفاس۔ اسپرٹ کلورافارم ٹینکچر ہایوسیامس۔ آب مقطر یہ ایک خوراک ہے۔ دن
میں تین بار دیں۔

داغ دینا۔ پچھنے لگا کر اسپر پہلے نوشادر چھڑکیں۔ اسکو ہٹا کر۔ افیون ہسن جمال گوٹہ ملا کر
مرہم لگانا۔

اس پٹھے کو پکڑ کر کھینچ دینا بھی مفید ہے۔

ربط کرنا بھی ہمارا مجرب ہے۔ ربط کا طریق یہ ہے۔ کہ ٹھیکری بقدر روپیہ کے
گول کر کے سات عدد کاغذ میں لپیٹ کر جہاں سے درد شروع ہوتا ہے۔ رکھکر لمبے کپڑے
سے زور سے کسکر باندھتے آویں۔ اور پانچ پانچ انچ پر ایک ٹھیکری مقام درد پر رکھکر
خوب زور سے باندھتے جاویں۔ ٹخنہ تک پھر ۲۰ منٹ تک باندھا رہے پھر کھول
دیں۔ اسی طرح تین دن کرنے سے درد بالکل رفع ہو جاتا ہے۔ اس کو ربط کہتے
ہیں۔

پرانے طب والوں نے قے کرانا بہت مفید لکھا ہے۔ اور حقنہ کی سفارش بھی
کی ہے۔ اور ہمارے سامنے بعض ہمارے احباب نے باسلیق کا فصد کیا ہے۔ اور اسی
طرح مشاہدہ میں آیا ہے۔ اور مشاہدہ کا انکار بیوقوفی ہے۔

وآخر الدوا الکی مثل مشہور ہے اور وہ سلیم ہے۔ جو پاؤں کی چھنگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کے درمیان
ہے۔ درد والے پاؤں سے اسپر داغ دینا بھی مفید ہے۔

باب شانزدہم در امراض طحال نمبر ۱

فوائد۔ لال کیسہ جو خون میں پیدا ہوتے ہیں۔ انمیں طحال فائدہ دیتا ہے۔ اور اس کا تجربہ یہ ہے کہ طحال کی شریان باندھ دیں۔ تو خون کم ہو جاتا ہے۔
۲۔ جگر کے خون کو جمع کرتی ہے۔ کہ اس میں زیادہ نہ ہو جاوے۔
۳۔ اور خون کی زہریں دفع کرتی ہے۔

اسباب۔ ملیریا۔ موسمی بخار ہیں جب سرد اوٹنڈیہ دیجا دیں اور طحال کی توجہ نہ کیجاوے

علاج۔ عرق گندھک ایک سے چار بوند پلانا۔ سہاگہ۔ رائی کھلانا۔ نوشادر ہمراہ آب ترب دینا۔

۲۔ نکچھکن ۳ سرخ اور بندر بیج ایک ماشہ تک ابزاد کریں۔ ہمراہ قند سیاہ کھلادیں اور اس کے اوپر شیرہ خرفہ مصری ڈالکر پلانا۔

۳۔ مصبر۔ سہاگہ بریاں۔ رات کو غذا کے ایک گھنٹہ بعد کھلانا۔ یا فلفل اور ہینگ اضافہ کر کے گنوار گندل میں گولی بنانا اور کھلانا۔

۴۔ آب سیر ۴ تولہ پلانا اور حلوا کھلانا۔

۵۔ اشق اور سرکہ پلانا۔

۶۔ بیخ گل عباس ۲ تولہ گھی میں بریاں کر کے ۲ تولہ مصری ملاکر کھلادیں۔ مگر دانتوں کو نہ لگے۔

۷۔ فلورائڈ امونیا ۴ گرین۔ پانی اونس ملاکر ۹ سے ۲۰ بوند تک پلانا۔ اور کانچ کی بوتل میں نہ رکھیں۔ بلکہ چینی کی بوتل میں رکھیں۔

۸۔ فلورائڈ امونیا اور کونین دیں۔

۹۔ بادنجان جنگلی نیم سیر۔ نوشادر پاؤ باریک پیکر روغن نکالیں۔ خوراک ۴ سرخ

۲

عظم طحال

اسباب۔ حمیات۔ میلے پانی۔ اسباب قلت دم۔ ضربہ۔ سقطہ۔ کرم تعفن ہوا۔ اصول علاج یہ ہیں۔ رفع قبض تقویت اور ورزش۔

غذا۔ شیر۔ آب گوشت۔ چاول۔ نان گندم۔ کدو۔ توری۔

مقویات طحال۔ روغن جگر ماہی۔ فولاد۔ کچلہ۔ کونین۔ شک ہمراہ آرگٹ۔ اور اگر گرم ہوں تو سینٹونین بھی ملالیں۔ ٹنکچر فرائی۔ ٹنکچر آیوڈین۔ پانی تین دفعہ بعد غذا پلادیں۔ اور پانچ سے دس قطرہ خوراک۔ ۱ ڈرام ۱ ڈرام ۱ ڈرام

دیگر۔ فرائی سلفاس۔ کونین سلفاس۔ ارگوٹین۔ ایکسٹریکٹ نکس۔ وامیکا یا ایکسٹریکٹ آف جنشن اس کی ساٹھ گولیاں بنادیں۔ خوراک ایک گولی۔ ایک ڈرام ایک ڈرام ۲ ڈرام

دیگر۔ کشتہ فولاد۔ کونین۔ شک یہ بیس خوراک ہے۔ صبح وشام ۲۰ رتی ۱۰ رتی نیم رتی

دیگر۔ عصارہ راوند۔ نوشادر۔ مصبر۔ مساوی الوزن باآب کنوار گندل۔ بقدر ۲ رتی گولی بنادیں۔ اور ایک گولی صبح وشام ہمراہ عرق بادیان و شربت دینار یا سکنجبین سرکہ ایک ہفتہ تک پلادیں۔ ۵ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ

دیگر۔ سرکہ۔ میگنیشیا سلفاس۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ کونین۔ یہ تین خوراک ہے۔ دن میں تین دفعہ

دیگر۔ عصارہ راوند۔ نمک سیاہ۔ مصبر۔ نوشادر۔ تخم حنظل۔ فلفل سیاہ۔ مقل گولی بقدر نخود باآب گھیکوار بنادیں۔ ایک گولی صبح وشام کھلانا۔ کونین سیلفٹ۔ سلفیورک ایسڈ۔ سٹرانگ

دیگر۔ عصارہ راوند۔ مصبر۔ نوشادر۔ باآب کنوار سائیدہ حب بقدر نخود صبح وشام ہمراہ شیرہ بادیان۔ سکنجبین۔ سرکہ اگر نزلہ باشد بجائے سکنجبین۔ شربت دینار۔ ریڈ آیوڈائڈ آف مرکری مرہم لگانا۔ کشتہ فولاد کھلانا۔

دیگر۔ کوڑی زرد سوختہ۔ نوشادر۔ عرق لیمو میں ملا کر پانچ منٹ کے بعد آفتاب میں رکھیں گرما میں آٹھ روز۔ سرما میں پندرہ روز۔ پھر خوراک ۲ تولہ صبح وشام دال ماش

سے پرہیز کریں۔
دیگر۔ نوشادر۔ پھٹکری سفید۔ سہاگہ۔ شورہ قلمی سکہ تولہ۔ برگ کنوار کو درمیان سے خالی کر کے اس میں بھر دیں۔ مگر نیچے کا طرف مضبوط رہے۔ اوپر دھاگہ باندھکر دھوپ میں لٹکا دیں۔ پھر مٹی کے برتن میں سب پانی ٹکا لکر خوراک ۳ قطرہ بتاشہ میں۔
دیگر۔ کوڑی زرد رنگ میں نوشادر بھر دیں۔ اور رات کو آب لیمو میں رکھدیں۔ صبح پیسکر ایک سرخ درمکہ۔
عظم طحال۔ فیری سلفاس۔ کونین۔ مگنیشیا۔ ایسڈ سلفیورک ڈل۔ ایکوا کلورافارم
۲ گرین ۲ گرین ڈرام ۱۰ بوند اونس
دو دفعہ دن میں۔
فاسفیٹ آف آئرن۔ کونین۔ آرسنک۔ مصبر۔ کیلومنتھ۔ شورہ قلمی۔ اس کی
۲ ماشہ ماشہ گرین ۴ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ
تیس گولیاں بنادیں۔ ایک صبح ایک شام۔
طحال کہنہ۔ اگر مریض دبلا ہو تو کاڈ لور آئل کھلانا۔ اور خوب چلانا۔ بھلاواں کاٹ کر طحال پر # اس طرح کی لکیر ڈالنا۔ فاسفٹ آف آئرن کھلانا۔ اُشق اور سرکہ کا ضماد کرنا۔ سلفیورک ایسڈ کھلانا۔

۳ تقیح طحال یعنی تلی میں پیپ پڑ جانا

علاج۔ پچھنے لگانا۔ شیر شتر ہمراہ راوند چینی۔ مدرات مثلاً بادیان۔ مکوہ۔ کاسنی۔ خیارین۔ ماء العسل دیں۔ جراحی سے کام لیں۔

۴ نفخ طحال

علاج۔ گلقند ہمراہ جوشاندہ۔ بادیان۔ انیسون۔ دیں۔ بابونہ کا ضماد کریں۔
۳ تولہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ

۵ ضعف وسدہ طحال

علاج۔ یرقان اسود کا علاج کریں۔ اور اگر اس میں پتھری پیدا ہو جاوے تو مقویات

اور مدرات دیں۔ اور جراحی کریں۔

۶ وجع طحال

علاج ٹیکور کریں۔ جونکیں لگوائیں۔

باب ہفدہم در امراضِ امعا

۱ قبض دائمی

اسباب۔ حرارت ہوا کی۔ مدرات۔ معرقات۔ مقویات۔ اشتغال۔ قابض۔ پھل (مثلاً لیمو۔ سفرجل۔ انار خصوصاً ترش کچی کھجور۔ سیب۔ خیارین۔ ہضم کی نالیوں کی بیماریاں منہ سے لیکر مقعد تک۔ التہاب معدہ و امعاء۔ ضعف عام۔ حبس براز محذرات سفر۔ عدم انصباب صفرا۔ عدم تحرک امعاء بباعث اس کے ضعف عضلات۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ اور اصلاح مزاج کریں۔ پھر اصلاح غذا کریں۔ چقندر۔ شلغم۔ گاجر۔ پیلو تین تین سیر تک۔ انگور ۲ سیر۔ انجیر۔ آلو۔ خربوزہ۔ آنب۔ ناشپاتی میٹھی فائدہ۔ ہمارے ملک کی عورتیں بچوں کو روغن گاؤ۔ بادیان۔ قند سیاہ ڈالکر گرم کرتی ہیں۔ اور اُس کی جھگ مع دانہائے بادیان نکالکر باقی ماندہ بچہ کو پلادیتی ہیں۔ اور مکھن اور مصری بھی چٹاتی ہیں۔ اور کبھی کبھی کسٹرائل ایک چمچہ بھی پلا دیتی ہیں

۲۔ السی گرم پانی میں ایک گھنٹہ تر کر رکھیں۔ پھر اس کا لعاب نکالکر قبل غذا پلادیں۔ یا رات کو شوربا یا پانی یا دودھ چند گھونٹ پیکر سو رہیں۔ اور صبح اٹھکر بھی انھیں چیزوں میں سے کوئی دو چار گھونٹ پی کر ہوا خوری کو چلے جاویں۔ اور خواہ مخواہ رفع حاجت کے واسطے بیٹھ جاویں۔

دہی یا لسی کا پانی مجرب ہے۔ سنڈلال املی۔ و آلو بخارا بھی خوب ہے۔ اسبغول تولہ ہمراہ شہد بھی مفید ہے۔

۳- معدہ پر مالش کرنا۔ کسی تیل کی ہو۔

۴- معدہ اور امعاء کی مالش اس طرح کرنی کہ جگر اور اعور سے طحال کی طرف لے آویں بیس منٹ تک۔ اور ایک گولا جس کا وزن ۱ سیر سے ۲ سیر ہو۔ اسی طرح پیٹ کے اوپر پھیریں۔

۵- ہواخوری۔ ریاضت۔ ٹھنڈے پانی سے کپڑا بھگو کر پیٹ پر رکھنا۔ اور سرد پانی پیٹ پر بہانا۔ ٹھنڈے پانی کا چھینٹا پیٹ پر دینا۔ لوٹے کے باریک سوراخ سے معدہ پر نیم گرم پانی بہانا۔ کمر بند کسا ہوا ہو۔ تو کھول دینا۔ اور تنگ لباس کو ترک کرنا

حقنہ ملین کریں۔ مثلاً آب صابون۔ روغن بید انجیر۔ اگر ریاح ہوں تو ہینگ ملالیں۔ اور اگر حرارت ہو تو چاولوں کی پیچ یا پانی ملالیں۔
۲ ماشہ — ۴ تولہ

شدت قبض میں مرکبات ذیل استعمال کریں۔

صبر۔ شحم حنظل (کیلوسنتھ) راوند۔ آب کتیرا میں گولی بنا کر دو گولی ہمراہ شیر۔
ماشہ — ماشہ — ماشہ

ایکسٹریکٹ بلاڈونا۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا۔ پل ریائی۔ ایسی ایک گولی رات کو کھلادیں۔
۱/۴ سے ۱/۲ گرین تک — ۱/۴ گرین — ۲ گرین

صبر۔ کیالومل۔ اپیکاک۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ جنشن اس کی بارہ گولیاں بنادیں۔
۲۴ گ — ۲۴ گ — ۱۲ گ — ۳ گ — ۱۲ گرین

ضعف میں ایکسٹریکٹ بلاڈونا۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا۔ فرائی سلفاس۔ صبر۔ یہ ایک گولی ہے۔ اور پچاس گولی تک کھلادیں۔ ہر روز۔ دو گولی۔
۱/۶ گ — ۱/۶ گ — ایک گرین — ۲ گرین

مخرج صفرا۔ صبر اور راوند ہے۔ اور شحم حنظل اور صبر اور بلاڈونا اور نکس وامیکا بھی ہے۔ پٹاسی ٹارٹراس۔ شیر خشت۔ آب گرم میں حل کر کے جلیب اس میں حل کرلیں اور ٹھنڈا کر کے گھونٹ گھونٹ پیا کریں۔
۲ ڈرام — دو ڈرام — ۵ تولہ — ۱۰ گرین

حب شحم حنظل مرکب۔ شحم حنظل۔ پل بیڈراج۔ ایکسٹریکٹ ہائی سیامس۔ روغن جمالگوٹہ اس کی ۴ گولیاں بنادیں۔ اور ایک گولی کھلادیں۔
۱۲ گ — ۲ گ — ۲ گ — یک قطرہ

عرق بادیان۔ شربت بنفشہ۔ روغن بادام پلانا مجرب
۵ تولہ — ۳ تولہ — ۵ ماشہ

انجیر۔ منقیٰ اور مغز بادام کھلانا۔

بادیان۔ گل سرخ ۔ گلقند۔ پانی میں گھوٹ کر پلانا۔

ماء الجبن ہمراہ شربت دینار دینا۔

شیر گاؤ۔ روغن گاؤ۔ شکر سرخ پلانا مجرب۔ غاریقون ۳ ماشہ رات کو کھلانا۔

۲ اسہال معدی

ذرب (التواتر اسہال از مواد مختلفہ۔ بحدۃ و سرعتہ) یعنی متواتر اسہال کا آنا مختلف مواد سے تیزی اور جلدی کے ساتھ ہیضہ (انحدار طعام منہضم یا فاسد) یعنی کھانا کھایا ہوا معدہ سے ہضم ہو کر یا فاسد ہو کر آوے۔ اختلاف (اسہال دوری) زلق۔ انحدار یعنی پھسلکر جلدی سے آنا۔

خفقان کے ساتھ دبلاپن اور ہزل بقدر اشتہا ہوتی ۔ پس

حرارت میں قراقر۔ جشاء۔ فواق اور برد میں کھانا دیر تک معدہ میں پڑا رہے۔ اور غذا کا مزا ڈکاروں میں آوے۔

یبس میں۔ ثقل بر طعام و قلت ہضم باوجود خروج بروقت از ضعف ہضم بسبب بلغم یا صفرا یا ہر دو یا ریاح ہوگا

سرعتہ انحدار از ضعف ماسکہ بباعث رطوبت لزجہ و شور و حرکت بعد طعام و مسہلات و برد و حار رطب یا حار یابس

سرعتہ انحدار بقلت خروج از ضعف دافع۔

فائدہ۔ بچوں میں بسبب خروج اسنان اسہال معدی ہونگے۔ بباعث الم و اختلاط غذا مسوڑوں کی گندگی سے و نیز بباعث دودھ چھڑانا۔ و شدہ و ماسا ریقا و کبد و سوء ہضم و برد و تغیر موسم۔

علاج۔ علی العموم حبس اسہال مضر ہے۔ و انتظام غذا۔ و تدابیر حفظ صحت اور خاصکر معدہ لازم۔ پس دو پر حسب تنقیہ بشربت ورد۔ ہلیلجات و در بردار اندو دہن خروع۔ و مسہل نمک بعد ازاں در حرارۃ شک بآب سیب۔ آب بہہ۔ سماق۔ طباشیر۔ گشنیز بشربت

خشخاش - کافور - بشربت انار - عرق کاسنی - ببارتنگ و سکنجبین - لیمو - با شربت آس پست جو
خشکہ مونگ - سنگری پھلی جنڈ اور چاول دہی جغرات - دو غ بطباشیر - باجرہ - ارار وٹ -
گوشت سیہہ اکسیر است - دسنگری مجرب نقیر -
در بڑوں - قے پس مصطگی بشیرہ بادیان الائچی - زیرہ سفید - آب چرائتہ - روغن مصطگی - روغن پودینہ
بد سوختہ جوشانیدہ قرنفل بجدوار کباب قیمہ - بیضہ ادرک - کریلہ دیں -
تکمید - ضمادات - محمرات منقط - یعنی ٹکور کرنا - ضماد کرنا - پلستر لگانا - بلسٹر لگانا -
تعفن از کمی صفرا ہے - پس اشال راوند و جلپ وگرے پوڈر
گرے پوڈر کا نسخہ - سیاب - کھڑیا - در بوتل بند در بچہ نصف سرخ یا گرگرس پوڈر و خضرت
یعنی سبزی از برودحر یا تغیر سے ہوا کرتی ہے - پس در اطفال - راد مم - بادام بگلاب سائیدہ
در حرو اضافہ کچور - خرما - در برودہن خروع در ہر دو -
زہر مہرہ - برگ نیم کتھہ - سماق - شنگرف - افیون - نصف سرخ بشیر و آب چونہ
اسہال اگر رقیق ہو تو - چاک پوڈر دیں - نسخہ - چاک - دارچینی - جوز بوا - زعفران - قرنفل
الائچی - پوست سفید - افیون - در اطفال ۲ سرخ اور بڑوں میں قریباً تولہ دیں -
در تعفن و کدورت - سفیدی بیضہ کبوتر بمنقے در طفل ایک سالہ نیم سرخ
مرکبات مفیدہ - دارچینی - اندرجو - کھڑیا - بچوں میں ایک سرخ
۲ - پوست ہلیلہ - اجوائن - کھڑیا بدستور در یک سالہ ایک سرخ
۳ - کتھہ - بل کتھ - کمرکس - سوڈا - راوند چینی - الائچی - زنجبیل + اضافہ افیون دن کے وقت
۴ - توتیائے سبز - صمغ عربی یہ ۲۴ خوراک ہے - ہمراہ ماء العسل
مزمن زخم ہو تو ۵ - کاسٹک - گلاب دیں - ڈائی لیوٹ نائیٹرک ایسڈ - صمغ عربی نبات ملا کر
خوراک ۱/۴ تولہ دن میں تین دفعہ کاسٹک - افیون گوند میں گولی بنا کر پرانے اسہال میں
۶ - پوست انار ترش - ہمراہ بالائی -
۷ - آب پوست - کھڑیا - بد سوختہ بشربت خشخاش
۹ - سہاگہ بریاں بعرق بادیان

۱۰۔ برگ کیکر۔ انجبار۔ حب الآس۔ بل کتھہ شیرہ گھوٹ کر پلانا۔ بشربت بہی۔

خبث الحدید مدبر۔ ہلیلہ جات مکد۔ تار بجغرات ۱۲ سیر ظرف آہنی میں دہوپ میں رکھیں اور ہر روز ہلاتے رہیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ دوغ یا نقوع کشمش سرخ وسیاہ ۳ تولہ۔

غذا۔ برنج۔ جغرات۔ کاہو۔ کاسنی۔

۱۲۔ کاربونیٹ آف آئرن۔ ہلیلہ جات مکد ۱۰ تولہ۔ روغن بادام۔ شہد سہ چند۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ

۱۳۔ عرق بادیان۔ گل سرخ۔ مکد ۵ تولہ۔ ماء پودینہ۔ الائچی خورد کلاں مکد ۵ تولہ نیم پاؤ۔ زیرہ سفید خارخسک نانخواہ مکد ۳ تولہ۔ عنب الثعلب ۵ تولہ۔ زرنب زرنباد۔ مکد ۲ تولہ۔ درآب ۱۰ سیر عرق کشند خوراک ۵ تولہ

وویاتبات سنگرہنی رس۔ بیل گری۔ پتیس۔ لونگ۔ جوزبوا۔ گل دہاوا۔ موچرس۔ گوند ہلیلہ سیاہ۔ بودہ نبات اور افیون تین بار بآب زیرہ سیاہ اور تین بار بآب دہتورہ خشک کردہ ملا کر خوراک یک سرخ

اگستی راج۔ کچلہ ۱۲ ماشہ۔ شنگرف ۱۲ ماشہ۔ افیون ۱۲ ماشہ۔ تخم دہتورہ ۱۲ ماشہ۔ سنگ۔ ۱۲ ماشہ حب یک سرخ

چنتامنے برائے حمی اسہال۔ سرفہ

کچلہ۔ بیش۔ سہاگہ۔ فلفلیں۔ زنجبیل۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ سجی۔ سانبھر۔ بڑلون جوکھار۔ سونچل نمک۔ شنگرف۔ افیون۔ کشتہ ابرک ادرک کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کریں

جاتی پھل آدے سنگرہنی کپاٹ رس۔ جوزبوا۔ سہاگہ بریاں۔ ابرک کشتہ۔ تخم دہتورہ افیون۔ دہمنی کے پانی میں تین روز کھرل کریں۔ خوراک ۲۰ رتی بجغرات یا شہد و زیرہ غذا جغرات برنج۔

جاتی بشیشر۔ جوزبوا۔ موچرس۔ بل کتھہ۔ مغز خستہ آنب مکد ۶ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ حب بقدر یک سرخ۔ اقاقیا۔ سندرس۔ بیخ مرجان سوختہ۔ دم الاخوین مکد انجبار۔ انزروت بارتنگ۔ فراموش نہ گردد۔ دانہ خمیرہ۔ بل کتھہ بشربت آس۔ یک درم ہمرہ شربت آس ۵

لاجورد۔ کات۔ سرمہ سائیدہ بار روغن ماہی درمزمن ماشہ ۲ ماشہ ۱۰ تولہ

گنگا دہرس۔ گجلہ۔ جل گتھہ۔ پوست درخت اندرجو۔ سعد۔ لودہ۔ موچرس۔ گل دہاوا۔
انیسون۔ ہکدا ماشہ باب لیموکیروز سائیدہ خوراک ۲ سرخ باب برنج غذا برنج جعفرات

مروارید۔ بسد۔ گلاب یا کیوڑہ نیم سیر پختہ میں کھرل کر کے حب یک سرخ کی بنا دیں۔
اور کھلا دیں۔

زیرہ سفید۔ غنچہ انار ناشگفتہ۔ برگ مغیلں گھوٹ کر پلانا۔
بیخ دہتورہ سیاہ۔ فلفل سیاہ گولی یک سرخ کی بنا دیں۔

بچہ کے سبز اسہال میں۔ بادیان۔ ریشہ خطمی۔ انجبار۔ دانہ الائچی کلاں۔ گل سرخ در آب
جوشانیدہ بچہ اور والدہ دونوں کو دیں۔

در گلاب۔ نقرہ۔ ہفت بار۔ زر پنج بار۔ آہن ۹ بار آہن تاب کردہ۔ خوراک ۴ تولہ
در حلل معدہ و کبد و امعاء مفید است۔ خصوصاً سوداوی میں مجرب ہے۔

حب ذرب۔ پنیر مایہ خرگوش۔ مازو۔ مائیں۔ ہکدہ ۹ ماشہ۔ سماق۔ حب الآس۔ بارتنگ
بریاں۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست انارین۔ بسد سوختہ۔ خستہ خرما سوختہ۔ کہربا۔ ہکدہ
۴ ماشہ۔ پوست سنگدان سوختہ۔ مغز خستہ اسپ سوختہ ہکدہ ۳ تولہ۔ مغز خستہ جامن۔
تخم انگور بسرکہ تر کردہ بریاں نمودہ ۴ تولہ۔ کوفتہ باب بہہ شیریں۔ حب بستہ تا ۲ ماشہ

سیب گرفتہ در گلاب مالیدہ صاف کردہ یک سیر آب لیمو۔ آب پودینہ۔ ہکدیک سیر۔ آب کشنیز
یک پاؤ۔ صندل انیسون۔ دارچینی۔ قرنفل ہکدہ ۴ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر پانی میں ڈالکر
جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہجاوے اس کے برابر شکر تری ملالیں۔ اور شربت بنا کر پلا دیں

شربت برائے اشتہا و اسہال و صداع معدی۔ و درد۔ عندالاکل۔

حب الآس۔ امرود۔ ہکدہ ۵ تولہ۔ پھلی کیکر۔ آب سیب۔ آب بہہ۔ آب انار ہکدا یک سیر
جوش دیں جب تیسرا حصہ رہجاوے مصری ڈالکر قوام دیں۔

یاقوت۔ مروارید۔ زہر مہرہ۔ لعل۔ یشب سفید۔ کہربا۔ کافور۔ ہکدا ماشہ۔ صمغ طباشیر
پوست گل گاؤزباں۔ ہکدا ۱۰ ماشہ۔ صندل۔ گل ارمنی ہکدہ ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ سرخ
حب بقدر یک سرخ۔

اور برودت میں۔ انوشدارو جواسہال معدی اور معوی میں مفید ہے۔

نسخہ۔ سعد۔ پوست بیرون پستہ۔ زرشک اساردن۔ صندل۔ تخم خرفہ۔ کازبان۔ طباشیر۔

گشنیز۔ قرنفل مکد ۱۰ تولہ۔ گل سرخ مصطگی مکد ۳ تولہ۔ دارچینی۔ سنبل۔ زرنب۔ قاقلا۔ اشنہ

مشک۔ زعفران۔ عنبر۔ گل انار۔ اقاقیا۔ مکد تولہ۔ صدف سوختہ۔ سازج۔ بسد۔ فرنجشک

رال۔ خرنوب۔ صمغ۔ نشاستہ۔ تخم مویز۔ مکد ۱۰ تولہ۔ آملہ نیم سیر۔ بسباستین مکد ۲ ماشہ

بیل کلاں ۳ ماشہ۔ شہد نیم سیر۔ نبات ۱۰ سیر۔ گلاب یک شیشہ معجون بنادیں۔

پوست سنگدان۔ قرنفل مکد تولہ ایک دن یا تین دن یا نو دن میں کھالیں۔

مرجان سوختہ۔ صمغ عربی۔ انیسون۔ حب الآس۔ مازو۔ کندر۔ مائیں۔ افیون۔

ترکشہ۔ الائچی۔ صمغ تج مکد ۲ ماشہ۔ مائیں۔ پھلی خام ببول۔ مکد ۴ ماشہ۔ شکر سہ چند۔ ملاکر خوراک

جدوار۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ صندل۔ کہربا۔ زیرہ۔ بل گتھہ۔ پوست بیرون پستہ۔

طباشیر۔ ہلیلہ بریاں۔ باریک کردہ خوراک ۳ ماشہ

سرمہ سفید بجغرات گاؤ سائیدہ۔ کسی برتن میں آگ دیں۔ اور ہوا میں رکھیں۔ کہ پھٹ

جاوے۔ خوراک ایک ماشہ مکھن میں۔ اسہال دموی صفراویہ میں مجرب ہے۔

برگ نیم۔ صندل سرخ۔ سورا بیج۔ اجوائن۔ افسنتین۔ کاسنی۔ شہترہ ۸ ماشہ پانی میں بھگو کر

ماں اور بچہ دونوں کو پلایا جاوے۔

فخر۔ فرار۔ تجلی کردہ آٹھ پہر۔ ترکشہ۔ زیرہ سفید و سیاہ۔ کمونین۔ مکد ۱۰ ماشہ۔ نمک سنگ

نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ انگزہ۔ مکد ۵ ماشہ۔ برگ قنب ۲ تولہ۔ بروغن گاؤ یا بنفشہ۔

بادام چرب کردہ۔ کمیل گھاس واجوائن خراسانی۔ آمیختہ بریاں۔ نمایند۔ خوراک ماشہ

افیون۔ ہینگ۔ لونگ۔ موچرس۔ نبات۔ خوراک ۲ سرخ ہمراہ لسی۔ سنگ بصری

ورق طلاء۔ شنگرف۔ قرنفل۔ فلفل۔ مروارید۔ مشک۔ خوراک یک رتی۔ سنگ بصری

کو گرم کرکے اس گائے کے پیشاب میں جس نے بچہ نہ جنا ہو۔ ٹھنڈا کرلیں۔ فلفل کو پانی میں

بھگو کر کپڑے سے ملکر مقشر کرکے دینا۔

عنب الثعلب۔ بادیان۔ ہیل۔ گل سرخ زرورد نرکچور۔ واوڑنگ۔ بادکھنبہ مکد ماشہ

طباشیر۔ زہر مہرہ مکد ۲ ماشہ باریک کرکے خوراک ایک ماشہ۔

افیون۔ غنچہ انار۔ جوز بوا۔ مکد ماشہ۔ چاکسو۔ رسونت۔ کچور۔ زیرہ سفید مقشر۔ زرد چوب خراشیدہ۔ کونپل نیم۔ کونپل بکائن دکیکر۔ مکد ۲ ماشہ۔ حب بستہ بقدر رتی صبح و شام دینا۔

فلفل۔ نوشادر۔ کچور۔ سورہ بیج۔ مکد ۳ ماشہ سعتر۔ صندل سرخ مکد ۶ ماشہ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ

۳ اسہال الدم

ذو سنطاریا۔ کبدی۔ اسباب امتلاء بسبب انسداد نزیف ترک حرکت قطع یا ربطہ عضو۔ ضربہ۔ سقطہ۔ ضعف قوی کبد۔ حبس بول۔ لگاتار بدہضمیاں نیز غذائیں اشیاء حار و رطبہ۔ جمع کرنا سرکہ اور دودھ وغیرہ کا۔

معوی۔ انتڑیوں کے خراش سے یا کسی رگ کے کھل جانے سے۔ امعاء یا معدہ یا مری یا طحال۔ حبس براز بواسیر بہت حقنہ کرنا مسہلات حادہ۔ خشک سردی کے موسم میں شمالی ہوائیں۔ موسم بہار کی بارش۔ اور گرمیوں کے موسم میں جنوبی ہوائیں۔ موسم برسات میں اور سردی کے موسم میں جنوبی ہوا تھوڑی بارش کے ساتھ۔ اور موسم بہار میں شمال کی ہوا۔

علامات۔ کبدی بے درد اور اکثر دورہ کے ساتھ اور دبلاپن درد و ثقل۔ مقعد کی خارش اور قطرہ قطرہ ہو تو بواسیر سے ہے۔

پیاس۔ مروڑ۔ خون پاخانہ سے ملا ہوا ہو تو سمجھو کہ کسی انتڑی کے چھل جانے سے ہے۔ اور زحیر کا ہونا۔ اور تھوڑا تھوڑا ہونا زحیری ہے۔ خون قبل براز نیچے کی انتڑیوں سے ہے۔ اور بعد براز اوپر کی انتڑیوں سے

علاج۔ ہاتھ پاؤں اور پنڈلیوں کو باندھکر مادہ کا امالہ کریں۔ فصد بھی کرتے ہیں۔ جونکیں بھی لگاتے ہیں۔ غذا میں کمی کرتے یا بہت لطیف دیتے۔ زرد رو۔ صندل گلاب میں پیسکر

جگر پر ضماد کرتے ہیں۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ ہمراہ شیرۂ خرفہ۔ بارتنگ۔ شربت انجبار یا شربت آس یا شربت صندل ملاکر پلاتے ہیں۔ اسہال الدم میں مجرب ہے۔

غذا۔ لسی۔ خشکہ۔ مربہ۔ سیب دیں۔

معوی ہوں تو فصد کرتے۔ جونکیں لگاتے۔ پھر گرمی میں نیلوفر۔ عناب۔ شیرہ تخم خیارین یا اسبغول کے ساتھ دیتے۔

غذا۔ مونگ اور مکھن۔ بکری کے پائے۔ کنوچہ گلاب میں پکاکر روغن بادام ڈالکر کھلاتے ہیں۔

دیگر۔ ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ گل بنفشہ۔ گلقند ۳ تولہ پانی میں جوش دیکر ملکر صاف کرکے کسٹرائل یا مغز املتاس اور روغن زرد یا روغن بادام ڈالکر قبض میں دینا بہت مفید ہے۔

دیگر۔ اسبغول ۳ تولہ۔ کنوچہ ۳ تولہ۔ بارتنگ ۳ تولہ۔ تخم ریحان مسلم (کھبیر)۔ صمغ عربی بریاں۔ نشاستہ بریاں۔ کہربا شمعی ۱ ماشہ۔ طباشیر ۱ ماشہ۔ گیری ۳ ماشہ باریک کرکے ان میں ملالیں۔ خوراک ۱ ایک ماشہ

دیگر۔ چار تخم ہمراہ لعاب ریشہ خطمی اور روغن بادام دیں۔ دیگر شیرہ برگ لسوڑیاں ۳ عدد وادڑنگ ۶ ماشہ پلانا۔ اگر ورم ہو تو رائی کے پانی کی ٹکور کرنا۔ اور رائی ایک حصہ السی ۲۰ حصہ۔ پانی میں پیکر کپڑے پر لگاکر تمام پیٹ پر باندھ دیں۔ اور آبزن کریں۔ اور افیون ۱ رتی اور ۵ امنٹ کے بعد اپیکاک ۱۰ اسے ۳۰ گرین۔ آب صمغ میں گولی بناکر دیں۔ اور آرام دیں

دیگر۔ اپیکاک سوڈا اس کی بابت خوراک کریں۔ ٹکور کرنا۔ بلسٹر لگانا۔ لاڈنم کی پچکاری کرنا

کاغذ سیالکوٹی سوختہ ۱۲ رتی۔ کہربا ۱ ماشہ۔ خونسیاوشاں ۱ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ چاولوں کی پیچھ کی پچکاری کرنا۔

پھٹکڑی ۔ پانی کی پچکاری کرنا۔ بواسیری ہو تو۔ رسونت ۵ تولہ مکھن میں ملاکر کھلانا۔

دیگر۔ گل کنول ۱ ماشہ۔ ہمراہ ماء الجبن خشکی میں دیں۔

دیگر۔ جو مقشر بریاں ۵ ماشہ۔ عدس مقشر بریاں۔ جاورس مقشر بریاں۔ حب الآس۔ گل سرخ ۷ ماشہ جوش دیکر صاف کرکے روغن گل ۱ تولہ۔ سفیدہ۔ قلعی شستہ ۱ تولہ سہ بار اس کی تین دفعہ پچکاری کریں۔

دیگر۔ بالوں مسلم۔ اسبغول مسلم۔ اجھس کل بریاں۔ زیرہ سیاہ۔ گندنا۔ خشخاش۔ افیون

ہر ایک ۷ ماشہ باریک کرکے خوراک ۴ ماشہ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۶ ماشہ کھلانا۔

دیگر۔ پوست ہلیلہ زرد یا سیاہ۔ روغن زرد میں بریاں کریں۔ پھر بادیان ۵ ماشہ۔ الائچی ۵ ماشہ۔ زنجبیل ۵ ماشہ

گل دھاوا ۵ ماشہ۔ اندرجو ۳ ماشہ۔ پوست ۳ ماشہ ملاکر باریک کرکے ۴ ماشہ کھلانا۔

دیگر۔ کرکس۔ دارچینی۔ افیون باریک کرکے جوان آدمی کو ایک ماشہ کھلادیں۔

دیگر۔ انیسون ۴ تولہ۔ کرفس ۲ تولہ۔ فلفل ۳ ماشہ۔ افیون باریک کرکے خوراک ایک رتی۔

دیگر۔ پوست انار اور کچنال جوش دیکر پلانا۔ ہموزن

دیگر۔ بیش۔ نانخواہ۔ فلفل۔ افیون باریک کرکے خوراک ایک رتی۔

دیگر۔ ستو کنار یعنی کنار وشتے کو کوٹ کر کسی برتن میں بھونکر ہمراہ مکھن اور مونگ۔

اور سنگری دیں۔

دیگر۔ مقلیاثا کھلائیں۔

دیگر۔ ہلیلجات۔ روغن زرد میں بریاں کریں۔ زیرہ مدبر بریاں۔ حب الارشاد (تخم حالیہ)

تخم گندنا ہر ایک ۵ ماشہ۔ کرفس۔ انیسون۔ ہر دو مدبر لبہ کہ ہر ایک ۴ ماشہ مصطگی۔ قرنفل

الائچی۔ عود۔ سنبل ہر ایک ۲ ماشہ۔ سعد ۳ ماشہ سفوف بناویں اور کھلادیں۔

دیگر۔ اسبغول۔ سرد۔ بارتنگ۔ ریحان۔ خرفہ۔ تخم حماض خطمی مقشر بریاں ہر ایک ۲ تولہ

صمغ عربی۔ نشاستہ کھڑیا مٹی۔ طباشیر ہر ایک ۱۱ ماشہ خشخاش ۱ تولہ۔ باریک کرکے خوراک ۱۲ ماشہ

مقلیاثا

۴ سحج (یعنی امعاء کے اندرونی طرف کا چھل جانا)

تعریف۔ درد بھی ہو۔ اور پیچش بھی ہو۔ ابتداء میں اس کو سحج کہتے ہیں۔ کاذب وہ جس

میں پاخانہ نہ آوے۔ صادق وہ جس میں پاخانہ تو آتا ہے۔ مگر انصباب اخلاط ہوتا ہی

اسباب۔ بارد اور سخت چیز پر بیٹھنا۔ بہت سرد اشیاء کا استعمال۔ نہار منہ ترش چیز

کا استعمال۔ ہیضہ یا متعفن ہوا۔ اورام احتباس ریاح اور جب اخلاط میں ترشی یا سودا

غالب آجاوے جس کو عربی میں ملوحت اور بورقیت کہتے ہیں۔ تمدد۔ کزاز۔ تشنج امعاء

تفرق اتصال۔ ضربہ۔ سقطہ۔ بواسیر۔ ناسور۔ شقاق المقعد۔ فواکہ رطبہ۔ مسہلات شدیدہ

جیسے سم الفار۔ جمالگوٹہ۔ سقمونیا حنظل۔ کیا لوبل۔ جگر کا پھوڑا سل۔ امعاء کا جل جانا۔ حمیات نائبہ ہوں یا لازمہ۔

علاج۔ ریشہ خطمی ۹ ماشہ ہمراہ عرق عنب الثعلب و مغز املتاس ۳ ماشہ۔ گلاب ۵ تولہ۔ روغن بادام ۵ ماشہ پلاویں سنا و مکی کا بھی اضافہ ضروری ہے۔ اور ہمارے نزدیک اس کی جگہ کسٹرائل ۱ ماشہ عمدہ چیز ہے۔ دودھ میں یا عرق بادیان اور گلاب میں افیون چہارم گرین۔ بھی شامل کریں کہ مانع درد ہوتی ہے۔ حرارۃ میں بارتنگ۔ اسبغول بلعاب بہدانہ ۴ ماشہ۔ ریشہ خطمی بگلاب ۲ ماشہ و شربت بنفشہ ۲ تولہ انجبار ۶ ماشہ دھوڑ کر پلانا۔ اور تخم کنوچہ یا تخم ریحان ۲ ماشہ گلاب میں پکا کر روغن بادام ۱ ماشہ ڈالکر چاٹنا۔

دیگر۔ صمغ عربی ۹ ماشہ باریک کرکے۔ تخم مرو ۱ تولہ۔ اسبغول۔ بارتنگ۔ روغن بادام میں چرب کرکے سرد پانی سے کھلانا۔

دیگر۔ جدوار آب تربوز صفرا اور بلغم اور خون میں مجرب ہے۔

دیگر۔ مروڑ پھلی۔ پوست۔ مساوی رات کو پانی میں تر کر رکھیں۔ صبح صاف کر کے دو چند مصری ملا کر قوام کریں۔ اور شربت بنا کر پلادیں۔

دیگر۔ سرد اور بلغمی میں شیرۂ بادیان دالاچی۔ لعاب حلبہ وکتان)۔ پودینہ۔ زیرہ سفید انیسون ہمراہ گلاب دیں۔ ٹکور کریں اور آبزن کریں۔

اور اگر ترشی استعمال کی ہو تو مصری کا شربت پلانا۔ زردی بیضہ ہمراہ صمغ دگل ارمنی دیں۔ روغن گل۔ گل صعتر۔ کتیرا۔ گل ارمنی صمغ باریک کر کے کھلانا۔ غذا شیر برنج۔ تعفن میں۔ فصد کرتے ہیں۔ دوغ گاؤ ۲ سیر پلانا۔ تخم ریحان ۶ ماشہ۔ بالنگو ۶ ماشہ بگلاب و شربت لیمو تازہ مفید ہے۔

ورم میں۔ فصد کرتے جونک لگاتے۔ مسور۔ گل سرخ۔ برگ کاسنی۔ مکو۔ اسبغول۔ السی کا ضماد مفید ہے۔ اور پوست بنفشہ۔ السی۔ اکلیل الملک کی ٹکور بھی بہت مفید ہے مقعد پر بھی جونکیں لگاتے ہیں۔ اور زردی بیضہ اور روغن گل کا ضماد اور آبزن بہت مفید ہے۔

ماء الشعیر پلانا۔ افیون ½ سرخ کھلانا۔ اور پندرہ منٹ کے بعد اپیکاک ۱۰ اسے

۳۰ گرین ۔ آب صمغ میں گولی بنا کر کھلا دیں اور آرام کرنے دیں۔

مغص ۵

یہ درد باریک معاء میں ہوتا ہے۔ جیسے اثنا عشری صائم اور دقاق۔ کبھی اس کے ساتھ اسہال ہوتے ہیں۔ اور کبھی نہیں ہوتے۔

اسباب۔ ریاح غلیظہ اور فضول۔ تیز گرمی۔ اور بلغم بورتی یا لزوجت۔ یا سودا لمرج سفل یابس۔ بعض اغذیہ۔ ورم قرحہ۔ دیدان مسہلات تجزان

علاج۔ اگر ریاح ہوں تو بادیان۔ زیرہ سیاہ و پنا۔ کرفس۔ انیسون۔ نانخواہ گھوٹکر پلانا۔ مشک مصطگی۔ گلقند کھلانا روغن بابونہ لگانا۔

اگر حرارت ہو تو۔ تخم ریحان۔ بارتنگ۔ اسبغول ہمراہ گلاب وریشہ خطمی لعاب نکالکر پلانا۔

اگر سردی ہو تو مسہل دیں۔ پھر اگر درد اوپر ہے تو علاج بالا کریں۔ اگر نیچے ہے تو نیچے کا علاج کریں۔ اور ماش کی روٹی ایک طرف سے پکی ایک کچی طرف تیل ملکر ہنگ۔ شبت گندنا مین پھل دھوڑ کر اوپر باندھیں۔

اگر بچوں کو ہو تو کسٹرائل پلادیں۔ اور مصطگی کی مالش پیٹھ اور معدہ پر کریں۔

نفخ قراقر اور خروج براز یا ریاح بلا ارادہ ۶

اسباب۔ اغذیہ ردیہ نفخ پیدا کرنے والی۔ اور مرطوب اور ردی اور ثقیل۔ سردی ضعف عضو امعاء معدہ۔ کبد۔ طحال۔ مراق

اور بے ارادہ ریح اور پاخانہ کا خارج ہونا۔ اس لئے ہوتا کہ معاء مستقیم یا صائم میں استرخاء اور فالج ہو جاتا ہے۔ ورم معدہ۔

علاج۔ اصلاح غذا کریں۔ تقویۃ دیں۔ کرفس۔ بادیان۔ پودینہ۔ انیسون دیں اور استرخاء میں قسط کی مالش کریں۔ ضعف میں تریاق فاروق مجرب ہے۔

قولنج

تعریف۔ تشنج عضلہ قولون ہے۔

اسباب۔ حرارت۔ برودت۔ یبس۔ سازج ہو یا مادی۔ ریاح۔ ثفل۔ اخلاط لزجہ
دیدان۔ فتق۔ حبس براز و ریاح۔ ضعف مخدرات۔ سیسہ[۱] کا زہر۔ انتڑی میں پیچ پڑجانا
تنگی مقعد (مقعد کے سر پر زخم کے علاج سے تنگی ہوجاتی ہے ہمارے ایک دوست
ڈاکٹر کو یہ مرض ہوگیا تھا۔) اختناق الرحم۔ اغذیہ غلیظہ اور ہر سہ حصہ قولون۔

علاج۔ اصلاح مزاج کریں۔ آب صابون دیسی ۵ تولہ۔ کسٹرائل ۴ تولہ۔ ہینگ ماشہ۔ چاولوں کی پیچھ ۶ تولہ کا
حقنہ کریں یا مسہل دیں۔ صبر ۴ ماشہ ہمراہ شہد و شیر گاؤ پلادیں۔ عصارہ ریوند ۳ رتی ہمراہ
مصطگی ۲ ماشہ۔ نوسادر ۱۲ رتی۔ عرق گلاب ۵ تولہ دیں۔

غذا۔ شوربا چقندر۔

علاج دیگر۔ سناء باریک کرکے روغن گاؤ سے چرب کرکے دیں۔ روغن جمالگوٹہ ہمراہ
لبوب سبعہ جس کا نسخہ آگے آتا ہے دیں۔

رب حنظل حقنہ میں ممنوع ہے۔ اور فرفیون مضر ہے۔ بھت کنگنی اور باجرہ
عسل پرانا گوشت۔ بھینس کا گوشت۔ خرگوش کا گوشت۔ ہرن کا گوشت۔ پودینہ۔ انار
سیب۔ خیارین۔ سب اشیاء مضر ہیں۔

فائدہ ۱۔ یاد رہے کہ یہ مرض نوبت سے ہوتا ہے۔ اس سے غافل نہ رہیں۔

فائدہ ۲۔ بخار ہو تو ایسے مریض کو شوربا کی جگہ ماء الشعیر دیں۔

فائدہ ۳۔ قولنج کی ادویہ کا تڑیرا (حنظل) اور آب گرم دور سے ڈالنا عجائبات میں سے ہے

فائدہ ۴۔ ابتدائی علاج۔ شیاف اور حقنہ لین سے کریں۔ پھر تیز سے کریں۔

---

[۱] ایک معزز دوست کو سوء ہضم اور قبض تھا۔ اور وہ خود بھی طبیب تھے۔ بہت علاج کیا فائدہ نہ ہوا۔ قبض
بڑھتا گیا جب ہم مہاجر آگئے۔ اسباب کی جستجو کی تو معلوم ہوا کہ جس کل سے وہ قیمہ بناتے تھے۔ اس کے
اندر سیسہ کے کانٹے تھے۔ جب ان کو ہٹا کر لوہے کے کانٹے لگائے۔ خود بخود اچھے ہوگئے۔

فائدہ۔ آبزن کی تشنج نے بہت تعریف کی ہے۔ لیکن ضعیف لوگوں میں بہت گھبرایا
کرتا ہے۔ خصوصاً جن کا دل ضعیف ہو۔ پس اختلاج قلب اور ضعف والے کو آبزن مکرد
اور پانی سینہ اور قلب تک نہ پہونچے۔ اور انصباب مادہ میں نہ چاہیئے۔ اول دافع
تشنج۔ ٹارٹار امیٹک ۱/۱۲ سے ۱/۴ گرین۔ دیں کہ دل متلا جاوے۔ پھر چار گھنٹہ کے بعد
بلاڈونا نصف گرین دیں۔

سلفیورک ایسڈ ڈل۔ ایمونیا کاربناس۔ یا ایمونیا اسپرومیٹک آب پودینہ پلا دیں
اگر یہ ½ ڈرام اور ٹارٹار امیٹک اور بلاڈونا ۵ گرین نصف نصف گھنٹہ کے بعد ابتدائے ۲ اونس میں کفایت
نہ کریں تو ہائڈرو نصف گرین کلورل ۳۰ با آب پودینہ سبز گھولکر ایک ایک گھنٹہ کے بعد دیں تاکہ نیند
آجاوے اور کلوروفارم سنگھا دیں۔ بشرطیکہ مریض کو امراض قلب کی کوئی تکلیف نہ ہو
اور نہ بوڑھا ہو۔ اور سلفیورک ایسڈ بھی دور سے سنگھانا مفید ہے۔ پھر مسہل نمکین
یعنی مگنیشیا سلفاس۔ مگنیشیا کاربناس با آب پودینہ۔ ملا کر اس میں سے دو دو اونس
دو دو گھنٹہ کے بعد پلا دیں۔ اونس ½ ڈرام ۱۶ اونس

اور اگر نفع نہ کرے تو کیا لومل۔ جلیپ کمپونڈ دیویں۔ اور اگر اس سے بھی فائدہ
نہ ہو۔ تو کسٹرائل ۲ تولہ روغن جمالگوٹہ ½ گرین۔ آب ایک ڈرام ضمغ پلا دیں۔
ہمارے خیال میں کسٹرائل۔ یکقطرہ ہینگ چاولوں اونس کی پیچھ کا حقنہ بہت ہی عجیب ہے۔
ٹکور مرطوب اور گرم کریں۔ ۳ تولہ ۲ ماشہ ۵ تولہ

ایلاؤس (وہ قولنج ہے جس میں پاخانہ منہ سے آتا ہے۔) میں انتڑی کبھی خصیہ
کی تھیلی میں چلی جاتی ہے یا بالکل اس میں پیچ پڑ جاتا ہے۔ یا ورم ہو جاتا ہے۔ یا انتڑیوں
میں کوئی نیا پردہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یا قولوں میں سرطان پیدا ہو جاتا ہے۔ یا قولون
میں ورم اور تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں السی کا پلٹس اور دافع تشنج ادویہ
تسکین دیتی ہیں۔ ہمارے تجربہ میں جہاں پاخانہ رگ گیا ہے۔ وہاں ایک سوراخ
کر دینا بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ ادویہ مسہل یہ ہیں۔ جو قولنج میں مفید ہیں۔
نسخہ۔ لبوب سبعہ۔ مغز بادام۔ پستہ۔ نارجیل۔ تخم کدو۔ تخم تربوز۔ تخم خیارین ۱۰ کا ہو

چلغوزہ۔ جمالگوٹہ مساوی یعنی دو دو تولہ۔ ملا کر روغن نکالیں۔ خوراک ۱۰ قطرہ تک یاد رہے کہ جب ہم نے یہ نسخہ پہلے پہل بنایا تھا۔ ایک ناداں اور ناتجربہ کار طبیب نے خود تیار کیا۔ اور اس نے ایک ایسے شدید یابس اخراج صفراوی انسان کو دیا جس کی یہ حالت ہوئی کہ جب تک زور سے آگ کا سینک نہیں دیتا تھا۔ پاخانہ نہ آتا تھا اس کے علاج میں بڑی دقتیں پیش آئیں۔ اس لئے ہوشیار رہو۔

گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک ۱ تولہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ بہدانہ گل نیلوفر۔ نشاستہ ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ گشنیز۔ مصطگی۔ طباشیر۔ کتیرا۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ جمالگوٹہ مدبر ۳ تولہ۔ لعاب اسبغول میں گھسکر ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گولی بنادیں۔ ایک گولی ہمراہ شربت شکر و گلاب کھلانا۔

حب النیل۔ تربد مجوف خراشیدہ۔ راوند خطائی ہر ایک تولہ۔ مغز بہدانہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر لعاب بہدانہ میں گھسکر حب بقدر دانہ باجرہ بنادیں۔ اور ۹ گولی تک (عدد) کھلادیں۔

دیگر۔ سبوس اسبغول مصطگی بعرق بادیان پلادیں۔ یہ پیچش میں بھی اکسیر ہے

دیگر۔ فرائی ریڈ کلم (۲ ماشہ) پپیسن (۲ رتی) سلفیٹ آف زنک (۱۸ گرین) گلیسرینیا میں ۴۸ گولیاں بنادیں اور آرد گندم (۲ ڈرام) ملا کر نہایت مجرب (۲۴ گرین) اور ہماری آزمودہ ہیں۔

ایک امیر زادی کو زحیر کا ذرب تھی۔ علاج میں اطبا نے غلطی کی۔ اور قوابض دینے شروع کئے۔ مریضہ کی حالت ردی ہوتی گئی۔

مریضہ کے باپ کو ہم سے نفار تھا۔ جب اس کے علاج سے مایوس ہو گئے۔ اور یقین کر لیا کہ اب یہ مرتی ہے۔ تب میری طرف رجوع کیا۔ وہاں میں نووارد تھا۔ ایک تو امیر کو نفار کچھ اطبا کو رنج۔ مجھے بلایا اور میں نے دیکھا کہ اس کا پاخانہ۔ چنے جب اپنے خول میں ہوتے ہیں۔ اسی طرح کا تھا۔ مجھے یقین ہوا کہ علاج کی غلطی ہے۔ اس لئے میں نے مسہل کا ارادہ کیا۔ لیکن اگر مسہل کا ذکر کرتا تو تمسخر کیا جاتا۔ اس لئے میں نے اس کو پوڈافلین کے استعمال کی طرف توجہ دلائی۔ کیونکہ وہ اطبا راد گھر والے

اس دوائی سے ناواقف تھے - تین دفعہ دینے سے آٹھ پہر میں گیارہ بار اجابت ہوئی - اور دوسرے دن قریباً آرام ہوگیا - یہہ کہانی بھی بہت مفید ہے - اس لئے درج کی گئی - ایک اور امیر کو شدید قولنج ہوئی اور وہ دوائیں پیتے پیتے گھبرا گیا - یہ بھی اسی شہر کا واقعہ ہے - رات کے وقت میری طرف رجوع کیا - اور دوائی کے پینے اور حقنے سے متنفر تھا - اس لئے میں نے افیون - عصارہ راوند نوشادر کی گولی اس کے لئے تجویز کی - عصارہ راوند رفع قبض کے لئے تھا - افیون درد میں سکون کے واسطے دی - نوشادر مبدل المزاج تھا - بارے الٰہی فضل سے دو خوراک کے بعد قولنج رفع ہوگیا - یہ قصہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں - عقلمند کو بہت مفید ہوگا - انشاء اللہ تعالےٰ -

۸ دیدان

اقسام - حیات[1] یعنی ملپ - دود القرع[2] یعنی کدو کیڑے - دود الخل[3] یعنی سرکہ کے کیڑوں کی مشابہ کیڑے - چنونے - چمونہ -

اسباب - دودھ - دہی - مرطوب - میوے - لزج غذائیں - غسل بآب گرم بعد غذا کھانا کھانے کے بعد جماع کرنا - نخود - باقلا -

علامات - نمبر ۱ میں سوتے میں منہ سے لعاب آنا - دل متلانا - نمبر ۲ میں بچہ سوتے میں دانت چباتا ہے - اور نمبر ۳ میں مقعد میں خارش ہوتی - بلکہ نتھنوں میں بھی کھجلی ہوتی ہے - اور بُری چیزوں کی خواہش جیسے کوئلہ مٹی وغیرہ -

علاج نمبر ۱ میں خفیف مسہل دیں - کہ ان کی غذا کم ہو جاوے - پھر سینٹونین (۵ گرین) - سوڈا کاربونا س (۹ گرین) آب سرد (۳ تولہ) میں تین دفعہ پلا دیں - پھر کسٹرائل اور جوشاندہ سناء (۱۰ گرین) پلا دیں - تاکہ وہ کیڑے مردہ نکل جاویں - یا برگ سناء سقمونیا - جلب - کمیلہ - روغن تارپین - چرائتہ - آب برگ نیم آب برگ شفتالو - نمک تلخ پانی میں حل کرکے فرداً فرداً بطور حقنہ دیں۔ دود الخل ہو خصوصاً درحیات -

علاج - نمبر ۲ یہی ادویہ پلا دیں اور بڑنگ مقشر - ہلیلہ زرد - آملہ - تربد باریک کرکے
۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۱۰ تولہ

کھلائیں۔ جلپ ہمراہ پوست بیخ انار۔ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے صاف کر کے ۲ تولہ فی خوراک پلانا۔ تارپین اور کسٹرائل پلادیں۔

علاج برگ سنار۔ سقمونیا۔ جلپ۔ کمیلہ۔ روغن تارپین۔ چرائتہ۔ نیم۔ برگ شفتالو۔ نمک تلخ۔ علیحدہ علیحدہ پانی میں جوش دیکر ان کا حقنہ کریں۔ اور کاربونیٹ آف آئرن اور مصری کھلاویں۔ نمک کا حقنہ کریں۔

علاج مرکب عام کمیلہ امعاء کا مضر ہے۔ اس لئے کتیرا اور پودینہ ساتھ ہو۔ باؤبڑنگ بھی امعاء کو مضر ہے۔ اور اس کا مصلح کتیرا ہے۔ ملول جس کو سرخس کہتے ہیں۔ ریہ کو مضر ہے۔ اور خفقان بھی پیدا کرتی ہے۔ اس لئے مقویات قلب یا پودینہ ساتھ ہو۔

کھٹہ۔ تلخ مثانہ کو مضر ہے۔ اس کا مصلح گلقند عسلی ہے۔ اجوائن خراسانی۔ ترید۔ غاریقون۔ حب ایارج۔ فرداً فرداً دیں۔

اس مرض کے لئے مصر ادویہ یہ ہیں۔ نمک۔ قرطم صعتر۔ برگ شفتالو۔ درمنہ۔ وج۔ صبر۔ زیرہ سیاہ۔ بادام تلخ۔ بیخ توت۔ پوست درخت انار۔ افسنتین۔ ہلیلہ سیاہ مغز کرنجوہ۔ پوست بیخ بکائن۔ اجوائن خراسانی۔ سینکوں کا بورا۔ یعنی گل درخت نے در آب ترکردہ۔ افتیمون۔ سلیخہ۔ پودینہ۔ قنطوریون۔ (ہزاردانی) اہسن۔ صعد۔ انیسون۔ کرفس کچور۔ اور مرکب ادویہ میں سے ایارج اور تریاق۔ اور برگ شفتالو۔ روغن خشخاش۔ روغن نیم۔ رسونت ملیں۔ کچور۔ واوڑنگ کمیلہ کا مرکب۔

ایضاً۔ پارہ ۵ تولہ۔ آملہ سار ۲ تولہ۔ دل اجوائن ۳ تولہ۔ واوڑنگ ۴ تولہ۔ کمیلہ ۵ تولہ۔ مدبر۔ تخم پلاہ ۶ تولہ۔ سرمہ سا کر کے ۴ ماشہ کھلانا حب القرع میں مجرب ہے۔

سفوف قاتل دیدان۔ برگ آڑو ۵ ماشہ۔ مصبر ۷ ماشہ۔ برگ نیم ۴ ماشہ۔ کلونجی ۵ ماشہ۔ ملون ۱ تولہ۔ کمیلہ ۹ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ۔ کچور ۹ ماشہ۔ افسنتین ۷ ماشہ۔ باریک کر کے خوراک ۶ ماشہ۔

۹ بواسیر خونی

اقسام۔ اس کی دس قسمیں ہیں۔ باعتبار شکل کے۔ وزغی (چھپکلی کی شکل کے ہو سکے) نخلی

(جس کی بہت شاخیں ہوں) (یہ دونوں اقسام بہت خراب ہیں۔) تمری۔ (کھجور کی شکل)
ثو لولی (موہکہ کی شکل) توشی (توت کی شکل) عنبی (انگور کی شکل) ... (پھولا ہوا)
تینی (انجیر کی شکل) عقدی۔ (گرہ کی شکل) پھر بواسیر دو قسم ہے۔ ایک وہ جس میں سے
خون آوے۔ اور دوسری وہ جس میں سے خون نہ آوے۔

اسباب۔ دم فاسد۔ بادنجان۔ کرم ساگ۔ مسور۔ پرانا خشک گوشت۔ ماہی شور۔ خرما۔ صبر۔
کسر ائل کی کثرت۔ رفع حاجت کے واسطے بہت دیر تک بیٹھا رہنا۔ امرا ایسی نرم اور گرم بستر
پر بیٹھنا اور پھر سرد پانی سے طہارت کرنا۔ غم۔ خوف۔ حرارۃ کبد۔

علاج۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم کائن۔ مغز تخم شفتالو۔ رسونت۔ آب ترب میں گولی بناویں۔ اور
قبض میں بعرق بید و شربت بنفشہ پلاویں۔

پیتیس۔ اندر جو تلخ۔ رسونت ہر ایک ماشہ۔ نبات ۲ تولہ۔ مکھن۔ چالیس روز کھلائیں۔ مگر
پہلے اسلیم کا فصد اور مار الجبن کرکے ریڑھ کی ہڈی پر پچھ لگانا۔ اور مقعد پر جونک لگانا۔
اگر مریض کا مزاج دموی ہو تو پوست بیضہ مرغ سوختہ۔ کہربا۔ کھلانا۔ مرجان۔ ببد
گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ بہ شربت انجبار و شیرۂ بارتنگ پلاویں۔ برادہ صندل۔ کافور۔
الائچی خورد ہر یک تولہ۔ ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ اور پلاویں۔ ثمر ببول تازہ شیر دار
خشک کرکے ہمراہ شیر کھلانا۔ یا لعاب بہدانہ اور خطمی کے ساتھ۔ زیرہ ۲ ماشہ۔ رسونت ۲ ماشہ۔ برگ بھنگ ماشہ
منجیٹھ ۲ ماشہ گھوٹ کر پلانا۔

اگر اسہال ہوں تو پیتیس۔ اندر جو تلخ۔ رسونت ہر ایک ۸ رتی ہمراہ مکھن کھلانا منجیٹھ
اندر جو شیریں ۲ ماشہ ہمراہ مکھن کھلانا۔

دیگر۔ کچلہ۔ آٹھ روز ہر روز نئے دودھ میں بھگو کر مقشر کریں۔ دار فلفل۔ فلفل ہر ایک ۲ تار
شہد میں گولی بنا کر ہر ایک قسم میں مفید ہے۔ رسونت ۴ تولہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ گولی ۲۰ رتی کی کھلانا
حمی ربع اور بواسیر میں مفید ہے۔

رسونت با آب بھنگرہ۔ گولی بنا کر مقعد میں رکھنا۔ استخوان سگ سوختہ یا بے جلی کو
باریک پیس کر لگانا اور بعض کو نمک کی ڈلی رکھنا بھی مفید ہے۔ اور پوست انار زنرش کا اضافہ

بھی مفید ہے۔ چھتہ زنبور اور خارپشت یا چھا چوہا۔ برگ آک کا دھواں دینا۔ بلادر اور زرنیخ کا دھواں دینا۔

آب سرد کی پچکاری دن میں تین دفعہ کرنا۔ نیل پانی میں حل کر کے معہ ثفل پی لینا۔ (یہ وسمہ کا عصارہ ہے) پوست ریٹھ کوفتہ ۶ ماشہ ایک دورتی صبح و شام کھلانا۔ توتیا سبز ۱/۲ سرخ رسونت ۲۰ رتی۔ ہمراہ مکھن صبح و شام کھلانا۔

رسونت ۵ تولہ۔ چاکسو ۵ تولہ۔ مولی میں بند کر کے سات موٹے کپڑے کی تہ مولی پر لگا کر مٹی لگا کر آگ میں رکھیں۔ اور گولی بنا دیں۔ یہ گولی ہمراہ دہی دیویں۔

توے کی سیاہی ۳ ماشہ۔ خاکستر شاخ بز ۳ ماشہ۔ خاکستر خوشہ جوار ۳ ماشہ کھلانا۔ روغن شفتالو کھلانا۔ سفیدہ قلعی ۳ ماشہ۔ رسونت ۲ ماشہ۔ موم ۳ ماشہ۔ گل خطمی ۶ ماشہ۔ مقل ۲ تولہ۔ بروغن السی جوش دیں۔ جب نصف رہجاوے تو اوپر لگا دیں۔ حرمل اور برگ نیم کا دھواں دیں۔ پیاز۔ روغن گاؤ میں جلا کر لگا دیں۔ بھنگ۔ خاکشی گندنا گشنیز دودھ میں جوش دیکر اس کی بھاپ دیں۔ شک مشوی تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ کتھہ ۳ ماشہ پانی میں گھسکر گولی بنا دیں۔ اور لگا دیں

(ترکیب تشویہ شک۔ صبر ۱ تولہ پانی میں حل کر کے شک اسمیں ڈالدیں۔ اور کڑچھی کو آگ پر رکھیں تاکہ پانی جل جاوے۔ یہ شک مشوی ہوگا۔) اور نوروز کے بعد چاول پکا کر ضماد کریں۔ پھر آب چونہ آب نارسیدہ۔ کتھ۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ دھوڑ دیا کریں۔

موم۔ چربی بزغالہ۔ ہر ایک تولہ۔ سفیدہ بیضہ مرغ ۱ تولہ ہر ایک ۳ تولہ ضماد کریں۔ روغن تارامیرا۔ ڈلی سیر (لہسن) کو بپل کریں۔ رات کو ایک موکہ پر طلا کریں۔ ریٹھہ۔ لعاب دہن میں گھسکر لگانا۔ تین روز تک فلفل سرخ در روغن جلا کر ۴ رتی سے ایک ماشہ کھانا۔ اور اوپر روغن پینا۔ کافور۔ افیون۔ زعفران۔ سفیدہ بیضہ میں مرہم بنا دیں۔

شب یریاں۔ کتھ سفید ۲ ماشہ۔ رسکپور ۵ ماشہ۔ سیندور ۴ ماشہ۔ کمیلہ ۳ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ رسونت ۲ ماشہ۔ رال ۲ ماشہ روغن گاؤ (ایک سو ایک دفعہ دھو کر) میں ملا کر مرہم لگا دیں۔

دیگر۔ شیر عشر لگانا۔ اور پانچ منٹ کے بعد دھو ڈالنا۔ تمباکو ایک حصہ برگ انب دو حصہ بطور حقہ پینا۔ گوگل بآب گندنا۔ دو روز کھرل کریں۔ پھر زرنباد ۲ تولہ۔ الائچی ۱ تولہ۔ چاکسو ۱ تولہ۔ گل انار ۱ تولہ۔

باریک کر کے ۳ ماشہ علی الصباح کھلانا۔ اور تیسرے پہر کو اسبغول ۶ ماشہ کھلانا۔

سکہ مرکب (سکہ ۔ پارہ ۔ گل انار یہ سکہ مرکب ہے) کافور گل صد برگ ۔ مکھن میں ملا کر مشتاق میں لگانا۔

بھنگ کا دہواں دینا۔ اور اس کے قرص بنا کر تین روز اوپر باندھیں۔ اور خبث الحدید کھلانا۔ کنڈیاری ۔ نمک سیاہ ہر ایک جو کوب کر کے کھاپ دینا۔

برگ چرچٹہ ۔ فلفل سیاہ با آب باریک کر کے صاف کر کے پلانا۔ اس کے بعد نان نخود مع بروغن ۲۔ ۲ تولہ پکا کر کھا دیں۔

نسخہ رس کٹھار ۔ میش کشتہ فولاد ۔ فلفل سیاہ ۔ فلفل دراز ۔ زنجبیل ۔ جما لگوٹہ مدبر ۔ کنڈیاری ۔ جو کھار ۔ سہاگہ بریاں ۔ نمک سفید چار روز گائے کے پیشاب میں اور چار روز شیر زقوم میں کھرل کر کے کڑاہی آہنی میں ڈالکر چار گھنٹہ نرم آگ دیں۔ اور باریک کر کے آگ دیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ آب سرد ۔ خوراک دال مونگ و چاول ۔ آرد تخم بکائن ۔ آرد تخم بیر ۔ آرد تخم نیم ۔ آرد کنول گٹہ ۔ رسونت گولی بقدر ۲۔ ۲ رتی کھلانا۔

سانپ کی کینچلی ۔ پیاز ۔ روغن گاؤ میں سیاہ کریں ۔ اور اوپر لگا دیں ۔ اور دو ماشہ رسونت اسی روغن میں ۴ رتی کی گولی بنا کر بعد اجابت مقعد میں رکھیں۔

شک مدبر ۔ راوند چینی ۔ زرد چوب باریک کو ٹکر بقدر ایک رتی ۔ ۵ دن طلاء کریں ۔ (شک کو شیر مادہ خر میں کھویا کریں ۔ یہ شک مدبر ہوگا ۔ پوست درخت مغیلاں ۔ بھنگ ۔ نمبا کو پانی میں جوش دیکر تین روز اس کی بھاپ لیں ۔ پھر بھنگ زرد چوب ۔ پیاز مقرض گھی میں پکا کر اس کی ٹکور کریں ۔ پھر سفیدہ کاشغری ۔ مرداسنگ ۔ کافور ۔ موم ۔ روغن گل کا مرہم لگاویں ۔ سرمہ ۔ قند سیاہ کہنہ لگانا ۔ (میرے نزدیک جمالگوٹہ با آب باراں گھسکر لگانا بہت انفع ہے)

چار سو برس کی پختہ عمارت کا مصالح بمعہ سرخی وغیرہ دو سیر ۔ ایک گھڑے پانی میں ڈالدیں ۔ اور ہلاتے رہیں ۔ اس سے ہر روز تین دفعہ دن میں طہارت کریں۔

آب ککر چھنڈی میں رسونت حل کر کے مقطر کریں ۔ اس پانی میں سے دو تولہ صبح و شام پلانا اور فلفل سیاہ غذا سے پہلے اور بعد کھلانا ۔ بیش ۔ لعاب دہن میں گھسکر لگانا۔

ہندوستان میں [illegible] کو کہتے ہیں

روغن بلادر۔ آملہ سار۔ جاگوٹہ دن میں تین بار لگانا۔ اور اگر حرقت ہو تو چاول اسی میں پیکر اوپر باندہیں۔ پھر مرداسنگ۔ رال۔ کتھ۔ مکھن میں ملاکر مرہم بنادیں۔ اور لگادیں۔ رسونت۔ آب بیخ ترب میں پکاکر ایک ماشہ کھلانا۔

کوئلہ (خاکستر نہ ہو۔) چھتہ زنبور ۲ رتی پان میں رکھکر کھلانا۔

اگر خون بہت ہو تو حب رسونت استعمال کریں۔ رسونت بگلاب۔ عرق کیوڑہ میں حل کرکے صاف کریں۔ پھر کتھ۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکاین۔ گل ارمنی۔ ہرایک ۲ ماشہ۔ آب برگ گندنا میں تین پہر کھرل کریں۔

پھر اندرجو تلخ۔ نیتر بالا ہرایک ۴ ماشہ ملاکر گولی بناویں۔ اور کھلاویں۔

برگ نیم۔ چاکسو۔ صندل سرخ۔ برگ حنا۔ دھماہ۔ رسونت۔ نرکچور۔ فلفل گرد مساوی باریک کرکے لعاب بہدانہ میں گولی بناویں۔

برگ نیم۔ نوشادر۔ شب بریاں برگ نیم کو آب کنوار گندل میں گھسکر باقی ادویہ باریک کرکے ملالیں۔ اور گولی بقدر نخود بناویں۔

انبہ ہلدی مساوی ان کے ہموزن موم ملاکر گولی دو رتی کی قبل طلوع آفتاب اور بعد غروب کھلانا آب سرد کے ساتھ اور سوائے مونگ کے ہرچیز کھاویں۔

زرنیخ۔ پوست انار۔ مقل کی بھاپ دیں۔

بکھان بہید۔ گیرو۔ مرداسنگ۔ صندل سرخ۔ رسونت۔ زیرہ سفید۔ شب بریاں۔ کتھ سفید۔ ہلیلہ زنگی۔ مغز تخم نیم۔ آملہ۔ گوگل۔ آب برگ نیم میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ ہمراہ شار گوزن ۔ مرداسنگ کے عوض میں اگر پوست ہلیلہ زرد ڈالدیا جاوے تو ہمارے نزدیک بہتر ہے۔

شورہ قلمی بآب ترب نرم آگ پر پکادیں۔ جب شکر سرخ کیطرح ہوجاوے تو رل اور قرص اطلیل اور بواسیر میں مفید ہے۔

تارامیرا ہرا اوہ رڑکہ (گھرڑ) کھانا مفید ہے۔

چربی دنبہ کی لاٹ کی۔ نرم آگ پر پگلاکر موم تازہ ملاکر پھر مردہ سنگ پھر مکھن ملائیں۔ ایک جوش کے بعد آگ سے اوتار کر نیم گرم میں کافور ملاکر یکجان کرلیں اور دانت کو بواسیر پر ضماد کرکے

صبح آب نیم گرم یا تازہ دھو ڈالیں تیسرے روز تک یا ہفتہ تک

اجوائن خراسانی۔ بھنگ۔ برادہ سم اسپ گاؤ کے پیشاب میں پکا کر مرہم بناویں۔ اور لگاویں

رسکپور۔ سم الفار۔ جالگوٹہ مساوی بآب گھیکوار گھسکر لگانا

بلادر بآب برگ ترب۔ یا مشک در شیر مادہ خرگوش و بکر تین روز اس میں رکھیں پھر ایک بار

دن کو اور ایک بار رات کو صرف مسوں پر تین ہفتہ تک لگاویں۔

بڑا بچھو سیاہ رنگ کا روغن کنجد میں ملا کر چالیس روز تک لگاویں۔

شورہ قلمی پانی میں گھولکر گاڑھا لگانا اور پھر تکور کرنا۔

بیخ کنیر سائیدہ میں خشک کر کے شیر گاؤ میں مکھن نکالکر لگاویں جب درد ہونے لگے تو ترک کریں

جب درد رفع ہو جاوے پھر لگاویں۔ اسی طرح ایک مہینہ تک کریں۔

برگ نیم برگ بکائن پانی میں تر کریں تاکہ پتے گل جاویں۔ پھر رسونت ۲ تولہ اس پانی میں

ملا کر آگ پر رکھیں تاکہ خشک ہو جاوے۔ خوراک ایک ماشہ مکھن میں۔

رسونت خالص، مغز تخم نیم، مغز تخم بکائن یکد تولہ مربے ہلیلہ ۹ تولہ حب بقدر کنار دشتی

صبح ایک گولی ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلا دیں۔

ہرتال گوگل۔ پوست انار کی دھونی دینا۔

روغن نار امیرا ایک سے ۴ ماشہ تک ہمراہ دوغ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ کہربا۔ مرجان۔

بسد گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ انجبار ہمراہ شیرہ بارتنگ۔ جریان دم میں اکسیر ہے۔

ارش کٹھار۔ کشتہ تانبا۔ کشتہ فولاد۔ زرکیشہ۔ جالگوٹہ مدبر۔ کنڈیاری۔ جوکھار سہاگہ بریاں

نمک سفید۔ ببول گاؤ۔ شیر زقوم چار چار روز سائیدہ بر ظرف آہن آتش نرم دہند خوراک ۲ ماشہ بآب سرد

شورہ قلمی۔ بآب ترب بآتش نرم سفوف کر کے خوراک ۲ ماشہ۔ بواسیر رل یعنی ایک گردہ و قرحہ

احلیل میں مفید ہے۔

توتیا زنگار۔ سجی رشب۔ سہاگہ۔ ماز وسبز۔ مساوی لیکر انگوری حب بنا کر پانی میں گھسکر اوپر لگانا

۱۰ ریح البواسیر

علامت۔ درد تہی گاہ اور ناف اور گردہ کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ کبھی یہ درد خصیہ قضیب مقعد

سینہ۔ پسلیاں۔ پشت گردن۔ اور شانوں تک چلا جاتا ہے۔ کبھی اس میں زحیر ہوتی۔ کبھی اسہال کبھی قبض اور تکسر ہونا۔ جماع میں لذت نہیں آتی۔ منہ بدمزہ رہتا ہے۔ سینہ میں جلن ہوتی ہے اور دوار ہوتا ہے۔

فائدہ۔ پرانے اطباء نے مانا ہے کہ گردہ میں ریاح ہوتے ہیں۔

اسباب۔ یہ ایک قسم کی قبض اور سوء ہضم ہے۔ پس اسباب قبض و سوء ہضم اس کے اسباب ہیں۔

علاج۔ آرد تخم بکائن پختہ۔ رسونت۔ کچور۔ چاکسو۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ اور آرد بکائن پانی میں آگ پر رکھیں اور پانی جذب کر لیں۔ اور رسونت کو پانی میں رات کو تر کر رکھیں۔ صبح صاف کر کے دونوں کو ملا کر پھر باقی ادویہ سے ملا لیں۔ یہ کل ۵ خوراک ہے۔ ہمراہ روغن گاؤ۔ ماء الجبن کرنا۔ گوگل کھلانا لوہے چون دینا بہت مجرب ہے۔ فصد بھی کرتے ہیں۔

ہمارا تجربہ ہے کہ۔ لاجورد شستہ۔ گوگل۔ ہلیلہ مربہ۔ ہمراہ عرق مکوہ دینا بہت ہی مفید ہے۔ یا نوشادر راوند۔ سوڈا۔ مگنیشیا سلفاس۔ آب چرائتہ میں حل کر کے صبح و شام پلانا۔ بہت ہی مفید ہے۔

دیگر۔ بیخ پلاہ۔ جنطیانہ۔ جدوار۔ ناگردون۔ رسونت۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ رسکپور۔ صندلین ہر یک ۲ تولہ۔ کتھ۔ آب برگ نیم۔ آب منڈی۔ آب برگ حناء۔ دانہ الائچی کلاں۔ فلفل سیاہ۔ زیرہ سفید گل سرخ۔ طباشیر۔ راوند چینی۔ ہر ایک تولہ۔ آب ترب شہد میں گولی بقدر ۲ سرخ بناویں اور ہمراہ عرق بادیان و کیوڑہ کھلادیں۔ دیگر۔ ہلیلہ سیاہ۔ گنجید۔ بلادر باریک کر کے گوگل۔ کچور۔ کتھ۔ منقہ میں گولی بناویں۔ اور ہمراہ لعاب ریشہ خطمی دیں۔ دیگر۔ زیری سیاہ۔ انیسون۔ کرفس جوش دیکر ہمراہ شربت افسنتین دیں۔ دیگر۔ سرد پانی سے آب دست کرنا بھی مفید ہی دیگر۔ گوگل۔ آرد بکائن۔ کچور۔ انجیر۔ منقہ میں گولی بقدر ایک سرخ بناویں اور کھلادیں۔

۱۱ قرح مقعد

علاج۔ مرداسنگ۔ صبر۔ کتھ۔ کافور۔ روغن گل اور زنگار اور روغن گاؤ لگانا مفید ہے۔

۱۲ ورم مقعد

علاج۔ روغن زردہ آلو لگانا۔ منقل۔ زردہ بیضہ۔ روغن گل لگانا۔ کرم ساگ پکا کر باندھنا مرہم عیسیٰ لگانا۔

السی ۔خبازی لگانا ۔ اس ورم کو نضج سے پہلے ہی کاٹ دیتے ہیں ۔ تاکہ ناسور نہ ہوجاوے اس کا میں نے تجربہ کیا ہے ۔

۱۳ شقاق مقعد

اسباب ۔ یبس ۔ حر ۔ بواسیر ۔ ناسور ۔ قبض ۔ اسہال ۔ ضربہ ورم ۔

علاج ۔ لعاب اسبغول ۔ خطمی ۔ بہدانہ لگانا اور اس کا طہارت کرنا ۔ روغن گل ۔ زردہ بیضہ لگانا ۔ پیاز اور روغن زرد جلاکر نیم گرم لگانا ۔ روغن سرشف نیم گرم لگانا ۔ گلیسرین لگانا ۔ ہمارا تجربہ ہے کہ دیسی صابن اور گرم پانی سے جلد اچھا ہو جاتا ہے ۔

سکہ ۔ پارہ ۔ گل انار ۔ کافور ۔ گل صد برگ باریک کرکے مکھن شستہ میں ملاکر لگانا ۔
۲ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ ۳ ماشہ ۳ عدد

۱۴ استرخاء مقعد

اسباب ۔ رطوبۃ ۔ حرارت ۔ ضربہ

علاج ۔ تریاق اور بلادر گنجد ۔ اخروٹ کھلانا ۔ کٹھ اور سنبل الطیب باندھنا ۔ سفیدہ ۔ مرداسنگ ۔ مازو ۔ کندر ۔ اہل ۔ پھٹکڑی ۔ سرمہ کی طرح باریک کرکے روغن گاؤ سے مقعد چرب کرکے لگانا ۔ اور آملہ سارکی دھونی دینا ۔ حب الآس ۔ مصطگی ۔ سرمہ ۔ خاکستر چرم خام ۔ فرداً فرداً لگانا ۔ مائیں اور مازو کے جوشاندہ سے یا سنبل سپاری ۔ گل سرخ اذخر کے جوشاندہ سے طہارۃ کرنا ۔

۱۵ خروج مقعد

علاج ۔ مصطگی ۔ حب الآس ۔ روغن گل میں ملا کر لگانا ۔ آملہ سار کا دھواں دینا ۔ عمدہ مصفی کچا چمڑہ (مثلاً پرانی چھلنی کا چمڑا) جلاکر اس کی خاکستر لگاکر اندر چڑھا دینا اور اوپر لنگوٹ باندھنا ۔ بہت ہی مفید ہے ۔

۱۶ حکہ مقعد

علاج ۔ دیدان اور بواسیر کا علاج کریں ۔ اور اگر مقامی ہو تو جدوار سرکہ میں گھسکر لگادیں ۔ صبر ۔ روغن گل سرکہ لگادیں ۔ ریڑہ کی ہڈی پر پچھنے لگادیں ۔

شاہی حاذق طبیب مولوی حکیم نور الدین صاحبؒ بھیروی کے مجربات

شفاخانہ فضل رحمانی میں وہی نسخہ جات طیار کئے جاتے ہیں جو شاہی حکیم مولوی نورالدینؒ صاحب سابق طبیب ریاست جموں و کشمیر کے سالہا سال کے تجربہ میں آ چکے ہیں۔ مریض کی صحت اور شفا کی گارنٹی کا دعوے بیجا کی اور جراءت ہے۔ شفا دینا محض اللہ تعالےٰ کا کام ہے۔ ہاں ہم صرف اتنا ہی کہہ سکتے ہیں کہ جس مرض کا علاج مولوی صاحب موصوف کے عام تجربہ میں مفید ثابت ہوا ہے۔ اسے ہم بھی استعمال کرتے ہیں۔ اور نیک نیتی سے اجزا نسخہ کو ترکیب دیتے ہیں۔ ہمارے ذاتی تجربہ اور قابلیت کے متعلق خود حکیم صاحب مرحوم کی یہ رائے ہے۔

حکیم نور الدین صاحبؓ کی رائے

میں تصدیق کرتا ہوں کہ فضل رحمان میرے تجارب سے واقف اور خوب واقف ہے۔ بعض خطرناک بیماریوں۔ نفث الدم اور دق میں اس نے بڑی جانفشانی سے علاج کیا۔ اور کامیاب ہوا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اگر وہ تقوےٰ سے کام لے گا۔ تو اس کو خود بھی اور اس کے باعث بہت لوگوں کو نفع پہونچے گا۔ الٰہی میرا یہ گمان سچ ہو۔

نورالدین

بایں ہمہ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ مریض کے مفصل حالات آنے پر حضرت حکیم الامۃ کے مجربات کے موافق نسخہ طیار ہوگا۔ آپ اگر خدانخواستہ کسی مرض میں مبتلا ہوں تو تجربہ کرکے دیکھ لیں۔

فِیہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

بیاض نور الدین رضی اللہ عنہ

حصہ دوم

یعنی

حضرت حکیم الامۃ مولانا حاجی حافظ نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رض

طبیب شاہی ریاست جموں و کشمیر کے مجربات طبی جو آپ نے خود

اپنی بیاض طبی میں تحریر فرمائے تھے

دسمبر ۱۹۲۵ء

مرتبہ خاکسار

فضل الرحمٰن مفتی طبیب حاذق ایڈیٹر طبیب قادیان

شفاخانہ یونانی فضل رحمانی

مطبوعہ خواجہ پریس ... باہتمام ... پرنٹر

تعداد جلد ایک ہزار — بار اول — قیمت علاوہ محصول ڈاک دو روپے آٹھ آنہ

مندرجہ ذیل ادویات موجود ہیں

سُرمہ زنگاری۔ آنکھوں کی بہت سی امراض کیلئے مفید ہے۔ خصوصاً جالا۔ دھند سبل۔ ڈھلکا۔ مجرب قیمت فی تولہ دو روپے (عـہ)

سُرمہ نور العین۔ آنکھوں کی اکثر امراض کیلئے مجرب جس میں بڑا جزو ممیرا ہے قیمت فی تولہ عہ

آتشک کی گولیاں۔ قیمت فی ڈبیہ (عـہ) آتشک کی بتیاں فی بتی ۱۲ر

سفوف جریان۔ (عورت کو یا مرد کو) چند روز کے استعمال سے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ قیمت فی تولہ (عـہ) سفوف سوزاک۔ قیمت اکیس ۲۱ خوراک چار روپے (للعہ)

حبوب باؤ گولہ۔ یہ گولیاں امراض ہسٹیریا (باؤ گولہ) میں ازبس مفید ہیں بفضلہ تعالیٰ قیمت فی ڈبیہ ۸ر۔ حب طحال۔ قیمت فی ڈبیہ ۱۲ر کھانسی کی گولیاں قیمت فی ڈبیہ ۸ر

حب ضیق النفس قیمت فی ڈبیہ ۸ر

مرض اٹھرا کی مجرب دوائی۔ یہ دوائی حکیم حاذق مولوی نور الدین صاحب کی کثرت سے تجربہ میں آئی ہے۔ اس سے صدہا عورتوں کو فایدہ ہوا ہے۔ جن کے بچے بچپن میں اس مرض سے ضائع ہوتے ہیں۔ یہ چند ادویہ ہیں:۔

کچھ گولیاں ہیں۔ اور کچھ خاص قسم کی دم ہوئی اجوائن اور فلفل سیاہ ہو گی۔ کل ادویہ کی قیمت پندرہ روپے (ـعـہ)

کثرت عیاشی۔ اور غلط کاریوں کی وجہ سے ضائع شدہ قوتوں کے تلافی مافات کے واسطے حبوب اور طلاء کی قیمت (ـعـہ) چھ روپے

محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہو گا۔ درخواست میں اخبار کا حوالہ دو

المشتہر

مفتی فضل الرحمان مینیجر شفاخانہ فضل رحمانی قادیان

ضلع گورداسپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ اپنی نسبت

الحمد للہ کہ میں اُس بارگران سے آج سبکدوش ہوگیا ہوں۔ جو مدت سے میری گردن پر تھا۔ یعنے حضرت ابی المکرم خلیفۃ المسیح اوّل حاجی حافظ مولوی حکیم نورالدین علیہ الرحمت کی بیاض کے شائع کرنے کا میں نے اُن کی زندگی میں احباب سے وعدہ کیا تھا۔ اور میں نے اس کو عرصہ ہؤا کہ طبیب حاذق کے ذریعہ شایع کیا۔ پھر ان کو مجربات نورالدینؒ کے نام سے تین حصوں میں کتابی صورت میں شایع کیا۔ مگر کچھ شامت اعمال یہ ہوئی۔ کہ حضور کی زندگی میں جسقدر حصہ اُس کا چھپ سکا۔ وہ چھپوایا۔ مگر مجھے صفائی سے اعتراف ہے۔ کہ اُس میں غلطیاں اس قدر تھیں۔ کہ میں خود نادم تھا۔ حضرت ممدوح کے فرمان پر میرا منشا تھا۔ کہ میں اُس کو صحیح کر کے ضرور مکمّل کروں اور حضرت ممدوح نے اُس کے صحیح کرنے کا وعدہ کیا۔ مگر کچھ تو مالی مشکلات کی وجہ سے۔ کچھ کاغذ وغیرہ کی گرانی سے میں اس عہد کو پُورا نہ کر سکا۔ کچھ یہ بھی کہ میرے رفیقوں اور عزیزوں نے اس میں میری امداد سے پہلو تہی کی۔ بہرحال پندرہ برس اس کی تکمیل میں حرج ہو گئے۔ اب اللہ تعالےٰ نے مجھے توفیق بخشی۔ تو میں نے اس کام کو محض اللہ تعالیٰ کے توکل پر شروع کیا۔ اور وہی اس کو پورا کرنے والا تھا۔ اور اُسی نے اُس کو پورا کیا بعض دوستوں نے شکایت کی۔ کہ تم نے اُس کا دیباچہ کوئی نہیں لکھا۔ میں دیباچہ لکھنے والا کون؟ اور میری بساط کیا؟ میں نے تو بجائے دیباچہ کے حضور کی خود نوشت سوانح عمری لکھ دی۔ اس سے بڑھکر میں کیا لکھ سکتا تھا؟ خیر! مجھے اس سے سروکار نہیں۔ کہ میں نے غلطی کی یا نہیں۔ من آنم کہ من دانم۔ میں نے اپنی پندرہ سالہ کوشش سے جسقدر محنت ممکن تھی۔ کی اور اس کو فراہم کرکے مکمل کیا۔ اور ایک ناچیز مجموعہ کی صورت میں احباب کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ

انسان میں ضرور نقائص ہیں۔ اور الانسان مرکب الخطاء والنسیان کے ماتحت اگر اس کے کام میں بھی کوئی غلطی یا نسیان واقع ہو جاوے۔ تو میرے احباب چشم پوشی فرماویں۔ جو جو مشکلات اس کے مکمل کرنے میں میرے سامنے آئے ہیں۔ اُن کو میں ہی جانتا ہوں۔ بہر حال میں نے اپنی طرف سے بہت زیادہ کوشش کی ہے۔ اللہ تعالےٰ میری اس محنت کو بارور فرماوے۔ میں نے خیر خواہی مخلوق کی خاطر یہ کام کیا ہے ؎ مگر صاحبدلے روزے برحمت۔ کند درکار این مسکین دعائے۔ اس دوسرے حصہ کے دیباچہ کے عوض میں نے جناب حکیم محمد فیروز الدین صاحب "رفیق الاطباء" کے وہ الفاظ درج کر دئے ہیں۔ جو آپ نے حضرت آقائیم قبلہ کے متعلق اپنی کتاب "رموز الاطباء" میں درج کئے ہیں میں احباب سے التجا کرتا ہوں۔ کہ وہ میری غلطیوں پر چشم پوشی فرماویں۔ اور میرے لئے دعا فرماویں ٭ والسلام

خاکسار خادم قوم مفتی فضل الرحمن طبیب۔ قادیان ضلع گورداسپور۔

مورخہ یکم دسمبر ۱۹۲۵ء

مولوی حکیم نور الدین صاحب مرحوم بھیروی

آپ کی پیدائش ۱۲۵۸ھ کے قریب یا ۱۸۴۱ء کے قریب ہوئی تھی آپ نے بچپن میں معمولی تعلیم قرآن شریف وغیرہ اپنی والدہ ماجدہ سے حاصل کر لی تھی۔ مگر بڑے ہونے پر آپ کو تعلیم میں اسقدر محویت کا موقعہ نہیں ہوا — کہ آپ کی دماغی قوتیں کمزور ہو جاتیں ٭ جس قدر اساتذہ سے آپ کو پڑھنے کا موقعہ ملا تھا۔ وُہ مہربان رہے تھے۔ اور علاوہ اس کے قواعد تعلیم سے پورے ماہر تھے اور آپ کو بے فایدہ دماغی محنتوں سے جو عموماً بے سمجھ استادوں کے پلے پڑنے سے طالب علموں کو اٹھانی پڑتی ہیں۔ ان لایق استادوں نے بچائے رکھا تھا۔ اس کے ظاہر کرنے سے میرا مطلب یہ ہے۔ کہ پختگی عمر کے زمانہ تک آپ کے قوےٰ کو مضبوط ہونے کا کافی موقعہ ملتا رہا۔ گو پندرہ سولہ سال کی عمر کے بعد جبکہ آپ کی دماغی قوتیں اپنی

پوری طاقت حاصل کر چکی تھیں۔ تحصیل علوم اور مشاغل علمی میں آپ کو سخت سے سخت محنتیں اٹھانی پڑیں۔ اور دماغ سے زیادہ کام لیا گیا۔ مگر ابتدائی طاقت اور پختگی کی وجہ سے آپ کو زیادہ تکلیف محسوس نہیں ہوئی تھی۔ آپ نے تحصیل علم کے واسطے ہندوستان کے مختلف شہروں کی سیر کی تھی۔ اور مختلف اساتذہ سے درس حاصل کیا تھا۔ فارسی لاہور میں منشی محمد قاسم صاحب سے پڑھی یہ پہلی تعلیم تھی۔ بعد ازاں مختلف جگھوں کی سیر کرتے رہے۔ طب کا آغاز بھی پنجاب سے ہی ہُوا تھا۔ اور اصل طب کے استاد لکھنؤ کے ایک مشہور حکیم جناب مولوی علی حسین صاحب لکھنوی تھے۔ دو تین سال برابر آپ نے حکیم صاحب سے صرف طب کی تحصیل کی اور آپ کے پاس رہے مطب دیکھا۔ اس غرض کے واسطے آپ لکھنؤ تشریف لے گئے تھے۔ وہاں حکیم صاحب سے درس لینے کے علاوہ مختلف اساتذہ سے مختلف علوم پڑھتے رہے۔ خدا کی شان جب آپ کی طبیعت وہاں سے اُچاٹ ہوئی اور لکھنؤ سے رام پور آنے کا ارادہ کیا۔ تو اُنہی دنوں میں آپ کے استاد جناب حکیم علی حسین صاحب کو نواب کلب علی خاں والئے رام پور کا تار آیا۔ کہ ایک مریض کے علاج کے واسطے آؤ۔ اور اگر منظور ہو۔ تو ملازمت بھی دی جاوے گی۔ اس قدر موقعہ پاکر آپ نے زور دے کر حکیم صاحب موصوف کو بھی رام پور آنے پر مجبور کر دیا۔ گو اُن کا ارادہ نہیں تھا۔ مگر آپ لے ہی آئے۔ اور اس طرح آپ کو حکیم صاحب سے فیض حاصل کرنے کا پورا موقعہ ملتا رہا۔ آپ نے علاوہ اور بہت سے حکیموں کے نیاز مند مؤلف کے والد صاحب جناب حکیم علاؤالدین صاحب لاہوری سے بھی کسیقدر طب پڑھی تھی۔ جن کی آپ بہت تعریف فرماتے تھے۔ آپ کی عالی دماغی کا ثبوت بچپن سے ہی مل رہا ہے۔ اور ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس وقت بھی آپ کے خیالات بہت اعلےٰ تھے

جس وقت آپ پہلے پہل حکیم سید علی حسین صاحب لکھنوی کے پاس
پڑھنے کے واسطے تشریف لے گئے۔ اور انہوں نے دریافت کیا۔ کہ کہاں
تک تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو آپ نے جواب دیا کہ میں اس قدر پڑھنا
چاہتا ہوں۔ کہ افلاطون کے برابر ہو جاؤں اور فی الحقیقت وہ لوگ جن
کے ارادے بہت بڑے ہوتے ہیں۔ وہ کچھ نہ کچھ بن ہی جاتے ہیں۔
اور اس کے واسطے ہمارے حکیم صاحب بے نظیر مثال تھے۔ بچپن ہی
سے آپ کی رائے تھی۔ کہ استاد سے مجربات کی نسبت دریافت کرنا
کوئی ضروری نہیں۔ علاج کرنے میں سب سے ضروری امر تشخیص ہے
تشخیص درست ہو جانے پر علاج کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ نے
ساری عمر میں کسی اُستاد سے مجرب نسخہ کی خواہش ظاہر نہیں کی۔ آپ کو حکیم
صاحب موصوف نے ایک موقعہ پر اپنی قلمی بیاض دی۔ کہ آپ اُسے نقل
کرلیں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ مگر آپ نے اس بات کی کچھ پرواہ نہیں کی اور
حکیم صاحب موصوف کے اسراری نسخہ جات کو آپ کے مطب میں بے
حفاظت چھوڑ کر چلے آئے۔ حکیم صاحب نے دوبارہ بیاض آپ کو دی۔ تو آپ
نے فرمایا۔ کہ میں اسے کیا کروں؟ نسخہ لکھنا تو تشخیص پر منحصر ہے۔ اور اس میں
کوئی تشخیص نہیں۔ حکیم صاحب متبسم ہو کر خاموش ہو رہے۔ اور فی الواقعہ
جس قدر نسخہ جات کتب میں لکھے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ سب کے سب
صحیح درست اور مجرب ہیں۔ اور ایک بھی اکسیر سے کم نہیں رتبہ رکھتا۔ مگر
شرط یہ ہے۔ کہ ان کو اُن کی مناسب جگہ پر برتا جاوے۔ اور اس غرض کے
واسطے تشخیص میں کمال پیدا کر لینا ضروری ہے۔ میں حکیم صاحب کو ہی
مثالاً پیش کرتا ہوں +

جب آپ رام پور میں حکیم علی حسین صاحب کے پاس تھے۔ تو اس وقت
ایک ماشرا کا مریض آیا۔ جس کا سر بہت بڑا ہو گیا تھا۔ حتے کہ ہاتھی

کے سر سے مشابہت رکھتا تھا۔ حکیم صاحب نے آپ کو اس کا نسخہ لکھنے کو کہا۔ آپ نے مختلف کتابیں نکال اور سب میں ماشرا کی بحث دیکھ کر دو چار نسخے تجویز کر دئے۔ حکیم صاحب نے دیکھے۔ اور خود بھی کتابوں سے مقابلہ کر کے اُس کی تصدیق کی۔ اور بیمار کو دے دئے۔ جس سے اُس کو آرام ہو گیا۔ اسی موقعہ پر حکیم صاحب نے اپنی بیاض نقل کرنے کے لئے آپ کو دی تھی۔ جس کا میں پیچھے ذکر کر آیا ہوں۔ خلاصہ یہ کہ تشخیص مرض میں حد سے زیادہ کوشش کرنی چاہیئے۔

علاوہ طب کے اور بھی بہت سے علوم میں آپ کو تبحر حاصل تھی۔ اور فقہ حدیث میں تو ید طولےٰ رکھتے تھے۔ علم حساب۔ اقلیدس۔ الجبرا وغیرہ اچھی طرح جانتے تھے۔ غرضیکہ ہر فن میں باکمال تھے۔

حدیث آپ نے زیادہ تر مکّہ شریف و مدینہ شریف میں دیکھی تھی۔ ہندوستان میں بہت کم اصحاب ملیں گے۔ جنہوں نے عرب اور مصر کی سیر صرف اس غرض کے واسطے کی ہو۔ کہ وہاں جا کر تحصیل علم کریں۔ اس واسطے ہم کو ناز کرنا چاہیئے۔ کہ آپ ہندوستان میں ان بزرگوں میں سے تھے جنہوں نے عرب میں تحصیل علم کی۔ طب کے متعلق آپ نے طب یونانی میں ہی کمال حاصل نہیں کیا۔ بلکہ ڈاکٹری اور ویدک سے بھی پوری طرح ماہر تھے۔ اور خصوصیت سے تعلق رکھتے تھے۔ ڈاکٹری کی کتابیں اُستادوں سے پڑھنے کے علاوہ مصر کی مطبوعہ کتب سے آپ نے بہت مدد لی۔ مصر میں ڈاکٹری کی کتابوں کا عربی میں ترجمہ موجود ہے۔ اور وہ لوگ جن کو انگریزی کا محاورہ نہیں ہے۔ نئی تحقیقات سے واقفیت حاصل کرنے کے واسطے وہاں کی مطبوعہ کتب کا مطالعہ فرماتے ہیں۔ اور اس طرح پورے ڈاکٹر بن جاتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے مولوی صاحب موصوف نے عربی کی ہی مدد سے ڈاکٹری پر پوری طرح عبور حاصل کر لیا تھا۔

اور اکثر ڈاکٹری طریق سے علاج فرماتے تھے۔ ویدک آپ نے ایک پنڈت
صاحب سے جموں میں سبقاً پڑھی تھی۔ (وہی لوگ اصل کمال حاصل کرتے
ہیں۔ جو کسی چیز کے حاصل کرنے میں۔ اپنی ذلت نہ سمجھیں۔ اور ایک اعلےٰ
درجہ کا شخص ہونے کی حیثیت میں بھی تحصیل کے واسطے چھوٹوں کو
اپنا استاد بنالیں) جناب مولوی صاحب موصوف نے ویدک اس
وقت پڑھی تھی۔ جب کہ آپ ریاست جموں میں خاص مہاراج کے
طبیب تھے۔ اگرچہ آپ کے ویدک کے اُستاد جناب پنڈت ہرنام
داس صاحب جموں میں ایک معمولی وید تھے۔ مگر آپ نے اپنے اعزاز
کا کچھ خیال نہ کیا۔ اور لوگوں کے کہنے سننے پر مطلق توجہ نہیں فرمائی
اور اپنے شوق کو پورا کرتے رہے۔ حتےٰ کہ ایک دفعہ خاص دربار میں
آپ پر اس کی نسبت حملہ ہوا۔ کہ آپ اُن پنڈت صاحب سے حکمت
پڑھتے ہیں۔ جو دربار کے ایک معمولی مُلازم ہیں۔ گو لوگوں نے اس بات
کو اس واسطے ظاہر کیا تھا۔ کہ خدانخواستہ آپ کو شرمندہ کیا جاوے
مگر جب مہاراجہ صاحب نے آپ سے دریافت کیا۔ کہ آپ پنڈت
ہرنام داس کی دربار میں اتنی عزت کیوں کرتے ہیں؟ تو آپ نے جواب
دیا۔ کہ وُہ میرے اُستاد ہیں۔ تو مہاراجہ صاحب کے نزدیک آپ
کی وقعت اور زیادہ ہو گئی۔ ان لوگوں کو جو اپنے زُعم میں اپنے
آپ کو بڑا سمجھتے ہیں اور چھوٹوں سے تحصیل پر شرماتے ہیں۔ اور اس
واسطے کورے کے کورے رہ جاتے ہیں۔ اس بات سے سبق
حاصل کرنا چاہیئے۔ مولوی صاحب نے اس مفید طریق پر عمل
کیا۔ اور پُورے وید بھی بن گئے۔

ویدک کے پڑھنے کی طرف آپ کا میلان ہونے کے واسطے
ایک عجیب واقعہ ہوا تھا۔ کہ آپ نے مرض ’ذوسنطاریا‘ کے علاج

ہیں سبوس اسبغول۔ انجبار اور شیرۂ بُن سے کامیابی حاصل کی۔ جو ایک ویدک نسخہ ہے۔ آپ اس کے فواید کو دیکھکر اس پر فریفتہ ہوگئے اور ویدک پڑھنے کا شوق پیدا ہوگیا۔ یہ ہوتے ہیں۔ طریقہ کسی چیز یا علم کے حاصل کرنے کے اور اسی طرح کے لوگ ہمیشہ کامیاب ہؤا کرتے ہیں۔ ہونہار لوگوں کی خدا بھی مدد کرتا ہے۔ اور ایسے ہی غیر معمولی طریقوں سے آپ تحصیل علم کے واسطے بھوپال تشریف لے گئے وہاں پڑھا کرتے تھے۔ وہاں کے ایک رئیس کے لڑکے کو سوزاک ہوگیا۔ اُس نے اپنے ایک بزرگ شیخ کو کہا۔ کہ کوئی ایسا طبیب علاج کے واسطے بلوا دو۔ جسے عام لوگ نہ جانتے ہوں۔ تاکہ میرا راز ظاہر نہ ہو۔ ان بزرگ کا نام پیر ابو احمدؒ مجددی تھا۔ وہ آپ کو وہاں لے گئے۔ آپ نے نہایت غور سے علاج فرمایا۔ اور آب بیج کیلا میں شورہ قلمی ملا کر پلایا۔ خدا کی مہربانی سے اُسے آرام ہوگیا۔ اُس نے آپ کو ایک خلعت اور اس قدر روپیہ دیا۔ کہ آپ پر حج فرض ہوگیا۔ اس بات پر آپ کو مناسب معلوم ہؤا۔ کہ آپ حج بھی کر آویں اور وہاں ہی حدیث میں کامل بن آویں۔ بس اسی تحریک پر آپ مکہ شریف تشریف لے گئے۔ اور پُورے مولوی بن کر آئے۔ یعنے ایسے کامل بنے۔ کہ مولوی کا لفظ جن معنوں کے واسطے وضع کیا گیا ہے۔ وُہ آپ پر پوری طرح صادق آسکتا تھا۔ نہ کہ آج کل کیسے مولوی۔ اور یہ آپ کا ہی حصہ تھا۔ طب میں آپ نے پُوری طرح شہرت حاصل کی تھی ۴ آپ ریاست جموں میں ایک معقول تنخواہ پر خاص طبیب رہے۔ اور معرکہ کے علاج کئے اور بیسیوں دفعہ خلعتیں حاصل کیں ÷ اور خاص معزز اور کامل مانے گئے۔ ہندوستان میں آپ کی طبابت کا ڈنکہ بج رہا ہے۔ مہاراجہ صاحب پونچھ کے زلزلہ میں

۴ اور ہندوستان میں مختلف جگہوں پر اپنے مطب کرکے اپنا کمال شہرت پا گیا تھا ÷

ایک قسم کا اختلاج قلب ہو گیا۔ آپ بُلائے گئے۔ آپ نے علاج کیا۔ اور کامیاب ہوئے ◆

آپ کا مقولہ تھا۔ کہ خدائے تعالےٰ جب چاہتا ہے۔ آدمی کو مالامال کر دیتا ہے۔ اور اُس کی مرضی پر منحصر ہے۔ کہ ناکامی میں کامیابی عطا کرے۔ اور کامیابی کی صورت میں ناکامی۔ آپ ایسے متحمل مزاج تھے کہ معمولی آدمیوں نے آپ پر حملے کئے۔ مگر آپ نے پرواہ نہیں کی عوام نے آپ کی تضحیک کی۔ مگر آپ نے توجہ تک نہ کی ◆

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ آپ کے پاس بھیرہ میں ایک مریض آیا۔ جس کو ناک کا کوئی مرض تھا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ خچر کی تازہ لید کا پانی ناک میں ٹپکانا بہت مفید ہے۔ اس نے تمسخر سمجھا۔ اور کہا۔ آخر مُوتر سینگھے ہی تو ہیں۔ (یعنے پیشاب سینگھنے والے) مگر آپ نے کچھ جواب نہیں دیا ◆

اسی طرح جموں میں ایک دفعہ اتوار کے روز ایک شخص کو مربہ آملہ کھانے کو آپ نے بتایا۔ اُس نے جواب دیا۔ کہ آپ کو اتنی بھی خبر نہیں کہ آج اتوار ہے۔ اس سے آپ نتیجہ نکالتے تھے۔ کہ طبیب کو عوام کے رسوم و رواج سے بھی واقفیت رکھنی ضروری ہے۔ آپ قادیان ضلع گورداسپور میں مقیم تھے۔ اور احمدی فرقہ کے ممتاز ممبر تھے (خلیفۃ المسیح) اگرچہ آپ کی فضیلت اور طبی کمال کی کل ہندوستان عزت کرتا ہے ◆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

باب شانزدہم در امراض گردہ

نمبر ۱ - ورم کلیہ

اسباب - سوءِ مزاج - حمل ثقیل - بہت روپیہ کی تھیلی کمر میں باندھنا - ضربہ سقطہ خراش سنگ - احتباس بول - یہ ورم کبھی انتقالی ہوتا ہے - یعنے جگر یا رحم سے ادھر آ جاتا ہے - اس کا انجام دق یا استسقاء اور حبس بول ہو جاتا ہے -

آب سرد اور مدرات قویہ اور مسہلات قویہ اور محللات شدیدہ اور حرکتہ اور جماع سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے -

علاج :- رفع قبض کریں قے کرائیں - اکلیل الملک - بابونہ - جو - عنب الثعلب - سبوس گندم خطمی کا آبزن کریں -

حقنہ بلعاب خطمی - خبازی - السی - جو - روغن گل - مغز فلوس کریں :

حرارت میں شیرۂ عناب - لعاب اسبغول - شربت بنفشہ دیں - آب کاسنی بنفشہ - آب عنب الثعلب - آردِ جو کا ضماد کریں - مغز املتاس باآب عنب الثعلب و روغن بادام سے رفع قبض کریں -

ماء الشعیر دیویں - فصد بھی کرتے اور جونکیں بھی لگاتے ہیں :

فائدہ - ایک ہفتہ کے بعد دبیلہ ہو جانے کا امکان ہے :

سردی میں کرفس - خارخسک - انیسوں - پرسیاوشاں - گلقند جوش دیکر پلانا ہمراہ

شربت دینار یا شربت بزوری +

بابونہ۔ اکلیل۔ کرنب۔ السی کا ضماد کرنا۔ اگر ورم سخت ہو۔ تو مغز استخوان اور چربی اور خطمی کی مالش کریں +

نمبر ۲ دبیلہ کلیہ

علامات۔ ثقل۔ درد۔ شدت حمیٰ۔ درد صلب اور شدید ہوتی۔ جب پک جاوے تو بخار کم ہو جاتا۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے۔ اور بول غلیظ ہو جاتا۔

جب پھٹ جاوے۔ تو ریم جاری ہو جاتی ہے +

علاج۔ السی۔ خطمی جوش دیکر پلانا۔ اور اس کا ثفل روغن کنجد میں ملا کر ضماد کرنا۔ تخم سنبھالو دج باریک کر کے کھلانا +

نمبر ۳ قرحہ کلیہ

اسباب۔ ضربہ۔ سقطہ۔ سنگ۔ اخلاط۔ دبیلہ +

قروح مثانہ میں بول میں بدبو ہوتی۔ اور جو قشور (چھلکے) بول کے ساتھ نکلتے ہیں۔ وہ سفید ہوتے ہیں +

علاج۔ قے کرائیں۔ کہربا۔ کافور۔ گلنار۔ صمغ۔ نشاستہ۔ کتیرہ ہمراہ شربت بزوری لعاب اسبغول۔ بہیدانہ دیں۔ شیرۂ خیارین۔ شیر بز دیں۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ پھٹکری۔ ہمراہ شیرۂ خشخاش دیں۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ سنگ سرماہی۔ حجر الیہود ہمراہ شیرۂ خیارین وخرفہ دیں صمغ عربی۔ مامیران۔ ریوند چینی کافور ہمراہ نقوع ہلیلہ کشنیز یا دوغ دیں۔ خار خسک سنگ جراحت۔ بہیجبند۔ تالمکھانہ۔ خرفہ۔ کتیرہ۔ صمغ پلاس۔ بدوغ شیر بز۔ خبازی لمنبد۔ کہربا نشاستہ۔ صمغ بشیر بز۔ اور گدھی کا دودھ +

نمبر ۴ جرب کلیہ

علامات - درد اور حرقت بول ہوگی
علاج - قے کرائیں۔ فصد بھی کرتے ہیں۔ رفع قبض کریں ہمراہ نقوع آلوبخارا۔ لسوڑیاں ہلیلہ و شربت بنفشہ۔ شیرہ خشخاش بشربت نیلوفر۔ پالک اور خرفہ۔ خفیف علاج قرحہ کریں +
آملہ سار کا آبزن کرنا۔ اور پلانا۔ آب آہنگراں پلانا۔ عورتوں میں آب آہنگران میں روئی تر کرکے فرج میں رکھنا +

نمبر ۵ - درد گردہ

اسباب :- دبلاپن - ضعف - ریح - سوء مزاج - ورم - حصاۃ - قروح +
علاج :- ازالہ سبب کریں - آبزن کریں۔ ٹکور تریڑادیں۔ اگر مریض قوی ہو۔ تو فصد کریں یا جونک لگا دیں۔ پچھنے لگا دیں۔ آب ہبر سبز شکر ملا کر پلا دیں +

درد گردہ، سنگ گردہ و مثانہ و ضعف کلیہ میں مجرب ہے۔

۱- حجر الیہود ۵ تولہ۔ سنگ سرماہی۔ سنگ لاجورد ہر ایک ۳- تولہ۔ سنگ مقناطیس ۵- تولہ سنگ پاسخ ۳- تولہ سب کو باریک کرکے شیرہ گھیکوار میں رکھکر دس دفعہ آگ دیں۔ خوراک ۲ سے ۴ رتی تک

۲- افسنتین - صبر - نوشادر - سہاگہ - فلفل سیاہ - ہر ایک تولہ - افیون ۱۰ ماشہ باریک کرکے خوراک دو ۲ رتی ہمراہ عناب +

۳- نمک ترب ۲ تولہ - نوشادر - فلفل دراز ہر ایک ۹ تولہ - جوکھار ۱۲ تولہ - قلمی شورہ حجر الیہود ہر ایک ۸ تولہ پہلے پھٹکڑی کڑاہی میں ڈالکر پانی نیم سیر ڈالیں اور خشک کریں۔ پھر کھرل کرکے نوشادر جوکھار شورہ ملاکر آگ پر رکھیں اور آہنی دستہ سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ پگل جاوے پھر فلفل دراز اور حجر الیہود سرمہ کیطرح باریک کرکے ملا دیں۔ خوراک ۲- ماشہ بہ شیر نہار علے الصباح ۱۵- روز کھلائیں اور آٹھ - دس روز وقفہ دیکر پھر کھلا دیں۔ نخود اور نفخ کرنے والی اشیاء اور میدہ اور جرم گوشت سے پرہیز کریں +

۴- شب بریان ۶- ماشہ - بہ شربت نبات کھلانا +

۵ - صبر - نوشادر - ریوند خطائی ہر ایک ۶- ماشہ باریک کرکے ہمراہ شربت دینار پلانا +

۶۔ کرفس۔ گل سُرخ ہر ایک ۶۔ ماشہ۔ گلقند ۳۔ تولہ جوش دیکر پلانا +

۷۔ شورہ۔ نوشادر۔ سوڈا۔ ہموزن ملاکر ۲۔ ماشہ ہمراہ شیر و آب پلانا +

۸۔ گل سُرخ۔ برگ سناء۔ تربد۔ ماوند۔ زنجبیل۔ کرفس پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے تو اس میں شورہ ایک ماشہ۔ نوشادر ۴ رتی۔ شکر سفید تولہ۔ سرکہ نیم سیر ملاکر صاف کر کے نصف پلائیں اور نصف بوقت اشراق دیویں +

اگر تنقیہ ہو جاوے تو بہتر۔ ورنہ کسٹرائل ۵ تولہ، شکر تری تولہ۔ شیر بز میں ملاکر ہفتہ میں دو بار پلادیں

۹۔ پھر سنگ بقدر باجرہ مکھن میں رکھ کر چالیس روز تک کھلانا +

۱۰۔ شنگرف۔ بیش۔ دارفلفل ہموزن گولی بقدر نصف رتی کھلانا +

۱۱۔ پشک موش۔ پشک بز۔ گدھے کی لید۔ پوست خشخاش۔ بابونہ۔ السی۔ اجوائین۔ شبت میتھی۔ گل پلاہ۔ خرفہ۔ بنفشہ۔ خبازی۔ آبزن نطول تکمید اور ضماد میں استعمال کریں +

نمبر ۶ سنگ گردہ و مثانہ

اسباب۔ پنیر کا استعمال۔ دودھ پوستی۔ پایچہ۔ حریرہ۔ گوشت جانوران عظیم الجثہ۔ مچھلی انڈا گھی میں تلا ہوا۔ چاول۔ جوار۔ فطیر۔ لزوجیت والے حلوے۔ فواکہ تربینگن۔ مکدر پانی۔

فائدہ۔ پشمینہ کا لباس اور فرش نہ کریں۔ اور جوتوں کے نیچے لوہے کی میخیں ایسی لگی ہوئی ہوں کہ پاؤں اس کو مس کریں +

غذا: گوشت تیتر۔ گوشت بٹیر ــــ مولا سٹھر + یا مولی

علامات: گرانی کمر کے نیچے۔ غثیان۔ سوء ہضم۔ ابتدائے درد بطرف خصیہ۔ تخدر ران (بغیر کسی خاص مرض کے جیسے یرقان۔ اسود یا اصفر ہو۔ بول کا رنگ سیاہ ہونا سنگ گردہ کی خبر دیتا ہے۔ خصوصاً بوڑھوں میں) تقاضائے بول۔ انتشار کاذب اور قضیب کی جڑ میں خارش ہوتی ہے +

کہاں کہاں پتھری پیدا ہو سکتی ہے۔ ریہ۔ جگر۔ پتہ۔ طحال۔ امعاء۔ کولہ۔ جوڑ۔ گردہ۔ مثانہ میں زیادہ پیدا ہوتی ہے +

فائدہ: اگر گردہ میں ہو۔ تو نکالنا اور اگر مثانہ میں ہو۔ تو میں ڈالنا مجرب ہے۔ قے کرانا۔ تلیین کرانا۔ آبزن

کرانا بھی مفید ہوتا ہے۔

علاج:۔ بھربھری پتھریوں میں۔ پوست بیخ کنیر سرخ و سفید ہر ایک ۵ تولہ۔ بشیر گاؤ میش دو سیر ملا کر مکھن نکالیں۔ اور یہ مکھن دو رتی کھلانا اور ایک ماشہ اوپر لگانا مفید ہے۔

بچھو سیاہ روغن کنجد میں ملا کر ۲۱۔ روز کے بعد مثانہ کی پتھری میں پچکاری کریں۔

پوست برنا ۱۰۔ سیر (۲۰ تولہ بعدد) پانی ایک من میں جوش دیکر جب چہارم رہ جاوے۔ روغن گاؤ ۱۰۔ سیر ملا کر جوش دیویں۔ کہ پانی خشک ہو جاوے۔ صاف کر کے۔ کلتہ۔ نمک۔ شکر تری۔ واوڑنگ۔ جوکھار بادیان۔ مغز پیٹھہ ہر ایک ۸۔ تولہ باریک کر کے ملاویں۔ خوراک ایک تولہ بجوشاندہ برنا ۲۔ تولہ۔ شکر ۲۔ تولہ۔ بشیر ۸۔ تولہ۔

کھار پنچال کبوتر ۲۔ سرخ کھلانا۔ (پنچال کبوتر میں جو سفید حصہ ہوتا ہے۔ اس کو آگ میں جلا کر پانی میں حل کر کے آٹھ پہر کے بعد نتار کر آگ پر خشک کریں۔ اس کو کھار پنچال کہتے ہیں) سنگ سرماہی حجر الیہود ہر ایک ماشہ۔ بشیرہ کاکنج و شربت بزوری (سنگ سرماہی آب ترب میں گھس کر اور سنگ یہود آب کنوار گندل میں گھس کر کشتہ بنادیں)

سنگ اسفنج۔ کلونجی۔ شہد میں ملا کر کھلانا

برگ نیشکر ۲۔ سیر۔ پانی ۱۰۔ سیر میں جوش دیں جب ایک پاؤ رہ جاوے۔ ۱۔ تولہ فی خوراک پلاویں

سنگ یہود ۲۔ تولہ۔ شورہ قلمی۔ کھار سرخ۔ کباب چینی۔ دانہ الائچی کلاں۔ سنگ سرماہی ہر ایک یک تولہ کوٹ کر آب ترب میں گھسکر ۲۔ ماشہ صبح۔ ۲۔ ماشہ شام کو کھلانا۔ اور اس کے اوپر انیسوں ۲۔ ماشہ گل بنفشہ ۴۔ ماشہ۔ تخم شبت پرسیاوشاں۔ خارخسک ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ بادیان ۵۔ ماشہ۔ تخم خربزہ تخم معصفر ہر یک ۲۔ ماشہ جوش دیکر پلانا۔

سنگ یہود ۵۔ تولہ۔ کاکنج۔ اسارون۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم خیارین۔ مغز تخم کسنبہ۔ مغز تخم کدو مغز تخم تربوز۔ کرفس۔ انیسوں۔ تخم شبت۔ شونیز۔ صعتر۔ تخم گذر۔ نانخواہ۔ زیرہ سفید۔ پرسیاوشاں خارخسک۔ پودینہ ہر ایک یک تولہ مصری سہ چند۔ معجون بنا کر خوراک بقدر ۴۔ ماشہ صبح کھلاویں آب ونڈ ہڑی ۴۔ تولہ پلانا۔

شورہ قلمی ۳۔ تولہ کڑھی میں ڈالیں اور اس کے اوپر قدرے قدرے آملہ سار ڈالتے جاویں

کہ پانی ہو جاوے۔ پھر کسی مسے برتن میں جو قلعی دار ہو۔ ڈالیں۔ خوراک ۳ ماشہ آب برگ ترب اور سوزاک میں ہمراہ شیر اور رفع قبض کے واسطے ہمراہ ترنجبین یا شیرۂ گل داؤدی ۳۔ تولہ و گلاب ۱۰۔ تولہ کیوڑہ ۵ تولہ۔ بید مشک ۵ تولہ۔ غذا فاختہ۔ خمرہ۔ کبوتر +

تبرید کلیہ کیواسطے ۔ لعاب بہیدانہ واسپغول۔ اور شیرۂ خرفہ۔ مغز تخم کدو و تربوز خشخاش زرشک کاسنی۔ کافور۔ کاہو۔ شیر مادہ خر۔ ترش لسی۔ اور شربت زرشک۔ ریباس۔ خشخاش صندل۔ نیلوفر دین +

آبزن کرنا۔ آب سرد پلانا۔ دہی کا پانی پلانا۔ اقاقیہ۔ صندل۔ گلاب میں ضماد کرنا +

آرد جو۔ گلقند۔ طباشیر۔ نیلوفر۔ بنفشہ کا ضماد کرنا۔ خیارین بسرکہ پرور دہ۔ سیب۔ بہی۔ کشنیز۔ پالک۔ غذا دینا۔ ماء الشعیر ہمراہ شربت نیلوفر پلانا +

صفرا میں :۔ آب انارین ۱۰ تولہ ہمراہ شیر خشت ۴۔ تولہ دینا۔ زلال آلو بخارا ۲۵ عدد۔ بشربت گلاب دینا گلاب ۱۵۔ تولہ مغز انبلتاس ۳ تولہ۔ روغن بادام ۹۔ ماشہ پلانا۔ حقنہ آب سرد کا کرنا +

گرم کرنیکے لئے گلاب۔ عرق بادیان۔ عرق اذخر۔ عرق عنب الثعلب۔ قرطم۔ اصل السوس پرسیاوشاں۔ سعد۔ خولنجاں۔ اساروں۔ کرفس۔ دارشیشعان۔ مویز۔ فندق۔ پستہ۔ نارجیل بادام۔ کنجد۔ انجیر۔ چرونجی دیں +

کباب۔ کبوتر۔ کنجشک۔ سُبت۔ زردی بیضہ۔ دودھ۔ تخم اپٹھ کنڈا۔ نمک کھلانا۔ بلغم میں حب ایارج۔ ریوند خطائی۔ مغز انبلتاس۔ بید انجیر مفید چیزیں ہیں +

حقنہ گوسپند کی چکتی کے روغن کا۔ پھر کمونی یا دواء المسک ہمراہ جوشاندہ کرفس دینا + مارخور کا خون۔ جب انگور پک جاوے۔ تو پکڑ کر ذبح کریں۔ پہلا اور آخری خون نہ لیں۔ درمیانی خون لے لیں۔ خشک کرکے خوراک تین ماشہ +

عرق بادیان۔ عرق گلاب۔ روغن بادام۔ گلیسرین یا شہد پلانا۔ درد کیلئے مفید ہے۔ تخم ترب رائی۔ شورہ قلمی گھونٹ کر پلانا مفید ہے + شدت درد میں

ٹارٹار ایمیٹک۔ کیالومل۔ افیون کی گولی جوشاندہ السی کیساتھ بہت مجرب ہے +

درد اور ریگ کیلئے :۔ پوست درخت گل نیاست (گل نسترن) جو کھار پانی میں جوش دیکر پلانا

اور تمر ہندی تخم کاہو +

بداللہ

دیگر:۔ کاغانی بجرے کو ذبح کیوقت غربال سامنے رکھنا۔ جو خون غربال میں رہ جاوے اُس کو خشک کرکے باریک کرنا اور ۲۔ رتی سے ایک ماشہ تک کھلانا ایک شخص کے لیۓ اکسیر ثابت ہوا ہے۔

نمبر ۷ ہزال یعنے دُبلا ہو جانا گُردہ کا

اسباب:۔ حرارت محلل اور سردی مضعف جو جذب اور غذا اور نضج سے روک دیوے۔ کثرت جماع۔ مسہل شدید۔

علامات:۔ بیاض قارورہ۔ دبلاپن۔ قلت باہ۔ کثرت بول۔ درد و ورم پشت اور کمر میں ضعف بصر۔ صداع۔ برد کمر۔

علاج۔ تعدیل مزاج کریں۔ پلاؤ۔ بیضہ۔ مغز بھیجا۔ مغز نایت۔ دودھ۔ دواء الترنجبین فرنی نخود۔ گوکھرو کا ساگ۔ گردہ۔ شکر خشخاش۔ کنجد۔

اور عورتوں میں زنجبیل جو گرمی دیتی ہے۔ اور سونف جو وہاں دوائی کو پہونچاتی ہے اور لک جو مقوی ہے۔ اور چربی جو موٹا کرتی ہے۔ ملاکر مفید ہے۔

نمبر ۸ ضعف کلیہ

اسباب:۔ دبلا ہو جانا۔ مجاری کا کھل جانا۔ کثرت جماع۔ مدرات۔ کثرت بول۔ تعب۔ ریاضت۔ ورم۔ ریگ۔ پتھری۔

علاج:۔ حرارت میں۔ دم الاخوین۔ صمغ۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ آب بارتنگ کھلانا۔ صندل۔ گل سُرخ۔ اقاقیا۔ آس۔ آب موڑ و ضماد کرنا۔ کشتہ قلعی۔ سلاجیت۔ لبسد۔ مروارید۔ طباشیر۔ ہوچرس۔ فندق۔ خشخاش کا سفوف ہمراہ شیر گوسپند دینا۔ برودت میں درونج۔ اندجو۔ مشک عنبر۔ زعفران۔ بشیرہ بادام والائچی کھلانا۔ انگزہ منقہ میں کھلانا۔ زنجبیل کھلانا۔

نمبر ۹ ریح کلیہ

علاج۔ مصطگی بشیرہ بادیان وانیسوں دینا۔ شربت دینار پلانا۔ بیضہ ہمراہ فلفل ونمک

سلیمانی کھلانا۔ رائی۔ زنجبیل۔ ببول گوسالہ ضماد کرنا ؎

نمبر ۱۸۔ ذیابیطس

اسباب:۔ حرارت۔ برودت۔ ضعف وراثت۔ اس کا انجام دق شیخوخت پر ہو جاتا ہے

علاج:۔ حرارت میں سقے کرانا۔ اسبغول۔ بہیدانہ۔ آب انار و آلو بخارا دینا۔ صندل۔ گلنار اقاقیا کا آبزن کرنا۔ آرد جو۔ گل ارمنی کا ضماد کرنا ؎

غذا ماء الشعیر۔ پانی کی جگہ دہی یا لسی کا پانی دینا۔ طباشیر ہمراہ شیرہ خرفہ۔ کاہو۔ خشخاش دینا۔ کافور۔ آب پوست فالسہ دینا۔ گلو اور انگور کی چھوٹی شاخوں کا پانی دینا۔ کدو کا پانی دینا۔ دودھ پلانا

برودت میں قے کرانا۔ مشک۔ سعد۔ عنبر۔ ہمراہ شیرہ الائچی دینا۔ مصطگی۔ سنگدان مرغ۔ خولنجاں آب گوشت دینا۔ کنجد دینا ؎

اگر فرسن ہو۔ تو کشتہ بیضہ زد۔ چوب خام۔ ست گلو۔ ہمراہ جوشاندہ پوست پیپل یا مجیٹھ۔ اقسام فولاد اور افیون بھی مفید ہے ؎

۱۔ کوڈین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ لیکٹوکا۔ ایسی ایک خوراک دن میں دو بار پلانا
¼ سے ۲ گرین　½ گرین　¼ گرین

۲۔ اگر قبض ہو۔ تو کوڈین ¼ گرین۔ ایکسٹریکٹ کسکرا سگریڈا۔ کاولین۔ صابون۔ ایسی ایک گولی دینا
۴ گرین　½ گرین　۲ گرین

۳۔ کوڈین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ کسکرا سگریڈا۔ ایسی ایک خوراک
¾ گرین　۳ گرین　گرین

۴۔ کوڈین۔ لیتھیا کاربناس۔ آرسنیٹ آف سوڈیم۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ بلاڈونا۔
¼ گرین　½ گرین　½ گرین　⅓ گرین　¼ گرین

کھلانا اور انسداد تشکر کے بعد آرسنک کے مرکبات دلویں ؎

۵۔ خستہ جامن مقشر کھلانا۔ اس کے بعد آرسنک پلانا۔ پھر ست گلو کھلانا۔
۳ ماشہ　۲ بوند　۳ ماشہ

غذا۔ بکرے کی اوجھری کا شوربا۔ انڈا۔ اگر اس کو صاف کریں۔ دودھ۔ انڈا۔ لوکی یا لمبا کدو۔ دال گوبھی۔ سیکرین۔ بادام کھلانا ؎

۶۔ ترپھلہ۔ ترکٹہ۔ خستہ ہلیلہ کا سفوف بھی مفید پایا گیا ہے۔

۷۔ خالص کشتہ فولاد۔ مساوی اوس کے شک۔ آب گلوندہ۔ لکڑ چھوٹی گھکر قرص بنا کر خشک کریں اور دو سیر یا چک دشتی میں آگ دیں۔ جس قدر کم ہو جاوے۔ شک زیادہ کریں۔ کبھی پانچ مرتبہ کے

بعد کبھی آٹھ مرتبہ کے بعد کم نہیں ہوتا۔ اور ماشہ دو ماشہ کی کمی۔ کمی نہیں ہے۔ پھر کل دوائی کا ۱/۲ حصہ
شک زیادہ کر کے لید میں دفن کر دیں۔ اور چار مہینہ کے بعد نکالیں۔ خوراک ایک چاول سے
۴۔ چاول تک۔ پرہیز ترشی۔ دال اور میدہ سے۔ یہ نسخہ مجھے الشفا نے مرحمت کیا تھا +

۸۔ ذیابیطس اور جوع البقری میں اسپغول ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک ہر روز کھلانا مفید پایا گیا ہے +

۹۔ خالص دودھ کا کثرت سے پلانا ہمارا اپنا مجرب ہے +

۱۰۔ پانی پلا کر قے کرانا۔ اور سرد پانی کا آبزن کرنا۔ اور کدو بریان کا پانی۔ اور آب خیار پلانا مفید ہے
چھاچھ کا پانی پلانا +

۱۱۔ نیلوفر۔ خس۔ پلانا اور کھلانا۔ کافور اور خشخاش کھلانا +

۱۲۔ مصیفات الدم۔ مہندی ۲۔ ماشہ منڈی ۶ ماشہ ۔ جسن بھوگا استعمال کرنا۔

۱۳۔ کڈاپا۔ فاسفٹ آف آئرن۔ کافور۔ جست کا پھول گلی کھلانا +

۱۴۔ سقمونیا ۲۴ گرین۔ کیالومل ۱۲ گرین۔ افیون ۴ گرین۔ اس کی ۲۴۔ گولیاں بنا دیں۔ اور صبح اور شام اور دوپہر کو کھلاویں

۱۵۔ سقمونیا ۲۴ گرین۔ کیالومل ۱۲ گرین۔ افیون ۲ گرین۔ ٹارٹار امیٹک ۲ گرین۔ اس کی ۲۴ گولیاں بنائیں اور کھلاویں دن
میں تین بار ہمراہ لائیکوآرآرسنک ۴۔ بوند۔ پانی ۲۔ تولہ +

۱۶۔ سقمونیا ۴۸ گرین۔ کیالومل ۶ گرین۔ افیون ۳۲ گرین۔ ٹارٹار امیٹک ۲ گرین۔ اس کی ۲۴ گولیاں بنادیں اور کھلاویں دن میں
تین بار۔ مجرب ہے۔

۱۷۔ لائیکوآرآرسنک ۴۔ بوند پانی ۲۔ تولہ میں ملا کر دن میں تین دفعہ پلانا + یہ ایک خوراک ہے۔

۱۸۔ طباشیر۔ رب السوس۔ خرفہ۔ تخم کاہو۔ ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم حماض۔ کشنیز۔ گل ارمنی ہر
ایک ۱۱۔ ماشہ۔ صندل سفید۔ گلنار۔ صمغ عربی ہر ایک ۷ ماشہ۔ کافور ۱/۲ ماشہ سب کو باریک کر کے
شیرہ تخم خرفہ یا کاہو میں خمیر کر کے اقراص بنا دیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح و شام +

۱۹۔ موصلی دکھنی۔ آملہ۔ مصطگی۔ خار خسک۔ ست گلو۔ سلاجیت۔ طباشیر۔ بیچان بید۔ گل منڈی
ہر ایک ۶۔ ماشہ۔ پرانے کنوئیں کی اینٹ مدبر ۳۔ تولہ مصری سفید تمام ادویہ کی ہموزن ملا کر
سفوف بنا دیں۔ خوراک ۳۔ ماشہ

پرانے کنوئیں کی اینٹ مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ پرانے کنوئیں کی اینٹ اُن اینٹوں

سے لیویں۔ جو پانی کے اندر ہوں۔ اس کو دھو کر کے اور صاف کر کے باریک غبار کی طرح رگڑیں پھر پانی میں ڈال رکھیں۔ جتنی تہ نشین ہو جاوے۔ اس کو لیکر پھر غبار کیطرح پیسیں اور پانی فراخ برتن میں ڈال کر اس میں ڈالیں اسی طرح سات بار عمل کریں +

۲۰۔ کافور۔ افیون۔ فاسفٹ آف آئرن مساوی۔ حب بقدر ایک رتی صبح و شام دینا۔ دیگر تخم خرفہ۔ تخم کاہو ملکر تولہ صبح و شام پلانا۔

دیگر:۔ کافور ۲۔ ماشہ افیون۔ جست کا پھول۔ فاسفٹ آف آئرن ہر ایک یک ماشہ اس کی ۴۰ گولیاں بناویں۔ خرفہ ۳۔ تولہ اور کاہو تولہ باریک کر کے اس کے سفوف ۲۔ ماشہ میں ایک گولی رکھکر صبح و شام کھلانا مفید ہے +

دیگر:۔ کافور۔ افیون مساوی الوزن حب نصف رتی صبح و شام ہمراہ تخم خرفہ ۲۔ تولہ۔ تخم کاہو کشنیز خشخاش ہر ایک تولہ باریک کر کے اسمیں سے ۵ ماشہ پانی میں پیسکر اوپر پی لینا۔ میٹھا۔ سنگرہ سے پرہیز۔ خوراک دودھ۔ گوشت +

لہ خارِ گشتہ فولاد۔ مساوی اسکے شک باب گرونده۔ گر چھڑی سائیدہ۔ قرص بستہ خشک کردہ در دو سیر پاچک دشتی آتش دہند۔ ہر قدر کہ کم گردد۔ شک زائد نمائیند۔ گاہے بعد پنج مرتبہ وگاہے بعد ہشت مرتبہ کم نے گردد۔ و ماشہ دو ماشہ کے معتد نیست۔ پس $\frac{1}{32}$ کل دوائی شک اضافہ کنند و در روث اسپ دفن نمائید۔ تا چار ماہ۔ خوراک بر نج تا چار برنج پرہیز۔ ترشی دال میدہ

۲۶ سقمونیا ۴/۲۔ گرین۔ کیالول ۱/۲۔ گرین۔ افیون ۲۔ گرین دیگر سقمونیا ۸/۱۔ گرین۔ کیالول ۱/۲۔ گرین۔ افیون ۴/۳۔ گرین ٹارٹار ایمیٹک ۲۔ گرین دیگر سقمونیا ۴/۳۔ گرین کیالول۔ افیون۔ ٹارٹار ایمیٹک ۴/۲۔ حب باب آرسنک ۴ بوند صبح و شام ۵ گرین ۱۶/۱۔ گرین ۴/۲۔ گرین

شنگرف کم تولہ کڑھی آہنی میں مال کنگنی نصف چھٹانک کوفتہ رکھکر اُس کے اوپر تین چار بلادر کوٹ کر جوڑے کر کے رکھ دیں۔ اوپر شنگرف رکھکر اوپر پھر بلادر جوڑے کر کے رکھکر اوپر مال کنگنی کوفتہ نصف چھٹانک رکھکر اوپر ایک چھٹانک روغن زرد ڈالکر نیچے آگ دیں۔ جب اوپل چکے تو آگ لگا دیں۔ جب جل جاوے تو شنگرف سیاہ ہو جاویگا۔ نکال کر پھٹکری سرخ تولہ باریک کر کے نیچے اوپر رکھ کر کڑھی میں آگ دیں۔ خاک ہو جاوے گا۔ بمعہ پھٹکری باریک کر کے دو دو رتی بمسکہ ذیابیطس اور قوت باہ میں اکسیر ہے +

لہ دوبارہ نسخہ لکھا گیا ہے

اسہال یا سنگرہنی

سفوف بیل گری۔ سنبل الطیب۔ عود ہرایک ۳ ماشہ۔ الائچی خورد۔ بیلگتہ ہرایک ۴۔ماشہ کچور ۳۔ماشہ۔ ہیرا کسیس سبز ۲ رتی۔ مازو۔ زنجبیل ہر یک ۳۔ماشہ مشک ایک چاول فی خوراک۔ خوراک ۶۔ رتی سے ۲۔ ماشہ تک دیں +

پچیش۔ کرفس۔ اجوائین خراسانی ہرایک ۳۔ماشہ انیسوں ۵۔ماشہ۔ شنگرف۔ زعفران جدوار ہرایک ماشہ سرمہ سا کر کے خوراک ۲۔رتی۔ دن میں تین دفعہ +

زحیر صادق:۔ جس میں براز کیساتھ خون اور آنؤ ہو۔ صمغ عربی بریان۔ تخم ریحاں بریان ہرایک ۲۔ ماشہ۔ خشخاش ماشہ۔ سرمہ سا بنا کر۔ ہمراہ آب قدرے۔

زحیر کاذب:۔ جس میں صرف خون اور آنؤ ہو۔ حب سیاہ یا اسبغول۔ یا کسٹر آئیل +

سفوف ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ سیاہ تولہ بریان کنند۔ بادیان بریان تولہ زیرہ سفید بریان ۷۔ماشہ دانہ الائچی کلاں ۵ ماشہ زنجبیل ماشہ باریک کر کے ایک ماشہ سفوفاً +

ناقوس سوختہ:۔ ناقوس سوختہ تولہ بسر کہ یا پیحوسر لاجورد شستہ ۶ ماشہ اندر جو گل دھاوا ہرایک تین ماشہ۔ سفوفاً ۲۔ماشہ

معاء اعور کی خرابی سے قے ہوتی ہو۔ تو اس کیلئے مجرب ثابت ہوا۔ آب ہی نیم سیر۔ آب موٹروں پاؤ سیر آب انار نیم سیر۔ آب پودینہ نیم سیر آگ پر گاڑھا کریں۔ پھر مصطگی ۱۔ تولہ چھڑ ہلیلہ ۶ ماشہ ڈالکر خوراک ۳۔ماشہ صبح وشام +

دیگر:۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ۔ مغز خستہ کنار۔ مغز خستہ آملہ۔ دار فلفل۔ سعد۔ صندل سفید۔ کشنیز طباشیر۔ پھول پٹھرنگ۔ سانھٹی۔ پوست درخت پیپل۔ ناگ کیسر۔ مشک ہرایک یک ماشہ۔ انار دانہ ۴۔ماشہ۔ سرمہ سا کر کے ۴۔ رتی سے ماشہ خوراک ہمراہ شربت انارین چاٹنا +

سنگرہنی:۔ کرفس۔ اجوائین خراسانی ہرایک ۳۔ماشہ۔ انیسوں ۵ ماشہ شنگرف۔ زعفران جدوار ہرایک ماشہ۔ سفوفاً ۲۔ رتی۔ صبح وشام۔

سفوف ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ سیاہ بروغن بریان۔ دانہ الائچی کلاں۔ زیرہ سفید۔ اندر جو گل دھاوا

تولہ

پوست زنجبیل۔ سفوفاً ۲۔ رتی صبح وشام ⁂

سفوف بل کتھہ :- عود۔ کچور۔ بل کتھہ ہر ایک تین ماشہ۔ الائچی خورد ۴۔ رتی۔ ہیرا کسیس رتی۔ مازو زنجبیل ہر ایک ۳۔ رتی۔ مشک ایک چاول فی خوراک۔ وقت شب۔ خوراک ایک ماشہ سے ۲۔ ماشہ تک

اسہال۔ خون سیاوشاں۔ سنگدان مرغ۔ خبث الحدید۔ خرزہرہ۔ کشتہ مرجان ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ انار دانہ۔ بل گری۔ بسمتھ سب نائیٹراس ہر ایک ۵ ماشہ زیرہ سفید۔ کشنیز ہر ایک ۱۰۔ ماشہ۔ سفوفاً خوراک ایک ماشہ صبح وشام ⁂

؎ جدوار۔ تولہ پپیتیہ۔ نارجیل دریائی ہر ایک ۶ ماشہ فلفل سفید۔ دارچینی ہر ایک ۵ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ باریک کرکے نصف میں افیون ملائیں۔ باقی نصف بغیر افیون استعمال کریں ⁂

بواسیر خونی و ریحی کی ایک اور زیادہ ثابت دوا

بواسیر خونی۔ بیخ بکوء۔ مشک۔ آب ادرک ۔۔۔۔ ۴۔ تولہ۔ حب بقدر موٹھ۔ صبح وشام ⁂

دیگر۔ مغز تخم نیم (۴ تولہ)۔ مغز تخم بکائن (۴ ماشہ)۔ مغز تخم آڑو۔ بیتیس ⁂ (رسونت ۲) رسونت ۳۔ تولہ پانی میں حل کرکے رات کو اوس میں پڑی رہے۔ صبح صاف کرکے کڑاہی میں ڈالکر دگوگل (۲ تولہ) کسی کپڑے میں لپیٹ کر آرد گندم سے گل حکمت کرکے آگ میں رکھیں۔ جب آرد سرخ ہو جاوے۔ تو نکال لیں) یہ گوگل رسونت میں ملا کر اتار لیں اور آرد تربد ملالیں۔ حب بقدر کنار دشتی بنا دیں ⁂ ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ روغن زرد۔ مجرب است ⁂

الائچی خورد یک عدد فلفل سیاہ ۲۔ عدد مٹی کیچوا ۸۔ ماشہ پانی کیساتھ لیپ کرنا ⁂

دیگر۔ نیل ۲۔ ماشہ پانی میں حل کرکے رکھیں اور اس کا زلال پینا۔ روغن زرد زیادہ کھاویں۔

دیگر گدڑ تمباکو۔ حباً ۲۔ ماشہ۔ بروغن زرد ⁂

دیگر:۔ زخم حیات یا گھوڑ بسنی خیسانیدہ ⁂

دیگر:۔ برگ سرو ۳۔ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۳۔ عدد۔ خیسانده

رال۔ ہمراہ جعفرات پاؤ شیر میں ایک ہفتہ کھانا مجرب فقیر است

بواسیر ریحی۔ مقل ۳۔ تولہ (۴ ماشہ) آہرن پر سو کوفت دیجاوے۔ پھر منقی ۴۰ عدد ملاکر ہاون دستہ

حب مقل:

میں ایک جان کریں۔ پھر ترپھلہ۔ ترکٹہ۔ سورنجاں شیریں۔ مکد تولہ مصطگی ۵۔ ماشہ۔ ملاکر گولی بناویں۔ پانی کی حاجت نہیں۔

بواسیر خونی:۔ تخم بکائین کچے ہوں۔ کہ ابھی ان میں بیج نہ پڑا ہو۔ اور نخود کے برابر ہوں سایہ میں خشک کرکے باریک کرکے خوراک ایک ماشہ ہمراہ شہد +

بواسیر ریحی:۔ مقل ۲۔ سرخ۔ انجیر ۴۔ سرخ۔ منقہ یک عدد ایسی ایک گولی صبح وشام کھانا اور چلنا پھرنا +

بواسیر خونی:۔ بیخ مکو۔ مشک۔ آب ادرک ۴ تولہ۔ حب بقدر موٹھ

مرہم بواسیر:۔ نیل ۴۔ تولہ پارہ تولہ کھرل کرکے حب مل جاویں۔ تو ۱۰۔ تولہ مکھن ملاویں انگلی سے چڑھاو یا کریں +

بواسیر ریحی۔ گوگل ۲۔ تولہ۔ آرد بکائین ۵ تولہ کچور ۹۔ ماشہ انجیر ۹۔ تولہ منقہ میں گولی بقدر یکسرخ

نمبر ۴ ،، خارش۔ گوگل۔ انجیر ولایتی۔ آملہ سار ہر ایک تولہ۔ کچور۔ دارفلفل ہر ایک ۵۔ ماشہ بیتیں ۰۱۔ ماشہ۔ در منقہ حب بقدر ۲۰ رتی

بواسیر خونی:۔ کاربالک ایسڈ۔ گلیسرین۔ پانی ہر ایک ۲ قطرہ مسہ میں پچکاری کرنا

بواسیر ہر قسم ——— آملہ سار مصفٰے۔ سرچینی مساوی الوزن حب بشہد۔ صبح وشام

خونی اور بادی:۔ کلر جس میں قلمی شورہ بنتا ہے۔ ایک گھڑا پانی میں حل کرکے زلال الگ کر لیں۔ اس میں ایک تولہ قلمی شورہ (شقاق المقعد) اور ایک تولہ توتیا سبز ملاکر اس سے آب دست کریں +

بواسیر خونی:۔ نمک برگ نیم ۹ ماشہ مصبر زرد۔ مصطگی ہر ایک تولہ۔ نوشادر۔ سہاگہ۔ گل آک۔ مغز آک۔ گل بکائین۔ مغز بکائین۔ مغز انبلتاس۔ گلسرخ۔ مغز بادام۔ شیر خشت ہر ایک ۳۔ تولہ باآب گندنا۔ یا برگ نیم جوش دادہ۔ گولی بقدر کنارہ دشتی بروغن زرد۔ برائے طحال ہفتہ۔ اور برائے بواسیر چالیس روز

دوائے بواسیر:۔ تخم ترب۔ برگ نیم۔ رسونت ہر ایک یک ماشہ۔ لیپ کرنا +

حب بواسیر:۔ گوگل۔ رال ہر ایک تولہ باآب گندنا حب بناکر۔ صبح وشام +

حب بواسیر خونی:۔ چاکسو۔ نرکچور۔ رسونت مصفٰے باآب لیموں سائیدہ حب بقدر دانہ موٹھ

ہمراہ روغن گاؤ نیمگرم خوراک تولہ

حب بواسیر خونی۔ سرمہ سرخ۔ رسونت۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ مازو۔ مائیں۔ کتھ سفید گوگل ہر یک ۵ تولہ۔ آب مولی ۳ سیر۔ ہلیلہ سیاہ جوئی ۱۔ تولہ سبکو سوائے سرمہ کے آب مولی میں جوشدیکر صاف کرکے باریک کرکے اوسمیں سرمہ داخل کرکے حب بقدر نخود غذا۔ گھی اور روٹی یعنے چوری

حب بواسیر خونی۔ پتھر کا کوئلہ۔ کتھ۔ مساوی الوزن گولی بقدر کنار دشتی کھلانا اکسیر ہے

۱۹ع

باب نوزدہم در امراض عضو تناسل مخصوص مرداں

نمبر ا ضعف

قسم اول

اسباب و علامات بلے: کبھی منی کی کمی سے ہوتا ہے۔ اوس کی پہچان یہ ہے۔ کہ پہلی دفعہ اگر کچھ انزال ہووے بھی۔ تو دوسری دفعہ بہت کم ہوتا ہے۔ یا منی میں تیزی نہیں ہوتی اور یہ بیماریوں سے یا قلت غذا سے یا سردی سے یا گرمی سے۔ یا کسی نشہ دار چیز کے کھانے سے ہوتا ہے۔ یا بڑھاپا۔ کم سنی۔ قسم دوم۔ اعضاء رئیسہ کی خرابی یا ضعف سے جیسے دل۔ معدہ۔ دماغ وغیرہ

علاج

معجون فلاسفہ۔ شیر۔ گوشت۔ انڈا۔ لبوب۔ دواء الترنجبین۔ معجون خبث الحدید

منی میں تیزی نہ ہو۔ تو بہت گوشت۔ انڈا۔ دودھ۔ معجون کچلہ۔ بقولات باردہ۔ خرفہ۔ زرشک سفوف بلادر۔ انتظار۔ ترک و اصلاح

تیسرا یہ عضو تناسل کے ڈھیلا ہوجانے سے۔ اور یہ بات یا تو ترک جماع سے یا اس عضو کی گرمی یا سردی کی زیادتی سے۔ یا جلق اور لواطت سے ہوتی ہے امراض بواسیر۔ سوزاک۔ آتشک ضعف عام بدن

چہارم:۔ امور وہمیہ سے۔

پنجم:۔ ضعف اعصاب بوجہ جلق و کثرت وسوزاک۔

ششم :- خرابی اعضاء تناسل خصیہ و نالی وغیرہ اس میں دبانے سے درد ہوگا ÷

ہفتم :- سوزش - مزمن عضو اس میں زود کاوت حسی (گویا اس میں ہاتھ کی رگڑ سے انزال ہوگا) اور خرابی حرام مغز بھی باعث ہوتا ہے - اس میں درد پس سر و اختلاج مثانہ و گردن - برد اطراف و کثرت احتلام جنون

ہشتم :- فالج - نواں ذیابیطس دسواں جریان - گیارہواں امراض درد کمر و پشت قبض

علامات مراق - اختلاج - جریان ÷

علاج (۱) پٹاسیم برومائیڈ (۲۰ گرین) - لائکوار آرسنک (۵ بوند) - اسپرٹ آرشیاٹی (درام) - پیپرمنٹ واٹر (۲ تولہ) - صبح و شام دافع ترشی - مسکن ہے

آتشک میں (۲) برومائیڈ کے ساتھ جیلسی میم - یا انفیوژن ڈیجی ٹیلس دیں - کاربالک (۱۰ گرین) - پانی ۳ تولہ پیشاب کے بعد پچکاری کریں ÷

(۳) پٹاسی برومائڈ (۱۰ گرین) - ٹنکچر قنب (۵ بوند) - ٹنکچر جیلسی میم (۵ بوند) - پانی (۲ تولہ) دافع سوزش کیلئے - اس کے آٹھ گھنٹہ کے بعد کوکین کی پچکاری کریں طول غلط (۱) میں خشنہ - اگر سرد اور سخت ہو - تو ایٹروپین ۱/۱۰۰ گرین سونے کے وقت دینا مفید ہے ÷

فائدہ ایسے لوگوں کا معدہ اور ہاضمہ درست کیا جاوے اور گرمی و سردی کے لحاظ پر ایک فہرست ادویہ کی جو ہم بیان کرتے ہیں - ان میں سے سفوف معجون اور گولیاں بنا کر دو ÷

فہرست ادویہ گرم و سرد تاثیر والی

تخم گرم تخم شلغم - تخم اوٹنگن - تخم مٹر - تخم گاذر - تخم اینجھ کنڈا - تخم پودنہ - تخم ترب - تخم کرفس - زیرہ سیاہ فلفل سیاہ - دار فلفل - الائچی - کنجد - السی - تخم ہالیہ - تخم میتھی - نخود - کسنبہ - ہرمل - تال مکھانہ ÷

تخم سرد تخم خرفہ - تخم خربوزہ - تخم کدو - تخم تربوز - تخم کاہو ÷ **پوست** سنج و ار چینی جلوتری مغز - چلغوزہ اندر جو - چرونجی پستہ - فندق - نارجیل - بادام ÷

صمغ سرد - ککر - کتیرا گرم ہینگ **بیخ** - بہمن سرخ و سفید - کٹھ - ثعلب - پیاز شقاقل زنجبیل - خولنجان - عاقر قرحا - اسارون موصلی ÷

حیوانات ۔گوہ۔ ساہنا۔ ریگ ماہی۔ دراج۔ شیر شتر۔ بیضہ کبوتر و گنجشک مائیہ شتر اعرابی

میوہ جات :۔ انگور منقہ۔ ساگوں میں سے بھکڑہ۔ اینٹھ کنڈہ

یہ اس قسم کی ادویہ ہیں۔ کہ سوائے ہینگ اور مائیہ شتر اعرابی کے ایک ماشہ سے چہار ماشہ تک خوراک مفرد یا مرکب کھلا سکتے ہیں +

خشکی کے واسطے :۔ عام شیر۔ شیر نر۔ ترنجبین کی مالش اور انڈے کھلانا

حلوہ بنانے کی ترکیب :۔ مثلاً حلوہ موصلی سفید +

چار سیر دودھ کو آگ پر رکھ کر جب ایک دو جوش آجاویں۔ تو اس میں پاؤ بھر مسکہ ڈال دو پھر ایک جوش کے بعد مصری ایک ثار پھر ایک جوش کے بعد موصلی سفید پاؤ بھر یا ثعلب یا بہمن غرض ان میں سے کسی کو ڈال دیں اور ایسا پکائیں۔ کہ بالکل سرخی نما کھویہ بن جاوے پھر اتار لیں اور خوراک ۲ تولہ صبح و شام دیں +

حلوہ بیضہ :۔ مثلاً بیس انڈے اُبلے ہوئے کی زردی اس میں مصری پاؤ بھر۔ گرم مزاج ہو تو آب گاذر۔ سرد مزاج ہو۔ تو آب ادرک اور زیادہ سرد مزاج ہو تو آب پیاز اور اُس سے بھی زیادہ سرد ہو۔ تو مصری کے بدلے شہد ڈال کر گاڑھا کرو۔ پھر جائفل ۴ ماشہ۔ جلوتری ۴ ماشہ مشک ایک ماشہ

معجون لبوب :۔ اس میں کچھ بیخ اور مغز شہد اور مصری کے قوام میں ملا لیتے ہیں +

شربت گاذر ۔ گاذر ۱۰ من دھو کر اس کی سبزی جدا کر کے اس میں دو من پانی ڈالکر قدرے آتش دیں اور پکاویں۔ جب گل جاویں۔ تو سرد کر لو۔ اُن کو کوٹ کر پانی نکال لو۔ اور اس کے برابر مصری ڈال کر قوام کرو۔ جس چیز کا سفوف چاہو کھلا کر اوپر سے پلا دو +

حلوہ دیگر :۔ گاذر سفید کا پانی اسی طرح اوبال اور کوٹ کر نکال لو اور اس میں خشک مزاجوں کے واسطے ترنجبین تھیں تو مصری ڈال کر مقویات باہ میں سے خشک مزاجوں کیواسطے گریاں (مغز) اور باقی دوسروں کے واسطے باقی خشک ادویہ میں سے ملا کر معجون بنا لیویں +

سفوف مقوی باہ مجرب فقیر و آزمودہ

تال مکھانہ۔ تخم خشخاش۔ کنجد مقشر۔ مغز چرونجی۔ پستہ۔ مغز نبہ دانہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کسنبہ

ہرایک دو تولہ۔ چھوہارے ۵ تولہ۔ تج ۱۰ تولہ مغز بادام ۲۰ تولہ۔ بیج بند۔ موصلی سیاہ وسفید۔ جلوتری۔ گوندکیکر۔ کتیرا بہمن سرخ۔ سفید۔ میدہ چوب۔ دانہ الائچی ہرایک یک تولہ۔ مصطگی۔ کباب چینی۔ بہ پھلی۔ سورنجاں۔ دارچینی۔ زنجبیل ہرایک ۶۔ ماشہ عقرقرحا ۳۔ ماشہ۔ یہ سفوف ایکتولہ صبح وشام

مقوی باہ عجیب العمل:۔ مغزسرگنجشک خانگی ایکعدد۔ زعفران ۲۔ رتی بشہد خالص ۲۔ ماشہ۔ مشک خالص۔ جندبیدستر ہرایک ۱/۲ رتی پیسکر حب بنالیں۔ اور ایک عدد ورق طلا میں لپیٹ کر کھاویں

دیگر:۔ بسباسہ (جلوتری) زعفران۔ قرنفل الائچی دانہ۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ شقاقل۔ خولنجاں ہرایک ۴۔ ماشہ۔ موچرس تولہ۔ چرس ۳۔ ماشہ مشک۔ عنبر۔ ورق طلا ہرایک ۶ سرخ بنات ۲۲ ماشہ۔ خوراک ۴ سے ۹۔ سرخ +

معجون سپیاری پاک

سپیاری پاؤ ثار۔ چھوہارے نیم پاؤ۔ مجیٹھ نیم پاؤ۔ شیر گاؤ ۱۰ ثار میں جوش دیں۔ جب دودھ کا کھویہ ہو جاوے تو ادویہ نکال لیں اور دودھ اُتار لیں۔ اور ادویہ کو باریک پیس لیں اور صمغ مغیلاں بریاں پاؤ بھر آرد مونگ نیم پاؤ۔ نشاستہ بریان پاؤ۔ مغز بادام نیم بریان نیم ثار۔ مصری سفید ۲۔ ثار روغن زرد یک ثار نشاستہ اور آرد مونگ کو روغن زرد میں بھون لیں۔ بعدش بادام اور گوند ملالیں۔ پھر یہ ادویہ ملا لیں۔ گوکھرو نیم ثار ثعلب۔ دارچینی۔ قرنفل۔ الائچی خورد۔ زنجبیل ہرایک ۴۔ تولہ۔ جوزبویہ ۲۔ تولہ بسباسہ ۲ تولہ چینی گوند یک پاؤ۔ گل لسبتہ ۱۴۔ ماشہ گل سپیاری ۱۴ ماشہ۔ مغز نارجیل پاؤ پوست درخت کچنال ۹ ماشہ پوست درخت مغیل۔ پوست درخت سنگاہولی ہرایک ۶۔ ماشہ کوفتہ بیختہ ہمراہ کھویہ مذکور آمیختہ۔ زعفران ۴ تولہ مشک ۶ ماشہ کوٹ کر زیادہ کریں۔ خوراک دو۔ تولہ سے ۴۔ تولہ تک صبح وشام کھاویں +

معجون تال مکھانہ

تال مکھانہ ۹۔ تولہ۔ درخت بڑ کے دودھ میں تر کریں۔ یہاں تک کہ دوائی اس میں ڈوب جاوے اور رکھ چھوڑیں۔ جب دودھ خشک ہو جاوے تو پھر اسی طرح دو دفعہ اور مدبر کریں۔ بعد اس کے تالمکھانہ کو نارجیل کے گولہ میں سوراخ کر کے پُر کر دیویں اور پھر اُس کا سوراخ گری ہی سے بند کر دیویں اور اس گولے کو آرد گندم سے لپیٹ کر نرم آگ میں رکھیں۔ تاکہ آرد سرخ ہو جاوے۔ پھر باہر

نکال کر تال مکھانہ کو پیس کر باریک کریں۔ اور مغز نارجیل سائیدہ علیحدہ ملا لیویں۔ پھر تودری سُرخ وسفید گوکھرو خورد و کلاں۔ موصلی سیاہ و سفید۔ گاؤزبان۔ ہر ایک ۲ تولہ ثعلب سمندر سوکھ اندر جو۔ موچرس۔ الائچی سفید ــ ہر ایک تولہ۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ سورنجاں۔ شقاقل طباشیر ــ ہر ایک ۹ ماشہ۔ چوب چینی نیم پاؤ۔ بہمن سرخ وسفید۔ مکد ۶ ماشہ۔ بوزیدان ۲ ماشہ مغز پستہ مغز چلغوزہ۔ مکد ۵ تولہ ــ مغز بادام ۱۰ تولہ کوفتہ بیختہ ملائیں۔ بعدش مصری سفید نیم ثار کو قوام دیکر سب ادویہ اس میں ملائیں خوراک ایک تولہ ٭

معجُون صمغ

صمغ عربی۔ آرد سنگھاڑہ۔ آرد خرما خشک کردہ۔ مکد نیم ثار۔ مغز نارجیل۔ مغز پستہ۔ مغز بادام مغز چلغوزہ مکد ۲۰ درم۔ الائچی سفید۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ مکد ۲۰ درم۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ بالا۔ دارفلفل مکد نیم درم۔ نبات سفید ہموزن تمام اجزائے شہد خالص دوچند ملا کر معجون بنا لیویں خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک ٭

معجُون لبوب ہندی

مغز پنبہ دانہ۔ مغز کسنبہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز چرونجی۔ کنجد۔ خشخاش سفید۔ موصلی سیاہ سنبل۔ موصلی سفید۔ ستاور۔ اسگند۔ سنگھاڑہ خشک۔ تخم تمر ہندی مقشر۔ سپستان ــ ہر یک تولہ تخم گاذر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم ترب۔ بہیلی۔ تال مکھانہ بریان۔ سمندر سوکھ۔ میدہ چوب۔ مکد ۹ ماشہ۔ خولنجاں۔ چینیاں گوند (کمرکس) ناگر موتھہ۔ تج۔ تخم کونچ۔ گوکھرو خورد۔ اندرجو شیریں تمر ہول۔ مغز کنول گٹہ۔ گل دہاوہ۔ گوند سنبل۔ موچرس۔ بہمن ــ ہر یک ۶ ماشہ اسپند بریان۔ تخم اوٹنگن۔ عقرقرحا۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ بذرالبنج (اجوائن خراسانی) ــ ہر یک ۳ ماشہ کوفتہ بیختہ مصری سہ چند کا قوام دیکر ادویہ ملا لیویں۔ اگر مغز بادام۔ پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ آخروٹ۔ نارجیل ــ ہر ایک تولہ۔ قنب (بھنگ) ۲ تولہ زیادہ کریں تو بہتر ہے۔ خوراک تولہ ہمراہ شیر مطبوخ کہ اس میں خرما جوش دئے ہوئے ہیں ٭

حب جدوار

جدوار۔ عود۔ قاقلہ۔ سنبل الطیب۔ دارچینی۔ لسان العصافیر۔ قرنفل۔ بہمن سرخ۔ ماہیہ شتر اعرابی۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ صندل سفید۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت سرخ۔ عود بلسان۔ فلفل سفید۔ زنجبیل۔ ریوند چینی۔ بادرنجبویہ۔ ساذج ہندی۔ بسباسہ خولنجان کباب چینی۔ عود صلیب۔ بوزیدان۔ تودری۔ گل سرخ۔ تخم فرنجمشک۔ مشک۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ خصیۃ الثعلب۔ مصطگی۔ طباشیر۔ پوست ترنج۔ ہر یک ۵ ماشہ۔ صمغ عربی ۷ ماشہ۔ عنبر۔ مشک ہر یک ماشہ۔ بہمن سفید ۷ ماشہ نبات سفید ۲۰ ماشہ کوفتہ بیختہ گلاب میں بھگو کر گولیاں بقدر نخود بنادیں اور سونے و چاندی کے ورقوں میں لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں خوراک ۵ سے ۷ گولی تک ہمراہ آب گاجر ایک وقت دن میں لیویں +

حریرہ

مغز بادام مقشر یک تولہ۔ مغز تخم معصفر (کسنبہ) مغز پنبہ دانہ ہر ایک دو مثقال۔ تخم خشخاش سفید ایک مثقال۔ بہمن سفید۔ تودری سفید۔ ثعلب۔ ہر ایک دو درم۔ زنجبیل نیم مثقال۔ گلاب نیم پاؤ۔ شیر گاؤ نیم پاؤ۔ نبات ۴ تولہ۔ مغزوں اور خشخاش کا شیرہ گلاب اور دودھ میں نکال لیویں۔ اس کو پھر صاف کر کے پکاویں۔ تاکہ گاڑھا ہو جاوے پھر مصری اور دوسری ادویہ باریک پیس کر آخر جوش میں ملا کر نیچے اتار لیویں۔ اور ٹھنڈا کر کے پیویں +

سفوف برائے امراء

عنبر تولہ۔ مصطگی۔ موصلی سفید۔ ثعلب۔ طباشیر ہر یک ۴ تولہ نبات ہموزن ادویہ کوفتہ بیختہ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک دیویں +

روغن چرس۔ چرس یک حصہ۔ شیر گاؤ بست حصہ ان کو ملا کر آٹھ پہر رکھ دیویں۔ اس کے بعد خوب جوش دیکر اس کی خیرات جماویں۔ اور اسکا مکھن نکال لیویں۔ طلاء کے واسطے مجرب ہے

روغن قنب

ایک سیر بھنگ کو دو سیر دودھ میں رات کو بھگو رکھیں۔ اور صبح کو اتنا جوش دیں۔ کہ بھنگ کا اثر دودھ میں ظاہر ہو جاوے۔ پھر صاف کر کے روغن زرد نیم پاؤ داخل کر کے نرم آگ پر رکھیں۔ تاکہ آپس میں خوب مل جاوے۔ پس سرد جگہ پر رکھ دیویں۔ تاکہ تھوڑا اس کے اوپر آکر ٹھیر جاوے۔ پھر روغن کو ہاتھ کی ہتھیلی سے اُٹھا لیویں۔ جیسا کہ عطر اٹھاتے ہیں +

دیگر:۔ بھنگ کو دودھ میں چند جوش دیں۔ اور پھر دودھ کی دہی جما لیویں اور اُس کا مکھن نکال لیویں۔ کھانے کے واسطے۔

سفوف کیمیائی عشرت:۔ لونگ چکنی ۳۔ سرخ۔ کانچیل ۶۔ سرخ۔ قرنفل۔ شنگرف مازو پھل۔ ورق طلا۔ ہر یک ۲ سرخ۔ زعفران یک سرخ۔ دارچینی۔ مشک۔ ریگ ماہی ہر یک ماشہ۔ افیون ۶ چاول۔ ورق نقرہ ۷ سرخ۔ ہمہ را سفوف ساختہ ایک سیر دودھ کے ساتھ کھاویں دو ساعت کے بعد جماع میں مشغول ہوویں۔ اور جب سینہ میں سوزش معلوم ہووے تو ایک پیالہ دودھ کا پیویں۔ تمام رات اسیطرح قریباً دس دفعہ دس سیر دودھ پی سکتے ہیں۔ اور ہضم کر سکتے ہیں۔ اور تمام رات کام میں مشغول رہ سکتے ہیں۔ یہ لوگ ایسا کہتے ہیں۔

نوع دیگر:۔ سیماب۔ بیر بہوٹی۔ سم الفار سفید ہر یک ۲ تولہ ہر سہ را در زردی بیضہ کھرل نمائند۔ تا پنج روز بعدہٗ بقدر نخود حبوب بناویں۔ آتشی شیشہ میں گل حکمت کریں اور روغن نکال لیویں۔ اس روغن کو پان پر مل کر حشفہ چھوڑ کر آلت پر باندھیں +

معجون نرگنڈی پاک

مقوی باہ اور حافظہ۔ مقوی قلب۔ مفرح۔ دافع اخلاط فاسدہ۔ مقوی حافظہ اور باصرہ اور ہاضمہ اور مولد منی + ہمہ صفت موصوف

نرگنڈی۔ منڈی۔ آملہ۔ بھنگرہ۔ ستاور ہر ایک نیم سیر۔ موصلی سیاہ۔ آسگند۔ تخم کنوچہ گوکھرو کلاں۔ بھوپھلی۔ تال مکھانہ۔ ہر یک پاؤ سیر۔ تیج بل ہر ایک نیم پاؤ۔ سب کو نیم کوب کر کے

اس سے آٹھ گنہ پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی پانچواں حصہ رہ جاوے۔ مل کر صاف کر کے اس
میں مصری ایک سیر۔ شہد خالص دیسی نیم سیر۔ روغن گاؤ خالص پاؤ بھر۔ کھویہ نیم سیر ملا کر پکا دیں۔
کہ گاڑھا ہو جاوے۔ پھر نیچے اتار کر زعفران۔ طباشیر۔ مصطگی۔ جائفل۔ جلوتری۔ دارچینی
صندل۔ اگر۔ دانہ الائچی خورد و کلاں ہر ایک تولہ مشک ۳۔ ماشہ شامل کریں اور مغز چلغوزہ چھوہارہ
مغز پستہ۔ مغز بادام۔ ہر یک ۲۔ تولہ نیم کوب کر کے ملا لیویں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک
تندرستوں کو بھی از حد مفید ہے اس معجون کے استعمال سے رقت اور سرعت کی شکایت نہیں رہتی
قبض بھی رفع ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ دوران عمل دوائی اگر جماع اور ترش اشیاء سے بھی پرہیز رکھا
جاوے۔ طبیعت بھاگنے کودنے کی طرف زیادہ خواہش کرتی ہے۔ گو یا ہر لحاظ سے صحت حاصل
ہونا مجرب ہے ؛

مجلوق اصحاب کو اس کے ساتھ یہ طلا لگانیکے لئے دیا جاتا ہے۔ جسکی ترکیب یہ ہے ؛
جونک خشک۔ خراطین خشک صاف شدہ۔ بیر بہوٹی۔ عقر قرحہ۔ قرنفل۔ دارچینی ہر ایک
یک تولہ۔ سم الفار سفید ۱۔ ماشہ ان تمام اجزاء کو نہایت باریک بیضہ مرغ کے تیل میں چار روز
تک کھرل کر کے حشفہ خصیہ سیون چھوڑ کر طلا کر کے اوپر برگ پان لپیٹ دینا۔ کافی علاج ہے
سات روز تک استعمال کرنیسے مجلوق سست نامرد مرد ہو جاتا ہے ؛ تقریباً دس بیضہ مرغ
کا تیل ان ادویات میں جذب کرا دینا چاہئے۔ بعدہٗ بصورت و شکل مرہم کے یہ طلا تیار ہو جاتا ہے
فرائی ایٹ کو اٹ سائٹراس ایک ڈرام۔ ایکسٹریکٹ ٹکس وامیکا۔ ۵ گرین۔ ایکسٹریکٹ بلادونا ۵ گرین
ایکسٹریکٹ کوکا ۳۰۔ گرین ایکسٹریکٹ ڈمیانا سالڈ ڈرام ایکسٹریکٹ جنشن ۳۰۔ گرین۔ اسکی تیس گولیاں
بناؤ۔ ہفتہ میں صبح و شام ایک ایک اس کے بعد صبح۔ دوپہر و شام۔ بشیر گاؤ۔ ترشی گرم مصالح
جماع سے قطعاً پرہیز کریں ؛

جوہر کچلہ :۔ ریگ ماہی۔ زعفران۔ سقنقور۔ ماہی روبیاں۔ عنبر ہر ایک ۵ ماشہ۔ خصیہ مرغ
تازہ ۱۱ عدد۔ مغز کنجشک خانگی ۱۱۔ عدد۔ بیضہ سنگ پشت ۳ عدد مومیائے اصل ۱۰ ماشہ سرطان سوختہ
تولہ۔ قرص فضہ ۲۔ تولہ مشک ۳ ماشہ۔ ورق طلا ۲۰۔ عدد تاب ادرک حب بستہ بقدر ۲ سرخ تاب
یا یخنی چوزہ۔ اس دوائی کا اثر چالیس سال تک رہتا ہے ؛

۱۔ زعفران ۔ دارچینی ۔ جیفل ۔ افیون ۔ عقرقرحا ۔ شنگرف ۔ قرنفل ۔ مشک ہر ایک ماشہ مروارید روغن سم الفار ہر ایک ۲ ماسہ (شہد ۔ زعفران ۔ سم الفار ہر ایک تولہ جما کر مکھن نکال لو اس کو روغن سم الفار کہتے ہیں) حب بقدر ایک سرخ ہمراہ کاڈلور آئیل بعد غذا

۲۔ بلادر بے کلاہ ۳ ۔ تولہ دو سیر دودھ میں جوش دیں ۔ جب کھویہ بن جاوے تو نکال کر کنجد اخروٹ ۔ بابچی تخم میتھی ۔ تخم پنوار ۔ ہر یک ۳ ۔ تولہ زعفران ۔ جوز بوا ۔ قرنفل ۔ دارچینی ہر یک ۱۰ تولہ شکر تری ایک سیر ۔ سب کو علیحدہ ۔ علیحدہ کوٹ کر ملا لیں ۔ خوراک ۴ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر اور اس کھویہ کو مکھن ۱۰ تار میں بھون کر شکر تری نیم سیر ملا کر خوراک ۱۰ تولہ کھایا کریں +

۳۔ بسباسہ ۔ زعفران ۔ قرنفل ۔ الائچی ۔ دارچینی ۔ بہمنین ۔ شقاقل ۔ خولنجاں ہر یک ۴ ۔ ماشہ ۔ موچرس ۱۳ ۔ ماشہ چرس ۳ ماشہ نبات ۲۲ ۔ ماشہ ۔ مشک عنبر ۔ ورق طلا ہر ایک ۶ سرخ ۔ باریک کر کے ۶ سے ۹ ۔ رتی خوراک +

۴۔ عنبر ماشہ ۔ صمغ ۔ نبات ہر یک ۴ ۔ ماشہ قوام کر کے خوراک ۴ رتی +

۵۔ ثعلب ۔ سپاری ۔ زرد چوب خام ہر ایک تولہ نبات ۴ ۔ تولہ ۔ خوراک ۳ ۔ ماشہ علی الصباح ہمراہ بیضہ مرغ خام اور اسی قدر روغن گاؤ نیم گرم

۶۔ قنب ماشہ ۔ در قمر لنری (کچھوہ) و سرطانی (کرک) شکر تری ۴ ماشہ ملا کر ۔ ۴ روز تک کھانا ۔ غذا میں ۔ زردہ ۔ پلاؤ ۔ منقہ ۔ کھجور ۔ انگور

۷۔ بلادر یک ماشہ ۔ کنجد ۲ ۔ ماشہ ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ ماشہ ملا کر کھلانا +

۸۔ خولنجاں یک ماشہ فلفل سیاہ یک ماشہ ملا کر کھلانا بھی مفید ہے +

۹۔ تمر کٹائی ۔ بروغن تارامیرا سرخ کر کے ۶ ماشہ ہمراہ قند سیاہ کھانا ۔ اور روغن بدن پر ملنا +

۱۰۔ موصلی سیاہ ۔ ثعلب خولنجاں ہر ایک ماشہ باریک کر کے کھلانا +

۱۱۔ انڈے کے چھلکے نیم سیر آب لیموں میں تر کر کے خشک کریں ۔ تین دفعہ پھر شیر عشر میں تین دفعہ پھر مٹی کے برتن میں نمک ۱۰ ثار اوپر نیچے رکھ کر آگ دیں ۔ پھر شیر بڑ میں تر کر کے خوراک ۴ سرخ

۱۲۔ مس ۔ بلادر کوفتہ میں رکھ کر گڑھے میں ۱۰ سیر آگ دیں ۔ خوراک ایک رتی +

---

(۱) ایسے گڑھے میں جو ایک گز گہرا اور ایک گز اس کا قطر ہو ۔ اس میں اپلے بھر کر آگ دینا +

۱۳۔ قلعی ۔مس۔ چاندی ۔جست گلاکر قرص بناکر ہڑتال ۲۔تولہ شیر عشر میں پیسکر قرصوں میں رکھ کر ایک من آگ دیں۔ خوراک ایک دو سرخ +

۱۴۔ قلعی تولہ ۔شورہ قلمی ۲۰۔تولہ یا اجوائین دیسی اور زرد چوب ۶۔تولہ

۱۵۔ دارچینی۔ الائچی ہر ایک ۴ ماشہ ۔شہد۔ روغن زرد ۔ہر یک ۴۔ تولہ دار فلفل ۸۔تولہ نبات ۱۲ تولہ شہد میں جوشدیکر خوراک ۸۔ماشہ +

۱۶۔ آب پیاز ۸۔ تولہ شہد ۱۶۔تولہ قوام دیکر تخم شلغم اٹھ گنڈا ۔دارچینی ۔زنجبیل ہریک تولہ باریک کرکے ملالیں۔ خوراک ایک تولہ باب نخود سفید +

۱۷۔ زراوند ماشہ موصلی سیاہ ۲۔ماشہ کھلانا +

۱۸۔ بسباسہ ماشہ۔ صمغ جنڈ ۳۔ماشہ کھلانا +

۱۹۔ جوز بوا ۔۴ رتی ۔ صمغ خرما ۳۔ماشہ کھلانا +

۲۰۔ تخم کونچ ۔خارخسک ہریک ۲۔ماشہ تین بار دودھ میں مدبر کرکے کھلانا +

۲۱۔ ماش ۲۔ تولہ ۔شیر باد۔ مصری ۵ تولہ ملاکر پلانا +

۲۲۔ کلونجی ماشہ ۔عقرقرحا ۵ ماشہ کھلانا +

۲۳۔ شیر بڑ ۔ نبات۔ روغن زرد ہر ایک ۵ تولہ ۔چار پہر کھرل کریں۔ پھر اسپغول مسلم ۲۔تولہ ورق نقرہ ۲۰ عدد۔ ملاکر خوراک ۶۔ ماشہ ہر روز +

۲۴۔ مال کنگنی ۴ سے ۶ ماشہ روغن مال کنگنی میں کھلانا اور لگانا +

۲۵۔ برادہ فولاد۔ برادہ سیم ہر ایک تولہ بشیر عشر ۱۰۔تولہ قرص بناکر تین دفعہ آگ دیں خوراک سرخ

۲۶۔ شنگ مدبر تولہ کتھہ ۳۔تولہ سنگھاڑا ۱۲ تولہ باب ادرک تار یا کانٹی تار بلکہ باب لیمو کاغذی کھرل کریں تو بہتر ہے۔ خوراک ½ سرخ

۲۷۔ برادہ اشرفی نیم پاؤ گلاب میں گھسکر سات سیر آگ دیں ۱۱ سے پندرہ دفعہ خوراک ½ سرخ

۲۸۔ افیون ۔شنگرف۔ عقرقرحا ۔جوز بوا ۔شہد باریک کرکے کھلانا +

۲۹۔ آب بصل ۔ادرک ۔ گزر۔ شہد صفرہ بیضہ ۔شکر ہر ایک ۲ تولہ پلانا +

۳۰۔ شنگ تولہ باب بصل و باب سیر و شراب ہر یک پاؤ بھر ملاکر حب بقدر دانہ خشخاش کھلانا

۳۱۔ کوکنار۔ زعفران۔ بہمنان ہر ایک ۵۔ ماشہ۔ عاقرقرحا ۶۔ ماشہ نبات۔ اسبغول ہر یک تولہ اسپند
۲۔ تولہ باریک کرکے خوراک ۲۔ ماشہ ہمراہ شیر ٭

۳۲۔ آرد نخود بریان۔ سنگھاڑا۔ پنبہ دانہ۔ ثعلب۔ موصلی۔ مغز بادام۔ پستہ۔ چلغوزہ کدو کدو کش
ہموزن روغن گاؤ میں حلوہ بنادیں ٭

۳۳۔ مولد مغلظ۔ ملذذ۔ موصلی سفید۔ بہمنین۔ تخم بالنگو۔ تال مکھانہ مکہ ۲۔ تولہ مغز بادام ۴ تولہ
زعفران ۴ رتی جفل ایک سرخ باریک کرکے اوس نارجیل میں جو شیر بڑ سے ترکیا ہو۔
سفوف کرکے آگ میں رکھیں جب سرخ ہوجاوے۔ نکالکر ایک ہفتہ کھانا۔ ایکتولہ صبح وشام

۳۴۔ جدوار۔ زعفران۔ تخم ہلیون (تخم ناگدون) مائیہ شتر۔ مکہ تولہ۔ مشک ماشہ اسٹرکنیا ایک
سرخ۔ اس کی سو گولی بنادیں ٭ صبح وشام

۳۵۔ ایکسٹریکٹ ڈمیانہ ۴ ڈرام۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۵ گرین۔ کلورآئیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم ۳ گرین۔ کونین ڈرام۔ اس کی
ایک سو گولی بنادیں۔ غذا کے بعد کھانا۔ باہ اور درد سر کیلئے اکسیر ہے۔

۳۶۔ ٹنکچر کنتھریڈیز ۱۰ بوند۔ ایکسٹریکٹ ڈمیانہ لکویڈ ڈرام۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ بوند۔ ٹنکچر جنجر ۱۰ بوند۔ ٹنکچر مسک ۲ بوند السی ایک
خوراک یا آب بصل۔ آب ادرک آب گاذر ۲ تولہ شہد ۲ تولہ۔ زردی بیضہ ملانا ٭

۳۷۔ بلادر۔ تخم میتھی ہر ایک یک سیر۔ گنجد سیاہ مقشر دو سیر۔ روغن نکالیں خوراک ایک دو بوند بقند سیاہ

۳۸۔ کونین۔ فولاد۔ جدوار۔ مشک مروارید ہر ایک ۳۔ ماشہ افیون ماشہ۔ کافور ۲۔ سرخ اسکی بارہ
گولیاں بنادیں۔ آتشک۔ باہ اور دماغ میں مفید ہے ٭

۳۹۔ دستیر برگد ماشہ کھلانا ٭

۴۰۔ جست۔ سکہ قلعی۔ پارہ ہر یک ۲۔ تولہ۔ آہنی برتن میں آگ پر رکھیں برگ سنا۔ ہلدی۔ اگرگی
ہر یک نیم سیر۔ جوکوب کرکے علیحدہ علیحدہ اوپر دھوڑدیں۔ اور نیم کے دستہ سے گھسائیں
بعد جنبرات میں حل کرکے اور مٹی کے برتن میں حل کریں۔ اور اوپر توا رکھیں۔ گر تین ٹھیکریاں
ایسی اوپر رکھیں۔ جس سے سرپوش اونچا رہے۔ اور آگ دیں۔ اسی طرح سات دفعہ خوراک
ایک رتی مکھن میں رکھ کر رقت اور سرعت میں مفید ہے۔ جدوار۔ عنبر زعفران گلاب میں
گھسکر ایک رتی کی گولی بنانا اور کھلانا جماع سے پہلے اور پیچھے ٭

جدوار - مروارید - دارفلفل - تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۹ - ماشہ - تخم بالنگو - عود - قرنفل - کبابہ تج - فلفل - ثعلب - ہر یک ۱۰ - تولہ - زعفران ۴ - ماشہ گولی بقدر رتی بناویں اور قبل اور جماع کے بعد کھلانا کشتہ پارہ - شنگ - لونگ - ہڑتال - بیضہ مرغ میں گھسکر گولی بقدر نخود بناویں - آب پیاز ۵ تولہ - شہد ۱۰ - تولہ - آگ پر پانی جلاویں - اور بعد جماع چاٹیں ؛

شہد بلاور - روغن گاؤ - شہد جوشندہ بچہ خوراک بقدر ۲ - سرخ ؛

بیس اور رقت میں دودھ ۴ سیر دو جوش کے بعد مکھن پاؤ - مصری یک سیر ڈالکر جوش دیں اور موصلی سفید پاؤ تبدریج ملاویں - اور کھویہ بناویں - خوراک ۲ - تولہ ؛

اکثر امزجہ میں : ماہی روبیاں - ریگ ماہی ہر یک ۶ - ماشہ - بہمنان - ثعلب - تال مکھانہ اندرجو پوست خشخاس - سیر ہر یک تولہ - شقاقل - ستاور - آرد سنگھاڑا - مغز پنبہ دانہ - ہر یک ۴ - تولہ - شکر سفید ہموزن خوراک ۴ - ماشہ ہمراہ فولاد ایک سرخ ؛

آملہ سار - پارہ - ہڑتال - شنگ باریک کرکے اس کے ۱۶ حصہ کریں - اور ایک حصہ میں فولاد آب کنوار میں گھسکر مٹی کے برتن میں آگ ۱۶ - تار دیں - خوراک ایک چانول ہمراہ جوزبویہ قرنفل زعفران - انیسوں -

کھجور میں شنگ ایک سرخ - بیج دھتورہ ۳ - ماشہ کھکر کھویہ نیم سیر میں رکھکر کھالے بعض کے نزدیک شنگرف ۳ - رتی بھی ملاویں ؛

عقرقرحا ۳ - رتی - تخم ریحاں ۵ ماشہ ہمراہ قند کھلانا ؛

پھٹکری - پاؤ - بیضہ ۲۵ - عدد مٹی کے برتن میں آگ دیں - سرعت اور حمیٰ میں مفید ہے -

لونگ ۴ - تولہ کجلی سیماب - آملہ سار ہر یک تولہ زردی بیضہ ۶ - عدد میں گھسکر اس کی ۲۱ - یا ۲۴ - گولی بناویں - ایک گولی - صبح و شام شوربا کے ساتھ کھاتا ؛

سرت لوبان ۲ ۴ - رتی دو دو سرخ ایک ایک خرما میں ڈالکر ۲۱ - عدد دودھ میں جوش دیں اور صاف کرکے شہد میں ملاکر ایک ایک خرما کھلاویں ؛

شنگ ماشہ - مشک ۶ - ماشہ - کتھہ ۹ - ماشہ اسکی سو گولی بناویں ؛

بلادر بے کلاہ ۵ عدد - شنگ ۶ - ماشہ - قرنفل - مال کنگنی - روغن کنجد ہر یک ۵ تولہ بذریعہ تیل نکالیں

سیکوآئرین باہ کیلئے اور رفع فالج کے لئے انجکٹ کرنا مفید ہے ؛

شنگرف تولہ۔ شراب ۱/۲ پاؤ میں گھس کر خوراک ایک سے ۴ رتی لمسک غذا گوشت مصالح۔ غسل سے پرہیز کریں ؛

ث سلفیٹ آف زنک ۱/۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۲ گرین ایکسٹریکٹ ہایوسیامس ۴ گرین اس کی بارہ گولیاں بنادیں۔ صبح و شام۔

کونین ۲ گرین۔ فولاد ۳ گرین۔ شنگرف ۱/۴ گرین۔ مشک ۱/۸ گرین۔ جوز بوا ۱/۲ گرین۔ کنیا ۱/۴ گرین۔ لباسہ ۲ گرین قرنفل ۲ گرین۔ ایسی ایک گولی کھلانا۔

شنگرف نیم کوب تولہ۔ شہد۔ پاؤ۔ روغن گاؤ۔ پاؤ۔ بادر۔ پاؤ لوہے کے برتن میں سیاہ کریں پھر شنگرف نکال کر خوراک چاول ؛

کشتہ قشر بیضہ مرغ بھی بہت مفید ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے ؛

انڈے کا چھلکا نیم سیر۔ اندر کی جھلی اوتار کر کوٹ کر۔ تین دفعہ آب لیمو میں تر کر کے خشک کریں۔ تین دفعہ شیر اک میں تر کر کے خشک کریں۔ پھر باریک کر کے مٹی کے برتن میں نیم پاؤ نمک خوردنی کوٹ کر نیچے اور نیم پاؤ اوپر رکھ کر ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیویں پھر نکال کر شیر بڑ میں تر کر کے خشک کر کے باریک کریں۔ خوراک ۴ رتی صبح و شام۔ باہ۔ امساک اور امراض رحمیہ میں مفید ہے ؛

فیری ریڈ کیٹم	۲ گرین	۲ تولہ	ا	ایکسٹریکٹ ڈمیانا	ا گرین	تولہ
کونین سلفاس	۱ گرین	تولہ	ا	ایکسٹریکٹ نکس وامیکا	۱/۲ یا ۱/۴ گرین	۲ ماشہ یا ۳ ماشہ
پل فاسفورس	۱ گرین	تولہ	ٹانک ہے۔ ضعف باہ کیلئے ؛			

بیضہ مرغ ۲ عدد۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ سلیخہ ۲ ماشہ۔ شہد خالص ۲ تولہ روغن گاؤ ۲ تولہ کھلانا ہر روز ؛

آرد نخود۔ میدہ گندم۔ شہد ہر یک یک پاؤ۔ روغن گاؤ ۱ سیر۔ نبات سفید ۱/۲ پاؤ دارچینی بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ عود صلیب دانہ الائچی کلاں بوزیدان۔ زنجبیل پستا در تخم سرواے ہر ایک ۳ ماشہ۔ لباسہ زعفران ہر ایک ۲ ماشہ۔ ثعلب مصری ۲ ماشہ گوند ببول بریان

۵ گرین کی گولی بنادیں۔

مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الخضرا۔ مغز حب الرشاد (کانی کے بیج) ہر ایک یک تولہ۔ ورق نقرہ ۱۰ عدد۔ ورق طلا ۵ عدد۔ مشک خالص ۱۰ ماشہ اول مشک کو پانی میں حل کرو۔ بعد میں حسلکر کے داخل قوام کرو اور سب دوائیں باریک کر کے ملاکر معجون بنادیں خوراک ۱ سے ۲ تولہ تک

سم الفار۔ شنگرف۔ سیماب۔ افیون ہر ایک یک تولہ شراب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشت خام میں گڑھا ڈال کر اوس میں ٹکیہ رکھدیں۔ اور اوپر دوسری خشت خام پیوستہ کر کے اوسمیں سوراخ رکھا جاوے اور آگ پر رکھیں تمام روز آگ جلتی رہے اور قطرہ قطرہ شراب ڈالتے رہیں جب دھواں نکلنا بند ہو جاوے تو نکال کر کھرل کر کے خوراک ایک چاول منقہ یا مکھن میں کھانا۔ فالج۔ باہ۔ امساک میں مفید ہے :۔

مغز بادام شیرین۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل۔ مغز فندق۔ مغز چرونجی۔ مغز اخروٹ کنجد سفید مقشر۔ تخم خشخاش سفید ہر یک ۲ تولہ۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم اٹنگن۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ شقاقل۔ ثعلب مصری۔ خولنجان۔ حب الرشاد ہر ایک یک تولہ دارچینی۔ سنج۔ عاقرقرحا۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ کباب چینی۔ تخم ہلیون ہر ایک ۶ ماشہ۔ نبات سہ چند۔ شہد سہ چند ملاکر معجون بنادیں۔ خوراک حسب ضرورت ؛

لبوب کبیر

مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز چرونجی۔ مغز اخروٹ۔ ماہی روبیاں۔ خولنجان۔ شقاقل۔ بہمنین۔ زنجبیل۔ کنجد مقشر۔ دارچینی ہر یک ۱۸ ماشہ سنبل الطیب۔ سعد کوفی قرنفل کباب چینی تخم گزر تخم ترب۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم ہلیون۔ تخم بارتنگ۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ ہر یک ۱۱ ماشہ۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ دارفلفل ہر یک ۷ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ انجیر تازہ۔ مغز سر گنجشک خشخاش ہر یک ۳۵ ماشہ۔ قضیب گاؤ۔ سورنجان۔ پودینہ ہر یک ۱۴ ماشہ۔ مائیہ شتر اعرابی زعفران مصطگی ہر یک ۱۴ ماشہ۔ عود خام ۹ ماشہ ورق طلاء ۳۰ عدد۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ عنبر اشہب ۴ ماشہ مشک خالص ۲ ماشہ شہد سہ چند کل ادویہ خوراک حسب ضرورت

لبوب کبیر اقوی

بسباسہ۔ بارتنگ۔ والچھڑ۔ زنجبیل۔ ناگ کیسر۔ فرنجمشک۔ دارفلفل ہر یک ۱۱ ماشہ

چھوٹیلیہ۔ آب ہیکڑہ خشک ٹکڑہ کوفتہ پرچوڑا ہوا گٹھلی کھجور کی قضیب گاؤ مکدہ ۱۴ ماشہ۔ کبابہ قرفہ خولنجان۔ قرنفل۔ شقاقل مکد ۱۰ ماشہ۔ بہمن سرخ وسفید۔ تخم ہلیون۔ تخم گندر۔ تخم بھوکاٹ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ مکد ۲۱ ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز پستہ میدہ چوب۔ مغز نارجیل مغز چرونجی۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ کنجد بقشر۔ خشخاش سفید دماغ کنجشک لثعلب مکد ۳۵ ماشہ۔ عسل مصفےٰ سہ چند۔ خوراک ۲ تولہ صبح وشام ×

معجون آرد خرما:۔ آرد خرما۔ آرد سنگھاڑہ صمغ عربی۔ مکد تار۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مکد ۱۲ تولہ۔ الائچی خورد۔ زنجبیل۔ دارچینی کد ۱ تولہ۔ قرنفل۔ فلفل دراز مکد ۲ ماشہ نبات سفید ۳ تار۔ عسل ۷ سیر۔ خوراک ۶ ماشہ

روغن طلا ۱ عقرقرحا جونک خشک۔ خراطین۔ بیربہوٹی۔ شک سفید مکد تولہ جمال گوٹہ ۳ ماشہ۔ ایک ساعت روغن زردہ بیضہ میں کھرل کریں۔ اور آتشی شیشی میں روغن نکالیں۔ اور سات روز استعمال کریں۔ روغن زردۂ بیضہ

نیم بند۔ تخم سرالیہ۔ سمندرسوکھ۔ ثعلب۔ سپاری زرد چوب خام مساوی بیک بیضہ مرغ وہمان قدر روغن گاؤ طلا ۲۔ تخم ہارن۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ زنگ سفید مکدہ ماشہ زعفران ۲ ماشہ آب ادرک حب بقدر یک ماشہ باہ۔ سم الفار سفیدشتا جیت مکد ۳ تولہ پوٹلی میں باندھکر دہی ۲ تار ایک ظرف گلی میں ڈالکر اس میں لٹکا دیں نیچے تھوڑی تھوڑی آگ دیں۔ جب دہی خشک ہو جاوے اُس میں سے ۳ ماشہ لیکر جوزبوا بسباسہ۔ قرنفل۔ جدوار۔ زعفران ہریک ۳ ماشہ۔ مشک جند۔ مرگانگ جوہر قلعی جوسونا کیطرح ہو جوہر لوبان۔ مکد ماشہ۔ آب پان میں چارسو گولی بناویں۔ ایک گولی مکھن یا بالائی میں ×

طلا ۳۔ جونک۔ خراطین۔ بیربہوٹی۔ جند بید ستر۔ مکد تولہ۔ حب الملوک ۳ ماشہ باریک کرکے مکھن ملاکر ۲ سرخ طلا کریں۔ چار پہر بعد دھو ڈالیں۔ پھر طلا کریں۔ اور چار پہر کے بعد دھو ڈالیں۔ علےٰ ہذا القیاس۔ سات دفعہ

ممسک۔ روغن تخم سرس ہاتھ پاؤں پر اتنا ملیں۔ کہ منہ کا مزا کڑوا ہو جاوے پھر جماع کریں۔ امساک جیتے کہ ہاتھ پاؤں سرد پانی میں رکھیں۔

سختی کرنے والا خراطین۔ علق۔ سایہ میں خشک کریں۔ اور روغن سرسوں میں لگادیں ×

[illegible]

دیگر۔ خراطین اور مغز کنجشک زر آب شستہ بروغن کنجد طلاء پھر موٹے کپڑے سے مالش کریں اور گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ علیٰ ہذا القیاس تین روز۔

معجون مقوی باہ۔ زردی بیضہ۔ آب پیاز۔ شہد۔ روغن گاؤ مساوی پکاکر چالیس روز کھانا مجلوق۔ ٹنکچر نکس وامیکا۔ ٹنکچر کنتھیریڈیز سیلیرینا ۳۰ ماشہ صبح و شام پلانا۔ روغن لونگ روغن دارچینی مکد قطرہ ۲ بوند ۔ روغن جمال ۲ بوند ۲ بوند۔ ایک بوند لگانا۔

طلاء کے بعد جو پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ خاکستر کچلہ ۳ عدد۔ جائفل نصف باریک کر کے مرغی کی چربی میں ملاکر ضماد کرنا

اکسیر احمدی ـــــ شنگرف سالم ڈلی ۵ تولہ کڑاہی آہنی میں رکھ کر اس کے اوپر مالکنگنی ۵ تولہ۔ بہلاواں ۲۵ تولہ کوٹ کر دبادیں۔ بعد ازاں شہد۔ روغن زرد مکد ۵ تولہ۔ یہی سب کے اوپر گرادیں نیچے اس قدر تیز آنچ دیں۔ کہ سب اشیاء کوئلہ ہو جاویں۔ پھر شنگرف نکال کر علیحدہ کریں۔ وہ ہمرنگ کشتہ ہوگا پھر کشتہ شنگرف۔ کشتہ فولاد عمدہ خواہ کسی قسم کا ہو فلفل سیاہ جلوتری۔ زعفران مکد تولہ۔ مشک ۳ ماشہ جنفل ۳ ماشہ قرنفل ۶ ماشہ حب بقدر دانہ موٹھ۔

ضعف باہ مجلوق ۔ زعفران۔ خراطین مکد ۳ ماشہ مشک ۱ ماشہ اولیم کیجوپٹ روغن دارچینی مکد ۲۴ قطرہ۔ اسٹرکنیا ½ سرخ۔ اکسٹریکٹ جنشن حسب ضرورت ملاکر ۲۴ گولیاں ایک رات کو بوقت خفتن تیسرے روز اثر شروع ہوتا ہے۔ چند روز میں اشتہا بڑھ جاتی۔ بعض دفعہ مریض قلب پر گرمی کی شکایت کرتا ہے۔

باہ۔ کمرکس۔ گوند کیکر۔ ثمر ببول۔ پوست ببول موصلی سیاہ۔ بیخ سنبل۔ تال مکھانہ مکد تولہ۔ اندرجو ۹ ماشہ بہمن سرخ و سفید مکد تولہ۔ ثعلب مصری ۹ ماشہ مصری مساوی کل ادویہ خوراک ۶ ماشہ سے تولہ تک ٭

〃۔ نخود بریان مقشر ۳ تولہ۔ روغن ہنولہ میں حسب ضرورت بریان کریں۔ دو عدد پوست کو پانی میں تر اور صاف کرکے اسمیں مصری کا قوام کریں اور ملالیں۔ یہ حلوہ بناویں۔

لوز بادام مغز بادام مقشر ۵ کو نقتہ تار مصری نیم سیر روغن گاؤ نہ پاؤ بطریق معمول ۳ گھنٹہ بلوئیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

نرگنڈی۔ مقوی باہ اور حافظہ۔ مقوی قلب۔ مفرح۔ دافع اخلاط فاسدہ مقوی باصرہ۔

ہاضم مولد منی دافع جودت اور سرعت - ممسک - نافعہ نزلہ وزکام اور دافع قبض ہے

باہ - گوند ببول - کتیرا - گل رمنی غنچہ انار - صندل سفید - طباشیر - نشاستہ گندم - موچرس و گوکھرو - مائیں - قلعی کشتہ - ہر یک ۴ ماشہ - کہربا - مصطگی - ثعلب - شقاقل - اندر جو - پکھان بید مایہ شتر اعرابی - ہر یک ۲ ماشہ - بال چھڑ - تودرین - بہمنین ہر یک ۹ - ماشہ کچنال - مولسری پوست بیخ کدار دشتی - پوست ببول - سنگھاہولی - سنگھاڑہ خشک ہر یک ۵ ماشہ دانہ ہیل ۶ ماشہ سفوف آگ ایک تولہ بہ شیر گاؤ۔

طلا۔ پوست بیخ کنیر سفید - کٹھ - دارچینی - سردچینی ہر یک ۴ ماشہ پانی ۲ سیر میں جوش دیں جب چہارم رہجاوے - صاف کر کے روغن کنجد ۱ ثار ملا کر پانی خشک کریں - بن ران - زیر ناف عضو تناسل پر مالش کریں - اور ساتھ ساتھ معجون فلاسفہ کھاویں۔

باہ - دال ماش ۱ ثار - خشخاس ۱ ثار سرمہ کیطرح باریک کر کے ڈرے بنا کر پانی میں تین جوش دیں اور ایک سیر روغن گاؤ میں بھون لیں - پھر پونے دو سیر شکر تری ملا کر لونگ - بھکھڑا ہر یک ۵ تولہ - بیخ مرجان ۵ تولہ - مرجان ۵ تولہ گوند کیکر - گوند ڈھاک ہر یک ۵ تولہ صاف کر کے ملا کر خوراک ۵ - تولہ۔

حب رحمت - بیش سفید - شک احمر و سفید - زرنیخ احمر و طبقی - آملہ سار - عقرقرحا - سنبل الطیب - وج - تر پھلہ - ترکٹہ - جوز بوا - لونگ - بھنگرہ - زعفران - مقل ارزق - اجمود - اجوائین - آسگند ناگوری - ہلیلہ سیاہ - شنگرف - اسارون - رسکپور ہر ایک ۶ ماشہ باآب بھکھڑہ حب بقدر دانہ موٹھ۔

باہ - زعفران - جلوتری ہر یک ۱۲ - ماشہ - الائچی خورد ۳ - تولہ - فلفل دراز ۴ - تولہ - پوست بیخ اونٹ کٹارا تال مکھانہ - موصلی سیاہ - منجیٹھ - گوند ڈھاک - مغز تخم اوٹنگن ہر یک نیم پاؤ - مغز کھوپرا - مغز پستہ - مغز چلغوزہ مغز اخروٹ - مغز بادام ہر یک پاؤ - پھول سپاری - آرد سنگھاڑہ - آرد ماش مقشر - صمغ ببول - تخم کونچ - نشاستہ آرد گندم - شہد خالص - روغن گاؤ ہر ایک نیم سیر - شیر گاؤ - مصری ہر یک ۵ سیر - ورق طلا - ورق نقرہ ہر یک ۶ ماشہ - آرد کو روغن میں بھون لیں - دودھ کا کھویہ کریں - اور ادویہ ملا لیں - خوراک ۶ ماشہ - کھویا بھی گھی میں بھونا جاوے باہ کا عجیب سرفہ کو بیل خشک کر کے پیسکر - ہاف بائیل انڈہ پر تھوڑا سا چھڑک کر کھانا اکسیر ہے۔

مجرب امساک و باہ - سم الفار سبز چاول - آگ کے کوئلہ پر رکھکر اوپر دودھ کی ہانڈی اولٹا کر رکھیں تا کہ دھواں اسمیں رہے - پھر سیدھا کر کے فوراً دودھ نیم سیر ڈالدیں - دودھ میں کیوڑہ ۵ تولہ - گلاب ۵ تولہ بھی ملا دیں اور ایک پوٹلی

مروارید اُس میں لٹکا دیں۔ اُور دیگر دودھ کو جوش دیں۔ جب دودھ نصف رہجاوے تو مروارید نکالکر دودھ ہمگرم پینا (ڈھلتفار) مفید ہے۔

پوٹلی ۵۔ لونگ جیفل۔ جلوتری۔ تخم اوٹنگن۔ انبہ ہلدی۔ جند بید ستر۔ بیر بہوٹی کیچوا خشک۔ ہموزن۔ جوکوب کرکے برادہ دندان فیل دو چند ملاکر پوٹلی ۴ ماشہ کی باندھنا۔ مولی ٹل میں۔ روغن کنجد توے پر رکھکر جب جل جاوے۔ تو اسمیں پوٹلی بھگو کر ٹکور کرنا۔ سرد پانی سے پرہیز

باہ وامساک۔ تازہ شیر ٹر ایک ماشہ۔ ملائی یا حلوہ میں لپیٹ کر کھاکر دودھ پینا

طلاء مجلوق ۴۔ سم الفار ۴ ماشہ روغن کنجد ۱۰ دن کھرل کرکے روغن تیار لیں دھوپ میں رکھکر پھر دار چینی لونگ۔ مغز حب الملوک۔ لہسن خراشیدہ ماشہ باریک کرکے اس میں کھرل کریں اور دو تین قطرہ طلا کریں۔

طلاء ۵۔ غوک زرد موٹے سے موٹا لیکر اوسکے پیٹ میں منہ کے راستہ گندھک آملہ سار ایک سے تین تولہ تک بھر دیں اور اس کا منہ اور دُبر سی ڈالیں۔ بحساب گندھک فی تولہ تین سیر دودھ میں ڈالکر معہ غوک خوب جوش دیں کہ غوک گل جاوے پھر بطریق معمول جاگ لگاکر مکھن نکالیں اور گھی بنا دیں یہ طلا کیلئے مالش کا کام دیگا۔

باہ۔ خولنجاں۔ کتیرا۔ زنجبیل۔ مغز پستہ مغز بادام یکد تولہ باریک کردہ شہد آمیختہ بخورند۔

طلاء ۶۔ سم الفار ایک ڈلی ۲ تولہ شہد میں سات روز بھگو رکھیں۔ پھر مسکہ گاؤ ۵ تولہ میں تین یوم کھرل کریں۔ پھر ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھکر دھوپ میں لٹکا دیں۔ نیچے چینی کا برتن رکھیں۔ تاکہ اس میں گھی مقطر ہوکر آجاوے پھر گھی بحساب فی تولہ یعنے گھی ایکتولہ مشک۔ زعفران مونگرہ یکد ۲ رتی۔ جلوتری لونگ عقرقرحا۔ جائفل۔ بیر بہوٹی یکد ماشہ ملاکر کھرل کریں۔ یہ طلا ہفتہ لگانا۔ جب پت نکلے تو اوپر گھی لگا دیں۔

قوت باہ۔ چھوہارے ۲۰ تولہ دو شبانہ روز شیر گاؤ میں بھگو رکھیں۔ پھر نکال کر گٹھلی صاف کرکے گوگل ۲ تولہ لیکر ہموزن حصہ کرکے حسب رسد ہر چھوہارے میں ڈالدیں پھر ان سب چھوہاروں کو آٹے کی ایک انچہ موٹی روٹی بناکر اُس کے اوپر علیحدہ علیحدہ رکھکر اوپر پھر ایک انچہ کی روٹی بناکر لگاکر اطراف کو بند کر دیں۔ پھر آٹھ عدد موٹے اُپلے لیکر ان کو آگ جلاکر اس کے اوپر روٹی رکھدیں اور اوپر پھر آٹھ موٹے اُپلے رکھدیں۔ جب دو گھنٹہ میں یہ آگ جل چکے۔ تو چھوہارے نکال کر معہ گوگل کوٹ لیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شکر سفید ۶ ماشہ اوپر پاؤ بھر دودھ پی لیں نہار منہ کھانا۔

ماء اللحم۔ مولد ارواح و خون صالح۔ مقوی باہ و قلب و دماغ و حرارت غریزی۔ مقوی اعصاب و صدر۔ نافع نوازل و غلظ نوازلی۔ مانع سعال۔ گوشت بٹیر۔ گوشت کبوتر صحرائی۔ ریہ بز شیرہ

مغز بادام۔ شیرہ مغز چلغوزہ۔ شیرہ حلبہ ہر یک ۱۰ تولہ۔ گوشت حلوان ۱۵ تولہ۔ مغز سر بز ۲۰ تولہ
گوشت چوزہ ۳۰ تولہ۔ مغز تخم خربزہ۔ شیرہ خشخاش۔ چوب چینی۔ آب لہسن ہر یک ۵ تولہ۔ شیرہ گوکنار
۸ تولہ۔ شکر تیغال۔ صمغ عربی۔ دارچینی مکہ ۲ تولہ۔ زعفران۔ جلوتری۔ جائفل ہر ایک ۶ ماشہ۔ لونگ
ثعلب مصری۔ جدوار۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ عود ہندی۔ سنبل الطیب۔ زنجبیل۔ وج۔ کباب
چینی۔ بہمن سرخ و سفید۔ تیج پات۔ دارفلفل۔ بوزیدان۔ خولنجان۔ درونج عقربی۔
عقرقرحا۔ صندل سرخ و سفید۔ موصلی سفید۔ تودری سفید و سرخ۔ زرشک شیریں۔ بہیدانہ۔
ہر ایک تولہ۔ گل سرخ۔ گاؤزبان۔ مغز پستہ۔ نارجیل دریائی۔ شقاقل مصری۔ ابریشم خام
ہر ایک ۲ تولہ۔ عرق کیوڑہ۔ عرق گلاب۔ عرق گاؤزبان ہر یک ۲۰ تولہ۔ آب انار ۱۰ تولہ
آب پیاز ۱۰ تولہ آب باران ۹ سیر عرق نکالیں۔ دوبارہ عرق میں زعفران تولہ۔ دانہ الائچی خورد
۳ تولہ۔ جلوتری ۲ تولہ صندل سفید ۵ تولہ ڈالکر عرق نکالیں۔ اور مشک ۹ ماشہ۔ عنبر ۶ ماشہ۔
کرم پیچ کی نالی کے ہمراہ پوٹلی لٹکا دیں +

قوت باہ۔ شنگرف ۲ تولہ بشیر بڑ دو دن داشتہ بعدہ شیر بڑ کھرل کریں پھر افیون تولہ۔ خرما خشک
۴ تولہ۔ زعفران تولہ ملا کر گولی بنا کر دودھ ۱۰ سیر میں بیری کی لکڑی کی آگ دینا۔ جب کھویہ بن
جاوے تو اس گولی کو نکال کر مشک ماشہ ملا کر گولی بقدر نخود بنائیں نافع۔ باہ۔ امساک اوجاع مفاصل و

مرگنگ۔ قلعی۔ نقرہ۔ پارہ۔ ہڑتال ورقی۔ برادہ مس مکہ تولہ پانچ سیر آب لہسن لیکر پانچ روز لگاتار کھرل
کریں جب گولی بن جاوے تو روٹی دار مٹی کے بوتے بنا کر دس سیر آگ دیں اسطرح چار دفعہ یہ اکسیر کا کام دیتا
ہے۔ دو چاول خوراک۔ صفرا۔ صرع۔ رعشہ۔ جریان وغیرہ میں کام دیتا ہے۔

جدوار ماشہ فاسفیٹ آئرن ماشہ۔ کچلہ ماشہ اسکی ۶۰ گولیاں بناویں ایک گولی بعد غذا ہمراہ
کاڈلور آئیل +

مشک ماشہ زعفران ۲ ماشہ۔ جائفل ۴ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ افیون ۵ ماشہ سلاجیت تولہ خوراک ماشہ ہمراہ شیرہ

طلاء ۹ بیخال کبوتر صحرائی۔ دارچینی مکہ ماشہ در شراب دوآتشہ کھرل کر کے حشفہ چھوڑ کر طلا کرنا +

قوت باہ۔ سم الفار سفید تولہ۔ گلاب دوآتشہ نیم سیر میں کھرل کریں بعدہ ایک
مٹی کے کجے میں نیچے دارچینی تولہ پیکر رکھکر اوسپر رکھیں اور ایک تولہ اوپر ڈالکر

گل حکمت کریں اس کے نیچے بیری کی لکڑی کی دو لکڑیوں کی آگ نرم دیں سوا گیر ڈیاں جلالیں۔
پھر اس سم الفار کو نکال کر خوراک ایک چاول +

چند مفید نسخہ جات برائے قوت باہ

۱۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ آملہ مقشر۔ فلفل۔ دار فلفل ہر یک ۵ تولہ۔ زنجبیل سیاہ
بوزیدان۔ شیطرج ہندی۔ تشقاقل۔ تودرین۔ لسان العصافیر۔ کنجد مقشر۔ خشخاش۔
ہر یک ۲ تولہ۔ بہمنین ہر یک ۵ تولہ باریک کر کے روغن بادام سے چرب کر کے ترنگبین ۸ تولہ
شہد ۱/۲ پاؤ کے قوام میں ملا دیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے تولہ تک

۲۔ ہلیلہ ہندی۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ۔ بلیلہ ہر یک ۷ تولہ۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ دار فلفل۔
خولنجان۔ سنبل الطیب۔ ساذج۔ سلیخہ۔ الائچی خورد و کلاں۔ تشقاقل۔ قرنفل۔ شیطرج
لسان العصافیر۔ بہمن سرخ و سفید۔ ہر یک ۲ تولہ۔ خشخاش سفید۔ کنجد مقشر مربے یاسمین
ہر یک ۲ تولہ۔ مغز بادام شیریں و تلخ۔ ہر یک ۶ ماشہ۔ جوز بوا۔ بادیان۔ شبت انیسوں
مصطگی۔ ہر یک ۲ تولہ۔ بوزیدان ۶ ماسہ۔ تربد مجوف ۲ تولہ۔ قند سفید ۳۴ تولہ روغن بادام ۷ تولہ
شہد سفید سہ چند کل ادویہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے روغن بادام سے چرب
کر کے شہد کی جھاگ اوتار کر مصری ملا کر قوام کر کے اس میں ملالیں۔ ایک ہفتہ کے بعد استعمال
کریں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک +

۳۔ جدوار۔ عنبر۔ مشک ہر یک تولہ۔ مروارید۔ یشب۔ کہربا۔ مرجان۔ ساذج ہندی۔
زرنباد۔ زرنب۔ دانہ الائچی۔ مصطگی۔ عود۔ اسارون۔ دارچینی۔ بہمنین۔ صندل سفید
بسباسہ۔ جوز بوا۔ سنبل الطیب۔ بادرنجبویہ۔ مشک ہر ایک ۲ تولہ۔ ابریشم مقرض
گل گاؤزبان۔ کشنیز۔ ہر یک ۶ تولہ۔ گل سرخ۔ سعد ہر یک ۸ تولہ۔ گل نیلوفر زرشک
منقی۔ طباشیر سفید۔ زعفران۔ ہر ایک ۱۰ تولہ ورق نقرہ ۲۰۰ عدد۔ پوست آملہ ۵۰ عدد
شہد خالص اور مصری دونوں ملا کر کل ادویہ کا سہ چند قوام کر کے ادویہ
ملا کر معجون بنا دیں +

۴۔ بچھناک سفید مدبر۔ لہ شیر مادہ گاؤ۔ پیپل۔ فلفل سیاہ۔ سہاگہ۔ شنگرف ہموزن باریک کرکے آب لیمو کاغذی میں دو روز کھرل کریں۔ اور گولی بقدر نخود بناکر سایہ میں خشک کریں۔ دق اور باہ میں ہمراہ شہد بہت مفید ہے۔

۵۔ کنجد سیاہ لہ پوست خشخاش ہر ایک ۲۔ تولہ اسپند سوختنی ۵۔ تولہ نصف بریان اور نصف خام۔ قند سیاہ کہنہ ۲۰۔ تولہ باریک کرکے قند سیاہ میں ملاکر کوٹیں۔ تاکہ یک جان ہوجاویں اور اس کے سات حصہ کریں اور ہر حصہ کی ایک گولی بناویں مجامعت کے وقت ایک گولی کھالیں۔

۶۔ زردک سرخ۔ پوست اور ہڈیوں سے صاف کرکے ایک ثار۔ خرما عمدہ از خستہ پاک کردہ نیم سیر۔ دونوں کو شیر گاؤ میں پکاویں تاکہ سخت ہوجاوے۔ پھر لکڑی کے ہاون میں باریک کریں۔ پھر آرد نخود بریان ۴ تولہ۔ میدہ گندم ۴ تولہ۔ قدرے روغن گاؤ میں بریان کرکے قند سفید یک سیر شہد نیم سیر کو حل کرکے صاف کرکے اس میں ملاویں۔ اور قوام کریں۔ پھر زردک ملاکر دو تین جوش دیکر نیچے اوتار لیں۔ زردی بیضہ مرغ ۲۰۔ عدد پانی میں جوش دیکر اس میں ملالیں اور سب کو یک جان کریں۔ پھر مغز فندق۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز جوز۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل ہریک ۳۔ تولہ۔ ثعلب مصری۔ دارچینی زنجبیل خولنجاں ہریک ۱۰۔ ماشہ زعفران۔ مشک ہریک ۳۔ ماشہ باریک کرکے ملاویں خوراک ۳ تولہ ہر صبح کو ہمراہ ایک پاؤ شیر کھاویں۔

۷۔ شیر اک ۳ تولہ۔ روغن ۲۔ تولہ کو باہم جوش دیں۔ تاکہ دودھ جل جاوے پھر روغن کو کھرل میں ڈال کر سم الفار۔ میٹھا تیلیا۔ بیربہوٹی۔ خراطین ہریک ماشہ داخل کرکے کھرل کریں۔ تاکہ یکجان ہوجاویں۔ پھر چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھیں۔ اور نیم گرم طلا کریں۔

۸۔ سم الفار۔ زرنیخ۔ سیماب۔ شنگرف ہریک ۸ ماشہ شہد خالص ۲۔ تولہ میں کھرل کریں پیہ شیر۔ پیہ خوک صحرائی کہ اس کے خصیہ اور گردہ سے نکالی گئی ہو۔ پیہ سوسمار۔ پیہ گاؤ ہریک ۲۔ تولہ ملاکر جوش دیکر خراطین۔ علق ہریک تولہ کرم پتال دہ یک عدد کھرل میں ڈال کر سب کو دوبارہ کھرل کریں آٹھ پہر تک پھر تنگ سفید۔ تخم ترب۔ تخم کتائی۔ عقرقرحا۔ چوک

لہ نصف بریان و نصف خام

گوش الفسان - جوزبوا - ب باسہ - قرنفل - بیش - افراراتی ہر یک ۳ - ماشہ باریک کرکے - پوست بیخ کنیر سفید - مویز - حلتیت - مشک ہر ایک ۳ - ماشہ باریک کرکے کھرل میں ڈالیں - اور شراب تیز دوآتشہ میں ان کو کھرل کریں دو روز تک - پھر اس کی گولیاں بناویں - اور ایک گولی حشفہ چھوڑ کر طلاء کریں - اور اوپر برگ پان باندھیں ؛

۹ - عقرقرحا - خولنجاں - مغز بلادر - مغز بادام - مغز چلغوزہ - آسگند - ہر ایک ۳ - تولہ - جوزبوا ثعلب - شقاقل - بہمنین - تودریین - زنجبیل - ہر یک ۲ - تولہ - زعفران - بسباسہ - تخم زردک تخم انجرہ - تخم کونچ - ہر یک تولہ - فلفل دراز - مصطگی - ہالون ہر یک ۱ - تولہ - کنجد مقشر ۴ تولہ - سمندر سوکھ ۶ - ماشہ مشک ۶ - ماشہ - قند سفید - ۵ تولہ - شہد جس کی جھاگ صاف کی ہوئی ہو - ۱۵۰ تولہ باریک کرکے باہم ملا کر خوراک ۳ - ماشہ سے ۶ - ماشہ تک ؛ صبح وشام -

۱۰ - فلفل سیاہ - فلفل سفید - بذرالبنج ہر ایک ۷ - تولہ افیون ۳ - تولہ - زعفران ۱ تولہ - عقرقرحا فرفیون - سنبل الطیب ہر یک ۴ - ماشہ - شہد سہ چند - سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر چینی کے برتن میں زمین میں دفن کریں - تین مہینہ کے بعد نکال کر کھلاویں ؛

۱۱ پھلواں ایک سیر - میتھی ایک سیر - کنجد سیاہ مقشر ۲ - سیر - ملا کر کولھو میں تیل نکلوائیں اور موسم سرما میں ایک قطرہ قند سیاہ میں ملا کر کھلایا کریں ؛

۱۲ - مغز پستہ مقشر - مغز اخروٹ مقشر - مغز فندق مقشر - خبازی - کنجد سیاہ ہر یک ۲ - تولہ - زنجبیل ۹ - ماشہ - عقرقرحا ۲ - تولہ - انجیر ولایتی ۲۱ - عدد - تخم کونچ ۹ - ماشہ - سمندر سوکھ ۹ - ماشہ - لسان العصافیر ۹ - ماشہ - خارخسک ۲ - تولہ - تخم شلغم ۶ - ماشہ - تخم پیاز ۶ - ماشہ بادرنجبویہ ۲ - ماشہ - تخم فرنجمشک ۶ - ماشہ - بسفائج ۹ - ماشہ - صمغ عربی ۹ ماشہ - صمغ ڈھاک ۹ - ماشہ کتیرا ۹ - ماشہ - مائیں ۹ - ماشہ - مازوے سبز ۹ ماشہ - مجیٹھ ۹ - ماشہ - صمغ چنیاں ۹ - ماشہ - خولنجاں - شیرین ۲ تولہ - بوزیدان ۲ - تولہ - اجوائن خراسانی تولہ - سنبل الطیب ۲ - تولہ - شنگرف موسیامدبر ۹ - ماشہ - کشتہ فولاد ۹ - ماشہ - کشتہ مرجان ۲ - تولہ - کشتہ قلعی ۲ - تولہ - کشتہ طلاء تولہ - کشتہ نقرہ ۲ - تولہ - ماثیہ شتر اعرابی یک سیر - زعفران ۲ - تولہ - عنبر تولہ - اگر ۳ - تولہ - تگر ۲ - تولہ - جندبیدستر ۲ - تولہ - شربت فالسہ ۸ - تولہ - مشک ۲ - تولہ - شربت انارین ۹ - تولہ

شربت نارنج ۵۔ تولہ۔ سکنجبین لیمو یک سیر۔ شہد خالص ۲ سیر۔ قند سفید ۱۰ سیر ورق نقرہ ۱۲۵۔ عدد۔ ورق طلاء ۵۰۔ عدد۔ اور اگر طبیعت کف کی طرف مائل ہو۔ تو ان اجزاے میں سے کسی کو شامل کریں۔ سم الفار۔ چرس۔ کوکنار تازہ۔ پوست خشخاش خشک۔ گانجہ افیون بیخ کیسر ۔۔ جس چیز کو چاہیں۔ کسی کو شامل کرلیویں۔ اور کہنہ کر کے کھاویں؎

۱۳۔ مغز بادام شیریں۔ مغز کدو شیریں۔ مغز نارجیل۔ صمغ عربی۔ کیترا۔ مغز گردگان لب۔ فندق۔ کہربا۔ مغز تخم میٹھہ۔ مغز تخم تربوز۔ برگ گاؤزبان ہر یک ۶۔ ماشہ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ خصیۃ الثعلب۔ شقاقل۔ جوز بوا۔ عود۔ مصطکی۔ صندل سفید طباشیر ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ بسباسہ۔ قرنفل ہر یک ۲۔ ماشہ۔ مشک ماشہ۔ سب کو باریک کر کے گولی بقدر فلفل بناویں اور کھاویں اور طلا کریں؎

۱۴۔ مغز نارجیل۔ ماہیئہ شتر اعرابی ہر یک ۲۔ تولہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اکھروٹ۔ بہمن سرخ۔ سفید شقاقل۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ ستاور۔ گل سپاری۔ صمغ عربی۔ صمغ ڈھاک۔ جند بیدستر ہر ایک تولہ دارچینی ۹۔ ماشہ۔ بسباسہ۔ جوز بوا۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ عنبر ہر یک ۶۔ ماشہ۔ سپاری سرخ ۲۔ تولہ۔ زعفران ۵۔ ماشہ مشک ۳۔ ماشہ بطور معروف حلوا تیار کریں

۱۵۔ زنجبیل ۴۔ تولہ۔ فلفل ۴۔ تولہ۔ دار فلفل ۴۔ تولہ۔ پارہ تولہ۔ کشتہ رانگ ۲۔ تولہ۔ چتاور تولہ۔ پترج تولہ۔ ناگ کیسر تولہ۔ جیفل تولہ
لونگ۔ بسباسہ ہر یک تولہ۔ باریک کر کے روغن زرد میں چرب کر کے شہد میں گولی بقدر ۳۔ ماشہ بناویں۔ اور ایک گولی ہر روز کھاویں؎

۱۶۔ نشاستہ گندم ۷۔ ماشہ۔ روغن گاؤ ۱۴۔ ماشہ۔ زردی بیضہ ۲۔ عدد۔ دارچینی ۱۰۔ ماشہ۔ زعفران ۱۰۔ رتی۔ مشک ۲۔ رتی۔ عنبر ۲۔ رتی
ثعلب ۶۔ ماشہ۔ مصری ۳۔ تولہ۔ شیر گاؤ ۱ سیر۔ عرق گلاب ۱۴۔ ماشہ
دودھ کو جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جاوے نشاستہ کو روغن زرد میں بریان کر کے دودھ میں ملاویں۔ اور باقی ادویہ باریک کر کے ڈال دیں اور مصری کی چاشنی دیکر۔ گرم گرم بعد جماع یا قبل جماع پی لیا کریں؎

۱۷۔ مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ نشاستہ۔ ہر یک تولہ نبات ۲۔تولہ۔مشک رتی۔ ثعلب شقاقل۔ بہمن سفید ہر ایک ۳۔ ماشہ زعفران ۲۔۔رتی۔سب ادویہ کا شیرہ نکال کر روغن بادام یا مسکہ میں بگھار کر گرم گرم کھا دیں +

۱۸۔ کنجشک نر کا شکم چاک کرکے آلائش سے پاک کرکے تخم دھتورہ اس میں بھر کر اوپر سے سی دیں۔اور روغن گاؤ اور پانی میں پکاویں۔کہ خوب پک جاوے۔پھر وہ تخم نکال کر دوسرے کنجشک کے پیٹ میں بھر دیں اور پھر پکاویں۔اسیطرح تین مرتبہ پکاویں۔پھر تخم مذکورہ تولہ مغز سر کنجشک نر ۲۔تولہ۔ثعلب۔زعفران۔فلفل سیاہ ہر ایک ۶۔ماشہ کھرل کریں اور شکر کے قوام میں ملا کر حب بقدر نخود بنا دیں۔ خوراک ایک سے ۴۔گولی ہمراہ شہد

۱۹۔اسپند تولہ۔پوست خشخاش۔کنجد سیاہ ہر ایک ۷۔ماشہ قند سیاہ کہنہ ۳۔۔تولہ ادویہ باریک کرکے قند میں ملا کر کوٹیں۔کہ رل جاوے۔اور اس کی سات گولیاں بنا دیں اور ایک ہر روز کھا دیں +

۲۰۔دال ماش مقشر۔ تار۔پیاز سفید۔کے پانی میں تر کرکے رکھیں۔کہ خشک ہو جاوے۔اسیطرح سات مرتبہ کریں۔پھر میدہ کیطرح پیس کر آرد دال مذکورہ ۲ تولہ شکر سفید ۲۔تولہ روغن زرد ۶۔تولہ۔حلوہ بنا کر کھایا کریں۔اور ست لوبان ایک رتی۔پان میں رکھکر ہر روز کھایا کریں +

۲۱۔ دال ماش مقشر یک تار۔کسی چینی کے برتن میں رکھکر شیرہ ثمر ببول سے اس کو تر کر دیں اور سایہ میں خشک کریں۔پھر میدہ بنا کر موصلی سنبل جوان ۱۷۔ماشہ موصلی سیاہ موصلی سفید آسگند ستاور۔خرما ہر ایک ۲۱۔ماشہ باریک کرکے میدہ میں ملاویں اس میں سے ہر روز ۷۔ماشہ لے کر شکر سفید ۷۔ماشہ۔روغن زرد ۲۱۔ماشہ۔سب کو چرب کرکے شیر گاؤ تازہ میں پکا دیں اور حریرہ بنا کر نیم گرم پی لیا کریں +

۲۲۔آرد سنگھاڑا ۱۔نشاستہ صمغ عربی۔نخود بریان ہر یک ۵۔ماشہ سنبل الطیب۔گوند ڈھاک۔ زنجبیل ہر یک ۹۔ماشہ۔مائیں خورد۔دانہ الائچی خورد۔جوز بوا۔کشتہ قلعی ہر یک ۷۔ماشہ مصطگی ۱۱۔ماشہ۔شکر سرخ ۸۔تولہ باریک کرکے ۴۔ماشہ سے تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ تازہ

ف ۲۳ - سرمار سیاہ ۲ - عدد عقرب ۴ - عدد - سانبہ ۵ عدد - خراطین ۵ تولہ خشک کرکے تازہ عقرقرحا - بہمن سفید - بیخ کنیر سفید ہر ایک ۵ تولہ ماہی رہو مسلم اثار شکم ماہی کا الائش سے صاف کرکے ادویہ باریک کرکے اس میں پیہ شیر ببر پیہ غوک - پیہ سوسمار - پیہ نہنگ پیہ ماہی رہو پیلہ چکتی دنبہ - سب کو ملا کر شکم ماہی میں پر کریں اور مضبوط دھاگہ سے سی دیں اور بطور پتال جنتر کے تیل نکالیں اور مالش کریں ✤

ف ۲۴ - گھونگچی سفید تولہ حب السلاطین تولہ - زیرہ تیلیہ ۱۰ تولہ - جوز بوا ۱۰ تولہ - ہرتال طبقی ۲ - تولہ قرنفل ۲ - تولہ - چربی شیر تازہ ۲ - تولہ زعفران ۶ - ماشہ باریک کرکے شیر میش میں آٹھ پہر کھرل کریں - پھر گولی بنا کر آتشی شیشی میں ڈالیں - اور برگ عشر آتشی شیشی کے اوپر رکھیں اور بطریق معمول پتال جنتر تیل نکالیں - اور لگادیں ✤

۲۵ - ہرتال طبقی - موصلی سیاہ - بیر بہوٹی - مٹھ تیلیا لونگ ہر یک ۳ - ماشہ - گھونگچی سفید ۱۰ - ماشہ دارچینی - تخم کونچ - بیج بل - پوست انار ہر ایک ۷ - ماشہ - خراطین خشک ۲ - عدد پیہ شیر نر ۷ - ماشہ - بادشاہ دیمک ۱۷ - ماشہ - پوست بیخ کنیر سفید - مار - سرمار سیاہ یک عدد - کیکڑہ ۲ عدد مینڈک نعل ۲ - عدد - ریگ ماہی ۲ - عدد - شراب دو آتشہ دو سیر سب کو باریک کرکے شراب میں آٹھ پہر تر کر رکھیں - اور کھرل کرکے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور طلا کرکے اوپر برگ پان باندھیں ✤

۲۶ - تخم ہالون - تخم کونچ - عقرقرحا - شلغم - گھونگچی - بھنگ - پوست بیخ اک - ترملی - انبہ ہلدی - رتج - کلونجی ہر ایک ۳ - ماشہ - پوست بیخ اونٹ کٹارہ - پوست بیخ کنیر سفید برادہ سم اسپ مشکی - میدہ چوب - میدہ گندم ہر ایک ۷ - ماشہ - دارچینی ۳ - ماشہ - تخم بادنجان ۷ - ماشہ - کنجد سیاہ ۱۴ - ماشہ - ماڈہ شتر اعرابی ۳ - ماشہ مشک ۲ - ماشہ جدا جدا کوٹ کر پوٹلیاں بقدر ۱۴ - ماشہ شیر میش میں گرم کرکے اس طرح ٹکور کریں - کہ ایک پوٹلی گرم رہے - اور دوسری سے ٹکور کرتے رہیں ✤

۲۷ - شکر سفید نیم سیر - شہد خالص - مار - خولنجاں ۱۰ تولہ - دارچینی - زنجبیل تخم ہالون بہمنین - پودینہ - تودرین ہر ایک ۱۰ تولہ - مرچ سیاہ - عقرقرحا - جیفل - بسباسہ ہر ایک ۶ ماشہ - لونگ ۱۰ ماشہ - مغز بادام شیرین ۳ - تولہ - مغز اخروٹ ۱۰ - تولہ - مغز نارجیل ۳ - تولہ

ماہی رہو کلاں ایک عدد

مغز فندق ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز پستہ ہر ایک ۲ تولہ ۔ چرونجی ۶ ۔ تولہ بشکر و شہد کا قوام کرکے ادویہ باریک کردہ ملا کر اوپر سے مغزیات کچل کر ملاویں ۔ اور کھاویں +

۲۸ ۔ لعل ۵ ماشہ یاقوت ۵ ماشہ طلا محلول ۸ ماشہ ۔ نقرہ محلول ۔ دار فلفل ۔ عنبر ۔ سنبل الطیب سازج ہندی ہر ایک ۷ ماشہ کبابہ ۔ زنجبیل ۔ سعد ۔ زرنب ہر ایک ۱۰ ماشہ بادرنجبویہ ۔ زرنباد ۔ مصطگی بتخم گذر بتخم شبت ہر ایک ۷ ۔ ماشہ ۔ کہربا بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ ۔ لونگ ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز بادام شیریں ۔ مغز پستہ ۔ مغز فندق قضیب گاؤ ۔ حب الخضر ۔ نارجیل ۔ لسان العصافیر ۔ خولنجان ۔ تخم شلجم ۔ مشک قرنجمشک صندل سفید ۔ اسارون گاؤزبان ۔ تخم خشخاش گل سرخ ۔ بادرنجبویہ ۔ تخم نالوں ۔ قرفہ ۔ درونج عقربی ۔ جوز بوا عشبہ ۔ عود عقربی ۔ ہر ایک ۱۷ ماشہ ۔ خصیۃ الثعلب زعفران ۔ ہر ایک ۳۸ ماشہ ۔ شہد سہ چند کل ادویہ باریک کرکے بدستور معمول ملا کر خوراک ایک تولہ +

۲۹ ۔ مشک نصف سرخ ۔ زعفران رتی ۔ شنگرف رتی ورق طلا ۲ ۔ عدد ۔ ورق نقرہ ۳ ۔ عدد لونگ ۴ ۔ رتی ۔ ازوے سبز کلاں ۴ ۔ رتی ۔ کان پھل ۶ ۔ رتی ۔ افیون ۶ ۔ رتی ۔ دارچینی ۱۲ رتی نوشادر ۱۲ ۔ رتی سب کو باریک کرکے نوشادر ریزہ ریزہ کرکے شیر گاؤ میں پکاؤ ۔ تاکہ سب ادویہ باہم مل جاویں ۔ اور خشک ہو جاویں ۔ پھر مصری ملا کر سفوف بناویں ۔ یہ چار خوراک ہے ۔ ایک خوراک قبل جماع کھاویں +

۳۰ ۔ گذر کو صاف کرکے چھیلکر ۳ سیر ۔ شکر سفید ایک سیر میں قوام کریں پھر مغز پستہ ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز اخروٹ ۔ مغز بادام شیریں ۔ مغز فندق ۔ چرونجی ہر ایک ۵ تولہ پیس کر روغن گاؤ نیم سیر ملا کر حلوا بناویں +

۳۱ ۔ گذر مصفیٰ ۲ ۔ سیر ۔ شیر گاؤ ۲ سیر میں پکا کر مع شیر مذکورہ پیس کر روغن زرد نیم سیر میں خوب بریاں کریں ۔ کہ رطوبت جاتی رہے ۔ تب چرونجی نیم پاؤ ۔ مغز بادام ۔ مغز نارجیل سیاہی دور کردہ ۔ ہر ایک ۵ ۔ تولہ ۔ باریک کرکے ملاویں ۔ اور شکر سفید ایک سیر داخل کرکے حلوا بناویں +

۳۲ ۔ گذر مصفیٰ ا سیر ۔ شلجم ایک سیر ۔ خرما عمدہ از خستہ پاک کردہ ۔ کشمش ہر ایک پاؤ بھر

شیر گاؤ میں پکاکر خوب پیسیں اور روغن زرد مجن پاؤ میں بریان کریں اور ایک سیر قند سفید کے قوام میں ملاکر حلوہ بنادیں +

۳۳- بیضہ مرغ ۲۰- عدد- سفیدی اور زردی کو بالسن کی تیلیوں سے مخلوط کریں- پھر ڈیڑھ پاؤ روغن زرد ملاکر نہایت نرم آنچ پر رکھیں اور تیلیوں ہی سے حرکت دیتے رہیں- جب پک جاوے- تو اڑھائی پاؤ شکر سفید کا قوام داخل کریں- پھر یہ ادویہ باریک کرکے داخل کریں- دارچینی- جلوتری- زعفران ہریک ۳- ماشہ دانہ الائچی سفید ۳- ماشہ شقاقل ثعلب- ہرایک تولہ- خوراک ۲- تین تولہ +

۳۴- شیر گاؤ ۲- سیر شکر سفید ایک سیر- ملاکر کھویہ بنادیں- ستاور- شقاقل- آسگند ہر یک تولہ- خرما- تولہ کھیل مکھانہ ۲- تولہ- مغز بادام- مغز چلغوزہ- مغز پستہ- مغز چرونجی ہریک ۳- تولہ باریک کرکے ملادیں خوراک ۱- تولہ

۳۵- رال سفید نیم سیر- برادہ صندل سفید پاؤ بھر- لوبان سفید نیم پاؤ- قرنفل ۲- تولہ- آتشی شیشے میں تیل نکالیں اور لگادیں +

۳۶- آب پیاز ایک حصہ- شہد دو حصہ کو جوش دیویں- کہ شہد رہ جاوے- رات کو سونے کیوقت اسکا ایک چمچ کھایا کریں +

۳۷- تخم گزر- تخم شلغم- تخم پیاز- تخم ترب- تخم ہالون- حب الصنوبر- حب قلقل- شقاقل- بوزیدان- بہمنین- تودرین- لسان العصافیر ہرایک ۳۵- ماشہ- زنجبیل- قرنفہ دارفلفل ہریک ۵۲- ماشہ- حلتیت- خلفل- تخم جرجیر- ہریک ۱۷- ماشہ- باریک کرکے روغن زنجبیل میں چرب کرکے شہد میں ملاکر خوراک ۱- تولہ صبح- شام

۳۸- زنگ سفید- تخم مالیہ- عقر قرحا- لونگ ہرایک ۴ ماشہ- زعفران ۲- ماشہ- باآب ادرک کھرل کریں- اور گولی بقدر ایک ایک ماشہ بنادیں- اور آب ادرک میں حلکر کے حشفہ چھوڑ کر طلاکریں اور اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ باندھیں +

۳۹- ایک مرغ جو مرغی پر سوار نہ ہوا ہو لے کر اکیس روز تک تو تیا- ایک ماشہ آرد جو میں ملاکر اس کو کھلادیں اور اُس کی خوراک خراطین دیں- اور اکیس روز- زرنیخ ۱- ماشہ

ایک ماشہ آردجو کھلاویں اور اکیس روز ایک ایک ماشہ پارہ کھلاویں۔ کل ۶۳ روز ہونگے چنانچہ اس کے تمام پر جھڑ جاویں گے اور سرخ گوشت نکل آویگا۔ پھر اس کو ذبح کرکے روغن گاؤ میں بریان کریں اور جوزبوا۔ بسباسہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ جدوار۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل قرنفل دشتی ہریک نیم سیر باریک کرکے باہم ملاکر اور شہد میں ملاکر گولی بقدر ایک ماشہ تیار کریں خوراک ایک گولی۔ اور جو خون مرغ کے ذبح کے وقت نکلا تھا۔ وہ حشفہ چھوڑ کر عضو تناسل پر طلا کریں +

۴۰۔ تخم کونچ۔ تخم اوٹنگن۔ تال مکھانہ۔ موچرس۔ موصلی سیاہ۔ سرپالہ۔ اندرجو۔ زنجبیل بسباسہ۔ بہمنین۔ بھکھڑہ۔ ہریک تولہ۔ باریک کرکے شہد میں ملاکر کھانا +

۴۱۔ موچرس۔ ۱۳۔ ماشہ۔ چرس ۳۔ ماشہ۔ مصری ۲۲۔ ماشہ۔ مشک ۶۔ رتی۔ عنبر ۶۔ رتی ورق طلا ۶ رتی۔ خوراک ۶۔ رتی ہمراہ شیر +

۴۲۔ بسباستین۔ اسپند۔ لونگ۔ دارچینی۔ ہریک تولہ۔ کنجد سیاہ ۲۔ تولہ۔ خوراک۔ ۵۔ ماشہ ہمراہ شیر +

۴۳۔ کھویا شیر ۲۔ سیر۔ فلفل ۳۔ ماشہ۔ لونگ ۹ ماشہ دارچینی ۱۰ تولہ زنجبیل ۱۰ تولہ۔ نارجیل ۲۔ تولہ۔ پستہ ۱۲ تولہ بادام ۱۲ تولہ چلغوزہ ۱۲۔ تولہ۔ سنگھاڑا سیر۔ آرد خرما سیر مصری مساوی کل ادویہ باریک کرکے خوراک ۵۔ ماشہ +

۴۴۔ شیر بڑ۔ قند سفید۔ روغن گاؤ۔ ہریک ۵۔ تولہ ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ اسبغول ۲۔ تولہ ورق نقرہ ۲۰۔ عدد ملالیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔

۴۵۔ جوہر کچلہ ماشہ۔ ریگ ماہی ماشہ زعفران ۵ ماشہ۔ سقنقور ۵۔ ماشہ ماہی روبیاں پانچ ماشہ۔ خصیہ مرغ ۶۔ عدد موسیائی ۴۔ رتی۔ سرطان سوختہ تولہ۔ قرص افعی ۲۔ تولہ۔ مشک ۳۔ ماشہ۔ عنبر ۵۔ ماشہ۔ ورق طلا ۲۰۔ عدد آب ادرک گولیاں بقدر نخود بناویں۔ اور ایک گولی ہمراہ یخنی چوزہ جو چالیس دن کا ہو کھلاویں +

ف ۴۶۔ عطر گلاب خالص ۲۔ تولہ۔ پتہ مرغ یک۔ مشک۔ یا عنبر ماشہ۔ آتشی شیشے میں ڈال کر پلاؤ جس میں خوب گرم مصالح ہو۔ دم دینے کے وقت رکھیں۔ جب سرد ہو نکال

ف مغز سر گنجشک نخالگی ۱۱ عدد۔ بیضہ سنگ پشت ۳ عدد +

کر ایک دو قطرہ بوقت جماع لگانا +

۴۷- عنبر- ماشہ - مصری ۱۲- ماشہ - مئی ۴- ماشہ - قوام دیکر خوراک ۴- رتی +

۴۸- اندر جو ۲- تولہ - طباشیر ۲ قلمدار چینی ۴- تولہ - عنبر ۵- ماشہ - سفوف بادیان ۶- تولہ زعفران ۱۰- تولہ - مربے ہلیلہ شمار - مربے سیب - مار گاؤزبان ۵- تولہ - چرائیتہ ۶- تولہ الائچی سفید ۷- تولہ - سفوف ہلیلہ تولہ - ہلیلہ زرد ۳- تولہ - اسطوخودوس ۵- تولہ لونگ ۳- تولہ - فلفل سیاہ ۲- تولہ مصطکی ۷- تولہ - روغن بادام - مار - یاقوت ۳- ماشہ - مروارید ۴ ماشہ - مشک ۳- ماشہ - پان ۲۰۰ عدد سب کو سرمہ کیطرح باریک کرکے شہد میں ملاکر معجون بناویں +

۴۹- ورق نقرہ تولہ - مشک اذخر ۶- ماشہ - بیش مدبر - تولہ - جدوار خطائی - تولہ - افیون ۳- ماشہ - علیحدہ علیحدہ - باریک کرکے آب جوز ماثل میں دو روز کھرل کریں - پھر ایک دن شیر بز میں کھرل کریں - اور گولی بقدر باجرہ بناویں - اور ایک گولی کھانا کھانے کے بعد کھاویں یاد رہے کہ بیش ایسا مدبر کریں - کہ اس میں سے سوئی گذر جاوے +

ف ۵۰- گندھک ۲- تولہ - ہڑتال ورقی ۲- تولہ - عقرقرحا ۲- تولہ - بیر بہوٹی ۲- تولہ خراطین ۲ تولہ جلوتری ۲- تولہ - لونگ ۲- تولہ - زردی بیضہ مرغ ۲- عدد شیر میش میں کھرل کرکے گولیاں بناکر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور لگاویں +

۵۱- ف - سم الفار - کچلہ - حب الملوک - ابرک سیاہ ہر ایک تولہ - باریک کرکے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں - خوراک ایک قطرہ

۵۲- زردہ بیضہ مرغ - آب پیاز - شہد - روغن گاؤ ہموزن پکاکر - چالیس روز تک کھاویں

۵۳- عنبر - مشک - مروارید ناسفتہ - یاقوت ہر ایک ۲- ماشہ - ورق طلا ۱۳- ماشہ - آب سیب شیریں ۱۰- تولہ - آب انار شیریں ۱۰- تولہ - مصری ۱۰- تولہ گلاب ۲۰- تولہ عرق بید مشک چالیس تولہ قوام کرکے معجون بنادیں + خوراک ۹- ماشہ

۵۴- ٹنکچر نیکس وامیکا ۲- بوند - ٹنکچر گنتھر یڈیز ۲- بوند - سیلیرینا - ۳۰- ماشہ - یہ ایک خوراک پینا +

۵۵۔ رب انگور۔ رب سیب۔ رب انار۔ رب کیلا ہر ایک ۲۰ تولہ۔ رب بہی ۱۰ تولہ۔ رب انبہ ۳۰ تولہ۔ مغز کھجور عمدہ نیم سیر زنجبیل ۳ تولہ کافور ۵ ماشہ مشک ۳ ماشہ عنبر ۲ ماشہ۔ ملاکر معجون بنادیں ۔

۵۶۔ دودھ ۲ سیر۔ موصلی سیاہ ۔تا۔ ملاکر کھویہ کریں۔ اور کھویہ مکھن ۔تا۔ میں بھون لیں۔ اور مصری ایک سیر ملاکر برفی جمالیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح و شام ۔

۵۷۔ زعفران ۳ ماشہ۔ خراطین ۴ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ ادلیم گیجوپٹ ۲۴ قطرہ۔ روغن دارچینی ۲۴ قطرہ۔ جوہر کچلہ ½ رتی۔ ایکسٹریکٹ جنش۔ حسب ضرورت ملاکر اس کی ۲۴ گولیاں بنادیں ایک گولی رات کو سونے کے وقت کھالیا کریں ۔

۵۸۔ کمرکس۔ گوند کیکر۔ ثمر کیکر۔ پوست کیکر۔ موصلی سفید۔ بیخ سنبل۔ تال مکھانہ ہر ایک تولہ اندر جو ۹ ماشہ۔ شقاقل۔ بہمن سرخ و سفید۔ ہر ایک تولہ۔ ثعلب ۹ ماشہ۔ مصری مساوی کل ادویہ باریک کرکے خوراک ۶ ماشہ سے تولہ ۔

۵۹۔ نخود بریان مقشر ۲ تولہ۔ روغن پنبہ دانہ میں حسب ضرورت بریان کریں۔ اور دو عدد پوست خشخاش۔ کو پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کرکے اس میں مصری کا قوام کریں اور نخود میں ملاکر حلوہ بنادیں اور کھادیں ۔

۶۰۔ ناگ گنڈی۔ منڈی۔ آملہ۔ بنگرہ۔ ستاور ہر ایک نیم سیر۔ موصلی سیاہ۔ آسگند۔ تخم کونچہ گوکھرو کلاں۔ بھوپھلی۔ تال مکھانہ ہر ایک شار تیج بل نیم پاؤ۔ نیم کوب کرکے آٹھ گھنٹہ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی پانچواں حصہ رہ جاوے۔ تو ملکر صاف کرکے مصری ایک سیر۔ شہد نیم سیر ملاکر پکاویں۔ جب گاڑھا ہو جاوے۔ تو زعفران۔ طباشیر۔ مصطگی۔ جائفل جلوتری دارچینی۔ صندل۔ اگر۔ دانہ الائچی خورد و کلاں۔ ہر ایک تولہ ملا لیویں۔ اور مشک تین ماشہ۔ چرونجی۔ چھوہارہ۔ پستہ۔ مغز بادام ہر ایک چار تولہ ملاکر خوراک ایک دو تولہ

اطلیہ

ا۔ کاڈ ھا یعنے مورچہ سیاہ کلاں ۵۰ عدد۔ علق تولہ۔ ملخ عشر ۱۵ عدد۔ خراطین تولہ۔ برادہ

دندان فیل۔ سم اسپ مشکی کلیتھی۔ لعبت بربری۔ جوز بوا ہر ایک تولہ۔ لونگ۔ بسباسہ
اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی۔ دار چینی۔ فرفیون۔ جند۔ انگزہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ عقرقرحا
فلفل گرد ہر یک ۶ ماشہ شنگ سفید۔ شنگ سیاہ ہر یک ماشہ۔ جمال گوٹہ ۵ عدد مال کنگنی ۵ ماشہ
پیاز نرگس ۱۷ ماشہ انبہ ہلدی ۱۰ ماشہ زنجبیل ۳ ماشہ۔ آملہ سار ۵ تولہ۔ بیش ۲ تولہ ان دو
کو زردی بیضہ مرغ ۱۵ عدد میں گھسیں جب تار پیدا ہو جاوے۔ اجزاء باریک کر کے ملا
لیں۔ اور روغن نکال لیں ؛

اور چاروں حیوانات روغن چنبیلی ۵ تولہ میں حل کر کے ۱۱ روز آتشی شیشی میں دھوپ
میں رکھیں۔ تاکہ حل ہو جاویں اور پھر دو روغن ملا کر استعمال کریں ؛

۲۔ میل ذکر اسپ ۳ ماشہ۔ خون گرگٹ ۸ قطرہ۔ گوشت شیر تولہ۔ پیہ شیر تولہ۔ خراطین مصفی
تولہ۔ جونک تازہ ۲ ماشہ۔ یک سیاہ گدھے کے عضو تناسل پر لگا کر پر کر کے سایہ میں خشک
کیئے گئے ہوں۔ ملا کر طلا کرنا اور اوپر برگ پان باندھنا ؛

۳۔ شنگ (سم الفار) تولہ بروغن گاؤ ۵ تولہ۔ شنگ کو تین روز گھس کر روغن ملا کر روغن نکالیں

۴۔ شنگ۔ ماشہ۔ روغن مال کنگنی تولہ بتی بنا کر اس کو آگ لگا کر روغن ٹپکائیں

۵۔ تھوہر پھلی کا دودھ لگانا ؛ ۶۔ بندر کے گوشت کا تیل نکالکر لگانا۔ (۷) روغن لونگ روغن دارچینی
روغن جمالگوٹہ لگانا۔ (۸) مشک خالص۔ کچلہ بریان۔ گوہیرہ کے پیٹ میں ڈالکر خشک کر کے روغن
نکالیں (۹) آملہ سار ۲ تولہ۔ ہڑتال ورقی۔ عاقر قرحا۔ لونگ۔ بیر بہوٹی۔ خراطین۔ بسباسہ ہر ایک ۲ تولہ۔ صفرۃ بیضہ ۴
عدد۔ بہ شیر بڑ ۱۰ تولہ گولی لبستہ خشک کردہ روغن کشند۔ شب طلا۔ صبح بآب گرم غسل۔ (۱۰) شنگ۔ کچلہ۔
حب الملوک۔ ابرک سیاہ یکہ تولہ۔ روغن کشند بقدر خشخاش لگانا (۱۱) ہیراہنگ۔ پہکر مول۔ بآب پان یا پیاز ضماد کرنا
(۱۲) ہڑتال۔ سم الفار سفید۔ بیش۔ جلوتری۔ جیفل۔ مینپل۔ جمالگوٹہ۔ مالکنگنی۔ حرمل۔ عقرقرحا۔ کٹھ۔ کژدم سیاہ۔
سر سیاہ۔ برادہ سم حمار کا روغن نکالیں (۱۳) ٹکور کی بوٹی۔ مالکنگنی۔ خراطین۔ بیر بہوٹی۔ برادہ دندان فیل ہر یک ۶
ماشہ سم اسپ سیاہ۔ جوز بوا۔ لونگ۔ اجوائن دیسی و خراسانی ہر یک تولہ۔ کلہتہ ۲ تولہ جمال گوٹہ ۲ عدد اس کی تین
پوٹلیاں شیر بیش میں بنا دیں (۱۴) پارچہ بشیر عشر برگد پھلی تھوہر آب برگ کنیاری۔ برگ دہتورہ۔ مغز تو م شیر
بیش تین تین دفعہ تر اور خشک کر کے پھر روغن چنبیلی میں تر کر کے ایک ٹکڑا باندھدیں (۱۵) رنگ سفید۔ سقنقور

عدد گوہ

بیر بہوٹی۔ خراطین گوہ ساتھ جس کے ناخن اور آنکھیں کاٹ دیجائیں۔ عقرقرحا ہر یک تولہ روغن نکالیں۔ (۱۶) کباب چینی
لونگ زرد کوفتہ اسکے اوپر ال کنگنی ۵ تولہ بیر بہوٹی ۴ تولہ کسی برتن میں رکھکر اوپر توا رکھیں۔ اسکے اوپر کوئلہ رکھیں اور پیالہ کی اطراف
بند کردیں اور وہ پیالہ کسی پانی والے برتن میں رکھدیں اسکا تیل الگ ہوجاویگا۔ اس میں قدرے عطر حنا ملاکر لگانا
۱۷۔ پارہ تولہ پان میں گھسکر بیخ کنیر سفید و سرخ دارچینی۔ قرنفل۔ عقرقرحا۔ بیر بہوٹی ہر یک تولہ کنگچی سفید
و سرخ خراطین ہر یک ۶ ماشہ۔ پیہ شیر ۳ تولہ روغن چنبیلی میں ملکر کپڑے پر لگا کر پٹی باندھیں۔ اگلدن وقفہ دیکر تین دفعہ
لگاویں (۱۸) روغن۔ برادہ سم خر۔ ماہیزہ بیضہ عقرب سیاہ غوک زرکلاں باپر میدہ شکم صاف کردہ مکد ۲۰ عدد جوزبوا
۳ تولہ۔ عقرقرحا ۴ تولہ موسلیین ۶ تولہ بسباسہ ۳ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ قرنفل ۶ ماشہ روغن نکالیں (۲۱) شیر عشر بیخال خشک
کبوتر صحرائی مکد ۲ تولہ۔ برگ کیکر خشک ۷ تولہ روغن گاؤ ۳ تولہ تین نفر نیم کے دستہ سے کالنسی کے برتن میں گھسکر چینی کے
برتن میں رکھیں۔ دو ہفتہ ذیل کی ٹکور کرکے حشفہ چھوڑکر ایک ماشہ ملاکریں اور خصیہ کی حفاظت کریں اور اوپر برگ پان
باندھیں۔ اور صبح آب گرم سے دھو ڈالیں۔ اور تین روز کا وقفہ دیکر پھر لگادیں اسطرح چار دفعہ لگاویں ٹکور برادہ دندان
فیل انبہ ہلدی۔ کنجد سیاہ نارجیل کہنہ مال کنگنی عقرقرحا خراطین میدہ لکڑی۔ مغز بنبہ دانہ مغز چلغوزہ۔ کٹھ تلخ۔
کنگچی سفید بیر بہوٹی۔ بوزیدان ہر یک ۳ تولہ بہ شیر مثل دو ہفتہ تک رات کو ٹکور کریں۔ اور حشفہ بن ران
اور زیر ناف پر ٹکور کریں اور پھر طلا کریں۔ اور ایام وقفہ طلا میں سوزش کے ازالہ کیواسطے روغن گاؤ مشتہ لگادیں
۲۲۔ سنکھیا۔ آرسنک۔ شنگرف سیاہ۔ کونین۔ جوزبوا۔ بسباسہ قرنفل ہکی ۲ گولیاں بنادیں۔ مگر شنگرف
عسل۔ روغن گاؤ بلادر ببے کلاہ مکد ۵ نار لوہے کے برتن میں سیاہ کریں۔ یہ شنگرف اس میں ڈالیں۔
۲۳۔ مرغ جفت نہ شدہ کا خون اور گدھے کا پیشاب لیپ کریں (۲۴) مال کنگنی۔ بسباسہ۔ لونگ زعفران
جوزبوا کا روغن نکالیں۔ موٹا کرنیکیلئے موش کے چمڑہ کو گرم توے پر رکھکر پانی نکال کر طلا کریں۔
۲۵۔ چربی سنگ پشت۔ چربی شیر۔ چربی غوک روغن بادام تلخ ہر یک ۲ تولہ میں حلکر کے لگاویں
۲۶۔ بیخ کنیر سفید بیخ نرگس مثل ملدیہ کچلہ افیون فرفیون مکد ۲ تولہ بشراب مکدر ۵ نار روغن نکالکر لگادیں۔
۲۷۔ چربی شیر چربی سنگ پشت۔ چربی سانڈہ۔ چربی غوک سانپ کا سر جونک خشک بیر بہوٹی
جند۔ لوبان فرفیون تلخ عشر خراطین پوست بیخ کنیر سفید۔ پیاز نرگس۔ عاقرقرحا۔ دارچینی
زعفران مساوی ادویہ خشک بہ شراب لوبان و چربیاں روغن بادام میں گلاکر گوہ کے پیٹ
میں ڈال کر روغن نکالیں (۲۸) زردہ بیضہ۔ سم الفار ماشہ ہڑتال شنگرف روغن نکالیں

۲۹ باہ کیلئے اکسیر ہے۔ زنبور۔ مدوجہ کلاں۔ کژدم سیاہ۔ خراطین ہر یک ۱ تولہ روغن کنجد ۲ تولہ۔ روغن کشند

نمبر ۲ - جریان

اسباب - کثرت منی - بسبب آرام - اور عمدہ اغذیہ کے - تغیر منی از حرارت یا برودت طول غلفہ - قصر غلفہ - ونس غلفہ - امراض بول مثلاً بول کی حدت - امراض آلات بول - قبض - شقاق مقعد - خراش مقعد - ضیق مقعد - خراش دماغ - صرع اور مالیخولیا سے اور استرخا - ظروف منی - ذکاوت حس اعضا تناسل - ریگ گردہ - ریگ مثانہ - حلقۃ الخصیتین دیدان - کثرت چاء - قہوہ - شراب - تمباکو - پیٹ کے بل سونا - میلا رہنا - کثرت مطالعہ کتب بعدم ریاضت - جلق - اغلام - خیالات فاسدہ - عام کمزوری - امراض حرام مغز - کثرت نوم - اغذیہ واشربہ ردیہ - ضیق الاحلیل - ترک جماع کی افراط - فساد ہضم + اِستمنا

علامات - دُبلا ہونا - استرخاء خصیتین اور اُن کی برودت - نقصان شہوۃ الجماع درد کمر - حرقت اطراف - دوار - غم وغصہ - غیض وغضب - کسل خوف - یاس - خلوۃ کو پسند کرنا - بے خوابی - قلت دم - نسیان - ضعف آواز - ضعف بصر - طنین - قبض - سوء ہضم مراق - مالیخولیا +

علاج - اتباع قوانین - حفظ صحت کریں - ازالہ اسباب کریں - مرض کے دفع ہونے سے پہلے مقویات کا استعمال ــــ زہر کا اثر رکھتا ہے - اصلاح ہضم کریں + اگر کثرۃ منی ہو - تو دودھ

اگر حرارت ہو - تو لعاب بہیدانہ - اسبغول - ریحان - سبوس اسبغول - شیرہ یا جوشاندہ خارخسک دیں - شورہ قلمی ۲ رتی - فی خوراک دن میں تین بار حرقۃ البول میں مفید ہے -

ماء الشعیر شیرۃ قرفہ گلیسرین - شیرہ کاہو - تخم کدو - تخم پلیٹھہ یا شورہ ماشہ آملہ سار سرخ بشیر دآب - نقوع گل نیلوفر - بنفشہ - کشنیز دیں +

حموضت بول ہو تو استعمال اُن ادویہ کا جن میں کھار ہوتا ہے - جیسے سجی - سوڈا - جوکھار طول غلفہ اور ونس ہیں - ختنہ کرنا - تصفیہ کرنا - (روغن کنجد سے چرب کر کے جب نرم ہو جاوے) صابون اور آب گرم سے دھوئیں) ہر روز غسل کرائیں - اور روغن بادام دیں +

حدت ہو - تو شیرہ کاہو یا خرفہ - لعاب بہیدانہ - ماء الشعیر - نیلوفر - عناب - بنفشہ -

لعاب اسبغول. کشنیز۔ علیحدہ۔ علیحدہ دیں۔ حرارت کا علاج کرنا خشخاش. افیون۔ شیرہ خارخسک۔ بذرالبنج۔ بیخ لفاح

قبض ہو۔ تو رات کو شوربہ یا دودھ یا پانی سے دو چار گھونٹ پی کر سو ویں۔ اور علے الصباح اٹھکر بھی انہیں چیزوں میں سے کوئی چیز پیویں۔ اور ہوا خوری کو جاویں۔ اور رفع حاجت کو بیٹھ جاویں۔ غذا میں بقولات۔ جن کے پتے لمبے ہوتے ہیں۔ پالک. شلغم۔ آلو بخارا۔ جوشاندہ گل سرخ. برگ سناء. روغن بادام۔ حب قبض کشاء۔ شربت ملین وغیرہ اشیاء کھلاویں۔ اور پھلوں میں سے۔ انجیر. آلوچہ۔ امرود کھلاویں۔ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ بادیان ۴ ماشہ شکرتری ۲۔ ماشہ باریک کر کے کھلاویں ست صبر ماشہ. مصطگی ۳۔ ماشہ ان کی پندرہ گولیاں بناویں اور ایک گولی رات کو کھلاویں +

شقاق مقعد کیوجہ سے ہو۔ تو صابون دیسے اور نیمگرم پانی سے دھو کر گھی میں پیاز جلاکر لگاویں اور گلیسرین لگانا +

ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۱/۴ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱/۲ گرین۔ پل ریائی ۲ گرین۔ ایک ایک خوراک کھلانا +

راوند ۲۔ ماشہ۔ صبر ۲۔ ماشہ۔ اس کی ۲۰۔ گولیاں بناویں اور ۲ گولی رات کو کھلاویں اگر ضعف اعصاب کیوجہ سے قبض ہو۔ تو ولیریننٹ آف زنک ۱۲ سے ۲۴۔ گرین ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۳ سے ۶ گرین اس کی ۱۲۔ گولیاں بناویں اور صبح۔ دوپہر اور شام کو کھلاویں +

خفقان میں۔ نبات. شورہ۔ دودھ دیں + صرع میں۔ پٹاسیم برومائیڈ۔ ۱۰ گرین ہینگ ولیرین ۱۰ گرین دیں

فایدہ:۔ ایک شخص اس مرض میں مقویات استعمال کرتا تھا اور آلام صدر و جنب اور سوء تنفس کی تکلیف اٹھایا کرتا تھا۔ اور کہتا تھا۔ کہ یہ سب کچھ مجھے ضعف بشش اور ضعف اعضاء رئیسہ سے پیدا ہوا ہے۔ ترک اغذیہ حیوانیہ اور استعمال نباتات اور ان دواؤں سے جو مقوی نہ ہوں۔ اور رفع قبض اور مسکنات سے اس کا جریان دور ہو گیا اور موٹا ہو گیا +

اگر صرع سے ہو۔ تو ولیریننٹ آف زنک ٹنکچر اسافٹیڈا امریک ۵ بوند۔ ٹنکچر سنکونا ۱۵ بوند

سپرٹ کلوروفارم ۱۰۔بوند۔کمفرواٹر اونس پلاویں۔خراش میں۔جونک لگانا۔فماواسی بادٹرنگ۔آملہ سار۔اور۔

خراش دماغ میں۔بروماٹڈ آف پٹاسیم ۱۰گرین۔ٹنکچر اکونائیٹ ۳۔بوند کمفرواٹر لے اونس پلانا اور گردن پر بلسٹر یا جونک لگوانا۔ماءالجبن۔نطول آب۔ماءالشعیر جونک لگانا۔اگر استرخا ہو۔تو ہیراکسیس۔کونین ہر ایک ۲۴۔گرین۔سلفورک ایسڈ ڈل ۲۴۔قطرہ۔لائکوار اسٹرکنیا۔۳۶۔بوند۔پرمنٹ واٹر ۱۲ اونس اس کی ۱۲۔خوراک کریں۔بعد نصف ساعت از غذا دو وقت پلاویں۔

تربھلہ۔ترکٹہ۔ہلیلہ سیاہ۔سعد۔چترا۔سنبل ہر ایک ۳۔تولہ۔تخم گند:۔تخم شبت ہر ایک ۱۲۔ماشہ۔مشک ۷۔ماشہ۔خبث الحدید۔ملکہ کاربونیٹ آف آئرن ۳۰۔تولہ شہد اور روغن بادام میں ملاکر خوراک ۶۔ماشہ۔

کچلہ۔کونین۔فولاد۔ہر یک ۲۴۔گرین۔اس کی ۲۴۔گولیاں بنادیں۔ایک صبح ایک شام کو کھلاویں۔اور ہفتہ کے بعد ترک کریں۔تین چار روز کے بعد پھر کھلاویں۔علےٰ ہذا القیاس۔

ٹنکچر کنتھیر ٹیڈیز ڈرام۔ٹنکچر اسٹیل ۲۔ڈرام۔پیپرمنٹ واٹر ۶۔اونس۔خوراک نصف اونس دن میں تین دفعہ لنگوٹ باندھنا۔پشت اور مثانہ پر سرد پانی ڈالنا۔ہمارا مجرب ہے۔بعض وقت انیثین پر پانی ڈالنا اور ٹکیا کرنا۔روغن قسط۔عانہ۔رانوں اور خصیوں پر ملنا اور کلونجی کھلانا

تربھلہ ۱۲۔تولہ۔آرد تخم لکاٹن ۱۵۔تولہ۔کشتہ ابرک سیاہ ۳ تولہ یا خبث الحدید یا کاربونیٹ آف آئرن۔کشتہ قلعی ۵۔تولہ دراجواٹن باریک کرکے خوراک ایک ماشہ ہمراہ شہد و نبات۔

ہیراکسیس ۲ سرخ۔روبرب ماشہ۔صدف مروارید ۲ ماشہ۔پوست ہلیلہ کابلی ۴ ماشہ باریک کرکے خوراک ۲۔ماشہ۔

زکاوت حس میں نصیحت کریں۔ترک خیالات فاسدہ۔دیوان اور واسوخت اور غزلیات پڑھنا چھوڑ دیں۔محرکہ قوی شہوانیہ ترک کریں۔و مطالعہ کتب اخلاق و تصنیف سید علی و غزالی اور عقلمندوں اور زاہدوں اور عابدوں کی صحبت میں بیٹھنا۔قلت جماع ترک محرکات۔مثلاً شراب۔چاء تمباکو۔گرمی میں سرد پانی ڈالنا اور سردی میں نیم گرم پانی

٭ تقطیر البول اور کثرت تعداد بول ہوتی ہے۔

کی ٹکور کرنا بلکہ غسل کرنا اور اسفنج سے اعضاء کو صاف کرنا۔ اور ریاضت ایسی جس سے اوپر کا حصہ
ہلے اور نیچے کا آرام میں رہے۔ جیسے ڈمبل۔ مگدر۔ لیزم اور وہ ریاضت کرنا جس میں بدن
کے نیچے کے حصہ کو زیادہ حرکت ہو۔ مضر ہے۔ مثلاً سواری۔ چلنا پھرنا +

پھر ذکاوت مثانہ اور سوراخ احلیل میں کہ جس کی علامت تقطیر البول اور سر احلیل کی
رطوبت ہے۔ شیرۂ خارخسک ۲۔ تولہ (اس کی پانچوں چیزیں۔ جڑ۔ پتے۔ پھول۔ بیج۔ شاخیں)
نیم پاؤ پانی میں نکال کر پلانا۔ یا اس کا خیسانده یا سفوف دینا۔ برف رکھنا۔ سرد پانی کا آبزن
سرد پانی رکھنا۔ اور ذکاوت حشفہ میں سرد پانی سے حشفہ کو سرد کریں۔

اگر اجتماع دم ہو۔ تو آگے کی طرف کی ان غدود میں جن میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور
کیستہ المنی میں یہ خون غالباً جمع ہوتا ہے اس واسطے ہیٹھ پر پچھنے لگانے اور خصیہ اور
مقعد کے درمیان جسے سیون کہتے ہیں۔ وہاں آبلہ آور دوائی لگانا چاہیئے۔ ٹھنڈا پانی ڈالنا

اگر علل حرام مغز ہوں۔ تو اس کی علامات :۔ ٹیس اور درد کمر اور رانوں میں چونٹیاں
چلنا محسوس ہوتا ہے۔

علاج ۔ سکوب آب بارد بر کمر۔ ارگٹ آف رائی ۴۔ گرین شہد میں ملا کر دن
میں تین دفعہ کھلانا +

فائدہ ۔ ناف کے نیچے ۔ اور سیون کے دبانے سے اگر درد محسوس ہو۔ تو بائرہ اور
قدامی غدود اور حرام مغز میں زیادہ اجتماع دم ہے +

اجوائن ۲۔ ماشہ باریک کر کے کھلانا۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم ۵۔ گرین پانی میں حل
کر کے پلانا دن میں دو دفعہ +

فائدہ ۔ درد کمر بدون عمر کے ہو۔ تو علامت ہے قلت دم کی۔ پس مرکبات فولاد
بلکہ افیون ½ سرخ کھلاویں +

اور اگر زیادہ حس کا خوف نہ ہو۔ تو اسٹرکنیا گرین۔ کونین ½ ڈرام۔ گلقند ڈرام۔
اس کی ۲۰۔ گولیاں بناویں۔ اور ایک گولی ہر روز کھلاویں۔ یا سفوف کچلہ نصف سرخ لونگ
ایک سرخ۔ زنجبیل ½ سرخ ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ کھلاویں یا ٹنکچر اسٹیل ابونیم

بگنیشیا سلفاس ڈرام کمفرواٹر ایک اونس ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ پلاویں ✣

قرحہ مثانہ و احلیل میں علاج سوزاک کا کرنا۔ تشنج میں اکیسٹریکٹ بلاڈونا ½ گرین۔ ارگٹ ۳۔ گرین کھلانا۔ سیون پر بلاڈونا لگانا۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی کا ضماد کرنا

ضعف ماسکہ ہو۔ تو تخم قنب کوفتہ در آب نیم سیر پختہ ۱۵۔ تولہ باقی ماندہ صاف کردہ بشہد ۲۰۔ تولہ پختہ۔ تا شہد باقی ماند۔ خوراک ۲۔ ماشہ ✣

تضیق احلیل میں۔ سلائی ربڑ یا نقرہ آہستہ آہستہ بڑھاؤ باقی ازالہ اسباب ✣

گوند ڈھاک و کتیرا و سنبل و ببول مکد ۲ تولہ۔ تیج پات۔ الائچی خورد۔ عاقرقرحا مکد ۱۔ تولہ تخم ریحاں۔ اوٹنگن۔ کمرکس۔ ثمر بڑ خام مکد ۸ ماشہ۔ بشیر۔ اختلاج۔ جریان اور سرعت میں نہایت مفید ہے ✣

تخم دھتورہ۔ فلفل سیاہ۔ سمندر سوکھ۔ موصلی سفید۔ پوست سنبل۔ بہوپھلی۔ میدہ چوب مکد تولہ۔ برہم ڈنڈی۔ سنکھاہولی۔ کلیجن۔ ریگ ماہی مکد ۲۔ تولہ۔ تخم قنب۔ مصطگی۔ مکد ۳۔ تولہ حب بشہد۔ خوراک ۳۔ ماشہ بشیر گاؤمیش ✣

مغز تخم کونچ۔ تخم خیارین بیجبند۔ زعفران۔ مرواریدمکد تولہ۔ بیخ اونٹ کٹارہ بیخ اک۔ جند بدستر۔ مکد ۶۔ ماشہ حب باآب برگ پان خوراک ۴ ماشہ بشیر گاؤمیش ✣

موچرس۔ کمرکس۔ تال مکھانہ۔ ثعلب۔ قشر خشخاش مکد تولہ۔ زعفران ماشہ۔ مشک ۴ سرخ خوراک ۳۔ ماشہ۔ بورق طلا بشیر گاؤ ✣

کتیرا ۲۔ ماشہ۔ گیرو ½ ماشہ۔ سمندر سوکھ ۳۔ ماشہ۔ سبوس اسبغول ۲۔ ماشہ دنمیں تین بار بشیر بز

فائدہ:۔ مگر یاد رہے۔ کہ امزجہ دمویہ میں فولاد سخت مضر ہوتا ہے جن کے ہونٹ سرخ ہوں یا قبض ہو۔ اُن کو بھی مفید نہیں ✣

کثرت اخراج اور خروج منی میں۔ غم اور غصہ۔ تکالیف جسمانی و دماغی عوارض عشقیہ اور جلد جلد حمل کا ہونا۔ کثرت دودھ کی۔ رنج خوف عام اور کمر اور اطراف میں عصبی درد ہونا۔ نسیان۔ نقصان فہم۔ بے خوابی ہوتی ہے ✣

علاج:۔ فولاد۔ روغن ماہی۔ الیسٹر ٹیزہ اٹن آف کاڈلو آئیل پلانا۔ اور چار

انچ پر کمانڈ لینے منٹ آف مسٹرڈ کے چند قطرہ ریڑھ کے درمیان باندھ دیں۔ اور بتدریج اس کا وقت بڑھا دیں۔

دیگر:۔ قلعی گداختہ ۲۔ تولہ پارہ تولہ ملا کر پوست بیضہ کا کشتہ ۴۔ تولہ فلفل سفید ۴ تولہ۔ بیش سرمہ سا ۶۔ ماشہ۔ مودہ ۴۔ چاول سے ایک سرخ تک خوراک ÷

موچرس۔ ثعلب۔ ست گلو۔ سپستان۔ تال مکھانہ۔ بہو پھلی۔ اندر جو بجبہ۔ تخم سریالہ۔ تخم اوٹنگن۔ موصلین۔ خارخسک۔ غالب اجزائے اُن سفوفات کے ہیں۔ جو لوگ جریان میں دیا کرتے ہیں ÷

قنب۔ سرطان ولسرہ (یعنے یکہ نچھتر ماہ درکرک) میں ایک ماشہ باریک کرکے ۵۔ ماشہ شکر تری ملا کر کھلانا ہمارا مجرب ہے ÷

صمغ عربی۔ کتیرا۔ تال مکھانا۔ لک شستہ باریک کرکے ۴۔ ماشہ خوراک ÷

لونگ۔ منقہ۔ مغز بادام یک عدد تخم بھنگ ماشہ۔ چرس ۲ رتی یہ چار خوراک ہے ÷

مشک رتی۔ حرمل ۳۔ ماشہ۔ اس کی ۱۲۔ گولیاں بنا دیں اور کھلاویں ÷

شیر عشر۔ آب برگ دھتورہ۔ ہاتھ پاؤں پر ملنا ÷

تتمہ ضعف کلیہ پر میو۔ جریان منی

۱۔ برو غسل بآب بارد۔ کثرت اغذیہ۔ سوء ہضم۔ کثرت ریاضت۔ کثرت جماع مولدات منی کا زیادہ استعمال مثلاً انڈہ۔ گوشت۔ کثرت تمباکو قلت دوران دم۔ یہ تو بی جریان منی ہے یا زلالی ہے ÷

۲۔ فساد یا ورم گردہ۔ فساد معدہ۔ مراق۔ مزمن سوء ہضم۔ فساد کبد۔ دل ضعف وخفقان قلب ذیابیطس تشنج۔ صرع۔ گداز۔ سکتہ۔ ضرب وزخم سر۔ گھینگھا (گلہڑ) پتھری اور ریت ملیریا (تعفن تشیب۔ قریب پانیوں کا خصوصاً چھپڑ اور مچھر) سموم۔ سکہ۔ تانبہ۔ سم الفار پارہ فاسفورس۔ تیلنی مکھی۔ (کنتھیریڈیز)

علامات:۔ ورم اطراف۔ نفخ۔ غثیان تہیج اسہال یا قبض۔ صفرۃ لون۔ سردرد۔ خفقان۔ بار بار حاجت بول رات کو آگ پر بول کا مکدر ہونا ÷

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ خبث الحدید۔ فولاد۔ طلاء مرکب آملہ سار وار فلفل ہر یک تولہ روغن گاؤ۔ شہد ہر یک ۲۔ تولہ ملا کر خوراک ماشہ۔

فرائی ایبٹ ایمونیا سائیٹراس۔ ڈرام۔ پٹاسیم بائی کارب ۲۔ ڈرام۔ اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۴۔ ڈرام۔ جوشاندہ ریباس (پونڈ) ۲ ڈرام۔ اس کا ½ حصہ صبح وشام

ٹنکچر اسٹیل۔ ٹنکچر ڈیجیٹیلس ہر ایک ... بوتہ انفیوزن کورشیا ۲ تولہ پلانا۔ غذا دودھ چپاتی

بیجبند گجراتی۔ ستاور۔ تال مکھانہ۔ شقاقل مصری۔ ثعلب۔ گل سپاری۔ سروالی۔ گل منڈی۔ کمرکس۔ گوند ببول۔ گوند سنبل۔ گل ببول۔ گل دھاوا۔ نج۔ میدہ لکڑی۔ مکد ۶ ماشہ۔ تخم تمر ہندی۔ دال ماش مقشر۔ دونوں چار چار چند کل ادویہ سفوف کرکے شکر برابر کل ادویہ خوراک ۲۔ تولہ صبح۔ ۹۔ ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ۔

گوکھرو۔ ۱۔ تولہ۔ سنگھاڑا خشک۔ چاول ساٹھی۔ مغز کنول گٹہ مکد ۱۰۔ ماشہ تال مکھانہ ۲۔ ماشہ۔ گل سپاری۔ سمندر سوکھ۔ سرپالی بیجبند۔ مکد ۹ ماشہ۔ شکر مساوی کل ادویہ تولہ صبح ۹ ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ۔

موصلی سیاہ وسفید۔ تال مکھانہ۔ اسبغول۔ کتیرا۔ شکر تری۔ مساوی ایک پاؤ شیر میں جوش دیکر خشک کریں۔ سفوف ۵۔ ماشہ

بیجبند۔ تخم سرپالہ۔ سمندر سوکھ۔ زرد چوب خام ہموزن خوراک ۳۔ ماشہ۔ اگر قبض ہو۔ ترہیلہ سیاہ ملالو۔

تخم گنوچیہ۔ پوست درخت انار۔ پوست درخت انب۔ تخم خرما۔ مساوی الوزن باریک کرکے شکر ملاکر ۲۔ ماشہ صبح وشام۔

ڈمیانا کمپونڈ۔ ایک چمچ صبح وشام

اکلیل الملک۔ مار باریک کرکے پانی میں تر کررکھیں۔ اور عرق نکالیں خوراک ۳۔ تولہ ہمراہ صندل ۳ رتی۔ کپور رتی۔

سنگ جراح ۲۔ تولہ۔ گوکھرو کلاں ولایتی۔ تخم سرپالہ۔ رال مصفی۔ تال مکھانہ۔ صمغ عربی ہر ایک ۵ تولہ۔ سبوس اسبغول۔ مصری ہر یک ۱۰۔ تولہ سفوف خوراک ۹۔ ماشہ تولہ۔

قلعی ۲ تولہ۔ پارہ تولہ۔ طباشیر ۱۔ تولہ الائچی سفید ۱۔ تولہ۔ نبات ۶ تولہ مازو ۲ تولہ باریک کردہ خوراک ۳ سرخ بمسکہ یا بالائی +

سبوس اسبغول ۴ ماشہ۔ الائچی سفید۔ صندل سفید۔ طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ کشتہ فولاد ۲ ماشہ۔ ستاور۔ سنگ جراحت۔ ثعلب مصری ہر ایک ۶ ماشہ۔ باریک کر کے خوراک ۳ ماشہ صبح وشام +

نمبر ۳

سرعت انزال

اسباب۔ رقت منی۔ حرارت یا رطوبت بلغمی یا منی کے برتنوں کا ضعف۔ کثرت جماع کے سبب سے۔ یا صغر سنی میں جماع کرنے سے ہوتا ہے۔

علاج نمبر۱ خام پھلی ببول برگ نازک ببول۔ گل ببول۔ پوست ببول۔ گوند ببول۔ ازالہ نفخ اور قبض کے لئے شکر۔۔ ملاویں اور دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ مغز تخم املی ماشہ۔ شیر برگد قطرہ ۲۰ تک بڑھا کر کے ایک ماشہ میں کھانا۔ ڈمرک خورد۔ گل مولسری کھلانا

دیگر۔ کچلہ۔ بیش۔ موم خام کوٹ کر ایک جان کر کے گولی بنا کر روغن تارامیرا میں رکھ کر۔ روغنی ہانڈی میں گلحکمت کر کے بیری کی لکڑی کی نرم آگ دیں۔ آٹھ گھنٹہ جب تیل کا آواز آنا بند ہو جاوے۔ تو گولی نکال کر پیکر خوراک ایک چاول۔ وہ مسکہ و روغن کی مالش اعضاء تناسل پر کر کے اوپر کپڑا باندھنا۔ مجلوق کیلئے اکسیر ہے +

صمغ عربی۔ کتیرا۔ تال مکھانہ۔ لک مغسول۔ مساوی الوزن سفوف ۴ ماشہ +

دیگر لونگ ۳ ماشہ۔ منقہ ۳ عدد۔ مغز بادام یک۔ تخم بھنگ ماشہ۔ چرس ماشہ۔ این چہار خوراک ہمراہ شیر کھلاویں +

سہاگہ سیاہ۔ ماشہ۔ تخم بھنگ ۶ سرخ۔ آب پیاز ۴ ماشہ۔ شہد ۴ ماشہ زردی بیضہ ۴ ماشہ۔ طلا کر کے جماع کریں +

مغلظ منی۔ صمغ عربی ۱۔ تولہ۔ مصری کالپی ۲ تولہ علیحدہ۔ علیحدہ باریک کر کے ملا کر ہمراہ شیر

ممسک:- مغز تخم املی۔ کتیرا۔ گل مغیل۔ دانہ لاکھ۔ مساوی الوزن خوراک تولہ۔ صبح وشام +

زعفران۔ جلوتری۔ جائفل۔ افیون۔ لونگ۔ شنگرف۔ مشک۔ مکدہ ماشہ پارہ تولہ آب ادرک میں دس دن کھرل کریں۔ اور گولی بناکر بیضہ مرغ میں سوراخ کرکے ڈالدیں۔ اور اوپر آٹا لگادیں۔ زردی۔ سفیدی اندہی رہے۔ اور سارے انڈے کو گلحکمت کریں۔ پھر روغن زرد میں ڈال کر آگ پر رکھدیں۔ حب روغن جل جاوے۔ تو گولی نکال کر کوٹ لیں۔ گولی بقدر دانہ موٹھ۔ یہ گولی ہمراہ شیر وشکر تری کھاویں اور ساتھ ساتھ روغن زرد کا استعمال۔ نمک کھانے سے منزل ہوگا۔

لونگ ۲۔ عدد۔ شنگرف رتی۔ برگ تلسی ۳۔ عدد باریک پیس کر اس کی تین گولیاں بنادیں۔ اور ایک گولی قبل غذا شب کھاویں +

دودھ ۲ سیر میں موصلی سفید۔ ۵ تار باریک کرکے گرم کرکے ملاتے اور ہلاتے جانا۔ جب کھویا ہوجاوے۔ تو مکھن ۵ تار میں بھون کر مصری ۵ تار ملاکر برفی بناکر کھانا +

زعفران۔ دارچینی۔ جیفل۔ افیون۔ مشک۔ عقرقرحا۔ شنگرف۔ قرنفل۔ مروارید مکدہ ماشہ۔ روغن سم الفار ۲۔ ماشہ (شیر ۵ تار۔ زعفران تولہ سم الفار تولہ مکھن نکالو) حب یکسرخ کچور۔ لونگ۔ زنجبیل۔ عقرقرحا۔ مکدہ ۲ ماشہ۔ افیون۔ کافور مکدہ ۳ ماشہ شہد میں گولی بقدر ۴ رتی خوراک +

کتے کی دُم۔ جبکہ کتی کے ساتھ جفتی میں اکٹھا ہوا ہوا ہو۔ کاٹ لیں۔ اور چالیس روز زمین میں دفن کردو تاکہ گوشت پوست گل جاوے۔ اور صرف ہڈی کی گرہ باقی رہ جاویں ان کو کمر میں باندھیں۔ اور قدرت خدا کا تماشا دیکھیں +

ا۔ سنگ جراح سفید ۲ تولہ۔ عطر حنا ۲ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مسکہ گاؤ ۴ تولہ۔ پانچ سیر کوئلہ کی آگ پر باہم ملاویں۔ پھر طباشیر ۲ ماشہ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ مصری کوزہ ۴ ماشہ سب کو ملاکر خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک۔ مقوی باہ اور سرعت انزال جریان اور خفقان میں مفید ہے۔

۲۔ مغز پنبہ دانہ ۱۱۔ تولہ۔ شیر گاؤ۔ ۲۔ سیر۔ باہم ملا کر آگ پر پکاویں۔ جب کھویا ہوجاوے روغن ملا کر بریان کریں۔ پھر آگ سے اوتار کر شہد نیم پاؤ ملاویں۔ پھر صمغ سنبل۔ فلفل گرد پرسیاوشان۔ پودینہ باغی۔ ثعلب۔ شقاقل۔ بہمنین۔ تخم کاہو۔ ستاور۔ مغز نارجیل اندرجو شیریں۔ تال مکھانہ۔ موصلی۔ موسیائی۔ فلفل سیاہ۔ اٹنگن۔ بیخ سنبل۔ عقرقرحا۔ جلوتری۔ خولنجان۔ ہریک ۳۔ تولہ۔ باریک کرکے ملاویں۔ خوراک ایکتولہ صبح و شام۔

۳۔ ایک مرغ کر کنا تھنے کر دو کنجشک نر ذکو اور دو رات کو ہمراہ ایک مثقال پارہ دن کو اور ایک مثقال رات کو مرغ کو کھلا دیا کریں چالیس روز تک۔ پھر مرغ کو ذبح کرکے صاف کرکے اس کے گوشت کے برابر صمغ عربی وزن کرکے باریک کرکے اس مرغ کے پیٹ میں بھر کر سی دیں۔ اور اس کو روغن گاؤ میں بریان کریں۔ پھر گوشت کو ہڈیوں سے جدا کرکے معہ صمغ مذکور خوب باریک کریں پھر اس کے برابر شہد لیکر اس کو خوب گرم کریں اور اس میں گوشت اور صمغ مذکورہ کو ملا دیں۔ اور چالیس روز زمین کے نیچے دفن کردیں پھر نکال کر جماع سے پہلے نصف گھنٹہ۔ ایک تولہ کھالیں ایک ہفتہ کھانے سے مدت دراز تک اس کا اثر رہے گا۔ مقوی باہ اور مفید ضعف باہ ہے۔

۴۔ جریان منی کو مفید اور مقوی معدہ اور باہ اور ہاضم طعام ہے۔
مصطگی رومی در شیر درخت برگد کھرل کریں۔ اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی علے الصباح ہمراہ شیر گاؤ۔ ایک سیر آہن تاب کیا ہوا پی لیں۔

۵۔ مقوی باہ:۔ بیخ سنبل خورد دو سالہ۔ تولہ۔ پوست فالسہ تولہ بیجبند تولہ تالمکھانہ تولہ۔ میدہ کیطرح باریک کرکے مساوی الوزن شیر برگد میں تر کریں۔ پھر ۳۔ تولہ تری پوست کوکنار ملاویں۔ اور شکر تری مساوی کل ادویہ۔ باریک کرکے خوراک ایک تولہ ہمراہ ایک سیر شیر گاؤ۔ جس میں دو عدد خرما جوش دئے ہوئے ہوں۔

۶۔ لونگ ۲۔ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ عقرقرحا ۲ تولہ زنجبیل ۲ تولہ۔ کافور ۱ تولہ افیون ایکتولہ۔ شہد یا منقہ میں حب بقدر نخود۔

۷- گل ببول ۲ تولہ- دانہ لاکھ ۲ تولہ- کتیرا ۲- تولہ- مغز تمر ہندی- ۲- تولہ باریک کرکے خوراک ۲- ماشہ شام +

۸- صمغ عربی- کتیرا- تال مکھانہ- لک مغسول مساوی الوزن باریک کرکے حب بقدر نخود-

۹- لونگ ۳- ماشہ- منقہ ۳۲ عدد- مغز بادام دو عدد- تخم بھنگ ماشہ- چرس ۵- ماشہ- باریک کرکے اس کی چار خوراک کریں- ہمراہ شہد +

نمبر ۴- اعوجاج غیر طبعی

علاج:- مٹھا تیلیا ۲- ڈرام- گھنگچی سفید ۲- ڈرام- مغز حب الملوک یک درم- ۱/۲ پوست کنیر یکدرم- بیربہوٹی یکدرم- نیم سیر شیر گاؤمیش میں گھکر گولیاں سایہ میں خشک کرکے روغن بذریعہ پتال جنتر- نکالیں- گر خراطین- تخم دھتورہ اضافہ کرلیں +

دیگر:- جونک خشک- خراطین خشک- بیربہوٹی خشک ہر ایک ۱ درم تولہ- سم الفار ماشہ عقرقرحا- قرنفل- دارچینی ہر ایک تولہ سب کو نہایت باریک کرکے چار روز روغن بیضہ مرغ میں کھرل کریں- اور حشفہ- خصیہ- سیون چھوڑکر طلاء کرکے برگ پان باندھیں ایک ہفتہ تک +

نمبر ۵- سوزاک

اول- اس میں جرقتہ ہوتی- خراش ہوتا- ٹیس کے ساتھ ریم نکلتی ہے اور اکثر تین روز سے آٹھ روز تک کے زناہ کا نتیجہ ہوتا ہے +

علاج- اول شورہ قلمی ۱۰ گرین- آب کیلہ یا کمفر واٹر اونس تین دفعہ دن میں پلانا ہفتہ میں دو دفعہ مسہل نمکین +

علاج۲: سائیٹرک ایسڈ ۱۰ گرین۔ سوڈا کاربناس ۲۰ گرین پلانا ۔

علاج۳: ۔ مکی کا ریشم جو اس کے سر پر ہوتا ہے۔ شورہ قلمی ۵ گرین۔ سہاگہ ۵ گرین۔ ایسی ایک خوراک (ایک گرین پلانا) تین دفعہ دن میں ہمراہ آب پلانا ۔

علاج۴: شب ۵ گرین۔ پانی نیم سیر کی پچکاری کرنا۔ پرمنگنیٹ آف پٹاس گرین۔ آب خالص اونس کی پچکاری کرنا ۔

۔ سلفٹ آف کونین ۱۰ گرین۔ سلفیورک ایسڈ ڈل ۲۵ بوند۔ عرق گلاب (اونس) کی پچکاری کرنا

شیرہ خرفہ ۹ ماشہ۔ شیرہ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ صندل سفید ۴ ماشہ۔ کشنیز ۴ ماشہ

بشربت نیلوفر۔ اضافہ کاہو ۴ ماشہ۔ کاسنی ۶ ماشہ ۔

فائدہ: ۔ پچکاری کا پانی بوتل میں بند کر کے۔ گرم پانی میں ڈال کر نیم گرم کر لیا کریں ۔

〃 : ۔ چار روز کے بعد ایسے مریض کو نمک وغیرہ سے تلیین کرنا ضروری ہے ۔

غذا: ۔ آش جو۔ شیر برنج۔ کھچڑی۔ ساگو۔ ارا روٹ۔ دودھ۔ سنگترہ۔ انار ۔

دویم: ۔ اس میں شدت سے درد ہوتا۔ حمرۃ عضو ہوتی اسی کو میں توبہ کا زمانہ کہتا ہوں ریم اور خون جاری رہتا اور شدت انتشار کی ہوتی ہے ۔

علاج ۔ سرد یا گرم پانی ڈالنا۔ بھانپ دینا۔ اور عضو کو مسکنات میں رکھنا وار چکنا ٭ ۔گرین۔ گرم پانی کی پچکاری کرنا۔ بورکیس ایسڈ ۲ ڈرام۔ گرم پانی ۱۶ اونس یا پرمیگنٹ آف پوٹاس ۱۵ گرین۔ گرم پانی ۱۶ اونس کی پچکاری کرنا۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ بلاڈونا ۲ ڈرام لگانا۔ یا نیم گرم پانی میں رکھنا ۔

شہوت کی شدت ہو۔ تو شیرہ کاہو ۵ ماشہ۔ کشنیز ۴ ماشہ۔ لعاب بہیدانہ ۲ ماشہ ہمراہ کافور ۴ گرین۔ افیون گرین۔ شربت صندل ۶ ماشہ تین بار دن میں پلاویں ۔

پٹاسی برومائڈ۔ ۳۰ گرین دن میں تین دفعہ پلا کر اس پر صندل آیل ۱۰ بوند کوپیبا آیل ۱۰ بوند پلانا۔ کوکین گرین پانی میں حل کر کے پچکاری کریں۔

ٹنکچر ادیم ۱۰ بوند۔ ٹنکچر ہائیوسیامس ۲۰ بوند۔ سپرٹ کلورا فارم نصف ڈرام۔ کمفر واٹر اونس صبح و شام پلاویں۔ افیون ۴ گرین۔ اجوائن خراسانی ۳۰ گرین کافور ۱۶ گرین۔ اس کی آٹھ پڑیہ

٭ زنک سلفاس ۲ گرین یا پرمینگنیٹ آف پوٹاس ۱ گرین یا الم ...

بناویں۔ اور دن میں تین دفعہ کھلاویں۔ باقی تدابیر نمبر اول کی کریں +

سوئم اس میں جریان اور عسرالبول ہوتا ہے +

علاج :۔ صندل۔ کباب چینی۔ مخرب معدہ۔ باعث تشنج۔ قولنج اور درد معدہ کے موجب متلی ہوتے ہیں۔ اس واسطے ان کے استعمال میں معالج کو احتیاط کی ضرورت ہے۔

بالسیم کوپیبا ۶۔ ڈرام لائکوار پٹاسی ۳ ڈرام۔ میوسلیج مگنیشیا اونس۔ سپرٹ ایتھر نائیٹرز ۲ ڈرام ایکوا سپینے من ۶ اونس۔ خوراک ۴ ڈرام۔ چار دفعہ دن میں۔ پلانے کیوقت بوتل ہلالیں +

پھٹکڑی ۱۰۔ گرین۔ کباب چینی ڈرام۔ ایسی تین پوڑیہ تین دفعہ ہر روز کھلانا۔

گل مغیل ۴۔ تولہ۔ اجوائن تولہ لونگ ۴۔ ماشہ۔ مصری ۹ ماشہ خوراک ۲۔ ماشہ

چوب چینی۔ عشبہ۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ ست بروزہ۔ رال۔ سپاری باریک کرکے روغن صندل میں چرب کرکے خوراک ۱۵۔ گرین۔ دن میں تین دفعہ +

فائدہ پچکاری کی ادویہ۔ قاتل کرم۔ قابض رطوبات اور خراش نہ پیدا کرنے والی ہوں۔ پچکاری کے بعد پانچ منٹ حشفہ کو دبا رکھیں۔ تاکہ پانی نہ نکلے۔ کباب شراب۔ سرخ مرچ اغذیہ ثقیل۔ کثرت تمباکو سے پرہیز کریں* وار چکنہ یا پرمنگنٹ آف پٹاس یا ارجنٹی نائیٹراس ۵ گرین یا کونین سلفاس ۱۲ گرین ایسڈ سلفیورک ڈل ۱۲ بوند۔ گلاب ۱ پائنٹ۔ پچکاری کے اجزاء ہیں

۱۔ شورہ قلمی۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۲۱۔ ماشہ۔ باریک کرکے ۱ ماشہ خوراک تین روز ہمراہ آب سرد اور تین روز با آب برنج دیں +* ترشی بھی مفید ہے۔

۲۔ کشتہ قلعی۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر۔ کباب چینی ہر یک ۲۔ ماشہ پھر ہر روز ۲ ماشہ کھانا

۳۔ سنگ جراحت ۲ تولہ جوکوب کرکے خارخسک ۲ تولہ میں رکھکر اوپر شیر بادہ خر ۱۰۔ تولہ ڈال کر۔ ۴ سیر آگ دیں۔ خوراک ۴ رتی +

ف چھال نیم کہنہ۔ ست لوبان۔ روغن لبان خالص ہر ایک ۱ تولہ ست بروزہ ۲۔ تولہ گھسکر بقدر کنار دشتی کھلانا۔ لعاب بہنگ کی پچکاری کرنا +

ست سلاجیت۔ سنگ جراحت دو حصہ۔ طباشیر۔ کباب چینی۔ مساوی الوزن سرمہ سا کرکے ۳ ماشہ کھلانا +

۵۔ بار تنگ کرکے بیٹ اور [illegible]

۴۔ لوٹہ سجی سفید ایک ڈلی نیم سیر۔ لوہار کی بھٹی میں رکھکر سرخ کریں اور پانی ۵ سیر میں مٹی کے برتن میں آگ دیں۔ جو نمک اس کے ارد گرد جمع ہو جاویگا۔ دو رتی تا ماشہ میں کھلاویں

۵۔ شیرہ کونپل کیکر اور بیری وجامنہ پلانا +

۶۔ زلال کشنیز۔ بادیان۔ برگ خبازی پلانا +

۷۔ آب کیلہ۔ شورہ قلمی ۱ تولہ پلانا۔ شیرہ زیرہ سفید ۵ ماشہ۔ خرفہ ۷ ماشہ صندل سفید ۴ ماشہ پلانا

۸۔ نیٹو زنک ایک ایک تولہ۔ سرو چینی میں رکھ کر کھلانا مفید ہے +

۹۔ سنگ جراح۔ پھٹکڑی۔ دم الاخوین۔ مائیں۔ رال۔ ہر یک ۶ ماشہ۔ آب ہاتھی سنڈی ۷ تولہ قرص بنادیں۔ اور خشک کر کے ۴ ماشہ ہمراہ شیر و آب کھلانا +

۱۰۔ ہیجبند۔ تخم سرمالیہ۔ تخم عشق پیچہ نیم بریان (یعنے اس میں انگارا ڈال کر بجھا دیں) نونگ ہموزن سرمہ ساکر کے خوراک ۳ ماشہ بروغن گاؤ نیم گرم +

۱۱۔ دانہ الائچی تولہ۔ سمندر جھگ مقشر تولہ۔ سیندور ۶ ماشہ۔ سرمہ ساکر کے تین دن تک دو دو ماشہ کھلانا۔ پھر ایک ایک ماشہ +

۱۲۔ سکہ و نبات ہر ایک تولہ۔ بروزہ ۶ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ الائچی مع پوست ۳ ماشہ۔ خوراک ۱۲ ماشہ ہمراہ مسکہ +

۱۳۔ شب تولہ بشیر عشر تین روز تر کر رکھیں۔ پھر بریان کریں۔ پھر الائچی خورد۔ طباشیر ست گلو ہر ایک ۶ ماشہ۔ سبوس اسبغول تولہ اضافہ کر کے خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر و آب

۱۴۔ خشخاش ۴ ماشہ۔ صمغ۔ افیون۔ کتیرا ہر ایک ۶ ماشہ۔ خرفہ۔ خیارین۔ خطمی۔ خبازی رب السوس ہر یک ۷ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۵۔ مغز تخم کدو ہر یک تولہ۔ کاکنج ۱۰ تولہ۔ قرص ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ خار خسک ۴ ماشہ لعاب بہیدانہ۔ چار ماشہ نبات تولہ۔ صبح و شام

۱۵۔ بیروزہ مصفی ایک سیر۔ رال۔ مارنشاستہ ½ پاؤ۔ گل ارمنی ۴ تولہ۔ سفیدہ ۲ تولہ خوراک ۲ ماشہ بشیر۔ بعد کسی غذا کے استعمال کرائیں +

۱۶۔ گرجن آئل ۱۰ تولہ۔ لوبان عمدہ تولہ باتش نرم لوہے چمچ میں حلکر کے خوراک ۲ قطرہ

۱۷۔ سرمہ زنگاری ۲ سرخ یا پوست ریٹھہ ۲ سرخ بشیر و آب۔

۱۸- برگ مسی گھاس - تولہ - فلفل سیاہ ۷- عدد پانی میں گھسکر پلانا -

۱۹- برگ کیکر اور کتھہ پانی میں گھسکر پلانا - سرمہ ۱۵ماشہ - بوتہ ۲ماشہ - ماش بشیر سنگ کشتہ کھلانا شہد اور پانی آگ پر صاف کرکے دن میں تین بار پچکاری کریں پھر گلاب ۸ تولہ روغن ۴ تولہ پھٹکڑی ۲- ماشہ - سفیدہ ۲- ماشہ پچکاری کریں +

۲۰- کتیرا دم الاخوین - گل ارمنی - طباشیر - رب السوس - گل مختوم - گل انار حب کاکنج - خشخاش مکد ۲- ماشہ - نشاستہ - مغز تخم خیارین - مغز تخم خربوزہ - خرفہ مکد ۳- ماشہ - راوند - صدف سوختہ مکد ماشہ - خوراک ۵- ماشہ - صبح و شام +

برق شاہترہ و شربت صندل پلانا - اضافہ افیون - کتیرا ہریک ماشہ - خشخاش ۲- ماشہ خطمی - خبازی مکد ۳- ماشہ - زیر نظر رہے +

۲۱- سندرس سوختہ اس کا تیل ٹپکانا - اور ایک ماشہ پان میں کھلانا اور اوپر دودھ پلانا اگر درد کمر سوزاکی ہو - تو ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۲- گرین - مارفیا ہیڈرو کلوریٹ ۲ گرین کا فورا گریں آئیل ٹیوبرومیٹس ۲۰- گرین * آیوڈوفارم ۳۰- گرین - پانی ۳- اونس - یا پرمنگنیٹ آف پٹاس ۲ گرین پانی کی پچکاری کریں ... اس کی آٹھ گولیاں بنادیں - اور ایک بوقت طہارت مقعد میں رکھیں

۲۲- سفیدہ ۵ ماشہ افیون - رسونت مکد ماشہ توتیا ۳- سرخ - گیرو ۶ ماشہ باریک کرکے صمغ تولہ پانی ۱۵- تولہ میں حل کرکے پھر رسونت کو حل کرکے پھر باقی ادویہ ملاکر تین دفعہ دن میں - پچکاری کیا کریں

دیگر - اول مدر پھر مسہل دیکر - کباب چینی - دارچینی - دانہ الائچی خورد - ہر ایک ۳ ماشہ شورہ قلمی ۶ ماشہ مصری ۲ تولہ دودھ میں حل کرکے پلاویں - اور شیرہ و آب کی امداد دیں غذا - شیر برنج بدون شیرینی +

پھر شورہ شب سفید - کبابہ - زیرہ سفید - دانہ الائچی کلاں - سنگ جراح - ہریک تولہ سرمہ ساکرکے اس کی ۱۴- خوراک کریں - اور ایک خوراک تاب سردیں - بعد دو ہفتہ کے صبح و شام دیں ایک ہفتہ تک +

موصلی سفید - ستاور - ثعلب - شقاقل - تال مکھانہ - ست گلو بہیجبند - گوند ڈھاک -

الائچی خورد۔ رب السوس۔ سنگ جراح۔ کشتہ قلعی۔ ہموزن سرمہ سا کر کے اس کی ۱۴ خوراک بنا دیں۔ اور کھلاویں +

رسونت ۹ ماشہ۔ پانی ۵ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ کیساتھ۔ گرم مزاج والے کو اور سرد مزاج والے کو پانی سے۔ رات کو تر کریں۔ صبح اس کا زلال لے کر پلا دیں۔ اور جو نیچے تلچھٹ گاڑھا ہو۔ اُس کا بطور پچکاری کے ہفتہ تک استعمال کرا دیں +

روغن دار ہلد بھی بطور پچکاری کے بہت مفید ہے۔

دیگر۔ پہلے شہد تولہ پانی ۵ تولہ۔ جس کی میل اُتار لی جاوے۔ تین دفعہ زخم کو صاف کریں پھر گلاب ۳ تولہ۔ روغن گل ۴ تولہ۔ شب ۲ ماشہ۔ سفیدہ خالص ۲ ماشہ۔ حل کر کے پچکاری کریں

دیگر:۔ صندل آئل ۱۰ بوند۔ بلسان آئل ۲۰ بوند۔ پلا دیں +

درد میں۔ ٹنکچر ہائیوسیامس ۱۵ بوند۔ ہیڈ ریٹ آف کلورل ۱۰ بوند۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۲۰ گرین پانی اونس پلا دیں +

دیگر۔ سلاجیت۔ سنگ جراح۔ کباب چینی۔ گیری۔ طباشیر۔ مساوی الوزن باریک کر کے خوراک ۳ ماشہ صبح و شام +

کتھ۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ رسونت۔ سنگ جراح۔ مکدر ۶ ماشہ با آب برگ مغیلاں ۱۰ تولہ۔ با آب سائیدہ شیرہ برآرند۔ صرف صبح ایک خوراک +

حرقتہ بول میں۔ کتھ۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ سیر و چینی۔ مکدر ۴ ماشہ با آب نیلوفر ایک تولہ پلانا +

موم۔ رال۔ بیروزہ پیسکر چینی کے پیالے کے گرد ہانڈی میں رکھکر اوپر ڈھکنا گاڑ دیں۔ کہ ہانڈی کا مونہہ بند ہو جاوے۔ اور اس کی نوک چینی کے پیالہ میں رہے۔ نیچے آگ دیں۔ اس کا روغن پیالہ میں آجاوے گا۔ اس کی گولی بقدر ۲ رتی۔ صبح و شام +

سوزاک کیلئے چند مفید نسخہ جات

۱۔ برگ نیم ۳ تولہ۔ برگ سنبھالو ۳ تولہ۔ ایک سیر پانی میں جوش دے کر اس کا بھپارہ (بھاپ) دینا اور جب پانی برداشت کے قابل ہو جاوے۔ تو حشفہ اندر ڈبو کر بیٹھا کریں۔ اور

دوسرے دن پھر اسیطرح عمل کریں ÷

۲۔ مغز تخم خربوزہ ۱۰ حصہ ۔مغز تخم خیارین ۵ حصہ ۔کاکنج ۔مغز تخم کدو شیریں ۔مغز تخم تربوز ۔خرفہ مقشر ہر یک چار حصہ ۔ تخم خشخاش ۔مغز بادام ۔کتیرا ۔نشاستہ ۔دم الاخوین ۔اقاقیا ۔اصل السوس طباشیر ہر ایک ۳ حصہ ۔تخم کرفس ۔بذر البنج ۔ہر یک ایک حصہ باریک کرکے لعاب اسبغول میں قرص بناویں ۔خوراک ۴ درم ہمراہ شیرۂ تخم کاہو وخار خسک ہر یک ۷ ماشہ وشربت بنفشہ ۲ تولہ

۳۔ آب بیخ کیلہ ۔آب پوست بیخ فالسہ شیریں ۔آب تخم خبازی ۔لعاب اصل السوس ہر یک تولہ ۔ ہر روز علے الصباح نہار بیار کریں ÷

۴ پھٹکڑی ۔تولہ ۔ توتیائے سبز ۶ ۔ماشہ ۔ دونوں کو بریان کریں ۔اور باریک کرکے ایک سیر پانی میں ملاکر پچکاری کریں ۔اور درد زیادہ ہو تو شیر زناں ملالیں ÷

۵۔ گل ارمنی ۔دم الاخوین ۔انزروت سفید ۔سفیدہ کاشغری ۔سنگ جراحت ۔رسونت کتھ سفید ۔کافور ہر یک ۳ ۔ماشہ ۔ مرداسنگ ۔توتیائے سبز بریان ۔ہر یک ماشہ ۔باریک کرکے لعاب اسبغول میں ملاکر دن میں تین دفعہ پچکاری کریں ÷

۶ ۔ کتھ ۳ ۔حصہ ۔ توتیائے سبز ۱ ۔حصہ نہایت باریک کرکے پانی میں ملالیں ۔ اور تھوڑی دیر کے بعد اس کی پچکاری کریں ÷

۷ ۔کتیرا ۱۲ ۔ماشہ ۔ سنگ جراح ۔۴ ۔ماشہ ۔افیون ۔ماشہ ۔گیری ۔۴ ۔ماشہ ۔ پھٹکڑی ۳ ۔ماشہ ۔ رسونت خالص ۔۶ ۔ماشہ ۔اسبغول ۔تولہ ۔کتیرا کو پانی میں حل کرکے کپڑے میں صاف کریں ۔ اور لعاب اسبغول میں ملالیں ۔ اور ادویہ باریک کرکے اس میں ملا لیں ۔ اور اس کی پچکاری کریں ۔ اور رسونت کو بھی پانی میں حل کرکے کپڑے میں چھان لیں ÷

۸ ۔ سہاگہ بریان ۔۴ ۔ماشہ ۔ شب بریان ۶ ۔ماشہ ۔ توتیائے سبز بریان ۲ ۔ماشہ ۔ گیرو ۱۰ ۔ماشہ ۔ باریک کرکے ۲ ۔پڑیہ کو ایک سیر پانی میں ملاکر شیشی میں خوب ملالیں ۔ اور رات کو شبنم میں رکھیں ۔ اور صبح پچکاری کریں ۔ دوسرے دن پوڑیہ نیم سیر پانی میں ملاکر رکھیں اور صبح پھر اس کی پچکاری کریں ÷

۹- برگ نیم - برگ بکائن - برگ حنا - شاخ مکو معہ برگ - پوست ہلیلہ زرد - بلیلہ - آملہ ہریک نیم پاؤ - نیم سیر پانی میں جوش دیں - جب نصف رہ جاوے - نیچے اوتار کر صاف کریں - پھر گل ارمنی - طباشیر ہریک ۶ - ماشہ - سنگ جراحت - ۲ - تولہ توتیائے سبز ۴ - ماشہ - باریک کرکے کپڑے میں چھان کر اس میں پانی ملاکر شیشی میں رکھیں اور ضرورت کیوقت تھوڑی رسونت ملاکر پچکاری کریں +

۱۰- کندر - سنگ جراحت - رال - مصری - ہریک ۲ - تولہ - باریک کرکے ۱۴ خوراک کریں اور کچی لسّی سے کھاویں +

۱۱- ست بیروزہ - ست سلاجیت - ست گلو - کشتہ قلعی - ہریک تولہ - مغز تخم خیارین مغز تخم تربوز - تخم خشخاش - تخم کاکنج - دانہ ہیل - طباشیر سفید - کباب چینی - ہریک ۷ - ماشہ - باریک کرکے خوراک ۶ - ماشہ - ہمراہ شربت بزوری وآب خالص -

۱۲- تال مکھانہ - بیجبند - صمغ ڈھاک - بادیان - خارخسک - کشنیز - تخم خربزہ - مساوی الوزن باریک کرکے خوراک ۶ - ماشہ - ہمراہ پوست فالسہ - رات کو پانی میں تر رکھیں - صبح ملکر صاف کرکے شربت بزوری ملالیں اور پی لیں +

۱۳- بھٹکڑی بریان - گل ارمنی - کاکنج - کتھہ سفید - کزمازج - گلنار - رال - مازو - ہریک ۲ - ماشہ باریک کرکے مصری مساوی کل ادویہ ملاکر خوراک ۶ - ماشہ صبح وشام -

۱۴- گوند کتیرا - دم الاخوین - طباشیر - بلوطی - گل مختوم - گل انار - کاکنج - تخم خشخاش ہریک ۲ - ماشہ - نشاستہ - مغز تخم خیارین - مغز تخم خربوزہ - خرفہ مقشر - ہریک ۳ - ماشہ ریوند چینی ماشہ - باریک کرکے ۳ - ماشہ - صبح وشام - کھاویں +

۱۵- سنگ سلاجیت - بیج بند - تال مکھانا - گوکھرو - تخم خرفہ - کتیرا - سب ادویہ ہموزن باریک کرکے ۳ - ماشہ صبح وشام ہمراہ کچی لسّی +

۱۶- سلاجیت - ست گلو - دانہ الائچی کلاں - قسط سفید - لسوڑیاں - طباشیر - خس - سب کو باریک کرکے ۴ - ماشہ صبح وشام - ہمراہ آب - اور اگر سوزش بہت ہو - تو ہمراہ آب کیلہ کھاویں +

۱۷- خارخسک تازہ ۲۰۰ تولہ خشک کریں۔ اور سرمہ کی طرح باریک کریں۔ پھر تخم خرفہ ۱۰ تولہ سنگ جراحت ۱۰ تولہ۔ شکرتری ۲۰ تولہ ملاکر خوراک ۷ ماشہ صبح وشام۔

۱۸- ریوند چینی۔ سرمالہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ مساوی الوزن باریک کرکے خوراک ۵ ماشہ صبح وشام دوپہر ہمراہ شیر گاؤ۔ یا لسی شیر گاؤ۔

۱۹- آملہ۔ منقہ۔ زردچوب۔ مساوی الوزن۔ باریک کرکے ہموزن شکر ملاکر خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

۲۰- بیروزہ ۲۰ تولہ۔ گلو ۷ تولہ۔ ملٹھی ۸ تولہ۔ گلو اور ملٹھی کو باریک پیس کر بیروزہ میں ملاکر صرہ باندھکر پانی میں ٹپکادیں۔ اور خشک کرکے پیس کر نصف حصّہ مصری ۱۰۰ ملاکر سفوف بنادیں۔ اور خوراک ۲ ماشہ سے ۸ ماشہ تک کھاویں۔

۲۱- الائچی کلاں۔ سلاجیت۔ سنگھاہولی۔ ملٹھی۔ گوکھرو۔ ست گلو۔ تخم تاج خروس تال مکھانہ مغز خیارین۔ پکھان بید۔ ہریک ۲ تولہ۔ جوکھار۔ طباشیر۔ ہریک ۸ رتی۔ باریک کرکے خوراک ۷ ماشہ۔ صبح وشام۔

۲۲- ست گلو۔ صمغ عربی۔ ملٹھی مقشر۔ تخم کاہو۔ ہریک ۶ ماشہ۔ کشتہ سفید۔ طباشیر۔ کتیرا اقاقیا۔ ہریک ۳ ماشہ۔ مغز بادام۔ تخم خشخاش۔ ہریک تولہ۔ باریک کرکے ۶ ماشہ۔ صبح و شام کھلانا۔ ان عورتوں میں مفید ہے۔ جن کو حمل ہو۔ اور مدرات مضر ہوں۔

۲۳- طباشیر ۷ ماشہ۔ ہڑتال زرد ۷ ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ ۸ درم۔ تخم خرفہ ۲ ماشہ کتیرا ۸ ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ مامیران ۶ ماشہ۔ گلنار ۹ ماشہ۔ زرشک۔ بہیدانہ افیون۔ راوند۔ ہریک ۶ ماشہ۔ کنجد مقشر ۱۰ ماشہ۔ شکر سفید مساوی کل ادویہ باریک کرکے خوراک ۳ ماشہ صبح وشام۔

۲۴- کشتہ قلعی۔ طباشیر۔ کباب چینی۔ دانہ الائچی سفید۔ ہریک ۲ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک پہلے دن ایک ماشہ دوسرے دن ۱.۵ ماشہ۔ تیسرے دن ۲ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ جات ملا

۲۵- طباشیر ۸ ماشہ دانہ الائچی خورد۔ ست گلو۔ کباب چینی۔ ہریک ماشہ۔ کشتہ قلعی۔ ۴ رتی۔ سلاجیت ۳ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شیرہ مغز خیارین۔

۲۶۔ طباشیر۔ مصطگی۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ سندرس۔ گلنار۔ اقاقیا۔ کزمازج۔ رال سفید۔ کتھہ سفید۔ انار دانہ۔ الائچی۔ موچرس۔ عُود۔ زرشک۔ بہیدانہ جواہر موہرہ۔ ہریک ۶ ماشہ۔ بارتنگ۔ مازوے سبز بریان۔ ہلیلہ زرد بریان۔ مروارید ناسفتہ۔ ہریک ۹ ماشہ۔ سماق۔ حب الآس۔ زیرہ سفید بریان۔ دودہ گنج عقربی۔ بیل گری بریان۔ پوست بلیلہ بریان۔ ہریک ۱ ماشہ۔ زہرمہرہ۔ عنبر۔ ہریک ۵ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۳ ماشہ۔ صبح وشام ✣

۲۷۔ کونپل درخت بڑ کو سایہ میں خشک کرکے برابر اس کے شکر خام ملاکر ۶ ماشہ صبح وشام لسی کے ساتھ کھاویں۔ سات روز تک ✣

۲۸۔ پھٹکڑی بریان ۵ ماشہ۔ نبات سفید ۵ ماشہ باریک کرکے بوقت پیشاب کرنیکے ہمراہ لسی شیر گاؤ کھایا کریں ✣

۲۹۔ موم۔ رال۔ بہروزہ۔ ہریک ۵ تولہ۔ ایک مٹی کی ہانڈی میں ایک گلاس پتھر یا لوہے چینی کا رکھکر اس کے گرد یہ ادویہ رکھدیں۔ اس ہانڈی کے موہنہ پر ایک کٹورا ٹین کا گاؤدوم رکھیں۔ جس کی نوک سیدھی گلاس کے اندر ہو اور موہنہ کو گل حکمت کرکے اُس گلاس کو پانی سے بھردیں۔ اور نیچے ہانڈی کے آگ دیں۔ اڑھائی گھنٹہ تک اس کا روغن گلاس میں آجاویگا۔ وہ روغن نکالکر جب سرد ہو۔ تو اسکی گولیاں چار چار رتی کی تیار کریں۔ ایک گولی صبح وشام قبل غذا مکھن یا ملائی میں رکھکر کھاویں ✣

۳۰۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ ملٹھی۔ ہریک ۳ ماشہ۔ پاپڑی کتھہ ۲ ماشہ۔ سنگ جراحت ۲ ماشہ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ماشہ۔ شہد تولہ۔ مصری مساوی کل ادویہ باریک کرکے ایسی ایک خوراک ہمراہ شیر گاؤ۔ ایک دفعہ دن میں سات دن کھانا ✣

۳۱۔ گیری ۲ تولہ۔ کشنیز ۲ تولہ۔ صمغ عربی ۲ تولہ۔ تخم حماض ۲ تولہ۔ کندر ۲ تولہ سپاری ۱۱ تولہ۔ باریک کرکے خوراک ۹ ماشہ آب سرد ✣ ۳۲۔ تخم خرفہ ۱ ماشہ خشخاش ۵ ماشہ سرد چینی ۵ ماشہ پانی میں گھوٹ کر صاف کرکے شربت صندل ۲ تولہ ملاکر صبح وشام پینا ✣

نمبر ۶ - آتشک

اس کے مُلکی نام:- فرنگ روگ - پہاڑی روگ کہتے ہیں - مکّہ شریف میں مبارک - مصر میں مشنجر - شام وغیرہ میں داء الزہری - ہمارے ملک میں اس کو گرمی کہتے ہیں - ایران میں کوفت کہتے ہیں -

اسباب:- مختلف منیو لسکے توارد سے پیدا ہوتا ہے - اور غضب الٰہی کا پھل ہے - زناء یا ذانی عورت سے تعلق

نتائج:- جذام - قطع نسل - ناک کا بیٹھ جانا - سوزاک - ضعف - وجع المفاصل تالو کا سوراخ ہونا یہ نتائج ہیں - ایک سخت پھنسی ہوتی - جو عضو تناسل کے سرے پر پیدا ہوتی ہے پھر جب اس کا گھرنڈ بندھ جاتا ہے - اور گر جاتا ہے - تو دوسرے درجہ میں دو مہینہ میں پنڈلیوں کے اندر یا رانوں کے اندر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوتیں - کبھی ایک ہی مہینہ میں - ان دونو درجوں میں کوئی درد کوئی خراش یا کوئی گہرا زخم نہیں ہوتا - جب تیسرا درجہ آتا ہے - تو چہرے کے اوپر یا منہ اور گلے میں یا بدن کے کسی اور حصّہ میں زخم شروع ہوتے ہیں - ان زخموں کے کنارے ابھرے ہوئے اور موٹے ہوتے ہیں - اور اگر کوئی بہت غور کرے - تو جماع کیوقت ان میں درد ہوتا ہے - پھر یہ زہر ہڈیوں تک پہونچ جاتا ہے - بعضوں کو جنون بعضوں کو سردرد بعضوں کو توہمات - بعضوں کو رعشہ - سکتہ - تشنج - فالج - بعض کو کھانسی - نفث الدم اور سل - بعض کو اسہال کا مرض - بعض اندھے ہو جاتے - بہت نامرد ہو جاتے ہیں - بہت لاولد ہوتے - بہتوں کا عضو تناسل جھڑ جاتا ہے - بعض کے بچّے حمل میں گر جاتے ہیں - بعض کے بچہ پیدا ہو کر قسما قسم کی بیماریوں میں تڑپ تڑپ کر مرجاتے - بعض کو ایک قسم کا دق عارض ہو جاتا ہے - اور بعض اقسام میں کھجلی شدید پیدا ہو جاتی ہے - یہ معمولی امراض ہیں - جو اس مرض کا نتیجہ ہوتے ہیں +

رہا دانتوں کا گرنا - یہ تو علاج کے لوازمات میں سے ہو گیا ہے - جو لوگ پاروں سے علاج کرتے ہیں - اسیواسطے سل ورم گردہ - ضعف - لاغری - خنازیر اور مسوڑوں کی خرابی میں پارہ کا استعمال اچھا نہیں - پارہ کے استعمال میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے +

اول درجہ میں ایک تولہ پارہ۔ ۱۰ تولہ گلقند ۔ ۶ ماشہ ملیٹھی۔ بہت ہی پیس کر ایک دورتی کی گولی کھلائی جاسکتی ہے۔ اور اسی کو بلیو پل کہتے ہیں ✣

اور ایک حصہ پارہ اور دو حصہ کھڑیا مٹی کو پیس کر ایک دو رتی کھلاویں۔ اس کو گرے پوڈر کہتے ہیں۔ کیا لومل نصف گرین۔ دن میں متواتر چھ مہینہ تک کھلانا۔ بہت مجرب چیز ہے۔

اگر مسوڑے میں ورم ہو جاوے یا منہ سے پانی آوے یا گلے میں ورم ہو جاوے تو کوئی نمکین مسہل دیں۔ اور پھٹکڑی کا غرغرہ کریں۔ اور انڈہ کی سفیدی کھانے کو دیں اور ٹنکچر اوپیم پلادیں دیں۔ کلوریٹ آف پٹاس کا غرغرہ کرائیں ✣

دوسرے اور تیسرے درجہ میں ہمارا یہہ تجربہ ہے۔ کہ ڈانو ولس سلوشن ۱۰ بوند سے ۲۰ بوند تک یا آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۵ گرین سے ۲۰ گرین تک بھی دے سکتے ہیں ✣

سارسپریلا ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ پوٹ وائین ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ملا کر دیتے رہیں۔ پہاڑیوں اور کشمیریوں کیلئے چوب چینی کا استعمال بشرطیکہ سال تک کیا جاوے مجرب ہے۔ سادہ ترکیب یہ ہے۔ کہ چوب چینی ۵ ماشہ کتر کر پانی یا عرق گاؤزبان میں بھگو کر پلادیں

انگریزی علاج میں سم الفار۔ آیوڈائیڈ۔ عشبہ آخری علاج ہے ✣

دیسی ادویہ باپچی۔ کلونجی۔ توتیائے سبز۔ آملہ سار ہر یک ۲ سرخ۔ دو روٹیوں میں رکھ کر پکا کر چوری بنا لینا۔ اور کھانا۔ اور یہی ادویہ ہمراہ آیوڈوفارم اور قدرے راکھ ملا کر ذرور بناویں اور خشک ہو جاوے۔ تو روغن نارجیل لگاویں۔ سرپنکھا۔ عشبہ کا عرق پلاویں ✣

فائدہ۔ عشبہ بخلاف چوب چینی۔ فالج اور لقوہ اور رعشہ میں بھی مفید ہے ✣

ترشی۔ آب سرد۔ لعینات اور پھلوں سے پرہیز چاہیئے ✣

جوشاندہ۔ پوست درخت نیم و کچنال۔ بیخ حنظل۔ پھلی ببول۔ کٹائی کا پورا درخت۔ قند سیاہ کہنہ ہر یک ۲ تار پانی ۹ سیر۔ جوش دیں اور پلاویں بد سرپنکھا گل نیلوفر مکدثار عشبہ شاہترہ مکدیمثار حنظل تراش کر ہاتھ اور پاؤں پر ملیں۔ تاکہ منہ کا ذائقہ تلخ ہو جاوے

۱۔ ہمارا تجربہ۔ توتیا سبز ۲ ماشہ۔ کتھہ سفید ۸ ماشہ سرمہ سا کر کے اس میں سے ایک ماشہ تین ارنڈ کے نازک پتے اور پانچ تولہ بالائی کے ساتھ کانسی کے برتن میں حل کر کے چٹاویں اور

نسخۂ منضج: ہلیلہ سیاہ ۵۔ عناب۔ بسفائج، مویز منقیٰ ۶۔ عرق گاؤزبان۔ گلقند ۵ تولہ ✣ ۱۲

غذا دہی چاول دیں۔ اس کے بعد مریض کو سخت قے ہوتی ہے۔ جہاں تک ہمارا تجربہ ہے۔ ایک ہفتہ میں شفا ہوجاتی ہے

۲۔ شنگ۔ کتھہ۔ کافور۔ کھڑیا۔ دانہ الائچی خورد۔ عرق گلاب میں گھسکر ایک رتی کی گولی صبح وشام دیں +

۳۔ شنگ۔ پھٹکڑی۔ کافنج۔ عقرقرحہ۔ بھنگرہ۔ گولی نصف رتی کی بناویں اور کھلائیں +

۴۔ دارچکنا۔ رسکپور۔ شنگ۔ طباشیر ہفت ساعت آتش دیں۔ اور تین دفعہ جوہر نکالیں۔ خوراک ایک چاول۔ ایک وقت ہمراہ کھوپہ۔ لیکن اول اور کبھی کبھی جمال گوٹہ۔ مغز کرنجوہ۔ فلفل سیاہ کا مسہل فرور دیں۔

فایدہ تجربہ کار حکیم اس کے جڑھ سے اوکھڑ جانے کے قائل نہیں ہیں۔ اصل میں اس کے علاج میں یہ غلطی ہوتی ہے۔ کہ ایک طبیب مریض کو مسہل دیتا ہے۔ اور مریض مسہل کے بعد گھبرا کر کسی اور طبیب کی طرف رجوع کرتا ہے وہ طبیب قے آور ادویہ دیتا ہے۔ علیٰ ہذ القیاس پھر مریض مونہہ لانیوالی۔ یا پانچواں پیشاب لانیوالی دوائی دیتا ہے۔ ایسا ہونا نہیں چاہیئے۔ بلکہ ایک طبیب کا مکمل علاج برابر ایک سال تک اگر کیا جاوے۔ تو مرض ہمارے خیال میں رفع ہوسکتا ہے +

آتشک کے زخم کی پہچان۔ گرداگرد سے یہ زخم موٹے اور درمیان سے ورہ گہرے ہوتے ہیں

فایدہ۔ تجربہ کار حکیموں کا قول ہے۔ کہ جو زخم کسی دوائی سے اچھا نہ ہو۔ اس کو آتشک کی دوائی دو۔ اور سرد ادویہ کے استعمال سے ضرور وجع المفاصل ہوجاتا ہے۔

یونانی طرز علاج۔ عناب۔ سرپنکھا۔ شاہترہ۔ چرائیتہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ کاسنی کا خیساندہ شہد ڈالکر پلاتے رہو۔ پھر فصد کرو۔ پھر وہی خیساندہ دو۔ پھر ماء الجبن کرو۔ پھر عرق شاہترہ اور عرق گل نیم پلاؤ۔ پھر معجون چوب چینی دو +

پہلے لوگوں کا خیال۔ اطبا کا خیال تھا۔ کہ بلادر۔ پارہ۔ اور اجوائن کی گولیاں یا شنگرف پارہ۔ رسکپور۔ دارچکنا کے جوہر نکال کر بیماروں کو دیتے تھے۔ مگر آج کل کے تجربہ کاروں نے پارہ اور اس کے مرکبات سے قطعی تنفر ظاہر کیا ہے۔

آج کل عشبہ۔ چوب چینی مکہ ۱۔ ماشہ ملٹھی ۳۔ ماشہ کا خیساندہ پلاتے رہتے ہیں۔ اور پیاسی

آیوڈائیڈ ۲۰۔ رتی کھلاتے رہتے ہیں۔

سیماب۔ آملہ سار۔ خوب کجلی کرو۔ پھر جمال گوٹہ مدبر ملا کر کھرل کرو۔ پھر سنگ بصری اصل ملا کر گھیکوار اور پانی ملا کر آگ پر رکھ کر گاڑھا کرو۔ خوراک ۲۔ رتی ہمراہ دوغ گاؤ۔ دانتوں کا خیال رہے۔

دیگر۔ کتیرا۔ کتھہ سفید۔ جیپال مدبر۔ گل سُرخ کی گولی دینا۔

تخم منڈی۔ عناب۔ بسفائج۔ برہم ڈنڈی۔ ابریشم۔ گاؤزبان۔ خیساندہ۔ جوشاندہ منضج ہیں۔ برگ سناہ مکی۔ گلقند کا جوشاندہ فقط یا مگنیشیا ملا کر مسہل ہے۔ کسٹرائل ۳۔ تولہ تربد ۶۔ ماشہ۔ حب النیل ۶ ماشہ۔ غاریقون ۲ ماشہ۔ کا مسہل۔

تبرید کے لئے۔ عرق شاہترہ۔ شربت عناب۔ تخم ریحان دینا۔

جل نم۔ رسونت۔ کوڑ۔ انزت مول۔ فلفل سیاہ۔ صندل ہر دو کتائی۔ برگ نیم۔ مہندی کچور۔ منجیٹھ۔ باریک کر کے خوراک ۲۔ رتی ہمراہ جوشاندہ باوروج ۳ ماشہ۔

برگ مہندی نیم سیر۔ پانی دو سیر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے۔ صاف کر کے روغن سرسوں نیم سیر ملا کر پانی جلا کر یہ تیل بدن پر ملنا۔

افتیموں۔ عنب الثعلب۔ جوشاندہ بطور آبزن ونطول۔ پس روغن گل یا حنا بدا اہل باللہ۔ دیگر۔ رسکپور اور گیرو ملا کر خوراک ½ سرخ۔ پارہ۔ آملہ سار۔ شنگرف ملا کر خوراک ایک سرخ کھانا۔ اور زخموں پر دھوڑنا۔ کلونجی کھانا اور لگوانا۔

عرق بیخ اندرائن ۲۔ تولہ یعنے بیخ حنظل۔ مار پانی ۵ سیر عرق ۵۔ بوتل نکالیں۔ زغال بیخ عشر ۲۔ ماشہ۔ قند ۲ ماشہ۔ روغن گاؤ ۲ ماشہ خوراک ۴ سے ۸ گولی ۱۴ روز تک

مصفیات خون۔ پوست درخت نیم۔ پوست درخت کچنال۔ بیخ حنظل۔ ثمر ببول۔ کتائی کا پورا درخت۔ گل نیم۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ کاسنی۔ بسوٹا۔ بھوگنی۔ شاہترہ۔ ان کے جوشاندے یا عرق۔ اور کبھی ان میں برادہ شیشم۔ عشبہ۔ چوب چینی آبنوس۔ بسفائج۔ گل حنار۔ گل بکائن ان میں سے کل یا بعض کو جوش دیکر ملا دیتے اور پلاتے رہتے ہیں۔ ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری یکسرخ۔ افیون ۳۔ سرخ۔ ۲۴۔ خوراک ہے۔

اگر بچہ کو آتشک ہو۔ تو رسکپور ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ۔ دانہ الائچی ۳۔ ماشہ باریک کر کے ایک رتی مکھن میں ملاکر بدن پر ملنا۔ اور یہ مکھن ۲۔ سرخ کھلانا۔ پھٹکڑی بریان ایک ایک رتی کھلانا۔ سفوف چوب چینی ۴۔ ماشہ۔ رسکپور ½ سرخ۔ ہمراہ جوشاندہ عشبہ پلانا۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۲ رتی۔ لائکوار آرسنک ۵ بوند پلانا۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۲۔ سرخ۔ ایرومیٹک سپرٹ امونیا ۱۰۔ گرین پلانا*

مغز تخم ریٹھہ ۱۰۔ تولہ۔ کتھ سفید تولہ۔ مرداسنگ ۲۔ ماشہ۔ زنگار ۴۔ ماشہ۔ توتیا سبز ۲ ماشہ گولی بقدر ایک رتی بنانا اور دہی کیساتھ کھلانا۔ غذا نان گندم وروغن*

چوب چینی سرساہی۔ فلفل ۴۔ سرساہی۔ کٹھ ۲۔ سرساہی۔ سرمہ کیطرح باریک کر کے ۱ماشہ۔ کھلانا۔ صبح اور شام*

پیلہ مول ۶۔ ماشہ۔ عشبہ ۶۔ ماشہ بآب جوش دادہ صبح وشام پلانا*

زخموں کی تدابیر:۔ کتھ۔ کٹھ۔ چونا تازہ آب نارسیدہ۔ ہریک ۴۔ ماشہ۔ کمیلہ۔ پوست ہلیلہ زرد ہریک ۶ ماشہ۔ گولی بناویں اور لعاب دہن میں گھسکر لگانا۔ یا دھوڑنا*

کتھ۔ زنگار۔ ہریک ۲۔ تولہ افیون ۳۔ ماشہ پانی۔ ماریں بارہ پہر کھرل کریں۔ اور گولی بنادیں۔ اور وقت ضرورت پانی میں گھس کر لگادیں۔

سپاری۔ خرمہرہ زر سوختہ۔ اگر زخم تر ہوں۔ تو خشک اور اگر خشک ہوں تو پانی میں گھسکر لگادیں۔ کبھی سنگ جراح۔ ہلدی۔ دم الاخوین۔ سیندور۔ اصل السوس مقشر کا اضافہ کرلیا کرتے ہیں۔ صفرا میں عناب۔ شاہترہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ شہد کے ساتھ پلاتے ماءالجبن کرتے۔ بلغم میں۔ بسفائج۔ پرسیاوشاں۔ منقہ۔ عناب دیتے پھر مسہل ذیل دیتے ہیں۔ آملہ سار اور پارہ کجلی کر کے مساوی ہردو کے جمال گوٹہ مدبر ملاکر سنگ بصری مساوی پارہ کے زیادہ کر کے کھرل کریں۔ اور اس پر اتنا پانی ڈالیں۔ کہ دو انگل پانی اوپر آجاوے اور مٹی کے برتن میں آگ پر رکھیں۔ تاکہ پانی جذب ہوجاوے۔ اور نمی رہ جاوے اور سایہ میں خشک کریں پھر باریک کر کے خوراک ۲۔ رتی بدرغ گاؤ۔ غذا دودھ۔ چاول۔

نشاستہ سفید تولہ۔ نشک رود ½ تولہ۔ ہڑتال ۶ ماشہ۔ سنبل ۶۔ ماشہ۔ جمال گوٹہ ۲۰۔ تولہ۔ ملاکر

روغن نکالیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ شیر یا صفرۂ بیضہ اور باہ میں جو بسبب آتشک جاتی رہی ہو۔ بہت مفید ہے۔

مغز کرنجوہ۔ فلفل۔ زنجبیل۔ جمال گوٹہ۔ گولی ایک سرخ کی صبح وشام دو ہفتہ تک غذا مسکہ روغن اور تبرید ہمراہ خطمی و بارتنگ کریں۔

پھر ہلیلہ سیاہ ۸ تولہ۔ فلفل سیاہ ۴ تولہ۔ توتیا سبز ۴ تولہ۔ آب لیمو میں گھسکر گولی بناویں اور کھلائیں۔

رسکپور ۳ ماشہ۔ فلفل ۳ ماشہ۔ بیخ اندرائن ۷ ماشہ۔ قرنفل ۲۱ عدد۔ گولی آب پان بناویں اور کھلاویں۔

چوب چینی۔ بسفائج۔ ہلیلہ سیاہ کبھی کبھی راوند چینی۔ عشبہ بھی زیادہ کرکے خوراک ۲ ماشہ۔ اگر بچہ ہو۔ تو دائیہ کو کھلاویں۔ مگر فلفل سیاہ کا بھی اضافہ کرلیں۔

عرق سم الفار ۲ بوند دینا بھی مفید ہے۔

مرداسنگ۔ توتیا کی گولی ہمراہ چوری یا بالائی۔

ہلیلہ سیاہ۔ توتیا۔ مرداسنگ۔ خرمہرہ زرد۔ ہریک ہم سا ہی۔ آب لیمو کھرل کرکے خوراک ایک رتی۔ کافور۔ کتھ۔ تخم دھتورہ۔ الائچی ہریک ۲ ماشہ۔ سنگ ماشہ۔ آب پان نصف رتی۔ کی گولی بناویں اور کھلاویں۔

برادہ شیشم ۱۵ عدد۔ مار چوب چینی ۷ مار۔ آب گرم ۳ سیر۔ آٹھ پہر بھگو رکھیں۔ پھر جوش دیکر صاف کرکے۔ عناب ۲۵ عدد۔ صندلین سائیدہ ۶ تولہ۔ ہلیلہ۔ افتیموں۔ بسفائج۔ گل نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ ہریک ۳ تولہ ملاکر آٹھ پہر ترکرکے صاف کرکے مصری ملاکر شربت بناویں۔ اور کبھی علیحدہ پلا دیا کریں۔ اور کبھی ہمراہ سنا۔

رسکپور۔ اجوائن خراسانی ہریک ماشہ۔ روغن گاؤ ۱۰ تولہ میں بریان کریں۔ تاکہ دھواں نکل جاوے۔ ۵ تولہ قیمہ پختہ کے ساتھ کھلاویں۔

رسکپور ۱۲ ماشہ۔ لونگ ۷ عدد۔ فلفل سیاہ ۷ عدد۔ بشیر میش آٹھ پہر کھرل کریں۔ اور ۱۴ گولیاں بناویں۔ ایک گولی صبح وشام کھلاویں۔ غذا کلہ پاچہ یا کڑھی۔

دار چکنہ۔ رسکپور۔ شنگرف۔ سنگ۔ آملہ سار۔ ہریک ۲ تولہ۔ آب دودھک ۵ سیر دورالاق

گھس کر قرص بنا دیں۔ اور یا چیک کے ٹکڑے کرکے ۱۰ سیر میں آگ دیں +

برادہ زر نقرہ وسکہ وآملہ سار و پارہ دس روز سرکہ میں گھس کر مولی کے پتوں کے نگدے میں رکھ کر مٹی کے برتن میں گز بھٹہ آگ دیں۔ خوراک ایک رتی۔ آتشک۔ بواسیر۔ جریان سوزاک۔ مقوی۔ مصفی خون ہے۔ رتک سفید تولہ رات کو پانی میں تر کرکے صبح پیس کر سم الفار تولہ ملا کر کڑاہی میں ڈال کر اوپر کانسی کا کٹورا رکھیں۔ کٹورے پر ململ ولیسی شراب میں تر کرکے رکھیں۔ جو ہر اُڑ یگا۔ شیشہ میں رکھکر ۲۔ چاول ۲ تولہ مکھن کیساتھ کھلانا۔ دیگر فلفل سیاہ سبوس اجوائن۔ سرسوں سیاہ۔ خوراک ۲۔ رتی +

کافور تولہ۔ سفیدہ ۶ ماشہ حل کریں۔ اور ایک ماشہ گائے کی صاف لسی کے ساتھ کھلائیں نان نخود اور یہی دوائی روغن گاؤ میں زخموں پر لگائیں۔ اور روشنی کیلئے موم بتی جلاویں یہ نسخہ صرف جوانوں کے لئے ہے +

آتشک کیواسطے مرہم۔ برگ نیم۔ دہبی کیڑی۔ کتھہ۔ مرداسنگ۔ کمیلہ ہر یک تولہ موم اور روغن کنجد گرم کرکے آگ سے اوتار کر سب ادویہ باریک کرکے ملالیں اور زخموں پر لگاویں +

لائکوار ہائڈ ڈراج ۲۰۔ بوند پل کلورائڈ آیوڈائڈ پوٹاسیم ۱۰ گرین پانی ایک اونس دن میں تین بار پیلو اینٹمینٹ لگاؤ۔ اگر سوراخ بند ہو۔ تو سلائی رکھیں +

مغز جمالگوٹہ اس کے اندر سے جو تھوڑی سی مغز ہو۔ نکال کر باقی کو خوب باریک کرکے کوری ٹھیکری پر لیپ کردیں۔ جب خشک ہو جاوے۔ تو اوتار کر سفوف بنا لیویں۔ اور اس میں کتیرا ۲ رتی۔ طباشیر ۲ رتی۔ نبات ۲ ماشہ ملا کر۔ خوراک یک رتی +

دیگر ایک شخص نے جمال گوٹہ کے دانے لگا دئے۔ جب پودا ہو گیا۔ تو اسکے پتے کا سفوف بنا کر دیتا تھا۔ دیگر۔ پستہ۔ بادام۔ کدو۔ کھیرا۔ خربوزہ۔ چلغوزہ۔ نارجیل۔ جمالگوٹہ یہ سب مغز مساوی الوزن روغن نکالیں دودھ کیساتھ ۶ قطرہ پلادیں +

دیگر:۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ جمال گوٹہ مدبر اندر کی مغز نکالدیں۔ مساوی الوزن اسمیں ملا کر خوب بنا دیں

ر ر:۔ جمال گوٹہ کے تیل سے تعویذ لکھکر پلادیں۔

ر ر:۔ ہلیلہ زنگی ۱ تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ ایک ہفتہ تک عرق لیموں میں کھرل

۱؎ یعنی پتہ۔

کریں۔ بعد ازاں گولیاں جنگلی بیر کے برابر باندھیں۔ اور ایک صبح اور ایک شام پانی کیساتھ کھاویں

نسخہ جات آتشک

۱۔ ہلیلہ سیاہ۔ تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ توتیائے سبز ۳۔ ماشہ آب لیمو ۲۰۔ تولہ میں کھرل کریں۔ اور گولی بقدر کنار دشتی بنادیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو کھانا ؛

۲۔ سیماب۔ اجوائن خراسانی۔ کتھ سفید۔ ہریک ۸۔ ماشہ۔ لونگ ۸۔ عدد پانی میں کھرل کرکے گولی بقدر نخود بناویں۔ اور صبح وشام آب لسی یا دہی کھانا ؛

۳۔ ہلیلہ سیاہ خورد۔ ۶۔ تولہ۔ توتیائے سبز ۱۔ تولہ۔ مرداسنگ ۱۔ تولہ باریک کرکے لوہے کے برتن میں ڈالیں۔ اور آب لیمو ڈالکر نیم کے دستہ سے جسمیں تانبہ کا پیسہ لگا ہؤا ہو۔ رگڑیں اور سوا سیر آب لیمو اس میں خذب کریں۔ پھر کشتہ قلعی ۴۔ ماشہ ملاکر حل کریں۔ اور گولی بقدر نخود بناویں۔ ایک گولی ہر روز صبح کھالیا کریں۔ ہفتہ تک ؛

۴۔ کمیلہ۔ چونہ۔ توتیائے سبز۔ ہلیلہ زرد۔ کتھ یا پڑی ہموزن گولی بناویں اور روغن گاؤ میں گھس کر زخموں پر لگاویں ؛

۵۔ پوست درخت نیم۔ پوست درخت کچنال۔ بیخ اندر ائن۔ منڈی۔ بیخ وشاخ کنائی خورد۔ قند سیاہ کہنہ۔ ہریک ۵ تولہ۔ تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم رہ جاوے تو صاف کرکے شیشی میں رکھیں۔ اور بقدر حاجت استعمال کریں ؛

۶۔ چوب چینی ۲۔ ماشہ۔ شنگرف ۹ ماشہ۔ توتیائے سبز تولہ۔ خاکستر پارچہ دیسی۔ ۳ ماشہ جس میں پارہ چھان کر سیاہ کیا ہؤا ہو۔ زردہ بیضہ مرغ ۲۔ عدد۔ جس کو خاکستر میں بریان کیا ہو۔ باریک کرکے روغن گاؤ اس قدر ملاویں۔ کہ مرہم بن جاوے۔ باہم کھرل کریں۔ اور زخموں پر لگادیں ؛

۷۔ زنگار۔ پارہ مکد تولہ۔ کندر۔ مصبر مکد ۶ ماشہ روغن گاؤ ۶ تولہ میں کھرل کرکے مرہم بناویں

۸۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ۲۔ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲۔ تولہ۔ آملہ مقشر ۲۔ تولہ۔ تربد سفید ½ تولہ۔ افتیمون ½ تولہ۔ سنا رکی ½ تولہ۔ شیطرج۔ بسفائج۔ اسطوخودوس۔ گل سرخ۔ مالون

نمک ہندی ہر ایک ۹۔ ماشہ باریک کرکے شہد سہ چند ملاکر اطریفل بناویں۔ خوراک۔
۷۔ ماشہ۔ صبح وشام ❊

۹۔ روغن بلادر۔ ۴ تولہ۔ بادنجان ۴۔ تولہ۔ بیخ لبکھیرہ ۲۵۔ تولہ برگ نیم ۲۔ تولہ۔ شہد بقدر حاجت۔ سب ادویہ کو باریک کرکے روغن بلادر ملاکر بعد شہد ملاکر حب بقدر دانہ نخود۔ خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ آب برگ مہندی ۶۔ ماشہ وعناب ۷۔ عدد در آب ترکردہ۔

۱۰۔ رسکپور۔ دارچکنا۔ شنگرف کچہ مصری کی ٹھوٹھیوں میں رکھکر گلحکمت کرکے چراغ کی آگ سوا پہر دیں۔ اگر سرخی رہ جاوے۔ تو دوبارہ دیں۔ جب آسمانی رنگ اوترے تو باریک کرکے نصف رتی۔ گرمیوں میں درمسکہ اور سردیوں میں حلوہ میں رکھکر کھلانا۔ آتشک بواسیر اور خنازیر میں مجرب المجرب ہے ❊

۱۱۔ چونہ ایک پوٹلی میں باندھکر پانی میں دہودیں۔ پھر اس پانی کا زلال علیحدہ کریں اور تہ نشین چونہ خشک کریں۔ یہ چونہ تولہ۔ چوب چینی ۲۔ تولہ۔ مرداسنگ ۳۔ تولہ۔ برگ حنا ۳۔ تولہ۔ تیل چاندی تولہ۔ موم سفید تولہ۔ روغن کنجد ۱۱۔ تولہ۔ تیل گرم کرکے سب ادویہ باریک کرکے ملالیں۔ یہ مرہم کا کام دے گا ❊

۱۲۔ روغن کنجد ۲۰۔ ماشہ۔ موم ۵ تولہ ملاکر گرم کریں۔ جب سرد ہو جاوے۔ تو شنگرف تولہ دارچکنا۔ ماشہ۔ رسکپور ماشہ۔ باریک کرکے ملاکر کپڑے پر ترکرکے بتیاں بناؤ اور جلاکر اس کا دھواں آتشک کے زخم کو دیں۔ منہ یا آنکھوں کو دھواں نہ لگے۔ اور منہ میں دودھ یا پانی رکھا ہو۔

۱۳۔ بیخ حنظل ۲۰۔ تولہ۔ پانی ۵ سیر میں رات کو ترکرکھیں۔ صبح ایک بوتل عرق نکالیں۔ خوراک ۲۔ تولہ ہمراہ زغالی بیخ عشر تولہ۔ روغن گاؤ تولہ۔ قند تولہ ملاکر خوراک ۴۔ ماشہ ایکوقت صبح کو اور شام کو عشبہ باریک کردہ ۷۔ ماشہ کھا لیا کریں ❊

۱۴۔ چرائتہ ۲۔ تولہ۔ گاؤزبان۔ کاسنی۔ کشنیز۔ شاہترہ ہر ایک ۵ تولہ۔ مکو ۳۔ تولہ۔ عناب ۳۰۔ عدد۔ ترپھلہ ۲۰۔ تولہ۔ ان کا عرق نکال کر اس میں شیر گاؤ ۵۰۔ تولہ۔ مصری ۵۰ تولہ۔

راوند خطائی ۳ تولہ۔ عرق گلاب نیم سیر ملا کر قوام کرلیں۔ خوراک نیم پاؤ۔ صبح و شام +

۱۵۔ رسم الفار رتی۔ کتھ ۹ رتی۔ کلونجی ۱۲ رتی۔ اس کی ۶۰ گولیاں بنادیں۔ ایک گولی صبح ایک شام۔ بجوشاندہ آکسن +

۱۶۔ سانپ سیاہ کو مار کر سر اور دُم کو علیحدہ کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرا کر کسی مٹی کی کوری ہانڈی میں ڈال دیں۔ اور ایک سیر پختہ دانہ گندم بغیر جَو کے اوس میں ڈالدیں۔ اور دو سیر پانی ڈال کر ہانڈی کو گل حکمت کریں۔ اور شہر سے باہر کسی ویرانے میں آگ کے ذریعہ چند جوش دیں پھر آگ سے اوتار کر سرد ہونے پر کھولیں۔ سانپ کے ٹکڑے الگ کر کے زمین میں دفن کر دیں۔ اور غلہ گندم اور پانی علیحدہ رکھیں۔ اب ایک چھوٹا سا چوزہ مرغ لیکر اس کو یہ دانے اور یہ پانی کا خوراک دیں۔ جب بانگ دینے لگے۔ (خواہ ہفتہ یا دس دن کے بعد) تو اس کو ذبح کر کے پر و بال علیحدہ کر کے گوشت کو اس قدر پانی میں جوش دیں۔ کہ پانی جذب ہو کر گوشت ہڈیوں سے علیحدہ ہو جاوے گوشت کو ہاون دستہ میں کوٹ کر گولیاں بقدر نخود بنادیں۔ دو گولی صبح۔ دو دوپہر دو شام کو۔ صفراوی مزاج میں بآب سرد۔ بلغمی کو بآب گرم دیں۔ گھی۔ دودھ کا استعمال زیادہ رہے۔ نمک مرچ بند۔ ایک ہفتہ میں۔ انشاء اللہ جذام اور آتشک میں اکسیر ہے۔ اس مرغ کی ہڈیوں کو سرمہ سا کر کے مکھن یا آب شستہ میں ملا کر یہ مرہم ناصور میں اکسیر ہے۔ اس مرغ کی پیخال بھی ضائع نہ ہووے جمع کر کے آب گنوار میں کھرل کر کے سرمہ بنا دیں۔ پرانے پھولے اور موتیا بند میں اکسیر ہے +

۱۷۔ مردا سنگ۔ رسکپور۔ بیل گری ہر یک تولہ۔ توتیائے سبز ۶ ماشہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ ۶ عدد بآب لیمو ۳۰ عدد۔ کھرل کردہ حب بقدر ۲ سُرخ ہمراہ جغرات ایک وقت ہمراہ اچار انب دوسرے وقت۔ غذا امر عن۔ گوشت یا دال جو چیز پہلے روز شروع کرے تا اختتام دوائی وہی کھاتا رہے۔

۱۸۔ دار چکنا ۶ ماشہ۔ فلفل دراز اور قرنفل ہر یک تولہ اجوائن ہر چہار ۴ تولہ۔ قند سیاہ نہایت کہنہ حسب ضرورت۔ پہلے قرنفل کوٹ کر اوپر دار چکنا ڈال کر کوٹیں۔ پھر فلفل دراز ڈال کر خوب زور سے کوٹیں۔ پھر اجوائن ڈال کر اور نہایت باریک کریں۔ (لنصف مرض تو کوٹنے میں ہی رفع ہو جاتا ہے) پھر تھوڑا تھوڑا قند سیاہ ڈالیں۔ اور زبردست ہاتھ سے کوٹیں تاکہ موم ہو جاوے

حب بقدر نخود (۱-گولی) حلوائے قند سیاہ میں کھلانا۔ زبان تالو وغیرہ سے گولی نہ لگے۔ اگر گھبراہٹ ہو تو دودھ گرم کیا ہؤا سرد کر کے پلاویں۔ پرہیز سرد اشیاء۔ غسل۔ ترشی۔ اور تیل سے۔ مگر دوائی شروع کرنیسے پہلے مسہل لینا ضروری ہے +

اِمراض گُردہ و مثانہ و مجریٔ بَول و خصیتین کی اور یادداشت ایک

اِمراض گُردہ یعنی کُلیہ

سلسلہ کے لئے دیکھو صفحہ نمبر ۸ ذیابیطس کے بعد ۱۱

ریگ و پتھری گردہ۔ علامات۔ ثقل۔ تیرگی .... سفیدی قارورہ۔ خارش بن قضیب بول کی تنگی۔ مگر چت لیٹنے سے نہیں قاثاطیر سے پتہ لگ جاتا ہے۔

علاج: بچھو کے تیل کا زرق۔ کلتہ کا پانی۔ بیخال کبوتر شکر۔ خاکستر کانچ دینا۔ مار خور کا خون دینا۔ پتھری کا نکالنا:-

نمبر ۱۲۔ ورم گردہ و دبیلہ کلیہ

اسباب:۔ از سنگ و اخراج سنگ۔ کنتھریڈیز کا استعمال۔ شک کا استعمال چوٹ۔ ریت +

علامات:۔ ٹیس پڑتی ہے۔ چوبھ لگتی ہے۔ عسر بول۔ بول کا قطرہ قطرہ آنا۔ حمی ضربہ۔ شق۔ بول غلیظ۔

علاج۔ آبزن۔ آردجو۔ بنفشہ۔ خطمی۔ شیر شتر پلانا۔ بلاڈونا لگانا۔ ٹنکچر آیوڈین لگانا گل خطمی۔ بابونہ۔ عنب الثعلب۔ آخر اکلیل کا نطول۔ السی کا پولٹس باندھنا۔ غذا ماء الشعیر۔ آب السی +

در دُبیلہ علاج دُبیلہ کلیہ۔

ایکسٹریکٹ ہایوسیامس۔ ۲ گرین۔ ٹارٹار امیٹک ۱/۱۲ گرین۔ ا سٹرکنیا۔ کونین ضعف میں جونکیں لگانا۔ پوست کی ٹکور کرنا +

نمبر ۱۳۔ قرحہ کلیہ

اسباب:۔ از خراش سنگ۔ و اخلاط حادہ

علامات:۔ خروج ریم۔ ودم۔ وقشور۔ تھوڑا تھوڑا۔ بدبو بول۔ دق +

علاج:۔ منقیات۔ شکر کا شربت۔ ماء العسل۔ دودھ۔ مدمل قرص کہربا۔ پچکاریاں۔ سفوف کا کنج ۵۔ ماشہ بشربت خشخاش۔ کشتہ ناقوس (ودع) مروارید۔ بسد۔ دم الاخوین کہربا۔ رسونت کھلانا۔ شیاف ابیض۔ بشیر مغز۔ زر دق۔ غذا پالک چقندر۔ مونگ برنج

نمبر ۱۴۔ جرب کلیہ

اسباب و علاج تو جرب کے ہی ہیں۔ صرف ضمادات میں فرق ہے۔ اور پچکاریوں پر زور ہو۔ لعاب بہیدانہ و اسبغول کا پینا۔ اور پچکاری کرنا۔ بناوق البزور شیرۂ عناب بشربت بنفشہ۔ یا خشخاش۔ آملہ سار۔ مکھن۔

نمبر ۱۵۔ جمود دم

بسبب ضرب و حمل ثقیل۔ علامت۔ برد اطراف۔ کرب۔ غشی۔ صغر نفس و نبض۔

علاج:۔ پتھری کا علاج کریں۔ سرکہ اور سکنجبین پلاویں۔ آبزن کریں۔

نمبر ۱۶۔ عسر و احتباس بول

۱۔ ضعف مثانہ۔ از برد۔ ورم و حبس و حر و ضربہ و اختناق الرحم۔ تشنج +

۲۔ سدۂ مجری۔ گوشت زائد۔ پتھری۔ ورم۔ پھنسی۔ موکھہ۔ میلان رحم۔ قبض۔ خروج رحم۔ ریاح بواسیر۔ ورم کسی قریب کے عضو کا۔ زخم فقرات کا دباؤ +

۳۔ نقصان یا بطلان حس۔ سرسام۔ ضعف۔ برد۔ عضلہ کی خرابی +

۴۔ تشنج و استرخاء۔ ضربہ۔ سکتہ۔ امراض نخاع +

۵۔ اورام گردہ۔ استسقاء۔ پتھری +

۶۔ حدت بول۔ ان سب امراض کی تشخیص کے لئے۔ تشخیص کیوقت۔ کلیہ۔ مثانہ۔ مجاری بول۔ امعاء رحم۔ ناف۔ کنج ران۔ خصیہ و مقعد۔ پشت و عضلہ پر توجہ کریں +

علاج۔ نطول بابونہ۔ پیاز کا بھرتہ باندھنا۔ فصد کرنا وفصد صافن خاماظہر سے پیشاب

نکالنا۔ ازالہ اسباب کرنا۔ کسٹرائل پلانا۔

نمبر ۱۷۔ ضعف کلیہ

کچلہ۔ کونین۔ فولاد۔ بلکہ کنتھیریڈیز کا استعمال۔ تشنج میں انگرہ ہمراہ شیر خر مادہ +

نمبر ۱۸۔ ضربہ کلیہ

مغات اور روغن گل ملا کر ملنا +

نمبر ۱۹۔ **ریاح کلیہ** میں عرق بادیان اور عرق اذخر دینا +

نمبر ۲۰۔ **حبس بول** میں آبزن۔ قاثاطیر۔ اقسام فولاد +

نمبر ۲۱۔ **اخلاط لزجہ** میں ابہل اور ابہل کا جوشاندہ۔ بادیان اور انیسوں کا جوشاندہ

نمبر ۲۲۔ **ثولول و سنگ کلیہ**۔ علاج اخراج۔

نمبر ۲۳۔ **استرخاء** ضماد قسط۔

آخری علاج مثانہ میں سوراخ اوپر سے کرنا۔ یا معا مستقیم میں کرنا +

نمبر ۲۴۔ **بول حاد** لعاب اسبغول ۴ ماشہ۔ روغن بادام ۳ ماشہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ماءالشعیر دین۔ غذا شیر با روغن بادام۔ یا روغن گائے +

نمبر ۲۵۔ **تقطیر و سلسل بول** باعث:۔ حدت بول بوجہ کھانے واغذیہ وادویہ حارہ۔ ریاضت۔ کثرت جماع۔ حر کبد و کلیہ۔ کثرت سے پیشاب کا جمع ہو جانا ضعف ماسکہ استرخاء۔ خدر۔ بطلان حس عضلہ۔ ضعف عام ضعف اعصاب اور ضعف جرم مثانہ۔ ضعف دافع۔ قروح۔ و سدد۔ اورام قریبہ۔ سرسام برد۔ فالج اورام مثانہ اس سے اور سرسام دماغ سکتہ

نمبر ۲۶۔ **کثرت البول**۔ ذیابیطس بعطش حدۃ قبض۔ علاج۔ مدرات۔ دوغ شیر فواکہ رطبہ

نمبر ۲۷۔ **سلسل بول**:۔ اسباب۔ استرخاء عضلہ۔ و مثانہ۔ ضعف۔ رطوبت۔ مدرات کی کثرت۔ شراب پانی برف ملا کر پینا۔ ترمیوے۔ کسی فقرہ کا جگہ سے ہل جانا۔ حرارت برودت۔ ضربہ۔ کسی قریب کے عضو کا دباؤ مثلاً اورام و حمل۔ بحران

ف فائدہ۔ بول بعد جماع۔ موجب سلسل بول اور بول الفراش ہے +

علاج۔ کندر۔ ماشہ مصطگی ماشہ بگلقند ۲ تولہ +

بول الفراش نمبر ۲۸۔ استرخاء عضلہ وحدت بول۔ رطوبت علاج مشک وجند ضماداً خصیہ بز وگردہ بز وگوسپند۔ کھلانا +

امراض مثانہ ومجری بول

۱ استرخاء اور اکھڑ جانا مثانہ کا

اسباب۔ ضرب۔ رطوبات۔ ضربہ وسقط پشت۔ فالج +

علامت۔ اگر مثانہ کھل گیا ہے۔ تو سلسل بول ہوگا۔ بعض حالتوں میں عسر اور حبس بھی ہوگا

علاج۔ اصلاح۔ قے۔ فصد۔

۲ درد۔ پتھری۔ قرحہ۔ جرب۔ ورم۔ ریاح۔ اوکھڑ جانا مثانہ کا۔ جمود دم۔ بحران۔ حر۔ برد عصبی۔ باسباب عصابہ۔ مراق۔ مالیخولیا۔ اختناق +

علاج۔ ازالہ اسباب

۳ ریح۔ علامت۔ تمدد۔ عسر بول۔ اور جگہ بجگہ پھرنا +

علاج۔ ٹکور۔ عرق بادیان۔ گلاب۔ شربت دینار ہمراہ انگزہ +

۴ ضعف مثانہ۔ اورام۔ استرخاء علامت بار بار بول کا آنا +

۵ حرقتہ البول۔ اسباب۔ حدت بورقیت از صفرا۔ مثلاً یرقان۔ رطوبت لیدار کا گم جانا کثرت جماع۔ مدرات قویہ۔ اغذیہ حارہ۔ ریگ پتھری۔ زخم۔

۶ قروح مجری بول۔ جرب۔ گردہ ومثانہ وقضیب۔ ورم +

علاج۔ بنادق البزور۔ بلعاب اسبغول۔ بشربت بنفشہ۔ ماء الشعیر آب کیلہ فالودہ

۷ بول الدم۔ کسی رگ کا کھل جانا۔ اسباب نفث الدم۔ جگر۔ گردہ۔ اور مثانہ۔ اغذیہ وادویہ حارہ۔ امتلاء۔ حر ہوا وجسم وبحران۔ ضربہ۔ سقطہ۔ کسی عادی خون کا بند ہو جانا تمدد۔ گذاز شدید۔ وباؤ۔ حمل ثقیل۔ یعنے بھاری بوجھ اٹھانا۔ کثرت جماع ریاح

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ شیرۂ کا کنج ۵ ماشہ۔ آب بارتنگ ۴ تولہ۔ انجبار ۲ ماشہ پاشیدہ بشربت آس +

چاکسو - ۲۱ - عدد - ہمراہ نقوع صندل سفید - ناف کے نیچے جوک لگانا - خیار بریان - ۶ ماشہ
گل ارمنی ۳ - ماشہ - نوشادر ایک رتی کھلانا ❊

اقسام خون - غسالی یعنے (جس طرح گوشت دھویا جاوے اُس پانی کا جو رنگ ہوتا ہے -)
بحرانی - سوء ہضم - عروق شعری کا خون - فساد معدہ اور کبد سے کلیہ اور مثانہ سے -
پیپ دار خون زخم کا خون - چکنائی دار خون - پتھری کے ابتدا میں سیاہ پیشاب
آتا ہے - یہ بھی خون کی قسم ہے - جس خون میں چکناہٹ ہو - اوسمیں افیون بہت مفید ہے ❊

باب ہشتم امراض خصیتین

(۱) ورم انثیین - ضربہ - مفاصل - نقرس - کیتھیڑ کی غلطی - پتھری کا یا ریگ کا نکلنا - سوزاک - تیزی شہوت
علاج - چت لیٹنا خصیہ کے نیچے تکیہ رکھنا - پوست کی ٹکور - مسہل نمکین - ٹارٹار امیٹک
ہایوسیامس کا نطول - قوی لوگوں میں فصد بھی کرتے ہیں - جونک لگانا بعض منع . . کرتے
ہیں - موئے زہار پر سنگھی لگانا - لعاب بہیدانہ بشربت نیلوفر دینا - آرد جو - کشنیز - صندل
بآب مکو ضماد کرنا ❊ غذا ماء الشعیر - ورم سرد پر انبلتاس - اور مکوء کا لیپ کرنا - زردہ بیضہ
اور حلبہ کا لیپ کرنا - مقل - اکلیل الملک - روغن گل - بابونہ بیدانجیر - روغن وحشوزہ لگانا ❊

(۲) درد خصیہ - حرارت - برودت - ورم - ضرب - ترک جماع - بواسیر - قبض -
علاج - ضمادوں میں اور طلاؤں میں - قدرے افیون اور کافور ایزاد کریں - پوست کی ٹکور - حقنہ

(۳) خصیتین کا بڑھ جانا - خون - پانی - آتشک - سل - دق - استسقاء ❊
علاج - ضماد بلاڈونا - چکی کے پتھروں کا بورا - اور سان کا برادہ - ہمراہ خاکستر لشتک نر
واجوائن - لگانا - باندھنا - پانی بھر جانے اور گوشت بڑھ جانے میں چیرنا اور کاٹنا - اور
بچوں میں پانی اور سرکہ رکھنا - سل اور دق میں - مقویات دینا - جیسے روغن ماہی -

(۴) ارتفاع خصیہ یا خصیتین یعنے اوپر چڑھ جانا - دونوں خصیہ اگر اپنی تھیلیوں میں نہیں اوترتے
تو اس کو عنہ کہتے ہیں - اگر ایک اوترے اور ایک نہ اوترے تو اولاد ہو سکتی ہے ❊
علاج - آبزن - چاندی کی نلکی سے پھونکنا ❊

م۵ قروح خصیہ وذکر۔ علاج۔ فصد وسہل۔ پھر نیم کے پانی سے دھونا۔ اور کمیلہ مرداسنگ توتیا۔ شراب۔ صبر۔ لگانا۔

م۶ حکہ۔ علاج۔ تنقیہ۔ صفرا۔ سودا۔ کا کریں۔ عرق شاہترہ پلائیں۔ گرم پانی سے دھوکر سفید بیضہ مرغ۔ قنبیلہ۔ کرنب۔ توتیائے سبز۔ پوست سرس کا ضماد کریں صبر اور منڈلین کا ضماد کریں

م۷ ورم قضیب۔ عرق شاہترہ بشربت عناب دیں۔

م۸ درد قضیب۔ ماءالشعیر دیں اور ٹکور کریں +

م۹ فتق۔ تعریف۔ معدہ۔ یا امعاء یا پیٹ کا چمڑہ۔ اپنے مقام سے اوتر کر خصیہ کی تھیلی میں آجاوے۔ یا معدہ کی جلد یا ران کے چمڑہ میں آجانا۔

اسباب:۔ کودنے اور غلط طریق پر جماع کرنے سے ہوجاتا ہے +

علاج۔ آبزن۔ جراحی۔ تدبیر۔ پھر ادویہ قابضہ کا استعمال +

مسہل جو آتشک میں بہت فائدہ مند ہیں

سیماب۔ گندھگ مساوی الوزن کجلی کریں۔ اگر کجلی خوب نہ ہوگی۔ تو قے آجاویگی پھر دونوں کے مساوی جمال گوٹہ لیکر تینوں کو سحق کریں۔ پھر سنگ بصری سیماب کے برابر لیکر باریک کریں۔ پھر ظرف گلی کورے میں رکھکر کھرل پانی سے دھوکر وہ پانی بھی اسی میں ڈال دیں۔ اور پانی اتنا ہو۔ کہ دوائی سے دو انگل اونچا ہوجاوے پھر آگ پر رکھکر پانی خشک کریں۔ جب قدرے رطوبت رہ جاوے تو آگ سے اوتار لیں۔ پھر اس کو تہ وبالا کریں۔ کہ پانی خشک ہوجاوے اور وقت ضرورت دو رتی کھلاویں اور اس کے اوپر لسی شیر گاؤ پلاویں اور احتیاط کریں۔ کہ دوا دانتوں کو نہ لگے اور غذا بدون شیر برنج نہ دیں +

دیگر۔ سیماب۔ گندھک ہر یک ماشہ۔ گیرو لنصف ماشہ۔ مغز جمال گوٹہ مدبر تین ماشہ۔ بہ ترکیب بالا تیار کرکے خوراک ۲ رتی ہمراہ شیر نیم ثار۔

دیگر۔ سم الفار سفید۔ تولہ۔ سم الفار زرد۔ ہڑتال۔ منسل۔ ہر یک ۶ ماشہ۔ پیسکر

مغز جمال گوٹہ بیس تولہ میں باریک پیس کر شیشے میں بطریق معکوس روغن نکالیں -
خوراک ایک برنج بشیر گاؤ یا زردی بیضہ نیم بریان -

حقہ - عقر قرحا - مازو - سہاگہ - شنگرف - ہر ایک ۵ ماشہ - پانی میں پیس کر چار گولیاں بنا کر رات کو حقہ میں ایک پہر کے فاصلہ سے مثل تمبا کو چلم پر رکھکر اوپر بیری کی آگ رکھیں - اور حقہ میں پانی نہ ہو - اور تمام جسم کو کپڑے سے بند رکھیں - صرف منہ کھلا رہے - اور دھواں منہ سے کھینچ کر عضو تناسل کیطرف پھونک دیا کریں - آنکھ کو دھوئیں سے بچانا لازم ہے - اگرچہ گرمی بہت معلوم ہوتی ہے اور قے بھی آجاتی ہے اور کبھی دست بھی آجاتے ہیں - اور پسینہ کثرت سے نکلتا ہے - لیکن ایک بار میں قرحہ تک خشک ہو جاتے ہیں - اور اس سوختہ دوائی کو بھی باحتیاط رکھیں - کیونکہ اگر کوئی زخم باقی رہ جاوے تو اس کو باریک کر کے چھڑکنے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے - صبح کو آب سرد سے غسل کریں - غذا نان گندم و شوربا مرغ - یا دال - ارہر یا مسور نیم پاؤ پکا کر نیم پاؤ روغن زرد ملا کر کھاویں - اور فوراً سو رہیں - کیونکہ تمام رات سونا منع ہے -

حب - کافور - کھیا کتھ - پیپرپا - دانہ الاچی - تخم دھتورہ سیاہ - ہر ایک دو ماشہ سم الفار سفید ایک ماشہ - عرق برگ پان ۱۵ عدد - سب کو عرق مذکور میں پیس کر گولی بقدر ماش بنا دیں - ایک گولی صبح و شام کھاویں - اور اوپر پان کی گلوری لو کھاویں - اشیاء ترش و بادی اور گوشت سے پرہیز کریں +

حب آتشک ہر قسم - سم الفار سفید - عقر قرحا - کتھ سفید - چکنی چھالیہ - بھنگرہ ہموزن پیس کر حب بقدر نخود بنا دیں - ایک گولی صبح و شام کھادیں - ترشی - نمک گوشت سے پرہیز کریں - ایک ہفتہ میں مرض دور ہوتا ہے - ورنہ بارہ روز کھاویں اور دوسرے تیسرے درجہ میں ۲۴ روز کھاویں -

دیگر - سم الفار سفید - کتھ سفید - دانہ الاچی سفید - کھریا مٹی - ہموزن گلاب خواہ پانی میں پیس کر جوار کے برابر گولیاں بنا کر بارہ روز تک ایک گولی ہر روز کھاویں - اور اگر ضعف معلوم ہو - تو ایک روز وقفہ دیگر کھاویں - غذا غلیظ اور بادی اور گوشت

اور ترشی سے پرہیز کریں۔ نمک بھی کم کھاویں۔ نان گندم روغن گاؤ۔ اور دال مونگ کھلانا بہتر ہے۔

حب کہ آتشک۔ وجع المفاصل اور فالج کو نافع ہے۔ اشتہاء لگاتی اور مقوی باہ ہے۔ سم الفار سفید بشکل ہاتھی دانت۔ ۳ ماشہ گلاب میں پیسیں۔ جب سرمہ کی طرح ہو جاوے۔ تو کتھ سفید باریک پیس کر ملا کر نیم پاؤ گلاب ملا کر اسقدر کھرل کریں کہ گولی بنانے کے قابل ہو جاوے۔ گولی بقدر نصف رتی بنا دیں۔ ایک گولی صبح و شام بعد غذا کھاویں۔ غذا مرغن ہو۔

دیگر:۔ اجوائین خراسانی۔ کنجد سرخ یا سیاہ۔ کھوپرہ کہنہ۔ بھلاواں۔ قند سیاہ کہنہ سہ سالہ۔ ہر یک نیم پاؤ۔ حسب ترکیب بالا ایک ایک ڈال کر آٹھ پہر ہاون دستہ میں کوٹیں۔ اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی ہر روز دو تولہ روغن زرد کے ساتھ کھاویں اور نیم پاؤ روغن زرد ہر روز کھاویں۔ دال مونگ۔ توری اور میٹھی سے پرہیز کریں۔ تمام جسم کے آتشک اور جذام کو مفید ہے۔

ایضاً۔ آتشک ابتدائے جذام اور زخم ہر قسم۔ داد۔ گنج مسہ بواسیر کو نافع ہے اگر اول مسہل جمال گوٹہ یا تخم ستیاناسی کا لیکر دوا کھاویں تو ازبس مفید ہے۔ کوٹلہ بھلاواں۔ کوٹلہ چھالیہ۔ توتیائے سبز سوختہ۔ سیماب۔ سنگ جراحت مردا سنگ ہر ایک یک تولہ۔ کتھ پپڑیا ۶ ماشہ۔ روغن گاؤ پاؤ بھر۔ علاوہ سیماب کے جملہ اجزا کو پیس کر روغن گاؤ میں تھالی کانسی میں ظرف مسی سے چار پہر پیسیں۔ جب سب مل جاویں پارہ ملا کر چار پہر کھرل کریں۔ خوراک چار رتی پان پر لگا کر صبح و شام۔ غذا گوشت روٹی نمک اور جملہ اشیاء سے پرہیز۔ اگر گوشت نہ کھاویں۔ تو دال ارہر۔ مرغن فائدہ تیسرے روز سے ظاہر ہوگا۔ انتہار دوا چالیس روز ہے۔ اگر درمیان میں قے شروع ہو جاوے تو دوا موقوف کر دیں۔ ...... اور یہی دوا بطور مرہم استعمال کریں۔

دیگر:۔ رسکپور۔ دار چکنہ۔ شنگرف ہر یک ماشہ۔ کچہ مصری کی ٹھوٹھیوں میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور چراغ کی آگ سوا پہر دیں۔ اگر سرخی رہ جاوے تو پھر آگ دیں

جب آسمانی رنگ اوترے۔ تو باریک کرکے نصف سرخ۔ اگر موسم گرم ہو۔ تو مکھن میں اگر سرد ہو تو حلوہ میں رکھ کر کھلاویں۔

دیگر:۔ روغن کنجد ۲۰ ماشہ موم ۵ تولہ ملاکر گرم کریں۔ اور آگ سے اوتار کر جب سرد ہو جاوے۔ شنگرف تولہ۔ دارچکنا ماشہ۔ رسکپور ماشہ باریک کرکے ملاکر اس میں کپڑا تر کرکے بتیاں بناویں۔ اور ایک بتی کو آگ لگا کر اس کا دھوآں زخم کو دیں اور منہ میں اُتنا عرصہ دودھ یا پانی رکھیں۔ اور دھوآں آنکھ کو نہ پہنچے۔

〃 پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ توتیائے سبز ۳ ماشہ آب لیمو۔ سرمہ ساکرکے بقدر نخود۔ بمسکہ گاؤ۔ صبح و شام۔ غذا چوری بلا نمک و فلفل۔

دیگر: مشک ۲ تولہ جوکوب کرکے ململ میں باندھکر کیلہ میں ڈالکر مٹی سے بند کرکے ۴۰ روز کے بعد نکال کر پیس لیں۔ خوراک ½ گرین۔ جریان میں ہمراہ پان و در حیض ہبرگ بالنسہ اور در سرسام آب ادرک و ببرگ زرو عشر در دمہ و سرفہ۔ و بہ خوب کلاں در درد کمر و بہ فالج و لقوہ در باہ و فساد دم ÷

فایدہ۔ چونکہ سیماب یعنے پارہ مرض آتشک کی خاص دوا مانی جاتی ہے۔ اگر پارے کو فادِ زہر آتشک کہیں۔ تو بجا ہے۔ قریب قریب ساری دُنیا کے اطبّا اس دوا کو آتشک کی خاص دوا مانتے ہیں۔ چنانچہ مرض آتشک کے ہزاروں مجرّب و ویدک یا یونانی نسخہ جات میں خاص پارہ یا پارے کے مرکبّات مثل رسکپور۔ دارچکنا۔ یا شنگرف وغیرہ ہی ہوتے ہیں۔ مگر تجربات کثیرہ و تحقیقات مزیدہ سے یہ بات البتہ معلوم ہوئی ہے۔ کہ آتشک کے درجہ اوّل و دوم میں تو واقعی پارہ یا اس کے مرکبات نہایت مفید ہیں۔ لیکن آتشک کے درجہ سوم میں پوٹاسی آئیوڈائیڈ اکسیر کا حکم رکھتی ہے ÷

عورتوں کے خاص اعضاء کی شکل
سامنے کی شکل نمبر ۱
سامنے کی شکل نمبر ۱
سامنے کی شکل نمبر ۲
سامنے کی شکل نمبر ۲
ران
ران
جبل الزہرہ
پیڑو
چوتڑ
چوتڑ
فتحہ بیرونی
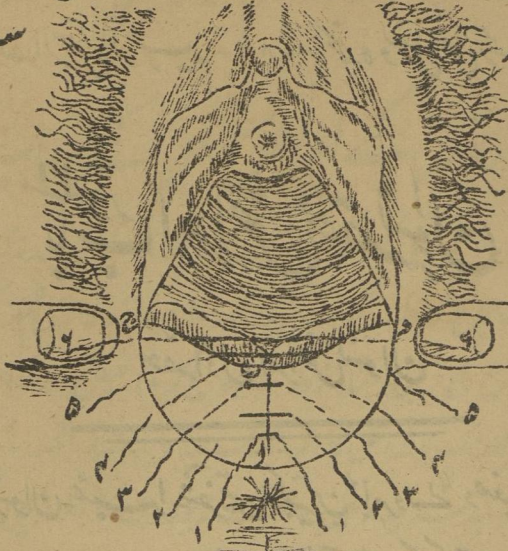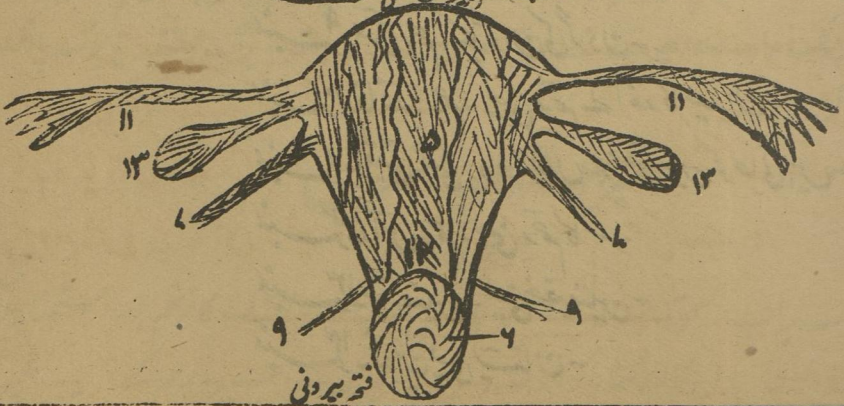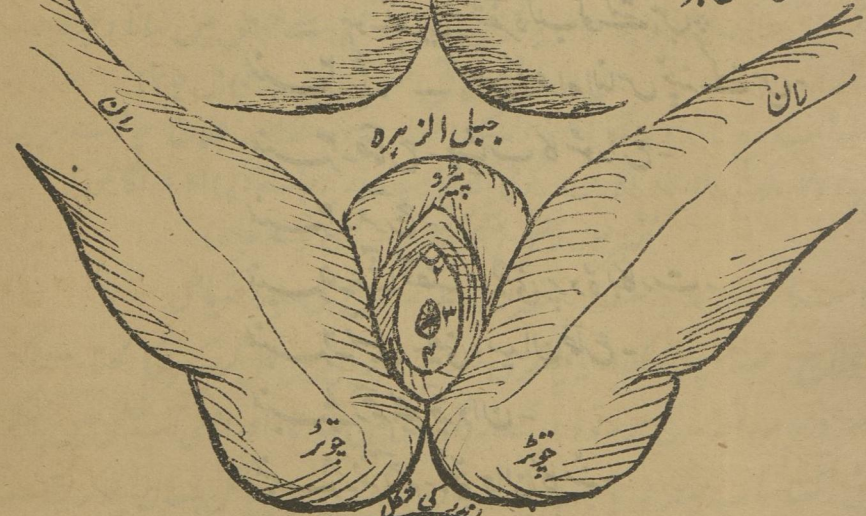
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - ۷۸۶ - نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

باب ۱۲ در امراض مختصہ نسوان

حصہ اوّل امراض نسوان

اعضائے مختصہ نسوان۔ نمبر ۱۔ شفرتین۔ کبیرین "باہر والے" وصغیرین "جو اندر کیطرف ہوتے ہیں" شفرہ لب کو کہتے ہیں ؛

نمبر ۲۔ بظر ۔ جس کو عوام الناس چنبہ کہتے ہیں۔

نمبر ۳۔ صماخ۔ پیشاب کا سوراخ۔

نمبر ۴۔ فرج۔

نمبر ۵۔ غشا قضیبہ۔ یعنی پردہ بکارت۔

نمبر ۶۔ مہبل۔ یعنی۔ میدان جماع۔

نمبر ۷۔ رحم یعنے بچہ دان۔

نمبر ۸۔ فم رحم۔ بچہ دان کا منہ۔

نمبر ۹۔ عنق رحم۔ بچہ دان کی گردن۔

نمبر ۱۰۔ قاعدہ رحم۔ یعنی رحم کے اندر کا میدان۔

نمبر ۱۱۔ بوقین۔ یعنی وہ دو نالیاں جو خصیتین کو جاتی ہیں۔

نمبر ۱۲۔ راس رحم۔ یعنی رحم کا سر۔

نمبر ۱۳۔ بیضین۔ یعنی خصیتین۔

نمبر ۱۴۔ ثدیین یعنی پستان۔

فائدہ۔ عورتوں کے خاص امراض کے متعلق۔ جب کبھی بحث ہوگی تو انہیں اعضاء پر ہوگی۔

عورتوں کے امراض خاص کے اسباب

عدم ریاضت۔ طرح طرح کے فکر (مثلاً خاوند کا فکر یہ کہ کہیں اور نہ نکاح کرلے۔ اولاد کا فکر۔ پہلی رات کے جماع کا فکر۔ کپڑے زیور اور ساس نند کا فکر) غم نزاکت ذکاوۃ حس مافات کا حزن۔ جماع کی خرابی (مثلاً زور سے جماع کرنا) حیض اور نفاس کی خرابی حمل دودھ پلانا۔ لباس کا رنگ اور اُس کا اثر۔ تنگ لباس۔ مثلاً انگیہ۔ تنگ صدری۔ انگریز عورتوں کے کمر بند شدید وغیرہ۔ مختلف زیوروں کا اثر۔ بچوں کے سونے کا اثر مثلاً نمناک کپڑوں پر سونا۔ یا شریعت کی ناواقفی سے حیض میں نہانا وغیرہ۔

نمبر ۱۔ التصاق شفرتین (یعنی مل جانا)

اسباب۔ قدرتاً بند ہو جاتے یا کسی زخم کے باعث بند ہو جاتے ہیں۔ علاج چاقو سے چیر دیں۔ پھر زخم کو کاربالک آئیل اور کافور لگا دیں اور کوئی شے غریب اندر نہ جانے دیں اور نہ لگائیں۔

نمبر ۲۔ رض شفرتین (یعنی کچلا جانا)

اسباب۔ ضربہ۔ سقطہ۔ عسر ولادت۔ جماع کی بے احتیاطی

علاج۔ ٹھنڈا پانی رکھنا۔ یا پھٹکڑی اور کتھ سرد پانی میں حل کرکے پٹی رکھنا۔ اور اگر ورم ہو۔ اور سرخ ہو۔ تو ورم کے ارد گرد جونکیں لگوانا۔ اور السی آب خطمی میں پکا کر پٹی رکھنا۔ آب پھٹکڑی یا جست رکھنا۔ آرد جو آب پوست یا گل بلسان پکا کر لگانا۔ اگر پک جاوے اور پھوٹنے کے لائق ہو جاوے۔ تو باتھو یا برگ چقندر یا برگ پالک پکا کر باندھنا۔

نمبر ۳۔ التہاب شفرتین

یعنی لبوں کا ورم

اسباب۔ سحق۔ میلا رہنا۔ حشفہ کا ورم یا سوزاک یا آتشک کا زخم ہو۔ استمناء سیلان مادۂ اکالہ۔ بول کا روکنا۔ ولادت۔ زحیر۔ دیدان۔ بواسیر۔ رحم کے قریب کسی

عضو کا ورم۔ جس کو اورام مجاورہ کہتے ہیں۔ تا ورم معدہ
نوٹ۔ بدمعاش عورتیں مصنوعی عضو تناسل کمر سے باندھ کر آپس میں جماع کرتی ہیں اس کو سحق کہتے ہیں۔

استمنا۔ کسی چھوٹے بچہ کے ہاتھ یا پاؤں سے عورت جماع کی حاجت رفع کرے۔ اُس کو استمنا کہتے ہیں۔ مثلاً ہم نے دیکھا ہے۔ کہ ایک شخص کے ہاتھوں اور پاؤں پر آتشک تھا دریافت پر معلوم ہوا۔ کہ کوئی آتشک والی عورت اس کو بچپن میں مٹھائی کے لالچ پر لیجاتی اور اس کے ہاتھ اور پاؤں سے ذکر کا کام لیتی تھی۔

حشفہ ہلتمیہ یعنی مرد کے حشفہ پر کوئی بیماری ہے۔ اور اس سے فرج کے لبوں پر اثر پہنچا اور ورم ہو گیا۔

سیلان اکالہ۔ بعض عورتوں کے اندر سے بدبودار پانی نکلتا ہے۔ اس سے بھی فرج کے لب اور مرد کا ذکر متورم ہو جاتا ہے۔

علاج۔ آرام دینا۔ ماءالشعیر اور چاولوں کی پیچھ پلانا۔ چاولوں کا دھویا ہوا پانی پلانا فرج اور دبر کے درمیان جونکیں لگوانا۔ شیرہ عناب۔ آب عنب الثعلب و شربت نیلوفر پلانا۔ آرد جو۔ گل خطمی۔ رسونت و آب کاسنی۔ مکوہ کا ضماد کرنا۔ اگر درد زیادہ ہو۔ تو پوست کی ٹکور کرنا۔ پوست کا گرم پانی پلانا۔ گرم پانی میں بٹھلانا۔ کاسٹک ۲۔ گرین پانی ۲۔ تولہ لگانا۔ اگر اس سے آرام نہ ہو۔ تو خشخاش روغن گل میں پکا کر ضماد کرنا جب گرمی کم ہو جاوے۔ تو السی۔ اسبغول آب کشنیز میں ابتداءً لگانا۔ اور جب گرمی بالکل نہ رہے۔ تو اس میں خطمی پھر بابونہ۔ حلبہ ملا کر لگانا۔ قبض میں نمکین مسہل دینا۔ غسل کرانا۔

جب ورم سخت ہو جاوے تو ادویہ ذیل کا ضماد کرنا۔ بابونہ خطمی۔ السی مغز استخوان چربی۔ زردۂ بیضہ۔ ضماد کرنا۔ شیر شتر۔ شیر میش۔ روغن آرنڈ ہر ایک تولہ کا کھویا بنا کر ضماد کرنا باضافہ۔ زنجبیل۔ اجوائن خراسانی۔ ہریک تولہ ضماد کرنا۔ اور اگر ورم رحم ہو۔ تو ناف کے نیچے ضماد کرنا۔ مصبر تولہ۔ راوند ۶ ماشہ۔ مغز املتاس تولہ آب مکو نیم گرم ضماد کرنا

گل بابونہ ۲ ماشہ ۔ عنب الثعلب ۔ السی ۔ حلبہ ہر یک ۵ ماشہ ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ گل خطمی ۹ ماشہ ۔ مغز املتاس ۳ تولہ ۔ اکلیل ۴ ماشہ آب مکو ۴ تولہ ۔ وزردۂ بیضہ ایک عدد ۔ وروغن گل ورم رحم میں بطور شافہ کے رکھیں ۔

نمبر ۴ ۔ جرب وحکہ شفرتین تا رحم ۔

جرب ۔ ایسی کھجلی جس میں سے پانی بھی نکلے ۔
حکہ ۔ صرف خشک خارش ۔

اسباب ۔ ضعف ۔ بواسیر ۔ ورم ۔ ایام حمل ۔ دیدان امعاء ۔ احتباس حیض ۔ ذیابیطس بالوں میں جوئیں یا چم جوئیں ۔ میلا رہنا ۔ کپڑوں کی غلاظت ۔ زخم یا سرطان کا ابتداء ۔ فساد ہضم ۔

علاج ۔ ازالۂ اسباب کرنا ۔ مقویات اعصاب اور دودھ کا استعمال کرنا ۔ مصفی رہنا قبض میں مسہل نمکین دینا ۔ تقویت ہضم کرنا ۔ گرم مصالح ۔ کافی ۔ چار کا استعمال ترک کرنا ۔ پھر آبزن کرنا ۔ سرد پانی کی پچکاری کرنا ۔ مرہم بلاڈونا ۔ مرہم ایکونائیٹ لگانا ۔ گلیسرین اور گلاب کی پٹی رکھنا ۔ روغن بادام تلخ لگانا ۔ آب تمباکو لگانا ۔ مکھن اور کافور لگانا ۔ جوانوں میں کیالومل اور آلہ سار لگانا ۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم ۵ گرین ۔ پانی ۲ تولہ میں حلکر کے پلانا ۔ پلمبائی ایسی ٹیٹس ۔ نصف اونس ۔ سلوشن اٹیرو پیا ڈرام ۔ پانی ۲۰ اونس ۔ کی پٹی رکھنا بہت ہی مجرب ہے ۔ پلمبائی ایسی ٹیٹس ۔ ڈرام ۔ ایسڈ ہیڈروسیانک ڈائی لیوٹ ۲ ڈرام ۔ ریکٹی فائیڈ اسپرٹ اونس پانی ۸ اونس کی پٹی رکھنا ۔ پلمبیا آیوڈائیڈ ۸ گرین ۔ ایکسٹریکٹ ہملاک اوپیم ۲ گرین اور پی ٹی اور روغن کوکو آگ پر غلیظ کر کے بتی بنا دیں ۔ اور کاغذ میں لپیٹ کر (۸ ۔ انچ لمبی رکھیں) اور ۸ حصہ کریں ۔ اور ایک حصہ کا ٹکڑا اندر رکھیں ۔

اگر سرطان ہو ۔ تو (سرطان ایک پھوڑا ہوتا ہے ۔ جس میں سے بدبو دار پیپ نکلتی ہے اور سبز رگیں اس کے گرد پھولی ہوئی نظر آتی ہیں ۔ پہلے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی ہیں پھر ان میں زخم بن جاتا ہے ۔ اور بدبودار مادہ شروع ہو جاتا ہے) بعض لوگوں میں ہزال بھی

ہوتا ہے۔ بعض میں نہیں ہوتا۔ گنداوانہ۔ جس کو غالباً کدو دانہ بھی کہتے ہیں۔ گردن سے لے کر ریڑھ کی ہڈی تک۔ بدن کے حصہ میں یہ مرض اکثر ہوتا ہے۔ پھر اسمیں بہت سوراخ ہو جاتے ہیں علاج۔ ہمارے شہر کے تجربہ کار اور بوڑھے پرانے جراح بالاتفاق کہتے ہیں۔ کہ اس مرض کو لوہے سے بڑی عداوت ہے۔ مطلب یہ کہ چیرنا مناسب نہیں۔ گرم ادویہ کے ضمادات سے پکاتے پھر مفجر ادویہ جن سے زخم کا منہ پھٹ جاوے۔ لگاتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے۔ کہ چیرنا فی الواقع مفید نہیں۔ ابتدا میں اچھی طرح کاسٹک سے داغ دے کر جلانا۔ جونکیں لگانا۔ قاتل دیدان کا استعمال کرنا۔ کمیلہ۔ برگ نیم مرداسنگ کافور دھوڑنا۔ پیشاب بند نہ ہونے پاوے۔ اس کی احتیاط رہے۔

نمبر ۵۔ عفل۔ عفلہ۔ رتق

شناخت۔ ایک دانہ فرج کے اندر ہوتا ہے۔ جس کو عام اصلاح میں چنہ یا چھولا کہتے ہیں۔ اس کے اندر ایک گولی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو کہ بعض دفعہ اتنی بڑی ہو جاتی ہے۔ کہ جیسے کسی چھوٹے بچہ کا سر اور عموماً یہ آتشک سے ہوتی ہے۔

علاج۔ کٹوا دینا اعلےٰ علاج ہے۔

نمبر ۶۔ استرخاء شفرتین

یعنی لبوں کا ڈھیلا ہو جانا اس کو اوذیا بھی کہتے ہیں۔

علاج۔ مدرات دینا۔ اور معرقات دینا۔ حرارت میں جونکیں لگوانا۔ اور پچھنے لگوانا۔ کاٹ دینا۔

نمبر ۷۔ اکیاس

ایک قسم کی تھیلیاں فرج کے منہ پر پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج۔ ان کو چیر دیا جاوے۔ پھر ایسی ذرورات استعمال کریں جس سے خشک ہو جاویں۔

مگر چیرنے میں ایسی تدبیر کریں۔ کہ جڑھ کٹ جاوے۔ کبھی داغ بھی دیتے ہیں +

نمبر ۸۔ دوالی

فرج کے اوپر سفید اور ڈھیلے اورام پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن میں درد نہیں ہوتا اور وہاں کی رگیں گرہ دار ہو جاتی ہیں +

اسباب۔ کثرت جماع۔ مصنوعی جماع۔ عسر ولادت۔ کثرت حمل سے پیدا ہوتا۔

علاج۔ بری عادت کا ترک کرنا۔ قوابض کا × رکھنا سوائے ایام حیض کے۔

نمبر ۹۔ طول شفرتین صغیرین

یعنی اندر کے لبوں یا بذر کا بڑھ جانا۔ یہ افریقہ اور بلاد حارہ میں ہوتا ہے

علاج۔ بڑھ جاویں تو کاٹ دیں۔ یہ لوگوں نے لکھا ہے۔ میرا تجربہ نہیں۔ التہاب ہو۔ تو عام التہاب کا علاج کریں۔ اگر بذر میں سرطان ہو۔ تو اس کو بھی کاٹ دیں۔ اور آب سلفیورک ایسڈ ڈل کا تریڑا دیں۔ اگر التصاق شفرتین ہو۔ تو کاٹ دیں۔ اگر التہاب ہو تو علاج التہاب شفرتین کبیرین کریں۔ طول بذر میں کاٹ دیں۔ التہاب بذر میں ۷ علاج التہاب عام کا کریں۔ مثلاً مہرکہ۔ روغن گل رکھنا۔ کاسنی کوٹ کر رکھنا۔ آرد جو کشنیز کا ضماد کرنا وغیرہ۔ انسداد مجری بول میں چیرا دیں۔ اور مصنوعی سوراخ کر دیں۔ اور بول کے راستہ میں اس کو کھول دیں۔ اور ایک ترکیب یہ ہے۔ کہ پاخانہ کے راستہ سے انتڑی میں راستہ نکالدیں۔ یا مثانہ یا حبل میں راستہ نکال دیں +

نمبر ۱۰۔ حمرۃ فرج

اسباب۔ کثرت جماع۔ شراب۔ سحق۔ کثرت خون۔ آرام۔ شہوۃ میں جماع کا میسر نہ ہونا۔

علاج۔ لعاب السی کی پٹی رکھنا اور چکنائی سے پرہیز کریں +

نمبر ۱۱۔ حکۃ الفرج

اس کے اسباب اور علاج وہی ہیں۔ جو حکۃ الشفرتین میں گذرے ہیں۔
علاج۔ اگر آتشک کے زخم ہوں۔ تو کاسٹک لگانا۔ عشبہ اور چوب چینی پلانا۔ اور رطوبت جذب کرنے کے واسطے سپنج رکھنا۔ آتشک کی عام دوائیں کرنا +

نمبر ۱۲۔ اِنسداد فرج وقضہ

علاج :۔ چیر کر۔ کپڑا روغن گل میں تر کرکے رکھنا +
فائدہ :۔ صلابت۔ پردہ بکارت کو قضہ اور عذرہ کہتے ہیں +

نمبر ۱۳۔ ضیق مہبل

یعنی میدان جماع کی تنگی۔

اسباب۔ صلابت قضہ۔ عسر ولادت۔ آتشک۔ استعمال قوابض۔
علاج۔ گلیسرین۔ میں روئی بھگو کر اس میں ایک دانہ نخود رکھکر اندر رکھنا۔ دوسرے دن دو دانہ۔ تیسرے دن تین۔ علےٰ ہذالقیاس دس دانہ تک اندر رکھنا۔ بلکہ جہاں تک ضرورت ہو۔ مرخیات استعمال کریں۔ حمام کریں۔ پکھان بید کی جڑ رکھیں۔ اسپنج رکھیں

نمبر ۱۴۔ انسداد مہبل

علاج۔ سوراخ کریں۔ یا انتڑیوں کیطرف یا مثانہ کیطرف راہ نکالیں۔

نمبر ۱۵۔ فقدان مہبل اور فقدان الرحم

یعنی مہبل یا رحم ہو ہی نہیں۔ اگر رحم ہو۔ اور مہبل نہ ہو۔ تو ہر ایک دورہ حیض میں ایک تغیر ہوتا ہے +

نمبر ۱۶۔ انقلاب الغشاء المخاطی للمھبل

یعنی مھبل کا مخاطی پردہ الٹ کر باہر آجاتا ہے۔

فائدہ۔ مھبل کے تین پردے ہیں۔ عضلی[1]۔ لحمی[2]۔ مخاطی[3]۔ عضلی چھاچھ کے پانی کی طرح۔ لحمی گوشت کیطرح۔ مخاطی بیتلا مثل رطوبت ناک کے مختلف القوام +

اسباب۔ ان کے پیدا ہونے کے۔ مھبل کی فراخی۔ فرج کی فراخی۔ آتشک کے سبب سے ڈھیلہ ہو جانا۔ عسر ولادت۔ بوجھ اٹھانا۔ بہت راگ سننا۔ کودنا۔ تخت ناف حرکات سخت کرنا۔ دیر تک کھڑا رہنا۔ ضربہ۔ سقطہ۔ چلّا کر بولنا۔ چھینک کی کثرت گھبرا دایہ کا بچہ کو کھینچ کر نکالنا۔ ضعف عام۔ ورم۔ سردی۔ ہمارے ملک میں اس کو چھت گر جانا کہتے ہیں۔

علامات۔ عسر بول۔ ثقل۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز نیچے گرتی ہے۔

علاج۔ مصطگی۔ پشم پر دھوڑ کر اندر رکھنا۔ اقاقیا۔ مر۔ کندر۔ گل انار۔ گلسرخ برگ آس عدس۔ مازو۔ پوست کونین۔ پوست سپاری باریک کر کے علیحدہ علیحدہ اندر رکھنا۔ لائکوار ارگٹ رکھنا۔ پوست انار۔ مائیں۔ گل آنار۔ پوست مغیل۔ ناف کے نیچے اور فرج کے اردگرد ضماد کر کے لنگوٹ باندھ کر تین دن آرام کرنا۔ اور ایک ہفتہ چلنے سے روکنا۔ لائکوار ارگٹ اوپر لپیٹ دینا۔ ایک ہفتہ کے بعد پھر یہی عمل کرنا روغن دیوار کا نقل رکھنا۔ اور روغن کمر پر ملنا۔

فائدہ۔ شراب سرخ (لائکوار ارگٹ) ... بہت مجرب ہے۔ خصوصاً ولادت کیوقت کے بعد اور اگر کوئی منکا اپنی جگہ سے ٹل جاوے۔ تو اُس کی اصلاح ہی کافی ہے۔ اور بلغم اور ضعف میں نخود خشک اندر رکھنا۔ بہت ہی مجرب ہیں +

نمبر ۱۷۔ فراخی فرج و مھبل

علاج۔ استخوان ماکیاں جلا کر اس کی خاکستر نیم گرم۔ کانچ کی بھٹی کی راکھ۔ لوہار کی

بھٹی کی راکھ۔ مغز تخم تمر ہندی۔ زرورد سنبل۔ سعد۔ مازو۔ باریک کرکے اندر رکھنا۔ پینج کا ٹکڑا اندر رکھنا۔ مازو۔ مائیں یسمند رسوکھ۔ موچرس۔ گل دھاوا باریک کرکے اندر رکھنا۔ کبھی ہیرا کسیس۔ پھٹکڑی۔ تخم جامن۔ پوست بیضۂ مرغ۔ پوست کچنال کا بھی اضافہ کرتے ہیں۔ مازو کے پانی میں کپڑا تر کرکے بھی اندر رکھتے ہیں۔ پوست کیکر سیر پانی سیر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے تو اس سے طہارت کرائیں۔

کونپل پلاس سایہ میں خشک کرکے ۶ ماشہ ہمراہ مصری چالیس روز تک کھلانا۔

پوست سرنچھا ۲ رتی پان میں رکھ کر کھانا۔

مشک۔ عود۔ دس لونگ کا سر۔ یا پوست صنوبر۔ گل اذخر۔ شب۔ زعفران لائکوار ارگٹ رکھنا۔

نمبر ۱۸۔ ملذذ

عقر قرحا۔ لونگ۔ زنجبیل۔ یا کبابہ۔ یا ہینگ۔ شیرۂ آملہ یسقمونیا۔ قبل جماع لگانا۔ یا زہرۂ مرغ سفید یک۔ خالص عنبر ماشہ۔ عطر گلاب خالص تولہ۔ جس میں صندل کا کوئی تعلق نہ ہو۔ اور نہ اس زمین میں صندل کا کوئی تعلق ہو۔ آتشی شیشے میں رکھ کر پلاؤ۔ جس میں گرم مصالحہ بکثرت ہوں۔ میں دم پخت ہونے کے وقت شیشے درمیان رکھدیں۔ جب حل ہو جاوے تو قبل جماع طلا کریں۔

نمبر ۱۹۔ فتق المثانہ یا امعاء در مہبل

سبب۔ دُبلہ پن سے ہوتی ہے۔ یا ضربہ و سقطہ سے۔

علاج۔ پہلے ہٹا دو۔ پھر سپنج کو قوابضات میں بھگو کر اندر رکھو۔

نمبر ۲۰۔ اجسام غریبہ در مہبل

فائدہ:۔ دایہ اور اطباء کے فرزجہ سے کوئی ذرہ دوائی وغیرہ کا اندر رہ جاتا ہے۔ پس عمدہ کپڑے

ہیں دوائی باندھ کر رکھنے کی احتیاط رہے ؛

علامات :۔ مریضہ بیان کرے گی۔ کہ تکان ہے۔ بخار ہے۔ دبلی ہوتی جاوے گی۔ فرج سے بو آوے گی۔ کمر میں درد ہوگا۔ اور پیپ پڑ جاوے گی ؛

علاج۔ لعاب السی کی پچکاری کرنا۔ اور مرخی ادویہ کی پچکاری اور آبزن کرنا۔ اور صاف رکھنا ؛

نمبر ۲۱۔ ناصور مہبل

اسباب۔ مثانہ کے ناصور کے پک جانے یا مقعد کے ناصور کے رک جانے سے جو ادھر پھوٹ جاتا ہے۔ اور پتھری مثانہ۔ آتشک۔ قولنج۔ بواسیر۔ اورام مجاورہ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات مریضہ ہمیشہ غمگین۔ نا امیدی کی حالت میں رہتی ہے اور نہایت متعفن سواد اندر سے نکلتے رہتے ہیں

علاج ۔ کاٹنا۔ چوب چینی۔ عشبہ دینا۔ کاسٹک سے صاف رکھنا ؛

نمبر ۲۲۔ بثور مہبل

علاج ۔ شیرہ خرفہ شربت نارنج دینا۔ ماء الشعیر پلانا۔ مسہل صفرا دینا۔ جست کا پھول مکھن میں ملا کر اندر رکھنا

نمبر ۲۳۔ شقاق مہبل

اسباب ۔ یبس۔ درزہ۔ کثرت جماع۔ ازالۂ بکاوت۔ اورام۔

علاج ۔ مغز بز۔ چربی۔ روغن گل۔ صفرۂ بیضہ۔ گلیسرین۔ اور انڈہ کی زردی اندر رکھنا۔ آبزن کرنا

نمبر ۲۴ التہاب مہبل

اسباب ۔ اجسام غریبہ۔ تیز پچکاریاں۔ حیض کی تیزی۔ عسر طمث۔ عسر ولادت۔ آتشک۔ سوزاک۔ سردی۔ گرم مصالحہ۔ ضعف۔ تکان۔ میلاپن۔ کثرت جماع۔ ترک جماع

علامات۔ التہاب۔ جلن۔ کھجلی۔ مثانہ اور اربیتین میں بوجھ۔ حرقت بول ؛

علاج ۔ فرج پر جونک لگانا۔ اور ران کے اوپر کے حصہ پر جونک لگانا۔ ماء الشعیر پلانا۔

چاولوں کا پانی یا پیچھ یا لعاب السی دینا۔ گرم پانی کی پچکاری اور آبزن کرنا۔ درد کیحالت میں آب پوست کی پچکاری کرنا۔ مسہل نمکین دینا۔ اپیکاک ۵ سے ۲۰ گرین تک کھلا کر قئے کرانا۔ ابتداے میں سرد پانی ڈالنا۔ سرد پانی کی پٹی رکھنا +

ضعف میں مقویات۔ مثلاً فولاد۔ کونین۔ دودھ دینا +

اگر ورم مہبل مزمن ہو۔ تو علامات غلیظ رطوبت اندر سے نکلے گی۔ درد کمر اور تکان ہوگا۔ قلت اشتہاء اور قبض ہوگی۔ آروغ ترش ہونگے +

علاج۔ آبزن اور پچکاری سرد پانی کی کریں دن میں تین دفعہ۔ ترک جماع کریں آسنتین کھلاویں اور لگاویں

نمبر ۲۵ تشنج مہبل

علامات۔ کھچنا۔ خشک ہونا مہبل کا +

علاج۔ نیم گرم پانی کا آبزن کرنا۔ لعابات مرخیہ کی پچکاری کرنا۔ مکھن اور زیتون میں روئی تر کرکے اندر رکھنا۔ بلاڈونا لگانا۔ آب کاہو رکھنا۔

نمبر ۲۶ پوُن یعنی سیلان رحم

مختلف نام۔ سفید پانی۔ سیلان۔ نزلہ رحمیہ۔ سفید پھول۔ اور انگریزی میں لیقوریا کہتے ہیں۔

اسباب۔ ورم۔ یا ورم مزمن اور سرطان اور امراض رحم۔ اور بوق اور بیضلن کا پھل ہوتا یا سوزاک اور آتشک کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ضعف رحم اور کثرت فضول بھی +

فائدہ۔ مہبل کی رطوبت غلیظ ہوتی اور رحم کی رقیق ہوتی ہے +

علامات۔ ثقل۔ حرقۃ زیر ناف اور دبلنے سے درد کی ٹیس پڑتی۔ کمر۔ سرین اور ساقین میں درد ہوتا ہے +

علاج۔ فرج۔ مہبل۔ اور اربیتین اور سیون اور فرج کے درمیان پر جونکین لگوانا سرد آبزن کرنا۔ اورام کے ضماد لگانا۔ اور مرخیات اور مخدرات کی پچکاری کرنا۔ مثلاً خطمی السی بلکہ سرد پانی اور اگر موافقت نہ کرے تو گرم پانی کی +

فائدہ۔ یاد رہے کہ بعض عورتوں کو فولاد یا لوہے کے مرکب سخت مضر ہوتے ہیں۔ اور عناب عمدہ چیز ہے۔ پس بجائے مرکبات فولاد آتشک والوں کو رسکپور ½ رتی۔ ہمراہ نقوع عشبہ دیں۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دیں۔ اگر رسکپور۔ سوء ہضمی پیدا کرے تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ہمراہ نقوع چوب چینی یا عشبہ دیں۔ اور روغن ماہی دیں۔ اور رطوبت زائد ہیں قے کرانا مسہل حب ایارج دینا۔ پھر قوابض کے پانی میں بٹھلانا اور لیپ کرنا دیگر۔ پھٹکڑی ۷ ماشہ۔ دو سیر پانی میں ملا کر پچکاری کرنا۔ مغز تخم مہندی بیجبند خارخسک۔ بشیرۂ بادام۔ دہی یا لسی کے پانی پلانا۔ ترک مبتہات کرنا۔ اور علاج نوازل عامہ۔ مثلاً نقوع عناب نیلوفر۔ گاوزبان۔ پرسیاوشاں بھی مفید ہیں کبھی سیلان رحم۔ مہبل۔ فرج۔ بذر۔ شفرتین۔ اور مجری بول سے بھی ہوتا ہے۔ اور اس کو انگریزی میں بلیونا روجیا کہتے ہیں۔ کبھی استمنا۔ سحق۔ حصات مثانہ آتشک۔ سوزاک اور کثرت جماع سے بھی ہوتا ہے +

ابتدائے میں بہت اور صاف ہوتا۔ پھر پیپ ملی ہوئی اور مختلفۃ اللون ہوتا۔ زرد۔ سبز۔ خون آلودہ گاڑھا ہوتا ہے +

علاج۔ بالا اور مرکبات فولاد دیں۔ زیرہ سفید۔ بادیان۔ واوڑنگ۔ بادکشبہ ہر ایک تولہ۔ نمک سیاہ ۲۔ سرخ۔ نارجیل کہنہ ۶ ماشہ۔ منقہ ۷ عدد نبات کالپی۔ باریک کرکے مکھن نیم گرم اور شہد میں ملا کر شافہ تیار کریں۔ اور چار روز صبح و شام رکھیں۔ اور اس کے بعد مازو سبز۔ گل دھاوا۔ گل سپاری۔ پوست انار۔ گل انار ہر ایک ۲۔ تولہ باریک ململ میں پوٹلی باندھکر ہفتہ۔ عشرہ اندر رکھیں۔

سیلان رحم میں۔ تال مکھانہ بیجبند۔ گل لپتہ۔ گل سپاری۔ پوست بیرون پستہ مجیٹھ گل دھاوا۔ ہر یک ۴ ماشہ۔ ثعلب۔ آرد مونگ بریان۔ مغز تخم تمر ہندی ہر یک تولہ مصطگی ۲ ماشہ۔ باضافہ گل انب۔ صمغ پلاہ۔ رتج۔ خارخسک باریک کرکے کھلانا خوراک ۵ ماشہ بعرق گاؤزبان ۱۰ تولہ +

ف دیگر۔ ستاور۔ موچرس۔ خارخسک پھلی ببول۔ تال مکھانہ۔ نرکچور۔ موصلی سیاہ بست گلو

میدہ چوب - طباشیر - الائچی - خشخاش - ثعلب - صمغ - گشتہ قلعی - کتیرا - ہرایک ۴ ماشہ تخم خرفہ ۹ ماشہ - صمغ ڈھاک - صندل - ہریک ۵ ماشہ - نبات ۲ تولہ مجموعہ کل ادویہ سرمہ کیطرح باریک کرکے خوراک ۶ - ماشہ صبح وشام -

نمبر ۲۷ - فقدان الرحم

یعنے رحم ہی نہ ہو - یا رحم کے دو ٹکڑے ہوجاویں - یا رحم اندر سے بند ہو - خلقی بھی ہوتا اور آتشک وغیرہ زخموں - اور عسر ولادت سے بھی ہوتا - یا رحم کچلا جاوے - یا پھٹ جاوے - عسر ولادت - اورام - ضربہ - اور غلط عملیات سے ہوتا ہے +

نمبر ۲۸ - مغص رحمی

مختلف نام - ام التخالیف - تقضیج الرحم - اور ہمارے ملک میں درد رحم - کہتے ہیں

علامات - ولادت کے تیسرے یا چوتھے روز یہ درد شروع ہوتا ہے - کبھی کنج ران سے پیٹھ تک - اور سر کی چوٹی تک - اور کوہلوں تک پہونچتا ہے - ان بیماریوں میں کوئی ہمارا تجربہ نہیں +

اسباب - سردی - اخلاط ردیہ - حرارت - اورام - وبیلہ - قروح - سرطان - ناصور بثور رحم - اجتماع آب - نفخ - انقلاب - شقاق - میلان الرحم - ایام حیض اور بچہ جننے کے بعد خون منجمد ہوجانا - حمل - ذکر کی درازی - کبھی دایہ کی غلطی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے +

علاج - جو درد اجتماع خون سے ہو - اس میں صرف ہمارا یہ تجربہ ہے - کہ پرمنگنیٹ آف پوٹاس کی پچکاری کرنا - نقوع بابونہ پلانا - لائیکوار ارگٹ پلانا - پیٹ باندھنا - معجون برش کھلانا - ضعف میں حمام حارہ - اور پچکاریاں اور ضمادات اور تبخیرات مرخیہ سے پرہیز کریں - پوست فلوس - صعتر - پرسیاوشاں بعرق عنب الثعلب وقند سیاہ پلانا - اور آب آلسی سے استنجا کرنا - پوست خشخاش پانی میں جوش دیکر پلانا - زنجبیل - گشنیز - بادیان جوش

دیگر پلانا - پوست بیخ انجیر پلانا - پوست خشخاش کی ٹکور کرنا - برگ نی - برگ نیم - بادیان سنبل - کرفس - اکلیل - شبت - مکو - بابونہ - سنبھالو - بنفشہ - گز - افتیموں - بذرالبنج کی بھاپ دینا - اور انہیں کی ٹکور کرنا - پوست خربزہ خشک ۱۰ - ماشہ - بعرق بادیان کھلانا

بچہ جننے کے بعد جو درد ہوتا ہے - اس میں ٹکور خشک - اور نیمگرم پانی کی پچکاری کرنا - اور اگر اس میں پرمنگنیٹ آف پوٹاس ۲ رتی ڈال لیں - تو مفید تر ہو جاتا ہے +

نیز ازالہ اسباب کریں - فصد کرتے اور جونکیں بھی لگاتے ہیں - ٹکور کریں اور ازالہ مغص کریں - کونین اور افیون کھلائیں -

حرارت میں حقنہ آب کاسنی - ماءالشعیر - لعابات اور چربیوں کا کریں +

سردی میں حقنہ ماءالعسل کا کریں - نطول کریں اور آبزن کریں - حلبہ - کتان - زیرہ سیاہ زنجبیل - مغز تخم بیدانجیر کا - زہرہ گاؤ شہد میں ملا کر فرزجہ کریں - انگزہ - جند - شونیز - زعفران - مشک - اظفار الطیب - روغن گاؤ و روغن بادام اور شہد میں ملا کر فرزجہ کریں اور اجوائن ۲ - تولہ انگزہ ۲ ماشہ کا اوپر ضماد کر کے اس کے اوپر برگ بیدانجیر و برگ پنبہ گرم کر کے باندھیں +

اکثر اقسام میں - روغن بادام نیمگرم اندر رکھنا - شیر شتر اور کسٹر آئل قبض میں پلانا جدوار کھلانا - اگر التہاب ہو - اور جماع کیوقت درد ہو - تو مازو باریک کر کے رکھنا - اور آدمی کے سر کے بالوں کا دھواں دینا - اگر حرقت ہو - تو کافور اور گلاب رکھنا اور روغن گل کا حقنہ کرنا -

نمبر ۲۹ - اورام رحم

اسباب - حمل کا ورم - تیز اور قابض پچکاری - التہاب حشفہ والے کا جماع - یا التہاب جیرہ سر حشفہ کا - التہاب مجری بول - بہت مدرات طمث - بہت کھانا پینا - ضربہ - سقط - شراب - نادان طبیب کے ہاتھ لگنے اور نادان دائیہ کی انگلی - اور دوائی سے - مثلاً جوکھار - سجی - پھٹکڑی وغیرہ - انول کو زور سے نکالنا - بچہ کو زور سے نکالنا - انفعالات نفسانیہ یعنے غم و فکر وغیرہ - سخت کمر بند باندھنا - سخت حرکات کرنا - اسقاط

سردی خصوصاً اسفلی جسم کی۔ شہوت کے وقت جماع کا موقعہ نہ ملے۔ کبر ذکر۔ کثرت جماع۔ استمنا۔ سحق۔ کچلا جانا۔ پھٹ جانا۔ کھردرے اور قوی فرزجہ سے۔ انسداد نزلیف (بواسیر رحم۔ نواسیر۔ رعاف۔ حیض۔ نفاس۔ جرب۔ رطب وغیرہ) عسر ولادت سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے

علامات۔ حمی۔ قلق۔ التہاب اور ثقل۔ احساس ورم۔ ہذیان۔ آوازیں کستا۔ درد کمر درد ساقین۔ کنج ران کی درد۔ قے۔ زحیر۔ تقطیر البول۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ عام فصد خصوصاً صافن کا کرنا۔ ساقین پر جونکیں لگانا۔ گرمی میں خرفہ عناب بآب عنب الثعلب و شربت نیلوفر پلانا۔ قبض اور امتلا میں نمکین مسہل دینا۔ رائی کا آبزن کرنا۔ اور نطولات اور بخورات مرخیہ کرنا۔ آرام دینا۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ پوست پکا کر یا خشخاش بروغن گل پکا کر ضماد کرنا۔ آردجو۔ گل خطمی۔ رسونت۔ بآب کاسنی وکو ضماد کرنا۔ السی۔ اسبغول بآب کشنیز۔ ابتداء میں لگانا۔ پھر خطمی۔ بابونہ۔ آب کاسنی کا لگانا السی اور آب عنب الثعلب میں کپڑا تر کر کے رکھنا +

اگر مزمن ورم رحم ہو۔ تو ایک قسم کا پانی جو بشکل لسی یا دہی کے پانی یا ناک کی رطوبت کیطرح نکلتا ہے۔ پیڑو کے پیچھے درد۔ کنج ران اور ریڑھ کی ہڈی کھنچتی۔ فرج اور مقعد کے درمیان درد و خارش ہوتی۔ سوئیاں چبھتی اور مراق کے عوارض۔ مرگی کے عوارض اختناق الرحم۔ اور سرطان کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج۔ لعاب دار اشیاء کا آبزن کرنا۔ اور قلیل القبض پچکاری کرنا۔ اول نیم گرم پھر سرد۔ السی عنب الثعلب۔ برگ خبازی۔ پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی نطول آبزن اور پچکاری کے لئے مفید ہیں۔ جونک لگائیں فرج اور مقعد کے درمیان۔ فرج پر مہبل میں جونک لگانا۔ عنق رحم پر جونک لگانا۔ ران کے اوپر کے حصہ پر پلسٹر لگانا۔ اور وہاں ناصور کر دیں۔ یہ ایک ترکیب ہے۔ عرب میں چنہ کا دانہ اندر رکھتے ہیں۔ اور بڑھاتے جاتے ہیں۔ ران پر آبلہ آور یا زخم بنانیوالی دوائی لگاؤ۔ سرد پانی عنق الرحم پر دھار باندھکر ڈالنا بھی مفید ہے۔ السی بآب مکو، یا بالنفو کا پلٹس باندھنا +

اگر ورم صلب ہو۔ تو بابونہ۔ السی۔ خطمی۔ مغز استخوان۔ چربی۔ زردہ بیضہ۔ بقل بنفشہ لگانا۔ شیر شتر۔ شیر میش۔ روغن بید انجیر۔ ہر ایک تین پاؤ۔ غلیظ کر کے زنجبیل۔ اجوائن خراسانی۔ ہر یک تولہ ملا کر وضعاً و ضماداً ناف کے نیچے۔ اور کاڈلو آئل۔ پلانا +

نمبر ۳۰۔ خلوروسس یا کلوروسس "یرقان ابیض"

تعریف۔ یہ عورتوں میں ایک مرض ہوتا ہے۔ جسطرح یرقان میں تمام بدن زرد یا سیاہ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح اس میں بدن سفید ہو جاتا ہے۔ گویا اس کو یرقان سفید یا ابیض کہنا چاہیئے۔

اسباب۔ امراض اعضاء تناسل۔ دل اور شرایان کی بیماریاں۔ عسر حیض۔ یا انقطاع حیض اچانک۔ فساد ہضم۔ نشیب کی سکونت۔ برودت یا رطوبت ہوا۔ حمامات حارہ۔ بے خوابی۔ بہت سونا۔ بہت سرد اشیاء کا پینا۔ سستی بیکار رہنا +

علاج۔ ازالہ اسباب کرنا۔ نرم ورزش کرنا۔ آب لکور۔ آب کاسنی پلانا۔ قبض نہ ہونے دینا۔ ہضم کی اصلاح کرنا۔ اگر برداشت کرے۔ تو کوئی مرکب فولاد دینا۔ یا تلخ ادویہ پینا

نمبر ۳۱۔ عظم الرحم

علامات۔ درد اور کنج ران میں کشش۔ ریڑھ کی ہڈی میں کشش ثقل مثانہ بلکہ فالج اور قولنج اور عسر بول بھی +

علاج۔ آرام دینا۔ کنج ران میں جونک لگانا۔ اور فرج اور مہبل میں بھی۔ قبض میں مسہلات خفیفہ دینا۔ آبزن کرنا۔ پچکاری کرنا۔ ہمراہ مرخیات و مخدرات کے۔ پانی کا تریڑا دینا۔ ۲۰ منٹ سے ۳۰ منٹ تک ناصور کرنا۔ سیٹن نیڈل سے کام لینا +

نمبر ۳۲۔ قروح رحم

علامات۔ سیجار ہوگا۔ درد ایسا ہوگا۔ جیسے کسی چیز کی چوبھ لگتی ہے +

علاج۔ لعاب حلبہ والسی کا حقنہ کرنا۔ بابونہ۔ اکلیل۔ حلبہ۔ کتان۔ خطمی بنفشہ کی پچکاری کرنا۔ کاسٹک پانی میں لگانا۔ تخم مرو دریشہ خطمی وسرگین کبوتر۔ انجیر۔ مقل۔ اشق مفید ہیں ٭
ہمارا تجربہ ہے۔ کہ کاسٹک پانی میں لگایا جاوے۔ اور کاربالک میں کافور ملا کر لگایا جاوے ٭

نمبر ۳۳۔ التہاب اور دقہ الرحم

علامات:۔ ایک سخت صلابت محسوس ہوتی ہے۔ اور اُس مقام پر گرمی ہوگی ٭
علاج۔ جونک لگانا۔ کونین۔ کافور کھلانا۔ عرق کاسنی شربت نیلوفر پلانا۔ غذا میں ماء الشعیر دینا ٭

نمبر ۳۴۔ سرطان الرحم

اس کا رنگ سفید یا سبز ہوتا ہے۔ اور کبھی گندمی رنگ ہوتا ہے۔ اس کے اندر کا مادہ بہت گاڑھا ہوتا ہے۔ اور ایک قسم میں رنگ گلابی بھی ہوتا ہے۔ کبھی چربی کی شکل کا بھی ہوتا ہے
شناخت۔ سینہ میں درد ہونا۔ اور حجاب اور پیٹھ میں بھی۔ آنکھ میں بھی۔ بول میں تنگی۔ اور تقطیر ہوتی۔ اس کے انجام میں جہاں جہاں خون رہتا ہے۔ وہ مقام بڑھ جاتے ہیں۔ اور یہ بندوق کی گولی سے سیب کے برابر تک موٹا ہو جاتا ہے۔ کبھی اس میں سے پانی نکلتا ہے۔ اور کبھی نہیں ٭
علاج۔ جونک لگانا۔ لعاب السی کی پچکاری کرنا۔ آب پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی ریشہ خطمی۔ عنب الثعلب کی پچکاری کرنا۔ پارہ اور جست کا استعمال کرنا۔ معدنی چشمہ کا پانی پلانا۔ نوشادر دینا۔ ادویہ کھار استعمال کریں۔ تسکین کیواسطے افیون بلاڈونا اجوائن خراسانی عمدہ اشیاء ہیں۔ اور مصفیات خون دیں۔ غذاؤں میں اغذیہ نباتیہ اور ملین ہوں۔ اور آخری علاج داغ دینا ہے ٭

نمبر ۳۵۔ سقوط الرحم۔ نتوء الرحم۔ انقلاب الرحم

کیا معنے؟ جگہ سے اگر جانا

اسباب - مہبل کی فراخی - جن تاروں سے رحم بندی ہوئی ہے - وہ ڈھیلی ہوجاویں عام کمزوری - کثرت ولادت - کبھی دائیہ نادانی سے بچہ کو قبل از وقت یا آنول کو کھینچتی ہے کثرت جماع - بوجھ اٹھانا - بے جا زور لگانا - قے - پیچش - قولنج - بچہ جننے کی تکالیف - دیر تک کھڑا رہنا - بگھی اور یکّہ کی سواری نازک آدمیوں میں رقص مٹاپا کمربند کا بہت کسنا گرنا

علاج - وہی علاج کریں - جو انقلاب مہبل میں ذکر ہوا - مقویات دیں - پہلے تلخ نباتی اشیاء - پھر فولاد بشرطیکہ قبض نہ ہو - اور ہونٹ سرخ نہ ہوں - لائکوار ارگٹ میں کپڑا بھگو کر رحم پر لپیٹنا +

نمبر ۳۶ - انحراف الرحم الی الخلف

یعنے رحم کا پیچھے کو گر جانا - اس کی دو صورتیں ہیں - یا مثانہ کیطرف یا انتڑیوں کیطرف جھک جاتا ہے - اس کی جڑھ بھی مہبل کی فراخی ہے - اور بعض دائیہ کا غلط علاج

علامات :- احتباس بول - اور عسر بول ہوتا ہے - ثقل اور کھنچ رانوں میں تکلیف ہوتی رانوں کا اگلا حصہ کھچتا معلوم ہوتا - ریڑھ کی ہڈی میں کھچاوٹ ہوتی - مثانہ میں فاضل پڑا اور حقنہ کرنا بھی مشکل ہوجاتا ہے +

علاج - انگلی سے سیدھا کرکے برگ مغیل باریک کرکے بذریعہ ململ کی پوٹلی کے رحم کے نیچے رکھدیں - یعنے میلان والی طرف رکھیں -

نمبر ۳۷ - انزفۃ الرحم

یعنے رحم میں سے خون بہت آنا - یا ہمارے ملک کی عورتیں اس کو یوں کہتی ہیں - یہ مرض لڑکپن اور بڑھاپے اور بچے جننے کی ناامیدی کے دنوں اور ایام حمل میں بھی ہوسکتا ہے +

اسباب - ضعف کثرت دم - استرخاء رحم از کثرت ولادت یا کثرت ارضاع کثرت جماع - جماع خصوصاً ایام حیض کے ابتداء میں - جماع در ایام حیض - سردی بارش

میں بھیگنا۔ مرطوب لباس۔ رنج و فکر۔ افسوس و خوف۔ رحم میں اجتماع خون۔ ورم عنق رحم۔ رحم کی رسولی۔ رحم کا جگہ سے ہل جانا۔ اعوجاج رحم۔ بہت ورزش کرنا۔ یا قلت ورزش کثرت اسقاط۔ بلاد حارہ۔ مکان حار۔ پیچش کا مرض۔ پاخانہ کیوقت ناف کے نیچے بہت گونتھنا۔ زوج کا ضعیف الباہ ہونا۔ سحق۔ بواسیر رحم۔ سرطان رحم۔ بثور۔ سیلان رحم جریان رحم۔ حمیات خبیثہ۔ وموبیہ وبائیہ۔ شراب۔ چاء کا استعمال۔ زعفران اور عقرقرحا کا رکھنا۔ خارش ما۔

فائدہ:۔ بواسیر رحم کا خون قطرہ قطرہ ہو کر آتا ہے۔ اور سر بھاری ہوتا۔ اور جگر اور طحال میں درد ہوتا ہے۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں۔ آرام دیں۔ تبرید اس طرح کریں۔ کہ برف مثانہ پر رکھی جاوے یا پلائی جاوے۔ خون نکلنے کے بند کرنے کی تدابیر کریں (بعد رفعہ قبض واخراج بول) کسی چیز میں سرد پانی بھر کر مثانہ پر رکھیں۔ کہ خون بند ہو۔ پستان کے نیچے جونک لگانا۔

اگر حمل گرنے پر ہو۔ تو طبیعت پر چھوڑیں۔ خود نہ گرائیں۔ حجاب حاجز پر رائی کی پٹی رکھیں حرارت میں بارتنگ ہمراہ شربت انجبار وآب بارتنگ۔ سکنجبین لیمو۔ سرکہ اور پانی دیں۔ سلفیورک ایسڈ ڈائی لیوٹ پلانا۔ عرق گانجہ ۵ بوند۔ ارگٹ ۲ سرخ۔ عرق افیون ۳ بوند پانی ۳۔ تولہ پلانا۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین ہر ایک ۴ سرخ مرسیلے بہہ۔ بشیرہ بارتنگ وشربت انجبار دیں

فائدہ ۔ تبرید بہت نہ کریں۔ خصوصاً برف کے رکھنے میں احتیاط کریں۔ کیونکہ بعض عورتوں کو اس سے صرع ہو جاتی ہے۔ پس ایام ولادت اور اسقاط میں اس سے ہمیشہ خوف کریں۔ ٹنکچر اسٹیل ۱۵ بوند۔ جوشاندہ کو اشیار۔ دن میں تین دفعہ پلا دیں۔ رُبّ یا کھ کہیلا بشربت انجبار یا شیر دیں۔ سنگ جراحت ۲۱ تولہ۔ مائیں خورد تولہ۔ صمغ ... ڈھاک سرمہ ساکر کے ۶۔ ماشہ ہمراہ شیر۔ دانہ الائچی کلاں ۴۔ ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ کتھ ۵ ماشہ۔ سرمہ سفید ۵۔ ماشہ تکہ مکئی سوختہ ۶۔ ماشہ۔ چرم گاؤ خام سوختہ ۲۔ ماشہ سرمہ ساکر کے

بشیر بزکھلانا۔ واوڑنگ مقشر۔ سمندر جھاگ۔ نمک بشہد۔ قند ملاکر خوراک ۲ ماشہ۔ کہربا ہمراہ شربت حماض مفید ہے۔ رال کھلانا۔ برشعشا کھلانا۔ خبث الحدید کھلانا۔ مگس بال بریدہ کھلانا۔ جدوار۔ اور گیرو کھلانا۔ سنگ جراح ۲۔ تولہ۔ طباشیر تولہ۔ گاجنی تولہ۔ الائچی تولہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ مازو ۶ ماشہ۔ سفوف کرکے ہمراہ شربت ذیل۔ پوست مغیل۔ تخم موڑیوں انجبار۔ گل دھاوا۔ گل سرخ۔ مائیں۔ آملہ سار۔ گل سپاری۔ کاسنی۔ زرنباد۔ برگ انار۔ خطمی بنفشہ ہر یک تولہ۔ مجیٹھ۔ پوست ہلیلہ ہر یک ۱۰ تولہ۔ صندل سفید ۲۔ تولہ۔ دو سیر پانی میں تر کرکے جوش دیں۔ جب دو سیر خام رہ جاوے۔ ملکر صاف کرکے ایک سیر مصری کا قوام کریں +

ایام حیض کے بعد ریڑھ کی ہڈی پر پلستر لگاویں۔ سرد پانی کمر پر ڈالیں۔ سرد پانی کا فرزجہ کریں اور سرد پانی کی پچکاری کریں۔ اور کبھی کبھی گرم پانی کی ٹکور کریں۔ اور گرم پانی بھی کمر پر ڈالنا مفید ہوتا ہے۔ کندر ہمراہ آبچاول دینا مفید ہے۔ گل ارمنی۔ آب بارتنگ پچکاری کرنا۔ نیش کژدم کو الگ کرکے باقی دم کی ایک گرہ کھلانا قے کرانا۔ مسہل دینا جونک لگانا۔ اور علاج بواسیر۔ نفث الدم زیر نظر رہے۔

غذا۔ مسور۔ برنج دیں +

نمبر ۳۸۔ حصاۃ الرحم

یعنے رحم کی پتھری۔ یہ دیکھنے اور ہاتھ لگانے سے پتہ لگتا ہے۔

علاج۔ آبزن اور پچکاری مرخی کرنا۔ چیر کر نکال دینا +

نمبر ۳۹۔ دیدان الرحم

یہ بہت سخت مرض ہے۔ اور عورت اپنی تکلیف کچھ بتلا نہیں سکتی +

اسباب۔ بلغم۔ ضربہ۔ سقطہ۔ احتباس طمث سیلان۔ ولادت شاقہ

علامات۔ رحم اور ارنبتین میں درد ہوتا ہے۔ ہبل اور ریڑھ کی ہڈی میں ثقل ہوتا

منہ سے لعاب آنا۔ انتفاخ پستان۔ نفخ رحم۔ غثیان۔ قے۔ سیلان الدم سفید پانی لسی کی شکل کا آتا ہے۔ جو رحم سے نکلتا ہے۔
علاج۔ نمک پانی میں حل کر کے سرکہ ملا کر پچکاری کرنا +

نمبر ۴۰۔ بواسیر رحم

اس کو بولی بُوس بھی کہتے ہیں +

علامات۔ حیض میں خلل واقعہ ہو جاتا ہے۔ اور کوئی سفید رطوبت۔ اکثر بہتی انتفاخ پستان۔ رنگ کی زردی۔ ملتحمہ سیاہی مائل اور مکدر ہو جاتا۔ آنکھوں میں گڑھا پڑ جاتا +
علاج۔ داغ دیں۔ چیر دیں۔ کاٹ کر نکال دیں۔ بواسیر کا علاج کریں +

نمبر ۴۱۔ استسقاء الرحم

اسباب۔ اورام رحم یا سیلان رحم سے اور اختناق الرحم۔ ضربہ اور سقطہ سے یہ مرض ہوتا ہے
علاج۔ دادڑنگ ۴ ماشہ۔ کف دریا ۴ ماشہ۔ بیروزہ ۸۔ ماشہ۔ نمک ۸۔ ماشہ۔ نہایت مجرب فرزجہ ہے۔

گوگل۔ دارفلفل۔ پین پھل۔ جوکھار۔ مغز تخم کدو۔ نمک۔ کوڑتمبی کا پھل (اندرائن) یا تخم گھگر ویل۔ ہر یک ۳ ماشہ۔ بہ شیر زقوم گولی بنا دیں۔ فرزجہ کریں۔ بادیان واوڑنگ۔ باڈ کہنہ تخم شبت۔ جوکھار۔ نرکچور۔ نمک سانبر۔ نمک تلخ۔ نمک سنگ۔ باریک کر کے خشک فرزجہ پانی کو نکالتا ہے۔ اور شہد میں ملا کر رکھنے سے حمل میں تائید کرتا ہے۔ اور شراب میں ملا کر مخرج جنین ہے۔ اور روغن کنجد میں ملا کر مانع حمل ہے +
السی۔ حلبہ۔ مر۔ بابونہ۔ کندر۔ خطمی۔ اکلیل۔ گلسرخ۔ تخم ترب۔ ہر یک ۴ ماشہ مقل۔ اشق۔ ہر یک ماشہ۔ چربی مرغ ۴۔ تولہ۔ روغن ۴ تولہ۔ صفرت بیضہ دو عدد زعفران ۳۔ ماشہ حمول کرنا +

نمبر ۴۲۔ نفخۃ الرحم

اسباب۔ نفخۃ الرحم۔ ضعف الرحم۔ عسر ولادت۔ فم رحم کا چوڑا ہو جانا۔ ضیق فم رحم۔ انقلاب رحم۔ انسداد فم رحم۔ ضربہ۔ سردی +

علاج۔ سخت کمر باندھنے سے منع کریں جب آنول نکل جاوے۔ تو پیٹ کو باندھیں۔ اور علاج استسقاء طبلی کریں +

نمبر ۴۳۔ زیادۃ حجم رحم

علامات۔ جب زیر ناف اُنگلی سے بجایا جاوے۔ تو ڈھول کی طرح آواز آتی ہے بول اور براز کی قبض اور تکلیف رہتی ہے۔ اور عورت ظن کرتی ہے۔ کہ مجھے حمل ہے۔

علاج۔ بعد تلیین رحم کا منہ کھولا جاوے پہلے مہبل کو روئی سے بھر دیں۔ اس کے لئے آبزن گرم اور زروق مرخی۔ مسہل اور معتی۔ پھر ریاضت اور علاج استسقاء معدی کریں پھر مقویات مثلاً مرکبات فولاد دیں۔ اور مقوی پچکاریاں کریں +

نمبر ۴۴۔ اختناق الرحم

یہ عصبی نوبتی بیماری ہے۔ اور تین قسم ہے۔ اوّل مخ کی خرابی سے۔ دوم تشنج رحمی سے۔ سوم تمام اعصاب کیوجہ سے +

علامات قسم اوّل۔ مریضہ ہاتھ پاؤں بہت مارتی ہے اور سوء تنفس شدید ہوتا۔ پیٹھ کے بل گرتی ہے۔ نتھنے موٹے کرتی ہے۔ ناک اور ہونٹ سرد ہو جاتے حرکات غریبہ کرتی رونے کے اندر ہنستی اور حرکات میں ہنستی۔ حس و حرکت باطل ہو جاتی۔ منہ سرخ ہو جاتا۔ کسل اور خفقان ہوتا۔ آنکھوں سے پانی نکلتا اور زور سے چیختی ہے۔

علامات قسم دوم۔ رحم میں درد ہوتا۔ آنکھوں میں درد ہوتا۔ گلا گھونٹا جاتا۔ نفخ شکم ہوتا قراقر۔ تعب۔ ہاتھ پاؤں کا ٹوٹنا۔ کہتی ہے کہ گولہ پیٹ میں آرہا ہے۔ اور

بے ہوش ہو جاتی ہے۔ اکثر زیر ناف سے حلق تک درد بتاتی ہے۔ اور درد زیر ناف ہوتا ہے۔

فائدہ۔ اگر منہ سے جھاگ نکلے۔ اور تشنج ایک ہی طرف ہو۔ اور کھلا ہو۔ یا ایک طرف زیادہ ہو۔ تو اس کو مرگی کہتے ہیں۔ اسی طرح چکرانا۔ گر پڑنا۔ بالکل بے ہوش ہو جانا مرگی کے علامات ہیں +

اسباب۔ ناکامی۔ غیرت۔ لغو کتب کا مطالعہ۔ واہیات کہانیاں محرکات شہوت۔ کثرت جماع۔ التہاب رحم۔ انقطاع طمث۔ استمنا۔ سحق۔ ادویہ مقوی باہ رقص۔ غم۔ گھبرا۔ خواہشات کا نقشہ باندھنا۔ بہت مغموم رہنا۔ یکدم کسی مخالفت کا ہونا۔ امتلاء۔ میلان رحم۔ ضعف ومانع از افکار گھبراء۔

علاج۔ دورہ کی حالت میں کوئی بندھی ہوئی چیز ہو۔ تو کھول دو مثلاً بازو بند قمیص گلوبند۔ کمربند وغیرہ۔ ایمونیا سنگھانا۔ سلفیورک ایتھر سنگھانا۔ منہ پر پانی چھڑکنا سلفیورک ایتھر پلانا۔ صافن یا حبل الذراع کا فصد دموی میں کرنا۔ کان کے پیچھے یا فرج یا رانوں پر جونکیں لگوانا۔ آبزن قدمی کرنا۔ آب سرد۔ انگزہ۔ تارپین کا حقنہ کرنا۔ مدرات پلانا۔ انگزہ اور کافور کھلانا۔ افاقہ میں ضعف کے وقت دودھ پلاؤ۔ سر ٹھنڈا رکھو اگر رحمی ہو۔ تو سرد پانی کی پچکاری کرو۔ پانی کی حرارت ۴ یا ۱۵ درجہ کی ہو +

کونین ½ گرین۔ جند۔ گرین۔ کافور ا گرین۔ افیون ½ گرین ایسی ایک گولی صبح وشام اگر نیند آوے تو سونے دو۔ تاکہ مشوش خیالات سے محفوظ ہو جاوے۔ شیرۂ بادام پلاؤ۔ ریاضت معتدل کراؤ۔ چاے۔ قہوہ۔ شراب اور منہیات سے پرہیز کراؤ۔

مشک ½ گرین۔ کافور گرین زعفران ½ گرین کی گولی صبح وشام ہینگ ½ گرین کافور ½ گرین صبح وشام ضعف قلب میں اور حبیب فعل قلب بڑھ جاوے ڈیجی ٹیلیس اور گاؤزبان پلاؤ۔

اگر تشنج زیادہ ہو۔ تو مشک انگزہ۔ کافور۔ عنبر۔ ایتھر۔ اجوائن خراسانی۔ سنبل الطیب ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ اکسائڈ آف زنک دو۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ یہ ادویہ جوش معدہ میں ہرگز نہ دیں + آسافٹیڈا۔ ویلرین۔ سنگونہ ہر یک ۵ بوند کلورافارم ۱۵ بوند کمیفر واٹر اونس پلاؤ +

غذا: بچھڑے کا شوربا۔ مرغی کا شوربا۔ وہی یا لسی کا پانی ÷

کرمدانہ۔ فلفل۔ فرفیون۔ روغن گل میں شیاف بنادیں اور فرزجہ کریں۔

عنبر۔ مشک۔ عطر۔ کافرزجہ کریں۔ سنبل۔ سلیخہ۔ سعد۔ اندر رکھیں ÷ جند بیدستر انگزہ۔ سنگھانا

دیگر۔ ٹنکچر نکس وامیکا۔ ۲۰ ڈرام۔ پٹاسیم برومائیڈ ۳۶ گرین۔ اسپرٹ کلورا فارم ۵ ڈرام۔ گلیسرین

۶۔ ڈرام۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس۔ ڈرام۔ ایکوا ۱۲ اونس یہ ۱۲ خوراک ہے۔

دیگر۔ سلفرا ایتھر ۳ ڈرام۔ کلورل ایتھر ۳ ڈرام۔ ٹنکچر آسافٹیڈا ۱ ڈرام۔ ٹنکچر ویلیرین امیونی ایٹا

۲ ڈرام۔ پوٹاسی بروماٹیڈ ۳ ڈرام۔ کیمفر کو ۱ ڈرام۔ ایکوا کلورا فارم ۹ ڈرام۔ یہ نو خوراک ہے ÷

اگر امتلا ہو۔ تو حب ایارج۔ غاریقون۔ شحم حنظل۔ صبر۔ عصارہ راوند۔ حب النیل

تربد۔ ستاور روغن زرد میں چرب کرکے لیں۔

فائدہ۔ اس مرض میں متواتر علاج نہ کریں۔ بلکہ درمیان میں وقفہ ضرور دیں۔ ورنہ معدہ اور طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ اور ریاضت اس میں بہت ہی ضروری ہے۔

کونین رتی کھلا کر گلقند کھلاویں اور خوب ریاضت کراویں ÷

نمبر ۴۵۔ بدبوء فرج ورحم

اسباب۔ قلت حیض۔ احتباس رطوبات۔ اورام۔ اسقاط مشیمہ کا ٹکڑا۔ اندر رہ جانا۔ قرح۔ سرطان۔ آخر نفاس ÷

علاج۔ قلت حیض۔ اور بقیہ مشیمہ میں ارگٹ ۱۰ گرین سہاگہ ۱۰ گرین پانی سے کھلانا۔ مجری اور مخرجی ہے زخموں میں مقویات فولاد وغیرہ کھلانا اور کاربالک ایسڈ ڈرام پانی آٹھ اونس رکھنا

نمبر ۴۶۔ بطلان حس رحم

اسباب۔ مخدرات۔ سردی۔ قبض۔ ضعف ہضم۔ قلت دم۔ جریان۔ رطوبات گرمی آفتاب۔ عام ضعف

علاج۔ گرم پانی کا آبزن کرنا۔ نرم عاقر قرحہ یا رائی کے پانی کی پچکاری کرنا۔ ناف کے نیچے پلسٹر لگانا۔ گرمی میں سرد پانی اور شہد کی پچکاری کرنا۔ مقویات خصوصاً حارہ دینا۔ یعنے کاڈلور آیل اور عرق فولاد دینا*

نمبر ۴۷۔ غلمۃ النساء

یعنی بڑھ جانا عورت کی شہوت کا

فائدہ بعض عورتوں کو جو جماع سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی اسی کے نیچے کرنا چاہیئے۔ یعنی جن اسباب سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے ان کے عمل سے نفرت رفع ہو جاتی ہے*

اسباب۔ ظنون۔ اوہام۔ عادت کتب عشق۔ عشق۔ مجالس جن سے محبت اور شہوت بڑھے۔ اور عفت ساتھ ہو۔ افراط عطر وخوشبو۔ منبہات کا استعمال۔ ادویۂ مقوی باہ۔ ایسی باتیں کرنا جن سے شہوت بڑھے۔ پھر سحق کرنا حکہ فوبا۔ جرب دیدان امعاء بواسیر امعاء۔ کینتھیرڈیز کا استعمال بہت۔

علاج۔ گردن اور کان کے پیچھے جونک لگانا۔ گرم پانی سے غسل کرنا۔ مگر سر پر سرد پانی ڈالنا۔ ہمارا تجربہ شیرۂ مغز کدو۔ مغز تربوز۔ مغز خیارین۔ مغز بادام پلانا۔ سکنجبین لیمو۔ آب خطمی۔ ماء الشعیر۔ نقوع بنفشہ۔ نیلوفر پلانا۔ آبزن السی۔ ریشہ خطمی۔ آب عنب الثعلب آب پوست خشخاش کا کرنا۔ غذا نباتاتی۔ خرفہ۔ کدو۔ یخنی مرغ یا بچھڑے کی ترک منبہات یعنی کافی چاء۔ شراب اور گرم مصالحہ کا ترک کرنا۔

ایک عورت کو اس مرض کی بہت شدت ہو گئی تھی۔ میں نے اس کو ٹارٹار امیٹک بقدر چاول دن میں تین دفعہ دیا تھا اسی سے آرام ہو گیا۔

آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۲۔ رتی برومائیڈ آف پٹاسیم ۵ رتی کا پلانا بھی مفید ہے۔

نمبر ۴۸۔ رجاء

یعنی حمل کاذب

اسباب :۔ نتیجہ خیالات اور اجتماع مواد ہوتا ہے۔

علاج :۔ اختناق الرحم کا علاج کریں۔ اور مسہل اور قے آور ادویہ دیں ؛

نمبر ۴۹ ورمِ غشاءِ مصلی

علامات۔ جو علامات اور اسباب ورم رحم کے ہیں۔ وہی اس کے ہیں ؛

علاج۔ افیون گرین کیا لومل ۲ گرین دو دو گھنٹہ کے بعد تین دفعہ دن میں دینا۔ السی کا پلٹس باندھنا۔ جونک لگانا ؛

پھر رحم پر جونک لگا کر افیون اور بلاڈونا لگانا۔ نمکین مسہل نہ دیں بلکہ کسٹرائیل کا حقنہ کریں

نمبر ۵۰ سلع علی الرحم

یعنے رحم پر رسولی

اسباب :۔ سوزاک۔ حرقت۔ تقطیر۔ سیلان۔ ریم از راہ بول۔

علاج :۔ مسہل نمکین دینا۔ ماء الشعیر دینا۔ السی کا پانی دینا۔ تخم ریحان۔ پوست کی پچکاری کرنا۔ کاسٹک ۵ گرین پانی ۲۰ تولہ کا شافہ مہبل میں رکھنا ؛ آلہ سارہ ۳ تولہ دارفلفل ۱۰ تولہ۔ انیسوں ۶ رتی باریک کرکے خوراک ۴ رتی ہمراہ عرق ذیل پوست سرس۔ گوکھرو سیرہ

نمبر ۵۱ خمود الرحم

تعریف۔ رحم میں ایک حالت پیدا ہوجاتی ہے۔ کہ اس کی قوت فاعلی اڑ جاتی ہے۔ اور بچہ نکالنے کی طاقت بھی زائل ہوجاتی اور بعد ولادت بہت خون چلتا ہے۔ اور حیض بھی اچھی طرح نہیں آتا ؛

علامات۔ ایسی عورت کو اکثر دوار سر رہتا اور آخر میں غشی ہوجاتی ہے۔

اسباب۔ یہ مرض ضعف سے پیدا ہوتا ہے ؛

علاج۔ ارگٹ ۱۰ سے ۳۰ گرین یا اپیکاک ۵ سے ۱۰ گرین تک دینا۔ بچہ کو نکالنا پانی اور سرکہ پیٹ پر رکھیں ؛

نمبر ۵۲ ورم مبیضین

علامات۔ تپ۔ کمر میں درد۔ پنڈلیوں اور کنج ران میں درد۔ قے۔ ہتوع۔ زحیر۔ تقطیر البول۔ ٹٹولنے سے درد اور سختی محسوس ہوتی ہے۔ باوجودیکہ رحم صحیح اور تندرست ہوتا ہے۔

علاج۔ آرام دینا۔ مسہل نمکین دینا۔ پھر کونین دینا۔ اگر کونین قے لاوے تو ایکسٹریکٹ بلاڈونا ½ گرین مارفیا ⅛ گرین۔ ایکسٹریکٹ ہایوسیامس ۲ گرین ایسی گولی دو دو گھنٹہ کے بعد دن میں تین دفعہ کھلاویں۔ اور چوتھی گولی کے ساتھ کونین ۳ گرین ساتھ ملا دیں۔ اگر درد ہو۔ تو جونک لگاویں۔ پوست کی ٹکور کریں۔ السی کا پلٹس باندھیں۔ تین تین گھنٹہ کے بعد۔ بعض عورتوں کو ہم نے کونین اور افیون ایک ایک گرین بھی ملا کر دی ہے اور آخر میں بلسٹر آٹھ گھنٹہ تک لگا کر پھر تیل کنجد لگا کر برگ کیلہ دو گھنٹہ تک باندھے تاکہ خوب آبلہ بڑا ہو جاوے پھر کاسٹک پھر مارفیا میوری آیس ۸ گرین۔ موم روغن اونس طلا کیا ہے۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۱۵ گرین۔ ایکسٹریکٹ کینیبس انڈی کا (بھنگ کا ست) ½ گرین۔ آب کافور اونس چار چار گھنٹہ کے بعد پلاویں۔ غذا۔ شوربہ۔ مرغ۔ ساگو دودھ دیں۔ آبزن کرائیں۔

فائدہ۔ مرکبات فولاد نہ دیں۔ کلوریٹ آف پٹاس ۲۰ گرین دن میں تین دفعہ دیں اگر ورم مزمن ہو۔ تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۵ گرین دیں۔ پھر زیادتی درد میں بلسٹر اور اس کا جاری کرنا۔ پھر ٹنکچر آیوڈین لگانا۔ پھر مرہم آیوڈین ۴ حصہ۔ مرہم کینتھیریڈیز ۲ حصہ مرہم دری ٹیریا ۴ حصہ لگاویں۔

ترکیب کینتھیریڈیز لیمنٹ (مرہم) کی۔ موم زرد اونس۔ روغن کنجد گداختہ ۶ اونس کینتھیریڈیز پوڈر ملائیں ترکیب مرہم آیوڈین۔ آیوڈین آف پٹاسیم ۶۴ گرین پٹاسی کاربناس ۴ گرین پانی میں حلکر کے چربی ۲ اونس ملائیں کوڑ۔ ۸ گرین۔ چربی اونس۔ روغن کنجد ½ ڈرام۔ یہ مرہم دری ٹیریا ہے۔

نمبر ۵۳ استسقاء بیض

علاج۔ اس میں مدرات اور مسہل ہرگز نہ دو۔ پہلے رسکپور اور آیوڈائیڈ آف پیاسیم دے کر پانی نکالنے والی سوئی کے ذریعہ پانی نکال کر ٹنکچر آیوڈین کی پچکاری کریں۔

نمبر ۵۴۔ عدم طمث

اسباب۔ عدم فرج۔ صلابت قفنہ۔ عدم مہبل۔ عدم رحم۔ عدم مبیضین۔ انسداد بوقین عدم سوراخ قفنہ۔ آخروق۔ آخرسل۔ اکثر عورتوں میں بہت دودھ پلانے سے ✤

نمبر ۵۵۔ کثرت طمث

علاج سرمہ سفید ۶ ماشہ الائچی کلاں۔ خون سیاوشاں کہربا گمد ۲ ماشہ۔ طباشیر۔ کتھ مکد ۵۔ ماشہ باریک کر کے بارتنگ تولہ ملا کر ماشہ سے ۳ ماشہ ہمراہ شیرہ انجبار یا شربت انجبار۔ دیگر۔ کان پھل بارتنگ ہریک تولہ انجبار۔ کہ کہیلا ہریک ۹ ماشہ کہربا ۶ ماشہ سفوفا ۲ ماشہ صبح وشام ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ کان پھل۔ طباشیر۔ انجبار کہ کہیلا۔ گشتہ سنگ جراح ہریک تولہ سرمہ سفید ۶ ماشہ۔ کہربا۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ پھٹکڑی ہریک ۴ ماشہ مازوئے سبز ۵ ماشہ باریک کر کے بارتنگ ۴ تولہ ملا کر خوراک ۳۔ ماشہ ✤

نمبر ۵۶ عسر طمث

علامات:۔ قلت اشتہاء۔ بُری چیزوں کے کھانے کی خواہش۔ خفقان۔ ہاتھ پاؤں کا ٹوٹنا۔ کمر۔ سینہ اور سر میں درد۔ اختناق الرحم۔ سُرفہ۔

اسباب۔ سردی۔ خشکی۔ حرارت۔ صفرا۔ عصبی مزاج ہونا۔ کثرت جماع ترک ریاضت۔ ہوا رطب۔ ضعف۔ تعفن۔ برد اسفل۔ آب سرد و برد کا استعمال سیلان سیلان الرحم۔ رنق منجیہ بشربت سیب ۲ ماشہ ضعف رحم۔ ضعف اوردہ رحم۔ اورام رحم۔ اعوجاج رحم۔ سقوط رحم۔ ضیق خم رحم۔ مفاصل تشنج۔ رسولی۔ قلت دم۔ عصبی درد بہت موٹا ہونا۔ قوت ہاضمہ کا قوی ہونا۔ خمود الرحم۔ ضربہ۔ سقط۔ آتشک۔ رحم پر کسی

کا ذب پردہ کا پیدا ہو جانا۔ بھیگنا۔ ضعف خون۔ مادہ نہ ہو یا اجتماع مادہ رحم میں ہو دق
عام طور پر ایام حیض میں یا ایام حیض کے ابتداء میں ہاتھ منہ دھونے سرد پانی پینے یا طہارۃ
کرنے سے یہ مرض ہوتا ہے۔ پس اس کی احتیاط رہے +

اس کے نتائج۔ باؤ گولہ۔ سرسام۔ ذات الرئیہ

علاج۔ ازالہ اسباب کریں نمکین مسہل دیں مگنیشیا سلفاس ۳ تولہ یا فروٹ سالٹ
۲۔ تولہ بعد آبزن قدمی۔ گرم پانی کی پچکاری پھر صبر دیں۔ اسارہ راوند۔ پوڈ اغلیین دیں۔
پانچ جونکیں فم رحم پر لگاویں۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۴ گرین۔ ٹنکچر آیوڈین ۵ سے ۱۰ بوند
پلاویں

ہمارا تجربہ ہے۔ کہ حیض سے چار روز پہلے ۹۶ یا ۹۸ درجہ کی گرم رائی کے پانی میں مریضہ کو
ہوا سے بچا کر ناف تک بٹھلاویں دو گھنٹہ تک۔ ہوا سے قطعاً احتراز کریں۔
۱۔ پنبہ دانہ ۷ تولہ۔ پانی نیم سیر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے صاف کر کے مصری ملا کر پلانا
۲۔ کرفس ۱ ماشہ حلبہ ۲ ماشہ خیارین ۴ ماشہ بادیان ۲ ماشہ۔ اجوائین ۲ ماشہ کا جوشاندہ دیں +
گرم پانی میں پاؤں رکھائیں۔ گاؤں میں کھلی ہوا میں رکھیں اور ریاضت کرائیں حیض
سے ایک ہفتہ پہلے ہر روز پاشویہ کرائیں تخم حنظل کی بھاپ دیں۔ فرفیون کا فرزجہ کرائیں اور
برگ ارنڈ پستان پر باندھیں +

قلت دم میں مسہلات سے خوف کریں اور اس کی بجائے کاربونیٹ آف آئرن ۳۰ گرین
عصارہ راوند ۱۵ گرین۔ آئل آف سیون ۱۲ بوند اس کی ۱۲ گولیاں بناویں اور ایک گولی
صبح و شام کھلاویں۔ مرکی ۲ ماشہ جند ۲ رتی مشک ½ رتی بشربت بزوری ۲ تولہ +
ڈائیلائزڈ آف آئرن ۱۰ سے ۳۰ بوند دینا۔ سلفیٹ آف آئرن ۴ گرین۔ مرکی ۴ گرین
صبر ۴ گرین اس کی ۴ گولیاں بناویں اور ایک صبح ایک شام ایک دوپہر کو کھلاویں +
ایک حیض سے دوسرے حیض تک نائٹریٹ آف آئرن ۵ گرین ایکسٹریکٹ کسکرا
۴ گرین صبح و شام ایک ماہ تک کھلاویں۔ آیوڈائڈ آف آئرن اسٹرکنیا ½ گرین۔ ارگٹ ۵ بوند ۵ گرین
اسٹیل ۱۵ بوند علیحدہ علیحدہ دیں +

مدرات میں سے نائیٹرک ایتھر دیں۔ سردی اور لباس گرم سے پرہیز کریں +
دیسی ادویہ میں سے حب سیاہ بشیرۂ تخم خیارین ۹ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۷ ماشہ پلانا شورہ قلمی راوند خطائی۔ جوکھار ہر یک ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ مصری تولہ خوراک ۶ ماشہ حیض سے تین دن پہلے دیتے رہیں +
دیگر۔ ہیز لین ½ ڈرام۔ کنسنٹر مینڈ ایکسٹریکٹ سارسپریلا ½ ڈرام جوشاندہ چرائتہ اونس صبح وشام پلانا بہت مجرب ہے +

شدّۃ درد میں۔ عرق افیون ۱۰ سے ۱۵ بوند باآب ۳ تولہ دن میں چار دفعہ پلانا ٹنکچر ہمپ ۵ بوند پانی میں ملا کر پلادیں۔ ارگٹ ۲ گرین بورکیس الیسٹڈ ۵ گرین۔ سنوف اریٹیک گرین چار چار گھنٹہ کے بعد۔ مخدر اشیاء سے حمل میں پچکاری کریں آب عنب الثعلب کی پچکاری کریں۔ کافور ۲ گرین۔ افیون گرین نوشادر ۳ گرین ارگٹ ۵ گرین مشک چاول۔ عنبر چاول۔ زعفران ½ گرین۔ سنبل الطیب ۲ ماشہ۔ انگزہ رتی کھلانا +

تشنج میں گرم پانی میں بیٹھنا مجرّب ہے +

اگر یبس ہو۔ تو شیرۂ تخم کدو ۷ ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر دینا۔ کاڈلوراٰئل ۱۴ بوند پلانا۔ شیر مادۂ خر ۵ تولہ اور ماء الشعیر کی پچکاری کرنا۔ شیر۔ عرق شیر۔ شیرۂ خرفہ۔ شربت بزوری شیرخشت۔ ماء الجبن علیحدہ علیحدہ دیں +

اگر ضعف رحم ہو۔ تو ارگٹ ۱۰ سے ۲۰ گرین یا فلوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۰ سے ۶۰ بوند ایکسٹریکٹ ارگٹ کونین ۳ گرین کھلادیں۔ داکھ کو پانی میں جوش دے کر روغن گاؤ ۳ ماشہ ڈال کر شکر ۱ تولہ ملا کر پلانا۔ تخم حلبہ ۴ تولہ پانی میں جوشدیکر نفتہ سیاہ ڈال کر تین روز پلانا مفید ہے۔

اگر ضعف عام ہو۔ تو ادویہ تلخ اور مرکب فولاد کھلانا۔ مثلاً کاربونیٹ آف آئرن ½ ڈرام کونین ۲۴ گرین ۱۲ گرین۔ یہ بارہ خوراک ہے۔ ایک خوراک قبل غذا کھلادیں +

اس میں مدرات مضر ہیں۔

اگر ورم ہو۔ تو فصد صافن کرتے۔ جونک لگاتے۔ دونوں پہلوؤں پر پچھنے لگاتے ہیں

ضماد۔ صبر کرنا رحم پر پھر بتھ باندھنا۔ یا برگ نیم باندھنا۔ معرقات دینا۔ مسکنات دینا آبزن کرنا۔ آخر میں مدرات دینا۔

سردی میں تقویت دیں۔ مالش کریں۔ عرق ہر سہ اجوائین۔ بادیان۔ انیسوں گلسرخ پلائیں۔ جوشاندہ تخم گاجر یا تخم حلبہ ۲ تولہ۔ پانی میں جوش دیکر روغن گاؤ ملاکر حیض میں پلا دیں۔

موٹی عورتوں میں جوشاندہ ابہل صاف کرکے پھر اس میں تین ماشہ ابہل باریک کرکے ڈال کر شہد سے میٹھا کرکے ہم نے پلایا ہے۔ مفید پایا

ابہل تولہ۔ صعتر ۵ ماشہ۔ تخم گاذر ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۶ ماشہ۔ کلونجی ۳ ماشہ۔ تخم قرطم ۶ ماشہ بیخ تُخے ۴ ماشہ۔ پوست املتاس تولہ تخم ترب کا جوشاندہ بھی مجرب ہے۔

ایک عورت بہت موٹی تھی۔ تو تیائے ۱ ماشہ سبز کی گولیاں رحم میں رکھنے سے اُس کو بہت فایدہ ہؤا تھا۔ مسہل حب ایارج دیں۔ قے کرائیں۔ ماءالاصول دیں۔ پودینہ اکلیل۔ صعتر۔ بابونہ۔ شبت۔ مرزنجوش۔ تخم گاجر شلغم ترب کا آبزن کرائیں۔

اگر گرمی ہو۔ تو ماءالجبن پلانا۔ شیرۂ خرفہ دینا۔

غلظ خون ہیں۔ تخم کرفس۔ بادیان زوفا ککدہ ماشہ انیسوں تین ماشہ کا جوشاندہ بشہد وحب ایارج۔

ف از خواص خفہ۔ درخت اک کا کیڑا۔ نیچے کا نصف چار روز کھلانا مدر ہے۔ اور نصف بالائی حقہ کیطرح پینا۔ خون حیض کو بند کرتا ہے۔ اسی طرح بچھو کی گرہ ڈنگ زہر کو علیحدہ کرکے کھلانا حابس طمث ہے۔

فم رحم بند ہو۔ تو ڈرکر سے کھولدیں۔ مجیٹھ کی لکڑی سے تو تیائے سے بھی ف اک کی نرم لکڑی فم رحم کو چوب کرکے اس میں رکھنے سے بھی۔ مگر نازک مزاجوں سے پرہیز لازم ہے۔

..... شورہ قلمی۔ راوند خطائی۔ جوکھار ہریک تولہ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ مصری ۳ تولہ خود اک ۶ ماشہ قبل حیض

حیض کا درد سے آنا۔ قبل حیض چار دن رائی کا آبزن۔ ہیرا کسیس اور مصبر کی گولی ہر روز رات کو ہمراہ شیر۔ برادۂ دندان فیل ۲ ماشہ۔ شکر تری ماشہ بعد حیض کھلانا ایک ہفتہ +

بلغمی مزاج اور فربہی ہیں۔ واورنگ ۹ ماشہ۔ اجوائن ۳ ماشہ۔ شبت ۵ ماشہ۔ اسپند ۲ ماشہ نارجیل تولہ۔ بادام۔ پستہ ۶ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ تولہ۔ شہد خالص ۲ تولہ ملا کر گولی ۳ سرخ کی بنا دیں۔ ایک گولی ہر روز حمولاً اور گھوڑے کی لید اور توڑی کہنہ اوبال کر فرزجہ کریں ۲ حبس طمث ہیں۔ لفف اسفل پر روغن سرسوں کی مالش کرنا۔ مرکی۔ عصارہ ریوند شورہ قلمی۔ مساوی کی گولی ۲.۰ رتی دینا۔ رائی کا آبزن کرنا۔ توڑی پرانی کی بھاپ اگاس بیل کی بھاپ دینا۔ تخم کسنبہ۔ تخم کاسنی ہمراہ شربت بزوری دینا۔ مجیٹھ نم رحم میں رکھنا +

آر وچا کسو ۱۰ تولہ بروغن گاؤ ۱۵ تولہ بریان کریں خوراک ۷ سے ۱۰ ماشہ تک

توڑی کہنہ دو سالہ۔ پانی میں جوش دے کر رات کو حیض سے تین روز پہلے انکباب کریں

کنجد۔ قند سیاہ ہر یک ۵ تولہ پانی ۱۵ تولہ میں جوش دیں۔ جب پانی ۵ تولہ رہجاوے تو ملکر ۳ تولہ روغن زرد گاؤ ملا کر تین روز حیض سے پہلے پلانا +

تخم میتھی ماشہ جوش دے کر حیض سے تین روز پہلے یا علی العموم پلاویں +

صافن کا فصد ۵ تولہ کریں +

اگاس بیل۔ پانی میں جوش دے کر انکباب کریں +

جن عورتوں کے حیض کا کوئی انتظام نہ ہو۔ زرد چوب سرمہ کیطرح باریک کر کے روغن گاؤ تولہ۔ شیر نیم ثار گرم گرم چند روز پلاویں

نسک ۲ چاول کسیس ۲ رتی۔ صبر ۲ رتی۔ مر رتی۔ حلتیت رتی دو گولی ہیں صبح و شام بجوشاندہ سہاگہ ۵ رتی سیرخ کپاہ ۵ تولہ +

اگر بارد المزاج ہو۔ تو ہر سہ اجوائین۔ بادیان۔ انیسوں۔ گل سرخ کا عرق پلانا مفید ہے +

نمبر۷۵ اولاد کا نہ ہونا یعنے عقم تسہم

کیا معنے؟ جس میں اولا کا ہونا ممکن ہی نہ ہو۔

اسباب جولاعلاج ہیں۔ عدم فرج۔ عدم مہبل۔ انسداد مہبل بانسداد تام عدم رحم۔ عدم بوقین۔ عدم مبیضین۔ (اس میں۔ شہوت نہیں ہوتی) انسداد رحم انسداد بوقین۔ انسداد مبیضین۔ عدم بذر و زہدان انسداد عارضی فرج و مہبل و رحم کہ قابل زوال ہے۔ رسولی۔ عقل رحم کی رسولی کاٹنے کے بعد *

فائدہ۔ شہوت ہو اور رحم میں باریک چیز بھی نہ جاسکے تو انسداد رحم ہوگا۔

اسباب عقر جو قابل علاج ہیں عورت چھوٹی ہو یعنے آٹھ برس سے کم یا عمر ڈھ گئی ہو یعنے ۷۵ سال سے عمر زیادہ ہوجاوے قلت یا احتباس حیض رطوبات غلیظہ اور لزجہ کا کثرت سے نکلنا۔ بہت کھانا اور ریاضت کم کرنا۔ آسایش بہت آرام عسر طمث۔ کثرت طمث۔ سوزاک۔ آتشک اورام اعضاء تناسل (عورت کے ہوں یا مرد کے) زیادہ حس (یعنے مہبل میں کوئی پھنسی یا زخم ہوجاوے۔ تو ایسی حالت ہو جاتی ہے۔ کہ جماع چھوڑ دخول کی بھی برداشت نہیں ہوتی۔ اگر جبراً جماع کیا جاوے۔ تو تشنج یا مرگی ہوجاتی ہے) بواسیر رحم۔ سختی سے جماع کرنا۔ بہت موٹاپن۔ کثرت جماع۔ ناچنا۔ بہت آرام۔ مطالعہ کتب عشق۔ ضعف رحم برودت یا رطوبت کا غلبہ جماع سے لذت نہ آنا۔ سحق۔ استمنا۔ سیلان۔ رطوبات مالح اور حامضہ کا خارج ہونا۔ ضعف عام۔ جماع بے وقت (ایک ہفتہ حیض سے پہلے اور ایک ہفتہ حیض کے بعد جماع کا وقت ہے درمیانی وقت بیوقت ہے) رحم۔ بوقین یا مبیضین کا جگہ سے ٹل جانا *

اسباب مرد کیطرف سے۔ نامردی۔ جس کو عنہ بھی کہتے ہیں۔ عدم انثیین یا صغر انثیین۔ انسداد مجری المنی نواصیر مجری البول۔ نواصیر احلیل۔ قطع عصب قضیب۔ ضعف باہ۔ جلق۔ کثرت جماع۔ عیاشی۔ آتشک سوزاک له

کثرت حموضات کثرت مبردات۔ ضعف عام۔ استرخاء۔ ذیابطیس۔ حمیات شدیدہ ضربہ کمر۔ گھبرا احتشام۔ برومائیڈ آف پٹاسیم یا آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم کی کثرت۔ بہت جریان۔ یاس۔

فایدہ ۔ جو منی رقیق ہو۔ اور پانی پر تیرتی ہو وہ ناقص ہے اور جو سفید۔ چمکدار ہو۔ اور اس پر مکھی بیٹھے۔ اور کھجور کے گابھے کی طرح اس میں سے خوشبو آوے یا چنبلی کی خوشبو آوے۔ تو وُہ عمدہ منی ہے۔

علاج قلت دم میں مرکبات فولاد کھلانا۔ فولاد اور کاڈلور آیل دینا۔ صندل پوڈر کھلانا یعنے صندل سُرخ۔ صندل سفید۔ گیری۔ ہرمچی۔ کچور۔ ملٹھ۔ منجیٹھ۔ برگ نیم برگ حنا مساوی الوزن سرمہ سا کر کے خوراک ایک دو رتی۔

رطوبت زیادہ ہو۔ تو توتیائے سبز اور صمغ عربی کی گولی اندر رکھنا۔

نر ہرن کا پتہ مرد کے لئے اور مادہ ہرنی کا پتہ عورت کیلئے مفید ہے۔ بلکہ اُن کی مینگنی کا بھی یہی حال ہے بھیڑیے یا شیر کے پتہ کا بھی یہی خاصہ ہے۔

مرکی۔ نوشادر۔ پیپکر ۴ رتی ہر روز ایام حیض میں کھلانا۔ شیر اسپ مادہ قبل جماع پلانا عصارۂ بارتنگ اندر رکھنا۔ زرد چوب بعد حیض اندر رکھنا تین روز۔ سرکہ میں کلونجی آٹھ پہر تر کر کے خشک کریں۔ پھر مصری ۲۵ تولہ قوام دیکر ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ایک طہر میں دینا۔ بیخ پیپل سفید ماشہ تخم شیولنگی ماشہ ہمراہ شیر کھلانا۔

مصطگی رومی۔ تال مکھانہ۔ مغز تخم املی ہموزن دیسی کھانڈ۔ گولر کے دودھ میں۔ حب بقدر کنار دشتی عقم میں مفید ہے۔

بعض عورتوں کے مہبل کا خلط لعابی زیادہ ترش اور بعض کا زیادہ کھارا ہونیکے سبب سے مختلط مذکور حیوانات منویہ پر سم قاتل کی تاثیر اور اُن کو بہت جلد ہلاک کر دیتا ہے۔ اور یہ بھی ہے۔ کہ عورت میں نقص نہ اوس کے شوہر میں قصوُر ہے باعث بے اولادی کا سبب مذکور ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ عورت ایام حیض سے دو تین روز پہلے (مختلط مہبلی) کو دور کرنے کے لئے شیر گرم پانی سے مہبل میں چند بار پچکاری کر کے مہبل

کو دھو کر صاف کر ڈالے اس کے بعد فوراً جماع کرنا چاہیئے اس صورت میں حیوانات منویہ قبل اس کے کہ بہل میں از سر نو مخلط پیدا ہو۔ رحم میں داخل ہو کر وہاں سے مجریٔ بیضہ میں داخل ہوتے ہیں ؞

سیلان رطوبت رحم یا فرج کہ اس میں خاصیت تیز آبی ہوتی ہے اور حیوانات المنی کو ہلاک کر دیتی ہے۔ شناخت اس کی اس طرح پر کہ نیلا نباتی رنگا ہوا کپڑا رات کو اندام نہانی میں رکھیں۔ صبحکو دیکھیں اگر وہ سُرخ ہو جاوے تو رطوبت رحم کی کیفیت تیز آبی ہے۔ اور باعث عقم کا ہے۔ اس صورت میں ترش چیزوں کا کھانا ہرگز درست نہیں بلکہ کھار چیزیں کھانا مفید ہیں۔ اور سجی پانی میں حل کر کے تین چار مرتبہ دن میں پچکاری سے دھونا لازم ہے ؞

اگر ضعف رحم ہو۔ تو مرکبات فولاد۔ اور روغن ماہی دیں۔ ناخن فیل۔ مال کنگنی روغن السی۔ شہد۔ زیرہ سفید دیں۔ زہرہ مرغی سیاہ و زہرہ مرغابی ایام حیض کے تین دن بعد رحم میں رکھنا۔ حیض کے بعد مشک رکھنا۔ حدیث سے ثابت ہے۔

خرگوش کا پنیر مایہ اندر رکھنا۔ نر خرگوش کا مرد کو اور مادہ خرگوش کا عورت کو کھلانا۔ حیض کے دنوں میں آسگند ۳ سے ۷ ماشہ تک یا نبات و روغن ہر یک ۳ ماشہ شروع حیض سے کھلانا ؞

مغز کرنجوہ عورت کے دُودھ میں گھِسکر روئی پر لگا کر حمول کرنا ؞

پیخال باز فرج میں رکھنا۔ ناگ کیسر ۳ ماشہ۔ چالیس روز تک چاولوں کے لقمہ پر رکھکر کھلانا۔ ناگ کیسر ۳ ماشہ۔ روغن گاؤ ۳ تولہ کھلانا۔ غذا شیر برنج۔ ہنگ۔ قند کہنہ میں ملاکر فرزجہ کرنا۔

۱۔ گندم نیم ثار۔ پوست مغیل نیم ثار۔ پانی میں گلاکر سایہ میں خشک کریں۔ اور پیس کر روغن زرد نیم ثار میں بریان کریں۔ پھر سپاری دکھنی۔ مازو۔ کمر کس۔ صمغ پھلاہ۔ ہر یک ۵ تولہ شکر سرخ نیم ثار ملاکر ۱۰ تولہ صبح۔ ۱۰ تولہ شام۔ طہر سے شروع کریں

۲۔ کنگھی گھاس۔ ناگ کیسر۔ زیرہ سفید۔ تخم کٹائی کلاں نبات ہر یک ۷ ماشہ باریک

مرگے ایک دانہ مروارید اور ایک دانہ شیولنگی۔ بعد حیض ہمراہ شیر گاؤ صبح کھلادیں ایک ہفتہ تک۔ پھر مجامعت کریں۔ غذا صبح کو دودھ چاول اور رات کو فطیر اور دال مونگ

۳۔ مروارید ماشہ۔ مرجان ماشہ۔ برادہ دندان فیل ۳ تولہ شیولنگی ۷ تولہ باریک کرکے ایک ماشہ صبح وشام بعد طہر۔

۴۔ برادۂ دندان فیل ۴ ماشہ ہمراہ شہد و آب ایک ہفتہ پلانا +

۵۔ بول الفیل جماع کے وقت پہلے یا پیچھے پلانا +

۶۔ چوب بقم۔ تخم سوئیا۔ ہریک ۷ ماشہ شکر اور روغن ملاکر حلوا بنا دیں۔ اور آٹھ روز کھادیں۔ پھر جماع کریں +

۷۔ مشک ۲ رتی۔ افیون۔ زعفران۔ جوز بوا۔ ہریک ماشہ۔ برگ قنب ۲ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ۱۰ ماشہ۔ سپاری گجراتی ۳ عدد۔ قرنفل نر ۴ عدد۔ خوراک ایک ماشہ تین روز بعد از طہر

۸۔ تخم گل عباس۔ کاک جھنگا۔ زراوند مدحرج یا برادۂ دندان فیل ہریک ۵ تولہ۔ اس کا ۱/۴ حصہ بشیر گاؤ یا گاؤمیش۔ کہ جس میں بیخ کشنیز ۶ ماشہ جوش دیا گیا ہو۔ اس پر ڈھوڑ کرا وپر کا نصف حصہ مرد اور نیچے کا نصف حصہ عورت کو پلا دیں۔ ہر مہینہ میں سات خوراک کھلانا +

۹۔ خصیتین مرغ جوان تازہ تازہ کھلانا۔ شیولنگی ۵ عدد بعد طہر ہر روز ایک ہفتہ کھلانا

۱۰۔ کشمش ۱۰ تولہ۔ حیض کے پہلے دن صبح وشام جوش دیکر روغن گاؤ ملاکر پلانا تین روز تک +

۱۱۔ کرم صدف ایک رتی سے پورا۔ ہمراہ شیر نیم ثار کہ جس میں چھوہارا جوش دیا ہوا ہو۔ غسل طہر کے وقت کھلانا اور ایک پہر کے بعد جماع کرنا۔

زکاوت اور زیادہ حس میں۔ افیون اور بلاڈونا لگانا اور کھلانا اور ادویہ مانع تشنج دینا۔ ترشی اور بروہیں۔ جو بسبب حقنہ مسہل بآب سرد۔ عارض ہوئی ہو۔ ترشی میں غسل مسہل نمکین چیزوں سے اور لعابیات سے اور سردی میں گرم پانی کا آبزن کرنا +

ریاح اور رطوبات ہیں۔ گاجر۔ تخم زردک۔ تخم ترب۔ بادیان۔ واوڑنگ زنجبیل زنجور۔ انبہ ہلدی۔ ہریک ۲ تولہ۔ علیحدہ علیحدہ نیم کوب کر کے اس کا تیسرا حصہ پانی ایک سیر میں نرم آگ پر جوش دیں۔ جب نیم پاؤ رہ جاوے قندسیاہ ۲ تولہ روغن گاؤ تولہ ملاکر صبح کو پلاویں۔ پھر ایک حصہ کو نیم سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے تو قندسیاہ ۶ ماشہ روغن گاؤ ۶ ماشہ ملاکر شام کو پلانا۔ اسیطرح تین روز اور یاد رہے کہ تیسرا دن طہر کا دن ہو۔ مرطوب اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ رطوبت میں۔ انگزہ بقندسیاہ یا مازو اندر رکھنا۔

اگر شقاق رحم ہو۔ تو (اس کی علامت یہ ہے۔ کہ جماع کیوقت ذکر خون آلودہ نکلیگا) مرہم باسلیقون۔ زہرہ بطخ اور مرغ۔ مغز ساق گاؤ۔ روغن بنفشہ اندر لگادیں۔

اگر عنق رحم لمبا ہو۔ تو اس کو کاٹ دینا چاہیئے۔

مرد کے عقر میں۔ استغفار۔ دعاء۔ تین روزہ بولنا۔ اور تسبیح کی کثرت کرنا عنبر ماشہ بزہرہ گاؤ حلکردہ طلا کریں اور جماع کریں۔

ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ عنبر ہر یک ۱/۲ ماشہ ہمراہ معجون اذاراقی ماشہ کھلانا اور مرکبات فولاد اور روغن ماہی کھلانا۔

شیر ناقہ نوزائیدہ اُسی دن مٹی کے نئے برتن میں نکال کر۔ ململ کے کپڑے پر لگاکر سایہ میں خشک کریں اور اندر رکھیں اور کھلاویں۔

ابرک سیاہ ۵ تولہ۔ بآب برگ ارنڈ سرخ نیم سیر۔ پیسکر مٹی کے دو سکوروں میں گل حکمت کرکے ۳۰ سیر آگ دیں اور علی الصباح ایک رتی مکھن میں کھلاویں۔

پوست بیخ پیپل اور بڑ اور نیم (کہ تینوں ایک جگہ ہوں۔ یہ تھانیسر۔ گروچھیتر میں جوہڑوں کے صحن میں موجود ہیں) ایکتولہ ہمراہ شیر گاؤ نیم سیر ہر روز کھلانا۔

۱۔ حسبل یا مُصوّر۔ سولہ خانوں میں بلازیر وزبر لکھکر ناف پہ باندھنا اور ہزار بار ہر روز پڑھنا۔

۲۔ تذکیر کی کثرت کرنا۔

۳۔ اڑھائی ماہ بعد حمل اسم محمدؐ کو ناف پر لکھنا۔ یا مصوّر ہزار بار ہر نماز کے بعد پڑھنا اور لکھکر ناف پر باندھنا۔

۴۔ دحفظ کیلئے) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا لکھ کر گلے میں باندھنا۔

۵۔ بسم اللہ شافی۔ بسم اللہ کافی۔ بسم اللہ المعافی۔ بسم اللہ خیر الارض والسماء۔ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء لکھکر عورت کی کمر میں باندھیں اور بعد وضع حمل بچہ کے گلے میں باندھدیں اور وہ آگے بھی محفوظ رہے۔

مشک ۲ رتی۔ افیون ۳ رتی۔ زعفران ۳ رتی۔ برگ قنب ۲ ماشہ قند سیاہ ۱۰ ماشہ جوز بوا ماشہ ۱ سپاری ۳ عدد قرنفل ۴ عدد سرمہ ساکر کے خوراک ایک ماشہ بعد طہر تین روز

برادہ وندان فیل شکر سفید ہر ایک ۲ ماشہ بعد طہر ایک ہفتہ کھانا۔ اور صندل پوڈر متواتر باقی عرصہ تین ماہ کریں۔

عقر و حبس حیض۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ مغز تخم کسنبہ ۱۰ تولہ۔ گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ مغز بادام ۳ تولہ۔ سفوف ۵ ماشہ صبح وشام۔

دیگر دافع گرمی۔ تخم کاسنی۔ تخم کسنبہ۔ تخم خیارین ہر ایک ۶ ماشہ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ آب سائیدہ شکر انداختہ صبح وشام۔

عقر قلت دم میں کشتہ فولاد دینا مجرب المجرب ہے۔

نمبر ۵۸۔ اسقاط حمل

اسباب۔ خوف۔ گھبرا۔ وضع حمل کا دیکھنا۔ بہت چلنا۔ کودنا۔ بعض مریضوں کی عیادت یکہ کی سواری کچی سڑک پر۔ مزلقات مثلاً دودھ۔ شوربا۔ وغیرہ چھال مارنا شراب بہت بوجھ اٹھانا۔ سقطہ۔ ضربہ۔ گرم پانی میں دیر تک غسل کرنا۔ شدید دھکہ غم۔ فکر۔ تردد۔ ناکامی۔ بہت جماع یا شدید جماع۔ وحشت ناک خبریں۔ بہت ہنسنا۔ بہت غیظ و غضب۔ کمر مضبوط باندھنا۔ فصد۔ مسہل شدید۔ مدرات قویہ

ریاضت شدیدہ۔ کونین اور اپیکاک کی زیادتی۔ ویدان۔ شدت حمیٰ۔ قبض اسہال
چیچک۔ حصبہ۔ امراض وبائیہ۔ رحم کے آفات۔ فساد جنین۔ مثلاً اس کا مر جانا۔
جنین کی تیز حرکت۔ اسقاط کی عادت۔ آتشک۔ نزلہ۔ کھانسی۔ رطوبت ضعف۔
قلت دم +

علامات۔ جب اسقاط ہونے لگتا ہے۔ تو پہلے تکسر ہوتا۔ پھر تکان ہوتا۔ پھر
پیٹھ میں درد ہوتا ہے۔ پھر کوہنوں میں درد ہوتا۔ پھر رانوں میں درد ہوتا ہے +

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ آرام دیں۔ ایک کروٹ لٹائیں تبرید مکان کرو
یعنے پیڑو پر بلکہ مہبل میں سرد پانی کی پٹی رکھو۔ خاکستر پاچک دشتی ایک ایک ماشہ
ہر مہینہ میں تین دفعہ کھلانا۔ ہمارا مجرب ہے +

نیز ہمارا تجربہ ہے۔ کہ ایک سال کامل ترک جماع کیا جاوے۔ گیرو۔ ماشہ
کشتہ ابرک ۳ سرخ۔ یا کشتہ فولاد باب بارتنگ دینا۔ سفوف صدف ۲ ماشہ۔
لاڈنم ۲۵۔ بوند۔ کہ کہیلہ (درج) ۴ ماشہ۔ ہمراہ شیر دینا۔ کشتہ عقیق و مرجان دینا۔
آب اکائین پلانا +

۱۔ اجوائین مصفی یک سیر۔ فلفل سیاہ۔ تار ابتداء سے انتہا تک ۴ عدد اجوائین دو
عدد۔ فلفل سیاہ کھلانا +

ایک عجیب الاثر دواء۔ جس سے بہتر کوئی دوائی نہیں۔ ہر ماہ کے شروع میں صرف
ایک دفعہ کھلانا۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے۔ کہ اگر نویں مہینہ کھلائی گئی ہے تو دسویں
مہینہ میں بچہ پیدا ہوا۔ اور جس کو یہ دوائی کھلائی اس کو لڑکا ہی پیدا ہوا۔ عجیب عظمت
وشرف کی دواء ہے۔ پتھر کی کانوں میں ایک چیز چمکدار ملایم بے مزہ سفید براق
نکلتی ہے۔ جس کو پتھر کا جیو کہتے ہیں۔ ماندور میں جس قدر کالے پتھر کی چٹانیں توڑنے والے ہیں
سب جانتے ہیں۔ لہٰذا ایک رتی ایک ماشہ طباشیر مسحوق اور ایک دو منقے ملے ہوئے
میں ملاکر صرف ایک دن کھلائیں دوسرے مہینہ پھر۔ انشاء اللہ تعالےٰ ہرگز
اسقاط نہ ہوگا +

ف ۳ مشک ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ گلاب ۴ ماشہ زیرہ سفید ۴ ماشہ برگ تلسی ۲ تولہ۔ بباسہ ۲ تولہ۔ تخم دھنترا ۱۱ عدد۔ برگ شہدیوی ۴ تولہ۔ باریک کرکے ایک ایک رتی کی گولی بنادیں۔ ابتداے حمل سے ایک ہفتہ تک ایک گولی صبح ایک شام اور ایک دوپہر کو دیں۔ پھر چالیس روز تک ایک گولی صبح و شام۔ پھر ایک گولی ہر روز دیں تا وضع حمل۔ پھر بقدر باجرہ بچہ کو ہر روز اور ایک گولی ماں کو تا ایام رضاعت۔ کھلاویں +

۴ گل سرس۔ مازو خاردار۔ لودہ پٹھانی ہر ایک تولہ۔ مصری ۲ تولہ۔ سرمہ کی طرح باریک کرکے ۴ ماشہ ہر روز ایام حیض میں چھ دن کھلانا +

ف ۵ ہاڑد خورد کی دال ۲۱ نار۔ فلفل گرد ۲۱ عدد اس کی گولی بقدر ایک سرخ صبح و شام ہمراہ آب بہت مفید ہے۔

۶۔ مرگ چڑا (سفید برکنارہ دریا) سرطان۔ کرم بینی شتر۔ پیپل کی داڑھی۔ برگد کی داڑھی۔ سنبل الطیب۔ سعد باریک کرکے بیضہ زاغ ملا کر حب بقدر باجرہ ان بچوں میں جو چھوٹی عمر میں مرجاتے ہیں۔ اسقاط۔ استحاضہ۔ اسہال جو کئی کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ شیخوختہ میں مفید ہے۔

۷۔ دار فلفل۔ کچور۔ فولاد۔ در زہرہ گاؤ میش خشک کریں۔ ایک چاول ہر روز حمل میں اور ایک چاول ہر روز بچہ کو کھلانا +

۸۔ جندہ ماشہ۔ مشک ماشہ۔ مروارید ماشہ۔ مرجان ماشہ۔ کہربا ماشہ۔ عود ۵ ماشہ۔ سعد۔ تولہ الائچی تولہ سرمہ ساکرکے صبح ایک رتی کھلانا۔ اوڑد کی دال اور فلفل سیاہ کی گولی دوسرے وقت کھلانا +

۹۔ ایکسٹریکٹ وائی برنم ۲۰ سے ۳۰ بوند۔ اسقاط۔ جریان اور ضعف رحم میں اکسیر ہے۔

۱۰۔ ایکسٹریکٹ یر باسنیٹا بھی اسی طرح مجرب ہے۔

۱۱ پوست املتاس جوشاندہ۔ پوست عشر۔ گگن دھول لبتیر گاؤ۔ عسر ولادت میں مجرب ہے۔

بچّہ کو گرنے سے روکنا ۔ جدوار ماشہ کھلانا ۔ ایکسٹرکیٹ یرباسینٹا اور وائی برنم کا استعمال کرنا ۔

دودھ بڑھانا ۔ ستاور ۴ ماشہ شقاقل ۳ ماشہ ملائی ۲ تولہ شکر تری کھلانا اور بھیڑ کا دودھ پلانا

جن کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو ۔ پوست ہلیلہ ۔ پوست بلیلہ ۔ پوست آملہ ۔ فلفل ۔ فلفل دراز زنجبیل ۔ رکت منڈی (وہ منڈی جس کی ڈوڈیاں سُرخ ہوں) پرسیاوشاں ۔

خون سیاوشاں ۔ منڈی ۔ برگ نیم ۔ جل نیم ۔ پکھان بید ۔ پتیس ۔ چاکسو ۔ گیرو ۔ صندل سفید مساوی الوزن باریک کردہ ایک ماشہ صبح وشام ۔

اٹھرا جند ۔ عود ملکہ ۵ ماشہ ۔ مشک ۔ مروارید ۔ مرجان ۔ کہربا ۔ ہریک ماشہ ۔ سعد الائچی خورد ملکہ تولہ باریک کردہ خوراک ایک رتی ۔ ایک وقت اڑد کی دال اور فلفل سیاہ کی گولی دوسرے وقت ۔ فلفل سیاہ اور اجوائین تیسرے وقت ۔

جب حمل ساقط ہونے لگے اور خون جاری ہو جاوے ۔ پوست فالسہ ۔ صندل انجبار کوکنار ۔ گل مازو ۔ پوست خشخاش ہرایک ۲ ماشہ جوش دیکر پلانا ۔ اور جوشاندہ مازوے سبز ۲ عدد میں شافہ ترکر کے سرمہ باریک کردہ میں لپیٹ کر اندر رکھنا ۔

زہر مہرہ ۔ گلاب ملکہ ۲ تولہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر آگ دیکر پیسکر دو رتی کھلانا

اگر زچہ کو ہوا لگ جاوے ۔ جھاؤ ۔ بھنگ ۔ دودھ بھتل لمبے پتوں والی ۔ کوٹ کر گھی میں گرم کر کے اوپر فرج کے ٹکور کرنا اور باندھنا ۔ برگ باتھو اور مکو ، کوٹ کر گھی میں گرم کر کے شافہ جبل میں رکھنا ۔

نمبر ۵۹ ۔ امزجہ رحم و متعلّقات رحم

اگر خونِ حیض بہت پتلا ہو ۔ قلیل ہو ۔ مدّت مدّت کے بعد آوے ۔ بول رنگین نہ ہو اور جن دنوں میں خون نہ آتا ہو ۔ تو روئی کا کپڑا اندر رکھنے سے سفید ہی نکلے تو معلوم ہوگا ۔ کہ رحم میں سردی ہے ۔

اور اگر خون غلیظ ہو ۔ اور قلیل ہو ۔ بودار ہو ۔ مریضہ کو کرب ہو ۔ پیشاب

خوب زنگین ہو۔ نبض سریع ہو۔ تو رحم اور رحم والی میں گرمی بہت ہے +
اگر خون حیض رقیق ہو۔ کثیر ہو۔ اور ساتھ سیلان رطوبات ہو۔ اور فم رحم ڈھیلا
ہو۔ اور اسقاط ہو جاتا ہو۔ تو رحم اور رحم والی میں رطوبت ہے۔
اگر خون حیض غلیظ ہو۔ قلیل ہو۔ اور قارورہ سیاہی مائل ہو۔ اور جو روئی کا فرزجہ رکھیں
وُہ مکدر ہو کر نکلے۔ تو رحم اور رحم والی میں یبوست ہے۔
جو باتیں ہم نے خون حیض کے متعلق لکھی ہیں۔ وُہی باتیں قارُورہ میں بھی مدِ نظر رکھنی
چاہئیں۔ اور اِسیطرح قارورہ کو دیکھکر استدلال کرنا چاہیئے۔ یہ مختصر ترکیب
تشخیص کے لئے مفید ہے۔
علاج۔ سردی میں شیرہ بادیان۔ انیسوں۔ کرفس۔ دیں۔ عرق یا نقوع
پوست بیخ بادیان۔ اذخر۔ پودینہ۔ سُداب دیں۔ جوشاندۂ اہل۔ نانخواہ صعتر
زنجبیل۔ انجیر دیں۔ سفوف زیری سیاہ۔ ساذج۔ اکلیل۔ سنبل الطیب۔ دارچینی
سلیخہ۔ جوزبوا۔ اظفار الطیب۔ بسباستین۔ قرنفل۔ قسط۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر
پلادیں۔ اور اُن کا ضماد کریں۔ انگزہ یا شہد۔ حلبہ استعمال کریں۔
حرارت میں۔ شیرۂ مغز تخم کدو۔ تربوز خیارین۔ آب کاسنی۔ آب کدو مروق کاسنی
لعاب بہیدانہ واسبغول۔ نقوع نیلوفر۔ بنفشہ۔ آلو بخارا پلادیں خشخاش پلادیں
اور حقنہ کریں +
رطوبت میں۔ سردی کا علاج کرنا۔ ضماد کرنا۔ اندر رکھنا۔ بھاپ دینا۔ کھلانا
خصوصاً۔ قسط۔ اظفار الطیب۔ انگزہ کا استعمال کرائیں۔
یُبس میں۔ شیر بادہ خر کی پچکاری کرنا۔ دودھ اور فولاد دینا۔ فالودہ۔ یخنی مغز
استخوان دینا۔ قسم قسم کے تیل مثلاً کاڈلو رائیل۔ روغن بادام۔ روغن کدو
دیں۔ بیضہ مرغ کھلانا +
ورم رحم کا عجیب نسخہ:۔ آب عنب الثعلب سبز میں گھی اور آب پیاز ڈال کر پکادیں جب
گاڑھا ہو جاوے۔ تو افیون۔ زعفران ۵ تولہ ملا کر کپڑے کی بتی پر لگا کر رحم کے منہ میں رکھیں

نمبر ۶۰۔ حوامل کے مشکلات

۱۔ صداعِ حوامل ۔ یعنے حمل والی عورت کا دردِ سر +

اسباب :۔ بدہضمی ۔ قبض ۔ ضعف ۔ ردی ہوائیں ۔ جماع ۔ آرام ۔ اغذیہ ردیہ یا رغن ذکاوت حس و موہت مزاج ۔ انفعالات نفسانیہ ۔ شراب ۔ چاء ۔

علاج ۔ اصلاح غذا کریں ۔ بادیان اور شکر تری کھلائیں ۔ مصطگی ۔ الائچی خورد اور شکر تری ملا کر کھلائیں ۔ قبض ہو ۔ تو شوربا ۔ دودھ ۔ گلقند ۔ مربے ۔ ہلیلہ زرد روغن بادام کھلائیں یا نرم حقنہ کریں ۔+

ضعف میں ۔ ڈائیلائڈ آف آئرن ۲۰ بوند دیں ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ ماشہ ۔ خبث الحدید رتی روغن بادام ماشہ دیں ۔ اور کاڈلور آئل ۱۰ بوند پلادیں ۔ عمدہ ہوا میں نقل مکانی کریں ۔ ترک جماع کریں ۔ نرم ریاضت کرائیں ۔ عمدہ اغذیہ دیں ۔ اور ذکاوت میں افیون اور ایتھر سنگھائیں ۔ اور ازالہ اسباب کریں +

فائدہ ۔ معدہ کی خرابی میں ماتھے پر درد ہوتا ہے یا ابرو میں ہوتا ہے ۔ اور کبھی اوپر کے ایک رُخسارے میں ۔ کبھی نیچے کے جبڑے میں اور منہ تلخ رہتا ہے ۔ اور اگر رحم میں فتور ہو ۔ تو دردِ سر چوٹی پر ہوتا ہے ۔ اور حمل کے باعث ہو ۔ تو چوتھے مہینہ میں نیند بڑھ جاتی اور سستی بڑھ جاتی ہے اور اگر عصبی درد ہو ۔ تو ابتداءِ حمل سے ہی درد شروع ہو جاتا ہے ۔

۲۔ دوار ۔ اس کے اسباب اور علاج وہی ہیں ۔ جو صُداع میں گذرے ہیں +

۳۔ سہر ۔ اس کے اسباب بھی وہی ہیں ۔ جو سردرد میں گذرے ہیں +

علاج ۔ رائی کے جوش دئے ہوئے پانی میں پیر رکھنا ۔ حقنہ ایسی ادویہ سے جو راحت اور تسکین پیدا کریں ۔ شیرۂ بادام ۔ شربت خشخاش پلانا ۔ ادویہ دافع تشنج اور ملینات دینا ۔ اور تدابیر صداع کرنا ۔ تسلی دینا ۔ روغن کدو کی نسوار دینا ۔ اور مکھن ہاتھ پاؤں پر ملنا +

۴۔ صرع۔ اسباب۔ خراب ہوا۔ ردی مکان۔ آرام۔ بدہضمی۔ قبض۔ انفعلات نفسانی
قلت بول۔ موت الولد۔
علاج۔ صبر کرنا۔ جند۔ کافور۔ مشک۔ انگزہ۔ افیون کھلانا۔ قلت دم میں شیرۂ
آب پلانا۔ عرق کاسنی پلانا۔ نوبت میں۔ گلے تک گرم پانی میں بٹھانا۔ اور سر پر
سرد پانی ڈالنا۔ اور چھینک آور ادویہ دینا*
۵۔ تشنج۔ خواہ ہاتھ پاؤں میں ہو۔ خواہ بصارت یا شنوائی کم ہو جاوے۔
اسباب۔ شوق وطن۔ تبنیہ الرحم۔ انخرام طمث۔ دیدان۔ کثرت جماع۔ مقویات
کا استعمال۔ بہت چکنائی۔ خوشبو۔ خوشی۔ غم۔ غیرت۔ خوف۔ حزن۔ ارادہ انتقام
اشتغال عقلیہ۔ امتلاء۔ طلق (دردزہ) ضعف*
صداع اور حمرۂ وجہ۔ التہاب مخ سے ہوتا ہے۔
علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ محل تشنج پر تسکین کریں۔ رائی کا آبزن کریں۔ کافور
مشک۔ جند۔ عنبر۔ افیون۔ زنک دیں۔ غریبوں میں صرف افیون دیں۔ اور طلق
میں صرف سہولت ولادت کا علاج کافی ہے۔ مثلاً اپیکاک کا دینا۔ اور یہ
دوائی بے نظیر ہے۔
۶۔ تکدر بصر۔ اسباب۔ روزکوری یا شب کوری کہنہ*
علاج۔ رفع قبض کریں۔ آبزن قدمی کریں۔ جونک لگائیں۔ موانعات تشنج دیں
۷۔ تکدر سمعی۔
علاج۔ وہی ادویہ جو تشنج کو دُور کریں۔ مثلاً۔ مشک۔ عنبر۔ جند وغیرہ۔ رفع التہاب
کریں۔ مقویات خفیفہ دیں۔ مثلاً تلخ ادویہ جو مقوی معدہ ہوں۔ مثلاً چرائتہ۔ کولمبا
گلوء۔ کواشیا۔ افسنتین۔ رسونت*
۸۔ تکدر شمی۔
علاج۔ تشنج کا علاج کریں*
۹۔ آلام عصبیہ۔ یہ ریڑھ کی ہڈی گردہ اور کمر میں زیادہ ہوتا ہے*

عِلاج۔ فصد کرنا۔ حمام کرنا۔ گرم پانی میں بٹھانا۔ حقنہ مرخیہ کرنا۔ آرام دینا مخدرات دینا۔ اور دفع تشنج کرنا +

۱۰۔ درد دندان۔ اسباب۔ امتلاء دم۔ فساد معدہ۔ ضعف۔ آلام عصبیہ۔

علاج۔ جونکیں لگانا۔ بھاپ دینا۔ روغن لونگ و دارچینی لگانا۔ کونین افیون کھلانا اور لگانا +

۱۱۔ سیلان اللعاب دہن۔

علاج۔ راوند تاب بابونہ دینا۔ نمکین مسہل دینا +

۱۲۔ رعاف۔

عِلاج۔ سرد پانی اور سرکہ ناک میں ڈالنا۔ منہ پر سرد پانی ڈالنا۔ آبزن قدمی کرنا۔ دونوں طرف سے ناک دبا رکھنا اور ناک میں کوئی چیز بھر دینا +

۱۳۔ نفث الدم

علاج۔ بارتنگ کھلانا۔ فصد کرنا۔ مقعد اور فرج کے گرد جونک لگانا۔ آب بارتنگ اور شربت خشخاش پلانا۔ چاولوں کی پیچھ یا پانی دینا۔ لسّی یا دہی کا پانی پلانا +

۱۴۔ قئے الدم۔

عِلاج۔ حقنہ لینہ کرنا۔ ملیّنات دینا۔ پرہیز بہت کرانا۔ شیرینی سے منع کرنا۔

۱۵۔ نزلیف رحمی۔

علاج۔ ٹنکچر اسٹیل ۵ بوند دینا۔ الخبار۔ بارتنگ کھلانا +

۱۶۔ وجع الصدر۔ اسباب۔ سردی۔ رطوبت۔ مکان اور ہوا ردّی۔ نزلیف الدم درایّام حمل اگر عادت ہو اور بند ہو جاوے۔ ضعف۔ قلّت دم۔ عصبی مزاج ہونا +

علاج۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ السی کا پلٹس باندھنا۔ کافور اور افیون کھلانا۔ ضعف میں روغن ماہی اور فولاد دینا۔ جونک لگانا +

۱۷۔ عسر تنفس۔

علاج۔ آرام دینا۔ تسکین دینا۔ تدبیر غذا کرنا۔ تشنج کو روکنا۔ فصد کرنا۔

۱۸۔ سرفہ۔
علاج۔ گرم کپڑا پہنانا۔ آبزن قدمی کرنا۔ رفع قبض کرنا۔ لعاب خطمی والسی دینا ٹکور کرنا
۱۹۔ ذات الجنب۔
علاج۔ اطراف کا باندھنا۔ مالش کرنا۔ رفع قبض کرنا۔ ہمراہ کسٹر آئیل۔ مغز املتاس عرق بادیان۔ روغن بادام۔ شکر دینا۔ جونک لگانا۔ ٹکور کرنا۔ السی کا پلٹس باندھنا۔ خطمی۔ بنفشہ۔ عناب جوشدہ کرکے پلانا۔ بیخ ارنڈ۔ زنجبیل۔ افیون کا ضماد کرنا +
۲۰۔ خفقان۔
علاج۔ افیون۔ ایتھر۔ انگزہ۔ دینا۔ ادویہ تلخ دینا۔ مرکبات فولاد دینا۔ ہضم طعام کے بعد سونے کی اجازت دینا۔ رات کو صرف شوربا پلانا +
۲۱۔ غشی۔ اسباب۔ انفعالات نفسانیہ۔ خوشبو۔ قبض۔ گھبرا۔ حرکات جنین ضعف
علاج۔ روح نوشادر سونگھنا۔ رفع قبض کرنا۔ پانی کا چھینٹا دینا۔ رائی کا پلستر لگانا۔ اور افاقہ میں ادویہ دافع تشنج دینا۔
۲۲۔ حرقت صدر۔
علاج۔ مگنیشیا ۱/۲ سرخ باب چرائیتہ پلانا +
۲۳۔ وجع الفواد۔ اسباب۔ تشنج۔ بدہضمی۔ قبض۔ اغذیہ ردیہ۔ روائیت ہوا۔ آرام
علاج۔ انگزہ رتی ہمراہ عرق بادیان یا گلاب پلانا۔ بلسٹر لگانا +
۲۴۔ درد معدہ۔ اسباب۔ تشنج۔ انفعالات۔ اغذیہ ردیہ۔ شہوات العشقیہ کی کثرت۔ انقطاع النزلیف۔ ضربہ۔ اغذیہ ردیہ
علاج۔ انگزہ دینا۔ تسلی کرنا۔ اصلاح اسباب کرنا۔ دفع تشنج کرنا حقنہ کرنا شوربا پلانا۔ تبرید کرنا۔ تمریخ کرنا بلسٹر لگانا۔ ونّاج ہیں۔ بابونہ۔ افسون۔ کونین جنطیانہ۔ بلکہ لائکوار ارگٹ ۵ بوند۔ دینا۔ یا وائینم اپیکاک دینا +
۲۵۔ قلت اشتہاء۔ اسباب۔ کسل۔ صداع۔ اضطراب۔ ترش ڈکار قبض یا اسہال۔ درد وحم۔ برد۔ حر۔ اغذیہ ردیہ۔ ترک ریاضت۔ میلا رہنا +

علاج ۔ مرغی اور محذر ٹکور کریں ۔ گرم پانی میں بٹھائیں ۔ ترشی میں اصلاح کریں مثلاً نوشادر ۔ سوڈا ۔ جوکھار ۔ ہریک ماشہ ۔ صبح و شام پانی میں حل کر کے پلادیں ۔ اور ترشی اور نمک میں لیمو ۔ املی ۔ انار ترش دیں ۔ گلسرخ ۹ ماشہ پوست سماق الائچی ہریک ۳ ماشہ خوراک ۳ ۔ رتی علے العموم آب اطریفل دیں ۔ افسنتین ۔ چرائیتہ بھی عمدہ چیزیں ہیں

فائدہ ۔ دو تین مہینہ علاج کی حاجت نہیں +

اگر ریاح ہوں ۔ تو بادیان ۔ فلفل سیاہ ۔ انیسوں ۔ پودینہ ۔ یا گلقند ۔ بادیان جوش دیکر پلاویں ۔ السی کا پلٹس باندھنا ۔ بلسٹر لگانا مصطگی اور گلقند دینا +

۲۶ ۔ وجع الفواد ۔

علاج ۔ ہنگ رتی بہ عرق بادیان ۱۰ تولہ دو ۔

۲۷ ۔ رحم و عادت بد ۔

یعنے مٹی اور کوئلہ چونہ ۔ سپاری کتھہ ۔ طباشیر ۔ بہت گھی ۔ راکھ ۔ مرچ ۔ نمک ۔ لیمو ۔ سرکہ ۔ کھانے ۔ سوئیاں چھبونا ۔ اور توڑ کر کھانے کی عادت +

علاج ۔ حمام کرنا ۔ ٹکور کرنا ۔ مرغی تبخیر کرنا ۔ مضادات تشنج دینا ۔ ترش چنے کھلانا بادام مقشر ترش کر کے دینا ۔ پودینہ ۔ اجوائین ۔ سرو چینی ۔ الائچی گل سرخ کا سفوف دینا ۔

۲۸ ۔ غثیان و قے ۔

اسباب ۔ عصبیتہ معدہ ۔ ضعف معدہ ۔ نزاکت سیلان رحم

علاج ۔ دو ماہ کے بعد علاج کا فکر کریں ۔ افیون کھلانا یا لگانا ۔ حمام کرنا ۔ حقنہ کرنا ۔ بلسٹر معدہ پر لگانا ۔ مضادات تشنج دینا ۔ مثلاً ہنگ ۲ رتی ۔ کافور رتی نائیٹریٹ آف پٹاس ۳ رتی ۔ کاربونیٹ آف پٹاس شکر ۔ آب لیمو ۔ اور مصری دینا ۔ معدہ پر سرد پانی رکھنا ۔ برف کھلانا ۔ پیٹ پر رائی کا بلسٹر رکھنا ۔ رائی سرخ مرچ ۔ چرائیتہ گرم پانی میں بھگو کر نصف گھنٹہ کے بعد پلانا ۔ مقوی اور مصفی ہے ۔ رحم کو اونچا رکھنا ۔ لنگوٹ باندھنا ۔ آرام دینا +

۲۹ ۔ فواق ۔

اس کو ہک اپ بھی کہتے ہیں +

اسباب۔ کبھی کوئی غذا یا دوا جو معدہ کے اعصاب کو دکھ دیوے۔ سوء ہضم قے کے اسباب۔ متورع کے اسباب کبھی وہ پردہ جو اعضاء تنفس اور اعضاء کے درمیان ہے۔ اس کے کسی حصہ میں ایک قسم کی فالج کی حالت پیدا ہو جاتی یا تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج۔ چھوٹی چھوٹی ہچکی قے سے یا رائی کے گرم پانی پینے سے یا سلفیورک ایسڈ کے استعمال سے رک جاتی ہے۔ لیکن تشنج اور فالج کی ہچکی بڑی خطرناک ہوتی ہے ایسی ہچکی اگر فالج سے ہو۔ تو دار فلفل۔ شکر تری ۵ ماشہ دیں۔ اور کشتہ مرجان دو تین رتی رائی کے پانی سے کھلانا۔ اور تشنج کیحالت میں۔ جند بیدستر۔ ہینگ افیون کافور کی گولی یا بلاڈونا کی گولی بہت مفید ہے۔ اور ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل بھی میرا بہت مجرب ہے۔ بعض وقت۔ کھٹہ اور روغن کنجد کی مالش مقام فالج پر کی جاوے۔ اور دنبہ کی لاٹ کی چربی تشنج کے موقعہ پر مالش کرنا۔

۳۰۔ رفع رحم۔

علاج۔ لنگوٹ باندھنا۔

۳۱۔ قبض۔

علاج۔ ہلیلہ زرد۔ وسیاہ۔ گلقند۔ مربے ہلیلہ۔ روغن بادام کھلانا اور اغذیہ نباتیہ۔ دینا۔ بقولات مثلاً چقندر۔ شلغم۔ پالک۔ کاسنی۔ ماءالشعیر۔ شوربا۔ آلو بخارا۔ تمرہندی دینا۔

۳۲۔ زحیر۔

علاج۔ آرام دینا۔ شلہ کھلانا۔ رفع قبض و مواد کرنا۔ لعاب ریشہ خطمی۔ بارتنگ روغن بادام کھلانا۔ اسبغول۔ کنوچہ۔ بارتنگ۔ تخم ریحان بریان بعرق بادیان و شربت انجبار دینا۔ بادیان۔ اندرجو۔ گل دھاوا۔ موچرس۔ ہلیلہ سیاہ تولہ بروغن بریان کرنا کہ پھول جاوے۔ پھر اس میں الائچی کلاں ۳ ماشہ زیرہ سفید ۳ ماشہ سونف ۳ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ پوست ماشہ ملالیں۔ اور کھلادیں۔ جو شاندہ سنج دواز چینی

دینا۔ لعاب ریشہ خطمی بعرق بادیان دینا +

۳۳۔ **قولنج** ۔ اسباب ۔ التہاب کبد و کلیہ ۔ و امعاء اور اُس پردہ میں جو غذا اور نبض اور معدہ اور جگر کو جدا کرتا ہے۔ غمز رحم۔ تشنج۔

علاج۔ حمام کرنا۔ حقنہ کرنا۔ ٹکور کرنا۔ نقوع یا پونہ ہمراہ روح افیون (مارفیا) دینا۔ انگزہ اور کافور دینا +

۳۴۔ **وجع السرہ** ۔ اسباب۔ قبض۔ سوء ہضم۔ اغذیہ ثقیلہ۔ ورم معدہ و امعاء کو وٹا۔ بہت محنت کرنا۔ تشنج +

علاج ۔ پیٹ باندھنا بجانب بالا۔ تاکہ رحم کو آرام ہو جاوے ۔ عرق بادیان ۔ گلاب ۔ روغن بادام ۔ پلانا۔ یا کسٹرائیل دینا۔ ملین پلٹس باندھنا۔ ہلیلہ زرد اور سیاہ۔ سوڈا ۔ نوشادر۔ ایک ماشہ بعرق پودینہ کھلانا۔

۳۵ ۔ **اسہال شرکی و معدی و معوی** ۔ اسباب ۔ سوء ہضم ۔ التہابات

علاج ۔ جنطیانہ ۔ سعد۔ آب قرفہ دینا۔

۳۶۔ **بواسیر** ۔ اسباب ۔ ثقل اور حرارت اندرونی حصہ امعاء کی یا مقعد کے گرد خارش یاخانہ کی خواہش ہو۔ اور خارج نہ ہو۔ ہاتھ۔ پاؤں جلنا قلق سہر۔ صداع +

علاج ۔ تمر ہندی ۔ ترنجبین ۔ مسہل اور معاء مستقیم میں حقنہ کرنا۔ نیم گرم دُودھ کا حقنہ کرنا ۔ اور سرد پانی کا حقنہ کرنا ۔ اجوائین خراسانی یا بلاڈونا لگانا +

۳۷۔ **ضعف کبد** ۔ اسباب ۔ اغذیہ ۔ مکان ۔ اہویۂ ردّیہ ۔ قلت دم۔ ضعف۔ قبض ۔ سوء الہضم ۔ قلت بول۔ کسل۔ آرام۔

علاج ۔ اصلاح اسباب کریں ۔ عرق مکو۔ عرق کاسنی دیں ۔ نوشادر۔ زرشک فولاد۔ روغن ماہی دیں +

۳۸۔ **قلت دم** ۔ اسباب ۔ رطوبت ۔ غم ۔ فکر۔ قبض ۔ بدہضمی ۔ نزاکت ضعف کثرت جماع ۔ بہت آرام +

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ شیرہ وآب دیں۔ کاسنی کا پانی دیں +

۳۹۔عسر بول۔ اسباب۔ ضعف۔ غمز رحم۔ تشنج۔

علاج۔ افیون کھلانا۔ حمام کرنا۔ آبزن کرنا +

۴۰۔سلسل بول۔

علاج۔ کونین۔ پکھان بید۔ تج کھلاویں۔ پوست نارنگی کھلانا +

۴۱۔سیلان۔ اسباب۔ سردی۔ رطوبت۔ تر لباس۔ بہت چلنا۔ کودنا۔ اغذیہ ردّیہ۔ گرم مصالحہ۔ خوشبودار مصالحہ۔ سوء ہضم۔ اورام رحم اور مہبل۔ ضعف۔ فکر تردد۔ بہت جماع۔ عادت اسقاط۔ نزاکت +

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ اور سیلان رحم کا علاج کریں +

۴۲۔کسل۔ اسباب۔ دوار۔ قلت اشتہاء ڈکار آنا۔ رطوبت رصلی یا مخاطی یا مخلوط الدم +

علاج۔ آرام دینا۔ گرم کپڑے پہنانا۔ اطراف کو گرم کرنا۔ رفع قبض کرنا۔ تج ہمراہ شیر بز دینا۔ انجبار ۲ ماشہ۔ بارتنگ ۵۔ ماشہ کھلانا۔ افیون۔ کافور کھلانا۔ سرد پیبئ مہبل میں رکھنا۔ اور اس کو تبدیل کرتے رہنا۔ الائچی کھلانا +

۴۳۔ کلف۔

علاج۔ رفع قبض کرنا۔ مقویات دینا +

۴۴۔ رانوں اور پیڑو کی درد۔

علاج۔ ٹکور کرنا۔ باندھنا۔ گرم کپڑے پہنانا اور مالش اطراف کی کرنا۔ کافور اور افیون کا کھلانا۔ جونک لگانا۔ حجامت کرنا۔ آبزن اور ضماد مرخی کرنا۔

۴۵۔ وجع المفاصل۔ اسباب۔ سردی۔ قلت بول۔ قلت عرق۔ انسداد نزلہ حتےٰ کہ انسداد دم +

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ پسینہ لانے والی ادویہ دیں مدرات دیں۔ مصطگی۔ سورنجان۔ بعرق بادیان دیں +

۴۶- حمی - اسباب - قبض - اغذیہ ردیہ - بدہضمی - امراض معدہ ورحم - قلت البول ضعف
علاج - عرق گلاب وشربت بنفشہ دیں - عرق بادیان - گاؤزبان بشربت نیلوفر
دیں - چرائتہ دیں - ضعف میں روغن ماہی دیں +

۴۷- شرای -
علاج - عرق بادیان اور سکنجبین دیں - گرم کپڑے پہنانا - ہلیلہ سیاہ دیں -
مربی ہلیلہ دیں - عشبہ - چرائتہ - شاہترہ دیں +

۴۸- اوذیما - اسباب - سردی - بہت چلنا - قلت بول - ضعف -
عِلاج - گرم کرنا - مالش کرنا - ربط اطراف کرنا - مدرات خفیفہ دینا - فولاد
اور روغن ماہی دینا - مرخیات مخدرہ کی پٹی رکھنا - پچھنے لگانا +

نمبر۱۶۱ - اِنتظام ولادت

۱- جس مکان میں بچہ جننے کیوقت عورت کو رکھنا ہے - اس کی لپائی تازہ
نہ ہو - ورنہ بچہ اور ماں کو قے - اسہال - کھانسی - اورام الصبیان کا خوف ہے -
۲- اگر مکان زیادہ سرد ہوگا - تو عسر ولادت - وجع المفاصل - کھانسی - اورام رحم
فالج - حمی - اورام الصبیان کا ڈر ہے -
۳- اگر مکان تنگ ہوگا - تو آواز بیٹھ جانے - کھانسی - زکام اور رونے کا ڈر ہے
۴- اگر مکان گرد وغبار سے آلودہ ہوگا - اور بھوسہ والا مکان ہوگا - یا انجیر کے درخت
ہونگے - تو کھانسی - سوء ہضم اور زحیر کا ڈر ہے +
۵- اگر مکان میں آدمیوں کی کثرت ہوگی تو زچہ کو رنج - زیادتی خون - حمی اور
خفقان کا ڈر ہے - پس دو تین ہوشیار عورتیں کافی ہیں +
۶- فراخی اور صفائی لباس کی (جننے والی دائیہ خدام کا) موجب سہولت ولادت ہے
رفع قبض ضروری ہے - اور دائیہ نہالے - ناخنوں کو اُتروالے - اور قابلہ
کا غسل لابد ہے +

۷۔ ولادت کا پہلا درجہ ۔ اس میں درد خفیف ہوتا۔ پس ایسے وقت میں عورت تھوڑا تھوڑا چلے پھرے۔ شوربا یا دودھ پیوے۔

۸۔ دوسرا درجہ۔ اس میں رحم کا منہ کھل جاتا ہے۔ اس حالت میں بھی دودھ یا شوربا دیں۔ ارگٹ یا اپیکاک دیں +

۹۔ تیسرا درجہ۔ اس میں درد شدید ہوتا۔ اور مشیمہ پھٹ جاتا ہے اس وقت بھی دودھ اور شوربا دیں + اور لائکوار ارگٹ ۵ بوند پلاویں

۱۰۔ چوتھا درجہ۔ جب بچّہ کا کوئی عضو باہر آجاوے۔

۱۱۔ جب بچہ پیدا ہوجاوے۔ تو بچہ کی ناف سے دو انگشت کے فاصلہ پر ایک چوڑی فیتہ کا بند لگاویں۔ اور اس کے بعد دو انگشت کے فاصلہ پر ایک اور بند لگادیں اور بہت تیز قینچی یا چاقو سے درمیان سے کاٹ دیں۔ اگر بچہ کے چہرہ پر سُرخی زیادہ ہو تو بچّہ کی ناف کی طرف سے دس۔ پندرہ قطرہ خون بند سے باہر نکال دیں اور اگر بدن میں خون کم ہو۔ تو ماں کی طرف سے تھوڑا سا خون $\frac{1}{15}$ قطرہ بچہ کی ناف کی طرف کر دیں +

۱۲۔ مشیمہ کا اندر رہنا۔ حمّیٰ۔ نفخ۔ اورام رحم اور ہلاکت کا موجب ہوجاتا ہے۔ پس معطس ادویہ دیں۔ تھوڑی حرکت کرائیں۔ پیٹ کی مالش نیچے کیطرف کریں اس میں اپیکاک اکسیر ہے +

۱۳۔ ولادت کے بعد جب عورت سو کر اٹھے۔ تو زمانہ سابقہ کی عورتیں۔ واوڑنگ ۲ ماشہ الائچی ۷ عدد۔ باؤ کھنبہ ۱۱۔ عدد۔ منقہ ۷ عدد۔ عناب ۱۵ عدد۔ جوشدیکر پیاس میں پلاتی ہیں۔

اور ہمارا تجربہ ہے۔ کہ اس وقت چوزہ کا شوربہ۔ جو چالیس دن کے اندر کا ہو عرق مکو۔ آب عناب عمدہ چیزیں ہیں +

فایدہ۔ اگر چار روز تک عورت کو دردزہ رہے اور بچّہ تولّد نہ ہو۔ تو یقیناً بچّہ مرگیا ہے زچّہ کی زندگی کے طلبگار ہو۔ بچّہ کی زندگی کی خواہش نہ کرو +

وضع حمل ادویہ مفردہ ۔ معطسات دینا ۔ فم رحم میں ایک کاغذ کی بتّی بنا کر رکھیں ۔
یا لکڑی ۔ جس کو قطران ـــــ یا شحم حنظل سے آلودہ کیا جاوے ۔ افسنتین اور شاہترہ
حمول کرنا تخم شبطرج کا حمول کرنا ۔ تخم حرمل پلانا ۔ اور حمول کرنا ۔ روغن بلسان × ×
× × کا حمول کرنا ۔ ہنگ یا بیروزہ کا حمول کرنا بخور مریم پلانا ۔ اور حمول کرنا ۔ عصارہ
بخور مریم پیٹ پر ملنے (طلاء) سے حمل وضع ہوجاتا ہے ۔

اشنان ۲ درم ۔ پلانا ۔ کرم دانہ ۲ دام پلانا ۔ جوشاندہ تخم حنظل کی پچکاری یا حمول کرنا ۔
دارچینی اور منجیٹھ ملا کر پلانا یا حمول کرنا ۔ گدھے کا سُم جلا کر اس کی دھونی فرج کو دینا
گدھے کی لید کا انکباب فرج کو ۔

ادویہ مرکبہ ۔ برائے وضع حمل یا اسقاط حمل ۔ ہنگ نصف درم و برگ سداب خشک
تین درم ۔ مرمکی ایک درم ۔ باریک کرکے ایسی ایک خوراک کھلا کر ہمراہ زلال ابہل صبح و شام
دارچینی ۔ مُرو مانا ۔ ابہل مکہ ۱۰ درم ۔ مُر ۵ درم ۔ تین درم خوراک ہر روز ۔ اس کے ساتھ تنقیہ
نفاس اور مشیمہ بھی نکل جاتا ہے ۔ تریاق اربعہ بھی مفید ہے ۔ آب سداب ۳ حصہ ۔
آب ملیٹھی ۳ حصہ ۔ انگور خشک ایک حصہ نرم جوشدیکر تین درم صعتر ملا کر پلائیں ۔

آب سرد ۴ تولہ خطمی پیسکر اس میں چھڑک کر پلاویں اور قے کرائیں ۔ اور چھینک
لانے کی تدبیر کریں ۔

رُب کرمدانہ اور اشق ملا کر فرزجہ کریں ۔ آب سداب ۴ حصہ روغن جوز ایک حصہ پلانا
مرد حشفہ پر ۔ مُر ۔ صبر ۔ شحم حنظل ۔ آب سداب میں گھسکر فرداً فرداً خواہ اکٹھی لگاوے
بعد خشک ہوجانے کے جماع کرے ۔ اور انزال دیر میں کرے اور بعد انزال ایک گھنٹہ
اُسی طرح ٹھیرا رہے ۔ اسقاط ہوجاویگا ۔

نوشادر باریک کردہ دس درم ۔ اشق ۳ درم پانی میں حل کرکے ملا کر کپڑے میں تر
کرکے فرزجہ کریں ۔ اور عورت تمام رات اونچے تکیہ کے ذریعہ ٹانگیں اوپر اٹھائے رکھے
لوٹا سجی ۔ جوکھار ۔ وادرنگ ۔ سونچل نمک ۔ گھگروبل ہموزن باریک کرکے میوہ میں
کوٹ کر شافہ بنانا ۔ بطور شافہ رکھنا ۔ گھگروبل اوبال کر پلانا ۔

اسقاط حمل کا ۔

نمبر ۶۲۔ امراض اطفال

۱۔ درد سر۔ اسباب۔ سردی۔ حرارت۔ رطوبت۔ نزاکت۔ آتشک۔ بدہضمی قبض ٭

علامات۔ بے چینی۔ سکوت۔ بچہ دُودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ غمض العین ٭

علاج۔ ازالہ اسباب کریں ٭

فائدہ۔ بچہ کے سر میں اگر پھنسیاں ہوں۔ تو اُن کو جلد اچھا نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ صرع اور آنکھوں کے امراض سے امن رہتا ہے ٭

۲۔ کبر راس۔ اسباب۔ ایام حمل میں ایسے مکان میں رہنا جہاں اندھیرا اور سیل بہت ہو۔ والدین کا خنازی مزاج ہونا۔ اغذیہ ردّیہ ٭

علاج۔ اصلاح والدین۔ استعمال فولاد۔ وروغن ماہی۔ نمدومیش والدین اور بچہ کو کھلانا ٭

۳۔ عطاش۔ یہ ورم غشاء دماغ ہے۔ اس میں تالو بیٹھ جاتا اور پیاس لگتی ہے۔ یہ ایک قسم کا سرسام ہے۔ علامات۔ سکون (ملاحظہ ہو صفحہ جلد اول عطاش) ٭

علاج۔ دُودھ پلانے والی کا دُودھ سر پر ڈالنا۔ منہ میں ڈالنا۔ برگ مکو۔ کاسنی کشنیز۔ برگ خرفہ۔ روغن گل۔ سرکہ۔ برگ حنار کا ضماد کرنا۔ شیرہ خرفہ۔ طباشیر۔ شیرہ الائچی پلانا۔ اور کہتے ہیں۔ کہ زہر مہرا گھسکر دینا بھی مفید ہے ٭

۴۔ ام الصبیان۔ اسباب۔ بخار۔ قبض۔ دیدان۔ حصاۃ کلیہ۔ دانتوں کا نکلنا شہیقہ۔ امتلاء معدہ۔ قلت دم۔ سردی۔ بدہضمی۔ اندھیرا۔ اجتماع دم درد ماغ۔ بسبب غضب یا رنج کے۔ ابتدائے جدری۔ وراثت۔ غضب۔ فزع۔ ضربہ سر یا معدہ۔ ورم امعاء۔ آتشک۔ باپ کو کثرت شراب کی عادت ٭

فائدہ۔ انار مقوی جگر۔ بہی۔ امرود مفید معدہ۔ سیب مفرح۔ انگور برائے دماغ۔ انبہ برائے گردہ۔ کیلہ اسہال میں۔ کھجور مقوی باہ ہے ٭

فائدہ۔ بادیان۔ تخم خربزہ۔ تخم خیارین کبھی مصفی کلیہ اور مثانہ ہیں ٭

علاج۔ گرم پانی کا آبزن کرنا۔ گردن تک۔ سرد پانی سر پر ڈالنا۔ کیالومل ۲ سے ۳ گرین کھلانا۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد شیر خشت یا کسٹرائیل۔ یا مسہل نمکین دینا۔ اور چند قطرہ روغن تارپین ساتھ ملا لینا۔ سخت دورہ میں گردن سے ریڑھ کی ہڈی تک بلسٹر لگانا اور پنڈلیوں اور کف پا پر بھی بلسٹر لگانا۔ اور اگر کثرت دم ہو۔ تو کنپٹی پر جونک لگانا۔ اور سر کو سرد رکھنا۔ اور بلسٹر پنڈلیوں پر اور کانوں کے پیچھے تک اور کن پٹیوں پر بھی۔ اور اگر تکلیف ہو۔ تو شگاف دیں۔ اور ڈیڑھ انچہ عرض اور ۶ سے ۸ انچ طول کا بلسٹر پشت پر لگا دیں +

فائدہ۔ بجائے بلسٹر کے مرہم ٹارٹار امیٹک مل دینا۔ مگنیشیا۔ رفع قبض میں بہت مفید ہے +

عام طور پر اصلاح معدہ کرنا۔ رفع قبض کرنا۔ تبدیل ہوا کرنا۔ برومائیڈ آف پٹاسیم سیرپ (کوئی شربت) عرق بادیان ۳۰ بوند۔ تین مہینہ تک پلانا۔ صرع میں۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۲۔ گرین۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۳ گرین۔ برومائیڈ آف امونیا ۲ گرین۔ پانی اونس صبح و شام پلانا۔ جن عورتوں کی اولاد کو یہ مرض ہوتا ہے۔ اُن کو ایام حمل میں علاج آتشک بہت مفید اور مناسب ہے۔ اور جدوار حاملہ اور بچہ کیلئے بہت مفید ہے

۵۔ اجتماع دم۔ اسباب۔ جدری۔ دانتوں کا نکلنا۔ ضربہ۔ گرمی۔ شہیقہ امراض گلو۔ خرابی ہوا و غذا +

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ جونک لگائیں و علاج مغص کریں۔ فصد کریں مسہل دیں۔ قے کرائیں۔ اسہال کے لئے مگنیشیا ۲ ماشہ اور قے کیلئے اپیکاک دیں۔ انتظام غذا کریں۔ برگ کاسنی۔ عنب الثعلب۔ برگ خرفہ۔ برگ کشنیز۔ آملہ۔ حناء روغن گل۔ زردۂ بیضہ اور سرکہ میں ضماد کریں۔ اور شیرۂ خرفہ پلاویں +

۶۔ اجتماع الماء۔ علامات۔ دردسر۔ دوران۔ اسباب۔ ضربہ۔ فزع ضعف۔ غضب +

علاج۔ ابتدا میں سل کا علاج کریں۔ اور ماں کا دودھ نہ دیں۔ کسی اور کا دیں جبتک کہ

داڑھیں نہ نکلیں۔ رفع قبض کریں۔ گدی میں ایسا زخم کریں۔ جس سے کچھ مدت پانی نکلتا
رہے۔ اس کو سیٹن بھی کہتے ہیں۔ پھر فصد کریں۔ مسہل دیں۔ اور بلسٹر لگائیں

۷۔ رعشہ۔

علاج۔ مسہل دیں۔ رفع قبض کریں۔ مقویات ادویہ تلخ۔ اور فولاد دیں۔ آخیر پر
سلفیٹ آف زنک دیں۔ لائیکوار آرسنک دیں۔ اگر مفید نہ ہووے۔ تو معرقات دیں۔
آبزن کریں۔ معرقات میں ٹارٹار امیٹک دیں۔ اور یہ ابتداء میں بھی بہت مفید ہے۔
بلاڈونا بھی بہت مفید ہے۔ اور روغن دارچینی مبداء اعصاب پر ملنا مفید ہے۔ مثلاً
پس گردن اور کلائی پر +

۸۔ فالج۔ اسباب۔ نتیجہ قبض وام الصبیان ہے۔ برد۔ ضعف۔ دانتوں کا نکلنا
امراض دماغ۔ جدری۔ مفاصل +

علاج:۔ مسہل دیں۔ مقویات دیں۔ (کچلہ چار سال کی عمر کے بعد دیں) مرکبات
فولاد دیں۔ ریاضت کریں۔ بچوں کا سرسام ملاحظہ ہو۔ صفحہ ۵۲۔ اور صرع اطفال ملاحظہ ہو صفحہ ۵۹ جلد اوّل

۹۔ فزع یعنے سوتے میں گھبرا اٹھنا۔ یا رو اٹھنا۔ اسباب۔ اندھیرا اور مرطوب مکان
بدہضمی۔ قبض۔ صرع۔ کابوس۔ نوازل۔ جدری +

علاج۔ اصلاح معدہ اور رفع قبض کریں۔ پھر معدہ میں خرفہ بریان۔ زیرہ کشنیز
نبات دیں۔ اور کبھی کبھی شکر کا شربت بھی مفید ہوتا ہے۔ اگر ابتداء صرع ہو۔ تو صرع
کا علاج کریں۔ اگر کابوس ہو۔ تو مشک اور شہد دیں۔ اگر جدری ہو۔ تو چاولوں کا پانی
یا پیچھ دیں۔ نوازل میں خاکستر سرطان دیں۔ اور قبض میں کسٹرائیل دیں +

۱۰۔ بکاء۔ اسباب۔ کسی عضو کا درد۔ سر کا ہو۔ یا معدہ کا۔ امعاء کا ہو۔ یا کان کا یا آنکھ
کا دودھ کا فساد۔ ابتداء صرع +

علاج۔ ازالہ اسباب کریں +

۱۱۔ کزاز۔ اسباب۔ ہنسلی کی ہڈی اپنی جگہ سے اکھڑ جاوے اور یہ اس طرح ہو تاکہ
بعض بچوں کو کابل وغیرہ بلاد میں بندھن کس کر باندھ دیتے ہیں۔ اس سے کبھی بچہ کو اٹھانے میں

جب غلطی کی جاوے۔ تو یہ ہڈی اپنی جگہ سے اکھڑ جاتی ہے۔ اور رطوبت دماغیہ اور سدۂ دماغ سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اندھیرا۔ میلاپن۔ رطوبت۔ مکان۔ رطوبت ہوا۔ ناف کو بُری طرح کاٹنے سے دانتوں کے نکلنے سے۔ سردی سے۔ ویدان سے غرض ہر شدید مرض میں۔

فائدہ۔ اس مرض میں بچہ دودھ نہیں پی سکتا۔ یا چھوڑ دیتا ہے گردن کو ہلا نہیں سکتا

علاج۔ مریض کے سامنے بہت آواز نہ ہو۔ اور ایسے مکان میں رکھیں جہاں روشنی ہو قبض نہ ہونے دیں۔ مسہل بجوشاندہ اوسطوخودوس و بادرنجبویہ۔ صبر یا کسٹرائیل دیں۔ پھر مومیائی۔ مشک۔ جند۔ ست لوبان۔ خون خرگوش۔ عطر۔ دارچینی۔ کھلائیں۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ چبا کر گلے میں اوتار دیں +

۱۲۔ رعشہ۔ اسباب۔ نزاکت بچہ کی ہو۔ یا والدین کی۔ عصبیۃ مزاج۔ آتشک۔ دودھ کی خرابی آتشک سے۔ قبض۔ اغذیہ ردیہ۔ میلا رہنا۔ سردی۔ دانتوں کا نکلنا۔ السداد نزلیف ازاذن وجرب وغیرہ۔ جدری ہیضہ۔

علاج۔ نزاکت میں روغن ماہی دینا۔ عصبیۃ اور خنازیری مزاج میں۔ مامیران پانی میں گھسکر گلے میں ٹپکانا۔ آتشک میں سفوف۔ مامیران۔ ہلیلہ سیاہ۔ چوب چینی۔ بسفائج ایک رتی دودھ میں حل کر کے پلانا۔ اور رسکپور ماشہ کو اُڑا کر۔ جو اوپر راکھ لگ جاوے دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ باریک کر کے ۲ سرخ۔ مکھن ۲ تولہ میں ملا کر بدن پر ملنا اور سفوف صندل پوڈر کھلانا۔ راوند چینی۔ چوب چینی۔ ہلیلہ سیاہ ایک رتی دودھ میں ملا کر دینا۔ قبض میں کسٹرائیل۔ شیرخشت۔ اور مسہل مبارک (مغز املتاس۔ عرق بادیان روغن بادام) دینا۔ انتظام غذا کریں +

بادیان۔ کچور۔ نوشادر۔ ہلیلہ سیاہ کھلانا۔ صاف رکھنا۔ کپڑا خوب پہنانا۔ مالش کرنا اطراف کو سردی سے بچانا۔ اگر دانت نکلنے والے ہوں تو اگر دانت قریب ہو۔ تو مسوڑے چیر دئے جائیں۔ کان کی خرابی ہو۔ تو ادویہ ملینہ حار رکھیں اور ٹکور کریں۔ پچکاری کریں۔ اگر جرب ہو تو عشبہ کھلائیں۔ جدری میں سماق۔ کافور۔ گلاب میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔ اگر

شدید سرخی ہو۔ تو کان کے پیچھے یا پس گردن جونک لگائیں۔ شہد دیں۔ آبزن قدمی اور تمام بدن کا کریں اور سر کو ٹھنڈا رکھیں۔ اور چاہیئے۔ کہ آنکھوں کو سرد یا گرم پانی سے اور پھٹکڑی سے صاف رکھیں۔ زنک لوشن ڈالیں۔ اگر چیپڑ زیادہ ہو۔ تو چاکسو مدبر ڈالیں۔ چاکسو۔ کتھ۔ انزروت ڈالیں۔ مزمن میں۔ پھٹکڑی۔ مامیراں۔ افیون۔ توتیائے سبز ڈالنا۔ یا پھٹکڑی۔ کبابہ لوہل۔ توتیائے سبز ڈالنا +

فائدہ۔ چاکسو۔ کو گدھے کی لید یا دال ماش میں پکا کر مقشر کرکے ۲۔ ماشہ مامیران ماشہ۔ مصری ماشہ اور مامیراں کی بجائے انزروت۔ شیرخر میں پرورده ملا کر آنکھ میں ڈالنا۔ اور روئی پانی میں تر کرکے اوپر رکھنا۔ اور اس کے اوپر مٹی کی ٹکی باندھنا۔

۱۳۔ حول۔ اسباب۔ کسی عضلہ کے کاٹنے کی غلطی اسی طرح حدقہ کے کاٹنے کی غلطی۔ ایک طرف زیادہ دیکھنا۔ قرب نظر۔ ثعب۔ ویدان۔ خروج اسنان۔ تحدیق۔ استرخاء بعض اعصاب +

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ مقویات دیں۔ مرکبات فولاد دیں۔ کبھی کاٹ کر بھی درست کیا جاتا ہے۔ مگر یاد رہے۔ کہ کاٹنے میں اچھی عمر چاہیئے اور حدقہ والی کے حول والی آنکھ اکثر اندھی ہو جاتی ہے۔ کندر کا کاجل ڈالنا +

۱۴۔ غموض یعنے آنکھ اندر چلی جاوے اسباب۔ از رطوبت سر۔

علاج۔ نسوار دینا۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ صبر۔ گوروچن یعنے گائے کے اندر کا پتھر۔ خون خرگوش۔ امعاء خارپشت۔ مگر باریک کرکے بقدر چہارم سُرخ کھلانا +

۱۵۔ بیاض الحدقہ۔

علاج آب کوہ دن میں تین دفعہ ٹپکانا۔ پیخال چمگادڑ کلاں شہد میں ملا کر ڈالنا

۱۶۔ سلاق۔

علاج۔ شیر عشر میں بتی تر کرکے خشک کرکے روغن کنجد یا روغن زرد میں رکھکر جلاویں۔ اس کا کاجل ڈالنا۔ بیخ عشر جلا کر ڈالنا +

۱۷۔ التصاق

علاج۔ لعاب دہن سے تر کر کے ملکر روغن سرسوں اور آب نیم گرم لگانا۔ تاثر اشفار یعنے پلکیں گرجانا اس کی جڑ یا خشکی ہے۔ یا کثرت رطوبت ہے +

۱۸۔ قلاع۔ یعنے دجھڑا۔ منہ یا زبان پر پھنسیاں نکلنا +

علاج۔ حرارت میں دانے سُرخی نما ہوتے ہیں۔ اس میں خرفہ بریان طباشیر باریک کر کے دُھوڑنا۔ سردی یعنے بلغمی میں یہ دانے سفید ہوتے ہیں۔ اس میں سہاگہ بریان اور شہد لگانا۔ اگر بہت گرم ہو۔ تو شہد اور مغز فلوس لگانا۔ آرد جو بریان باریک کر کے رات کو دُھوڑنا۔ عام طور پر طباشیر۔ الائچی خورد۔ کتھ دھوڑنا۔ کان کے پیچھے جونک لگانا۔ اگر خر خر بہت کرے۔ تو ماءالعسل۔ آب السی پلانا۔ ٹکور کرنا۔ گل سرخ ۳ ماشہ شورہ قلمی ۲۔ماشہ۔ کتھ ۲ ماشہ۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ طباشیر ماشہ۔ توتیاے سبز بریان رتی۔ کافور ماشہ باریک کر کے دُھوڑنا +

سہاگہ بریان۔ اور شہد لگا کر پھر کاربالک لوشن اور بورکیس لوشن سے دھو کر ٹنکچر اسٹیل اور گلیسرین لگانا۔ ایڈیٹر نے اپنے بچہ پر مجرب پایا ہے۔ اس کے ساتھ کیوڑہ اور گاؤزبان پلانا چاہیئے۔ کافور ۲۔ ماشہ کتھ ۲ ماشہ۔ الائچی ماشہ۔ قلمی شورہ ماشہ گلاب ۲ ماشہ۔ توتیاے سبز ۲ رتی لگانا۔ اور لعاب باہر ڈالنا۔ علے العموم مفید ہے +

۱۹۔ تشنج گلوء۔ یا ہاتھ پاؤں کا تشنج۔ علامات۔ سوءتنفس ہونا۔ سر پچھلی طرف کو کھچ جاتا ہے۔

اسباب۔ ام الصبیان کے اسباب ہیں +

علاج۔ اگر دانتوں کی تکلیف سے ہو۔ تو مسوڑے چیر دیں۔ فساد معدہ ہو تو قے کرائیں۔ یا مسہل دیں۔ مکان ہوادار ہو۔ اور منہ پر سرد پانی کا چھینٹا دو۔ آبزن کریں۔ کلوروفارم کے چند قطرہ رومال پر ڈال کر سنگھانا۔ وقفہ کی حالت میں راوند یا مگنیشیا دیں۔ دو سالہ بچہ ہو۔ تو ہینگ اسے ۲ گرین اور پانچ سے دس سال تک کے بچّہ کو ۴ سے ۶ گرین دیں۔ ضعیف لوگوں میں۔ فولاد۔ کونین روغن ماہی دیویں +

۲۰۔ **بچہ کا اختناق**۔ اسباب۔ عسر تولد۔ ربط گلو۔ قلت ہوا۔
علاج۔ دائیں کروٹ لٹائیں۔ اور سر کو اونچا رکھیں۔ اور منہ اور ناک صاف کریں۔ جسم کو مالش کریں۔ آب گرم میں سپنج بھگو کر تمام بدن پر پوچھیں۔ اور منہ پر چھینٹا دیں۔ گرم پانی میں بغل تک بٹھلائیں۔ نلی کے ذریعہ سانس دو۔ گلے کے نیچے چیرا دے کر نلی رکھکر سانس دو ٭ چت لٹاویں۔ اور نلی کے ذریعہ پھیپھڑہ میں سانس پہونچاویں۔

۲۱۔ **بچہ کا سکتہ**۔ اسباب ٭ اختناق کے اسباب۔ کثرت دم۔
علاج۔ چند قطرہ خون ناف سے بچہ کیطرف سے باہر کر دیں۔ باقی علاج اختناق کا کریں۔ گردن اور کان کے پیچھے جونک لگائیں۔ بچہ کے منہ پر طمانچہ مارو کہ رو پڑے ٭

۲۲۔ **احتباس تنفس**۔ اسباب۔ قلت دم
علامات۔ رنگ نیلا ہو جاتا ہے ٭
علاج۔ آبزن کریں۔ ٹکور کریں۔ دس قطرہ خون ماں کیطرف سے بچہ کی ناف کی طرف کریں۔ دائیں کروٹ لٹانا۔ سر اونچا رکھنا۔ منہ اور ناک صاف رکھنا۔ گرم پانی بذریعہ سپنج بدن پر لگانا۔ پھونک دینا۔ کلورا فارم سنگھانا ٭

۲۳۔ **آواز بیٹھ جانا**۔
اسباب۔ میلا رکھنا۔ مکان کا مرطوب ہونا۔ تاریک ہونا۔ ہوا کی کمی ٭
علاج۔ مکان کی اصلاح کرنا۔ عرق بادیان اور شہد پلا دیں ٭

۲۴۔ **بچہ کے خنازیر**
اسباب۔ نزاکت۔ ضعف۔ باپ کی شیخوخت۔ دودھ کا فساد۔ دودھ کے زمانہ کی لمبائی۔ ردّی اغذیہ۔ ردّی سکان
علاج۔ قوانین حفظ صحت کی پابندی کرنا۔ دودھ کا انتظام کرنا۔ کالی زیری روغن میں جلا کر لگانا۔ اور وہ روغن کھلانا۔ خرابی معدہ اور اس کی ترشی میں نوشادر اور ضعف معدہ میں بادیان دینا۔ فساد خون میں کچور۔ صندل پاؤڈر حب جل نیم کھلانا۔ اور جدوار لگانا۔ قبض میں راوند دینا لعاب خمزیرہ یا ہلیلہ دینا۔ ضعف میں روغن ماہی ملنا۔

۲۵- بچہ کے منہ سے رطوبت کا آنا۔

علاج- شہد اور آب برگ نیم نیم گرم ڈالنا۔ پھر گلگن ڈھول۔ پر مور۔ کاغذ سوختہ رات کو دھوڑنا۔

۲۶- درد گوش بچہ

علاج:- روغن بیہ لیگا لگانا۔ جونک لگانا۔ ٹکور کرنا۔ رفع قبض کرنا اور اگر پانی اندر ہو تو اسپنج کی بتی اندر رکھ کر نکالیں۔ اور زخم میں زخم کا علاج کریں ہوا دیں+

۲۷- بچہ کے کان کے پیچھے کا ورم

اسباب- سردی۔ پسینہ کا رک جانا۔ سخت آواز+

علاج- رفع قبض کرنا۔ مغز املتاس اور آب مکو، لگانا۔ ٹکور کرنا گرم اغذیہ اور ادویہ سے پرہیز کریں+

۲۸- صمم یعنے بہرا پن۔

علاج۔ روغن بادام تلخ میں ایک ڈلی سیر کی بھون کر ڈلی نکال کر اس کا قطرہ کان میں ڈالنا+

۲۹- بچہ کا التہاب النخاع۔

اسباب- نزاکت۔ آتشک۔ سردی۔ رطوبت۔ ضربہ

علامات۔ درد ہوگا۔ بخار ہوگا۔ قبض ہوگا۔ کبھی کبھی فالج ہوگا۔ عسر تنفس اور قلت بول ہوگی+

علاج ازالہ اسباب کریں۔ چوب چینی۔ مامیران چینی۔ راوند چینی۔ بسفائج۔ فلفل سیاہ کھلانا۔ مجرب ہے۔ پھر اصلاح التہاب کے لئے ٹکور کرنا۔ کپڑے خوب پہنانا۔ رفع قبض کرنا

۳۰- خروج الاسنان یعنے دانتوں کا نکلنا علامات۔ تورم لثہ۔ سیلان لعاب کسی چیز کو چبانا چاہتا ہے یا ہونٹ دباتا ہے کبھی کبھی منہ کی سرخی اور فالج۔ گرمی میں اسکی شدۃ ام الصبیان کی خبر دیتی ہے اور سردی میں ذات الریہ کا اندیشہ

علاج- اسہال سفید میں عرق بادیان و عرق اجوائین۔ آب چونہ دیں۔ قبض میں شیر خشت۔ ماء العسل۔ کسٹرائل دیں۔ نکلنے کے قریب ہو۔ تو مسوڑا چیر دیں ورنہ آرد ملٹھی ملیں+

۳۱۔ عطسہ۔

اسباب۔ ذکاوت حس۔ الف۔ ورم دماغ۔

علاج۔ ابتداء میں روغن خشخاش ناک میں ڈالنا۔ اور ورم دماغ میں اور حرارت میں۔ آب مکو۔ کاہو۔ کشنیز۔ سر پر ضماد کریں۔ اور سردی میں بابچی کا پھونکنا۔ رب السوس ۱۰ ماشہ۔ سقنقور ۷ ماشہ۔ بیضہ سنگ پشت یکعدد کی گولی بقدر باجرہ دیں۔ سہاگہ بریان کھلاویں +

۳۲۔ زکام۔

اسباب۔ سردی۔ قبض۔ گرم۔ خروج اسنان

علاج۔ خشک ریشہ کو روغن شیریں سے تر کر کے صاف کریں۔ گرم کپڑے مریض کو پہناویں۔ اصلاح باعث کی کریں۔ وائینم اپیکاک ۵ بوند دیں۔ دن میں چار دفعہ۔ بلکہ اس کے ساتھ جیمس پوڈر ۲ گرین۔ کیا لول ½ گرین قبض کی حالت میں دیں یہ دوائی دافع قبض اور معرق ہے۔ گرم پانی کی بھاپ دیں۔ گرم پانی سے غسل کرائیں کسٹرائل دیں۔ ہاتھ پاؤں کو گرم رکھیں پاشویہ کریں +

۳۳۔ بچّہ کی کھانسی۔

اسباب۔ وہی اسباب ہیں۔ جو عام کھانسی کے ہیں۔ سردی۔ رطوبت ضعف نزاکت ہضم۔ اور غذا کا ردّی ہونا +

علاج۔ گرم پانی کی بھاپ دن میں تین چار دفعہ کریں۔ اس سے بلغم رقیق ہوتا ہے ایک برس کے بچّہ کو وائینم اپیکاک ۱۰ بوند۔ شہد ماشہ۔ عرق بادیان ۲ ماشہ علی الصباح پلانا۔ یا وائینم اپیکاک ۴۔ بوند دن میں چار دفعہ پلانا۔ پھر کاڈلور آئیل دو بوند پلانا مفید ہے۔ ٹکور کرنا۔ اور خوب کپڑے پہننا بھی مفید ہے۔ تاکہ ہوا کا دھکّہ نہ لگے +

کیجو پٹ آئیل اور روغن سرسوں تین دفعہ دن میں نصف نصف گھنٹہ کے بعد ملنا مفید ہے۔ شہد اور نمک آگ پر گرم کریں۔ جب پانی کیطرح ہو جاوے پلانا۔ آب ادرک آب اڑوسہ شاخ گوزن۔ شہد اجوائن دیسی منہ میں ٹپکانا۔ ککڑ سنگھی۔ دارفلفل رب السوس

باریک کر کے پہلے زمانے کے لوگ چٹایا کرتے تھے شاخ گوزن۔ برگ پان۔ اجوائن
باریک پیس کر گلے میں ڈال دیتے تاکہ بچہ نگل جاوے۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ عناب
اصل السوس بھگو کر پلاویں۔ رفع قبض کرنا۔ سینہ کو گرم کرنا۔ آرد عناب و خطمی کھلانا
گاؤزبان سوختہ ۳ ماشہ۔ خستہ بلیلہ ۲ ماشہ۔ رب السوس ۶ رتی۔ اپیکاک ۶ رتی
نمک سیاہ ایک رتی باریک کر کے خوراک ایک سے دو رتی +

۳۴۔ **شہیقہ**۔ یہ سخت کھانسی دوری ہوتی ہے۔ اس کو کالی کھانسی اور کوکر کھانسی بھی کہتے ہیں +

اسباب۔ سردی۔ رطوبت۔ ردی غذائیں اور ردی ہوائیں +

علاج۔ عام نزلہ کا علاج کریں۔ کافور۔ مشک۔ جند کی گولی بقدر باجرہ۔ قرنفل سنبل
بادرنجبویہ کا جوشاندہ دیں۔ یہ سب ادویہ دافع تشنج ہیں:

روغن بادام فقرات الظہر پر لیں۔ اور چٹاویں تھوڑی مقدار ہنگ کھلاویں

حب شہیقہ۔ شکر تیغال ۷ ماشہ۔ گگڑ سنگی ۵ ماشہ۔ نمک سیاہ ماشہ۔ نیل ۲ ماشہ۔ چشم بھیڑ
یک عدد گولی بقدر یک سرخ۔ صبح و شام

دیگر۔ شکر تیغال۔ گگڑ سنگی۔ سوڈا۔ رب السوس۔ نمک سیاہ۔ دانہ الائچی۔ مساوی الوزن
خوراک ۴ رتی + **دیگر**۔ رب السوس۔ شہد اور نمک سیاہ ملا کر نیم گرم چٹانا +

دیگر سوڈا بنزوئیک ۷ گرین۔ سوڈا بائی کارب ۸ گرین۔ ایمونیم کلورائیڈ ۴ گرین
ایکوا کلوروفارم ۲ اونس۔ ایکوا انیسی اونس ایک چمچہ صبح و شام پلانا +

۳۵۔ **غشاء کاذب**۔ یعنے سانس کے راستہ میں کاذب جھلی کا پیدا ہو جانا اس کے تین درجہ ہیں +

پہلے درجہ میں۔ بخار۔ غنودگی۔ جریان رطوبت ہوتا ہے +

دوسرے درجہ میں کھانسی میں سخت آواز ہوتی اور خرخر ہوتی اور گلا دبانے سے
درد کرتا ہے۔ زبان کا خلف اور وسط مکدر ہونا اور کنارے سرخ ہوتے ہیں +

تیسرے درجہ میں سانس تنگ ہو جاتا ہے پچھلی طرف کو تشنج ہو جاتا ہونٹ نیلے ہو

جاتے اطراف سرد ہو جاتے۔ پسینہ آتا اور موت واقع ہو جاتی ہے۔

علاج ۱ سردی سے بچائیں۔ گرم پانی میں بٹھائیں اپیکاک، پانچ پانچ بوند پلاویں ؛

۲ پھر ۷ تولہ فصد کرتے اور قصبتہ الریہ اور حنجرہ پر جونک لگاتے اور مرہم سیماب ملتے اور کیا لومل بقصف گرین یا اپیکاک پلاتے ہیں۔

۳ اس درجہ میں رائی کے پانی میں بٹھاؤ۔ توتیاسے سبز ½ یا ⅛ گرین پندرہ منٹ کے بعد دو اور تمام گلے پر پلیسٹر لگاؤ ؛

۳۶۔ ورم قصبتہ الریہ۔

علامات اس میں تپ اور کھانسی ہوتی جس کی شدت رات کے ابتدائی حصہ میں ہوتی ہے اور کھانسی کے ساتھ قے ہو جاتی ہے ؛

علاج ۔ جونک لگانا۔ اور زکام کا علاج کرنا ؛

۳۷۔ خناق یعنے ڈفتھیریا۔

علامات ۔ لوزتین سرخ ہوتے ۔ بچہ دودھ نہیں پی سکتا ۔ بخار اور کسل ہوتا ؛

علاج ۔ رفع قبض کریں ۔ قے کرائیں ۔ جونک لگوائیں ۔ اگر قوی ہو ۔ ورنہ آب کاسٹک یا آب بیٹنکڑی ۔ حلق میں ٹپکائیں ۔ گرم پانی کی بھاپ دیں ۔ یا شویہ کریں ۔

۳۸۔ ڈبہ ۔ یعنے کیپلری برنکائٹس ۔ یعنے ورم عروق شعریہ ۔ یہ ریہ کی باریک نالیوں کا ورم ہوتا ہے۔

علامات ۔ بخار ۔ قبض ۔ نفخ ہونا ۔ بچہ پسلی مارتا ہے ۔ آخیر میں اُم الصبیان ہو جاتا ہے

علاج ۔ قبض میں کسٹرائیل دینا ۔ اپیکاک اس قدر دو ۔ کہ قے آجاوے ۔ کمر تک گرم پانی میں بٹھانا ۔ سینہ اور پشت پر رائی کا پلسٹر لگاؤ ۔ برگ عشق پیچہ پیس کر پلانا اکسیر ہے ؛

۳۹۔ ذات الریہ ۔ اس کے تین درجہ ہیں۔

۱ میں ورم شش ہوتا ۔ سردرد اور بخار ہوتا ۔ جس کی شدت رات کو ہوتی ہے

کھانسی اور پیاس ہوتی ہے۔ اور بچہ زیادہ تر منہ کے راستہ سے سانس لیتا ہے۔

ملا۲ میں بچہ سست ہو جاتا۔ سانس کی تنگی اور تہیج ہو جاتا ہے۔

ملا۳ میں بچہ سانس باریک لیتا۔ آواز بیٹھ جاتا۔ اور اطراف سرد ہو جاتے ہیں

علاج۔ پہلے درجہ میں مرطوب ٹکور کریں۔ پوست کی ٹکور کریں۔ السی کا پلٹس باندھیں۔ اپیکاک کھلائیں۔ اور رفع قبض کریں +

نمبر ۲ اور ملا۳ میں اسپرٹ امونیا ایرومیٹک اور وائنیم اپیکاک بھی مجرب ہے۔ عرق گاؤزبان اور مکو بھی عمدہ ہے +

۴۰۔ ذات الجنب۔

علامات اس میں بچہ روتا اور سبز رنگ کی قے کرتا ہے۔ تپ کھانسی اور سوء تنفس ہوتا ہے۔

علاج۔ گرم پسلی پر جونک لگانا۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ کیا لومل دینا۔ ڈوور پوڈر دینا۔ بلسٹر لگانا +

۴۱۔ بچہ کا ضیق النفس۔

اسباب۔ قبض۔ بدہضمی۔ سردی نشیب۔ میلا رہنا۔ رطوبت۔ مکدر ہوا

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ سینہ پر ٹکور کریں۔ اطراف کو خوب گرم کریں ماء الشعیر دیں۔ آب السی دیں۔ ساگو دانہ۔ ارا روٹ دیں۔ بھاپ دیں۔ ہینگ اور راوند کھلاویں +

۴۲۔ فواق یعنے ہچکی۔

اسباب۔ قبض۔ امتلاء۔ سوء ہضم۔ بہت دودھ کا پینا یا بہت کھانا + گھبرا

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ پودینہ۔ تربد۔ زنجبیل۔ سرمہ کیطرح باریک کرکے ایک سالہ بچہ کو ایک ماشہ دو سالہ کو ۲ ماشہ دیں۔ یہ استسقاء۔ فالج۔ لقوہ بدہضمی میں بھی مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ پودینہ۔ انگزہ دیں۔ افاقہ میں کونین دیں +

شکرتری۔ وارفلفل باریک کرکے تھوڑا تھوڑا دینا۔ بلاڈونا بڑے آدمی کو کھلانا۔ لونگ گرم اینٹ پر رکھکر سنگھانا۔ آب سیب پلانا۔ اسپرٹ کلوروفارم پلانا۔ بلاڈونا ½ گرین افیون ½ گرین کی گولی صبح وشام دینا٭

۴۳۔ نفخ۔

اسباب۔ بدہضمی۔ قے اور اسہال کی بندش۔ اورام۔ قبض٭

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ فلینل کا کپڑا دوتہ کرکے گرم پانی میں ترکرکے نچوڑکر اس پر روغن تارپین چند قطرہ ڈال کر پیٹ پر رکھکر ٹکور کرنا۔ آدھ گھنٹہ تک دن میں تین دفعہ۔ تارپین ۳۔ قطرہ۔ عرق بادیان ۶ ماشہ۔ عرق اجوائین ۶ ماشہ پلانا۔ قبض میں کسٹرائیل ۴ ماشہ۔ تارپین ۱۰ بوند دینا٭

۴۴۔ دردِ معدہ۔

اسباب۔ ردی غذائیں۔ قبض۔ سوءہضمی٭

علامات۔ پیاس ہوتی۔ گلا خشک ہونا۔ اور یہی علامت سوءہضمی کی ہے۔

علاج۔ کسٹرائیل کی ٹکور کرنا۔ غذا کا انتظام کرنا۔ راوند۔ زیرہ سفید۔ الائچی کلاں پیس کر دینا۔ عرق بادیان۔ عرق اجوائن پلانا۔ اگر یہ درد عصبی ہو۔ تو دوائی ہینگ کافور۔ دینا۔ ٹکور کرنا٭

۴۵۔ بدہضمی۔

اسباب۔ بدانتظامی۔ وکثرت طعام۔ غضب یعنے کھانا کھانے کے وقت کوئی غصہ دودھ پلانے والی کا غم اور غصہ۔ ردی غذائیں۔ دونوں کا سیلا رہنا۔ بدن ہویا لباس۔ مکان متعفن یا غلیظ۔ ظلمت نشیب۔ رطوبت ہوا٭

علامات۔ بچہ کود کود پڑتا ہے۔ اور ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے۔ سوتے ہوئے بھی کود پڑتا ہے٭

علاج۔ رفع قبض کرو۔ عرق بادیان اور کسٹرائیل سے یا مگنیشیا سے۔ راوند اور عرق بادیان دو۔ مگنیشیا ۵ گرین۔ راوند ۳ گرین۔ عرق بادیان ۶ ماشہ پلادیں۔

آب بادیان۔ چرائیتہ۔ جنطیانہ دیں۔ گل سُرخ۔ زیرہ سفید۔ واوڑنگ۔ الائچی کلاں
طباشیر کھلائیں۔ پیٹ پر ٹکور کریں۔ لایم واٹر دیں ❖
دیگر دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ واوڑنگ ماشہ۔ صندل پوڈر ۴ رتی سرمہ سا کرکے اسمیں
سے ایک رتی میں دوائی ہنگ بقدر چاول رکھکر کھلاتا۔ اسہال بدہضمی میں اکسیر ہے ❖

۴۶۔ قے۔

اسباب۔ حرارت۔ برودت۔ ضعف
علاج۔ عود۔ صندل سفید۔ گلاب میں گھسکر چٹائیں۔ عود۔ صندل۔ ہلیلہ۔ بسپاری
گل سُرخ کا لیپ پیٹ پر کریں۔ لونگ جوش دیکر پلادیں۔ لایم واٹر۔ جدوار دینا ❖
بلسٹر لگانا۔ مصفیات خون دیں ❖

۴۷۔ کلانی شکم۔

علاج۔ عرق بادیان۔ اور شہد پلادیں۔ یا عرق پوست سرس دیں یا پوست
سرس۔ مکو۔ سولف۔ کاسنی کا عرق دیں ❖

۴۸۔ اسہال۔

اسباب۔ سوءہضمی۔ عدم انتظام غذاء۔ سردی۔ برد اطراف۔ ہوا کی حرارت
دانتوں کا نکلنا۔
فائدہ۔ اگر بدبو دار اور میلے ہوں۔ گو بہت بھی ہوں۔ تو بند نہ کریں بلکہ کسٹرائیل
دیکر مادہ کو نکالیں۔ غذا اور دودھ کا انتظام کریں۔ بادیان۔ پودینہ۔ الائچی خورد
وکلاں۔ نوشادر باریک کرکے دیں۔ اگر ان میں ترشی ہو۔ تو آب چونہ۔ یا آب سوڈا
دیں یا سوڈا سرخ۔ نوشادر سرخ۔ عرق بادیان تولہ۔ عرق پودینہ تولہ دیں ❖
قے اور انقطاع شیر میں۔ جو کھار کیسر خ پانی میں حلکر کے پلاویں۔ دافع ترشی ہے
اور اگر پاخانہ ٹوٹا ہوا نہ ہو۔ تو انار دانہ یا لیمو دیں ❖
اگر اسہال خاکی یا سبز ہوں تو فوراً بند کردو یہ کرم سے ہوتے ہیں۔ اس کیلئے
کشتہ صدف ۴ ماشہ۔ تخم کدو ۲ ماشہ۔ مغز تخم میٹھہ ۲ ماشہ۔ افیون ماشہ گولی بقدر ایک گرین دینا

مندل سفید۔ کچور۔ دانہ الائچی کلاں باریک کرکے دو دو رتی۔ تین دفعہ دن میں دیں۔ ہمارے ملک کی عورتیں سیندور یک سرخ منقہ یک عدد میں رکھ کر شیر و آب میں دیتی ہیں۔ یہ بھی مفید ہے۔ مائیں ۲ ماشہ۔ جوز بوا ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ لونگ ۴ عدد۔ باریک کرکے ایک ایک رتی کھلانا۔ توتیا سبز یک رتی۔ صمغ ۴ رتی طباشیر ۴ رتی۔ باریک کرکے اس کی ۲۴ گولیاں بنا دیں ایک گولی بعرق بادیان دیں +
پوست خشخاش نیم کوفتہ ۲ ماشہ۔ رات کو پانی میں ترکرکے اور صاف کرکے اس کیساتھ بادیان بریان ۳ ماشہ۔ زیرہ سفید بریان ۲ ماشہ بھی کر دیں۔ چاک پوڈر کمپونڈ دیں اس کا نسخہ۔ دارچینی ۴ ماشہ۔ جیفل ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ لونگ ۱۰ ماشہ۔ الائچی ماشہ مصری ۲۵ ماشہ۔ سب کا ½ حصہ چاک باریک کریں۔ خوراک ۳ رتی۔ ا
اگر سیاہ یا خاکی ہوں یا رقیق ہوں۔ تو چاک ۲ حصہ سیماب ایک حصہ یا لائیم واٹر ۲ ماشہ۔ عرق دارچینی ۲ قطرہ پلا دیں +
پوست فالسہ در آب ترکردہ پلانا۔ شیر گولر بتاسہ میں دیں +
قطرہ

۴۹۔ زحیر۔

علاج۔ لعاب اسبغول بعرق بادیان۔ وائینم اپیکاک۔ شربت بنفشہ۔ پلا دیں۔ پیٹ پر ٹکور کریں +
اجوائن اور سفیدۂ بیضہ مرغ پیٹ پر لیپ کریں۔ وائینم اپیکاک ۵۔ بوند بعرق بادیان پلادیں۔ ماءالشعیر اور عرق بادیان دیں۔ بلسٹر لگانا۔ مقعد میں برف رکھنا۔ دوائی ہنگ دیں +

۵۰۔ دیدان۔

اسباب۔ اغذیہ و اشربہ ردیہ۔ سوءِ ہضم۔ کثرت شیرینی۔
علامات۔ اس میں بچہ دانت پر دانت رگڑتا ہے۔ منہ سے لعاب آتا ہے نیند میں گھبراتا ہے۔ کود کود پڑتا ہے۔ صرع ہوتی۔ نفخ ہوتا ہے۔
علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ افسنتین۔ چرائتہ شونیز۔ نوشادر۔ بادیان۔ صبر

سینٹونین ان میں سے کوئی چیز ایک ایک رتی دیں۔ اور پھر کسٹر آئل کا مسہل کریں۔ نمک ۲ سرخ۔ ہیراکسیس ½ سرخ کی پچکاری کریں۔ برگ آڑو۔ برگ نیم۔ کمیلہ واوڑنگ ہر ایک تولہ حب الملوک مدبر ۴ تولہ۔ گولی بقدر ایک سرخ +

۵۱۔ طحال۔

اسباب۔ مکان . . . . اور غذا کا ردی ہونا۔ حمیات۔ ضعف۔ کمی خون

علاج۔ راوند۔ نوشادر۔ آملہ سار۔ باریک کر کے نصف رتی ہمراہ ٹنکچر اسٹیل دیں اور قبض نہ ہونے دیں۔ کرفس۔ انیسون۔ بادیان۔ زیرہ سفید۔ گل سرخ۔ راوند مصبر۔ نوشادر۔ نمک سیاہ۔ دار فلفل۔ باریک کر کے گولی بقدر نصف رتی صبح وشام

۵۲۔ یرقان۔

علاج۔ نوشادر دیں۔ برگ ترب کا پانی مروق کر کے دیں۔ آب برگ کاسنی مروق کر کے پلا دیں۔ روبرب اور کیالول دیں۔ اپیکاک خالص ½ گرین۔ سوڈا ۲ گرین۔ صبح وشام دینا مجرب ہے۔ حب سیاہ ہمراہ زلال املی وآلو +

۵۳ - ورم جگر۔

علاج۔ مغز املتاس اور آب کور کا ضماد کریں۔ نائیٹرو میوری ایسڈ ڈل۔ یا نائیٹرک ایتھر۔ یا ٹنکچر آیوڈین۔ اوپر لگا دیں۔ باقی ورم جگر کا علاج کریں +

۵۴ تقطر البول و حبس بول

اسباب۔ ضعف مثانہ یا ضعف عام۔ ریگ۔ پتھری۔ سردی۔ ویدان اور طول غلفہ۔ سوء ہضم۔ قبض۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ مرطوب ٹکور کریں۔ پوست کی ٹکور کریں۔ خوب گرم کپڑے پہنائیں۔ اصلاح ہضم کریں۔

۵۵ - بول الفراش

علاج۔ رفع قبض کریں۔ اصلاح غذا کریں۔ روغن ماہی دیں۔ کوئی مرکب فولاد دیں۔ سوتے وقت پیشاب کرائیں اور نصف رات کو جگا کر کرا دیں مجرب ہے۔

۵۶۔ حکۃ المقعد۔

اسباب۔ دیدان۔ میلا رہنا۔ جرب۔ حکت

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ صفائی رکھیں۔ صابون اور گرم پانی سے دہوویں اور گلیسرین لگائیں +

۵۷۔ خروج مقعد۔

اسباب۔ ضعف۔ کثرت اسہال۔

علاج۔ ضعف میں مقویات یا کوئی مرکب فولاد دیں۔ مائیں۔ مازو۔ کشنیز۔ صندل حب الآس۔ اوپر چھڑکیں۔ درد میں کافور اور افیون لگانا۔ جونک لگانا۔ آبزن کرنا۔ خطمی۔ خبازی۔ بنفشہ۔ بابونہ۔ جوش دیکر اس میں بچّہ کو بٹھانا +

۵۸۔ حمے

علاج۔ کسٹرائل سے رفع قبض کریں۔ پھر بادیان۔ بنفشہ۔ گل نیلوفر جوش دے کر پلادیں۔ اگر پیاس ہو۔ تو آلو بخارا بھی شامل کریں۔ بھاپ دیں۔ آبزن کریں حرارۃ کی شدت میں قلمی شورہ پانی میں حلکر کے پلادیں + اگر کبدی ہو تو عرق مکوہ اور کاسنی پلادیں۔ اگر طحال ہو۔ تو گلو۔ نوشادر بادیان دیں۔ کونین۔ نوشادر تا آب چرائیتہ دیں +

۵۹ جدری

علامات۔ کود پڑنا۔ تہوّع۔ درد گلو۔ درد کمر +

علاج۔ ژودراش یا رودراج۔ ایک ایک رتی پانی میں گھسکر تین روز پلانا۔ ایک ایک دانہ۔ مروارید ناسفتہ ہر روز کھلانا اور ابتداء میں چوب چینی۔ پانی میں تر کرکے پلانا +

آنکھ میں آب سماق۔ اور گلاب گھس کر ڈالنا۔ مسور پانی میں جوش دیکر گھونٹ گھونٹ پلانا +

۶۰۔ چند مفید نسخہ جات برائے امراض اطفال۔

۱۔ انگزہ ۱۰ ماشہ۔ بروغن گاؤ ۱۲ ماشہ نیم بریان کرکے کتھہ ۷ ماشہ۔ فلفل سفید ۳ ماشہ

افیون ۳۔ ماشہ۔ رسونت ۷ ماشہ۔ برگ نیم ۱۱۱۔ عدو باہم ملاکر باریک کریں خوراک ½ سرخ۔ امراض اعصاب۔ صدر۔ معدہ۔ امعاء میں مفید ہے۔ (اس کو دوائی ہنگ کے نام سے ہمارے اس رسالے میں موسوم کیا گیا ہے)

۲۔ کچور ۱۔ تولہ۔ سورا پیج ۱۔ تولہ۔ راوند ۲ تولہ برگ نیم ۱۔ تولہ۔ سن سوبی ۱۔ تولہ باریک کرکے ایک دورتی بچوں کے بخار۔ قبض۔ بدہضمی وغیرہ میں مفید ہے۔

۳۔ پودینہ۔ آرو زبد۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہموزن علیحدہ علیحدہ باریک کرکے ایک سالہ لڑکے کیلئے ایک ماشہ دوسالہ کیلئے ۲ ماشہ۔ صداع۔ سرسام۔ ماشرا۔ امراض ریہ اور معدہ اور فالج۔ ہچکی میں مفید ہے +

۴۔ سہاگہ۔ مصبر۔ فلفل۔ دار فلفل۔ شیطرج۔ گک۔ نمک۔ توتیائے سبز۔ آب کنوار۔ میں گھس کر گولی بقدر ½ سرخ۔ اقسام فساد معدہ اور قبض اور بلغم اور دیدان میں مفید ہے +

۵۔ مغز جمال گوٹہ مدبر ۴ تولہ۔ شنگرف تولہ۔ بآب لیمو دوپہر کھرل کریں۔ گولی بقدر ⅛ یا ½ سرخ۔ امراض صدر اور معدہ میں منقی ہے۔

۶۔ توتیائے سبز۔ ۲ ماشہ۔ گیرو۔ ۴۔ ماشہ۔ بآب سائیدہ حب بقدر ⅛ سرخ منقی در امراض۔ صدر اور معدہ۔

۷۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گیری۔ ہرمچی۔ برگ نیم۔ برگ حنار۔ کچور۔ مجیٹھ ملٹھ۔ باریک کرکے امراض فساد دم اور قلت دم میں مفید ہے۔

۸۔ کبھی ان میں فلفل۔ کالی زیری۔ نوشادر۔ کلونجی۔ افسنتین۔ دار فلفل کا بھی اضافہ کرتے ہیں +

۹۔ صندل سرخ وسفید و زرد۔ قسط تلخ اور شیرین۔ سرمہ سیاہ وسفید۔ فلفل دار فلفل۔ اجوائن دیسی وخراسانی۔ اور دل اجوائن باریک کرکے ......

۔ مجیٹھ۔ سھنس بید۔ پکھان بید۔ گیری۔ ہرمچی۔ چاکسو۔ سنبل الطیب رومی اور دلیسی۔ برگ حنا۔ رکت منڈی۔ کچور۔ ملٹھ۔ ، ، ، ، ، ، ، ،

۹۔ راوند۔ برگ ستارگی۔ زردچوب۔ برگ نیم۔ دھتورا دانہ۔ زیرہ سفید۔ دارہلد۔ سرپوکھا۔ بیخ پلاہ۔ انگزہ۔ گل معصفر۔ کنگوہڑی یعنے بیخ زعفران۔ مشک بالا۔ یہ کل ادویہ گلاب میں گھس کر گولی بقدر فلفل ہر مہینہ میں ایک ہفتہ۔ کل بچوں کو دیں۔ جو غالباً بیمار رہتے۔ یا مرجاتے ہیں۔

۱۰۔ توتیائے سبز۔ سہاگہ بریان۔ حب بقدر باجرہ۔ ماں کے دودھ میں دیں +

۱۱۔ مشک زعفران۔ جند۔ صبر۔ بقدر موٹھ۔ بعرق بادیان +

۱۲۔ صبر۔ سہاگہ۔ مر۔ بقدر موٹھ بعرق بادیان +

۱۳۔ مغز ریٹھہ یک عدد۔ توتیائے سبز خام ۲ رتی۔ حب بقدر سرسوں +

۱۴۔ گل دھاوا۔ بیل گری۔ اندر جو۔ خس۔ مساوی ۴ رتی در زحیر و اسہال

۱۵۔ راچھاتیل۔ لاکھ پیپل یک سیر۔ پانی ۴ سیر ڈال کر جوش دیں۔ جب چہارم رہ جاوے تو روغن کنجد سیاہ یک سیر۔ جغرات ۴ سیر۔ ملا کر جلاویں۔ پھر صندل سرخ۔ سفید۔ سعد۔ مجیٹھ۔ پرماک۔ آسگند۔ سولف۔ زردچوب۔ دارہلد۔ کٹھ۔ تخم سنبھالو۔ تلسی۔ دیودار۔ بریارا۔ بال چھڑ۔ اگر۔ تگر۔ ہر یک ۲ تولہ۔ نیم کوفتہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے یہ پانی ڈال کر خشک کریں۔ کہ تیل رہ جاوے۔ یہ تیل اوجاع عصب۔ شیخوخت میں مالش کرنا مفید ہے۔

۱۶۔ دوائے۔ سرفہ۔ تپ۔ چھارو۔ چندری اطفال +

سہاگہ بریان۔ صبر۔ دارفلفل۔ فلفل گرد۔ چترہ گندھی۔ بول لاکھ نمک سینداھا مساوی الوزن باریک کرکے حسب ضرورت استعمال کریں +

۱۷۔ دوائے برائے ڈبہ اطفال عجیب ہے۔ توتیائے سبز تولہ آب گنوار حب بقدر موٹھ۔ برائے بچہ یکسالہ +

۱۸۔ جلوتری۔ سرسوں۔ لونگ۔ چھوہارے۔ زعفران۔ دارفلفل۔ تخم چھچرہ اجوائن ہر ایک یک ماشہ۔ ترپھلہ ۳ ماشہ۔ حب الملوک مدبر مساوی کل ادویہ۔ ادرک کے پانی میں گولی بقدر مونگ۔ بچوں کیلئے قبض کشا۔ اور عام امراض میں مفید ہے +

۶۱- شری

علاج - کسٹرائیل - غسل - تآب سوڈا بائی کارب۔

۶۲- خارش

علاج - روغن سرسوں میں رات کو گندھک ملاکر صبح غسل کرانا۔ آملہ سار کھلائیں۔ مرہم آب چونہ و روغن کنجد میں۔

۶۳- ورم فوطہ

علاج - نوشادر تولہ - سرکہ ۵ تولہ - پانی ۱۰ تولہ اس میں کپڑا ترکر کے رکھیں

۶۴- کمزوری عظام یعنے ریکٹس۔

علاج - رفع قبض - کاڈلور آئیل - ہڈیوں کا گودہ دیں

۶۵- چھارو

علاج - جوہر رسکپور ۲ ماشہ (دو سکورہ گلی میں گل حکمت کرکے آگ دیں۔ وہ جوہر جو اوپر کی طرف لگیگا) دانہ الائچی خورد ماشہ - طباشیر ۷ ماشہ پیسکر بقدر ایک رتی مکھن تازہ میں ملاکر لگانا۔ اور ایک ایک چاول کھلانا۔

۶۶- بول الفراش

علاج - بکری کا کھر جلاکر تولہ - کندر ۳ ماشہ - کرنجوہ ۲ ماشہ سرمہ سا کرکے ۲ ماشہ رات کو کھلانا۔ اور ۲ - ماشہ صبح۔

حب مسان یعنے اٹھرا گلو - طباشیر - دانہ الائچی کلاں - زہر مہرہ خطائی - نارجیل دریائی - جدوار - عود صلیب - عود ملسبان - مرچ سیاہ - اندر جو شیریں - مغز زیرہ سفید - پپیتہ - مغز کرنجوہ - کونپل نیم - گل سرخ - برادہ صندل سفید و سرخ - بیخ چرچٹہ کلاں - زعفران خالص ہر ایک ۶ ماشہ - مشک خالص ۳ ماشہ - عرق گلاب خالص ڈال ڈال کر ایک ہفتہ کھرل کریں - اور باجرہ کے برابر گولیاں بنادیں - خوراک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیرہ برگ تلسی سبز - اس کے ساتھ راچھا تیل کی مالش تمام بدن پر کریں - اگر بچہ کو بخار زیادہ ہو - تو تخم تلسی بست گلو۔

الائچی کلاں سادی کی گولی بقدر نخود صبح و شام

۴۸۶

باب ۲۲ دربیان حمّیات

تپ حرارت ہے ہاضمہ کی۔ اس کا ابتدا سستی اور ابکائی۔ انگڑائی۔ اور آنکھوں کی سرخی۔ بدن کا بوجھل ہونا۔ اور سرخی خون سے ہوتا ہے۔

نمبر۱۔ اباسی کا زیادہ آنا ریح سے۔ اس میں سیاہی رنگ کی۔ لرزہ۔ بوجھ۔ درد معدہ۔ پیاس۔ بیداری۔ غشی اور سر درد ہوتا ہے +

نمبر۲۔ آنکھوں کی گرمی اور زردی صفرا سے۔ اس میں زردی چشم اور بول وبراز اور بکواس اور قے ہوتی ہے +

نمبر۳ بھوک کا مرجانا بلغم سے۔ اس میں سفیدی چشم ورنگ۔ سیلان لعاب از دہن۔ بدن کا ٹوٹنا۔ وجع المفاصل۔ رات کو تپ کی زیادتی ہوتی ہے

عام علاج۔ صفرا اور خون میں نضج اور تنقیہ کے بعد۔ صندل سفید آملہ مقشر کشنیز۔ ملٹھی۔ کٹکی۔ ملکہ ۷ ماشہ۔ پدماک۔ گل نیلوفر۔ گل خطمی۔ تخم خبازی ملکہ ۳ ماشہ کھلانا۔ شاہترہ۔ بڑنگ۔ جوالنہ۔ چرائیتہ۔ بالنہ۔ بالا۔ سعد۔ گلو۔ کاسنی اسبغول۔ گل بنفشہ۔ صندل سُرخ۔ گل حناء۔ گل کدو شیرین۔ خرفہ کھلانا۔ اسہال میں نیترِ بالا۔ موتھ۔ پتیس۔ زنجبیل۔ بلکتھ۔ کشنیز دینا +

نمبر۱۔ رُوح طبعی

روح طبعی کو اگر اولاً گرمی پہونچے تو اس کے حمیات سات ہیں

غذائیہ ۔ دوائیہ ۔ حریہ ۔ غضبیہ ۔ غمیہ ۔ غشیہ ۔ فزعیہ +

نمبر۲۔ رُوح حیوانی

روح حیوانی کو اگر گرمی لگے تو اس کے حمیات نو ہیں:۔ استفراغیہ[۱] تخمیہ[۲]۔ جوعیہ[۳]۔ عطشیہ[۴]۔ شدیہ[۵]۔ تشفیہ[۶]۔ استحصافیہ[۷]۔ ورمیہ[۸]۔ خمریہ[۹]۔

نمبر۳۔ روح نفسانی

روح نفسانی کے حمیات دس ہیں۔ تعبیہ[۱] فرحیہ[۲]۔ فکریہ[۳]۔ ہمیہ[۴]۔ نومیہ[۵]۔ سہریہ[۶] وجعیہ[۷]۔ زحیریہ[۸]۔ نزلیہ وزکامیہ[۹]۔ راحیہ[۱۰]۔

غذائیہ۔ دوائیہ۔ شرابیہ میں آنکھوں کی سرخی۔ ناریت بول۔ قی۔ تاتنقیہ معدہ ہوگی۔

علاج۔ لعاب بہیدانہ ۳۔ ماشہ بگلاب ۵ تولہ وبید مشک وسکنجبین ۲۔ تولہ۔ قبض میں زلال آلو۔ معدہ پر سرکہ۔ صندل۔ کافور لگانا۔ غذا آش جو برف۔

دوائیہ میں تریاق ودوا مفید ہے۔ مثلاً ایک شخص نے بھلاواں کوٹا۔ منہ پر ہاتھ لگایا ورم شدید اور تپ اُس کو لاحق ہُوا۔ اس کو جدوار کھلا کر بہت مقدار میں لسی گائے کی پلائی۔ اور مفید پڑی۔ ہر حال تسکین وآرام ضروری ہے۔ شرابیہ میں برومائیڈ آف پوٹاسیم بھی مفید ہے۔

حزنیہ میں نبض سریع اور صغیر ہوتی ہے۔ اس میں غسل باآب سرد۔ شربت فالسہ گلاب۔ کیری انب تراشیدہ گٹھلی نکال کر ٹھنڈے پانی میں تر کرکے جب پانی ترش ہو جاوے تو مصری ڈال کر پلانا۔ برف دینا۔ اگر پیاس کی شدت ہو۔ تو پانی گھونٹ گھونٹ دینا۔

حمے دمویہ کے اقسام۔ سونوخس۔ مادی متزائیدہ۔ متناقصہ۔ متشابہہ۔ ورمیہ۔ عفنیہ۔

حمے صفراویہ کے اقسام:۔ غب دائرہ خالصہ یا غیر خالصہ۔ لازمہ خالصہ یا غیر خالصہ۔ محرقہ۔ غیر خالصہ ہمراہ بلغم شور۔

حمے بلغمیہ کے اقسام:۔ اگر مادہ خالص ہے مواظبہ یا نائبہ۔ انقیالوس

لیفوریا۔ مغشیہ۔ لیلی و نہاری۔ اگر مادہ داخل ہے۔ تو لثقہ اور لازمہ +

فایدہ نمبرا۔ اَلحُمّٰی مِن فَیحِ جَہَنَّمَ فَاَطفِئُوہُ بِالمَاءِ۔ قَالَ سَیِّدُ المُرسَلِینَ فَخرُ الاَوَّلِینَ صلے اللہ علیہ وسلم ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلٰے اَلتِّسعَۃِ وَجَرَّبنَا غَیرَ مَرَّۃٍ والحمد للہ رب العالمین۔ ہاں بعض کو صبح و شام بعد از غروب و قبل از طلوع جاری پانی میں غوطے دئے۔ اور بعض کے سینہ پر چھینٹا دیا۔ بعض کے فقرات ظہر پر پانچ تہ کا کپڑا تر کر کے رکھا اور بدلاتا رہا۔ بعض کیلئے اسپنج کیا۔ اور بعض کے بدن پر سرکہ اور پانی ملاکر پونچ دیا۔ بعض کے سینہ اور اس کے بالمقابل مشک کی تیز دہار ڈلوائی اور کامیابی ہوئی۔ فالحمد للہ رب العالمین +

" نمبر۲۔ ہنود کے عمائد اطبانے اس کے قریب قریب فرمایا ہے رودر کا غضب ہے +

" نمبر۳۔ یونانی تعفن اخلاط کو باعث قرار دیتے رہے +

" نمبر۴۔ باقی یورپین۔ تعفن اور نتیجہ اجرام کے قائل ہوئے +

اگر مذاہب نے اسباب ادلیہ کا ذکر کیا ہے تو حکماء کی نظر مظاہر پر پہونچی ہے والمآل واحد

اسباب سم :۔ بیرونی یا اندرونی جراثیم۔ التہاب (معدہ کا ہو یا امعاء کا کبد کا ہو یا طحال کا۔ رحم کا ہو یا ریہ کا یا دماغ کا) حرارت ۱۰۰ درجہ ادنےٰ ۔۱۰۲۔ اوسط ۔۱۰۴۔ اور ۱۰۶۔ شدید۔ پھر حمے عفنی ۔ سمی ۔ حیوانی ۔ غب نائبہ ۔ مطبقہ اس کے اقسام ہیں +۔ پھر تپ کی تین قسمیں ہیں۔ حمی یوم ۔ حمی عفنی۔

قسم اول حمّٰی یوم

عام علاج :۔ آرام دینا ۔ گاؤ زبان ۵ تولہ ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ پلانا ۔ بید مشک ۵ تولہ ۔ کیوڑہ ۳ ۔ تولہ شربت صندل ۲ تولہ پلانا ۔ خیساندہ نیلوفر ۷ ماشہ عناب ۴ عدد گاؤ زبان ۴ ماشہ پلانا + اس میں کسل ۔ قلت اشتہا ۔ تکسر ۔ درد سر ۔ خفیف سردی ۔ بیخوابی ہوتی ہے ۔ غالباً ایک ہفتہ تک یہ تپ رہتا ہے ۔

حمّٰی دق +

اس میں مسکنات حسب ذیل ہیں +

آلو بخارا ۱۵ عدد ۔ گل نیلوفر کا زلال ۔ ماشہ نرم سکنجبین ۳ تولہ بید مشک ۵ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ دیں ۔ نزلہ ہو ۔ تو شربت نیلوفر ۔ عرق گاؤزبان دیں ۔

امتلا میں پہلے قے کرائیں ۔ نمک ۲ ۔ تولہ اور گرم پانی نیم سیر اور سکنجبین ۳ تولہ سے ۔ اپیکاک ۲۵ گرین یا وائیتم اپیکاک ۴ ڈرام سے ۔ یا زنک سلفاس ۲۰ گرین سے تین بار پلاویں ۔ یا مسہل دیں ۔ شیر خشت ۳ تولہ ۔ عرق گاؤزبان ۷ تولہ میں حل کرکے ۔ یا سڈلٹز پوڈر سے یا آلو بخارا ۱۵ عدد ۔ املی ۳ تولہ کا زلال نمک ڈالکر یا کسٹرائیل ۳ تولہ ۔ دودھ ۱۵ تولہ میں دینے سے یا مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام ۔ ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ ڈل ۱۰ بوند ۔ شربت آریج ۲ ڈرام ۔ عرق بادیان ۵ تولہ دیں + یا شیرہ برگ سناء کی تولہ ۔ گلقند ۳ تولہ ۔ روغن بادام ۲ ماشہ ڈال کر نرم مزاجوں میں عرق گاؤزبان ۷ تولہ شربت بنفشہ ۳ تولہ دیں +

اگر اسہال ہوں ۔ تو آب زرشک ۔ آب عناب ۔ بشربت صندل دیں +

اگر سردی زیادہ ہو ۔ تو اللہ کافی نے کپڑا دیا ہے ۔ بغل اور ران میں اینٹ کی ٹکور یا گرم پانی کی بوتل رکھیں ۔ نرم چائے پلائیں ۔ بید مشک گرم گرم پلاویں یا دس رتی شورہ قلمی گرم پانی سے دیں ۔ یا قے کرائیں +

حرارت زیادہ ہو ۔ تو ماء الشعیر دیں ۔ زلال آلو بخارا دیں فینسٹین ۵ گرین ۔ ایک ایک گھنٹہ کے بعد تین دفعہ پانی سے دیں +

۱ ۔ پٹاسیم برومائیڈ ۳۰ گرین جیمس پوڈر ۲۰ سے ۳۰ گرین ۔ انٹی فائیرن ۳۰ گرین سوڈا سیلیسلاس ۳۰ گرین ۔ اس کی چھ پڑیہ بنالیں اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد دیں +

۲ ۔ لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ڈرام ۔ پٹاسی کائیٹراس ۳۰ گرین ۔ پٹاسی ایسی ٹاس ۳۰ گرین ۔ اسپرٹ ایتھر نائیٹرز ۴ ڈرام ۔ اسپرٹ کلورافارم ۲ ڈرام ۔ اکوا کیمفر ۸ اونس ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک اونس دینا معرق ہے ۔

۳- مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام - سوڈی سلفاس ۴ ڈرام - لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۴ ڈرام - اسپرٹ ایتھر نائیٹرز ۲ ڈرام - پانی ۸ اونس - خوراک ۲ اونس - معرق مدر مسہل و مسکن ہے۔

½ تخم لجالو ۷ عدد مانع نوبت ہیں - ۲ کونین بھی بہ شرائط ذیل دیں (۱) قبض نہ ہو۔ یعنے بعد رفع قبض دیں (۲) بخار سے پہلے ربع میں ۱۲ گھنٹہ - غب میں ۶ گھنٹہ - مواظبہ میں ۸ گھنٹہ قبل از بخار چڑھنے کے دیں (۳) ہیڈرو برومک ایسڈ ڈل ۳۰ بوند - کونین سلفاس ۱۵ گرین - پانی ۵ تولہ یہ ایک خوراک ہے - مگر خالی معدہ نہ ہو ۳ لائکوار آرسنک ۵ بوند - ٹنکچر کلمبا ۳۰ بوند - اسپرٹ کلوروفارم ۱۵ بوند - پانی اونس یہ ایک خوراک ہے یا آرسنک گرین - فلفل سیاہ ۲۰ گرین صمغ عربی ملاکر اس کی ۲۰ گولیاں بناویں اور دیں۔

۴ - لائکوار اسٹرکنیا ۴ بوند - پانی میں ملا کر دینا ؛

کونین ۵ گرین بطور پچکاری جلدی اطفال میں ؛

۵ - نارکوٹین ۵ گرین سے ۱۰ گرین تک کھلانا ؛

فایدہ - کونین اگر بخار کو روک دیوے تو ٹنکچر آیوڈین ۵ بوند - دودھ ایک اونس میں ملاکر ضرور دیدیں - کرنجوہ ۵ گرین رسونت ½ ڈرام ببینہ ۴ گرین بھی کہتے ہیں - کہ مفید ہے ؛

تعریف - حمی یوم اس کو کہتے ہیں - جس میں صرف روح گرم ہو جاوے - اسکے اقسام حسب ذیل ہیں ؛

غمی[۱] - ہمی[۲] - فزعی[۳] - فکری[۴] غضبی[۵] - فرحی[۶] - سہری[۷] - تشنجی[۸] - تعبی[۹] - غشی[۱۰] - سُدّی[۱۱] زحیری[۱۲] - جوعی[۱۳] - تخمی[۱۴] - استحصافی[۱۵] - ورمی[۱۶] - شمسی[۱۷] - ناری[۱۸] - غذائی[۱۹] - دوائی[۲۰] - زکامی[۲۱] شرابی[۲۲] - عطشی[۲۳] - وجعی - نومی[۲۵] - راحی[۲۶] - استفراغی[۲۷] ؛

تعریف حمی عفنی - اس کو کہتے ہیں - جس میں کوئی خلط بگڑ جاوے
تعریف حمی دق - اس کو کہتے ہیں - جس میں حرارت اعضا کو پکڑ لے
:- پھر تپ دو قسم کا ہوتا ہے لازمی اور نوبتی

لازمی - فایدہ - جو تپ ہر روز ایک ہی طرح اور ایک ہی اندازہ پر چڑھتا ہو - وہ دیرپا ہوتا ہے - اور دیرپا ہونے کے یہ اسباب ہیں +

اوّل مادہ زیادہ یا غلیظ ہوتا ہے دوم سردی - سوم حرارت غریزی کی کمزوری - چہارم مسامات کا بند ہو جانا +

نوبتی :- ابتداے نوبت تپ کی یہ شناخت ہے - کہ نبض دب جاوے - اور ہاتھ پاؤں کا رنگ پژمردہ ہو جاوے اور وہ سرد ہو جاویں - کسل اور غم اور اونگھ کا پیدا ہونا - اور کندھوں کے درمیان اور پیٹھ پر سردی محسوس ہونا +

یوم :- حمی یوم کے خاص علامات یہ ہیں - کہ اس میں کسل ہوتا اور نیند غالب نہیں ہوتی - خفیف سردی محسوس ہوتی ہے - نبض متواتر اور قوی اور عظیم اور با انتظام ہوتی ہے - تنفس میں زیادہ تغیر نہیں آتا - شروع میں نرم ہوتا ہے - پھر کوئی شدت نہیں ہوتی - اور دو گھنٹہ سے زیادہ اس کے عوارض نہیں بڑھتے اس کے ساتھ کوئی زیادہ درد نہیں ہوتا - خفیف نمناکی اور پسینہ سے اتر جاتا ہے

فائدہ :- جب حمی یوم بغیر پسینہ کے اترے یا لمبا ہو جاوے یا تپ اترنے کے بعد سردرد باقی رہے - تو وہ حمی یوم نہیں رہتا - بلکہ اور ہی قسم کا تپ بن جاتا ہے - یعنے اگر دق کے اسباب غالب ہو جاویں - تو دق ہو جاتا ہے - (جب دق ہو جاوے - تو نبض کی جگہ بہت گرم ہو جاتی اور بدن میں تپ یکساں ہو جاتا ہے) +

(اور اگر یہ تپ حمی عفنی بن جاوے تو نبض میں اختلاف اور رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں - اور حرارت تیز ہو جاتی ہے - اور عوارض بڑھ جاتے ہیں -) اور (اگر تپ خون کیطرف انتقال کرے - جس کو عربی کی کتابوں میں سونوخس کہتے ہیں -

نواس کی علامت یہ ہے۔ کہ مُونہہ کا اوبھار اور بدن میں امتلاء دکھائی دیتا ہے)

حمّیٰ یوم کا اصُول علاج } غذا عمُدہ اور سریع الہضم دو۔ ازالہ اسباب کرو۔ صحیح تجربہ۔ دودھ۔ انڈا۔ سادہ شوربہ۔ چاء ارا روٹ اور گرم حمام ہے ۭ

ا۔حمّیٰ یوم غمّی ہو تو علاج } آبزن حمام مائی پھر مالش۔ روغن کدو و بنفشہ۔ مفرح بارد بعرق بیدمشک ۶ تولہ و شربت صندل تولہ یا شربت سیب۔ آب تربوز۔ لسی۔ سنگترہ۔ مالٹا۔ لیمونڈ برف۔ دُودھ پلانا۔ عطر صندل۔ گلاب۔ کافور۔ عطر خس۔ کشنیز سبز۔ خیارین کا لخلخہ۔ افیونی کو شیرۂ تخم کدو ۶ ماشہ۔ خرفہ ۷ ماشہ۔ کاہو ۲ ماشہ۔ خیارین ۹ ماشہ۔ شملہ۔ نینی تال۔ کشمیر سیاٹو۔ مری کو سیر کو جاوے۔ دوپیازہ برہ حلوان مرغ۔ کدو۔ پالک۔ خرفہ چٹنی املی۔ کشنیز۔ مربے آملہ۔ سنگترہ۔ پیٹھہ۔ آلو بخارا۔ آچار آملہ دیں۔ غُربا میں دوغ۔ شیر و آب۔ پالک۔ سرسوں پر اکتفا کریں۔

اُمرا میں۔ مروارید۔ یاقوت۔ زمرد۔ عقیق۔ مرجان۔ یشب۔ کہربا۔ بسنگ سماق بعرق بیدمشک و کیوڑہ علیحدہ علیحدہ سائیدہ ورق طلاء مشک۔ عنبر بڑھائیں ۭ

رضا بالقضاء۔ دودھ گرم دینا۔ کسی شغل میں لگانا۔ عرق بیدمشک۔ گاؤزبان کیوڑہ۔ گلاب۔ نیلوفر۔ عرق شیر پوٹ وائن ہمراہ گلاب و کیوڑہ دینا۔ شربت سیب عرق گاؤزبان۔ شربت انار۔ شربت صندل۔ شربت فالسہ۔ شربت کیوڑہ کافور اور صندل کا لخلخہ کرانا۔ امیروں کو خمیرہ مروارید اور غربا کو لسی پلانا مفید ہے حریرہ شیر نیمگرم کیوڑہ۔ شیر و گلاب۔ اصول۔ مفرحات۔ عنبر۔ مشک۔ ورق طلاء۔ مروارید۔ زمرد۔ یاقوت۔ عقیق۔ مرجان۔ کہربا۔ یشب۔ اشک شاہ مقصود مربے سیب وبہی و آملہ و پیٹھہ ۭ

غذا۔ چوزہ بہ کدو و پالک۔ کاہو۔ خرفہ ۭ

۲۔ حمیٰ یوم ہمی } علاج۔ دُعا۔ استغفار۔ لاحول کی کثرت کرنا۔ ماءُ رائیبؔ۔ ماءالشعیر۔ ماءالجبن۔ شربت صندل۔ لسی پلانا۔ خمیرہ مروارید بعرق بید مشک وشربت ابریشم۔ دینا۔ کافور اور صندل کا لخلخہ سنگھانا+

۳۔ حمیٰ یوم فزعی } علاج بالاکریں۔ دعار۔ انڈہ نیم بریان۔ سادہ شوربا کبھی کبھی کونین۔ فولاد اور کچلہ کی گولیاں کھلانا۔ پوٹاسیم برومائیڈ بھی مُفید ہے+

۴ حمیٰ یوم فکری } علاج۔ استغفار بہت کریں۔ قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ بیضہ نیم برشت یخنی دیں۔ تدابیر حصُول مطلب کریں۔ پسند کریں یا نہ کریں۔ وَ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ استغفار۔ تبدیل حالت۔ پھرسی۔ تنبیہ۔ توجہ رکھیں۔ کہ دق نہ ہوجاوے۔ اس سے اکثر دِق ہوجاتا ہے۔ دق کا علاج کریں+

۵۔ حمیٰ یوم غضبی } علاج۔ "ہمارے نزدیک جو چل رہا ہو۔ وہ کھڑا ہوجاوے اور جو کھڑا ہے۔ وُہ بیٹھ جاوے اور جو بیٹھا ہے۔ وہ لیٹ جاوے۔" کھڑا ہوجانا۔ اعوذ بہت پڑھنا۔ سرد پانی پینا اور لاحول کی کثرت کرنا۔ بائیں طرف تھوکنا۔ میں نے لڑکوں اور جوانوں میں تجربہ کیا ہے۔۔

سکنجبین ۲۔ تولہ۔ گلاب ۳ تولہ۔ بید مشک ۴ تولہ۔ برف تولہ+

دیگر آب انارین۔ سنگترہ۔ مالٹا۔ فالسہ دینا ٹھنڈا پانی دھار باندھ کر ڈالنا۔ روغن کاہو۔ کدو سر پہ ملنا۔ مارفیا۔ آب انار۔ املی۔ خشکہ۔ کدو مالیک ککڑی۔ کھیرا کھلانا

۵ گفت عیسےٰ را یکے ہوشیار سر | چیست درہستی زجملہ صعب تر
گفتش ایجان صعب ترخشم خدا | کہ ازاں دوزخ ہمی لرزد چوما
گفت زین خشم خدا چہ بود امان | گفت ترک خشم خویش اندر زمان

قال صلی اللہ علیہ وسلم الحمی من فیح جہنم فاطفؤ بالماء ترجمہ۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ بخار دوزخ کی آگ ہے۔ اس کو پانی سے بجھاؤ

۶۔ حمّے یوم فرحی } علاج ۔ اس میں شربت نیلوفر سرد پانی میں ملا کر پلانا مفید ہے ✤

۷۔ حمّے یوم سہری } یعنے بے خوابی کا تپ ؛۔
علاج ۔ روغن کدو سر پر ملنا ۔ پٹاسیم بروما ئڈ ۵ رتی پانی میں حل کر کے پلانا ۔ ریاضت معتدل کرانا ۔ اور مارفیا یا سیلول دینا روغن بنفشہ ۔ بادام ۔ کدو ۔ کاہو ۔ سر پر ملنا ۔ اور ناک کان میں ڈالنا ۔
بنفشہ ۔ جو ۔ نیلوفر ۔ پوست خشخاش ۔ خشخاش کا نطول ۔ اور اُسی کا رومال سر پر رکھنا ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ ۔ نیلوفر تولہ ۔ شربت خشخاش تولہ پلانا ۔
غذا ۔ چوزہ ۔ بٹیر ۔ کبک ۔ کھچڑی ۔ آش جو ۔ پالک ۔ کدو ۔ جماع سے پرہیز ہے اور شراب سے ✤

۸۔ حمّی یوم قشفی } اسباب ۔ سردی ۔ گرد ۔ غسل نہ کرنا ۔ قابض پانیوں سے غسل کرنا ۔ مادہ کی لزوجت ۔ احتراق مادہ اور قلعہ اور کثرت مواد ۔ اور غلظت خون وغیرہ ؛✤
علاج ؛۔ حمام کرانا ۔ پسینہ لانا ۔ استفراغ کرانا ۔ یا مادہ کو رقیق کرنا ✤

۹۔ حمّی یوم تعبی } علاج ۔ نیم گرم پانی سے غسل کرانا ۔ گرم مالش کرنا مفید ہے ۔ آرام ۔ آبزن ۔ مالش بدن خصوصاً مفاصل انفع ہے ۔ ہمراہ روغن بنفشہ ۔ چوزہ ۔ بکروٹہ ۔ پتھروں کے پانی کی مچھلی ۔ انڈہ کی زردی ۔ مرغ خصی ۔ انار ۔ سیب ۔ ناشپاتی ۔ چاء پلانا ✤

۱۰۔ حمّی یوم غشی } عِلاج ۔ گلاب سے رفع قبض کرو ۔ چونہ نوشادر اور سرکہ کا لخلخہ کراؤ ۔ امیونیا سنگھاؤ ۔ کیوڑہ گلاب ۔ بید مشک ۔ انگور ۔ شوربا دو ۔ یا شوربہ کرو ۔ ہاتھوں اور پاؤں کی موٹے کپڑے سے مالش کراؤ ۔ اور سبب کو دُور کراؤ ۔

۱۱۔ **حمیّٰ یوم سُدّی** | اسباب۔ خون اخلاط کا زیادہ ہونا۔ اُن کا غلیظ اور لیسدار ہونا۔ سخت سردی کا لگنا۔ کسی ورم کا پیدا ہونا۔ امتلاء۔ سوداوی۔ بلغمی یا دموی۔

علاج۔ کسٹرائل۔ نمک مسہل۔ یا ملین مبارک کا مسہل دینا۔ شربت سکنجبین سادہ یا شربت افسنتین بعرق بادیان وگلاب یا عرق مکور دینا ماءالشعیر پلانا۔ عرق بادیان۔ عرق کاسنی۔ عرق مکور۔ سکنجبین سادہ دینا

فائدہ۔ یونانی اطبّاء نے سکنجبین بزوری بتلانے میں غلطی کھائی ہے ہاں سکنجبین سادہ مفید ہے۔

غذاؤں میں سے ماءالشعیر غذا عمدہ ہے۔ اگر مریض کا دل کمزور ہو۔ تو کیوڑہ اور عرق گاؤزبان اس میں اضافہ کریں۔

۱۲۔ **حمیّٰ یوم زحیری** | علاج۔ زحیر کا علاج کریں۔ جو پیچھے گذر چکا ہے۔ لعاب ریشہ خطمی۔ ۷ ماشہ۔ گلقند ۲۔ تولہ ملا۔ غذا۔ کنوچہ کی کھیر دیں۔

۱۳۔ **حمیّٰ یوم جوعی** | یہ بخار سخت خطرناک ہے۔ قحط کے دنوں میں جن لوگوں کو ایسے تپ ہوتے ہیں۔ اگر اُن کو کھانا بھی دیا جاوے۔ تو بھی مرجاتے ہیں۔ یہ بھی دق کے قریب قریب ہے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ بھوک کیوجہ سے مریض کے معدہ میں زہریں پیدا ہوجاتی ہیں

علاج ہم نے یہ نسخہ تجربہ کیا ہے۔ لائیم واٹر دودھ اور گلاب میں ملاکر پلانا۔ اور غذا دُودھ چاول اور شوربا دینا مفید ہے۔

۱۴۔ **حمیّٰ یوم تخمی** | اس میں زبان کالی ہوجاتی ہے۔ علاج۔ قے۔ اسہال۔ نیند لانا۔ ایسا تپ اگر بدھضمی سے ہو۔ تو عرق کیوڑہ۔ عرق گلاب۔ پیپرمنٹ۔ السی آئیل۔ سنمن آئیل دیں

۱۵- حمیٰ یوم استحصافی } بہت سردی سے ہوتا ہے۔ پھٹکڑی والے گرم پانی سے نہانا۔ چار کافی پلانا۔

قشفی اور سردی پتوں کا علاج۔ حمام غسل۔ سبوس گندم۔ آرد باقلا۔ مغز بادام تلخ۔ تخم خربوزہ سانبر کا اُبٹنا۔ اضافہ چھڑیلہ۔ بال چھڑ۔ چردگی۔ سوڈا۔ کاربالک سوپ۔ پسینہ لانا۔ لباس گرم۔ تنقیہ۔

غذا۔ یخنی۔ لوا۔ بٹیر۔ چوزہ۔ امتلاء میں۔ نضج۔ مسہل۔ فصد۔ قی۔ اگر حمل زحیر۔ سحج۔ نفث الدم۔ مانع نہ ہو۔ تو عرق بادیان۔ گلاب۔ شہد۔ سکنجبین ماء الشعیر۔ بکرپس۔ کسٹرائیل۔ مسہل نمکیں۔ ملین مبارک پھر افسنتین فرداً فرداً دیں +

۱۶- حمیٰ یوم ورمی } علاج۔ ابتداء میں مواد کو روکنے والی ادویہ دیں پھر نرم کرنے والی اور تحلیل کرنے والی۔ پھر منضجہ پوشت کی ٹکور کریں۔ ورم کا علاج کریں۔ جب پک جاوے۔ تو جراحی کریں۔ جوش خون کم کرنے کیلئے املی۔ آلوبخارا۔ کافور۔ عرق شیر۔ ایکونائیٹ۔ آرسنک ٹارٹارک اینٹمنی علیحدہ علیحدہ دیں۔ نیلوفر۔ زرشک۔ گاؤزبان۔ آلوبخارا ہر ایک ۵ تولہ۔ عرق نکال کر دیں +

۱۷- حمیٰ یوم شمسی } علاج۔ دھوپ کی وجہ سے بخار ہو۔ تو آرام دینا۔ شربت نیلوفر۔ کیوڑہ۔ بید مشک پلانا۔ شیرہ بادام پلانا۔ سرد جگہ پر مریض کو رکھنا۔ پنکھے کھچوانا۔ آب فالسہ آب کھیرا گرم کردہ نچوڑنا۔

۱۸- حمیٰ یوم ناری } علاج۔ لسی۔ سرد دودھ۔ کدو۔ شیرہ بادام سنگترہ کھلائیں۔ اور پلائیں +

۱۹- حمیٰ یوم غذائی } علاج:۔ لعاب بہیدانہ و اسبغول ہمراہ سکنجبین و شربت ورد پلانا مفید ہے +

۲۰- حمیٰ یوم دوائی } علاج:۔ شیرہ تخم کاسنی و خرفہ ہمراہ زلال آلوبخارا پلادیں +

۲۱۔ حمّیٰ یوم زکامی } علاج :۔ رائی کے جوش دیئے ہوئے پانی کا پاشویہ کرنا۔ سبوس اسپغول ۹ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۰ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ پلانا اور زکام کا علاج کرنا۔ کافور۔ افیون مکدّ ½ رتی کھلانا۔ ضعیف الدماغ کو سفوف کچلہ ملا کر دینا۔ اور اس کے اوپر زلیشہ خطمی۔ ملٹھ۔ شربت بنفشہ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق مکو ر دینا۔ زکام بند ہو تو زوفا۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ ملٹھ جوش دیکر انکباب کرنا +

۲۲۔ حمّیٰ یوم خمری } جو بہت شراب پینے سے بخار ہو +
علاج۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۲.۰ رتی اور :۔ برومائڈ آف پٹاسیم ۵ رتی۔ پانی میں حل کر کے پلانا۔ اور برف سر پر رکھنا

ایک عظیم الشان فائدہ :۔ دماغ اور دل کے درمیان ایک خاص علاقہ ہے کوئی دماغی بیماری نہیں۔ جس میں دل شریک نہ ہو۔ اور علےٰ ہذالقیاس کوئی دل کی بیماری نہیں۔ جس میں دماغ شریک نہ ہو۔ پس ایک عضو کے علاج کرنے میں دوسرے کی رعایت مدنظر رکھو +

۲۳۔ حمّیٰ یوم عطشی } علاج :۔ ؟؟ دیں۔ سوڈا واٹر دیں۔ کچی لسی دیں۔ آرام دیں +

۲۴۔ حمّیٰ یوم وجعی } علاج :۔ مارفیا یا پٹاسیم برومائڈ دینا ازالہ اسباب کریں۔ اور جس قسم کا درد ہو۔ اس کا علاج کریں +

۲۵ حمّیٰ یوم نومی } علاج ریاضت بہت مفید ہے ۔ ۲۶ حمّیٰ یوم راحی } علاج نرم ریاضت کرائیں گھوڑے کی سواری کرائیں۔ چلنے پھرنے کی بتدریج عادت ڈالیں۔

۲۷۔ حمّیٰ یوم استفراغی } علاج :۔ آب انار شیریں۔ رب بہی رب سیب عرق کیوڑہ دینا مفید ہے +

اگر سردی لگ جانے سے مسامات بند ہو کر بخار ہو۔ تو چائے دارچینی زنجبیل۔ بادیان خطائی ڈال کر پلاویں۔ گرم گرم دودھ دیں۔ اور گرم پانی سے غسل کرائیں۔ حمام کرائیں +

فائدہ۔ پھوٹ۔ بیر۔ آڑو۔ کھیرا۔ ککڑی۔ تربوز۔ انگور۔ شریفہ۔ ایام وباء میں کھانا مناسب نہیں +

قسم دوم حمیٰ عفنی

حمیٰ عفنی دو قسم ہے۔ اوّل وہ جو داخل عروق ہو۔ اور اس میں تپ لازم ہوگا دوم جس کا مادہ خارج عروق ہو۔ اور اس میں تپ نوبت سے آوے گا +

محل خارج۔ دماغ۔ ریہ۔ سینہ۔ دل۔ معدہ۔ کبد۔ طحال۔ کلیہ۔ مثانہ۔ رحم امعاء۔ ماساریقا +

فائدہ۔ نوبت کا لمبا اور چھوٹا ہونا۔ مادہ کی کثرت اور قلت۔ رقت اور غلظت پر موقوف ہوتا ہے۔ اور مرض کا لمبا ہونا کثرت لزوجت یا کثرت غلظت۔ یا کثرت برودت۔ سازج یا مادی یا فصل بارد یا مکان بارد۔ یا ضعف حرارت غریزی یا ضعف عام۔ یا عدم حس۔ یا جلد کے سخت ہو جانے یا مسام کے تنگ ہونے یا حرارت کے چھپ جانے سے ہوتا ہے۔

فائدہ۔ مسہل چھٹے روز اور سکنجبین احشاء کے اورام ہیں۔ اور چکنائی بسبب جلدی سڑ جانیکے۔ اور ہلیلہ کہ قابض اور دستوں کو سخت کرنے والا ہے۔ اور مساموں کو بند کرتا ہے۔ اور تیز مسہل دو ہفتہ تک اور قرص جو کہ غالباً شدید مدر ہیں۔ اور قوی ٹھنڈا کرنے والے ہیں۔ بھی دو ہفتہ تک۔ اور مٹھاس حرارت کی تیزی میں سوائے شربت نیلوفر کے اور بہت لیسدار اشیاء اور ترشی بخوف استحالہ اور ترنجبین خسرہ میں بخوف طوالت اطباء منع فرماتے ہیں۔ مگر مکھن اور شیر دختراں کی مالش محرقہ میں اور روغن بادام بجائے گھی کے۔ اور ہلیلہ

لعابوں یا روغن بادام کے ساتھ۔ یا مربے کر کے یا مٹھاس زیادہ پانی میں ملاکر یا
ترشی کے ساتھ جائز کہتے ہیں۔ اور تعجب ہے۔ کہ دودھ سے بھی مضائقہ کرتے ہیں۔

فائدہ۔ لفظ خلط تینوں میں عام ہے۔ اور رطوبات بدن۔ منی اور دودھ اور
چربی اور اخلاط کے۔ **اسباب عفونت**۔ غذا کی[۱] خرابی۔ اندر جاکر غذا کا بگڑ
جانا۔ کسی سُدّہ کا ہونا۔ بیرونی اسباب ۱ خرابی آب یا ہوا یا ہر دو۔ رطوبت
اور حرارت کی کثرت اور نشیب اور گندے پانیوں کی کثرت ۳ سدہ۔ کثرت
مواد یا اُن کی غلظت اور لزوجت اور دودھ اور سرکہ کا جمع کرنا۔ ۲ ردائت غذا
(افسوس اور تعجب ہے۔ کہ اطبا نے ردی غذاؤں میں دودھ کو اوّل درجہ پر لکھا ہے)
مچھلی۔ رطوبت کی زیادتی اور حرارت کی کمی سے اور تر میوے اور ساگ کہ یا تو خون
پتلا پیدا کرتے ہیں۔ یا کچی خلطیں اور گوشت خام اور بعضوں میں نان فطیر اور
اسباب سوء ہضم ؛

فائدہ۔ چاروں اخلاط عفونت کے قابل ہوتے ہیں مگر خون ہمیشہ رگوں کے
اندر ہی ہوتا ہے۔ باقی تین اخلاط رگوں کے اندر بھی ہوتیں اور باہر بھی۔ جو خلط
رگوں کے اندر متعفن ہو۔ اس کا تپ لازمی ہوتا ہے۔ دوری نہیں ہوتا۔
اور جو خلط رگوں کے باہر متعفن ہو۔ وہ تپ دوری ہوتا ہے ؛

پس ثابت ہوا کہ خون کا تپ ہمیشہ لازمی ہوتا ہے۔ باقی تپ لازم
بھی ہوتے ہیں اور نائبہ بھی ہوتے ہیں۔

خون کے جوش سے اگر تپ پیدا ہو۔ تو اس کو حمی سونوخس کہتے ہیں ؛
خون کی عفونت سے اگر تپ پیدا ہو تو اس کو تپ مطبقہ کہتے ہیں ؛
اگر صفرا کی عفونت سے تپ پیدا ہو۔ تو اس کو غب کہتے ہیں ؛
اگر بلغم کی عفونت سے تپ پیدا ہو۔ تو اس کو نائبہ کہتے ہیں ؛
اگر سودا کی عفونت سے تپ پیدا ہو۔ تو اس کو ربع یعنے چوتھیا
کہتے ہیں ؛

اگر کسی خلط کی عفونت تمام بدن میں شامل ہو۔ یا دل کے قریب ہو۔ اور ایسے تپ میں عوارض خطرناک ہوتے رہیں۔ تو اس تپ کو محرقہ کہتے ہیں +

فایدہ۔ احشا کی ورموں کو تپوں کے علاج میں۔ بلکہ علے العموم معالجہ میں نصب العین رکھیں۔ پس دموی میں آنکھوں کی سرخی اور کسل اور پیشاب کا غلظ اور سرخی اور نہ ہونا پسینہ کا اور عظیم ہونا نبض کا +

فائدہ۔ دردپشت اور ناک کی خارش۔ چونکنا۔ سوتے میں رونا۔ جلد کی جلن۔ انگڑائی۔ اور جمائی۔ تہوع۔ بے کلی۔ جدری۔ اور حصبہ کی علامات ہیں +

علامات حمی عفنی۔ تنفس اور نبض کا جلدی سے منقبض ہو جانا۔ تپ سے پہلے تکان۔ اعضاء شکنی۔ بے خوابی۔ ضیق النفس۔ رگوں کی کھچاوٹ درد سر۔ واقعہ ہوتا ہے +

فائدہ۔ جب یہ تپ ذرہ لمبا ہو جاوے۔ تو کمزوری اور رنگ کی زردی پیدا ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ایسے تپ میں۔ جی متلانا۔ منہ سے تھوک کا آنا۔ بول اور براز کا بدبودار ہونا۔ سر کا بوجھل ہونا بھی دکھائی دیتا ہے اگر ایسے تپ نوبتی ہوں۔ تو اُن کی یہ نشانی ہے۔ کہ تپ شروع ہونے کے وقت نبض دب جاتی ہے۔ اور پہلی باری پر پسینہ نہیں آتا۔ زبان میلی اور درد سر اور پیاس غالب ہوتی ہے +

مولوی نورالدین صاحب مرحوم کی خاص تجربہ شدہ علامتیں جن سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ یہ تپ عفنی ہے۔ - جمائی۔ انگڑائی۔ سر درد ہے

ﷺ ﷺ ﷺ

حمیات عفنیہ کا باہمی تفرقہ

جو تپ صفرا کی عفونت سے ہو۔ وہ ناغہ دے کر غلبہ کرتا ہے۔ یعنے تپ تو لازم ہے۔ مگر ایک دن اس کے عوارض کم ہوتے اور ایک دن زیادہ۔ ہاں اگر صفراوی تپ محرقہ ہو۔ تو وہ یکسان رہتا ہے۔

اگر یہ تپ صرف صفرا سے ہو۔ تو اس کو غب خالص کہتے ہیں۔ اگر صفرا کے ساتھ کچھ بلغم بھی ہو۔ تو غب غیر خالص نام رکھتے ہیں۔ جو تپ خون کی عفونت سے ہو وہ ہمیشہ لازمی ہوتا ہے۔ نوبتی نہیں ہوتا۔

جو تپ بلغم کی عفونت سے ہو۔ وہ ہر روز ہوتا ہے۔ حرارت اس کی نرم ہوتی ہے ایسے مریض کا فم معدہ خراب ہوتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ گھبرا اور غشی ہوتی ہے۔ منہ پھیکا۔ زبان سفید۔ نبض کسیقدر چوڑی۔ پیشاب گاڑھا اور میلا ہوتا ہے۔

بلغمی تپ جو لازمی ہوتا ہے۔ وہ دق کی مانند ہوتا ہے۔ اس کو لثقہ کہتے ہیں۔ سوداوی تپ ہمیشہ ربع ہوگا۔

فائدہ:۔ عام تپوں کا علاج اگر باقاعدہ نہ ہو۔ خصوصاً ورمی تپوں کے علاج میں اگر سستی کی جاوے تو آخر میں ضرور دق ہو جاتا ہے۔

فائدہ:۔ بعض تپ مدفون ہوتے ہیں۔ یعنے ظاہر کوئی علامت نہیں ہوتی۔ اور اندر تپ ہوتا ہے۔ ایسے تپ بوڑھے لوگوں میں ہوتے ہیں۔ کیونکہ بسبب مادہ کے غلیظ ہونے کے وہ باہر محسوس نہیں ہوتے۔ ایسے تپوں کی یہ نشانی ہوتی ہے۔ کہ بظاہر تپ نہ ہو۔ مگر زبان میلی رہے۔

فائدہ۔ جب تپ لمبا ہو جاوے۔ تو اس کا سبب کہیں اندرونی اعضاء کی غلاظت ہے۔ پس معدہ جگر اور طحال وغیرہ کو دیکھ لو۔

علاج حمیات عفنیہ کا کلیتہً۔ ایسے تپوں میں وہ مسہل دو۔ جو زیادہ گرم یا سرد نہ ہو۔ سات روز تک کوئی جوشاندہ نہ دو۔ البتہ ابریشم۔ گاؤزبان پرسیاوشان

نکور پانی میں تر کرکے پلاؤ۔ تپ کے کم کرنے کیلئے سرد اور مرطوب ادویہ استعمال کرو۔ ایسے بیماروں کو کوئی میوہ نہ دو۔ اور مریض کی قوت کا لحاظ رکھو۔ ایسے تپوں کے ابتدا میں مریض کو نیند سے روک دینا چاہیئے۔ اور سرد پانی پینے سے نہیں روکنا چاہیئے۔ البتہ اگر اخلاط کچے ہوں۔ یا معدہ اور جگر ضعیف ہوں یا اندرونی اعضاء میں کہیں ورم ہو۔ یا خون کی کمی ہو۔ تو اس کو سرد پانی پینے سے منع کردو۔ ایسے مریضوں کی غذا عموماً تر ہو۔ جب تپ شروع ہو جاوے اور قبض ہو۔ تو غذا بالکل بند کردو۔ جبتک کہ پاخانہ اچھی طرح آنہ جاوے۔ تپ کی باری میں غذا ہرگز نہ دیں۔ ماء الشعیر اور چاولوں کا پانی عمدہ غذا ہے۔ اگر تقویت مقصود ہو۔ تو ماء الشعیر میں گوشت کا ٹکڑا ڈال دو۔ بتھوا۔ پالک۔ چولیری بھی مفید ہیں۔ ہاں کھانسی والے کو وہ پالک دو۔ جس کے پتے کٹے ہوئے ہوں۔ بیمار اگر کمزور ہو جاوے تو چھوٹے چوزہ کا شوربہ دیں۔ صفراوی مزاج لوگوں میں غذا سے مریض کو نہیں روکنا چاہیئے کیونکہ ایسے لوگوں میں بھوک سے غشی ہو جاتی ہے ؛

حمے عفنی لازمہ:۔ اس کی ابتدا قشعریرہ سے ہوتی ہے۔ پھر نکسیر عطش تہوع براز متعفن۔ بول قلیل و احمر۔ غالب تا دو ہفتہ ہمراہ تخفیف صبح و شام ؛

علامات۔ احتمال۔ فواق۔ یرقان۔ ورم کبد۔ سرفہ۔ ذات الریہ۔ ہذیان۔ صداع

علاج (۱) یتین مبارک دیں۔ (مغز املتاس ۴ تولہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ روغن بادام ۳ ماشہ) یا مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام سوڈا سلفاس ۴ ڈرام لائکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۴ ڈرام۔ اسپرٹ ایتھر نائیٹرس ۲ ڈرام پانی ۸ اونس خوراک ایک اونس تین تین گھنٹہ کے بعد دیں۔

۲۔ پانی سے حرات کو کم کرو۔ ٹھنڈے پانی سے غسل دو۔ یا سرد پانی کی پٹی فقرات الظہر پر رکھو ؛

۳۔ شورہ قلمی منہ میں چھڑکنا۔ برف۔ پانی۔ دودھ پلانا ؛

۴۔ جب تپ خفیف ہوجاوے۔ تو تخم لجالو۔ کونین۔ نینٹین دینا۔
۵۔ اگر قے ہو۔ تو دودھ۔ برف۔ سوڈا دیں یا قے کرائیں
۶۔ سر درد ہو۔ تو سر کی تبرید کریں۔ سرکہ ۶ ماشہ۔ روغن گل تولہ۔ گلاب ۲ تولہ کی پٹی ماتھے پر رکھکر یا نوشادر اور پانی ملاکر +
۷۔ ہذیان ہو۔ تو جونک لگانا۔ اور تدابیر نمبر ۶ کرنا +
۸۔ خوف التہاب ششش ہو۔ تو مریض کو پہلو بدل بدل کر سلانا۔ چت لیٹنے سے منع کرنا۔ سر اونچا رکھنا۔ مگر قلت دم والے کو نہیں +
۹۔ سہر ہو تو کلورل ہیڈریٹ ۱۰ گرین۔ پٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین۔ شربت نارنج ۴ ماشہ پانی ۳ تولہ پلانا +
۱۰۔ ضعف میں مشک۔ کیوڑا۔ ایرومیٹک اسپرٹ ایمونیا۔ ۳۰ بوند۔ اسپرٹ ایتھر کمپونڈ ۳۰ بوند۔ ٹنکچر مسک ڈرام علیحدہ علیحدہ دیں +
۱۱۔ اسہال اگر شدید ہوں۔ تو زعفران اور افیون دیں +
۱۲۔ غذا۔ آش جو۔ اراروٹ۔ ساگو۔ شیر۔ یخنی چوزہ۔ دودھ۔

تپ محرقہ بڑے میں کرب۔ آواز اور شعاع سے نفرت۔ درد سر اس کے ساتھ ہوتا ہے +

علاج۔ ۱۔ پانی اور سرکہ ملاکر بدن کو پونچنا۔ ۲۔ تدابیر سابقہ کرنا +
۳۔ دل پر صندل دودھ۔ کافور۔ کشنیز کا لیپ کرنا۔ شیرہ خرفہ ۹ ماشہ و کاہو ۴ ماشہ بشربت صندل پلانا۔ زلالین پلانا۔ جب تپ ٹوٹ جاوے تو خمیرہ گاؤزبان۔ مربے آملہ۔ سنگترہ یا فرائی ایٹ کونین سائیٹراس ۱۰ گرین۔ ٹنکچر کولمبا ۴ گرین۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۵ گرین۔ ایکوامینتھ پپ اونس دن میں دوبار دینا

حمی ورمیہ ہو۔ تو اصل مقام ورم پر ورم کا ازالہ کریں +

حمی ورمیہ دماغیہ میں بردو دفعہ۔ درد قمحدوہ گرم۔ کبھی کزاز اور صرع کا ہوجانا

شدت تپ ظہور بثورا حمرہ ونقاطات دیگا ہے برد ملمس۔

علاج۔ سر کو ٹھنڈا کرو۔ اور ریڑھ کی ہڈی پر برف رکھو۔ صدغین پر جونکیں لگاؤ۔ مکان ہوادار خالی ہو۔ روشنی اور غسل سے علاج ہو کافور۔ صندل۔ سرکہ لگانا۔ برگ ریحان۔ کشنیز و بید پلانا ضعف میں مشک بگلاب وکیوڑہ دینا۔ پٹاسی آیوڈائیڈ ۳۰ گرین۔ پٹاسی بائی کارب ڈرام اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲ ڈرام۔ جوشاندہ سنکونا ۶ اونس۔ یہ چھ خوراک ہے دو خوراک ہر روز دینا۔

۷۔ حمیٰ یرقان قتل السابع) علامات۔ کسل۔ قے اسود۔ قلت بول۔ حمرت چشم۔ غشی وتشنج۔ کبھی کبھی وقفہ دیگر شدت کرتا ہے+

علاج:۔ ملین مبارک۔ تسکین۔ آرام۔ ماءالشعیر۔ شیرہ۔ عرق نیلوفر بید مشک گاؤزبان۔ شربت صندل زلالین۔ مکان کی صفائی۔ یاد رہے۔ کہ کونین اس میں مفید نہیں+

حرارت کم کرنے کے اصول

ہوا۔ غذا۔ اور ضمادات سرد کا استعمال کرو۔ اسپغول اور بہیدانہ کا لعاب پیاس بجھانے کے لئے دو۔ غور کرو۔ کہ بیمار کا حلق خشک نہ ہو جاوے۔ تیز تپوں اور شدت حرارت میں سرکہ اور روغن گل میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھو اور تازہ مکھن سے بدن پر مالش کرانا بہت مفید ہے جگر پر مبردات رکھنا بھی مفید ہیں+

فائدہ۔ یاد رکھو۔ کہ اگر بیمار کو نزلہ یا کھانسی ہو۔ اس کا سر بوجھل ہو۔ تو سر پر پانی اور سرکہ کا استعمال ہرگز مت کرو۔ بلکہ ایسی صورت میں سر کو گرم پانی کی بھاپ دو+ اگر صفراوی بخارات سر کی طرف جاتے ہوں۔ تو مریض کو بے خوابی ہوگی اور ناک خشک ہوگا۔ ایسے بیمار کے سر پر دودھ ٹپکاؤ۔ یہ بھی یاد رہے۔ کہ ایسے بیماروں کو زحیرنہ ہونے پائے+

تیز پتوں کے علامات

سردی لگنا۔ رونگٹے کھڑے ہو جانا۔ لرزہ۔ پسینہ۔ نکسیر۔ قے۔ اسہال تشنگی خشکی دہان۔ بہت پیاس۔ بے خوابی۔ زبان کا کھردرا ہونا۔ بیہوشی۔ غشہ۔ سر درد۔ کھانسی قلت اشتہاء۔ طعام سے بے رغبتی۔ بے اندازہ بھوک۔ ہچکی +

ان عوارض کا علاج

لرزہ اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں باندھ دو۔ مالش کرو۔ گرم کپڑے اوپر ڈالو۔ ہنگ کی مالش کرو۔ گرم چاء یا دودھ پلاؤ۔ سب سے بہتر یہ ہے۔ کہ عرق بید مشک گرم گرم پلاؤ۔ برگ نیم پانی میں جوش دیکر بھاپ دو۔ تپ شروع ہونے سے پہلے دوائی نوشادر سرخ دیجاوے۔ تو ان عوارض سے آرام رہتا ہے

اگر نکسیر ہو۔ تو روغن کدو کی نسوار دینا روغن کدو مانگ میں لگانا اور ایک ماشہ کھلانا۔ دوشہ خر کو آگ میں گرم کر کے اُس کا پانی ناک میں ڈالنا۔

اگر قے ہو۔ تو رائی کا پلستر معدہ پر رکھنا۔ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل یا آب الائچی پلانا مفید ہے +

اگر اسہال ہوں۔ تو مربے بہی۔ آب الائچی سفوف مقلیاثا دینا مفید ہے +

اگر پیاس ہو۔ تو بہیدانہ کی پوٹلی منہ میں رکھوانا۔ خرفہ رکھوانا۔ شورہ قلمی زبان پر چھڑکنا مفید ہے +

اگر نیند یا بے ہوشی ہو۔ تو روغن گل۔ گلاب۔ سرکہ سر پر رکھنا۔ لیمو نیا سنگھانا یا شونیز کرنا مفید ہے۔

اگر سر بوجھل ہو۔ تو روغن گل۔ گلاب۔ سرکہ کی پٹی ماتھے پر رکھنا +

اگر بے خوابی ہو۔ تو روغن کدو روغن خشخاش سر پر ملنا۔ پٹاسیم برومائیڈ ۵ رتی پانی میں حل کر کے پلانا +

اگر زبان کھردری ہو۔ تو سونے یا چاندی کی چوڑی سے صاف کرو اور گلیسرین لگانا

اگر کثرت عطس ہو۔ تو افیون خالص ململ کے کپڑے میں باندھ کر سنگھانا +

اگر درد سر ہو۔ تو پاشویہ کرنا۔ شاخین لگوانا۔ روغن گل۔ سرکہ۔ گلاب۔ یا آب سرد کی پٹی سر پر رکھنا۔

اگر کھانسی ہو۔ تو وائینم اپیکاک۔ یا اپیکاک دینا +

اگر بھوک نہ ہو۔ خوشبودار میوے جوش دیگر پلانا۔ مربے آملہ شستہ طباشیر ملا کر کھلاؤ۔

اگر کھانے سے بے رغبتی ہو۔ تو مقویات دماغ یا مرکبات کونین دو +

اگر بھوک بہت ہو۔ تو چربی دار۔ اور میٹھی چیزیں دو +

اگر غشی ہو۔ تو غشی کا علاج کرو +

فائدہ۔ یاد رہے۔ کہ غشی اور تپ اکٹھے ہوں تو پہلے غشی کا علاج کریں۔ پاشویہ وغیرہ سے۔ مگر زیادہ توجہ قے پر کرنی چاہیئے۔

اگر ضیق النفس ہو۔ تو رفع قبض کرو۔ مگر ایسے مریض اکثر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اگر بہت بے چینی ہو۔ تو صندل۔ کشنیز۔ بید مشک۔ کافور۔ سینہ پر ضماد کرو۔ بید مشک اور کیوڑہ پلاؤ +

اگر نگلنے میں وقت ہو۔ تو ہمیں ایسے مریض کے علاج کا کبھی اتفاق نہیں ہوا +

اگر برد اطراف ہو۔ تو دباؤ۔ پاشویہ کراؤ اور موٹے کپڑے کی مالش کرو +

فائدہ۔ بلغمی تپوں میں بلکہ علے العموم تپوں میں ابتداء میں جوشاندہ نہ دیں کیونکہ اس سے سرسام کا اندیشہ ہے۔

۱۔ حمیات بلغمی

اگر کھانسی نہ ہو۔ تو سکنجبین ہمراہ گلقند کھلا کر اوپر عرق گلاب پلانا چاہیئے +

اگر کھانسی ہو۔ تو عرق بادیان میں تھوڑا افسنتین ملا کر چٹا دیں۔ شربت زوفا اور عرق بادیان بھی مفید ہے۔

فائدہ۔ اگر منہ کا مزا ذرہ میٹھا ہو۔ تو قے کرانا بہت ہی مفید ہے

غذا۔ کا ایسا انتظام کرو کہ شدت بخار کیوقت معدہ خالی ہو۔ اور قے یا مسہل

ہفتہ کے بعد کریں۔ اُس وقت مفید ہوتا ہے +

ایسے تپوں میں ہماری یہ عادت ہے۔ کہ اگر مریض قوی ہو۔ تو۔ آردترید ۶ ماشہ بادام ۷ عدد۔ مغز تخم خیارین ۹ ماشہ۔ خالص پانی یا زلالین میں پیس کر شکرتری ملا کر پلاتے ہیں اور اگر مریض ضعیف ہو۔ تو سونف ۴ ماشہ ملٹھ ۳ ماشہ انیسوں ۳ ماشہ زرشک ۶ ماشہ گلقند ۲ تولہ جوش دیکر پلایا کرتے ہیں +

فایدہ۔ سردرد والے کو خوب کلاں کا دینا اچھا نہیں۔ اگر پرانے تپ میں اُس کا دینا ضروری ہو۔ تو کتیرا ۲ ماشہ شربت بنفشہ تولہ پہلے چٹائیں۔ بہت پرانے بلغمی تپوں میں یہ چند نسخے بہت مفید ہیں +

۱۔ اجوائن ۲ ماشہ۔ دارفلفل ۱ عدد۔ الائچی کلاں ۱ عدد کپڑے میں باندھکر رات کو گھڑے میں ڈال دو صبح پانی میں پیسکر پلا دو +

۲۔ سونف ۳ ماشہ۔ زیرہ ۳ ماشہ۔ الائچی ماشہ۔ دارفلفل ماشہ پانی میں پیس کر مصری یا سکنجبین ملا کر پلانا مفید ہے +

۳۔ مضبوط آدمیوں میں۔ کتھ ۴ تولہ گیری ۴ ماشہ سم الفار ۴ سرخ۔ حب بقدر نیم سرخ بنا کر تپ سے چار گھڑی پہلے کھلانا +

۴۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ۔ منقل ۲ تولہ باٰب کنوار گندل چار پہر کھرل کرو اور قرص بنا کر مٹی کی ڈولی میں گل حکمت کرو اور دس سیر پاچک دشتی کی آگ دو۔ خوراک دو چاول بتاشہ یا پان میں جوان کو ایک رتی بھی دے سکتے ہیں۔ غذا کھچڑی۔

۵۔ افسنتین۔ کرفس اسارون انیسون۔ مغز بادام ہموزن کوفتہ ۳ ماشہ کا قرص بناؤ اور پورانے تپوں میں دو +

۶۔ فلفل سیاہ ہمراہ ماءالشعیر دینا بھی مفید ہے۔ دوائی ناگ کیسر اور دوائی نوشادر سرخ بھی مفید ہیں +

۷۔ اگر سردی بہت ہو۔ تو بھنگ ماشہ۔ فلفل سیاہ ماشہ۔ ہنگ رتی ایک گھنٹہ قبل تپ دیں۔ اگر برداشت نہ کر سکے اور مریض کمزور ہو تو وزن کم کر دیں یا دارچینی ماشہ۔

صندل سفید ۱ ماشہ زعفران ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱ ماشہ افیون ۳ ماشہ باریک کرکے ایک رتی جوان کو دو ۔ یا افیون ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ زغال بول ۶ ماشہ باریک کرکے غذا سے پہلے یا چھ گھنٹہ بعد ایک یا دو سرخ دیا کریں + (حمی بلغمی کی مفصل بحث کیلئے دیکھو صفحہ ۱۹۱)

کلی بیان حمیات صفراویہ کا

صفراوی تپ تین طرح کے ہوتے ہیں (۱) غب دائرہ (۲) غب لازمہ (۳) محرقہ پھر غب دائرہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ خالص یا غیر خالص پھر غیر خالص بھی دو قسم کا ہے۔ صفرا بلغم کے ساتھ یک ذات ہو جاوے یا صفرا اور بلغم الگ الگ خراب ہو جاویں۔ ایسے تپ کو شطر الغب کہتے ہیں۔ یہ ایک دن شدت کرتا ہے ایک دن خفیف ہوتا ہے۔

غب۲ خالص حمے صفراوی ہے اور لازم وہ کہ ہر روز آوے اور نوبت شدت کرے اور دائمی وُہ کہ دَورہ سے آوے پس نوبت بلغم کی ہر روز اور نوبت صفرا اور بلغم جمع شدہ کی باری سے۔

۳ محرقہ۔ محرقہ صفراوی ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔ اور اس کے عوارض بہت سخت ہوتے ہیں

عام صفراوی تپوں کا نشان پیاس کی شدت۔ بے چینی۔ گھبرا۔ بے خوابی ہذیان۔ تلی۔ منہ کا کڑواپن۔ خشکی لب۔ دردسر۔ سرعت نبض۔ ناریت بول ان عوارضات میں ہمارے مخصوص علامات زبان کی تلخی۔ پیاس۔ قے زرد رنگ۔ پاخانہ زرد رنگ +

اصول علاج۔ ۱۔ آغاز نوبت میں قے ہمراہ سکنجبین ونمک کرادیں بشرطیکہ اورام احشاء اور نفث الدم نہ ہو۔

۲۔ نوبت کے شروع میں بید مشک یا آب گرم دیں نہ آب سرد اور نیند سے منع کریں۔

۳۔ گرمی کی حالت میں برف اور آب سرد دیں اور زلال اور نقوع +

۴۔ نوبت کے افاقہ کے وقت پاشویہ کریں +

لازمی تپ میں نضج اور تنقیہ لازمی ہے پس پٹّے خطمی۔ خبازی۔ عناب۔ ملٹھ۔ بہیدانہ لسوڑیاں۔ گاؤزبان پانی میں تر کرکے صبح و شام پلاویں۔

مسہل سناء کی۔ مغز فلوس۔ روغن بادام مسہل کے دن اضافہ کرکے پلادیں اور آٹھویں اور دسویں دن دیں۔

فائدہ۔ اگر جگر میں نقصان ہو تو کاسنی۔ بادیان۔ آب مکو فراموش نہ کریں۔ اور نیز شربت دینار بھی دیں۔ بلکہ تمام احشاء کو ہمیشہ زیر نظر رکھیں۔ کیونکہ ایسے مرکب تپوں میں اکثر یہ اعضا مبتلا ہو جاتے ہیں۔

غِب خالص (دائمی) کا علاج۔ تمر ہندی۔ شیرخشت۔ ترنجبین۔ آب انار منقی۔ آلو بخارا۔ شربت بنفشہ۔ خمیرہ بنفشہ۔ لعاب اسبغول۔ یہ اشیاء حسب ضرورت دیں۔

آغاز نوبت میں سکنجبین۔ آب گرم اور نمک سے قے کرانا۔ بعدہٗ مشک نیم گرم پلانا۔

اورام احشاء اور نفث الدم میں قے منع ہے اور اسوقت نیند بھی منع ہے۔ بردکیوقت نرم جیاء گرمی میں آب سرد۔ برف۔ زلال تنزل پر پاشویہ آبزن قدمی۔ افاقہ کیوقت آلو بخارا۔ املی۔ نیلوفر۔ لعاب اسبغول نضج پر شیرخشت۔ حقنہ میں سناء کسٹرائل دینا

فائدہ۔ تبرید شدید سے اورام احشاء کا خطرہ یاد رہے۔ مسکنات دیں۔ شراب بعض بحران میں تحریک غیر موافق اشد مضر ہے۔ اس مرض میں جوشاندہ سے سرسام ہو جاتا ہے۔ اور غیر خالص میں تنقیہ کا زیادہ خیال رہے۔ کونین بعد تنقیہ و علاج اورام احشا اسپٹک بے نظیر ہے۔ خطمی۔ عناب۔ ملٹھ۔ بہیدانہ۔ لسوڑیاں۔ گاؤزبان کا خیساندہ صبح و شام دینا۔

آٹھویں یا دسویں روز سناء۔ مغز املتاس۔ روغن بادام اس میں ملاویں۔ جگر کی خرابی میں۔ کاسنی۔ مکو۔ شربت دینار فراموش نہ کریں۔

یاد رہے کہ اس تپ میں آب تربوز بے نظیر چیز ہے۔ اگر حقنہ کی ضرورت ہو تو گرم پانی میں صابون دیسی حل کرکے اس میں کسٹرائل ڈالکر اُس کا حقنہ کریں اور خفیف علاج محرقہ کا کریں۔

۱؎ اگر غب خالص نوبتی ہو۔ تو بعد رفع قبض کونین۔ مگر نوبت سے چند گھنٹے پہلے دیں۔ کیونکہ یورک ایسڈ پیشاب میں پیدا ہوکر کونین کو غیر مفید کر دیتا ہے۔ اور کونین کے مقابلہ میں تخم لاجونتی وہی اثر رکھتے ہیں*

یہ نسخہ دافع قبض۔ مسکن، مدر۔ مانع نوبت ہے۔ تپ سے پہلے اور عین تپ میں بھی دے سکتے ہیں۔ مگنیشیا ۶ ڈرام کاربونیٹ آف سوڈا ۴ ڈرام۔ نائیٹرک ایتھر ۲۰ بوند۔ کونین ۲۰ گرین پانی ۶ اونس یہ چھ خوراک ہے۔ ایک ایک گھنٹہ کے بعد دیں

فساد معدہ میں نمک اور گرم پانی سے قے کرانا۔ اور گرمی کی حالت میں املی اور آلو بخارا کا زلال دینا مفید ہے۔

۲؎ غب غیر خالص میں حمام منع ہے۔ کیونکہ بلغم کو صفرا سے ملاتا ہے اور رقیق کو تحلیل کرکے کثیف کو باقی رکھتا ہے۔ اور نوبت کے دن غذا سے پرہیز کرانا۔ اور قے بہت ہی مفید چیزیں ہیں۔ اور سکنجبین بزوری ہمراہ گلقند بھی بہت مفید ہے۔ ترید مغز بادام۔ مغز خیارین گھوٹ کر پلانا اور سات روز سے پہلے مسہل نہ دیں۔ مغز کرنجوہ تولہ فلفل سیاہ تولہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ برگ ببول ۶ ماشہ نوبت سے پہلے دینا مفید ہے۔ اور رفع قبض کے بعد دانہ الائچی خورد و کلاں۔ طباشیر۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ دارچینی ہر یک ماشہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ صندل سفید تولہ۔ مصری ۲ تولہ۔ خوراک ۲۔ ماشہ تک مفید ہے۔ ماء الشعیر بھی انسب ہے۔ اور ان کے ماء الشعیر میں کرفس انسب تر ہے۔ گلقند ۲ تولہ۔ بعرق بادیان ۳ تولہ۔ گلاب ۳ تولہ۔ سکنجبین ۲ تولہ مفید ہے۔

اگر حقنہ کرنا ہو۔ تو کسٹرائل روغن گل بورق بلکہ زبد۔ مغز املتاس سے ہوسکتا ہے

فایدہ۔ سات روز کے بعد طبیخ افسنتین ملطف مادہ اور مقوی معدہ ہے۔

فایدہ۔ غب خالص میں انتظار نضج خفیف طبین کے لئے ضرور نہ تھا اس میں ضرور ہے

شطر الغب میں بعد تنقیہ پوست ہلیلہ۔ راوند چینی۔ گل غافث۔ افسنتین۔ گل سرخ ہر ایک حصہ۔ زعفران نصف حصہ باریک کرکے آب کاسنی حب بستہ دو حب بقدر سرخ دانتوں میں چبا کر رات کو پانی سے کھا دیں*

دیگر صندل سفید۔ کشنیز۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ بالا۔ سعد۔ ہریک ۵ ماشہ آٹھ گھنٹہ پانی میں جوش دیکر جب چہارم رہ جاوے تو شہد اور شکر کے ہمراہ پلانا بے نظیر ہے۔ یہ ایک خوراک ہے +

دیگر سدرشن چورن کھلانا + جسکا نسخہ حمیات مرکبہ میں آویگا +

دیگر۔ گلسرخ۔ بنفشہ۔ نیلوفر ہرایک ۴ ماشہ۔ شاہترہ۔ گل غافث ہرایک ۳ ماشہ بادیان۔ تخم خربوزہ ہرایک ۵ ماشہ نیم کوفتہ بطور نقوع یا جوشاندہ پلانا منضج ہے۔ اور اضافہ برگ سنا رکی۔ گلقند۔ روغن بادام کا کرنا۔ خوب مسہل ہے۔

دیگر۔ کونین رتی۔ پھٹکڑی رتی۔ سلفیورک ایسڈ ۱۰ بوند پانی ۲ تولہ۔ بعد رفع نوبت دینا مفید ہے +

دیگر چونہ آب نہ رسیدہ تولہ۔ منسل تولہ۔ ہڑتال تولہ۔ قلعی تولہ۔ توتیا تولہ سجی آب کنوار میں گھسکر گولی بنا کر کھلانا

دیگر۔ ست گلو بقدر رتی۔ الائچی۔ طباشیر ہرایک ۳ ماشہ دارفلفل ۱۔ ماشہ۔ مصری ڈالکر کھلانا اور اس کے اوپر گل غافث ۴ ماشہ اور گل بنفشہ ۵ ماشہ کا خیساندہ پلانا مفید ہے۔

دیگر دارفلفل۔ دارچینی ۲ پہر کھرل کر کے پانی میں۔ خوراک ۲ رتی بے نظیر ہے + بعض کو ہم ست گلو بھی ساتھ دیتے ہیں۔ کونین مرجان کا کشتہ بھی مفید ہے +

صفرا کا عام علاج۔ زلالین بشیر خشت یا نمک مسہل۔ ماءالشعیر۔ کھانسی میں خطمی۔ خبازی۔ نیلوفر۔ بہیدانہ ہمراہ شربت خشخاش۔

یاد رہے۔ کہ کاسنی مضر ریہ ہے۔ شیرۂ مغز تخم کدو ۷ ماشہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ ہمراہ زلالین خوب مسہل ہے۔ اور کافور بدن میں مانند شمالی ہوا کے ہے عالم میں۔ کافور ہمراہ شربت نیلوفر اور آخر میں مروق کاسنی ہمراہ شربت بزوری بارد۔ ماءالفواکہہ ایک ہفتہ تک منع کئے گئے ہیں۔ کیونکہ اخلاط کو خام کرتے ہیں۔ صندل۔ کافور۔ کشنیز لگانا اور سنگھانا۔ شیرۂ کاہو میں بہیدانہ کی پوٹلی منہ میں پھیرنا۔ آب انار پیاس کو بجھاتا ہے۔ اور طباشیر ہمراہ دوغ بھی مسکن ہے۔ نرمی طبع میں آب انار دینا

غذاء ماءالشعیر۔ کدو۔ خرفہ۔ اسپرزہ ٭

فائدہ تپ جہنم کی آگ ہے۔ پس اس کو پانی سے بجھاؤ اور یاد رہے کہ زیادہ سردی احشاء کے ورم پیدا کرتی ہے اور شراب ہلاک کرنے والی چیز ہے۔ اور جوشاندے ابتدا میں سرسام پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ترنجبین بھی۔ گل نیلوفر اور گلو بھگو کر پلانا۔ شاہترہ ہمراہ سکنجبین چٹانا۔ آلو بخارا ۳۰ عدد املی پاؤ۔ پانی ۱۔ پاؤ میں جوش دیکر صاف کرکے آب انار ۳ پاؤ۔ عرق ترنج پاؤ ملاکر جوش دیں اور نصف کل مصری ڈال کر گلاب سے حل کرکے قوام کریں۔ بہت مفید ہے۔ بنفشہ۔ خطمی۔ عناب۔ ملٹھ بھگو کر بہیدانہ۔ خبازی۔ لسوڑیاں۔ گاؤزبان کا اضافہ کریں اور پلاویں پسینہ لانے کے واسطے۔ گرم دودھ یا آب تربوز دیں اور پسینہ کے بعد مربے سیب ہمراہ عرق کیوڑہ دیں

غب غیر خالص کا علاج اس مریض کو حمام جائز نہیں۔ اور نہ ہر ایک دن غذا دینی جائز ہے۔ ان کی غذا ذرا گرم ہو۔ ابتدا میں عرق گلاب اور سکنجبین پھر مندرجہ بالا مسہل دیں ٭

فائدہ۔ کھانسی والے کو سکنجبین منع ہے۔ تربد۔ مغز بادام۔ مغز خیارین گھوٹکر پلاویں۔ اور سات دن سے پہلے مسہل نہ دیں۔ اور مغز کرنجوہ تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ زیرہ سفید ۶ ماشہ برگ ببول ۲ ماشہ باریک کرکے گولی بقدر نخود بناکر نوبت سے دو روز پہلے دیں۔ اور رفع قبض کے بعد۔ دانہ الاچی خورد و کلاں۔ ناگ کیسر۔ طباشیر دارچینی لونگ ہر ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ صندل سفید تولہ۔ مصری ۲ تولہ باریک کرکے خوراک ایک ماشہ دینا بھی مفید ہے ٭ دائرہ اور لازمہ میں مجرب ہے۔

نسخہ قرص طباشیر جو لین ہے۔ اور غب دائرہ اور لازمہ میں مجرب ہے۔

طباشیر ۷ ماشہ۔ ترنجبین ۵۔ ماشہ۔ مغز بادام ۵۔ ماشہ۔ تخم خیار۔ مغز تخم بادرنگ مغز تخم کدو ہر ایک ۵۔ ماشہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ خشخاش سفید نشاستہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ لعاب بہیدانہ میں قرص بنادیں۔ خوراک ۴۔ ماشہ تک ٭

ست گلو ہمراہ شیر ہُ بزر اور برگ سنگترہ۔ عرق گاؤزبان میں ترکر کے سکنجبین ملا کر دینا۔ عام طور پہ مفید ہے +

حمّیٰ محرقہ صفراوی و بلغمی ۳۴

یہ دو قسم ہے۔ صفراوی اور بلغمی۔ محرقہ بلغمی نمکین بلغم سے ہوتا ہے۔ جب منہ پھیکا۔ زبان سفید۔ نبض چوڑی۔ پیشاب گاڑھا اور گھبرا ہو۔ تو محرقہ بلغمی ہوگا +

علاج۔ غب خالص کا علاج کرو۔ فوراً یکدم مسہل دیدو۔ زلال املی آلوبخارا۔ نمک مسہل یا شیر خشت ملا کر پلاؤ۔ عموماً بید مشک۔ کیوڑہ۔ عرق نیلوفر کا استعمال زیادہ رکھیں۔ صندل۔ کافور۔ کشنیز سینہ پہ کرب میں ضماد کریں۔ رقیق ماء الشعیر دیں۔ اگر ساتھ اسہال ہوں۔ تو طباشیر تولہ باریک ململ کے پارچہ میں باندھ کر بید مشک میں ڈالیں اور یہ بید مشک پلائیں۔ بہت مجرب ہے +

محرقہ صفراوی کے علامات۔ قارورہ ناری رنگ ہوگا۔ سر درد اور بے خوابی ہوگی۔ قے دست اور سرعت نبض ہوگی ایسے لوگوں کو زلال آلوبخارا ہمراہ سکنجبین یا شیرہ خرفہ بشربت نیلوفر دیں۔

فائدہ۔ ایسے لوگوں کو اگر غذا کڑوی معلوم ہو۔ تو انبلی کی چٹنی دیں۔ لزدہ اسپغول کے پھکانے سے بھی کم ہو جاتا ہے۔ اگر ایسے مریض کی طبیعت سخت ہو۔ یا کہیں ورم ہو تو سناء اور گلقند جوش دے کر اس میں مگنیشیا ڈال کر یہ مسہل دیں۔

فائدہ۔ یاد رہے۔ کہ صفراوی تپوں میں بے انتظار نضج کے مسہل دیدینا چاہئے

محرقہ خالصہ کے علامات۔ کرب۔ غثیان۔ اختلاط عقل۔ غشی۔ زبان کی سیاہی اگر تعفن خارج از عروق ہو اور قریب دل کے ہو۔ تو کرب شدید ہوگا +

معدہ میں غثیان۔ معدہ میں جلن تہوع ہوگا +

حوالی کبد میں۔ کسل۔ درد۔ اور ثقل داہنے پسلیوں میں اور تہیج +

علامات ردیہ۔ سیاہی زبان۔ یکدم آرام۔ ضعف۔ مشائخ کا محرقہ +

فائدہ۔ اگر زبان صرف کھردری ہو۔ اور سیاہی نہ ہو۔ تو سلامتی کا نشان ہے۔
علاج زلال آلو بخارا ۵ اعدد یا املی ۳ تولہ بہ نمک ہندی یا شیر خشت ۳ تولہ آب انارین شیرۂ سنا یا شیرۂ ہزار دانی۔ اسبغول بشربت بنفشہ آب عدس یا جوشاندہ عدس پلانا۔ خطمی۔ عناب۔ لسوڑیاں مٹھے۔ کا جوشاندہ صاف کرکے آب چقندر۔ روغن بنفشہ ملا کر دینا ہمارا معمول ہے۔
قبض نہ ہو۔ تو ماءالشعیر بلکہ جو کا دلیہ دیں۔ مونگ کا پانی۔ عدس کا پانی۔ معدہ میں ترشی ہو۔ تو بیخ کرفس اور برد معدہ میں فلفل سیاہ کو ماءالشعیر میں زیادہ کرو تربوز لطیف پسند لوگوں نے بخوف استحالہ مغز تخم تربوز کا شیرہ اختیار کیا ہے۔ مدر۔ لذیذ۔ معرق اور مبرد ہے۔ انارین مقوی کبد۔ مبرد اور مفرح ہیں۔ کدو۔ کھیرا ککڑی۔ کاہو ضرورت کے وقت عمدہ غذا ہیں
فائدہ مسہل قوی اور ہلیلہ ہفتہ تک نہ دیں۔ آب سرد ورم احشاء اور ضعف معدہ میں مناسب نہیں۔ بلکہ ضعف حرارت غریزہ میں بھی نامناسب ہے۔ شیرہ تخم خیارین ہمراہ سکنجبین پیاس میں۔ شیرۂ خرفہ و کاسنی۔ آب زرشک حرارت کبد میں دیں۔

حمیٰ محرقہ اسہالی

علامات۔ کسل۔ نکسیر۔ قے و اسہال۔ درد معدہ و سردہ نبض ۱۲۰ ضرب فی منٹ۔ سوء تنفس۔ کرب۔ نفخ۔
اسباب۔ پانی یا دودھ میں اجزائے عفنیہ پیدا ہو جاتے ہیں۔
فایدہ۔ اس میں مسہل سے خوف کریں۔ اور تطیب ضروری ہے۔
علاج کافور۔ افیون دیں۔ سر کی تبرید کریں۔ لعاب بہیدانہ ۲ ماشہ اسبغول ۵ ماشہ ہمراہ مشک دیں۔ عرق نیلوفر ۵ تولہ شربت خشخاش تولہ شیرۂ خرفہ۔ آب زرشک قرص طباشیر۔ قرص کافور۔ شربت آس۔ فرداً فرداً دیں۔

۷ حمیٰ خونی یعنی دموی

یہ تپ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جو خون کے جوش سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کو سونوخس کہتے ہیں۔ دوسرا وہ جو خون کی عفونت سے پیدا ہوتا ہے۔ یعنے داخل عروق ہو۔ اس کو مطبقہ کہتے ہیں۔ اس کے اقسام۔ متذائیدہ۔ متناقصہ۔ متشابہہ

علامات۔ چہرہ کی سُرخی۔ آنکھ کے اندر ملتحمہ کی سُرخی۔ منہ کا مزا پھیکا۔ یا مائل بشیرینی۔ بول۔ براز۔ پسینہ۔ کھنگار اگر پتلا ہے۔ تو خون رقیق ہے اگر غلیظ ہے۔ تو گاڑھا ہے۔

علاج۔ اگر مریض قوی ہو۔ تو فصد کرتے ہیں۔ خون اگر غلیظ ہو۔ تو املی آلوبخارا زرشک کا زلال ہمراہ بیدمشک اور عرق کاسنی دو۔ اور اگر خون رقیق ہو۔ تو عناب زرشک کا زلال پلاؤ۔ اور کشنیز۔ زرشک۔ املی کی چٹنی دو۔ ٹنکچر ایکونائیٹ ۵ بوند۔ لائکوار آرسنک ۵ بوند۔ پانی ۲ تولہ تھوڑی دیر کے بعد دینا بہت مفید ہے

غذا۔ کاسنی۔ کدو۔ خرفہ۔ آش جو۔ لسی۔ سینہ پر صندل۔ کشنیز۔ کافور۔ گلاب میں لیپ کرنا +

اسباب سونوخس۔ گوشت۔ دودھ۔ شراب کی کثرت موسم ربیع۔ رگوں کا خون سے بھر جانا۔ اس کی میعاد ایک ہفتہ ہے +

علاج۔ فصد۔ عرق شاہترہ۔ شربت عناب۔ خوب کلاں چھڑک کر +

علاج متذائیدہ۔ مریض قوی ہو۔ تو فصد۔ زلالین عرق شاہترہ یا زلال زرشک تخم خرفہ پاشیدہ۔ آش جو۔ خشکہ۔ مونگ۔ کدو۔ پالک۔ سنگترہ۔ مالٹا۔ گدی پر شاخین لگوانا +

علاج متناقصہ۔ سنگھی لگانا۔ شیر خشت دینا۔ آب انار دینا +

علاج متشابہہ۔ زلالین۔ زلال زرشک دینا۔

حمّٰی عرضیہ ورمیہ

ورم دماغ و گلو۔ و شش و صدر و معدہ و کبد۔ قلب۔ مرارہ طحال۔ ماساریقا امعاء۔ رحم۔ بیضتین۔ گردہ۔ مثانہ۔ اربیتین۔ ان سب کا لحاظ رہے +

علاج۔ سب امراض کے اپنی اپنی جگہ پر مرقوم ہیں +

ورم دماغ میں روغن گل ۲ تولہ۔ سرکہ تولہ۔ گلاب ۴ تولہ سر پر رکھنا اور اطراف پر سنگھیاں لگوانا مفید ہیں +

ورم گلو۔ میں شربت توت پلانا اور ضماد فلوس کرنا +

شش میں گل ارمنی ہمراہ لعاب اسپغول +

معدہ میں عرق مکو۔ ضماد اضلتاس۔ بلکہ جونکیں لگوانا +

کبد میں عرق کاسنی۔ مفقر میں مسہل مبارک دیں +

علامات حمی دمویہ۔ تپ ہر وقت رہے گا۔ آنکھوں اور منہ کی سرخی۔ رگوں کا پھولنا۔ اور کنپٹی کا پھولنا۔

وہ علامات جو اس میں منذر ہیں۔ آنسوؤں کا بہنا۔ ضیق۔ بے خودی یعنے گھوکی بات کرنے میں دقت۔ حلق کے ورم۔ کوے اور لوزتین کا ورم +

علاج۔ رقیق خون میں تغلیظ بشیرہ عناب و عدس اور صفراوی میں تبرید کریں۔ اور آب عدس اور خس سے تنقیہ کریں۔ اور غلیظ میں خون کو پتلا کریں۔ ہمراہ زلالین اور ترش اشیاء اور کاٹنے والی اشیاء سے اور ملطف چیزیں۔ مثلاً لیمو۔ سکنجبین۔ بعرق کاسنی دیں۔ ایسے مریض کو اگر بدہضمی ہو۔ تو فصد منع کرتے ہیں۔ ماء الشعیر بہرحال مفید ہے۔ مگر قبض کی حالت میں +

فوائد۔ اغذیہ ردیہ میں اس موقعہ پر دودھ کو لکھا ہے۔ کہتے ہیں۔ کہ سریع الفساد ہے۔ مگر بچوں میں کیا کرینگے۔ ترمیوے گاڑھے خون میں مضر ہیں۔ مثلاً آڑو خوبانی وغیرہ۔

بعض میوے جو سرد فضلات کو پیدا کرنے والے ہیں۔ اور حرارت غریزہ کے مخالف ہیں۔ مثلاً کھیرا۔ ککڑی۔ امرود۔ شیخ لکھتا ہے۔ کہ جتنے پھل ہیں تپ والے کو مضر ہیں +

غذا عمدہ نہ ہو۔ بے وقت اور بے اشتہاء کھائی جاوے۔ ترتیب غلط ہو لیکن یہاں لطیف و غلیظ کی ترتیب پر اختلاف ہے۔ اور پھلوں کا قبل غذا یا بعد غذا کھانا۔ اس پر اطباء کا جھگڑا ہے +

قاعدہ سدہ کا باعث۔ شراب بعد طعام۔ ترک ریاضت۔ خرابی ہاضمہ اہویہ ردیہ ایسے چھپڑوں کی ہوا جنہیں نباتات کا تعفن ہو۔ یا جن پانیوں میں درختوں کے پتے گر کر سڑ گئے ہوں۔ جماع اور حمام کے بعد غذا کھانا۔

طوالت کا باعث۔ کثرت مواد۔ گاڑھاپن اور لزوجت مواد کی۔ بد پرہیزی بدہضمی۔ شیرینی۔ سردی سادہ یا کسی مادہ سے ہو۔ فصل اور مکان بارد۔ حرارت کا چھپا رہنا۔ ضعف حرارت غریزہ۔ عام ضعف۔ عدم حس۔ جلد کی سختی۔ مسامات کی تنگی۔ کدورت زبان۔ سر کو نہ منڈوانا۔ ضیق مسامات۔ لزوجت اخلاط۔ ضعف قویٰ۔ تبرید شدید۔ عدم انتظام غذا۔ قبض۔ یبس عام۔ کثرت اخلاط + چھٹے روز مسہل۔ اورام احشاء میں سکنجبین۔ گھی جو موجب تعفن ہے۔ ہلیلہ قابض اور سخت کرتا ہے مجری مسامات کو اور کھردرا کرتا ہے۔ اور سدہ پیدا کرتا ہے مسامات میں۔ اور مسہل شدید ہے۔ دو ہفتہ تک اس کا دینا منع ہے۔ اور مبردات قویہ بھی دو ہفتہ تک ممنوع ہیں۔ شیرینی صفرا بنانے کے خوف سے اور ترنجبین خسرہ میں بباعث اس کے کہ مواد کو بھڑکاتی ہے۔ منع ہے۔ اگر شربت دینا ہو تو بہت پانی ملا کر دیں۔ اور کھٹائی اس کی مصلح ہے +

تپوں میں خلط سے مراد۔ خون۔ بلغم۔ صفرا۔ سودا۔ منی۔ شیر۔ چربی۔ ہوئی چربی وغیرہ رطوبات ہیں +

اسباب عفونت۔ آب و ہوا۔ نشیب و قرب پانیوں کا۔ خصوصاً گندے پانی[1]

[1] اس کی باقی بحث ملاحظہ ہو۔ صفحہ ۲۰۷ بیاض ھذا حصہ اول میں ۱۲

سلسلہ کیلئے دیکھو صفحہ ۱۷۹ بیاض ھذا

۳۲ حمیٰ بلغمی

فائدہ۔ اس کی مدت ۱۸۔ ۴۰۔ ۶۰۔ یوم ہے +

اسباب۔ لیسدار بلغم۔ ترش بلغم۔ نمکین یعنے بلغم شور۔ بلغم شیرین +

فائدہ۔ اس تپ میں پیشاب کا دیکھنا ضروری نہیں۔ کیونکہ اس پر کوئی مدار نہیں البتہ نبض دیکھنے پر بڑا بھاری مدار ہے۔ پیشاب سفید پتلا پھر سرخ ومیلا۔ نفخ کے نہ ہونے سے بلکہ ردی ہونے سے۔ ضعف معدہ۔ درد فم معدہ۔ عظم طحال۔ کسل۔ اُباسی اور انگڑائی

فائدہ۔ عمر۔ موسم۔ عادت۔ اغذیہ اور شہر کا لحاظ رکھو +

علامات ۱ بلغمی تپ اگر نوبتی ہو۔ تو ۱۸ گھنٹہ تپ اور ۶ گھنٹہ آرام رہتا ہے۔ اس کا مادہ خارج عروق ہوتا ہے۔ اس کی بڑی بھاری علامت یہ ہے۔ کہ زبان مایل بسفیدی ہو اور منہ کا ذائقہ بگڑ جاوے +

۲۔ اگر بلغمی تپ لازم ہو۔ تو اس کو لثقہ کہتے ہیں۔ یہ دق کے مشابہ ہوتا ہے۔ مگر چہرہ مدقوق کی طرح نہیں ہوتا۔ اس کا مادہ داخل عروق متعفن ہوتا ہے

۳۔ انقیالوس۔ اس میں اندر تو سردی ہوتی اور باہر تپ ہوتا ہے۔ اور پیشاب بالکل خام یہ بلغم زجاجی سے ہوتا ہے ۴ گھنٹہ سے ۲۴ گھنٹہ تک رہتا ہے۔ بوڑھوں میں مہلک ہے۔ اس کا انجام استسقاء ہو سکتا ہے۔ سوداویت ہمراہ ہوتی ہے۔

علاج۔ ہلیلہ سیاہ وزرد۔ تربد۔ شکر دو +

۴۔ لیفوریا۔ اس میں اندر تپ اور باہر برودت ہوتی ہے۔ اور اس میں بلغم اور صفرا ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر یہ تپ خالص صفرا سے ہو۔ تو اس کو طیقودس کہتے ہیں

علاج۔ روغن گل۔ روغن زیتون کی مالش۔ زوفا کا جوشاندہ ہمراہ سکنجبین +

۵۔ ایک تپ وہ ہوتا ہے۔ کہ بدن میں کوئی جگہ باہر اور کوئی اندر گرم ہوتی ہے۔ اسی طرح کوئی جگہ اندر اور کوئی باہر سرد ہوتی ہے۔

۶۔ ایک تپ بلغمی ایسا ہوتا ہے۔ کہ جس میں غشی ہوتی ہے +

۴۔ حمیٰ غشیہ خلطیہ

اسباب۔ کچی بلغم اور بدہضمی۔ متفرق۔
علاج۔ قے کرانا۔ مالش کرنا۔ نسوار نمک چھکنی کی دینا۔ حقنہ کرنا۔ سکنجبین عسلی پلانا۔ غذا۔ چوزہ کا شوربا۔ ماء اللحم۔ جواہر مہرہ۔ جدوار۔ مشک۔ عنبر۔ پوٹ وائن رات کو ماء الشعیر پلا دیں۔ حمام منع ہے۔

۵۔ حمے غشیہ۔ دقیہ۔ رقیقہ۔

ایک ہی نوبت میں قوت اور نبض کو ساقط کر دیتا ہے۔
اسباب۔ صفرا کا بہت پتلا ہو جانا اور زہر دار ہو جانا۔ حار المزاج لوگوں کو ہوتا ہے۔
علاج۔ چوزہ کا گوشت سرکہ ڈالکر دینا۔ آب انارین۔ آب فالسہ رُب داکھ دینا
ان کے عام مشترک علامات یہ ہیں۔ کہ منہ اوبھرا ہوا۔ بدن ڈھیلا اور رنگ رصاصی یعنی سکہ کی طرح ہوتا ہے۔ اور معدہ خراب ہوتا ہے۔
فائدہ۔ ایسے تپوں میں اگر اندر کوئی ورم ہو جاوے تو معاملہ مشکل ہو جاتا ہے
حمیٰ بلغمی کی پھر دو قسمیں ہیں ایک لیلی اسلم ہے بہ نسبت نہاری غذا دن کو دیں دونو کا انجام دق ہوتا ہے لحاظ رکھیں۔ دوسرا نہاری ردی ہے۔ اس میں راتکو روٹی کھلا کر کم سونے دیں۔ لیلی جو رات کو آوے اور دنکو آرام رہے اور نہاری جو دن کو آوے راتکو آرام رہے۔
علاج۔ کل بلغمی تپوں کا مشترک علاج تو یہ ہے۔ کہ ماء العسل۔ گلقند عرق بادیان عرق گلاب۔ عرق گاؤزبان یا کسٹرائل یا مگنیشیا یا فروٹ سالٹ سے بطلا قے کرانا ہمراہ بیخ خربزہ۔ گرم پانی اور نمک یا طبائع نازکہ میں اپیکاک سے۔
فائدہ۔ ایسے تپوں میں الی آلو بخارا دینا غلطی ہے۔ اگر بچہ کو بلغمی تپ ہو

اور جگر کی خرابی ہو۔ تو بے شک کیا لوٹل اور روبرب عمدہ چیز ہے یونانیوں نے اس میں معرق ادویہ کو نہیں لکھا۔ پس پسینہ لانے کے لیئے انگریزی ادویات سیلیے سلٹ آف سوڈا۔ سیلیسین وغیرہ۔ عمدہ چیزیں ہیں۔

غذا سادہ شوربا اور نخود آب بادیان ڈالکر دینا۔

بہر حال بلغمی تپوں کیواسطے یہ نسخہ جات بہت مفید ہیں۔ دانہ الاچی خورد و کلان طباشیر۔ دارچینی۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ ہر ایک ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ صندل سفید تولہ۔ مصری ۲ تولہ باریک کر کے خوراک ایک سے ۶ ماشہ تک۔

دیگر۔ کشتہ مرجان ایک حصہ۔ کونین دو حصہ گولی دو دو رتی کی بناکر استعمال کریں

دیگر۔ ناقوس پاؤ۔ ریزہ ریزہ کرکے شراب برانڈی میں تین دن تر کر رکھیں اور چکنے برتن میں ایک سیر باتھو کا نگدہ نیچے اور ایک سیر اوپر رکھکر دو بوتل شراب برانڈی ڈال کر آگ دیں۔ کشتہ سفید ہو جاویگا۔ خوراک ایک ماشہ۔

دیگر۔ گلو۔ چرائتہ۔ منقہ۔ کاسنی ہر ایک ۱۰ ماشہ ۲ سیر پانی میں جوش دیکر خوراک تولہ

فایدہ۔ یہ تپ مرطوب۔ آرام پسند۔ مشایخ اور بچوں۔ عورتوں اور جن کے معدے ضعیف ہوں۔ اور بدہضمی والوں کو اور جو لوگ باوجود امتلاء کے ریاضت اور حمام کریں۔ یا جن کے معدہ پر نزلہ گرتا ہو۔ یا جن کے فم معدہ پر درد ہو۔ اور جن کو ترش ڈکار کا مرض ہو۔ اُن کو اکثر ہو جاتا ہے۔

فائدہ۔ زجاجی میں برد اور نافذ شدید ہوتا ہے۔ اور ترش میں فقط سخت سردی بلغم شوریں رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور برد شدید نہیں ہوتا۔ خفیف سردی بار بار ہوتی ہے

بلغم میٹھی میں بہت نوبتوں تک رونگٹے کھڑے نہیں ہوتے۔ اور نہ ہی سخت سردی اور نہ پالا نہ کرب ہاں غشی یا حر شدید۔

زجاجی میں سردی بتدریج اور آخر میں نہایت سرد ہوتا ہے اور گرم ہونے میں نہیں آتا۔ وہ بھی بتدریج۔ بلکہ ابتدائی نوبتیں بلا سردی کے ہوتی ہیں۔ سوئیاں چبھنا

اور رونگٹے کھڑے ہونا۔ اس میں نہیں ہوتے۔ سخت سردی بار بار ہوتی ہے ہاں غشی۔ ثقل۔ نیند۔ سوء ہضم۔ بھوک کا مر جانا۔ اس میں بہت ہوتا ہے +

اصول علاج حمیٰ بلغمیہ

۱۔ مسکنات دیں۔ مثلاً عرق شاہترہ۔ گاؤزبان۔ مکوہ۔ شربت بنفشہ۔ یا سکنجبین سادہ خاکشی اور گلقند ۳ روز +

۲۔ قے کرائیں +

۳۔ نضج کریں ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ۔ شربت بنفشہ یا بنفشہ۔ عناب یا زوفا۔ کا خیسانده یا جوشانده ۲ روز یا ۵ روز۔ کسٹرائل ۱ تولہ تین مبارک۔ سنارکی و گلقند۔ آٹھویں روز تنقیہ کریں۔ حب سیاہ بعرق مکوہ۔ تپ میں۔ کونین۔ افسنتین۔ کرنجوہ۔ خاکشی اول روز ایک جوش دوسرے روز دو جوش اسیطرح ساتویں روز سات جوش دیکر پلانا۔ پھر اسیطرح ایک جوش کم کریں +

شب بریان۔ سہاگہ بریان۔ اجوائن خراسانی۔ نمک لاہوری۔ آب برگ دھتورہ گھسکر دو رتی قبل لرزہ ۲ ساعت کھلانا فلفل۔ دار فلفل۔ کلونجی۔ چرائتہ۔ گیرو مکد ماشہ قرنب ۲ ماشہ۔ خوراک ۲ ماشہ ایک گھنٹہ قبل بخار +

سم الفار سفید ۴ رتی۔ گل سرخ ۴ ماشہ۔ کتھ سفید ۴ تولہ گولی ایک سرخ۔ افسنتین اجمود۔ اسارون۔ انیسون۔ مغز بادام تلخ مساوی قرص ۲ ماشہ۔ جوشانده۔ صعتر۔ اجوائن۔ زنجبیل۔ گل سرخ۔ پودینہ۔ کشنیز مکد ۷ ماشہ۔ منقہ ۱۱ عدد جوش دیکر پلانا

حمیٰ لثقہ

اس میں نبض نرم ہوتی ہے۔ غذا کے بعد التہاب نہیں ہوتا۔ امتلاء ہوتا ہے وہ اسباب جن سے بلغم پیدا ہوتی ہے۔ بلغمی مزاجوں کو سرد موسم میں بلحاظ عمر فصل اور شہر کے۔ عورتوں میں۔ خواجہ سراؤں۔ بوڑھوں۔ نزلہ والوں۔ ترش ڈکار کی

مرض والوں اور ضعیفُ المعدہ لوگوں کو ہوتا ہے +

اس میں قارورہ رنگین۔ میلا۔ گاڑھا ہوگا +

علاج۔ ابتداء میں نہ زیادہ گرم ادویات دیں۔ اور نہ زیادہ سرد دیں۔ اول امر سے دِق اور ثانی سے سرسام بلغمی ہونے کا اندیشہ ہے۔ نفخ مادہ میں مشکلات اور فساد کبد کا خوف ہے۔ ضعف دماغ اور کھانسی میں کھٹائی منع ہے۔ آٹھویں۔ دسویں۔ بارھویں۔ چودھویں۔ سولھویں اور اٹھارھویں دن مسہل دیں +

منضج۔ عرق بادیان۔ گلاب۔ پرسیاوشان ۴ ماشہ۔ منقے ۵ عدد گلقند تولہ مفید ہیں +

ورد ۶ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ۔ سنبل ۴ ماشہ۔ شاہترہ ۴ ماشہ۔ مصطگی ۳ ماشہ۔ کہربا ۳ ماشہ۔ انیسوں ۲ ماشہ قرص بنا دیں +

کشتہ سنکھ ایک ماشہ بہ شیر بز یا گاؤ دیں + دارچینی۔ دارفلفل ۲۴ پہر کھرل کریں ہم منضج۔ منقے ۵ عدد۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ ملٹھ ۳ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ شہد تولہ یا ماء الجبن یا عرق گذر و عرق مکوہ کا کریں +

فایدہ۔ لازمہ میں مدرات انسب ہیں +

پوست ہلیلہ ۲ تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ ایارج فیقرا ۹ ماشہ افسنتین تولہ۔ خوراک ۹ ماشہ بروغن بادام چرب کر کے ایسے تین مسہل بار بار دیں۔ اور درمیان میں مسہل کے منضج دیں +

دیگر۔ توتیائے سبز ۵ حصہ۔ ہڑتال ورقی ۱۰ حصہ بآب گنوار میں کر اور قرص بنا کر گج پٹھ آگ دیں۔ سرد کر کے نکال لیں اور خوراک ایک رتی۔ منقہ میں کھا دیں + ویدک طب میں مجرب ہے +

اہل یورپ۔ کونین بعد تنقیہ ایک مہینہ کھلاتے ہیں +

غذا۔ دودھ۔ نخود آب۔ بادیان بعد ہفتہ لوا چوزہ +

کھلا نمک۔ دواء ناک سپیسرین +

ہمارا مطبّ

ابتدائے سے اس وقت تک ۔ عرق بادیان ۴ تولہ ۔ گلاب ۴ ۔ تولہ سکنجبین ۲ ۔ تولہ (سکنجبین ۔ رقیق کرنے والی ۔ کھولنے والی ۔ تسکین دینے والی ۔ پیشاب لانے والی ۔ اور پسینہ لانے والی ۔ اور مرطوب کرنے والی اور ملیّن ہے) مگر اس میں ترشی کم ہو + دیتے ہیں +

ابتدائے نوبت میں ۔ سکنجبین ۔ یا آب گرم سے قے کرادیں +

اگر ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہوں ۔ تو شدت مرض ۔ غلظت مادہ ۔ اور مادہ کا خام ہونا ۔ اور نضج سے مادہ کا نافرمان ہونے کا نشان ہے ۔ پھر بعد تنقیہ :۔ قلعی ماشہ ۔ سکہ ماشہ ہر دو گداختہ ہمراہ سیماب ۲ ماشہ ملاکر ۔ بیش ماشہ ۔ لونگ ماشہ ۔ عقرقرحا ماشہ ۔ دارفلفل ماشہ سرمہ سا کر کے ہمراہ لفت دارفلفل دینا مفید ہے +

فلفل سیاہ ۔ دارفلفل ۔ کلونجی ۔ چرائتہ ۔ بھنگ کمد ماشہ ۔ باریک کرکے خوراک ماشہ ہمراہ آب سرد + قدب وخشخاش باریک کردہ ۳ سرخ +

دانہ الائچی کلاں ۔ فلفل سیاہ ۔ شکر سرخ +

اور زمانہ متوسط میں ۔ آلوبخارا ۔ عرق گاؤزبان ۔ عرق گلاب ۔ عرق بیدمشک میں ترکرکر شربت نیلوفر سکنجبین ملاکر تین روز پلاویں ۔ پھر زلالین بہ نمک دیں ۔ یا ہمراہ شیرخشت یا بعد قی دیگر گلقند آلوبخارا ۴ تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے مگنیشیا سیلفاس ۳ تولہ حل کرکے پلاویں بعد اجابت اور بعد نوبت کونین ۵ رتی ہمراہ زلال نیلوفر ۔ آلوبخارا ۔ خطمی ۔ ربع میں ۱۲ گھنٹہ ۔ نائبہ میں آٹھ گھنٹے اور غب میں چھ گھنٹہ قبل نوبت دیں ۔ اور اگر تخفیف نہ ہو ۔ تو مسہل مبارک یا کسٹرائل یا مگنیشیا ۴ تولہ دے کر کونین ہمراہ زلالین دیں یا ہمراہ زلال نیلوفر واسبغول یا کشتہ مرجان ڈنڈا تھوہر میں رکھکر دس سیر آگ دیکر جب سفید ہو جاوے ۔ پیسکر کھلا دیں ۔ یا کشتہ مرجان کافور صندل سفید ۔ یا کافور یا کونین گولی بقدر ۲ ۔ رتی ۔ بعد تیین ہمراہ شیرہ تخم کدو

وشربت نیلوفر۔ یا ہمراہ زلالین دیں۔ یا ایسدہ تو تین دن دودھ میں ترکر رکھیں پھر پانچ سیر آگ دیں۔ باریک کر کے رتی دو رتی کھلانا بہت مفید ہے +

حمّیٰ ربع سوداوی

فایدہ۔ یاد رہے۔ کہ کاسنی اور گاؤزبان طحال کی بیماریوں میں مُضر ہے۔ چونکہ حمّیٰ ربع سوداوی ہے۔ اس لئے اس میں بھی مضر ہے۔ اور کونین صفراوی تپوں میں نوبت سے چھ گھنٹہ پہلے اور بلغمی میں آٹھ گھنٹے پہلے اور سوداوی میں ۱۲ گھنٹے پہلے دینی چاہیئے۔

فایدہ۔ جو تپ بلغم یا سودا سے شروع ہوتے ہیں۔ وہ مدت مدید تک رہتے ہیں کیونکہ ان میں نضج دیر سے ہوتا ہے۔ اور جب تک نضج نہ ہو۔ بحران نہیں ہوتا۔ اور تپ ربع میں جب معدہ کمزور ہوتا ہے۔ تو رطوبات بلغمیہ اس میں پیدا ہو جاتے ہیں لہٰذا وہ روزانہ ہو جاتا ہے۔ اور بعض تپوں میں ساخت اعضاء میں فرق آجاتا ہے تو وہ بھی دیر تک رہتے ہیں یا روزانہ آتے ہیں۔ یا اندر کسی عضو میں ورم یا پیپ پڑ جاتی ہے +

غذا۔ شوربا سیویاں۔ مکھن۔ دودھ دیں +

علاج۔ آلوبخارا۔ قے۔ ماءالجبن مفید ہے +

فایدہ۔ یہ تپ کبھی خون سے۔ کبھی بلغم سے۔ کبھی صفرا سے کبھی سودا سے بھی ہو جاتا ہے۔ یہ بات بتلانے سے صرف یہ منشا ہے۔ کہ اس کے علاج میں ان کا لحاظ + علاج۔ اس تپ میں طحال اور جگر کا علاج کرو۔ پرہیز کی کچھ ضرورت نہیں لیکن بہت سرد اشیاء جیسے سرد میوے اور دہی۔ اور بادانگیز اشیاء استعمال نہ کریں۔ اور زیادہ مدرات بھی نہ دیں۔ اسی وجہ سے تخم خربوزہ اور انیسوں وغیرہ چیزیں منع ہیں۔ اس میں حب شفا بھی بہت مفید ہے۔ مضبوط آدمی کو فصد کرنا پورانے طبیب مفید بتلاتے ہیں۔ اگر مریض کا ضعف نہ ہو۔ تو دواؤں

رکھنا

کے ساتھ ماء الجبن بڑا مفید ہے۔ اور عجیب التاثیر ہے۔ نیز اس تپ کے چڑھنے سے پانچ گھنٹہ پیشتر حلوائے بادام دینا بڑا مفید ہے۔ گلقند اور سکنجبین اور گلاب جیسے علے العموم تپوں میں مفید سمجھے جاتے ہیں۔ اس میں بھی مفید ہیں۔ بہت دن نضج کر کے پھر سناء کا مسہل دینا۔ پھر افسنتین وغیرہ کھلانا بہت مفید ہے +

غذا۔ مرغی۔ بٹیر۔ بکری کا شوربا اور نخود آب بہت مفید ہے +

ہمارا تجربہ یہ ہے۔ کہ ہڑتال منقل۔ توتیائے سبز۔ ناقوس۔ آملہ سار ہر ایک تولہ آب کنوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر گزپھٹہ آگ دیں۔ خوراک ۳ سُرخ +

دیگر۔ کرنجوہ ۲ عدد۔ ہڑتال ماشہ۔ سم الفار ۲ سُرخ۔ مغز تخم ریٹھہ یک عدد آب لیمو میں چار پہر کھرل کریں خوراک ۲ چاول در بتاشہ ہمراہ شیرہ آب۔ اگر اس سے گھبرا ہو۔ تو اوپر سے نیم پاؤ روغن گاؤ پلا دیں +

دیگر چونہ آب نارسیدہ تازہ ۳ تولہ۔ سنقل تولہ۔ توتیائے سبز ۶ ماشہ۔ سیر بھر دودھ یا آب کنوار میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ خوراک ۴ رتی۔ زیرہ سفید اور مصری میں یا قند سیاہ کی چوری میں۔ غذا دودھ چاول

دیگر سم الفار ۴ ماشہ بینگن میں رکھ کر مٹی لگا کر ۳ پاؤ پاچک دشتی میں آگ دیں۔ اسی طرح دو دفعہ۔ پھر پانی ۳ تولہ میں رکھ کر کڑچھی کے ذریعہ آگ پر رکھیں تاکہ پانی خشک ہو جاوے پھر سم الفار کے مساوی گل سُرخ ملا کر پیس لیں۔ خوراک ۲۔ چاول سے ایک رتی نوبت سے پہلے کھا دیں +

دیگر۔ سم الفار تولہ۔ پانچ مرتبہ بادنجان میں مدبر کریں۔ یعنے آگ دیں۔ پھر ہمراہ فلفل سیاہ ملا کر دیں۔ خوراک بقدر برنج + رسونت ۲ تولہ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ گولی بقدر ۲ سرخ +

دیگر۔ مغز کرنجوہ۔ پلاس۔ پاپڑہ۔ باریک کر کے ۴ رتی قبل از نوبت +

دیگر۔ شنگرف۔ کتھہ۔ سم الفار۔ مساوی الوزن گولی نصف رتی +

دیگر۔ پوست ریٹھہ۔ سکنجبین میں بھگو کر پلاویں +

نسخہ جات متفرقہ برائے حمیات

۱۔ شنگرف ۴ ماشہ بینگن میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور پاچک دشتی ½ پاؤ میں آگ دیں اسی طرح تین دفعہ پھر پانی ایک سیر خام میں رکھکر آہنی کڑچھی میں آگ دیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جاوے۔ پھر گلسرخ ہموزن شنگرف ملاکر باریک کر کے خوراک ۲ برنج سے ایک رتی تک قبل نوبت دینا۔

۲۔ شنگرف تولہ۔ پانچ مرتبہ بادنجان میں مدبر کریں۔ اور فلفل سیاہ تولہ میں کھرل کر کے بقدر برنج کھلانا +

۳۔ چونہ آب نارسیدہ سفید ۳ تولہ منتقل تولہ۔ توتیائے سبز ۶ ماشہ ایک سیر شیر گاؤ۔ یا مغز کنوار میں مٹی کے برتن میں رکھکر دس سیر آگ دیں خوراک ۳ رتی بشیرہ زیرہ سفید و بنات۔ غذا شیر برنج یا چوری قند سیاہ +

۴۔ رسونت ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ حب بقدر ۲ سرخ بنادیں اور کھلادیں +

۵۔ مغز تخم کرنجوہ۔ پلاس پاپڑہ۔ باریک کر کے خوراک ۴ رتی قبل نوبت +

۶۔ شنگرف۔ کتھ۔ شنگرف۔ مساوی الوزن گولی بقدر ۲ سرخ بنادیں۔ اور کھلادیں +

۷۔ پوست ریٹھہ ۷ ماشہ۔ سکنجبین میں گھس کر پلانا مفید ہے +

۸۔ مغز کرنجوہ ۲ عدد۔ ہڑتال ماشہ۔ شنگرف ۶ رتی۔ مغز تخم ریٹھہ ایک عدد آب لیموں میں چار پہر کھرل کریں۔ خوراک ۲ چاول در پتاشہ۔ ہمراہ شیر دآب۔ اگر اضطراب ہو تو روغن گاؤ نیم پاؤ پلادیں +

۹۔ علم مدبر۔ منتقل۔ توتیائے سبز۔ ناقوس۔ آملہ سار کمد تولہ آب کنوار میں گھس کر گزبھر آگ دیں خوراک ۲ رتی +

۱۰۔ ابتدائے زمانہ طب سے آج تک ایک ہی نسخہ حمیات مرکبہ کا جو ہمارے استاد صاحب مرحوم نے بتلایا تھا۔ مفید پایا۔ گلو سبز ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب ۴ ماشہ۔ تخم خیارین ۹ ماشہ باآب سائیدہ نبات تولہ انداختہ صبح و شام +

اگر تکسر۔ برد۔ قشعریرہ۔ ناقض ہو تو

۱ ـــــ ست گلو تولہ۔ طباشیر تولہ۔ شیرہ گلو سبز میں ملا کر ۱۲ قرص بناویں ایک قرص ہمراہ شربت نیلوفر یا شربت بزوری بارد یا معتدل یا حار یا شیرۂ کاسنی دیں اور اسہال اور بواسیر خونی میں ہمراہ شیرۂ خرفہ دیں +

۲۔ فلفلین ۲ ماشہ۔ کلونجی ماشہ۔ چرائتہ ماشہ۔ قنب ماشہ۔ باریک کرکے ایک ماشہ ہمراہ آب سرد دیں +

رام بان۔ ۳۔ سیماب مصفیٰ ۳ تولہ۔ آملہ سار شستہ۔ بیش۔ لونگ ہر ایک ۳ تولہ۔ جوز بوا ۶ رتی۔ جمال گوٹہ ۵ ماشہ۔ آب لیمو میں کھرل کرکے حب بقدر فلفل سیاہ کھلانا

۴ ـــــ۔ قلعی گداختہ ماشہ باسیماب ۲ ماشہ آمیختہ۔ بیش ماشہ لونگ ماشہ۔ عقرقرحا ماشہ۔ دار فلفل ماشہ باریک کرکے خوراک ایک سرخ ہمراہ دار فلفل لفصف عدد +

آنند بھیرون داس ۵۔ بیش۔ فلفلین۔ سہاگہ۔ شنگرف۔ مساوی۔ آب لیمو میں کھرل دو گھنٹہ۔ گولی بقدر ماش ہمراہ شکر سفید دیں +

حب شفا۔ ۶۔ راوند ماشہ۔ تخم دھتورہ سفید ۱۰ ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ بآب ادرک تین ساعت کھرل کریں۔ حب بقدر دو رتی +

۷۔ بھنگ و خشخاش باریک کرکے خوراک ۳ رتی +

۸۔ شب بریان ۱۰ ماشہ۔ شکر تری ۱۰ ماشہ کھلانا +

۹۔ دانہ الائچی کلاں۔ فلفل سیاہ۔ شکر سرخ ملا کر باریک کرکے کھلانا

۱۰ افیون ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ کوٹلہ کیکر ۶ ماشہ باریک کرکے خوراک ۱۔ ماشہ

۱۱۔ افیون ۴ سرخ۔ زر فلفل ۲۔ عدد۔ صندل سرخ ۴ سرخ۔ زعفران ۴ سرخ۔ دارچینی ۱۰ سرخ۔ باریک کرکے خوراک ایک رتی +

۱۲۔ ست گلو ۲۰ ماشہ۔ دانہ الائچی ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ نبات ۶ ماشہ اور کبھی کبھی بلغمیہ میں دار فلفل ۴ سرخ دارچینی ۴ سرخ اضافہ کرتے ہیں +

۱۳۔ ست گلو ۴ ماشہ طباشیر ۴ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ماشہ۔ لونگ ۴ رتی

بہاسر خونی

رام بان

بہاسر جریس

آنند بھیرون رس

حب شفا

دانہ الائچی خورد ۲ رتی۔ دانہ الائچی کلاں ۲ رتی۔ مصری تولہ باریک کرکے ایک ماشہ صبح اور شام کھلانا مجرب المجرب ہے۔

۱۴۔ دانہ الائچی خورد و کلاں۔ طباشیر۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ دارچینی ہر ایک ماشہ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ صندل سفید تولہ۔ مصری ۲ تولہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ تک درد معدہ سرفہ۔ حمی۔ طحال اور مفاصل میں مفید ہے +

۱۵۔ گلو سبز۔ کاسنی۔ چرائتہ۔ منقی ہر ایک ۲ تولہ۔ پانی ۲ سیر میں جوش دیں۔ جب چہارم رہ جاوے۔ صاف کرکے ۲ تولہ صبح و شام۔ ہمراہ خوب کلاں ماشہ +

۱۶۔ چند تولہ۔ بعرق مناسب پہلے روز ایک جوش دے کر بشربت مناسب دوسرے روز دو جوش دیگر حتےٰ کہ ساتویں روز سات جوش دیکر پلا دیں پھر اسی طرح کم کریں

۱۷۔ فلفل گرد۔ دار فلفل۔ گیرو۔ کلونجی۔ چرائتہ ہر ایک ماشہ۔ برگ بھنگ ۲ ماشہ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ تاب سرد +

۱۸۔ ناقوس پادبختہ ریزہ ریزہ کرکے روغن تلخ ایک سیر یا شراب برانڈی میں تر کر رکھیں۔ پھر برگ باتھو کا نگدہ ایک سیر اوپر اور ایک سیر نیچے رکھکر برتن میں بند کرکے ۲۵ سیر آگ دیں۔ خوراک ایک ماشہ ورحمی ہمراہ شیر۔ اور کریر اور مُتھراں میں سانپ کے کاٹے ہوئے کو اور گندم بریان میں بروہ سگِ دیوانہ کو دینا بہت مفید ہے +

۱۹۔ قنب ماشہ۔ فلفل سیاہ ماشہ۔ بھنگ رتی۔ حمیٰ نافض میں ایک گھنٹہ پہلے کھلانا

۲۰۔ مشک ماشہ۔ کتھ ۹ ماشہ کی گولی بقدر مونگ بناویں۔ ہمراہ شیر بعد غذا +

۲۱۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ ہمراہ ماء الشعیر دینا +

۲۲۔ افیون ۴ ماشہ۔ صندل ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ دارچینی ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ باریک کرکے خوراک ۲ رتی سے ایک ماشہ +

۲۳۔ افسنتین بعد ہفتہ دیں اور نضج کریں +

۲۴۔ جو تپ مزمن ہو جاوے۔ بوجہ ورم احشاء یا اخلاط کے لزجہ ہونے کے۔ تو

اس کے لئے۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کاسنی۔ بیخ کرفس۔ کاسنی۔ سونف ہر ایک تولہ۔ گل بابونہ۔ گل اوسطخودوس ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم کشوث ۶ ماشہ۔ گلقند ۳ تولہ۔ بقند ۳۰ تولہ قوام کرکے دو تولہ صبح وشام دینا۔

حب شفا سُرخ۔ ۲۵۔ زعفران ماشہ۔ گل سرخ ۱ ماشہ۔ گل ارمنی ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ۔ راوند چینی ۲ ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۴ ماشہ۔ حب بآب شیر خشت ۶ ماشہ بقدر ایک سرخ گولی حمے ربعہ میں ایک گھنٹہ نوبت سے پہلے بآب گرم اور صداع میں علی الصباح کھلانا۔

ؔ برائے مدقوق ۲۶۔ افیون ۴ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۴ ماشہ۔ راوند چینی ۳ ماشہ صمغ عربی۔ کتیرا۔ زنجبیل۔ گیری ہر ایک ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ شیر خشت ۶ ماشہ حب بقدر ایک سُرخ۔

۲۷۔ راوند ۳ ماشہ۔ گل سُرخ۔ گل ارمنی۔ زنجبیل ہر ایک ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ خوراک ایک ماشہ۔

۲۸۔ راوند چینی ماشہ۔ تخم دھتورہ ۱ ماشہ زنجبیل ۳ ماشہ بآب ادرک کھرل کرکے گولی بقدر ایک سرخ

۲۹۔ برگ دھتورہ سیاہ۔ برگ پان۔ فلفل سیاہ۔ باریک کرکے خوراک ۱ رتی۔

۳۰۔ کلونجی ۱۳ ماشہ۔ شہد میں ملاکر حمی ربعہ میں یہ چار خوراک ہے۔

۳۱۔ پیراسپ ۴ رتی۔ حمی نافض میں ایک گھنٹہ قبل از نوبت دینا مفید ہے۔

۳۲۔ برگ بھنگ ۴ ماشہ۔ کافور ماشہ خوراک ایک رتی۔

۳۳۔ خس۔ صندل سُرخ۔ کشنیز خشک۔ پوست نیم۔ پرماگہ۔ گلو سبز۔ گل نیلوفر مساوی الوزن دو تولہ لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور اسی کا سفوف ۴ رتی اس کے ہمراہ دن میں تین بار کھلانا۔ مجرب فقیر ہے۔ بعد تلیین اور اضافہ فلفل سیاہ اور زیرہ سفید مناسب اور کھانسی میں ملٹھی اور برگ بانسہ ملالیں۔

۳۴۔ مغز کرنجوہ۔ فلفل سیاہ یکدتولہ۔ زیرہ سفید۔ برگ ببول یکد ۶ ماشہ باریک کرکے ۴ رتی کھلانا

حب شفا سرخ

برائے مدقوق

۳۵- تپ کہنہ میں۔ گلو سبز ۵ سیر۔ چرائیتہ ۵ سیر۔ شاہترہ ۲۰ سیر اس کی کھار نکال کر خوراک ایک رتی +

۳۶- جنطیانا۔ بخ مکدّ ۲ تولہ۔ چرائیتہ ۶ تولہ باریک کر کے خوراک ۴ رتی +

۳۷- بلغم لزج عروقی میں۔ برنجاسف ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کر رکھیں۔ صبح شربت بنفشہ ملا کر اور معدی میں تخم کشوث ملا کر دیں +

۳۸- شکاعی باد آورد۔ رات کو پانی میں تر کر کے رکھیں اور صبح شربت بنفشہ ملا کر پلانا بہت مفید ہے +

حب سار دول۔ ۳۹- آملہ سار۔ پارہ۔ بلش۔ زنجبیل۔ زیرہ سیاہ۔ چوک بوٹی۔ دارچینی۔ جائفل۔ الاچی خرد۔ تخم دھتورہ۔ مغز جمال گوٹہ۔ ہر یک ۴ تولہ۔ لونگ۔ فلفل سیاہ مکدّ تولہ۔ گولی بقدر ایک رتی بنا دیں نیز دارفلفل ۴ تولہ اضافہ کریں +

۴۰- چھوٹی کٹنیاری۔ با آب لیمو کاغذی کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر آملہ سار میں کھرل کریں۔ پھر آب اٹ سٹ میں تین چار آگ دیں۔ خوراک ایک رتی +

۴۱- تخم دھتورہ ۳ ماشہ۔ نوشادر تولہ۔ دارفلفل تولہ۔ ہریچی تولہ باریک کر کے خوراک ایک رتی +

۴۲- ہڑتال تولہ۔ سکہ ۶ ماشہ۔ توتیائے سبز ۱ ماشہ۔ آب کنوار گندل میں گھس کر۔ گز پچھ آگ دیں۔ خوراک ۲ رتی۔ بہ شکرتری غذا شیر برنج +

۴۳- صندل سفید۔ کشنیز۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ بالا۔ سعد۔ مکدّ ۵ ماشہ نیم کوفتہ آٹھ گھنٹہ پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم رہ جاوے۔ تو صاف کر کے شہد ۱۰ ماشہ شکرتری ۱۰ ماشہ ملا کر پلا دیں +

۴۴- ست گلو۔ دانہ الاچی خورد۔ طباشیر مکدّ ۳ ماشہ۔ دارفلفل ۱ ماشہ باریک کر کے معدی ملا کر خوراک ۱ ماشہ ہمراہ خیسساندہ۔ گل غافث ۴ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ +

حب حمی عام ۴۵- زنجبیل۔ دارچینی مکدّ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ دارفلفل تولہ نمک سیاہ تولہ۔ سم الفار سفید ۱ ماشہ۔ آب لیمو ۴ عدد میں کھرل کر کے گولی ½ رتی صبح و شام دینا +

حب سار دول

۴۶۔ سم الفار سفید۔ رتی۔ فلفل سیاہ ۲ رتی۔ آب صمغ میں اس کی ۴۰ گولیاں بنادیں دن میں تین دفعہ۔

۴۷۔ کشتہ سفید ماشہ۔ گل سرخ ماشہ۔ سم الفار رتی اس کی چوبیس گولیاں بنادیں +

۴۸۔ کونین ۶۰ گرین۔ کاربونیٹ آف سوڈا ۳۲ گرین۔ سم الفار گرین یہ ایک گولی ہے

۴۹۔ سم الفار رتی۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ افیون ۱۰ ماشہ۔ اس کی ۸ گولیاں بناویں صبح شام

۵۰۔ کونین ۲۰ گرین ہیراکسیس ۱۰ گرین سم الفار گرین بآب صمغ ۲۰ گولیاں بنادیں صبح وشام

۵۱۔ کونین ۳۶ گرین۔ شورہ قلمی ۶۰ گرین۔ اپیکاک ۱۲ گرین۔ ٹارٹار امیٹک ۱ گرین۔ اس کی بارہ گولیاں بناویں اور صبح وشام دیں +

۵۲۔ پارہ۔ آملہ سار۔ بیش۔ زنجبیل۔ زیرہ سیاہ۔ چوک۔ دارچینی۔ جائفل۔ الائچی خورد۔ تخم دھتورہ۔ جمال گوٹہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ لونگ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۸ ماشہ۔ بآب لیمو پانچ روز کھرل کریں۔ اگر اس کے ساتھ کشتہ تانبہ اور دار فلفل ایزاد کیا جاوے تو بہتر ہوگا۔ حب ایک رتی صبح وشام +

عوارض حمیات و علاج

اگر بخار والے مریض کا منہ خشک ہو۔ تو شیرۂ مغز تخم کدو ۷ ماشہ میں شربت نیلوفر ڈال کر اس میں اسپغول یا بہیدانہ کی پوٹلی رکھکر زبان پر رکھیں منہ میں شورہ قلمی چھڑکیں۔ اگر پیاس زیادہ ہو۔ تو خرفہ گھوٹ کر شربت نیلوفر ڈال کر پلاویں۔ عناب بھی پیاس کو کم کرتا ہے۔ برف الی۔ آلو بخارا۔ مغز کدو کے شیرہ میں شربت نیلوفر ملاکر بہیدانہ کی پوٹلی ڈال کر منہ میں رکھواؤ

اگر حاملہ ہو۔ تو پاشویہ کی جگہ دست شویہ کریں +

ایسے مریضوں کو کبھی سخت بھوک لگتی ہے۔ تو ترنجبین کا حلوہ۔ بادام یا مغز کدو کھلادیں۔ یا بادام روغن چٹائیں +

اگر سر درد ہو۔ تو گل روغن۔ سرکہ۔ گلاب۔ مکھن سر پر رکھیں +

اگر اسہال ہوں۔ تو آب انار یا آب زرشک دیں +
دیگر۔ طباشیر۔ کشنیز۔ کتیرا۔ گل ارمنی ہکدہ ۲ سُرخ۔ کھلا کر شربت بارتنگ پلاؤ لعاب اسبغول بشربت موز یا شربت انجبار دیں +
اگر سردی بہت ہو۔ تو گرم پانی اور سکنجبین سے قے کرائیں۔ بیدمشک گرم گرم پلاؤ ..... صرف گرم پانی دو۔ ہاتھ۔ پاؤں خوب دباؤ۔ انیسوں۔ سوئیا۔ کرفس۔ پودینہ کھوہی کا انکباب کراؤ۔ پاؤں گرم پانی میں رکھواؤ۔ بھنگ۔ کافور۔ افیون۔ ہکدہ نیم سرخ۔ کسی مربے کے ساتھ پہلے کھلاؤ +
اگر پسینہ بہت شدت کا ہو۔ کہ کمزور کر رہا ہو۔ تو روغن گل میں موڑیوں گل آنار۔ صندل۔ مازو۔ ملا کر بدن پر ملو۔ لعاب بہیدانہ۔ اسبغول۔ صمغ عربی کے ساتھ دیویں +
اگر نکسیر بہت ہو۔ تو روغن بادام یا روغن کدو یا مکھن کی نسوار دو +
اگر قے بہت ہو۔ تو پوست بیرون پستہ اور پودینہ چٹاؤ۔ پیٹ پر رائی کا پلستر لگاؤ
اگر نیند زیادہ ہو۔ تو سرکہ ناک میں ڈالو۔ رفع قبض کرو۔ رانوں کو زور سے ملواؤ پاؤں پر سنگھیاں کچھواؤ +
اگر بے خوابی ہو۔ تو روغن خشخاش سر پر اور کنپٹیوں پر ملو۔ ناک میں ڈالو +

۵۔ حمیات مرکبہ

تعریف۔ مرکب تپ وہ ہوتا ہے۔ جس میں مختلف تپوں کی علامات پائی جاویں۔ ایسے تپوں کا علاج بھی مرکب طور پر کرنا چاہیئے۔
علاج۔ ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ الائچی کلاں۔ مساوی الوزن باریک کر کے خوراک ۲ ماشہ۔ صبح و شام +
دیگر۔ گلو۔ چرائتہ۔ کاسنی۔ منقی۔ ہر ایک ۲ تولہ دو سیر پانی میں جوش دیکر جب چہارم حصہ رہ جاوے۔ تو صاف کر کے خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک +

اور اگر مریض کے سر میں درد نہ ہو۔ تو ایک ماشہ خوب کلاں دینا۔ اور اس کے اوپر گلوء ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب ۴ ماشہ۔ تخم خیارین ۹ ماشہ کا شیرہ پلانا مفید ہے +

دیگر۔ پارہ ۲ ماشہ۔ سکہ ماشہ۔ قلعی ماشہ۔ سکہ اور قلعی گلا کر آگ سے نیچے اوتاریں اور پارہ میں ملا کر کھرل کریں۔ پھر بیش۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ دارفلفل ہر ایک ماشہ ملا کر باریک کر کے خوراک ۲ چاول سے ایک رتی تک +

دیگر۔ سدرشن نام ایک دوائی مرکب تپوں میں بہت مفید ہے نسخہ حسب ذیل ہے ترکٹہ (فلفل سیاہ۔ دارفلفل۔ زنجبیل) پپلا مول۔ گلوٹ۔ بنفشہ۔ بالا۔ نیم۔ براوہ دیار۔ چیب۔ پٹول۔ ملٹھ۔ اندرجو۔ اجوائن۔ بھرنگی۔ تخم سُہانجنہ۔ دریان کشنیز۔ صندل سفید۔ پتیس۔ یلہ۔ سورکرنی۔ پرشٹ پرنی۔ طباشیر۔ واورنگ چترا۔ تگر۔ کچور۔ موڑیوں۔ گل تارا ہیرا۔ کوڑ۔ پاپڑا۔ متھراں۔ گل دہاوا۔ تج۔ پھٹکڑی۔ خس۔ لوہت چندن (صندل سرخ۔ کشنیز۔ نیم۔ گلوء) بریارا۔ جیوک (گل نرگس؟) کنول پترج۔ ہلدی۔ شقاقل۔ جلوتری۔ تالیس پتری۔ لونگ۔ پدم دارچینی۔ کنڈیاری۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ سب ادویہ ہموزن۔ اور چرائتہ لفصف وزن کل ادویہ کا ملا کر باریک کر کے خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ شربت مناسب دیویں +

دیگر۔ شربت شفا بھی بہت تپوں میں مفید ہوتا ہے۔ گلوء۔ شاہترہ۔ نیلوفر تخم خیارین۔ خطمی۔ کاسنی۔ براوہ صندل ہر ایک تولہ۔ ملٹھ ۵ تولہ۔ لسوڑیاں ۲۰ عدد بہیدانہ ۲ ماشہ۔ سب کو جوش دے کر صاف کر کے ڈیڑھ پاؤ مصری ملا کر بطریق معمول شربت بنا دیں خوراک ۲ تولہ +

دیگر۔ ایک ترکیب علاج تپ کی یہ بھی ہے۔ کہ بیمار کو غسل دیا جاوے۔ گرم یا سرد پانی سے جیسے مناسب ہو + دیگر جب تپ ٹوٹ جاوے تو گندھک کا تیزاب۔ یعنے سلفیورک الیسڈ ڈل ۱۰ بوند اسی عرق ۵ تولہ میں ملا کر پلایا کریں +

دیگر۔ چرائتہ۔ شاہترہ۔ سرپھوکا۔ ملٹھ۔ سونف۔ کاسنی۔ الائچی کلاں۔ مکو ۲ تولہ سیر بھر پانی میں جوش دو

دیگر۔ غریبوں اور گنواروں میں زنجبیل ماشہ۔ کشنیز ۵ ماشہ۔ اگر زیادہ گرمی ہو۔ تو خیسانده اور اگر کم گرمی ہو۔ تو جوشانده کرکے پلانا چاہیئے ؛

عام طریق علاج یہ ہے۔ کہ گل نیلوفر۔ پرسیاوشاں۔ خطمی۔ عناب۔ گلو۔ پانی میں بھگو کر صبح و شام پلانا اور اگر سر درد زیادہ نہ ہو۔ تو خوب کلاں شستہ ۲ ماشہ اسکے ساتھ دینا مفید ہے

دیگر۔ پھٹکڑی ۲ تولہ باریک کرکے ایک کجی گلی میں ایک تولہ ڈال کر اوپر سم الفار تولہ رکھکر اوپر پھر ایک تولہ پھٹکڑی ڈال کر ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ باریک کرکے خوراک ایک سے ۳ چاول۔ بلغمی اور پرانے بخاروں میں۔ آتشک اور پرسوت میں اور خون کی صفائی میں ہمراہ شیر بز اکسیر ہے ؛

تتمہ ۲ حمی ورمی عرضیہ

۲۔ حمی ورمی

{سلسلہ کیلئے دیکھو صفحہ ۱۸۹ حمی عرضیہ ورمیہ ۲ بیاض ہذا}

ورم باطنی سے بھی بخار پیدا ہوتا ہے۔ اگر باطنی اورام میں قبض شدید ہو۔ تو گلقند۔ سنا۔ گمنیشیا۔ دیں۔ سرد پانی کا استعمال اورام باطنیہ میں ممنوع ہے۔ اس کے عوض عرق مکوہ کا استعمال کریں۔ حار مزاج ہو۔ تو عرق کاسنی۔ بشرطیکہ ریہ اور طحال میں ورم نہ ہو۔ مفید ہے۔ اور بہ نسبت عرقیات مروقات اشیاء مذکورہ بہت مفید ہیں۔ نیز منجملہ مجربات۔ انبلتاس۔ افسنتین۔ آرد جو کا ابتداً ضماد مفید ہے۔ مگر جب گرمی بہت ہو۔ تو سرکہ ایزاد کریں۔ برودت ہو۔ تو سنبل الطیب۔ بابونہ بڑھائیں ؛

فائدہ۔ علامات نضج۔ لین براز۔ اعتدال بول اعتدال خروج آب بینی۔ بدن کا نرم ہونا ؛

علامات ردّیہ۔ جو مریض چت لیٹے وہ شاذ و نادر ہی بچتا ہے ؛

فائدہ قارورہ سرخ ہو۔ تو حرارت۔ کبھی یرقان اس کی علامت۔ صفرت چشم جب بول سرخ ہو جاوے۔ تو زردی پاخانہ کی طرف سے نکل جاتی ہے۔ یعنے پاخانہ سفید ہو جاتا ہے ؛

دِق شیخوخت یا جنرل ڈیلیٹی

اسباب۔ یہ دل کی بیماری ہے۔ حالتِ دق کے مشابہ ہوتی مگر تپ نہیں ہوتا بچوں کے سرین شکندار ہو جاتے ہیں +

سینہ پر مبردات کا ضماد بافراط کرنا بھی اس مرض کا موجب ہے۔ اس مرض کو راجوری کے پہاڑ میں پچھانواں کہتے ہیں۔ اور بڑی جڑی نام ایک دوائی استعمال کرتے ہیں

علاج۔ بھینس کے پتہ میں کچور۔ دارفلفل داخل کر کے ہوا میں لٹکائیں۔ جب خشک ہو جاوے۔ تو تیسرا حصہ نوشادر اور نوشادر کے برابر کلونجی ملا کر پیس لیں۔ خوراک ایک دو چاول بڑا بے نظیر نسخہ ہے۔ کوئی فولاد کا کشتہ دینا۔ روغن کنجد کی مالش پورٹ وائن کا استعمال +

دیگر خاکشی کو چار چند بکری کے دودھ میں جوش دو۔ اور دودھ گرا کر سایہ میں خشک کر دو۔ تین دفعہ خشک ہو جانے پر ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک مقدار حسب ضرورت۔ ماں کے دودھ میں ملا کر دن میں تین چار دفعہ پلانا مفید ہے

فایدہ۔ عام طور پر جو ماء اللحم بناتے ہیں۔ سخت ہے۔ کیونکہ اصل ماء اللحم یخنی ہے اس لئے کہ جبکہ انڈہ کی سفیدی آگ کی ملاقات سے منجمد ہو جاتی ہے۔ اسی طرح گوشت کے اندر ایک چیز ہے۔ کہ وہ جوش سے منجمد ہو جاتی ہے۔ تو پھر لحم کا خلاصہ بطریق عرق نکالنا غلطی ہے +

دیگر علاج۔ سائیٹریٹ آف آئرن اینڈ کونین یا فاسفیٹ آف آئرن صفرت بیضہ کے ساتھ ملا کر دینا بھی مفید ہے۔ روغن کنجد میں کٹھ یا جوز بوا ملا کر مالش کرنا۔ شوربا یا یخنی ضعف میں

دیگر۔ پتہ کنول گٹہ ۲ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ۔ پوست سنگدان مرغ ۳ ماشہ سرمہ ساکر کے کیلہ کے پانی میں گولی بقدر فلفل سیاہ بناویں اور ایک گولی ماں کو اور نصف گولی بچہ کو کھلا دیں +

۵۲ حمّی جدری یعنے چیچک کا تپ ۵۳ حمّی حصبہ یعنے خسرہ کا تپ

علاماتِ جدری۔ تپ۔ ناک کی خارش۔ نیند میں ڈرنا۔ آنکھ اور چہرہ کی سرخی آنسو۔ انگڑائی اور جمائی۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ تھوک کا گاڑھا ہونا۔ منہ اور زبان کی خشکی۔ پیاس۔ فم معدہ کا درد۔ بدن کا ڈھیلہ ہونا +

علاماتِ حصبہ۔ اُبڑاک۔ کرب۔ طحال کا بڑھ جانا۔ نبض عظیم اور متواتر پیاس۔ منہ میں پھنسیاں ہو جانا۔ فم معدہ کا درد۔ خشک کھانسی +

علاج مشترک۔ رو دراش گھِس کر چٹانا۔ سات دن تک ایک ایک دانہ مروارید ناسُفتہ کھلانا۔ گلے کی حفاظت کے لئے۔ مسور کی دال اوبال کر ایک ایک گھونٹ پلانا۔ آنکھ کی حفاظت کے لئے سماق اور کافور گلاب میں گھس کر ٹپکانا۔ چیچک نکلنے کیلئے اوجھری ادبال کر کھلانا۔ چوب چینی ریزہ ریزہ کر کے پانی میں جوش دیکر ایک ایک گھونٹ پلانا۔ پیاس میں بھی یہی پانی مفید ہے۔ جب دانے نکل آویں تو بستر پر خوب کلاں چھڑکیں۔ اور گاہے گاہے منقے کھلائیں۔ بید مشک اور کیوڑہ کا استعمال کریں +

فایدہ۔ یاد رہے۔ کہ بنفشہ اِن امراض میں بہت مضر ہے۔ اور زرد انجیر کا استعمال چیچک کے ظہور کو مدد دیتا ہے۔ مگر اس سے بیمار پھر بچتا نہیں +

۵۴ حمّی پرسُوت

اسباب۔ ولادت کے ۴۵ روز کے اندر یہ تپ ہو سکتا ہے۔

علامات۔ ثقل جسم۔ کسل۔ نفخ۔ اسہال یا قبض فالج۔ باؤ گولہ۔ اختناق۔

سرسام - خفقان - جنون - حمّی لازمہ - پیاس - لرزہ - ابتدائے میں درد شکم اور کھانسی
اسہال - پیٹ درد - پسلیوں میں درد لوازمات سے ہیں +

اسباب - ضعف - کثرت خروج دم نفاس - ولادت کے بعد ہوا لگ جانا
رحم کا ٹیڑھا ہو جانا - اشیاء ردیہ کا ایام حمل میں استعمال - جیسے مٹی - کوئلہ - انڈہ
کا چھلکا - ٹھیکریاں وغیرہ کھانا - ان دنوں رحم کی طرف طبیعت کو توجہ زیادہ ہوتی ہے -
اس لئے یہ مواد موجب ازدیاد عوارض ہوتے ہیں - نہ زچہ کے لئے بلکہ بچہ کیلئے بھی
باعث امراض قبیحہ وام الصبیان ہو جاتے ہیں -

فایدہ - یونانی اور ڈاکٹر دونوں اس مرض میں ساکت ہیں +

علاج - اندرائن نیم سیر مین پوست بیخ انجیر صحرائی یعنے بادنجان جنگلی ۶
ماشہ - اجوائن دیسی و خراسانی ہکد ۶ ماشہ - اڑب - اجمود - لونگ - بھنگ - فلفل دراز
فلفل گرد - ہر ایک ۶ ماشہ - سہاگہ - نمک سیاہ - نمک لاہوری - افیون - نوشادر ہر ایک
۳ ماشہ باریک کر کے ڈالدیں - اور تین روز تازہ پانی اندرائن اوپر ڈالتے رہیں - پھر
خشک کر کے بآب اندرائن تازہ سائیدہ حب باندھ لیں - ایک صبح اور ایک رات کو
سونے کے وقت بآب گرم ایک مہینہ تک کھلاویں اور اگر افیون ۳ ماشہ - انگزہ تولہ
مقل سیاہ تولہ - خرما ۵ عدد میں بجائے خستہ کے ڈالدو - اور دھاگے سے باندھکر
آرد گندم سے ملفوف کر کے نرم آگ پر پکالیں - اور شہد میں گولی بقدر نخود بنالیں
تو مجرب المجرب ہے +

اطراف کا باندھنا - پنڈلیوں پر پچھ لگوانا - مفرحات کھلانا - بیخ کنڈیاری
سنبل الطیب ہکد ۲۰ ماشہ - آب ادرک میں گھس کر اس کی چودہ گولیاں بنادیں -
ہر روز ایک گولی دینا - ہڑتال - شنگرف پارہ - بیش ہکد تولہ آب ادرک یا شراب
برانڈی میں گھس کر مونگ کے برابر گولیاں بنادیں - صبح و شام
فلفل گرد - تخم سنبھالو - دار فلفل علیحدہ - علیحدہ کوٹ کر شنگرف علیحدہ کوٹ
کر ملا کر گولی بقدر ۲ رتی + لونگ ۲ ماشہ زعفران ۲ ماشہ - منقے تولہ پولی گاؤ میں گھس کر

گولی بقدر سرخ ۵ یا ۴ روز دینا + پوست بیخ مولی ۔ بال چھڑ مکد ۲۰ ماشہ ۔ آب ادرک میں اس کی ۱۴ گولیاں بنادیں +

افیون ۔ ہنگ تولہ ۔ گوگل سیاہ تولہ ۔ چھوہارے ۵ عدد پہلے تین گھنٹہ پانی میں ترکر رکھیں ۔ پھر ان میں ادویہ ڈال کر بند کریں ۔ اور آرد گندم میں ملفوف کرکے نرم آگ میں رکھ کر پکالیں ۔ پھر معہ خرما کوٹ کر گولی ایک ایک رتی کی بنادیں ۔

لائکوار ارگٹ اور گلیسرین ۔ آیوڈین اور گلیسرین رحم میں رکھنا ۔ اگر جلن ہو ۔ یا ورم رحم مزمن ہو ۔ تو بھنگ اور گلیسرین اندر رکھنا چاہیئے +

لونگ ۲ ماشہ ۔ زعفران ۲ ماشہ ۔ بیش منقہ تولہ ہندو کو بول گاؤ میں اور مسلمان کو کنوار گندل میں گولی بنا کر دینا +

۔ ایک بیچاں گنجشک سفید ۴ رتی ۔ انبلتاس ۳ ماشہ ۔ نمک لاہوری ماشہ ۔ سہاگہ ماشہ در آب جوشاندہ ایک سپی ام الصبیان میں مفید ہے ۔

دیگر ۔ کان کی میل ایک چاول بشیر مادر بھی اُم الصبیان میں اکسیر ہے +

قسم سوم حمی دق

اسباب ۔ یہ مرض زیادہ دل ۔ ریہ ۔ جگر ۔ رحم ۔ اور معدہ کی خرابی سے ہوتا ہے اور انواع حمیات اورام حارکبد ۔ ریہ ۔ معدہ ۔ رحم ۔ کلیہ ۔ مثانہ ۔ امعاء ۔ مری ۔ طحال ماساریقا اور ان اعضاء کا سوء مزاج ۔ غم ۔ بے خوابی ۔ بھوک ۔ پیاس ۔ تعب ۔ کسی رطوبت کا زیادہ بہنا ۔ یا خارج ہونا ۔ اسہال ۔ اوجاع ۔ خبیث زخم ۔ فساد ریہ حلق ۔ اور جماع کی کثرت خاصکر خلو معدہ میں ۔ گرم ادویہ ۔ پرانے نوازل ۔ کثرت فصد ۔ گرمیوں میں سُوق کا پہننا ۔ خصوصاً بلا حائل ۔ ماساریقا کے سُدّے ۔ شدتِ پیاس میں پانی نہ پینا ۔ شروع تپوں میں استعمال جوشاندہ اور ترک اغذیہ سے لاحق ہوتا ہے

فایدہ ۔ حرارت کا دل میں اولاً متعلق ہونا ۔ یا بالذات مہلک ہے ۔ اسیطرح

دق لاغر اور حجازی اور حبشی اور قوی تپوں کے بعد۔ بلکہ جگر اور سر سے متعلق بھی مہلک ہے۔
فائدہ۔ تپ باریک اور لازم ایک حال پر ہفتہ تک دق ہے۔ اور دو ہفتہ تک مستحکم ہے۔ بلکہ تین روز سے زیادہ بغیر پیاس اور قلق اور گھبرا اور رات کو سونے میں نبض کا اختلاف اور غذا کے بعد حرارت کا زیادہ ہو جانا۔ دق ہے۔
فائدہ۔ بدن کی رطوبتیں دو قسم ہیں۔ اوّل فضلے۔ مثلاً بال۔ تیل۔ آنسو۔ سینڈھ۔ تھوک۔ پسینہ۔ پیشاب۔ پاخانہ۔ حیض۔ بلکہ دودھ اور منی بھی۔ دوم وہ جو جزو بدن ہونے کے قابل ہوں۔ اور یہ چار قسم ہیں۔ اول عروق شعریہ کے سری کی خلطوں کا خلاصہ یعنے عروق شعریہ کے سروں پر جو رطوبت ہوتی ہے۔ اُسکا خلاصہ اور یہ رطوبتیں۔ فساد عفونت۔ جوش۔ خامی پاکر امراض کا سبب ہوتی ہیں ان کے نقصان کو افطیفوس کہتے ہیں۔ دوسری رگوں سے خارج شبنم کی مانند اور اس کا نقصان ذبول ہے۔ تیسری عضو ہونے کے قریب اور اس کے نقصان کو قوطا فارلیموس کہتے ہیں۔ یا مارسیموس + چوتھی اعضاء کے جوڑنے کا باعث ہے۔ اور اس کا نام تفذّت ہے +

علامات درجہ اوّل۔ اس میں تین چار بجہ دن کے حرارت زیادہ ہوتی ہے عموماً چہرہ غبار آلود ہوتا ہے۔ اور پچھلی رات کو چہرہ اور گلے پر پسینہ آتا ہے۔ اور عورتوں میں خون حیض معاً بند ہو جاتا ہے۔ پہلے درجہ میں نبض کا باریک اور صلب ہو جانا۔ اور متواتر اور ضعف ہونا۔ پیشاب ابتداء میں مائی ہونا۔ گرمی کی زیادتی لمس سے مع جلن کے +

فائدہ۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔ ہاتھ۔ پاؤں ٹوٹنا۔ اعضاء کا بھاری ہونا۔ اور اطراف کی سردی۔ اختلاف نبض یہ سب تپوں میں غذا کے بعد لازم ہے۔ پس ..... دق میں تپ کا بھڑکنا بغیر نبض کے دبنے کے ہوتا ہے +

فائدہ۔ پیشاب کی چکناہٹ دق کی علامت کہتے ہیں۔ حالانکہ گردہ کی امراض میں بھی چکناہٹ ہوتی ہے پس رات کا قارورہ سرد جگہ پر رکھ کر صبح کو دیکھا جاوے

درجہ دوم میں نبض کی صلابت۔ صغر اور تواتر کے ساتھ اور پیشاب کا گاڑھا اور بہت رسوبوں والا ہونا۔

درجہ سوم میں آنکھوں کا گڑھ جانا۔ کنپٹیوں کا بیٹھ جانا۔ اور آنکھوں کی میل۔

فائدہ۔ الیسا دق جو مرکب ہو۔ کسی خارج از عروق خلط کے ساتھ اس میں رنگتے اور سردی ہوگی۔ اور اگر خلط داخلی کے ساتھ ہو۔ تو اس میں نبض دبی ہوئی ہوگی اور یہ ابتدائے نوبت ہی میں پتہ لگ جاتا ہے۔ اور ہاتھ اور پاؤں پر تیج معدی اور کبدی میں اور تیسرے دن تپ کی شدت کرنا۔ اور چہرہ کی زردی اور بدن کی خشکی اس بات کی دلیل ہے۔ کہ کوئی تپ دق کیطرف منتقل ہوگیا ہے +

فائدہ۔ اس تپ میں مریض کو بھوکا رکھنے سے ہلاکت ہوتی ہے +

علاج۔ سادہ گلوء کا خیساندہ دینا۔ پھر گلوء کے خیساندہ کے ساتھ رب السوس اضافہ کرو پھر شیرۂ تخم کدو اضافہ کرو +

دیگر۔ تخم گاؤزبان۔ ست گلوء۔ طباشیر ہرایک ماشہ ہمراہ شیرۂ تخم پالک مغز تخم کدو۔ یا بادام و شربت نیلوفر +

غذا۔ ماءالشعیر۔ شیر بز۔ شیر زنان۔ روغن کدو بدن پر مالش کرنا۔ قرص کافور بکری یا گدھی۔ یا عورتوں کے دودھ کے ساتھ دینا۔ اگر کھانسی زیادہ ہو۔ تو قرص کافور اور خمیرہ خشخاس ملا کر دو +

قرص کافور کا نسخہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ گلسرخ رب السوس۔ طباشیر۔ مکد ۳ ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ مکد ۲ ماشہ۔ تخم خرفہ ماشہ۔ کافور ماشہ۔ کھانسی کیوقت اسی میں خشخاش ملا کر قرص بناؤ خشخاش۔ مغز بہیدانہ۔ مغز تخم تربوز۔ کاہو۔ کاسنی۔ شکر۔ تیغال۔ کشنیز۔ صندل سرخ مکد ماشہ۔ گل ارمنی۔ حب الآس بھی ایزاد کرتے ہیں +

فائدہ۔ زعفران۔ افیون۔ بذر البنج۔ سریش ماہی عنبر۔ اگر قرص ور دمیں اضافہ کریں تو بہت مفید ہے۔ اور اگر مریض امیر ہو۔ تو بسد محرق مروارید۔ کہربا مکد ماشہ ایزاد کرو۔ اور لعاب بہیدانہ میں قرص بنا کر خوراک ۴ ماشہ۔ ہمراہ آب کدو یا آب انار۔ یا آب کھیرا۔ یا آش جو۔ یا آب تربوز۔ یا آب بارتنگ۔ ایسے پانی سات تولہ سے شروع کر کے دو دو تولہ ہر روز اضافہ کریں۔ تاکہ آدھ سیر تک پہونچ جاوے۔

قرص کافور جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام استعمال فرمایا کرتے تھے طباشیر۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاشتہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ گل سرخ۔ رب السوس ہر ایک ۲۱ ماشہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ خرفہ ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ زعفران سب کو باریک کر کے بطور سفوف رکھیں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ جب مریض کو کھلانے لگیں تو اُس میں ایک رتی کافور دیسی ملا لیا کریں +

اگر اسہال ہوں اور کمزوری بھی ہو۔ تو افیون۔ سریش ماہی۔ عنبر۔ قرص کافور میں ایزاد کریں +

دیگر۔ عرق شیر بھی ان لوگوں کو بہت مفید ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ آب کدو تازہ۔ آب خرفہ۔ آب تربوز۔ آب خیار ہر ایک نیم سیر۔ تخم خرفہ۔ گاؤزبان گل سرخ۔ کشنیز۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک ۲ تولہ۔ خوب کلاں ۴ تولہ گل نیلوفر۔ گل گاؤزبان۔ گل بید ہر ایک تولہ۔ عرق بید مشک۔ عرق بید۔ عرق نیلوفر۔ عرق گاؤزبان۔ گل بھیکڑ یعنے پیا بانسہ۔ ہر ایک یک سیر۔ شیر بز ۴ سیر۔ قند سفید ۲ سیر۔ ادویہ عرق میں تر کریں۔ صبح دودھ اضافہ کریں۔ اور ان کا عرق نکالیں۔ خوراک ۲ سے ۵ تولہ تک۔ ایسے لوگوں کو ماء اللحم بھی مفید ہوتا ہے +

جو نیم سیر۔ باقلا یا ڈنچہ۔ گل بانسہ سیر کا اضافہ بھی مناسب ہے +

دیگر۔ عرق شیر۔ گل نیلوفر۔ گل گاؤزبان۔ عناب۔ زرشک شیریں۔ ابریشم خام مکدہ تولہ۔ رات کو پانی میں تر کر رکھیں۔ صبح ۴ سیر تازہ دودھ گائے یا بکری کا

ملا کر عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ صبح۔ دوپہر۔ شام +

غذا۔ تیتر۔ بٹیر۔ دودھ۔ مرغی۔ فرنی۔ بادام۔ ارارُوٹ اچھی غذا ہے۔ بعد غذا۔ روغن ماہی پلانا۔ دس بوند سے شروع کرنا۔ بہت ہی مفید ہے۔ اور اگر کسی عضو میں ورم ہو۔ تو اس کا بھی علاج کرو +

دِق میں ہمارے مجرّبات۔ ایک شخص۔ کشتۂ ابرک سیاہ رتی۔ ست گلو خالص ۲ ماشہ کے تواتر سے بالکل اچھا ہوگیا تھا۔ دوسرا کوکوائین صبح وشام قبل غذا اور کاڈلور آئیل صبح وشام بعد غذا دینے سے بالکل اچھا ہوگیا تھا۔ تیسرا لسوڑیاں۔ گاؤزبان عناب۔ نیلوفر۔ گوشت کا ٹکڑا ڈالکر ماءالشعیر بناکر پلانے سے چند روز میں اچھا ہوگیا تھا۔ چوتھا۔ حب جدید سے اور کثرت استعمال شیر سے جو مسلول کے بیان میں آئی ہے۔ بالکل اچھا ہوگیا۔ پانچواں۔ ایک شخص اس بے خطا اور مجرب علاج سے اچھا ہوا۔ مگر اس کے لئے ایمان کامل کی ضرورت ہے۔ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ۔ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔ اوّل آخر درود شریف پڑھنا اور درمیان میں سات مرتبہ اس کو پڑھنا۔ اور پانی میں ہاتھ بھگو کر اُس پر دم کرکے یہ ہاتھ سر۔ منہ سینہ۔ اور فقرات الظہر پر پھیرنا۔ چھٹا یہ علاج بھی بے خطا ہے۔ دریا میں صبح پانی کے رُخ پر مریض کا ناف تک بیٹھنا۔ اور پڑھنا۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ وَ صَدِّقْ نَبِیَّکَ۔ سو مرتبہ ہر روز۔ ساتواں علاج۔ چالیس روز کے اندر کے مُرغی کے چوزہ کی یخنی ہر روز پلانا۔ دو مہینہ یا تین مہینہ تک متواتر۔ آٹھواں۔ عمدہ تازہ لسّی بھی مفید پڑتی ہے + صحرائی

دیگر۔ خاکستر استخوان کبوتر۔ طباشیر ہر ایک تولہ۔ جوکھار۔ الائچی ہر ایک چھ ماشہ باریک کرکے خوراک ۴ رتی تک +

اسہال اور بخار میں کہربا ۷ ماشہ تخم خرفہ۔ مغز بادام۔ مغز تخم کدو۔ مغز بہیدانہ مغز تخم تربوز ہر ایک تولہ۔ صندل سفید ۷ ماشہ۔ صندل سرخ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ کاہو ہر ایک ۵ ماشہ۔ رب السوس۔ گیرو۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ باریک پیسکر۔ تخم کتوچہ و تخم ریحاں

ایسبغول ۔ بارتنگ ملا کر خوراک ۳ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام ہمراہ ست گلو ۲ ماشہ

دیگر ۔ مغز تخم کدو ۔ مغز تخم پیٹھہ ۔ مغز تخم تربوز ۔ مغز تخم خیارین ۔ کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ ۔ مصری ۲ تولہ باریک کر کے ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک صبح و شام پلانا ۔ یا ۔ پانی میں گھس کر پلانا ۔ یہ ایک خوراک ہے +

دیگر ۔ بادام اور مصری دن میں دو تین دفعہ دینا +

دیگر ۔ ماءالشعیر میں لسوڑیاں ۱۰ عدد ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ ڈال کر پکانا ۔ اور مصری ملا کر پلانا ۔ کتیرا ۶ ماشہ پانی میں بھگو کر مصری ملا کر دن میں دو تین دفعہ پلانا ۔

دیگر ۔ مغز تخم کدو ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز بادام ۔ رب السوس ۔ کتیرا ۔ نشاستہ مغز تخم باقلا ۔ گل ارمنی ۔ صمغ عربی ہر ایک ۶ ماشہ مصری تولہ حب بقدر نخود بنا کر منہ منہ میں رکھنا ۔ کبھی افیون کی زیادتی کھانسی میں کرتے ہیں +

دیگر ۔ سم الفار سفید تولہ کلر کی مٹی ۸ تولہ کے درمیان ایک کوزہ گلی میں رکھکر منہ بند کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ جب سرد ہو جاوے نکال لیں ۔ یہ کشتہ ایک تولہ ۔ شنگرف ۶ ماشہ دونوں کو عرق کو ر میں ایک دن (آٹھ پہر) کھرل کر کے آٹھ پہر عرق چرایتہ میں کھرل کریں ۔ اور ٹکیہ بنا کر جونہ آب نارسیدہ ۵ سیر کے داب میں رکھ کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں خوراک ایک برنج سات روز میں تپ دق کو نابود کرتا ہے +

دیگر ۔ ست گلو ۔ تخم پالک ۔ علے الصباح ہمراہ شیر ۔ تخم خرفہ ۲ تولہ ۔ تخم کاہو ۔ تولہ ۔ صندل سفید تولہ ۔ کتیرا ۶ ماشہ ۔ صمغ عربی ۵ ماشہ مغز تخم کدو تولہ ۔ گیرو ۵ ماشہ ۔ مغز تخم پیٹھہ تولہ ۔ افیون زعفران ۱۲ ماشہ ۔ کافور ۵ ماشہ ۔ کہربا ۵ ماشہ ۔ باریک کر کے لو خوراک ۳ ماشہ باآب نیلوفر و برگ بید ۔ صبح و شام +

دیگر ۔ مغز تخم کدو بریان ۔ مغز تخم خیارین ۔ دانہ الاچی خورد ۔ طباشیر ۔ گل ارمنی ہر ایک ماشہ ۔ افیون ۴ رتی اور اگر حرارت مفرط ہو ۔ تو کافور ۴ رتی ملا کر باریک کے خوراک ایک ماشہ ۔ دق سل ۔ اسہال ۔ زحیر صادق ۔ سرفہ نزلی میں مجرب ہے +

دیگر۔ ست گلو۔ کشتہ ابرک ہر ایک ۲۰ تولہ۔ مغز تخم خربزہ ۵۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱۰ تولہ۔ سرطان سوختہ ۷۔ تولہ۔ باریک کر کے خوراک ۲۔ ماشہ۔

دیگر۔ سرطان سوختہ ۳ تولہ۔ صمغ عربی۔ گل مختوم۔ کوکنار۔ کتیرا اسفید ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شیر خر یا ہمراہ شربت و عرق ذیل خشخاش ۱۰۔ تولہ کاہو۔ حب الآس۔ گل نیلوفر۔ برگ بالنسہ۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ صندل سفید۔ عناب۔ گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان۔ کوکنار ہر ایک ۲ تولہ۔ مصری ۹ چھٹانک۔ شربت بطریق معمول بناویں +

نسخہ عرق۔ گل نیلوفر۔ گلو۔ مکوہ۔ کشنیز۔ برگ بالنہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ تخم بیہدانہ۔ تخم خرفہ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ الائچی خورد۔ تخم کاہو۔ بمساوی الوزن۔ عرق نکالیں۔ شربت تولہ۔ عرق ۵ تولہ ملا کر پلانا +

دق اسہالی میں کشتۂ نقرہ ۲ چاول بمسکہ۔ قے۔ اسہال اور تجار میں۔ لوہا چاندی۔ سونا۔ آگ میں گرم کر کے عرق گلاب میں سات سات بار سرد کریں۔ یہ عرق پلانا۔ سفوف کافور ۲ ماشہ۔ کشتۂ مرجان رتی۔ آب گلو سبز دینا۔ کافور رتی افیون نصف رتی کھلانا۔ بسمتھ سب نائٹراس ۴ گرین۔ بیل گری ۲ ماشہ ملا کر کھلانا ورق نقرہ۔ ورق طلا ہر ایک ۱ عدد۔ طباشیر ماشہ۔ صبح و شام دینا +

شدت حرارت میں صندل۔ کافور۔ گلاب میں گھس کر سینہ پر ضماد کرنا +

نسخہ ماء الخضو۔ برائے مدقوقین جو مخدوش حالتوں میں اکسیر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ برادۂ نقرہ خالص ۲۵ تولہ کھرل میں ڈال کر آب ادرک تازہ ۲۰ تولہ۔ آب لیمو کاغذی ۲۰ تولہ (کہ در خاکستر گرم مشوی کردہ باشد) شکر سفیدہ ۵ تولہ سب کو ملا کر کھرل کریں تاکہ پانی خشک ہو جاوے اور سرمہ کیطرح باریک ہو جاوے۔ اس کو نقرہ محلول کہتے ہیں۔ یہ نقرہ محلول۔ یاقوت محلول۔ زمرد محلول۔ عقیق محلول ہر ایک ۲ تولہ گل شور (کلری مٹی) ۲۵ تولہ۔ برگ مورپچھی ۲۵ تولہ۔ خاکشی ۲ تولہ۔ مویز منقی ۲۵ عدد انار ولایتی ۳۰ عدد۔ گل گاؤزبان۔ تخم گاؤزبان۔ تخم خرفہ مقشر۔ گل نیلوفر تخم شاہترہ

بیخ کاسنی ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم کاسنی تولہ۔ در عرق شاہترہ ۴ سیر۔ عرق گاؤزبان ۶ سیر۔ عرق برنجاسف ۲ سیر۔ رات کو بھگو رکھیں۔ صبح عرق نکالیں خوراک ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ اور پرہیز ضروری طبیب کی رائے پر موقوف ہے دیگر: ایک مریضہ زچہ خانہ میں مبتلا تپ ہوئی۔ اور متواتر چھ ماہ تک بیمار رہی۔ یہاں تک کہ اسہال شروع ہو گئے۔ اور ہڈیاں اور پوست باقی رہ گیا۔ اطبا نے جواب دیدیا۔ ایک سیدانی صاحبہ نے یہ عرق تیار کر کے دیا۔ چالیس روز میں آرام ہو گیا۔ تیسرا سال ہے۔ کہ مریضہ حج بھی کر آئی ہے اور بالکل تندرست ہے اللہ کے فضل سے۔

نسخہ۔ عناب ولایتی۔ مویز منقی۔ خاکشی۔ تخم کاسنی۔ مکوہ خشک۔ باڑنگ۔ باؤکھنبہ۔ کبیر خشک۔ شونیز۔ منڈی۔ شاہترہ۔ گل نیم۔ پوست خشخاش۔ پوست انبتاس۔ ملٹھی مقشر ہر ایک ۵ تولہ۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ پھٹکڑی۔ نمک سیاہ سہاگہ چوکیا۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۲ تولہ۔ آلو بخارا خشک ۲۵ عدد۔ چھوہارہ ۵ تولہ۔ امربیل پیاسہ چھال ارجن، پوست حنار ہر ایک ۵ تولہ ثمر حنار۔ برگ حنار مکد ۲ تولہ۔ بنفشہ۔ پرسیاوشاں مکد ۲ تولہ آٹھ پہر پانی میں تر کر رکھیں اور عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ صبح و شام ہمراہ شربت نیلوفر۔ گو یہ نسخہ عورتوں کے تپ نفاسی کے لئے ہے۔ مگر بعض موقعہ پر مردوں کیواسطے بھی مجرب پایا گیا ہے۔

نسخہ برائے مدقوق۔ ست گلو ۲ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ زعفران ۴ ماشہ۔ نشاستہ ۶ ماشہ۔ شکر تیغال۔ خشخاش۔ تخم خرفہ۔ کتیرا۔ گل مختوم گل اروس السی۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز بہیدانہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ رب السوس۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کنول گٹہ۔ گل بنفشہ۔ گل گاؤزبان گل سرخ۔ ملٹھی مقشر۔ خاکستر سرطان ہر ایک ۶ ماشہ۔ باریک کر کے لعاب اسبغول ۶ ماشہ میں قرص بنا دیں۔ خوراک ایک قرص صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت ذیل۔ کوکنار ۳۰ عدد۔ عناب ۲۰ عدد۔ لسوڑیاں ۳۰ عدد۔ ملٹھی مقشر ۵۔ بنفشہ۔

نیلوفر۔ گاؤزبان ہر ایک تولہ بطریق معمول شربت بناویں +

عرق ہرا بھرا جو امراض دق اور سل میں مفید ہے :-

برادہ صندل سفید ۴۰ تولہ۔ خس تازہ ۴۰ تولہ۔ صندل سرخ۔ پدم۔ ناگرموتھ۔ گلوہ سبز۔ شاہترہ ہر ایک ۲۰ تولہ۔ گل نیلوفر۔ پوست درخت نیم۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کدو شیریں۔ سعد " " مشک بالا کشنیز۔ بیخ خس بیخ نے۔ بیخ تلسی۔ بیخ نیشکر۔ بیخ بسکھپرا۔ بیخ جوانہہ۔ بیخ کاسنی۔ دہمانہہ (تارامیرا) منڈی بوٹی ملٹھی۔ لسوڑیاں۔ الائچی خورد۔ کوکنار۔ مکدہ ۲۰ تولہ۔ سات سیر عرق نکالیں خوراک ۲ تولہ۔ صبح وشام +

دق۔ کافور۔ طباشیر۔ بشیرۂ خشخاش ولعاب بہیدانہ۔ غذا پاچہ۔ حب برنج۔ بشیر مادۂ خر سائیدہ۔

دیگر۔ کدو کا پانی۔ کھیرے کا پانی بھی مفید ہے۔

ترکیب۔ کدو کو چند جگہ پر نشتر مار کر زرد مٹی اور آرد جو میں بقدر ایک ایک انگشت کے لپیٹ کر سخت گرم تنور کی خاکستر میں رات کو دفن کر دیویں۔ صبح اس کا پانی نکال لیں۔ خوراک ۷ تولہ اور دو تولہ ہر روز بڑھاتے جاؤ۔ حتے کہ نیم سیر تک پہونچ جاوے +

چونکہ یہ جلدی صفرا بن جاتا ہے۔ اس لئے ایک ہفتہ تک ابتداً اسے نہ دیں +

ماءالشعیر میں عناب اور خشخاش ڈال کر اور پکا کر دیں۔ ہمراہ ست گلوہ +

ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد باریک پیس کر اس کا نام سفوف مبارک ہے۔ اور لوگوں کا معمول ہے۔ اسی میں کشنیز۔ خولنجان۔ اقاقیا۔ کتیرا۔ کہربا۔ ملا کر عرق شیر کے ساتھ دیتے ہیں۔

طباشیر۔ ماشہ۔ کافور۔ زہرہ۔ یاقوت۔ مروارید ہر ایک ۴ سرخ ہمراہ دیاقوذ

دیگر۔ مربے پیٹھہ۔ بشیرۂ مغز تخم کدو ولعاب بہیدانہ یا شیرۂ خرفہ۔ غذا۔ دال مونگ۔ باقلا۔ دودھ۔ ماءالشعیر +

فائدہ۔ بستر السی کے کپڑے کا ہو۔ اور اس کے اوپر برگ کیلا بچھایا جاوے
آبزن۔ خیارین۔ بنفشتین۔ کدو۔ گل چاندنی۔ چنبیلی۔ ہارسنگھار۔ بید
بیدمشک۔ گلاب۔ سداگلاب۔ برگ و گل لیمو۔ و نارنج۔ خشخاش۔ جو۔ خطمی
برگ کاسنی۔ کاہو۔ خرفہ پالک۔ تخم خشخاش۔ جوش دیکر اس میں بیٹھا دیں۔ اور
اس سے نکال کر سرد پانی میں بٹھلا دیں۔ اس کے بعد روغن لبوب سبعہ یا روغن
کدو کی مالش کی جاوے +

کافور۔ عنبر۔ افیون۔ مرجان محرق۔ کھلا کر عرق شیر دیں۔ پھر گوشت لوا بٹیر
جس میں مغز بادام۔ مغز تخم کدو۔ پودینہ سبز۔ و کشنیز سبز و دانہ الائچی و نمک انداختہ
باشند۔ یخنی بر آوردہ بدہند۔ اس کے تین گھنٹہ کے بعد انڈہ ہاف بائل +

خوب کلاں ۲۱ بار یا صد بار شستہ ۲ ماشہ بکری کے دودھ یا عرق شیر کے
ساتھ۔ یا شربت سیب یا انار یا شربت صندل کے ساتھ دیں +

علی الصباح۔ ماء الشعیر پلا دیں۔ دو گھنٹہ کے بعد دودھ بدن پر ملیں پھر نیم گرم
پانی کا آبزن کریں۔ اور اگر اس میں کدو۔ نیلوفر۔ جو۔ ڈالدیں۔ تو زیادہ
مفید ہوگا۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس میں سے نکال کر روغن کدو کی مالش کریں +

برنج ساٹھی بشیر مادہ خر تین پہر کھرل کریں۔ خوراک ۱۰ رتی + تخم دھتورہ افیون
شربت خشخاش۔ شیرہ خرفہ و لعاب بہیدانہ بھی مفید ہے +

شربت خشخاش۔ خشخاش ۵ تولہ پانی تین پاؤ میں جوش دو۔ جب تیسرا
حصہ رہ جاوے۔ تو پاؤ بھر مصری ڈال کر شربت بنا دیں +

دستوں میں کافور۔ افیون کی گولی دیں۔ یا اجوائن خراسانی۔ افیون گل ارمنی
کتیرا دیں۔ غذا۔ باجرہ۔ بریان پھلیاں۔ ماء الشعیر بھنے ہوئے جو کا اور بعد
غذا خراطین سوختہ۔ سرطان سوختہ۔ کافور۔ کہربا دینا +

عنبر مقرض۔ نبات نیم کوفتہ دوچند۔ کوفتہ بیختہ اور سفل کو پھر نبات کے
ساتھ کھرل کریں۔ پھر مشک چہارم حصہ عنبر کا گلاب میں گھسکر اور مصری کا دموا

حصہ شہد ڈالنا بھی جائز ہے۔ اسکا نام قرص عنبر ہے۔

کافور ۲ ماشہ۔ زعفران ۲۱ ماشہ مغز تخم کدو ۲۱ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۹ ماشہ شہد ۱۰ تولہ یہ بھی قرص کافور ہے۔ خوراک ۲ ماشہ +

قرص عنبر ۹ ماشہ۔ قرص کافور ۲ ماشہ۔ دن میں چار دفعہ دیں۔ دو دفعہ منقی ۹ ماشہ بھگو کر اس کے پانی سے اور دو بار ہمراہ آب تربوز۔ اضافہ مروارید۔ یاقوت مکد چہار ماشہ کر کے دیں +

طباشیر۔ گل سُرخ۔ صندل سفید۔ رب السوس ہر ایک تولہ۔ مغز خیارین۔ مغز کدو۔ مغز بہیدانہ مکد ۱۰ تولہ۔ صمغ۔ نشاشتہ۔ کتیرا۔ مکد ۷ ماشہ۔ تخم خرفہ ۴ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ بلعاب بہیدانہ قرص ۴ ماشہ بنا کر ہمراہ دوغ گاؤ۔ ایک مہینہ تک دیں +

پرانے دق میں:۔

کدو سفید دراز کو چیر کر کہ دو بالشت لمبا ہو۔ پھر گلو نیم کوفتہ پاؤ اسمیں ڈالکر اسکے اوپر خوب کلاں نیم پاؤ اور اس کے اوپر کتیرا نیم پاؤ۔ پوٹلی باندھکر شق میں ڈالکر۔ بانس کی لکڑی کسے ساتھ مضبوط کر کے تین بار گل حکمت کریں پھر بہاڑ کے بھوبھل میں رکھیں۔ پوٹلی نکال کر صرف خوب کلاں خوراک ۲ سے ۴ ماشہ تک بعرق گاؤزبان وکور مکد نیم پاؤ +

گل نیلوفر پوست اندرونی نیم۔ گلو۔ شاہترہ باآب ترکردہ ہمراہ خوب کلاں مدبّر مستعمل نیم یا تاڑ۔ یا خرما دینا +

فائدہ۔ منجملہ اسرار طب۔ چالیس روز سے کم عمر چوزہ مرغی کی یخنی۔ دو تین دفعہ چکنائی چھان کر ہمراہ کیوڑہ ونبات۔ تین بار دن میں پلا دیں +

سہاگہ۔ صدف مروارید سوختہ۔ عقیق سوختہ مکد ۳۰ ماشہ باآب کنوار ایک ہفتہ دباآب لیمو یک ہفتہ در ظرف متین آتش ۳۰ سیر یا چکک اور شیشی میں رکھیں خوراک نیم سرخ ببرگ بسیر +

کشتہ طلائی۔ ابرک سیاہ۔ فولاد۔ بسد۔ مروارید۔ سیماب۔ آملہ سار۔ کشتہ نقرہ فرداً فرداً دینا
ست سلاجیت۔ پلٹینین ½ گرین سے ۲ گرین دینا۔ کیمفورک ایسڈ ۳۰ گرین دینا
کونین ایک سُرخ۔ آئیوڈوفارم نصف سُرخ۔ کریوزوٹ ایک بوند۔ یہ
حب صبح و شام دینا۔ اور اس کے اوپر کو کووائین پلاویں۔ اور بعد غذا۔ روغن
ماہی و عرق سم الفار ۳ بوند اور کبھی سلفیورک ایسڈ ڈل ۱۰ بوند پلانا +
استخوان کبوتر صحرائی سوختہ تولہ۔ طباشیر تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ جوکھار ۶ ماشہ
کوفتہ خوراک یک ماشہ +
طباشیر۔ گیرو۔ مکد پاؤ پختہ۔ در شش و کبد و مرارہ و طحال بزانداختہ در ظرف
گلی آتش دہند۔ خاکستر ۳ ماشہ بشیر بز +
کافور تولہ در بیضہ یک عدد۔ بالائے ریگ نہند کہ زیرش آتش باشد اور
سجی کا پانی قطرہ قطرہ ڈالیں۔ تاکہ پھول جاوے۔ خوراک ۲ رتی بشیر مادہ خر۔
(سجی پاؤ پانی سیر) آب سجی ہے +
سیماب۔ زر۔ مکد ۶ ماشہ۔ مروارید تولہ۔ آملہ سار ۲۱ تولہ۔ سہاگہ ۴ تولہ۔
سرکہ میں ۲۴ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور نمک ۵ سیر میں رکھ کر ۵ پہر آگ دیں۔
خوراک ایک دو سُرخ +
گل بانسہ یک سیر۔ برادہ صندل ۳ پاؤ در آب انداختہ گھوڑے کی لید میں
ایک ہفتہ رکھیں۔ پھر کدو دراز شیریں۔ بیٹھہ مکد ۱۶ تولہ۔ گلو تازہ ۸ تولہ۔
پوست کچنال کاہو۔ جو۔ صندل سفید۔ خرفہ۔ بید ملا کر عرق کشند +
گدھی کے کان کا خون پچھ لگاکر پانچ قطرہ آب کٹائی۔ گلو۔ زنجبیل عرق
کشند یا جوشاندہ بیخ کٹائی۔ گلو۔ زنجبیل مکد ۷ ماشہ۔ ربع ماندہ کے ساتھ +
ابرک سیاہ در بول گاؤ سیاہ ۱۰ اسیر۔ سہ بار خشک بنمائید۔ پھر کپڑے میں
ڈال کر اس کے ساتھ روڑے پختہ ڈال کر پانی میں ملیں۔ تاکہ کپڑے میں سے ابرک
نکل جاوے۔ پھر آک کے دودھ میں سات پہر کھرل کریں۔ اور سات بار آگ دیں۔

اسی طرح آبِ دھتورہ ۔ آبِ گل کنیر ۔ آبِ بیخ بیدانجیر ۔ آبِ لیمو ۔ آبِ تلسی ۔
آبِ زقوم ۔ سات سات دفعہ کھرل کر کے پھر روغن گاؤ ۔ روغن کنجد ۔ آبِ
ادرک میں تین تین بار کھرل ۔ آبِ سیر ۔ آبِ ادرک میں دس دس دفعہ کھرل
کر کے آگ دیں ۔ پھر شیر ترُ میں سات بار سرد کریں ۔ پھر باآب برگِ ترُب میں
سہ بار کھرل کریں ۔ خوراک یک سُرخ ۔ ہمراہ مروارید ۔ طباشیر ۔ ورق نقرہ
ستِ گلو ۔ بشیرۂ خرفہ ۷ ماشہ ؛ ماء الشعیر شربت خشخاش ۲ تولہ ۔ گلو ۴ ماشہ
کشنیز ۔ صندل سفید ۔ گل اڑوسہ ہر ایک ۳ ماشہ ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ ۔ عرق بیدمشک
۲ تولہ باآب تر کردہ پلانا ؛

ف دیگر ۔ ست گلو ۔ اصل السوس ۔ طباشیر سفید ہر ایک ۱۵ ماشہ ۔ عاقر قرحا ۲۰ ماشہ
ہلیلہ سیاہ ۔ ہلیلہ زرد ۔ دانہ الائچی ۔ ہر ایک تولہ ۔ تخم خشخاش ۲ تولہ ۔ افیون ۔ زعفران ہر یک
ماشہ ۔ گل بنفشہ ۱۵ ماشہ ۔ مغز بادام ۲ تولہ ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۔ ۲ تولہ ادویات کو
کوٹ چھان کر مغزیات کو علیحدہ باریک کر کے ملا دیں ۔ پھر شہد ۱۲ تولہ نبات سفید
۲۰ تولہ کا قوام کر کے اسمیں سب کو ملا کر رکھ لیں ۔ خوراک ۴ سے ۶ ماشہ تک بدرقہ مناسبہ سے

معجون راحت مجربہ قدما برائے دفع حمیٰ مزمن ۔ کافور ۲ ماشہ مروارید ناسفتہ
مدبر بشیر گاؤ محلول بگلاب ۵ ماشہ ۔ ریزہ ہائے یاقوت رمانی ۵ ماشہ ۔ طباشیر ۵ ماشہ
دانہ الائچی خورد سیاہ رنگ ۵ ماشہ ۔ دانہ الائچی کلاں ۵ ماشہ ۔ برادۂ صندل سفید ۱۰ ماشہ
تخم شاہترہ ۔ بیخ الجبار ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم خربوزہ ۔ مغز تخم کدوئے درازشیریں
تخم خشخاش سفید ۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ ۔ حب الآس تازہ ۔ تخم کاہو ۔ تخم خرفہ ۔ گوند کیکر
زرشک بہیدانہ شیریں ۔ گل سرخ صاف ۔ رب السوس ہر ایک ۱۰ تولہ ۔ ترنجبین
صاف عمدہ ۲۱ ماشہ ۔ تخم کاسنی ۲ تولہ ۔ کشنیز خشک ۲ تولہ ۔ عرق بیدمشک ۱۴ تولہ
گلاب ۱۴ تولہ ۔ رب بہی ۳ تولہ ۔ رب انار شیریں ۳ تولہ ۔ نبات سفید ۲۱ تولہ ۔ آب
کدو دراز شیریں ایک عدد ۔ آب تربوز تازہ ایک عدد خیساندہ عناب ولایتی ۲۰ عدد ۔ جو جو
دوائیں خشک ہیں ۔ پیس چھان لیں ۔ جواہرات کھرل میں پیس کر حل کریں ۔ ربوب

اور بنات مصری ملاکر قوام بناکر باقی سب کی سب ادویہ ملاکر معجون بنالیں۔ خوراک چار رتی سے ایک مثقال تک۔

بحران

بحران کیا ہے؟ طبیعت اور بیماری کا جنگ

اقسام بحران۔ بحران کس کس چیز کا ہوتا ہے؟ قے۔ اسہال۔ نکسیر۔ پسینہ۔ ادرار اعلےٰ بحران نکسیر پھوٹنا۔ اس سے کم اسہال۔ پھر قے۔ پھر کثرت بول (ادرار) پھر پسینہ ہیں۔

فائدہ۔ بحران میں جدھر طبیعت کا رُخ ہو۔ اوس طرف تھوڑی مدد کرنا۔ کچھ عیب نہیں۔ اور بحران میں جب پسینہ آتا ہو۔ تو مدرات کا دینا بُرا بلکہ بہُت بُرا ہے۔

علامات بحران۔ جس وقت بحران کا وقت قریب ہوتا ہے۔ یا طبیعت اُس کی طرف رجوع ہوتی ہے۔ تو اُس وقت قلق۔ سردرد۔ اختلاط۔ سبات۔ غثیان پیٹ میں درد۔ ضیق النفس۔ یا گلے کا خراب ہوجانا۔ طنین یعنے سر میں آواز آنا دوار۔ عضو تناسل میں درد ہوتا ہے۔ یعنے ان میں سے بعض علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

ایام بحران ضرُوری۔ ۴۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۴۔ ۱۷۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۳۱۔ ۳۴۔ ۳۷۔ ۴۰۔ ۶۰۔ ۸۰۔ ۱۰۰۔ ان میں جو طاق دن ہیں۔ وُہ قوی ہیں

ایام بحران جن میں گاہے گاہے بحران ہوتا ہے؟ ۳۔ ۵۔ ۹۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۷۔ اور۔ ۶۔ ۱۲۔ ۱۵ بھی۔

ایام منظر۔ یعنے جن سے بحران کا دِن معلُوم ہو جاوے۔ مثلاً ایک شخص کو چوتھے دن غثیان ہُوا۔ تو معلوم ہُوا۔ کہ ساتویں دن بحران ہوگا قے سے یا چوتھے دن پیٹ میں قراقر ہُوا۔ تو معلوم ہُوا۔ کہ ساتویں دن بحران اسہالی ہوگا۔ ۴۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۴۔

۱۷-۲۰-۲۱-۲۷- +

ایام مسہل- ۸- ۱۰-۱۲-۱۶-۱۸-۲۲-۲۳-۲۵-۲۶-۲۸-۲۹-۳۰-
۳۲-۳۳-۳۵-۳۶-۳۸-۳۹- +

تپوں کے متعلق بعض ضروری ہدایات

تشخیص۔ جب مریض تپ تمہارے سامنے آوے۔ تو پہلے اُس کے سر پر ہاتھ رکھو۔ سر کا بہت گرم ہونا اچھا نہیں۔ پاؤں پر ہاتھ لگاؤ۔ پاؤں کا بہت سرد ہونا اچھا نہیں۔ پھر آنکھیں دیکھو۔ آنکھوں کا بہت سُرخ ہونا اچھا نہیں۔ زبان دیکھو۔ مادہ ہے کہ نہیں۔ زبان اگر میلی ہو۔ تو مسہل دو۔ طحال۔ جگر۔ معدہ۔ رحم وغیرہ اعضا پر خیال رہے۔ ایسے مریضوں کو بہت مرغن چیزیں اچھی نہیں +

فوائد ۱۔ مدرات اور قرص دو ہفتہ تک نہ دیں۔ سخت گرمی والے کو میٹھی چیزوں سے پرہیز کراؤ۔ ہاں شربت نیلوفر کا حرج نہیں۔ اسہال اور کھانسی نہ ہو۔ تو زلال املی و آلو بخارا عمدہ چیز ہے +

۲۔ نوبت کے دن سوائے حمی ربع کے غذا کا روکنا بہتر ہے +

۳۔ اگر زبان بہت میلی ہو۔ یا اندر کہیں ورم ہو۔ تو کونین اور سکنجبین کا دینا اچھا نہیں۔

۴۔ جو مریض بے ہوش ہو۔ یا اس کو قے آجاتی ہو۔ تو اُس کو حقنہ کرنا چاہیئے +

۵۔ غذا ایسے وقت پر دو۔ کہ تپ کے چڑھنے اور غذا کے ہضم ہونے کا وقت ایک نہ ہو +

۶۔ زبان میلی ہو۔ یا معدہ بیمار ہو۔ یا قبض ہو۔ بول اور پسینہ کم آتا ہو۔ کسی عضو مثلاً ریہ۔ گردہ وغیرہ میں ورم ہو۔ تو کونین سخت مضر ہے +

۷۔ کونین سے تھوک بہت آتی ہے۔ بھوکھ لگتی ہے۔ لیکن اگر کونین زیادہ مقدار میں دیجاوے تو بھوک کو بند کرتی۔ متلی اور قے لاتی۔ معدہ کی گرمی زیادہ ہو جاتی اور پیٹ میں ثقل ہو جاتا ہے +

۸- جگر کے خلل میں نوشادر اور نمکین چیزیں +۔ قبض میں مسہل۔ کمی پیشاب میں شورہ قلمی یا لائیکوار ایمونیا۔ بہت پرانے بخاروں میں۔ سنکھیا۔ کونین۔ فولاد۔ مفید چیزیں ہیں۔

۹- علاج کا قاعدہ۔ جب تپ شروع ہو جاوے۔ تو قے کراؤ۔ بیخ خربزہ۔ ملٹھ کے جوشاندہ سے یا سکنجبین۔ یا گرم پانی میں نمک ملا کر دینے سے +

جب بدن خوب گرم ہو جاوے۔ تو زلالین یا خیسا ندہ گل نیلوفر وغیرہ دیں۔ جب تپ گھٹنے لگے۔ تو پاشویہ کریں۔ اور جب تپ ٹوٹ جاوے۔ تو کونین۔ کوڑ گلو۔ ہینیس۔ رسونت۔ کچلہ۔ سم الفار۔ بیت العنکبوت وغیرہ چیزیں دیں +

۱۰- خنازیر کا کاٹا ہؤا زخم۔ آتشک کا زخم مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔ ذیابیطس والے کا زخم قطعاً اچھا نہیں ہوتا۔

۱۱- جو بیمار چیت سوتا رہے۔ وہ موت سے شاذ و نادر ہی بچتا ہے +

۱۲- مرض کے پختہ ہونے کی چار علامتیں ہیں۔ پاخانہ نرم ہوتا ہے۔ پیشاب معتدل ہوتا ہے۔ بھوک معتدل ہوتی ہے۔ بدن سے بو آتی ہے +

۱۳- تپوں میں ایک ہفتہ کے اندر افسنتین مضر ہوتی ہے۔ اسی طرح ہلیلہ بھی ہفتہ کے اندر اچھی نہیں ہے +

۱۴- جن مریضوں کو آخیر شب میں چہرہ اور گلے پر پسینہ آتا ہے۔ وہ ضرور مسلول ہوتے ہیں +

۱۵- جن بیماروں کے پیشاب کے نیچے رسوب چونہ کی طرح ہوں وہ ہڈیوں کا مادہ نکلتا ہے جسکو فاسفیٹ کہتے ہیں +

۱۶- جن بیماروں کے کند ہے تنفس کے وقت ہلیں۔ اور نبض بھی خراب ہو۔ وہ کم بچتے ہیں +

۱۷- جس بیمار کو بخار ہو اور پیشاب میں تغیر نہ آوے وہ نہیں بچتا +

۱۸- قلمی شورہ مدر ہے۔ مگر ہیضہ میں ہرگز نہ دو +

۱۹- جس بیمار کو دوائی پینے سے نفرت ہو۔ اوس کو دوائی سے پہلے کہو۔ کہ عناب کے پتے چبائے +

۲۰- اگر ہوا اور پنکھے سے پیاس میں کمی ہو۔ تو پھیپھڑہ کی حرارت ہے اور اگر پانی پینے سے پیاس کم ہو جاوے۔ تو معدہ کی حرارت ہوگی +

۲۱- آنکھیں سرخ ہوں۔ تو سرسام اصلی ہے۔ ورنہ عارضی +

۲۲- تپ متواتر اور زور سے رہے تو دموی ہے۔ کسی وقت وقفہ کرے تو بلغمی۔ ایک دن کا وقفہ کرے تو صفراوی۔ چوتھے دن غلبہ کرے۔ تو سوداوی ہے +

۲۳- جب کوئی عضو کسی خارجی سبب سے ضعیف نہ ہو۔ بلکہ اپنی قوت کے نقصان سے ضعیف ہو جاوے تو یہ عضو اپنی اصلی حالت پر عود نہیں کریگا۔ اگرچہ برسوں علاج کرتے رہو +

۲۴- اگر بخار کو بار بار لوٹتے دیکھو اور یہ حالت قائم رہے۔ تو ضرور جگر کی طرف توجہ کرو

۲۵- جن عورتوں کو ولادت کے بعد مدتوں تک بخار رہنے لگے۔ اُن کے علاج میں رحم کے اورام کی طرف توجّہ کرو۔ ورنہ دق ہو جانے کا اندیشہ ہے +

۲۶- تمہاری تدابیر جب کسی مرض میں مفید ثابت ہوں (گو وہ نفع تھوڑا ہی کیوں نہ ہو) تو زیادہ نفع کے لالچ سے تدبیر کو نہ بدلو۔ کیونکہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ اس دوسری تدبیر سے تھوڑا نفع بھی چلا جاتا ہے +

۲۷- طب کا کتنا حصہ ہمارے حصہ میں آیا ہے +

۱- ضربہ سقطہ میں۔ نٹ۔ کمانگر ۲- پھوڑوں میں نائی ۳- حجامت بلا شرط میں چوہڑے سانسی۔ ۴- اطفال اور نسواں میں دائیاں۔ ۵- سوزاک آتشک میں رنڈیاں۔ ۶- پتھری اور آنکھوں میں راول اور ڈاکٹر۔ ۷ حرق وغیرہ میں بارود گر ۸ لسوع میں سپیرے۔ ماندری +

باب ۲۳ حمیّات وبائیہ (ملیریا)

پانی کا رنگ۔ بو۔ مزہ۔ خراب ہونا تغیرات وبائیہ پر دال ہے

جب وبائی بخار ہو جاوے تو تبرید کرو۔ اور اصلاح ہوا بغیر تسخین نہیں ہو سکتی سو ہوا کی اصلاح کے لئے صفائی جسمانی۔ صفائی مکان ولباس ضروری ہے +

۱۔ صفائی جسمانی کیلئے۔ ریاضت جسمانی۔ ضعیف لوگ صبح وشام سیر کریں۔ موسم سرما میں زیادہ اور موسم گرما میں کم اور قوی لوگوں کے واسطے سیاحت کرنا۔ کشتی چلانا مگدر اور لیزم ہلانا +

ترک ریاضت سے قسم قسم کی تکالیف کا ڈر رہتا ہے۔ مثلاً سوء ہضم۔ سہر جوع امتلاء وغیرہ

پھر تنگ مکان میں ریاضت ممنوع ہے۔ اور ریاضت کے بعد آبِ سرد۔ تمباکو شراب کا پینا ممنوع ہے۔ بلکہ دودھ۔ حلوے۔ شوربا۔ استعمال کریں +

پھر ریاضت ذہنیہ کے لئے۔ علم طبعیات۔ حساب۔ اقلیدس۔ ہیئت موسیقی۔ علم کلام کی طرف توجہ کرنا۔ اور مومن کے لئے تدبر فی آیات القرآن والتفکر فی خلق السموات والارض کرنا +

۲۔ غسل۔ مگر پسینہ میں۔ سو کر اٹھنے کے بعد۔ کھانے کے تین گھنٹہ بعد تک جماع کے بعد بدہضمی۔ سہر۔ ہزال۔ ضعف میں مضر ہے۔ مگر موسم سرما اور بارش میں گرم پانی سے غسل مفید ہے۔ ابتداء میں گرم پانی پاؤں پر ڈالیں

۔ پھر موسم گرما اور بہار میں سرد پانی سے غسل کرنا اور سرد پانی اول سر پر ڈالنا چاہیئے غلیظ اور ردی پانی سے غسل مضر ہے۔ غسل کے بعد۔ صابن اور بدن اور پاؤں خوب ملیں۔ اور خشک کریں +

۳۔ صفائی مکان۔ فالتو اسباب۔ عام اسباب۔ خاص اسباب۔ باورچی خانہ

پاخانہ سب کے لئے۔ مکانات مختلف ہوں۔ اور حیوانات کے لئے الگ صاف رکھنا۔ پھر ضرور کوڑا اور گھاس علیحدہ رہیں۔ اس میں گڑھا بھی نہ ہو۔ ہوادار ہو۔ گرمی اور دھوپ سے پہلے بند کیا جاوے اور شام کو مغرب کے بعد ہمیشہ رطوبت میں اس کے گرم کرنے کا فکر رکھیں۔ چونہ رکھنا۔ آلہ سار جلانا۔ خشک کوئلہ رکھنا مفید ہے۔ کافور اور سلفیورک ایسڈ بھی مفید ہے۔ سرد کوئلہ جو پانی سے بجھایا گیا ہو۔ مفید نہیں۔

نمبرا۔ ہیضہ

کیفیت۔ یہ ایک متعدی مرض ہے۔ جو وبا کے طور پر پھیلا کرتا ہے۔ اس میں کثرت سے قے اور دست آکر مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ سوائے انسان کے یہ مرض اور کسی حیوان میں نہیں دیکھا گیا۔ اس کا باعث ایک قسم کے باریک جراثیم بتلائے جاتے ہیں +

اسباب۔ اصل سبب اس کا تو ڈاکٹر لوگ چھوت بتلاتے ہیں۔ جو مریض دست وقے میں ہوتی ہے اور جو بذریعہ پانی دودھ۔ اور دوسری کھانے پینے کی چیزوں سے۔ تندرست جسم میں داخل ہو کر باعث ظہور مرض کا ہوتے ہیں۔ یہ دست اور قے کا مادہ بستر اور کپڑوں سے لگ کر ایک مدت تک اس مرض کے زہر کو قائم رکھ سکتا ہے (ملاحظہ ہو۔ صفحہ ۲۴۲ جلد اوّل بیاض نور الدین)

فائدہ۔ نازک مزاج۔ ضعیف۔ کمزور۔ ڈرپوک اشخاص اور جن کا ہاضمہ خراب ہو۔ وہ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں +

علامات۔ علامت کے لحاظ سے ہیضہ کے چار درجہ ہیں۔ پہلا درجہ سرایت کا۔ یہ زمانہ اگرچہ ایک سے چار دن کا زمانہ ہے۔ مگر عموماً ایک گھنٹہ سے چوبیس گھنٹوں تک بھی اس کے علامات ظاہر ہو جایا کرتے ہیں۔ ان ایام میں سستی کاہلی۔ بے چینی اور وحشت سی ہوتی ہے۔ کبھی خفیف دردسر۔ یا دوران سر

یا جسم میں گرانی معلوم ہوتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ اکثر رات کو سوتے ہوئے
ہی اس مرض کا حملہ شروع ہو جاتا ہے
دوسرا درجہ۔ استفراغ کا۔ ابتدا میں شدت سے دست اور قے آتے ہیں
قے میں پہلے کھائی ہوئی غذا آتی ہے۔ پھر صرف پیچھ کا سا پانی نکلتا ہے۔ دستوں
کی رنگت پہلے زردی مائل اور بعد میں ان کی رنگت بھی چاولوں کی پیچھ کی
مانند ہو جاتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں اینٹھنے لگ جاتے ہیں۔ سر اور پیٹ میں درد
ہوتا ہے۔ پیاس بہت ہوتی اور مریض بار بار پانی مانگتا ہے اور قے کر ڈالتا ہے
بے چینی اور گھبراہٹ بڑھتی جاتی ہے۔ یہ زمانہ دو تین گھنٹہ سے چودہ پندرہ گھنٹہ
تک رہتا ہے۔ اور پھر درجہ ضعف و نقاہت کا شروع ہو جاتا ہے +
تیسرا درجہ ضعف اور نقاہت کا۔ اب مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ قے اور
دست بند ہو جاتے ہیں۔ سرد ہا پسینے آتے ہیں۔ اور سارا جسم ٹھنڈا یخ ہو جاتا ہے
دم لینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ مریض سے بولا نہیں جاتا۔ چہرہ دب جاتا ہے اور
آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ اور ان کے گرد نیلگوں حلقے پڑ جاتے ہیں اور شدت...
پیاس ہوتی ہے۔ پیشاب بالکل نہیں آتا۔ حرارت جسم ۹۵ یا اس سے بھی کم ہو جاتی
ہے۔ نبض کمزور اور اٹک اٹک کر چلتی ہے۔ لب نیلے ہو جاتے ہیں۔ چہرہ پر مردہ پن
چھا جاتا ہے۔ اور عموماً ۳ سے ۱۸ گھنٹہ میں مر جاتا ہے +
چوتھا درجہ انقلاب کا۔ اس میں جسم گرم ہونے لگتا ہے۔ نبض درست چلنے لگتی ہے
تھوڑا تھوڑا پیشاب خارج ہونے لگتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں پر تازگی آنے لگتی ہے۔
فائدہ۔ ردی قسم کے ہیضہ میں دو چار ہی بلکہ ایک ہی دست آنے کے بعد
ہاتھ اینٹھنے لگ جاتے ہیں۔ اور ردی علامات ظاہر ہو کر مریض فوراً مر جاتا ہے
کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ مریض ابتدا ہی میں سرد ہو جاتا ہے۔ دست اور قے کوئی
نہیں آتا۔ اور مریض رخصت ہو جاتا ہے۔ کبھی اصل مرض کے علامات رفع ہو جانے کے
بعد مریض کو غنودگی سی ہو جاتی ہے اور مر جاتا ہے۔ کبھی رو بصحت ہونیکے بعد پھر دست آنے

لگ جاتے ہیں۔ اور مریض مرجاتا ہے ❖

علاج۔ ازالہ اسباب کرنا۔ تدابیر حفظ صحت کرنا۔ یاد رہے۔ کہ دست اور قے کو یکدم بند کرنا اکثر مہلک ہوتا ہے ❖ نارجیل دریائی پپیتہ گلاب میں حل کرکے چٹانا گلاب اور کیوڑہ دینا۔ مکّی کی چھلی کا تکہ ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۸ ماشہ اس کی گولی دو دو رتی کی کھلانا۔ زنجبیل ماشہ۔ الائچی ۲ ماشہ۔ دارچینی ماشہ۔ گل گاؤزبان ۲ ماشہ جوش دیکر بطور چاے پلانا۔

سلفیورک ایسڈ ڈل ۱۰ سے ۲۰ بوند پلانا۔ تخم فلفل سرخ ماشہ۔ افیون۔ دارچینی فلفل سیاہ کافور ہر ایک ماشہ۔ گولی ایک ایک رتی کی دو دو گھنٹہ کے بعد دینا ❖

جب متلی زیادہ ہو۔ تو پوست نارنگی ۹ ماشہ پوست سنگدان مرغ ۵ ماشہ۔ ناگ کیسر ۳ ماشہ۔ آملہ سار ۳ ماشہ۔ دار فلفل ۲ ماشہ۔ کلونجی ۴ رتی۔ کتھ ۲ رتی۔ جدوار ایک رتی سرمہ کی طرح باریک پیس کر ۶ رتی صبح و شام۔ پیاس کی زیادتی میں زلال املی و آلو برف دینا ❖

شدت جلن میں جائفل۔ روغن کنجد کی مالش کرنا۔ شوربا ادرک کا دینا ❖

دیگر۔ گل آک ناشگفتہ ۲ ماشہ۔ فلفل گرد۔ فلفل سیاہ۔ لونگ۔ زنجبیل۔ سہاگہ بریاں ہر یک ۵ ماشہ۔ حب بقدر ایک ایک رتی بناویں۔ ایک ایک گولی دس دس منٹ کے بعد دیں۔ اگر نفخ ہو۔ تو یکدم چار گولیاں دیں ❖

کافور رتی۔ تخم مرچ سرخ رتی۔ گودا چھلی مکی ۳ رتی۔ سفوفاً یا گولی بنا کر دینا

دیگر۔ ہینگ رتی۔ تخم مرچ سرخ رتی۔ افیون . . نصف رتی ❖ یہ ایک گولی ہے

دیگر۔ گل اک ناشگفتہ تولہ۔ فلفل سیاہ ۵ ماشہ۔ دار فلفل ۵ ماشہ۔ لونگ ۵ ماشہ سہاگہ ۵ ماشہ خوراک ۲۰ رتی ❖

کثرت اسہال میں۔ املی۔ آلو بخارا کا زلال جرعہ جرعہ پلانا۔ پپیتہ۔ فلفل سیاہ گلاب میں گھس کر چٹانا ❖

درخت نیم کا اندر چھال پانی میں تر کرکے اس کا پانی پلاویں۔ پوست درخت

پیپل کی راکھ پانی میں حل کرکے پلانا +

ٹھیکریاں پانی میں بھگو کر اس کا پانی پلانا۔ بعد افاقہ شوربا دینا۔ یا آب آلو بخارا پلانا

اگر پیاس اور قے کی زیادتی ہو۔ تو معدہ پر رائی لگا دیں۔ برف کی ڈلیاں منہ میں رکھوائیں۔ سوڈا۔ لیمونیڈ۔ جنجر۔ برف میں سرد کر کے تھوڑا تھوڑا پلاویں۔ یا سلفیورک ایسڈ ڈل۔ یا کریم آف ٹارٹار دو دو ڈرام دیں +

سیرپ آرنشائی دو اونس ایک بوتل پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا دیں۔ قے میں رانوں اور بازوؤں کو باندھنا۔ ناف پر خالی سنگھیاں لگوانا۔ بدن اگر سرد ہو گیا ہو تو گرم پانی کی بوتلیں بغلوں اور رانوں میں رکھیں۔ اور ہاتھ پاؤں پر لگائیں۔ کسی موٹے کھردرے کپڑے سے ہاتھ پاؤں کی مالش زور سے کرائیں +

رفع تشنج کیلئے۔ لینی منٹ کیمفر یا امونیا کی مالش۔ روغن سرسوں یا روغن کنجد میں۔ کٹھ اور زنجبیل۔ جیفل ملا کر جوش دیکر چھان کر مالش کرنا۔ گرم اینٹ کی ٹکور کرنا

غشی اور بیہوشی میں۔ محرکات کا استعمال کریں۔ شربت مشک ۲ تولہ۔ دوالمسک ۹ ماشہ۔ تریاق فاروق ۴ رتی۔ ماراللحم۔ برانڈی میں سے کوئی چیز دیں +

حبس بول میں۔ گردوں اور مثانہ پر ٹکور گرم بوتل کی کریں۔ یا رائی کی پٹی لگاویں اور مدرات دیں۔

نفخ شکم میں۔ پیٹ پر روغن تارپین کی مالش کر کے سینک دیں۔ یا نائیٹر و میوری ایٹک ایسڈ ڈل ۱۵ بوند۔ ٹنکچر کارڈیمم ۳۰ بوند۔ ٹنکچر جنجر ۳۰ بوند۔ اسپرٹ کلوروفارم ۲۰ بوند اینسی آئل ۲ بوند۔ پانی اونس ایسی ایک خوراک تین تین گھنٹہ کے بعد دیں۔ بادیان ۹ ماشہ پودینہ ۶ ماشہ۔ قرنفل ۹ عدد۔ الائچی خورد ۲ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جاوے۔ چھان کر بطور قہوہ دیں +

ہچکی ہو۔ تو گلاب قرنفلی ۲ تولہ اور ماراللحم ۲ تولہ ملا کر دیں۔ اور نمک اور سبوس گندم کی گرم گرم ٹکور معدہ پر کریں۔

غذا۔ ابتدا میں عرق کیوڑہ۔ سوڈا۔ برف ملا کر دیں۔ یا دودھ اور سوڈا دیں

۴ لیمو یا آب لیمو تھوڑا تھوڑا دینا۔ پیاس میں عرق بیدمشک۔ عرق کیوڑہ و گلاب میں برف ڈالکر تھوڑا تھوڑا دینا۔ آب سیب یا آب انار ولایتی۔ آب زرشک۔ یا سکنجبین لیمو جو تھوڑا تھوڑا دینا +

مگر تھوڑی تھوڑی مقدار دیں۔ پھر چند روز شوربا۔ یخنی۔ دودھ دیں۔ جب مرض رفع ہو جاوے۔ پھر بتدریج غذا کو بڑھائیں۔ شوربہ چوزہ مرغ۔ تیتھو۔ دراج کبک وغیرہ جن میں انار دانہ یا آب انگور خام یا زرشک وغیرہ داخل کیا ہوا ہو دیویں +

طاعون نمبر۲

وباء عام ہے اور آج کل اورام مغابن کے ساتھ خاص ہے۔ یعنے بغل کے نیچے اور کنج ران۔ اور ہم نے ایسی کالی پھنسیاں دیکھی ہیں۔ جو مہلک ہوتی ہیں سینہ۔ گردن اور انگوٹھے پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اور ابو عبیدہ ابن جراح رضؓ کی ہتھیلی پر پھنسی نکلی تھی۔ اور اس کا نام انہوں نے طاعون رکھا تھا +

اور ہم نے دیکھا ہے۔ کہ ایام طاعون میں مدول اورام مغابن کے نفث الدم اور پھنسیوں کا نکلنا بھی ہوتا ہے +

علامات ۔ دردسر۔ سکر۔ تپ کی شدت۔ آنکھ کی سرخی۔ اور سفید قے۔ علے العموم +

اسباب ۔ خاص قسم کی جراثیم۔ جو تغیر جو سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور زمین پر پائے جاتے ہیں۔ اور عموماً پہلے فاسقوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔ مثلاً چوہے (فاسق بمعنے سوراخوں میں رہنے والے جانور)

زمانہ حال کی تحقیقات میں **طاعون سات قسم** ہے۔ یعنے باعتبار علامات کے انہوں نے سات قسم مقرر کی ہیں +

۱۔ **طاعون خفیف** ۔ اس میں علامات بہت خفیف ہوتے۔ اور وہ ایسے خفیف ہوتے ہیں۔ کہ مریض کو خود گمان طاعون کا نہیں ہوتا۔ مغابن کے اورام جن میں بہت خفیف درد ہوتا ہے۔ دیکھکر مریض خود اُن کو طاعون نہیں سمجھتا اور یہ چند روز میں خود بخود بیٹھ جاتے ہیں۔ یا کبھی کبھی اُنمیں پیپ بھی پڑ جاتی ہے بخار نہیں ہوتا۔

۲۔ طاعون معمولی۔ پہلے سر۔ کمر اور مفاصل میں درد ہوتا ہے۔ طبیعت مغموم اور پریشان ہوتی ہے۔ ضعف ہوتا۔ پھر بخار خفیف یا شدید ہوتا ہے جس کی حرارت بعض دفعہ ۱۰۷ تک پہونچ جاتی ہے۔ دردسر۔ بےخوابی بےچینی بےہوشی۔ پیاس کی شدت۔ کمی اشتہار۔ جی متلانا۔ اور ابکائیاں آنا۔ آنکھیں خواب آلود۔ زرد رنگ ہونا۔ دو تین یا چار پانچ روز کے بعد کنج ران یا گردن یا بغل کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ سخت درد اور ساتویں روز پیپ پڑ جاتی ہے۔ کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ کبھی ناک منہ یا مقعد وغیرہ سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ حاملہ عورت میں ہمیشہ اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔

۳۔ طاعون نفسی۔ یا نمونیا پلیگ۔ یہ بہت خراب قسم ہے اس میں سمیت پھیپھڑوں پر پڑتی ہے۔ شدید بخار۔ بےچینی ضعف۔ کھانسی پہلے خشک پھر بلغم والی پھر خون آمیز بلغم نکلتا ہے۔ پھر خالص خون آنے لگتا ہے۔ تنگی نفس ہوتی اور ضعیف ہو کر مر جاتا ہے۔

۴۔ طاعون خونی۔ اس میں جلد کے نیچے جریان خون ہو کر جسم کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ ناک۔ منہ۔ مقعد۔ مجری البول اور عورتوں میں اندام نہانی سے کثرت سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

۵۔ طاعون مہلک۔ اس میں مریض مبتلا ہو کر دو تین گھنٹہ میں ہی مر جاتا ہے۔ صرف تشنج اور غشی واقعہ ہوتی اور بس۔

۶۔ طاعون معدی وامعائی۔ یہ قسم بھی بہت خراب ہے۔ اس میں طاعون کی سمیت معدہ اور امعاء میں اثر کرتی ہے۔ اس سے خشونت گلو۔ درد معدہ و درد گلو۔ ورم معدہ و جگر ہوتے اور خون کے دست اور قے آتے جو اکثر ہلاکت کا موجب ہوتے ہیں۔

۷۔ **طاعون اعصابی**۔ اس قسم میں علاوہ دیگر علامات کے عصبی علامات مثلاً۔ دردسر۔ دوران سر تشنج۔ بے چینی۔ بے خوابی۔ بے ہوشی۔ ہذیان وغیرہ بہت شدید ہوتی ہیں +

علاج۔ مکان کا صاف رکھنا۔ چوہوں کے سوراخ بند کئے جائیں بلیاں گھر میں رہیں۔ غذا سرد اور زود ہضم ہو۔ دو وقت غسل کیا جاوے۔ لباس پتلا نہ ہو۔ یعنے باریک نہ ہو۔ ہنگ اور سرکہ مکان میں چھڑکا جاوے۔ پیاز اور سرکہ کا استعمال۔ برگ سناء اور گلقند کا جوشاندہ یا مگنیشیا کا مسہل دیں۔ تخم جنتری تخم باپچی۔ آلہ سار مساوی بھگو کر پانی پلانا اور سفل ملنا۔

جدوار۔ صندل۔ درونج ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ مرکی ۱۔ تولہ۔ صبر ½ تولہ۔ زعفران ۱۔ تولہ۔ طین مختوم ۱۰ ماشہ۔ کافور ۶ رتی۔ گلاب میں گھس کر مرض سے پہلے تین ماشہ خوراک بطور حفظ ماتقدم +

کونین۔ کافور۔ اپیکاک۔ کاربالک ایسڈ کا استعمال کرانا +

حب جالینوس۔ یعنے۔ صبر تولہ۔ مرکی ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ گلاب میں گھسکر گولیاں بنائیں۔ خوراک ہر ہفتہ میں ۲ ماشہ +

عود۔ صندل۔ قسط شیریں۔ سلارس۔ کندر کا دھوآں دینا۔ کافور اور موم سنگھانا۔ سرکہ اور پیاز کھلانا۔ سکہ گرم کر کے ٹکور کرنا۔ گل ارمنی۔ دواءالمسک کھلانا۔ مسہل بلغم دینا۔

ابتدائے مرض میں فادزہر ۲ ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ دہی میں ملا کر ہر روز کھلانا گلاب اور بیدمشک پلانا۔ کافور ایک تولہ یکدم کھلانا۔ عابد سرہندی کے استاد کا مجرب ہے

اختلاج القلب میں۔ طباشیر۔ انار دانہ۔ زہر جہرہ۔ یشب سبز۔ مروارید۔ زمرد ہر ایک ماشہ ہمراہ مفرح بارد کھلائیں۔ اور شیرہ زرشک ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ آلو بخارا ۷ عدد بعرق بیدمشک و گلاب مکدہ ۴ تولہ۔ شربت غورہ و انار کے اوپر تخم ریحان چھڑک کر دیں۔ گرم پانی کا بہانا +

غشی اور قے میں۔ سرکہ۔ روغن گل۔ گلاب۔ کی پٹی بار بار یا برف فم معدہ پر رکھیں۔ گل ورد۔ زر درد۔ صندل۔ گل ارمنی۔ زرشک انار دانہ۔ سماق زہر مہرہ۔ طباشیر۔ کافور۔ گلاب اور سرکہ میں گھس کر فم معدہ پر لیپ کریں +

جدوار ۲ رتی۔ کافور رتی کی گولی ہمراہ آب نخود۔ غذا شیر برنج ۔ اور سینک دینے پر زور رہے۔ وائنم اپیکاک چمچہ اور جدوار ۵ رتی۔ تین تین گھنٹہ کے بعد ہمراہ کیوڑہ۔ کیمفر و مشک +

جیبی طبیب برائے طاعون۔ نوشادر اول روز لیمو کے رس میں کھرل کریں دوسرے دن امرپھل کے مقطر پانی میں۔ تیسرے دن اٹ سِٹ کے پانی میں۔ چوتھے دن کیلے کے پانی میں۔ لیکن ہر ہر شام کو آگ کے سامنے رکھکر پانی خشک کر لیا کریں۔ جب بالکل خشک ہو جاوے۔ تو دو پیالیوں میں رکھکر تصعید کریں۔ یہ جوہر نوشادر ہے۔ جوہر نشادر ایک حصہ۔ کاربالک ایسڈ ایک حصہ۔ کافور ۵ حصہ۔ پپرمنٹ ۵ حصہ۔ ست اجوائن ۵ حصہ ان سب کو ایک شیشی میں بند کرکے مضبوط ڈاٹ لگا کر دھوپ میں رکھیں۔ تیل ہو جاوے گا۔ جب کسی مریض کو طاعون ہو جاوے تو فوراً زہر مہرہ پتھر پر گھسکر اس میں پانچ سات قطرہ اس کے ملا کر مریض کو پلا دیں اگر گلٹی ہو۔ تو اس پر بھی اسی کی مالش کریں۔ اگر گلٹی پر درد شدید ہو۔ تو پچھنے لگا کر اوپر اس کو مل دینا ہی کافی ہوگا۔ اور کچھ بوندیں کپڑوں پر بھی گرا دیں۔ اور کچھ مریض کو سنگھائیں۔ گویا داخلی ۔ خارجی دونوں علاج ہیں +

نسخہ طاعون۔ نیم یا نیم کے پتوں کا عرق ۱۰ تولہ۔ شیر اک ۸۔ ۹ ماشہ ملا کر پلاؤ۔ اس سے مریض کو قے اور دست جاری ہو جاتے ہیں۔ اور طاعون کی تمام سمیت خارج ہو جاتی ہے۔ اور گلٹی پر داغ دیکر شیر مدار یعنے آک لگا کر اوپر برگ آک سے سینکتے رہیں۔ اس سے ایک ہی دن میں مرض کافور ہو جاتا ہے

ملیریس فیور۔ عفنی۔ دوری

اسباب۔ ماہ ستمبر و اکتوبر میں نباتات کی سڑاند سے یہ زہر پیدا ہوتا ہے۔ (ذو فطرۃ یعنے وقفہ سے آنے والا کو انٹرمینٹ اور لازمہ کو ریمٹنٹ کہتے ہیں) تعب یعنے تکان۔ بے خوابی۔ غم۔ ہم۔ اغذیہ ردیہ۔ ـــــ شراب۔ فکروں اور سر پر حرارت کا پہونچنا۔ تر لباس۔ خشک مکانوں میں بھی۔

فائدہ۔ اس بیمار کے خون میں کیڑے پائے جاتے ہیں۔ یعنے جراثیم

علاج۔ برودت میں۔ آش جو حار بالفعل۔ چاء۔ آبزن قدمی حار۔ بوتلوں میں گرم پانی کی ٹکور۔ گرم سبوس گندم کی ٹکور۔ کپڑے اوڑھنا۔ اطراف کا باندھنا۔ کافور سرخ۔ نوشادر ۳ سرخ ہمراہ قہوہ۔ شورہ قلمی ۲۰ گرین۔ پانی نصف اونس پلانا۔

حرارت میں۔ ٹھنڈا پانی سر پر ڈالنا۔ گرم پانی سے سپنج کو بھگو کر بدن پر پھیرنا۔ اپیکاک ۵ سے ۱۰ گرین پانی سے دینا۔ سرکہ ایک حصہ پانی ۳ حصہ بدن پر ملنا۔ سلفیٹ آف مگنیشیا ۱۵ گرین۔ شورہ قلمی ۵ گرین پلانا۔ آبزن آب گرم کا کرنا۔ ٹنکچر آیوڈین ۱۰ بوند پانی اونس۔ دن میں تین بار۔ سلفیٹ آف مگنیشیا ۶ ڈرام۔ سلفیٹ آف سوڈا ۴ ڈرام۔ نائیٹرس ایتھر ۲ ڈرام۔ کونین ۲۰ گرین۔ پانی ۹ اونس۔ یہ چھ خوراک ہے۔ پلانے کیوقت ہلالیں +

وقفہ میں۔ یورک ایسڈ پیدا ہونے سے پہلے۔ کونین پانچ گرین۔ اسپرٹ نائیٹرک ایتھر ایک ڈرام۔ پانی اونس دینا۔ یہ دوائی چوتھے تپ میں نوبت سے ۱۲ گھنٹہ پہلے اور نائبہ یعنے بلغمی میں آٹھ گھنٹہ پہلے اور غب میں چھ گھنٹہ پہلے دینی چاہیئے +

معدہ۔ جگر اور امعاء میں۔ اگر اجتماع خون ہو۔ تو پہلے مسہل سنا اور شیر خشت کا دیں۔ کیالومل ۷ گرین۔ روبرب ۱۰ گرین ہلا مگنیشیا۔ پھر کافور اور کونین دیں +

فلسفی اور عصبی مزاج میں۔ برومائیڈ آف پٹاسیم بجائے کونین کے ڈالیں۔ یا کونین اس کے بعد اگر برومائیڈ مفید نہ پڑے تو۔ شک یعنے لائکوار آرسنک ۱۰ بوند

اونس پانی میں تین دفعہ دیں (دینی)۔ اور ہر روز ایک ایک قطرہ کم کریں۔ یہاں تک کہ پانچ قطرہ تک آجاوے۔ پھر اسی طرح زیادہ کریں۔ اور پھر کم۔ ٹنکچر آیوڈ کلکس ۱۵ تا ۵ پلانا اگر ساتھ درد ہوں۔ تو سیلیے سلیٹ آف سوڈا اور نوبت میں پھٹکڑی ۲ ڈرام بڑایان سہ بار اور سیلیے سلین جو کہ بید مجنوں کا جوہر ہے۔ مزمن میں مفید ہے۔

ورم طحال میں - کیالول مضر ہے۔ یہ یاد رہے۔ پس جونک لگوانا اور السی کا پلٹس باندھنا۔

عام علاج۔ گلو۔ چرائتہ۔ رسونت۔ ہینگ۔ مغز کچلہ یعنے کچلہ چھلا ہوا مدبر آرسنک۔ برگ زیتون۔ سنگترہ۔ فرداً فرداً دینا۔

فایدہ۔ تپ کی وجہ سے دماغ یا نخاع کا موذی سے ضرر پانا۔ قوت بدنی اور نفسانی کا خرچ ہونا۔ خون میں سمیت کے پیدا ہونے سے قلب اور شرائین کے فعل میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور منہ اور جگر اور گردہ کے فعل میں کمی یا زیادتی ہو جاتی ہے۔ علامات

علاج ۱ قوی لوگوں اور جوش خون میں۔ ۱۔ فصد اور جونک سے خون کا جوش کم کرتے ہیں ۲ سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا ۳۔ آبزن کرنا ۴۔ بدن پر دس حصہ پانی اور ایک حصہ سرکہ ملا کر سپنج کرنا۔ یا چادر کو پانی میں تر کرکے نچوڑ کر اس کا بدن پر لپیٹنا۔ (۶) چند تہہ کپڑے کی پانی میں بھگو کر نچوڑ کر پیٹ پر رکھنا۔ اور بار بار اسطرح کرنا۔ ۷۔ گردن۔ سر۔ ہاتھ پاؤں پر پانی ۱۰ حصہ سرکہ ایک حصہ کی مالش کرنا۔ ۸۔ ٹھنڈے پانی کی مالش سر پر کرنا۔

۲۔ گرمی پیدا کرنے والے مواد کو نکالنے کیلئے یا جلے ہوئے مواد کے نکالنے کے لئے مسہل نمکین دیں۔ مثلاً سٹلز پوڈر یا مگنیشیا سلفاس وغیرہ دیں۔

۳۔ دماغ کی تسکین کے لئے ایکونائیٹ دو دو بوند۔

۴۔ ادویہ پسینہ آور ۱۔ نائیٹر ۲۔ لائکوار ایمونیا ایسی ٹیٹس ۳۔ ڈورس پوڈر ۴۔ پٹاسی ایسی ٹاس اور پٹاسی نائیٹراس کھلانا۔ اور لباس گرم پہنانا۔

۵۔ نیند کے لئے - ڈورس پوڈر ۱۰ گرین۔ اور کیلومل ۲ سے ۴ گرین۔

اینٹھان۔ سستی۔ حرارت ۱۰۵ درجہ تک اور ضربات نبض فی منٹ ۱۳۰-۱۴۰

ملیریا کی کھانسی میں بجائے کونین کے اس کو دینا چاہئے اور اسہال میں بھی مفید ہے کیونکہ غشا مخاطیہ کو آرام دیتا ہے۔

۶- مدرات - پٹاسی بائی ٹارٹراس - اور بدن کی تبرید - نائیٹر آف پٹاس - پٹاسی ایسی ٹاس اور جلد کا ٹھنڈا کرنا +

۷- اغذیہ - ماء الشعیر - یخنی رقیق - چائے رقیق +

۸- تقویت کیلئے - اسپرٹ امونیا ایرومیٹک - امونیا کاربوناس - ہمراہ یخنی +

اگر ورم دماغ ہو - تو کنپٹی پر جونک لگانا - کیالومل کھلانا - گردن پر بلسٹر لگانا +

معدہ میں ورم ہو - تو سرد پانی سے تبرید کرنا - معدہ پر جونک لگانا - اور بلسٹر لگانا

پیاس ہو - تو سرد پانی دینا - کسی محرک دوائی کیساتھ جیسے ٹارٹارک ایسڈ +

دیگر - پٹاسی بائی ٹارٹراس ۲ ڈرام - بشیر گاڈ بیس اونس - جوش دیکر سرد جگہ رکھیں تاکہ بیٹھ جاوے - پھر مقطر کرکے تھوڑی سی مصری ملانا - اور آب لیموں کیلا نا یا سائیٹرک ایسڈ یا ٹارٹارک ایسڈ پلادیں +

موسمی تپ کیلئے نسخہ عجیب - کونین ۲ ماشہ - کافور ۶ رتی - صندل سفید ماشہ - فینسٹین ۱۰ رتی - اس کی ۴ گولیاں بنادیں + صبح و شام -

سینٹ فیور

اسباب - اپریل - مئی - جون میں گرم لوؤں کے چلنے سے - گرمی سے - تکان سے گرم اغذیہ اور شراب سے پیدا ہوتا ہے +

علامات - سردرد - غشی - نقاہت اور اوجاع مفاصل +

علاج - ابتداء سے تین روز تک فصد کرتے ہیں - پھر جلد کو سردی پہونچانا اور جونک لگانا - اور مسہل دینا - اور غشی میں روغن جمال گوٹہ ایک دو قطرہ زبان پر ملنا یا رائی کا حقنہ کرنا - اور پنڈلیوں پر پلستر ۲۰ - ۳۰ منٹ تک رکھنا - سرکہ اور آب گرم سے بدن پونچھنا - صدغین پر جوک لگوانا +

۵۔ سن فیور

اسباب۔ یہ بخار دھوپ کی گرمی سے یا طپش سے یا دھوپ میں خیمے میں اقامت کرنے سے ہوتا ہے۔

علاج۔ سر کو ٹھنڈا کرنا۔ گردن۔ منہ۔ دل اور سینہ اور شکم کو بھی۔

۶۔ ٹائی فائیس فیور

اسباب۔ یہ زہریلا بخار ہے۔ پس حیوانی زہر سے ہو۔ تو لازمہ ہے۔ اور نباتاتی زہر سے ہو۔ تو وائرہ ہوتا ہے۔ اور لازمہ۔ مطبقہ۔ متداٹیرہ کہتے ہیں تنگ مکان میں لوگوں کے اجتماع سے۔ قلت تغذا سے۔ کثرت مشقت سے پیدا ہوتا ہے

علامات۔ درد عضلات۔ سستی۔ ضعف۔ پانچویں۔ ساتویں۔ آٹھویں دن بدن پر پھنسیوں کا ظہور۔ اور ان کی میعاد بارہ روز تک بلکہ ۲۱ روز تک ہے۔

علاج۔ قے اور اسہال کے بعد۔ ترشیاں۔ اور دودھ اور شوربا۔ اگر نیند نہ آتی ہو۔ تو نصف گرین افیون۔ چار چار گھنٹہ کے بعد۔ پھر ایک گرین سے ۲ گرین تک۔ بوقت شب دینا۔

۱۔ ٹنکچر ہایوسیامس ۱۰ قطرہ تا دو ڈرام ۲۔ کلورل ہیڈریڈ ۱۰ بوند۔ دینا۔ سینہ پر روغن تارپین لگانا۔

فایدہ۔ اس بخار میں خبردار! خبردار!! نیند کیلئے برومائیڈ پٹاسی نہ دیں۔ کیونکہ یہ دماغ کو کمزور کرتا ہے۔ اور نیند نہیں لاتا۔ یہ فایدہ قابل یاد ہے۔

۳۔ سلوشن ٹارٹارا ہٹیک ۲۰ قطرہ۔ ٹنکچر اوپیائی ۲۵ قطرہ۔ آب کافور اونس۔ دو دو تین تین گھنٹہ کے بعد دیں۔

۴۔ بلسٹر پس گوش یا تمام سر پر اور بول کو نکالنے کی کوشش کریں۔ السی کا پلٹس۔ یا سینہ پر پلسٹر یا ٹرپن ٹائین کی ٹکور کریں۔

۶- ہوائی یا مائی تکیہ سرین کے نیچے ضروری ہیں +

۷- انٹرک فیور یعنے ٹائی فائیڈ

اسباب - یہ بھی وبائی بخار ہے۔ امعاء میں سوراخ یا زخم ہو جاتے ہیں۔
علامات - انتڑیوں میں درد اور نفخ اور آخر میں خون کا نکلنا +
علاج - قے ہے۔ اور اگر خود بخود آوے۔ تو فوراً بند کریں۔ بسمتھ ہمراہ ہیڈرو سیانک ایسڈ کے دینا۔ اور حقنہ آب گرم اور آبزن بار بار +
نفخ میں - فلانل گرم پانی میں تر کر کے نچوڑ کر روغن تارپین چھڑک کر پیٹ پر باندھنا۔ ہینگ ۴ گرین ۲ اونس پانی میں ملا کر پچکاری کریں +
خون اور نفخ میں - افیون گرین - تارپین ۲۰ قطرہ - سلفیورک ایسڈ ڈل کے ساتھ یا اسپرٹ نائیٹرک ایتھر اور پانی کے ساتھ - پٹاسیم برومائڈ ۴۰ گرین تک مفید ہے۔
ماء الشعیر جو کہ ملین ہے۔ اس لئے منع ہے - پیاس میں پانی خالص - غذا کیلئے دودھ اگر ہضم نہ ہو۔ تو یخنی پھر دودھ ہمراہ لائم واٹر - کبھی کچا موافق آتا ہے۔ اور کبھی پختہ - (دودھ آدھ سیر - آبزن گیلاس ایک ڈرام جوشاندہ صاف کردہ) آخیر میں دودھ چاول - پھر کاڈ لور آیل +
شاہترہ ۶ ماشہ - چرائیتہ ۴ ماشہ - زرشک ۵ ماشہ - صبح و شام پلانا - سرکہ آب گرم یا سرد سے سپنج کرنا - بارتنگ ۵ ماشہ کھلانا - صندل - کافور - کشنیز بعرق بیدمشک گھسکر دل پر لگانا - تخم خرفہ ۵ ماشہ بشربت خشخاش یا نیلوفر پیاس میں دینا +

۸- سری برو اسپینو فیور

دماغ نخاع

یعنے حمی ورم دماغی و نخاعی۔
علامات - دوار - ماتھے کا درد - متلی - قے - کندھوں میں درد - فقرات اور ریڑھ

کی ہڈی میں بھی درد - ہذیان +
علاج - فصد کرنا - قے کرانا - پھر مسہل دینا - کیالومل کا قے پہلے ہو - مرہم سیماب کی مالش کنج ران اور بغلوں کے نیچے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم - بجوشاندہ بارکی

۹ء ری لیپسنگ فیور

تعریف - جو بخار نانویں یا دسویں روز ہوتا ہے +
اسباب - محط یا افلاس +
علامات - تپ لرزہ سے آوے اور ماتھے میں درد ہو - اور عضلات میں درد ہو اور یرقان ہو +
علاج - قی - مسہل - تسکین کرنا +

۱۰ء ییلو فیور

یعنے تپ ہمراہ یرقان سات دن پہلے سے پہچانا جاتا ہے +
علامات - یرقان اصفر - و اسود - کسل - سدر - دوار - درد اطراف - چہرہ کی سرخی - غشی +
علاج - قے - اسہال ہمراہ گنبتیا و سنا - روغن تارپین ۲۰ قطرہ - پودینہ ۲ تولہ پھر کیالومل ½ گرین - افیون ¼ گرین - دو دو گھنٹہ کے بعد دینا - اور کونین سلفاس ۲ گرین - ٹارٹار ایمٹک ½ گرین ملانا زیادہ نافع ہے - ہیڈرو برومائڈ آف کونین پانی میں حل ہو کر ہضم ہوتی ہے - سوڈا یا بائی کاربوناس ۲ ڈرام پانی میں حل کر کے مخرج صفرا اور ملین ہے - لیمو شگافتہ در آب سہ پاؤ جوشانیدہ ثلث ماندہ در شبنم نہادہ صبح مالیدہ صاف کردہ با نبات بنوشانند +

۱۱ء بلیک فیور

علامات۔ قارورہ کی سیاہی اور قے اور اجابت کی سیاہی سے پہچانا جاتا ہے
علاج ۔ مدرات کے ساتھ کریں۔ مثلاً پٹاسی نائیٹراس ۱۰ گرین۔ اسپرٹ ایتھر نائیٹرز ½ ڈرام۔ لائکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۱۵ بوند۔ نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈل ڈرام۔ کیمفر واٹر اونس چار چار گھنٹہ کے بعد دیں۔ پھر ایفرویسنگ ڈرافٹ۔ کونین۔ اور بعض طبائع ہیں اور بعض موقع پر بجائے مدرات کے مسہل۔ کیالومل گرین۔ سوڈا گرین۔ گھنٹہ گھنٹہ کے بعد پانچ دفعہ دیں +

ڈنگو یا ڈنڈی فیور

علامات۔ وجع المفاصل اُور پھنسیوں اور پیٹھ کے درد سے پہچانا جاتا ہے +
علاج ۔ قے اور مسہل +

کنٹی نیوڈ فیور

علامات۔ چہرہ کی سرخی۔ دوار۔ شعاع اور آواز کا بُرا معلوم ہونا۔ بدن کا ٹوٹنا پیٹھ کا درد کرنا۔ متلی اور قے۔ سُوءِ تنفس۔ ہذیان۔ صداع +
اسباب۔ تبدیلی موسم۔ شدت کی گرمی۔ تردد۔ افکار۔ شراب۔ تکان۔ بدہضمی قبض بہت کھانا +
علاج۔ سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا۔ کنپٹی پر جونک لگوانا۔ مسہل قوی دینا +

لازم تپوں میں

اگر زبان بہت میلی ہو۔ تو سمجھو۔ کہ مریض اور مرض دونوں قوی ہیں۔ قے دینا مسہل کرانا پھر سرد پانی دینا۔ نیلوفر کا خیسانده زلالبین دینا۔ تبرید کرنا۔ عورتوں کا دودھ سر پر ملنا۔ آبزن قدمی کرنا۔ غشی میں کنپٹی پر جونک لگانا۔ گردن کے پیچھے بلسٹر لگانا۔ یا سر کی چوٹی پر بلسٹر لگانا۔ بلکہ دونوں پر +

اگر معدہ - کلیہ - جگ - طحال - مثانہ - ریہ میں اجتماع خون ہو - تو چند کپڑے تر کرکے فقرات الظہر پر اور ہنسلی کی ہڈی پر موئے زہار تک رکھیں - اور اس کے اوپر دو عدد کمبل لپیٹ کر ٹھنڈا پانی سر پر ڈالیں - پھر کونین فقط یا ہمراہ فینسٹین وکافور و صندل سفید دیں +

۱۴ ایرپٹک فیور - ایرپٹو فیور

اول (۱) دری اولا یعنے جدری (۲) واکس سینا یعنے جدری بقری (۳) چکن پاکس (۴) میزلز یعنے حصبہ خسرہ (۵) اسکارلٹینا (۶) ڈینگو (۷) پلیگ یعنے طاعون +

علاج - مکان وسیع - آیوڈین ایک ڈرام کا رکھنا - گندھک ایک اونس آگ پر رکھنا - کاربالک ایسڈ ۲ ڈرام پھر کاربالک ایسڈ ایک حصہ آب چہل حصہ بمکان و مسکن و فرش و لباس علیل پر چھڑکنا +

طلاء - بار بار اسفنج کرنا - تبدیل لباس ہر روز - معرقات - رفع قبض ہمراہ سلفٹ آف سوڈا ڈرام و سلفر نصف ڈرام - و شیر و آب تا اتمام بثور +

اگر گلے میں تکلیف ہو - تو ٹنکچر مرباشہ - گلاب اونس کا غرغرہ کریں - اگر آنکھوں میں دانوں کا خوف ہو - تو پھٹکڑی ۲ گرین زنک سلفاس گرین - نقوع پوست خشخاش اس سے ہر روز تین بار آنکھوں کو دھوویں - اگر آنکھیں چپک جاویں (اتفاق اجفان) تو پانی سے دھو کر موم روغن سے چرب کریں +

اسہال میں - چاک پوڈر - ٹنکچر کے ٹشکو دیں - اگر پھنسیاں مرجاویں - یا دیر سے نکلیں تو امونیا کارب آب پودینہ دیں +

غذا - اراروٹ - انڈے کی زردی - بالائی - دودھ یخنی +

ابتدائے تپ سے ہر روز تین دن پیچھے بعد مریض کو نیم گرم پانی میں بٹھائیں - خطرہ کی حالت میں سات گھنٹہ تک اس میں بٹھلانا جائز ہے +

باب ۲۴ امراض جلد متفرقات

۱۔ خارش بدن خشک تر

روغن گل ۲ تولہ۔ گلاب ۴ تولہ۔ ملائی ۴ تولہ۔ کمیلہ ۲ ماشہ۔ مرداسنگ ۲ ماشہ کبھی سرکہ تولہ ملنا۔ اور گرم پانی سے دہونا۔ کبھی کافور ۲ ماشہ بھی پلانا +

دیگر بورک الیسڈ ڈرام۔ گندھک ڈرام زنک وسیی ½ ڈرام۔ ویزلین اونس بدن پر لگانا +

دیگر۔ آملہ سار۔ پارہ۔ بھلاواں۔ توتیائے سبز۔ ہر ایک تولہ۔ مکھن ملا کر لیں۔ اگر خشک ہو۔ ورنہ پارہ نہ ملاویں +

دیگر۔ مرچ سرخ ۱۰ عدد۔ سندہور ۶ ماشہ۔ با روغن سرسوں ۵ تولہ آگ پر جلاویں پھر بعہ ادویہ کے کھرل کریں۔ اور خارش پر لگاویں۔ مفید ہے +

دیگر۔ سندھور۔ کمیلہ۔ توتیائے سبز۔ مرداسنگ ہر ایک تولہ باریک کرکے چھان کر ڈنڈا گندھگ۔ آملہ سار۔ پارہ مصفی ہر ایک تولہ کجلی کر کے ملا کر مکھن ۱۵ تولہ میں ملا کر مرہم بنا کر لگا دیں اور بعد میں غسل کریں +

دیگر۔ کافور۔ آملہ سار۔ مکد ۳ ماشہ۔ توتیائے سبز ماشہ۔ روغن زرد شستہ ۲۱ ماشہ ملا کر چار گھنٹہ دھوپ میں رکھیں۔ پھر آب مہندی سے دھو کر اوپر لگا دیں +

دیگر۔ آملہ سار۔ چوک۔ مرداسنگ۔ سہاگہ۔ کمیلہ۔ کتھ۔ پھٹکڑی مکد ۶ ماشہ توتیا سبز ۳ ماشہ روغن سرسوں میں ملا کر لگانا +

دیگر۔ آملہ سار۔ رائی۔ کتھ باریک کرکے آٹے کے غلولہ میں بند کرکے روغن میں سرخ کریں۔ یہ دوائی لگانا اور چوری بھی کھلانا +

دیگر۔ مصبر۔ املی۔ کاسنی۔ عناب۔ مٹی کے برتن میں تر کر رکھیں اور اس کا پانی صبح و شام پینا +

دیگر۔ ترپھلہ۔ بلادر بے کلاہ۔ بھنگرہ۔ تخم نیم۔ آملہ سار مکد تولہ۔ آب بھنگرہ میں دس روز کھرل کریں۔ پھر روغن گاؤ ۲ تولہ۔ شہد ۴ تولہ۔ حب بقدر ۴ رتی بنا کر صبح وشام کھانا +

دیگر۔ علم ۲۲ تولہ۔ درمیان برگ سنبھالو ۲۴ تولہ۔ شیر عشر ۱۲۰ تولہ قبل از طلوع افتاب آگ دیں۔ اور اوپر بھاری پتھر رکھیں۔ خوراک ۷ رتی باآب گرم +

دیگر۔ گندھک ۷ ماشہ۔ انبہ ہلدی ۲ ماشہ۔ باپچی۔ چرائتہ۔ شاہترہ مکد ۴ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ منڈی ۲ تولہ سب کو جوکوب کرکے بھگو کر شبنم میں رکھیں۔ صبح کو ملکر صاف کرکے اگر بباعث بلغم ہے۔ تو شہد ملاکر اگر سوداوی ہو۔ یا صفراوی ہو۔ تو شربت عناب ملاکر پلاویں۔ جو ثقل باقی رہے دوسرے روز باریک پیس کر روغن سرسوں ملاکر بدن پر ملیں۔

دیگر۔ توتیاے سبز۔ آملہ سار۔ تخم مولی۔ کمیلہ مکد تولہ۔ گولی بناکر گھس کر لگانا +

دیگر۔ گندھک۔ آملہ سار۔ پارہ کجلی۔ باپچی۔ شورہ۔ نوشادر مکد تولہ۔ توتیا ۶ ماشہ گیری تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ باریک کرکے مکھن دھویا ہوا میں ملاکر لگانا +

دیگر۔ خارش جو صرف ہاتھوں کی انگلیوں پر ہوتی ہے۔ علاج۔ برگ مہندی ۵ ماشہ نوشادر ۸ ماشہ۔ کمیلہ ۵ ماشہ۔ کالی زیری ماشہ۔ کچور ماشہ روغن کنجد میں لگانا +

دیگر۔ خارش یا پاکا۔ کتھ۔ زنگار۔ دانہ الائچی مکد تولہ گولی بناکر گھسکر لگانا +

دیگر۔ ،، گوگل بھینسیا۔ زرنیخ۔ مکد تولہ۔ توتیا ۲ ماشہ حقہ کے پانی میں گولی بناکر گھس کر لگانا +

۲۔ برص۔ ابیض۔ اسود۔

دونوں کیواسطے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہلیلہ زنگی چتاور منجیٹھ۔ جل نیم۔ برگ بکائن۔ لمنولی۔ بدھارہ۔ سورہ پیچ۔ نگند باری۔ ہلدی۔ سبجان۔ دارہلد۔ سرشف سفید۔ کنول۔ تربد۔ شہترہ۔ سرپھوکہ۔ دنداسہ۔

برادۂ دیار۔ پوست نیم۔ مہندی۔ گل نیم۔ رسونت۔ چاکسو۔ تخم پنوار۔ بابچی۔ گندھک
آملہ سار۔ عشبہ۔ کرنجوہ۔ صندلین۔ چھال موگرہ۔ افتیموں ولایتی۔ منڈی۔ خارخسک
رتن جوت۔ پوست بکائن۔ گل عباسی۔ گلوہ۔ کاک جنگی۔ اصل خیار شنبر۔ مکد ۲ تولہ۔
سفوف بناویں۔ اس میں سے ۳ تولہ راتکو پانی میں تر کر رکھیں۔ صبح اوپر کا پانی پی لیں
اور تلچھٹ گھوٹ کر زخموں پر لگاویں + برص اور جذام میں مفید ہے +

دیگر۔ برص۔ آب بیخ خولنجاں اور شیر انجیر۔ ضماداً ایک وقت۔ آب زردچوب
اور آب برگ عشر۔ طلاءً دوسرے وقت +

دیگر۔ پوست درخت نیم۔ زردچوب مقشر۔ قند سیاہ مکد ایک سیر پانی دس سیر
میں حل کر کے برتن کا منہ اچھی طرح باندھدیں اور گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں۔
دو ہفتہ کے بعد نکال کر عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ۔

دیگر۔ ترپھلہ۔ بابچی۔ تخم منڈی۔ شاہترہ۔ مساوی الوزن شہد ملا کر خوراک ۹ ماشہ

دیگر۔ مغز تخم تمر ہندی۔ بابچی مکد ۱۰ تولہ۔ پانی میں بھیگکر جب متعفن ہو جاوے برص پر ملنا

دیگر۔ بہق اسود۔ غذا کے بعد ۴۔ ۵ بوند۔ ڈالو ولس سلوشن کھلانا +

دیگر ۔ کلونجی۔ کٹھ تلخ۔ زنگ سفید۔ گولی بنا کر مکھن اور نمک میں گھسکر لیپ
کرنا۔ جب گرمی ذرا کم ہو۔ تو ماء الجبن کرنا۔ اور اس میں سفوف گز کا نسخہ شرح رباعیات
سے لیکر استعمال کرنا۔ گرمیوں میں عرق شیر بہت مفید ہے۔ چھ ماہ متواتر علاج ہو
چوب چینی سردیوں میں مفید ہوتی ہے +

دیگر۔ برص۔ تخم بابچی ۵ تولہ۔ تخم بکائن ۳ تولہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے
رکھ لیں۔ زنجبیل تر میں بقدر ضرورت رات کو بھگو دیں۔ اور صبح عرق گلاب بقدر حاجت
سے گھسکر رکھ لیں۔ اول جائے مبروص کو کھردرے کپڑے سے یا اوپلہ خشک سے۔
رگڑ کر خراش پیدا کریں۔ پھر دوائی مذکور لگا کر آگ کی گرمی دیں +

دیگر بہق ابیض۔ تخم ترب۔ بابچی۔ کلونجی۔ تخم پنوار۔ مکد ماشہ۔ باریک کر کے دہی میں
ملا کر راتکو بدن پر ملیں۔ صبح دھو ڈالیں۔ سم الفار ½ سرخ۔ صندل سرخ ۲ ماشہ گھسکر لگانا

دیگر۔ آملہ سارہ ۲ تولہ۔ رسکپور ۲ ماشہ۔ ونیزلین ۳ تولہ ملاکر لگانا۔ لائکوار آرسنک ۳ بوند۔ آب چرائیتہ ۲ تولہ پلانا +

۳۔ جُذام

پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ سرپھوکہ۔ برادہ شیشم صندلین منجیٹھ۔ باریک کرکے ۲ تولہ پانی میں جوش دیں۔ صاف کرکے ۲ تولہ شہد ملاکر ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلاویں +

دیگر صندلین ۸ تولہ۔ گل سُرخ ۴ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ اوسطخودوس ہرایک ۴ تولہ الاچی خورد ۷ ماشہ۔ عناب ۳۰ عدد۔ شاہترہ۔ گل منڈی۔ چرائیتہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مکوہ مکد ۴ تولہ چوب چینی۔ عشبہ۔ برگ نیم۔ برادہ شیشم مکد ۱۰ تولہ کوٹ کر راتکو ۱۰ سیر پانی میں ترکریں۔ صبح عرق نکالیں ۵ تولہ در شہد دیگر کالا سانپ جو کینچل ڈال چکا ہو۔ ایک دیگ میں رکھیں۔ پورانہ سرکہ آٹھ اوقیہ ملی شطرج تازہ بیخ لوف لیجے اروی مکد دو اوقیہ داخل کرکے آتش نرم میں پختہ کریں۔ تاکہ سانپ گل جاوے ہم

۴۔ جرب رطب

علاج ۔ رسکپور۔ توتیائے سبز۔ تخم ترب۔ نوشادر۔ رسونت مساوی الوزن گولی پانی میں گھس کر لگانا +

دیگر۔ قلمی شورہ ۴ تولہ۔ آملہ سار ۲ تولہ۔ زرنیخ تولہ۔ باریک کرکے اس میں سے ۳ ماشہ روغن سرسوں تولہ ملاکر اوپر لگانا +

دیگر۔ لاحکہ وجرب۔ رال ۳ ماشہ۔ بروغن چنبیلی تولہ حل کردہ۔ پھر توتیائے سبز ۳ ماشہ اس میں حل کریں۔ پھر پانی ۴ سیر ملاکر بدن پر ملنا +

دیگر۔ کافور۔ توتیائے سبز۔ کتھ مکد ۳ ماشہ۔ مکھن تولہ میں ملاکر لگانا +

دیگر۔ پارہ۔ آملہ سار (کچلی)۔ توتیائے سبز۔ مرداسنگ مکد ۳ ماشہ مکھن میں ملاکر لگانا

دیگر۔ برگ حنا۔ کمیلہ۔ آملہ سار۔ کتھ روغن سرسوں میں جلاکر لگانا +

دیگر۔ جمال گوٹہ ۵ عدد۔ شیر ایک سیر میں حل کرکے مکھن نکالیں۔ اور یہ مکھن نمک ملاکر

۴ پھر اسکی ہڈی پسلی نکالکر کپڑے میں چھان لیں اور شیشہ کے برتن میں رکھیں۔ بدن کے بال سر اور ابرو منڈواکر آٹھ دن یا تین دن مالش کریں اس سے کھال گر کر بدن صاف ہو جاویگا۔ جب ضیق النفس ہو تو تازہ بھیڑ کا خالص گرم گرم دودھ پلائیں۔ کہ ہوا نہ لگی ہو۔ بہتر غذا مجذوم کی گوشت طیور۔ جو مقشر اور جوار کی روٹی اور انہیں کے حریرے۔ مچھلی مکیں جید غذا ہے۔ دودھ اور شہد سے روٹی کھانا۔ انجیر انگور تازہ خشک بادام بریان دن میں دو مرتبہ سے زیادہ غذا نہ کھاوے +

دیگر۔ کافور۔ کتھ۔ کمیلہ۔ مرداسنگ۔ مہندی۔ رسکپور رال ہر ایک ۶ ماشہ روغن گاؤ ۲ تولہ میں ملاکر لگانا +

دیگر۔ منقل مکھن میں ملاکر لگانا + آملہ سار تارپین ساتھ ملاکر لگانا +

دیگر۔ سولفٹ ۴ تولہ شیر آک ۲ تولہ۔ جلاویں۔ پھر آملہ سار۔ ہڑتال توتیاے سبز مکدہ ۲ ماشہ۔ ملاکر پھر موم ملاکر لگانا +

دیگر۔ بے نظیر ہے۔ تخم دھتورہ۔ بیش۔ بلادر مکدہ ۶ ماشہ۔ توتیاے سبز ۲۔ ماشہ خاکستر گچلہ۔ ۲ ماشہ۔ خاکستر موئے بزر ۶ ماشہ۔ سہاگہ ۲ ماشہ۔ روغن تارامیرا ۱۔ ۲۔ سرساہی۔ میں مرہم بناویں اور لگادیں۔ اس کے اوپر۔ گرم ریت یا دھبہ گرم کرکے ٹکور کریں +

دیگر۔ کٹائی جوش دیکر اس کی بھاپ لیں۔ آملہ سار مغسول ۷ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ ترپھلہ ۲۱ ماشہ۔ باریک کرکے اس کے سات حصہ کریں۔ اور ایک حصہ ہر روز کھانا +

دیگر۔ توتیاے سبز تولہ۔ گھونگچی سفید ۱۰ تولہ۔ سم الفار ۳ ماشہ۔ روغن کنجد ۱۲۔ تولہ میں جلاکر رسکپور خام ماشہ ملاکر لگانا +

دیگر۔ پاچک ۸ تولہ۔ روغن کنجد ۸ تولہ میں چرب کرکے ہڑتال ۱۰ تولہ ملاکر آتشی شیشی میں تیل نکال کر لگادیں +

دیگر۔ رسونت برگ جمانہ پنیر (خمزیرہ) در آب ترکردہ بنوشانند +

" رسونت آب ایلواں بوٹے (ہاتھی سنڈی) طلاگ نمائند +

" رسونت آب برگ کیکر۔ طلا نمائند +

دیگر۔ آملہ سار۔ ہلدی۔ سیندور۔ بابچی ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیسکر آدھا ہمراہ حلوا کھاویں۔ اور باقی نصف میں توتیاے سبز ماشہ اضافہ کریں اور طلا کریں +

دیگر۔ چونہ مکلس ۴ اونس۔ سبلائیڈ سلفر ۴ اونس۔ آب مقطر ۳۵ اونس جوش دیں تا یک پائینٹ باقی ماند۔ و آب گرم مساوی آمیختہ و بمالند۔ ولاکن اول غسل دادہ دوا طلا نمائید

دیگر۔ آلہ سار ۲ اونس۔ چونہ بجھا ہوا ۱ اونس۔ پانی ۵ سیر۔ آب مقطر بما لبند و غسل نمائید

داد قوبا

علاج۔ توتیائے سبز۔ رسکپور۔ تخم ترب مساوی گولی گھس کر لگانا۔

دیگر۔ کاربالک ایسڈ اور آیوڈین مساوی لگانا۔

دیگر۔ گوا پوڈر ۴ رتی۔ کیالومل ۴ رتی۔ توتیائے سبز ۲ رتی۔ آیوڈو فارم ۲ رتی کاربالک ایسڈ ۲ بوند۔ ویزلین ۱ تولہ ملا کر اوپر لگانا۔

دیگر۔ سہاگہ چوکیا ۶ ماشہ۔ آلہ سار ۶ ماشہ۔ توتیائے ۲ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ رسکپور ۶ ماشہ بآب لیمو کھرل کرکے گولی بناویں۔ مولی کے پانی یا شیرہ تخم ترب میں گھسکر اوپر لگاویں۔ حب مسکین نواز پانی میں گھسکر لگانا۔

دیگر۔ کچور۔ پوست بیخ جڑ بیری ہر یک تولہ۔ پانی میں حل کرکے ضماد کریں۔

دیگر۔ آلہ سار ۲ تولہ۔ روغن تارپین ۲ تولہ۔ چال موگرہ ۱۵ بوند۔ گرجن آئیل ۱۵ بوند۔ اور روغن شیشم کا طلا رلیٹس السی خصوصاً درمیش پہلے لگانا۔

دیگر۔ سم الفار ۲ گرین۔ فلفل سیاہ ۳ گرین بآب گوند کیکر اس کی ۳۰ گولیاں بناویں۔ بعد غذا صبح و شام کھلانا۔

دیگر۔ فولر سلوشن ۵ بوند کو چرائیتہ ۷ ماشہ پانی میں تر کرکے صاف کرکے ایسے تین خیسانده پلاویں۔ اور اکھتول ڈرام ویزلین ۲ ڈرام۔ لینولین ۲ ڈرام مرہم بنا کر اوپر لگاویں۔ نیز آلہ سار سہاگہ گوگل ہر یک تولہ لیمو کے پانی میں کھرل کرکے اوپر لگانا۔

دیگر۔ نوشادر۔ توتیائے سبز۔ ہر یک ایک تولہ۔ باریک کرکے کھجلا کر آب دہن میں حل کرکے لگانا۔

دیگر۔ بوٹی رنیسل کنھٹہ میں پارہ حل کرکے لگانا۔

چنبل

علاج۔ قوبا چنبل۔ سہاگہ چوگیا ۶ ماشہ۔ آملہ سار ۶ ماشہ توتیائے سبز ۲ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ رسکپور ۶ ماشہ آب لیمو ۲ تولہ حب سازند و آب برگ ترب یا شیرۂ تخم ترب سائیدہ طلاء نمائید +

دیگر۔ نوشادر ۱ تولہ۔ جست کا پھول ۲ تولہ در کڑھی سہ بار آب کنند و سرد نمائید در آب حل کردہ طلاء۔ اگر سوزش زیادہ باشد۔ جھزات ضماد کنند +

دیگر۔ گندھک کچی۔ پارہ۔ الائچی۔ مازوے۔ کتھ ہموزن باریک کر کے مکھن شستہ میں ملا کر لگانا +

دیگر۔ صابون دیسی عمدہ خالص ۵ تولہ۔ مسکہ گاؤ شستہ ۵ تولہ۔ موم ۵ تولہ۔ توتیائے سبز ۲ ماشہ آگ پر رکھیں۔ کہ جھگ جل جاوے۔ کپڑے پر لگا کر چنبل پر رکھو

دیگر۔ چپڑا لاکھ میتھی لیڈ اسپرٹ میں حل کر کے لگانا +

دیگر۔ بابچی ۵ ماشہ۔ کتھ ۵ ماشہ۔ مرداسنگ ۳ ماشہ۔ جوان ہلدی ۲ ماشہ۔ سیماب ۲ ماشہ۔ توتیائے سبز ۱ ماشہ۔ آملہ سار ۲ ماشہ۔ سرسوں کے تیل میں گھوں کر کے لیپ کریں +

دیگر۔ کوکنار۔ مہندی۔ فلفل گرد۔ سہاگہ سفید۔ مرداسنگ۔ کمیلہ۔ آملہ۔ زرد چوب ہر ایک ۴ ماشہ۔ توتیائے سبز ۴ ماشہ۔ سب دوائیں سوائے کمیلہ اور توتیائے سبز کے بریان کریں۔ اور روغن سرسوں میں آگ پر حل کر کے لگانا +

دیگر۔ سیماب ۳ ماشہ۔ گندھک ۳ ماشہ۔ جمال گوٹہ سوختہ ۵ عدد۔ بلادر سوختہ ۵ عدد۔ آملہ سار ۵ عدد۔ عدس سوختہ ۵ ماشہ۔ زیرہ سفید سوختہ ۳ ماشہ برگ کنیر سفید سوختہ ۳ عدد۔ توتیائے سبز سوختہ ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ تنباکو زرد سوختہ ۳ ماشہ۔ کتھ ۳ ماشہ۔ مرداسنگ ۳ ماشہ۔ باریک کھرل کر کے مکھن میں ملا کر یا ویزلین میں ملا کر لگاویں +

دیگر۔ تخم بکائن خشک کا پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں۔ اور ایک روز لگانا دو روز ترک کرنا +

دیگر۔ پدبھیڑہ۔ روغن کنجد میں جلا کر لگانا +

دیگر۔ چنبل پر دہی ڈال کر کتی کے بچہ سے جس نے ابھی آنکھیں نہ کھولی ہوں۔ چٹا دیں +

دیگر۔ روغن سرسوں نیم سیر۔ مولی پاؤ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے جوش دے کر ٹکڑے نکالدیں۔ اور تیل لگانا +

دیگر۔ ہڈی سوختہ مردہ آب نہ رسیدہ۔ توتیاے سبز۔ رال۔ مرداسنگ ہر ایک ۴ ماشہ باریک کر کے روغن سرسوں میں گھوٹ کر کے اول آب نیم سے جگہ کو صاف کر کے اوپر لگانا +

دیگر۔ دنداسہ باریک کپڑ چھان کر کے آب لیمو۔ یا کسی ترشی میں ملا کر لیپ کرنا

دیگر۔ موٹی سے موٹی ہرڑ کی گٹھلی پانی میں گھس کر لگانا +

دیگر۔ گندھک۔ پارہ۔ الائچی۔ مازو۔ کتھ۔ ہموزن باریک کر کے مکھن شستہ میں ملا کر لگانا +

دیگر۔ گل مدار۔ روغن تارامیرا میں جلا کر مرہم بنا کر اوپر لگانا +

دیگر۔ گندھگ تولہ۔ توتیاے سبز ۶ ماشہ آٹے میں رکھکر گولی بنا کر روغن تارا میرا میں جلا لینا۔ اور سب کچھ ملا کر مرہم بنانا +

لوپس یہ ایک پھنسی ناک سے شروع ہوتی ہے۔ یا رخسارہ سے۔ جسم کھردرہ ہو کر نیچے سے سفید یا سرخی نما سفید جسم ظاہر ہوتا ہے۔ اور جہاں پر اس کی حد ہوتی ہے۔ اُس حد پر سیاہ سخت جسم بھی ہوتا ہے۔ علاج کاربالک ایسڈ سے جلا کر کاربالک آئل لگانا۔ نوشادر۔ کلونجی۔ صندل پاؤڈر کھلانا +

کٹھ تلخ۔ زنگ سفید مکدہ ۵ ماشہ کمیلہ تولہ۔ باریک کر کے پانی سے گولی بناویں اور پانی میں گھسکر اوپر لگا دیں +

مرہم ٹلوٹیس۔ بیش۔ بلادر۔ کچلہ۔ خاکستر موئے بز ہر ایک ۶ ماشہ۔ توتیا۔ سہاگہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ روغن تارامیرا ۲ سرساہی لگانا۔

ناسور اور زخم کیلئے۔ سفیدہ کاشغری۔ سیندور۔ موم ہر ایک تولہ۔ مرداسنگ توتیائے سبز ہر ایک ۶ ماشہ۔ رائی۔ روغن السی ہر ایک ۵ تولہ برگ نیم تولہ روغن میں جلاکر نکال لیں۔ پھر باقی ادویہ پیسکر ملاکر مرہم بنادیں +

ورم الصورت داد۔ کٹھ تلخ ۹ ماشہ۔ واؤڑنگ۔ کمیلہ۔ زنک سفید ہر ایک ۵ ماشہ توتیائے سبز ماشہ۔ تخم مولی ۵ ماشہ باریک کرکے گولیاں بنانا۔ اور پانی میں گھسکر لگانا +

کنج ران کا داد پٹاسی آیوڈائڈ ۲۰ گرین۔ آیوڈین خالص ۴۰ گرین۔ میتھی لیٹڈ اسپرٹ اونس دن میں دو تین دفعہ لگانا یا روغن تارپین لگانا۔ پھر یہ مرہم لگانا۔

مرہم گندھک مصفےٰ ½ ڈرام۔ امیونی ایٹڈ مرکری ایک ڈرام۔ ویزلین اونس۔ بایادی سیلے سلک ایسڈ ۱۰ گرین۔ لگانا +

سعفہ یعنے گنج

علاج۔ تخم زرب تولہ۔ تخم پنواڑ تولہ۔ کٹھ تلخ ۲ تولہ۔ کمیلہ ۲ تولہ۔ کلونجی ۷ ماشہ۔ گولی بناکر پانی میں گھس کر لگانا۔ اور رسونت ایک رتی کھلانا +

دیگر۔ رات کو گرم گرم گوبر گاؤمیش کا لیپ کریں۔ صبح اوتار کر دودھ کی دھاریں ماریں + مجرب ہے +

دیگر۔ خارپشت مار کر چھ روز رکھ کر روغن تارامیرا میں جلاکر باریک کرکے اوپر لگاویں۔ سفید ہے +

دیگر۔ سم الفار رتی۔ فلفل سیاہ ۱۰ رتی۔ رب السوس ۲ رتی آب صمغ ۳۰ گولیاں بنادیں۔ اور کھلاویں۔ روغن تارامیرا اور روغن سرسوں ملاکر لگانا +

ناروا۔ آدھ سیر دہی رات کو کپڑے میں باندھکر لٹکادیں۔ صبح اسی میں ایکتولہ کھڑیا مٹی ملاکر یہ ایک خوراک۔ آٹھ پہر میں چٹادیں برگ عشر یا جال کے پتے اوپر باندھیں

نارووا۔ چونہ دو حصہ۔ سرخی ایک حصہ۔ چونہ آب نارسیدہ ہو۔ پانی میں مرہم بنا کر اوپر لگانا +

لاہور نفور۔ سیندھور تولہ۔ پیاز ایک عدد تولہ۔ توتیائے سبز ماشہ۔ روغن سرسوں ۵ تولہ روغن کو جوش دیں۔ اس میں توتیا کی ڈلی رکھ دیں۔ جب توتیا مٹی کے رنگ ہوجاوے۔ تو توتیا نکال لیں۔ پھر پیاز ڈال دیں۔ جب سیاہ ہوجاوے۔ اس کو بھی نکال لیں۔ پھر سیندور ڈالکر دو تین جوش دیں۔ کہ گاڑھا ہوجاوے اور مرہم بن جاوے۔ کاربالک سوپ اور آب نیم سے دھوکر اس مرہم کی کاغذی لگاویں + مفید ہے +

دیگر۔ سہاگہ سفید۔ توتیائے سبز۔ نوشادر۔ شب۔ لوٹاسجی۔ چوک ہر ایک ۳ ماشہ سم الفار ماشہ۔ موم سفید ۶ ماشہ۔ تیل سرسوں ۲ تولہ۔ موم اور تیل کو پگلا کر سب ادویہ پیسکر ملالیں اور اوپر لگاویں۔ اور سم الفار کو بھی روغن میں خوب حل کر لیں +

زخموں کیلئے مرہم

گھوڑے کے سم خالص۔ ٹکڑے کرکے روغن کنجد میں چرب کرکے پاچک ۲۵ عدد کی آگ پر جو فی پاچک ۲۰ تولہ کا ہو۔ روغن نکالیں اور زخموں پر لگاویں

دیگر۔ روغن تلخ یا ڈبختہ کو جوش دیں۔ اور نازک پتے بھوہر کے دو عدد بوہڑ کے ۲ عدد دھاگے سے باندھکر اوس میں ڈال دیں۔ تاکہ خشک ہوجاویں اور پھر نکالکر پھینک دیں۔ پھر پیاز دو عدد اسی طرح اُس میں خشک کریں۔ اور باہر نکالدیں۔ پھر کمبیلا ۲۰ تولہ۔ پھٹکڑی ۱۵ ماشہ۔ توتیائے سبز ۸ ماشہ۔ باریک کرکے کسی برتن میں دھوڑ کر اوپر یہ تیل ڈالدیں۔ پھر زخموں پر لگانا۔ تصفیہ کیواسطے کوئلہ باریک کرکے ٹیس میں ملادو +

دیگر۔ روغن کنجد سوختہ ۱۰ تولہ۔ موئے زناں ۳ ماشہ اس میں ڈال دیں جب دھوآں دیوے۔ کینچلی سانپ ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ پس سیندور ڈالکر نیچے اُتارلیں

وسوال (طحلب) ۲۰ ماشہ۔ رال ۵ تولہ ڈالکر دیکھیں۔ اگر آواز دیوے۔ تو بہتر ورنہ
تھوڑی اور آگ دیں ❊ یہ مرہم ناسور کے لئے اکسیر ہے ❊
برائے اقسام زخم کہنہ۔ قلمی شورہ۔ کاہی سبز۔ پھٹکڑی سفید۔ یکدنیم سیر۔
تیزاب نکالیں اور زخم کے اردگرد لگادیں۔ اور اوپر پلٹس باندھیں ❊
برائے اقسام ناسور۔ پھٹکڑی۔ سنگ جراحت ہرایک ۳۰ تولہ۔ توتیائے سبز
سیندور ہرایک ۱۰ تولہ۔ مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور لوہے کے چمچہ سے
ہلاویں۔ جب خشک ہو جاوے۔ خوراک ایک ماشہ مکھن میں انسان کے لئے
اور ۵ تولہ حیوان کے لئے مجرب المجرب ہے ❊
مرہم۔ کتھ۔ کافور یکد ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ رال ۴ ماشہ۔ اکسائڈ آف زنک
۴ ماشہ۔ مسکہ مغسول ۱۰۱ بار۔ بقدر حاجت ملاکر مرہم بناویں ❊
دیگر۔ روغن کنجد ۵ تولہ۔ سیندور تولہ ملاکر آگ پر رکھیں۔ جب سیندور سفید ہو جائے
گوگل تولہ ڈالکر آگ سے اوتاریں۔ مرہم ہے ❊

۹۔ ڈنگوں اور جانوروں کی زہروں کا علاج

سانپ۔ شاخ گوزن یا اس کی دھونی سے سانپ بھاگ جاتا ہے۔ اور بکری
کے کھر۔ بیخ سوسن۔ عقرقرحا۔ اور کبریت کی دھونی سے بھی یہی کیفیت ہوتی ہے۔
بدن پر لوف کا ضماد۔ خواہ اس کا عصارہ یا جوشاندہ لگاوے اس کو سانپ نہیں
کاٹتا۔ جہاں نوشادر چھڑکیں وہاں سے بھی بھاگتا ہے ❊ خردل سے سانپ مرجاتا
ہے۔ جب سانپ کاٹ جاوے۔ تو لہسن اور نوشادر زخم پر لگاویں۔ تاکہ زخم جاری
رہے۔ پوست ریٹھہ کپڑ چھان باریک کرکے بچوں میں تین ماشہ اور جوانوں میں ۶ ماشہ
آدھے آدھے گھنٹہ کے بعد کھلانا۔ ہمراہ آب نیم گرم قے ہو۔ تو کچھ ہرج نہیں جب زہر
زائل ہوگی۔ تو منہ کا مزہ تلخ ہو جاوے گا۔ مگر یہ دوائی بغیر پانی کے دیتے ہیں۔
آخر میں جب دوائی معدہ میں ٹھہر جاوے۔ تو روغن زرد سے دیتے رہیں ❊

دیگر۔ تخم املی پر سے سُرخ حصہ چاقو سے دور کریں اور نیش کا مقام کھرچ کر اوپر رکھیں۔ دن میں دو دفعہ۔ جب زہر زایل ہو جاوے گا۔ تو پھر تخم املی اوپر نہیں ٹھیرے گا +

دیگر۔ مور کا عمدہ خوبصورت پر بطور حقہ کے پلاویں +

دیگر۔ برگ نیل تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ یا بعوض برگ نیل۔ برگ نیم پیس کر چھان کر اوسمیں ریٹھہ داخل کرکے ہمراہ میل حقہ رتی۔ کشتہ سم الفار ½ سرخ کی گولی نگلا دیں۔ اگر گلے سے دوائی نہ اُترے تو نسوار تخم شلجم کی دیں + کچلہ کھلانا۔

دیگر۔ نافوس ریزہ ریزہ پاؤ۔ برگ باتھو ایک سیر اوپر نیچے رکھکر روغنی برتن میں رکھیں۔ اوپر دو بوتل شراب برانڈی ڈال کر ایک من پختہ یعنے گز بٹھہ آگ دیں ایک رتی صبح و شام دینا +

دیگر۔ سم الفار بقدر باجرہ۔ میل حقہ نیم رتی مقام نیش پر باندھنا مفید ثابت ہوا ہے۔ سم الفار شیر اک میں حل کرکے لگانا +

دیگر۔ پپیتہ گھسکر اوپر لگانا۔ اور نارجیل دریائی اور زہر مہرہ گھس کر اندر چٹانا

دیگر۔ حب سیاہ گھس کر زخم پر لگانا۔ تیز مسہل۔ لائکوار اسٹرکنیا۔ دینا۔ یا سفوف کچلہ ایک رتی ۵ روز کھلانا۔ اور ۵ روز ناغہ کرنا +

دیگر۔ درخت بِل کی جڑھ بقدر ۶ ماشہ کھلانا۔ تین دفعہ۔

دیگر۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ ہلیلہ کابلی بریان تولہ۔ سم الفار ۳ ماشہ باریک سرمہ کیطرح کرکے ایک رتی ہمراہ مسکہ ۵ تولہ۔ تین دن دیں + زخم پر پچھنے لگا کر حجا لگوٹہ یا سم الفار کا لیپ کریں +

دیگر۔ سور گنڈھا۔ یعنے لوف جسکو پہاڑی لوگ سپ بوٹی بھی کہتے ہیں گھسکر لگانا اور بقدر ایک رتی کھلانا اکسیر ہے۔ ہمنے بارہا تجربہ کیا ہے +

بچھو۔ طول میں چاک کی ہوئی مولی کا عرق۔ یا مولی کے پتوں کا عرق۔ بادروج کا عرق۔ اگر بچھو پر گرے۔ تو بچھو کو قتل کر دیتا ہے +

میعہ اور زرنیخ - اور بھیڑ کی مینگنی۔ بھیڑ کے ثرب کی چربی۔ ہموزن لیکر ثرب کو پگھلا کر اس میں ادویہ ملا کر بچھو کے سوراخ کے قریب دھونی دیں باہر نکل آویگا۔ اگر کٹی ہوئی مولی سوراخ میں رکھیں۔ تو نکلنے کی جرأت نہ ہوگی +

بچھو جب کاٹے۔ تو نوشادر ۳ ماشہ۔ آہک تفتیدہ ہاتھ پر ملکر دو تین بار نیش زدہ کو سنگھانا۔ موم گرم کرکے دو قطرہ مقام نیش پر ٹپکانا۔ سور گنڈھا یعنے لوف گھسکر لگانا۔ نہایت ہی اکسیر ہے ایک منٹ میں آرام ہو جاتا ہے +

کھٹمل۔ اگر خیسانده حنظل مکان میں چھڑکیں۔ تو سب مر جائیں یا بھاگ جائینگے کہتے ہیں۔ کہ اگر بکرے کا خون کسی گڑھے میں بھر دیں۔ تو سب کھٹمل وہاں جمع ہو جائینگے اور اس تدبیر سے یک جا قتل ہو سکتے ہیں +

باب ۲۵ متفرق نسخہ جات

عورتوں کے بال خوبصورت بنانے کیلئے

چھوٹا چمچہ چائے کا۔ سٹیلکس گرینیولز - گرم پانی کے ایک پیالے میں حل کریں۔ اس سے بالوں کو ملکر دھو ڈالیں Stallax garnules

بال زائد از ضرورت اڑانے کیلئے۔ خصوصاً وُں جو منہ وغیرہ پر نکل آتے ہیں۔ خالص پسی ہوئی فینیول پانی میں ملا کر لگانا + Phenol.

سفید بالوں کیلئے ٥ اس میں بے رم کے تین اونس ملا کر لوشن بنا کر چند راتکو بذریعہ سپنج سفید بالوں کو لگاؤ + نہ چیڑے گی۔ اور نہ داغ لگائے گی

چار پانچ بونس Tammalite concentrate bay rum 3 oz

صاف سفید منہ بنانے کیلئے یعنے چہرہ کے داغ ہٹانے کیواسطے کم میر کولائیزڈ وکیس سونے کے وقت جس طرح ملائی ملتے ہیں۔ اس کو ملیں صبح

٥ ٹیمالیٹ کانسینٹریٹ ۳ اونس

In ecolised wax.

دھو ڈالیں۔ مفید ہے۔

بلیک ہیڈ داغ جو ناک یا منہ پر ہوتا ہے۔ سٹائی مل کی ایک چھوٹی ٹکیہ گرم پانی کے گلاس میں ملا دو۔ اس میں جب جوش بند ہو جاوے۔ تو گرم کپڑے یا سپنج سے منہ دھو ڈالو۔ چند منٹ کے بعد چہرہ کو تولیہ سے خشک کرو۔ اور پونچھو۔ سب داغ اُڑ جائینگے۔ چار پانچ روز کے بعد کرنا۔ چند عرصہ میں اوڑ جائینگے۔

نسخہ شربت اعجاز۔ عناب۔ بانسہ ہر ایک ۳ تولہ۔ لسوڑیاں ۵ تولہ۔ گل بنفشہ نیلوفر گاؤزبان۔ خطمی۔ خبازی۔ ملٹھ۔ ہر ایک تولہ اگر کھانسی خشک ہو۔ تو بہیدانہ۔ اسبغول صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ بھی ایزاد کریں۔ مصری دو چند کل ادویہ شربت بناویں

نسخہ شربت زوفا۔ لسوڑیاں ۲۵ عدد۔ بنفشہ ۶ ماشہ۔ عناب ۱۵ عدد۔ انجیر ۱۰ عدد تخم خطمی ۹ ماشہ۔ خبازی ۹ ماشہ۔ ملٹھی تولہ۔ پرسیاوشان تولہ۔ زوفا ۱۴ ماشہ مصری ۴۰ تولہ۔ بطریق معمول شربت بناویں۔

نسخہ خضاب۔ روغن کنجد ۲۵ تولہ۔ مازو سبز ۲۵ تولہ۔ کتیرا ۵ تولہ۔ پھٹکڑی ۵ تولہ توتیائے سبز ۳ تولہ۔ نوشادر تولہ۔ روغن کنجد میں مازوے سبز کو بھون لیں۔ کہ خوب پھول جاویں۔ پھر روغن کو علیحدہ کر کے مازو باریک پیس لیں۔ اور باقی ادویہ کپڑ چھان کر کے سبکو ملا کر کڑاہی میں ڈالکر کسی آہنی دستہ سے یا ہتھوڑے سے باریک کریں۔ کہ یک جان ہو جاویں۔ مہندی دو حصہ اور ایک حصہ خضاب ملا کر دو گھنٹہ بھگو رکھیں اور لگاویں۔ مہینہ میں دو دفعہ درمیان میں مہندی لگاویں۔

ترک افیون۔ مٹھا تیلیا۔ کچلہ۔ دار فلفل۔ فلفل گرد۔ ہر ایک ۲ تولہ آب کنوار گندل حب بناویں۔ اور افیون کیوقت کھلاویں۔

دیگر۔ جدوار۔ پپیتہ۔ زیرہ سفید۔ نارجیل دریائی۔ فلفل سفید۔ افیون (یا افیون)۔ زعفران ہر ایک ماشہ۔ گولی بقدر رتی کھلانا۔

ترکیب سرکہ۔ میوہ سیر۔ پانی ۴ سیر۔ پانچ روز بھگو کر پھر سرکہ نیم سیر ڈالیں ایک ہفتہ کے بعد نمک ۷ ماشہ ڈالیں۔ اگر گرمیاں ہوں تو تین روز کے بعد ہلا دیں۔ اور اگر

سردیاں ہوں تو نہ ہلادیں۔ سردیوں میں چالیس روز کے بعد تیار ہوتا ہے۔ اور گرمیوں میں پچیس روز کے بعد تیار ہوتا ہے۔ پھر صاف کر کے ایک ہفتہ اُس برتن میں رہنے دیں۔ اسی ترکیب سے جَو کا سرکہ تیار ہوتا ہے ❖

نسخہ حب سیاہ ۔ ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ ۔ چترہ ۔ سہاگہ ۔ فلفل گرد ۔ فلفل دراز متھراں ۔ تربد ۔ راوند چینی ۔ عقرقرحا ۔ زنجبیل ۔ مٹھا تیلیا مدبّر ۔ بہمن سُرخ ۔ بہمن سفید زرنیخ ۔ ہر ایک تولہ ۔ سیماب ۳ تولہ ۔ آملہ سار ۳ تولہ ۔ سیماب اور آملہ سار کی کجلی کریں ۔ پھر سب ادویہ باریک کریں ۔ اور ملالیں ۔ پھر جمال گوٹہ مدبّر ۸ تولہ کو باریک کر کے ملا کر ایک ہفتہ آب بھنگرہ میں کھرل کریں ۔ اور گولی بقدر دانہ موٹھ بنادیں

نسخہ خضاب ۔ مرداسنگ کشتہ در برگ بیری تولہ ۔ پھٹکڑی ۴ تولہ ۔ ہلیلہ کاہی سیاہ ۔ لوہے چون ۔ وسمہ ہر ایک ۲ تولہ ۔ تیل سرسوں ۱۰ تولہ بوتل میں رکھیں جب بوتل جوش میں آوے ۔ چھان کر دوسری بوتل میں ڈال دیں ۔ اور بالوں پر لگادیں ❖

امرت دھارا ۔ کاربالک ایسڈ ڈرام ۔ ست اجوائن ۵ ڈرام ۔ پیپر منٹ ۵ ڈرام ۔ کافور ۵ ڈرام ۔ ملا کر شیشی میں رکھنا ❖

کشتہ مس ۔ پیسہ نانک شاہی ۔ نیم پاؤ بلادر باریک کر کے نیچے اوپر رکھکر گز بھٹ آگ دیں ۔ خوراک ایک چاول ❖

خضاب ۔ آملہ غیر منقی ۔ سنگ رانسخ ۔ ہر ایک دو تولہ ۔ کتھہ گلابی تولہ ۔ نوشادر ۹ ماشہ ۔ کتیرا ۹ ماشہ ۔ شب سُرخ تولہ ۔ مازو بریان ۱۰ تولہ بروغن کنجد سب کو سرمہ سا کر کے پانی میں بھگو کر لگانا ❖

دیگر ۔ نائٹرک ایسڈ ۲ بوند ۔ نائٹریٹ آف سلور ۲۰ گرین ۔ سیپ گرین ۱۸ گرین لعاب گوند ببول گاڑھا ۱۰ بوند ۔ پانی مقطر ۶۰۰ بوند ۔ عطر مشک بوند ۔ ملا کر پہلے بالوں کو دھو کر خشک کر کے کنگھی یا برش سے لگادیں ۔ نصف گھنٹہ کے بعد نمکین پانی سے دھو دیں ❖

ترکیب ترک افیون۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ گرین۔ ایکسٹریکٹ ہائی سیامس ۲ گرین۔ جنشن حسب ضرورت۔ اس کی گولیاں بنا دیں۔ سوم حصہ افیون ترک کرا دیں اور ایک گولی باقی دو حصہ افیون کے ساتھ ملا کر کھلا دیں۔

ترک افیون وشراب۔ بیش ۲ تولہ کچلہ ۲ تولہ۔ دار فلفل ۲ تولہ۔ فلفل گرد ۲ تولہ آب کنوار میں گولی ۲ رتی کی صبح وشام کھلاویں اور افیون میں جدوار زیادہ کریں۔ اور افیون کو کم کرتے جاویں۔

ترک شراب۔ ٹنکچر سنکونا ۲ ڈرام۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۔ ڈرام۔ ٹنکچر کولمبا۔ اونس۔ ٹنکچر کارڈمیم ۶ ڈرام۔ پانی ۸ اونس۔ اس میں سے نصف اونس ہمراہ نصف اونس پانی۔ ضرورت کیوقت پلاویں۔ یا بجائے ٹنکچر سنکونا اسی وزن پر کیپسی سائی ملا لیں۔

ترکیب سلفیٹ آف کاپر بنانیکی۔ تانبا سلفیورک ایسڈ میں ڈالکر گرم ریگ پر رکھدو۔ سلفیورک ایسڈ اُڑ جائیگا۔ باقی سلفیٹ آف کاپر ہوگا۔

ترکیب کاسٹک بنانے کی۔ چاندی کو نائٹرک ایسڈ یعنے تیزاب قلمی شورہ میں حل کرو اور بدستور بالا جو باقی رہے وہ کاسٹک ہے۔

خضاب خوراکی۔ بھلاواں نیم سیر کو پوٹلی میں باندھکر کسی مٹی کے بڑے مٹکے میں جس کے اندر نہایت پختہ اینٹ کا سفوف یا روڑی ڈالدی جاوے اُس کے درمیان یہ پوٹلی رکھی جاوے اور اُس کے اوپر ۲۰ سیر پانی ڈالا جاوے اور پھر بیس یوم کے بعد وہ پانی نکال دیا جاوے۔ اور تازہ پانی ڈالا جاوے تین دفعہ یہ عمل کیا جاوے۔ دو مہینہ میں یہ عمل ختم ہوگا۔ پھر بھلاواں نکال کر کلاہ دور کرکے بقدر جو اس کے حصص کریں۔ اور صاف کرکے سایہ میں خشک کریں۔ ایک جو او زانہ ہمراہ شیر ایک پاؤ۔ چالیس روز کھانا۔ بال سیاہ پیدا ہونگے۔

برائے ترک شہوت طین۔ بادیان ۵ ماشہ۔ انیسوں۔ کرفس مکد ۳ ماشہ کباب چینی۔ ۵ ماشہ۔ اجوائن ۶ ماشہ باریک کردہ خوراک ایک ٹی۔

دیگر۔ روغن میں نمک بریان کرکے بادام اور نخود بریان میں یہ نمک ڈال کر وقتاً فوقتاً دینا +

دیگر۔ حقہ۔ پان۔ تمباکو۔ سپاری۔ سیاہ مرچ بجائے مٹی کے استعمال کرنا +

مچھلی کا کانٹا گلانا۔ ژالہ میں چاول بھگو رکھیں۔ سایہ میں خشک کریں۔ پیس کر پکتی مچھلی میں ایک چٹکی ڈالدیں +

کشتہ طلاء۔ طلاء برادہ کردہ پھول گلھڑ کے پانی میں کھرل کرکے اُس کے نگدہ ۱۰ تولہ میں گل حکمت کرکے دس سیر آگ دیں۔ پھر سہ دھاتہ۔ (یعنے قلعی۔ جست۔ سکہ تولہ تولہ۔ آب نیم۔ آب ترپھلہ۔ تیل دہی۔ پانی میں صاف کرکے ملا کر شورہ قلمی ۱۰ تولہ۔ شکر ۶ تولہ ملا کر) طلاء کو کڑاہی میں ڈالکر اس کے نیچے آگ دیں۔ اور اوپر اس کا زرور کرتے جاویں۔ جب سفوف ہو جاوے۔ تمام روز دہی میں کھرل کریں۔ اور گزپٹھ آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ دہی میں کھرل کرکے گزپٹھ آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے ۳ رتی +

دیگر۔ طلاء تولہ کو اول برگ نیم کے پانی میں سات دفعہ صاف کریں۔ پھر اس کے نگدہ میں ۳۰ سیر آگ دیں۔ پھر گکڑ چھڈی میں کھرل کرکے دس سیر آگ دیں پھر اپچھ کنڈا میں کھرل کرکے آگ دیں۔ پھر گنوار گندل میں کھرل کرکے دس سیر آگ دیں۔ پھر زخم الحیات میں کھرل کرکے آگ دیں۔ پھر شیر آک میں کھرل کرکے دس سیر آگ دیں +

پاؤں پھوٹنا۔ آٹا ملکر ہاتھ پاؤں دھونا۔ اور گرم موزے پہننا۔ ہاتھ پاؤں اچھے صابون سے دھوکر گلیسرین لگانا۔ انڈے کی زردی ۱۰ ڈرام۔ گلیسرین اور سہاگہ ۱ ڈرام ملنا۔ صرف ملائی ملنا۔ سفیدی انڈہ میں نصف رتی پھٹکڑی ملا کر لگانا +

چربی۔ روغن کنجد۔ یا ویزلین ملکر صابون اور گرم پانی سے دھو ڈالنا جس میں چند قطرہ امونیا کے ہوں پھر گلیسرین اور گرم پانی سے صاف کرو۔ یا۔

موم ۳ جزو۔ روغن زیتون ۴ جزو۔ روغن زیتون کو گرم کرکے اس میں موم پگلاکر پھٹے ہوئے حصہ پر لگاؤ۔

بیائی پھوٹنا۔ شملہ میں ایک موم سی چیز ملتی ہے۔ جس کو پہاڑی لوگ پہلوا کہتے ہیں۔ اس کے لگانے سے ایک ہی رات میں آرام ہو جاتا ہے۔ موم پگلاکر دراڑوں میں بھرنا۔ اور اوپر گرم کپڑا باندھنا۔ گل نرگس کی جڑوں کو روغن اخروٹ میں گھسکر لگانا۔ شہد لگاکر سفید کپڑا باندھنا۔ یا رات کو پلٹس باندھنا۔ صبح یہ دوائی لگانا۔ ٹنکچر بنزوئن ۲ اونس۔ شہد ایک اونس۔ گرم پانی سات اونس۔

دیگر۔ سلفیورک ایسڈ ایک حصہ۔ گلیسرین ۲ حصہ۔ پانی تین حصہ دُکھتی جگہ پر لگانا۔ گلیسرین ۱ حصہ گلاب آٹھ حصہ سے دھونا۔ شلجم کے دو ٹکڑے نہایت باریک کرکے ایک چھٹانک خالص چربی کے ساتھ ملاکر چھلنی سے نکالو۔ اور لگاکر کپڑا باندھ دو۔

روغن تارپین اور چند قطرہ روغن زیتون لگانا۔ تارپین کی سپرٹ ایک حصہ سفید سرکہ ایک حصہ۔ انڈا ایک۔ بوتل میں خوب ہلاؤ۔ پھر لگاؤ۔

شتری بدوں بدہضمی۔ آملہ سار۔ کباب چینی۔ سوڈا۔ ہر ایک ماشہ۔ ایسی ایک خوراک صبح وشام۔

چم جوآں۔ آملہ سار۔ واوڑنگ۔ ملون۔ باریک کرکے اس کی مالش کرنا تیل میں یا خشک۔ اور شہد چٹانا۔ دسلسلہ متفرق نسخہ جات کا ملاحظہ ہو صفحہ ۲۶۴

گھوڑوں کا علاج

کھانسی بخار۔ نزلہ۔ کنار اسپ۔ شورہ قلمی ۴ ڈرام نوشادر ۲ ڈرام کافور ½ ڈرام یہ ایک خوراک ہے۔ اگر سخت کھانسی ہو۔ تو ملٹھ۔ یا بلاڈونا اضافہ کرنا۔ آردالسی۔ اور شیرہ قند ملاکر چٹا دینا۔ اگر کم خوری ہو۔ تو اسی میں زیرہ سیاہ اور کوڑ ملالیا کریں۔ اگر پیٹ میں کرم ہوں۔ تو سلفیٹ آف آئرن

یا کواشیا ملالینا۔ اگر بخار ہو تو مگنیشیا ۴ اونس ملا کر پانی میں حل کر کے پلانا +
قولنج یعنے کالک۔ تیل کنجد ایک سیر یا تین پاؤ۔ یا روغن السی۔ امیروں میں روغن زرد میں دودھ ملا کر دینا۔ تیل میں ٹنکچر اوپیم اونس۔ روغن تارپین اونس ملا کر دینا۔ اگر درد وقفہ سے ہو۔ تو اس میں ۲۰ گرین گانجہ ملالیں۔ اگر نفخ ہو۔ تو ہنگ اور زنجبیل ملالو (ہنگ کو ٹنکچر اوپیم یا شراب میں حل کرلیں) بوتل سے ملا کر پلانا۔ مجرب ہے +
دنبہ کی گرمی اور خوراک نہ کھائے میں۔ انار ۵ ثر۔ شکر۔ سونف تولہ باریک شکر ایک سیر پانی میں ملا کر پلایا جاوے ۴ دن۔ پھر مہندی۔ راتکو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح شکر ملا کر ایک سیر پانی میں ملا کر پلا دینا ۴ روز +
گاؤ میش کا مصالحہ۔ کالی زیری۔ مال کنگنی۔ درچ۔ آسگند۔ کوڑ۔ مگھاں فلفل سیاہ۔ سنڈھ۔ واوڑنگ۔ ہر سہ اجوائن۔ تماں۔ گوگل۔ ہنگ پانچوں نمک۔ کوٹ کر جوش دیکر۔ آرد ملا کر پانچ پانچ تولہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی ہر روز دینا +
زہر باد کا علاج ترپھلہ ۵ تولہ۔ چرائتہ سرساہی۔ اجوائن خراسانی سرساہی۔ نمک سنڈھ سرساہی باریک کر کے گولی بنا کر دینا +
حیوان کا بول الدم۔ آرد جو ۵ تولہ۔ کتیرا ۱/۲ سرساہی۔ کشنیز سرساہی۔ لسی میں ملا کر تین مرتبہ پلانا +
جب پاؤں لنگڑاوے۔ کبھی ایک کبھی دوسرا۔ اجوائن سرساہی ترپھلہ ۲ سرساہی۔ بیخ سہانجنہ ۲ سرساہی۔ پوست بیخ اک سرساہی کوٹ کر قند سیاہ ملا دینا +
دہانس اسپ۔ آرد السی ۲ سرساہی۔ اجوائن خراسانی ۱/۲ سرساہی۔ گوڑ ۲ سرساہی۔ گولی کھلانا +

مصالحہ اچار مچھلی ۔ کشنیز ۱۰ تولہ۔ ہلدی ۲ تولہ ۔ مرچ سرخ ۸ تولہ۔ ادرک ۵ تولہ۔ لونگ ۳ تولہ۔ دارچینی ۶ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ تیج تیز ۲ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۲ تولہ۔ میتھرے ۳ تولہ۔ سرکہ نصف بوتل۔ تیل سرسوں ۱ سیر۔ لہسن نیم پاؤ۔ پیاز ۱۵ تولہ + مچھلی ایک سیر +

ماسخورہ یا ناسور ۔ چوب چینی ۵ تولہ۔ بسفائج۔ گاؤزبان۔ گل سرخ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ کلونجی ۷ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۳ ماشہ صبح وشام

ناسور ۔ چوب چینی ۱۰ تولہ۔ بسفائج۔ گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ فلفل سیاہ۔ دارفلفل۔ زنجبیل ہر ایک تولہ۔ عشبہ ۵ تولہ سرمہ کیطرح کرکے خوراک ۳ ماشہ صبح وشام +

کشتہ نقرہ ۔ اجوائن ہر قسم ۳ تولہ۔ برگ ببول پاؤ پختہ کوٹ کر اس کے درمیان نقرہ رکھدیں اوپر نیچے اجوائن دے کر کپڑے میں لپیٹ کر گل حکمت کریں۔ اور دو تین تہ کپڑے کی دیگر گل حکمت کریں۔ تین دفعہ دس دس سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہوگا +

کشتہ قلعی ۔ برگ ببول سبز کوٹ کر دو روٹیاں بنا دیں۔ قلعی چھٹانک باریک درمیان رکھدیں اور گل حکمت کریں اور چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یا بادیان دیگر دو تین تہہ دیگر اوپلوں میں خول کرکے آگ دیں پھول جاویگی +

حب ناگدون ۔ بیخ چھچھرہ۔ پکھان بید۔ جدوار۔ ناگدون۔ رسونت۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ صندلین۔ رسکپور۔ مکد ۲ تولہ۔ کتھ۔ آب برگ نیم۔ آب منڈی۔ برگ مہندی دانہ الائچی کلاں۔ فلفل سیاہ۔ زیرہ سفید۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ راوند چینی۔ مکد تولہ آب ترب۔ شہد میں حب بقدر کنار دشتی۔ بواسیر میں کھلانا۔ اور طلاء میں لگانا بھی مجرب ہے +

بال چیر ۔ بال خوب صاف کرکے جمال گوٹہ لگانا۔ نارکول لگانا۔ تھوم لگانا۔ اندر کاڈلور آئیل کھانا +

دیگر۔ کروٹن آئیل ایک ڈرام۔ گلیسرین چار ڈرام جگہ ماؤف پر لگادیں +

کثرت نوم - کندر ماشہ - کلونجی ۳ ماشہ - زنجبیل ۲ ماشہ سرمہ کی طرح کرکے ۳ ماشہ - رات کو کھانا +

درد عصبی - پلورہائی ۴۲ گرین - ایکسٹرکیٹ کونائیم ۲ گرین - کونین ۶ گرین آرسنک گرین - بلاڈونا ۲ گرین - اس کی ۱۲ گولیاں بنادیں +

بال بڑھانا - کاڈلورآئیل پینا - آملہ - حب الآس کا پانی زروغن سرشف میں پکا کر لگانا - بال بڑھتے ہیں +

منہ پر کل نکل آنا - آرد السی - آرد تخم بکائن رات کو ملنا - صبح دھونا - اور امرت دھارا لگانا +

سم الفار کے نقصانات - برگ آرنڈ - پانی میں ملکر کتھ ماشہ ملاکر ایک وقت کھلانا - اور ہینگ نصف رتی در سفیدۂ بیضۂ مرغ دوسرے وقت +

امرت دھارا - کافور - ست اجوائن - پپرمنٹ - مساوی - علیحدہ علیحدہ باریک کرکے یکے بعد دیگرے شیشے میں ڈالدیں - بند کرکے دھوپ میں پانچ منٹ رکھیں +

ضعف دماغ - عنبر - مشک - مروارید ناسفتہ یاقوت زمرد - یکدہ ۴۰ ماشہ - ورق طلاء ۱۳ ماشہ - عسل ۴۳ ماشہ - آب سیب شیریں ۱۰ تولہ - آب انار شیریں ۱۰ تولہ گلاب ۲۰ تولہ - عرق بید مشک ۴۰ تولہ - عرق گاؤزبان ۴۰ تولہ - مصری تولہ معجون بنادیں - خوراک ۹ ماشہ +

بخار ہر قسم - گلوء سبز ۶ ماشہ - عنب الثعلب ۴ ماشہ - تخم خیارین ۹ ماشہ آب سائیدہ مصری ڈال کر پلادیں +

ذکاوت حس مثانہ - خرفہ ۹ ماشہ - کاہو ۵ ماشہ - کشنیز ۴ ماشہ - اجوائن خراسانی ماشہ - خوراک ۶ سرخ +

کشتہ ہڑتال - مغز کنوار گندل ۲ سیر نیچے اوپر رکھکر درمیان میں ہڑتال نیم سیر رکھ دیں - اور گل حکمت کرکے ۶ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں - کھرل کرکے خوراک ۲ رتی دیں - گرمی میں ہمراہ عرق کاسنی - قبض میں گلقند مغز کدو وغیرہ سے

خونی نیوں میں۔ کاہو۔ خرفہ۔ مغز خیارین۔ صندل بہیدانہ وغیرہ سے خونی بیماریوں
میں ۴ تولہ کشتہ۔ ۲ ماشہ خون سیاوشان ملاکر دیتے ہیں۔ ذات الجنب۔ ذات
الریہ۔ ذات الکبد۔ ذات الصدر وغیرہ میں نبفشہ۔ ملٹھی سپستان کے خیساندہ
کے ساتھ۔ آنکھ کی سرخی میں طباشیر ملاکر آنکھ میں ڈالتے ہیں۔ یرقان اور ضعف
جگر میں۔ اول ہفتہ کاسنی اور سکنجبین کے ساتھ۔ دوسرے ہفتہ زلال املی و آلوبخارا
کے ساتھ مصری ڈالکر۔ تیسرے ہفتہ میں گلقند۔ انار دانہ۔ مغز خیارین۔ کاہو۔
کاسنی کے خیساندہ سے۔ چوتھے ہفتہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ فولادسی میں تر کرکے اس
کے ساتھ۔ پانچویں ہفتہ میں راوند اور کابلی مصری میں ملاکر کھلانا اکسیر ہے*
درد دندان میں روغن زرد میں ملاکر مسوڑوں پر لگانا۔ اور درد گوش میں کان کے
اندر پھونک دینے سے آرام ہو جاتا ہے*
مرہم ناسور۔ رسکپور ۲ ماشہ۔ لونگ ۲ ماشہ۔ سنگ جراح تولہ۔ سفیدہ ۴ تولہ
رال ۴ تولہ۔ دودھ پتھری ۲ تولہ۔ رتن جوت تولہ سپاری ۲ تولہ۔ پرسیاوشاں
۹ ماشہ۔ نیم تولہ۔ جل نیم ۲ تولہ۔ روغن کنجد میں پہلے پرسیاوشاں۔ نیم۔ ہلدی کی
ٹکیہ بناکر جلا لینا۔ پھر باقی اشیار باریک کرکے ملا لینا*
مرہم رال۔ رال ۸ تولہ باریک پیس کر۔ روغن کنجد ۸ تولہ گرم کرکے اس میں ملادو۔
اور بار بار پانی ڈال کر گھوٹتے جاؤ۔ جب سفید ہو جاوے۔ تو مرہم بن جاتی ہے۔
پھر رتن جوت ۲ تولہ۔ نوشادر ۸ ماشہ۔ خیر کتھہ ۲ تولہ۔ پوست درخت بیر ۲ تولہ باریک
پیسکر ملالو۔ اور ایک دو پانی دھو ڈالو۔ یہ عام پھوڑے پھنسیوں کیواسطے مفید ہے۔
اور اگر سفید ہی رکھو۔ تو اوزاروں کے زخموں میں اکسیر ہے۔ اگر سفید میں سیندھور
۲ تولہ ملالو۔ تو زخموں میں جن میں سے خون بہت آوے۔ مفید ہے۔
گھوڑے کے موترے زہرباد وغیرہ کیلئے۔ بچھناگ۔ سم الفار۔ ہڑتال۔
شنگرف۔ سنگ زیرہ۔ لونگ۔ زنجبیل۔ سہاگہ۔ مرچ سیاہ۔ بیر بہوٹی۔
ہنگ۔ فلفل دراز۔ گھونگچی۔ کتھ۔ یکد تولہ۔ آب ادرک ایک سیر۔ مغز گنوار گندل

ایک سیر۔ ہر ایک چیز کو علیحدہ علیحدہ کپڑچھان کر کے آب ادرک اور گھیکوار میں کھرل کر کے گولی بقدر نخود بنا دیں۔ اور ایک گولی ہر روز کھلا دیں ۔

ترک افیون۔ حب شفا سرخ میں زعفران تولہ۔ جوز ماثل ۲ تولہ۔ راوند۔ زنجبیل جائفل۔ جلوتری ملا کر گولی دینا۔ اور افیون یکدم ترک کرنا ۔

ربع ہر قسم۔ شنگرف مصفیٰ تولہ۔ فلفل سیاہ ۴ تولہ۔ بآب لیمو سائیدہ حب بقدر نخود یک گولی بروز اول۔ دو گولی بروز دوم۔ سہ گولی بروز سوم۔ چہار گولی بروز چہارم ترک شود۔

مارگزیدہ کا مجرّب علاج اور سر۔ عصارہ راوند ۳ ماشہ فوراً گرم دودھ سے کھلا دیا جاوے۔ اکسیر ہے۔ بلکہ کھا کر سانپ کو پکڑ لو۔ ہم لوگ اس میں ہموزن کوئلہ ملا کر پیکر رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور ۶ ماشہ کھلا دیتے ہیں۔ اس سے وست اور قے شروع ہو جاتے اور مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ اور یہی مقام ڈنگ پر پانی میں حل کر کے لگانا ۔

ہر قسم کے ورم کا مجرّب علاج۔ راوند چینی۔ مصبر۔ زردی بیضہ۔ کا بار بار ورم پر لیپ کرنا۔ خواہ کیسا ہی ورم ہو۔ تحلیل کر دیتا ہے ۔

بال بڑھانا رات کو دال ماش دھو کر بھگو دو۔ صبح برگ بیری ملا کر پیس کر اس سے سر دھو لیا کرو۔ چالیس روز۔ اگاس بیل سے دھونا بھی یہی فائدہ رکھتا ہے ۔

امرت دھارا۔ کاربالک ایسڈ ماشہ۔ ست اجوائن ۵ ماشہ پیپرمنٹ ۵ ماشہ۔ کافور۔ ۵ ماشہ نوشادر ۵ ماشہ۔ ملائیں۔

دیگر۔ ست پودینہ۔ ۲ ماشہ۔ ست اجوائن ماشہ۔ کافور ماشہ۔ نوشادر ماشہ سب کو ملا لیں ۔

دیگر۔ ...... ست اجوائن ۲ ماشہ۔ ست الائچی ۲ ماشہ۔ ست پودینہ۔ ماشہ۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ پین کلر ماشہ۔ سب کو ملا کر خوراک ایک قطرہ ۔

مسہل سفوف مبارک۔ تربد۔ ہلیلہ زرد۔ سنا رکی ہر ایک ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۶ رتی۔ غاریقون ۳ ماشہ۔ بسفائج ۔۲ ماشہ۔ اسطخودوس ۳ ماشہ۔ گلسرخ ۳ ماشہ سفوف سازند +

انفلیوانزا۔ کونین ۲ گرین۔ کیالول ½ گرین۔ انٹی پائیرین ۱ گرین۔ سوڈا بائی کارب ۲ گرین یہ ایک خوراک ہے، دو دو گھنٹے کے بعد دن میں چھ خوراک دیجا دیں +۔ دوسرے دن سالٹ کے ساتھ سلفیورک ایسڈ ملا کر دیں۔ شام کو دو خوراک کونین مکسچر دو تین روز تک کھلانا +

دافعہ قے۔ زرشک شیریں ۳ ماشہ اور ترش ۳ ماشہ۔ سماق ۹ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ ست لیموں ۳ ماشہ۔ پوست پستہ ۷ ماشہ۔ طباشیر۔ کشنیز تولہ ۲ نمک سیاہ ۳ ماشہ۔ میوہ ۲ تولہ۔ منقہ ۲ تولہ۔ انار دانہ ایک تولہ۔ سرکہ ۳ تولہ۔ مصری ۳ تولہ۔ خوراک ۴ ماشہ +

نسخہ مسہل۔ تربد ۲ تولہ۔ جلاپہ ۲ تولہ۔ حب النیل نیم بریاں ۳ تولہ کتیرا ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ نمک ہندی ۳ ماشہ باریک کر کے خوراک ۱ تولہ ہمراہ دودھ نیم گرم +

بیاض نورالدین حصّہ اوّل
بیاض نورالدین کی پہلی جلد جس میں سابقہ دونوں
حصص بمعہ بہت ساری ایزادی کے درج ہیں اور پہلے
ایڈیشن کی نسبت بہت زیادہ وضاحت اور تشریح
کیگئی ہے چھپکر تیار ہو چکی ہے۔ اور بہت تھوڑی
کاپیاں باقی ہیں۔ احباب جلد درخواستیں روانہ کر
دیں۔ کہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے
گا۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک دو روپے آٹھ آنے
(عہ۸)
ملنے کا پتہ
خاکسار فضل الرحمان مفتی قادیان (گورداسپور)